قرآن مجید

کا

عربی - اردو

لغت

مرتبہ

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی

مقتدرہ قومی زبان ۔ اسلام آباد

قرآن مجید

کا

عربی - اردو لغت

مرتبہ

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی

مقتدرہ قومی زبان ۰ اسلام آباد

سلسلۂ مطبوعات : ۳۰۶

عالمی معیاری کتاب نمبر ۔ ISBN ۹۶۹-۴۷۴-۱۵۰-۵
عالمی معیاری کتاب نمبر ۔ ISBN ۹۶۹-۴۷۴-۱۶۱-۰
عالمی معیاری کتاب نمبر ۔ ISBN ۹۶۹-۴۷۴-۰۵۵-x

طبع اوّل ـــــ ۱۹۹۵ء
طبع دوم ـــــ ۱۹۹۶ء
طبع سوم ـــــ ۲۰۰۱ء
تعداد ـــــ ایک ہزار
قیمت ـــــ ۲۰۰ روپے
فنی تدوین ـــــ ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی
ڈاکٹر گوہر نوشاہی۔
سرورق ـــــ قسور علی خاموش
مطبع ـــــ ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی
ناشر ـــــ پروفیسر فتح محمد ملک
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ایچ ۸/۴
پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد۔

پیش لفظ

"قرآن مجید کا عربی اُردو لغت" کی تیسری اشاعت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لغت کا پہلا ایڈیشن ۱۹۹۵ء میں اور دوسرا ۱۹۹۶ء میں منظرِ عام پر آیا تھا۔ پہلی اشاعت میں صاحبانِ علم وفضل نے بعض مقامات پر اعراب میں شبہات ظاہر کیے تھے جنھیں فاضل مرتب نے بے حد احتیاط اور علمی بصیرت سے دُور کر دیا تھا، دوسری اشاعت کے بعد بھی بعض جگہ معمولی گنجائشوں کی نشان دہی کی گئی۔ چنانچہ اس سلسلے میں جو رائے اور تبصرہ جس زاویۂ علم سے بھی موصول ہوا اسے مرتب موصوف کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا۔ ہم ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کے احسان مند ہیں کہ انھوں نے ایک معقول عرصہ اس کام کی نوک پلک درست کرنے میں صرف کیا اور تیسری اشاعت کے لیے ایک ایسا نسخہ تیار کر دیا جو ممکن حد تک علم، فن اور قراءت تینوں اعتبار سے کامل اور ہر قسم کے اشتباہ سے پاک ہے۔

قارئین کے درمیان اس کتاب کی پذیرائی اور مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن چند ماہ میں ختم ہو گیا تھا، دوسرا ایڈیشن بھی ایک عرصے سے کم یاب ہے۔ اس اعتبار سے اس کتاب کو مقتدرہ کی باعث افتخار مطبوعات میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ اُمید ہے شائقین اس ایڈیشن کو پہلی دو اشاعتوں کی نسبت مفید تر پائیں گے۔

—— فتح محمد ملک

پہلا و دوسرا ایڈیشن

"قرآن مجید کا عربی اُردو لغت" مرتبہ ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کی اشاعت مقتدرہ قومی زبان کے لیے انتہائی افتخار و سعادت کی بات ہے۔ "قرآن مجید" الہامی کتاب کی حیثیت سے عالمین میں اپنا ایک ایسا مقام اختصاص رکھتا ہے جو کسی اور کتاب کو نصیب نہیں ہوا۔ بلاخوفِ تردید کہا جا سکتا ہے کہ کتابِ مبین پر عہد بہ عہد جتنا اور جس جس نوعیت کا کام ہوا ہے وہ کسی بھی ایک کتاب پر نہیں ہوا۔ جہاں یہ امر ایک طرف ملتِ مسلمہ کے لیے سبب شرف و سعادت ٹھہرتا ہے، وہیں قرآن مجید کی ابدی ہدایت کے علمی اور فکری معجزہ ہونے پر بھی دلالت کرتا ہے۔

قرآن حکیم پر کیے جانے والے علمی کام سے ہر روز حاملِ قرآن ختم الرسل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان اور پیش گوئی پر مہرِ تصدیق ثبت ہوتی ہے کہ "قرآن کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے"۔ مسلم علماء نے قرآن حکیم کی خدمت کس کس پہلو سے کی ہے۔ اگر اس کو بیان کیا جائے تو شاید کسی کے لیے اسے احاطۂ تحریر میں لانا ممکن نہ ہو۔ احکامِ قرآن، تفسیرِ قرآن، تبویبِ قرآن، فہارسِ قرآن، مشکلاتِ قرآن، امثالِ قرآن، لغاتِ قرآن، انبیائے قرآن، قصصِ قرآن، تراجمِ قرآن، غرضیکہ ہدایات اور فیوض و برکات کا کوئی پہلو ایسا نظر نہیں آتا جس پر قلم نہ اٹھایا گیا ہو۔

اتنی صدیاں گزرنے کے باوجود قرآن حکیم پر کیے جانے والے کام کا تسلسل جاری ہے۔ ایک عجیب بات یہ بھی ہے کہ ان حلقوں کے لوگ بھی قرآن حکیم کی فکری عظمتوں کے معترف ہو کر اس علمی کام میں شریک رہے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائے اور مختلف عقائد رکھتے ہیں۔

موجودہ صدی میں برصغیر کے اہلِ علم نے اسلامی علوم پر جتنا کام کیا ہے وہ بلاشبہ کسی بھی طبقے اور علاقے کے لیے قابلِ فخر ہے۔ دیگر دینی علوم کے ساتھ ساتھ لغات القرآن کے موضوع پر بھی برصغیر میں قابلِ قدر کام ہوا ہے۔ مرتب محترم نے اپنے مقدمے میں تفصیل سے اس کا ذکر کیا ہے اور اُردو زبان میں اتنا کام ہونے کے باوجود زیرِ نظر کام کی ضرورت کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

پیشِ نظر لغت کے مرتب ملک کے نامور سکالر ڈاکٹر محمد میاں صدیقی ان دنوں ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں صدر شعبۂ علوم القرآن و الحدیث کے فرائض انجام دے رہے ہیں، ہمارے دینی اور علمی حلقوں میں انتہائی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ دیگر علوم اسلامی کے ساتھ ساتھ قرآنیات کے حوالے سے ان کی کتابیں حواشی قرآن حکیم، خلاصہ تفسیر بیان القرآن، قرآن حکیم ایک نظر میں، احکام زکوٰۃ و عشر اور تفسیر آیات الاحکام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

"قرآن مجید کا عربی اردو لغت" کی اشاعت سے جہاں مقتدرہ نے ایک دینی خدمت انجام دینے کی سعادت حاصل کی ہے وہاں اردو اور عربی کے صدیوں پر محیط مشترکہ روابط میں اضافے کی ایک نئی صورت بھی پیدا ہوئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ علمی اور عوامی حلقوں میں اس خدمت کی پزیرائی ہو گی۔

—— افتخار عارف

مقدمہ

گزشتہ چودہ سو برس میں علمائے اُمت نے قرآنِ حکیم کی مختلف انداز سے، زمانے کے مخصوص احوال وظروف کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں وہ جہاں ایک طرف ہماری تاریخ کا ایک روشن باب ہے، وہاں قرآن حکیم کا ایک علمی اور فکری اعجاز بھی ہے۔

قرآن حکیم پر کیے جانے والے علمی کام سے ہر روز حامل قرآن ختم الرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان اور پیش گوئی پر مہر تصدیق ثبت ہو رہی ہے کہ "قرآن کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے"۔

مسلم علماء نے جہاں دوسری بہت سی حیثیتوں سے قرآن حکیم کی خدمت کی وہاں ایک خدمت یہ بھی ہے کہ اس کے خصوصی لغات مرتب کیے جن میں قرآن کے الفاظ کی صوری اور معنوی تحقیق کی گئی۔ ان لغات میں امام راغب اصفہانی (م: ۵۰۲ھ) کی "مفردات غرائب القرآن" کو اپنی قدامت اور گوناگوں خصوصیات کی بنا پر منفرد مقام حاصل ہے۔

امام راغب اصفہانی کے علاوہ اِس موضوع پر عربی زبان میں دوسرے بہت سے ائمہ لغت نے بھی گراں قدر کتابیں تالیف کیں جن میں اخفش (م: ۳۱۵ھ)، فَرَّاء (م: ۲۰۷ھ)، ابن قتیبہ (م: ۲۷۶ھ) اور ابوحیان اندلسی (م: ۷۴۵ھ) کی تالیفات قابل ذکر ہیں۔ لیکن امام راغب اصفہانی کی مفردات کے علاوہ تقریباً تمام کتابیں ناپید ہیں۔

"الاتقان فی علوم القرآن" کے مصنف، اور معروف مفسرِ قرآن علامہ جلال الدین سیوطی (م: ۹۱۱ھ) مفرداتِ امام راغب کو اس موضوع کی سب سے اہم مستند اور بہترین کتاب قرار دیتے ہیں۔

عربی زبان کے بعد اُردو زبان کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے بہت کم مدت میں اسلامی علوم

کی اتنی خدمت کی ہے اور اسلام کے حوالہ سے جمع اور پیش کیے جانے والے علمی و فکری سرمایہ کو اس تیزی سے اپنے دامن میں سمیٹا ہے کہ دنیا کی دوسری زبانیں اس سعادت کے حصول سے قاصر ہیں۔

میں اگر یہ عرض کردوں تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا کہ علوم قرآن، علوم حدیث، فقہ اور سیرت پر عربی زبان کے علاوہ جتنا لٹریچر آج اردو زبان میں ہے دنیا کی کسی زندہ زبان میں نہیں۔

برصغیر کے اہل علم وفضل نے دیگر اسلامی موضوعات کے علاوہ لغات قرآن پر بھی ضخیم و مختصر کتابیں لکھیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

اس موضوع پر اُردو میں لکھنے کی ابتدا حکیم الامت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی (م: ۱۱۷۶ھ) کے لائق فرزند شاہ عبد القادر رحمہ اللہ نے کی۔ انھوں نے جب اُردو معلّٰی کے آئینہ خانہ میں قرآن حکیم کے لعل وجواہر سجائے اور پہلا بامحاورہ اُردو ترجمہ قرآن تحریر کیا تو لغات القرآن کے موضوع پر بھی ایک مختصر کتاب مرتب کی جس میں الفاظ کے معنیٰ اور مختصر تشریح درج کی گئی۔

منشی ممتاز علی میرٹھی نے مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۲۹۸ھ شاہ عبد القادر رحمہ اللہ کا جو ترجمہ شائع کیا اس کے حاشیے پر یہ لغات القرآن بھی شائع کی۔

اس کے بعد اس موضوع پر جو کتابیں مرتب کی گئیں ان میں مولانا عبد الرشید نعمانی اور سید عبد الدائم جلالی کی لغات القرآن ہے۔ یہ لغت چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ابتدائی چار جلدیں مولانا عبد الرشید نعمانی کی مرتبہ ہیں اور آخری دو جلدیں مولانا عبد الدائم جلالی کی۔ اس کی پہلی جلد کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۳ء میں ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوا اور چھٹی جلد ۱۹۵۸ء میں طبع ہوئی۔

مولانا عبد الرشید نعمانی / مولانا عبد الدائم جلالی کی لغات القرآن کے علاوہ قاضی زین العابدین میرٹھی کی قاموس القرآن بھی اُردو زبان میں اس موضوع پر ایک قابل قدر اضافہ ہے، اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا۔ ان کے علاوہ بھی بعض اہلِ علم، قارئین کے مختلف طبقات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعدد کتابیں مرتب کر چکے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب کی ترتیب و تالیف میں ہمارے پیش نظر بطور خاص کالجوں اور یونیورسٹیوں کے وہ طلبہ اور معلّمین ہیں جو عربی زبان کا وسیع مطالعہ نہیں رکھتے۔ نیز وہ مؤلفین و مصنفین جو اسلامی

موضوعات پر تصنیف و تالیف میں مشغول ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں حتی الامکان اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ کسی بھی علمی سطح کا آدمی اس سے استفادے میں دشواری محسوس نہ کرے۔

یہ کوشش اس لحاظ سے اہم بھی ہے اور قابلِ قدر بھی کہ گزشتہ چند سال سے برصغیر اور بالخصوص پاکستان میں اُن حضرات میں بھی دینی ذوق اور قرآن وسنت کو سمجھنے کا جذبہ دن بدن بڑھ رہا ہے جنھوں نے باقاعدہ عربی زبان نہیں سیکھی۔ اور نہ رسماً دینی تعلیم حاصل کی۔

کتاب کی ترتیب و تالیف کچھ اس نہج پر ہے:

۱۔ کسی بھی معجم اور لغت کی ترتیب و تالیف کا سب سے بہتر اور عام فہم طریقہ یہی ہے کہ الفاظ کے مادّہ کو بنیاد بنایا جائے اور انہیں حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا جائے لیکن یہ طریقہ اُن لوگوں کے لیے مفید اور آسان ہے جو اس زبان سے واقفیت رکھتے ہوں۔

زیرِ نظر کتاب ان حضرات کے لیے مرتب کی گئی ہے جو عربی زبان پر دسترس نہیں رکھتے اور ہر لفظ کے مادّہ کو تلاش کرنا ان کے لیے دشواری کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے مادّہ کے بجائے الفاظِ قرآن کو ان کی اپنی ہی صورت میں لغت تصور کر کے حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا گیا ہے۔ جیسے اَسْقَيْنٰكُمْ (ہم نے تم کو پلایا)، اِس لفظ کو الف ـ سین میں شمار کیا گیا ہے حالاں کہ اس کا مَادَّہ سَقَیٌ ہے اور اس اعتبار سے اس لفظ کو سین ـ قاف میں آنا چاہیے تھا۔

اس ترتیب سے ہر شخص اَسْقَيْنٰكُمْ کا لفظ آسانی سے نکال سکتا ہے، اور اس کے معنی اور صیغہ کو معلوم کر سکتا ہے۔ امکانی حد تک اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ قرآن حکیم میں موجود کوئی لفظ چھوٹنے نہ پائے۔

۲۔ رسم الخط میں اس بات کا حتی المقدور اہتمام کیا گیا ہے کہ رسمِ قرآن کی پیروی کی جائے۔ جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں لکھا ہوا ہے اسی طرح یہاں بھی لکھا جائے۔ مثلاً لفظ الکتاب۔ اس کا عام عربی املا تا، الف، با (کتاب) ہے لیکن قرآنِ حکیم میں تا پر کھڑا زبر ہے اور الف کے بغیر ہے۔ الکتٰب۔ اسی رسم الخط کی پابندی کی گئی ہے۔

۳۔ عام طور پر الفاظ کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو مستند اور بلند پایہ مفسرین نے لکھے ہیں

اور بڑی حد تک متفقہ ہیں۔ کسی لفظ کے شاذ اور اختلافی معنیٰ اختیار نہیں کیے گئے۔
قرآن حکیم میں بعض الفاظ (ان کی لغوی گنجائش اور وسعت کے سبب) مختلف مقامات پر سیاق وسباق کے اعتبار سے مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے الفاظ کو مکرر درج کیا گیا ہے اور ان کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو اس مقام پر قرآن حکیم میں مراد ہیں۔

۴۔ جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں آیا ہے اسے اسی طرح درج کر کے پہلے اس کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو قرآن حکیم میں مراد ہیں، پھر لفظ کی نحوی تشریح کی گئی ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کونسا صیغہ ہے۔ ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا ہے، اس طرح اس لفظ کے مادہ کی بھی نشان دہی ہو گئی ہے۔ اگر کوئی قاری اس لفظ کی مزید تحقیق اور تفصیل چاہتا ہے تو عربی کی کسی بھی ڈکشنری سے معلوم کر سکتا ہے۔
لفظ اگر کسی ضمیر کی طرف مضاف ہے تو اس کی بھی نشان دہی کر دی ہے مثلاً: اَیْمَانُکُمْ۔ اس میں اَیْمَانٌ۔ یمین کی جمع ہے بمعنی قَسَمٌ، کُمْ ضمیر جمع مخاطب یعنی تمہاری قسمیں۔

۵۔ اسم ہونے کی صورت میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتا دیا ہے۔

۶۔ قرآن حکیم میں بعض الفاظ ایک سے زائد مقامات پر آئے ہیں بلکہ بعض الفاظ ایسے ہیں جو بہت کثرت سے استعمال ہوئے ہیں، ہر مقام کا حوالہ دینا دشوار بھی تھا اور اس سے کتاب کی ضخامت بھی بڑھ جاتی اور پڑھنے والوں کو کوئی خاص فائدہ نہ ہوتا اس لیے یہ اہتمام کیا گیا کہ جو لفظ ایک سے زائد جگہ آیا ہے اُس کے دو ابتدائی حوالے درج کر دیے ہیں۔

۷۔ اہلِ علم وفضل نے قرآن حکیم کے جو لغات مرتب کیے ان میں سے بعض میں تو حوالے دیئے ہی نہیں گئے اور جن مؤلفین نے الفاظ کے حوالے دیے ہیں اُنھوں نے عام طور پہ رکوع اور پارہ کا حوالہ دیا ہے جیسے مولانا عبدالرشید نعمانی کی لغات القرآن میں رکوع اور پارہ کے حوالے سے کوئی لفظ نکالنا خاصا دشوار ہوتا ہے، اور اب ہم لوگ بہت سہولت پسند ہو گئے ہیں، ہر بات میں زیادہ سے زیادہ سہولت تلاش کرتے ہیں اس لیے سورت اور آیت کا حوالہ دیا ہے۔ تصنیف وتالیف کے موجودہ دور میں محققین نے زیادہ تر اسی طریقہ کو اپنا لیا ہے کہ قرآنی آیات کے لیے پارے اور رکوع کے بجائے سورت اور آیت کا حوالہ دیتے ہیں۔

۸۔ قدیم مصنفین تو سرے سے قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہی نہیں تھے، ان کے ذہن میں یہ

بات ہوتی تھی کہ ایک پڑھے لکھے مسلمان کو یقیناً یہ معلوم ہوگا کہ فلاں آیت قرآن حکیم میں فلاں جگہ واقع ہے۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے، اور ہم لوگ قرآنی آیات کے بارے میں بھی مکمل اور تفصیلی حوالوں کے محتاج ہو گئے ہیں۔

۹۔ ہر لفظ پر مکمل اعراب دیا گیا ہے کیوں کہ عربی زبان میں اعراب کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ زبر، پیش اور زیر کے فرق سے معنی یکسر تبدیل ہو جاتے ہیں۔

میں مقتدرہ قومی زبان کے منتظمین اور ارباب حل و عقد کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس اہم علمی خدمت کے لیے راقم کا انتخاب کیا۔ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو قبول فرمائے اور اسے قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔

محمد میاں صدیقی

اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرکز مطالعہ سیرت

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی
چیئرمین

تصدیق نامہ صحت

میں نے کتاب ''قرآن مجید کا عربی اردو لغت'' میں شامل تمام قرآنی الفاظ کو بغور پڑھ لیا ہے' اور امکانی حد تک کوشش کی ہے کہ قرآنی الفاظ میں املاء یا اعراب کی کوئی غلطی نہ رہے۔

محمد میاں صدیقی
(ڈاکٹر حافظ) محمد میاں صدیقی
۲۴ ستمبر ۲۰۰۱ء
اسلام آباد

۱۳۲۷-بی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی فون نمبر---۴۲۵۰۱۲

الف

أَ کیا۔ خواہ بھلا۔ اے۔ اگر متحرک ہو تو ہمزہ کہتے ہیں۔ اور اگر ساکن ہو تو الف کہتے ہیں۔ ہمزہ کبھی استفہام کے لیے آتا ہے۔ جیسے اَرَاَيْتَ، کیا تو نے دیکھا؟ کبھی ندائے قریب کے لیے جیسے أَزَيْدُ، اے زید: اور کبھی تسویہ یعنی دو چیزوں میں برابری ظاہر کرنے کے لیے جیسے سَوَاۤءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ، ان کے لیے برابر ہے کہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں۔

آبَاۤءِ ۔ باپ، دادا، چچا۔ واحد اَبٌ ۔ [۲۴ : ۳۱]

أَبًّا ۔ جانوروں کے کھانے کی گھاس۔ خاص قسم کا چارہ۔ جمع اُبُوْبٌ [۸۰ : ۳۱]

أَبَارِيْقَ ۔ لوٹے۔ جگ۔ واحد اِبْرِيْقٌ ۔ [۵۶ : ۱۸]

آبَاۤئِكَ ۔ تیرے باپ دادا اور چچا۔ آبَاۤء مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۳۳]

آبَاۤكُمْ ۔ تمہارا باپ۔ اَبَا مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸۰]

آبَاۤؤُكُمْ ۔ تمہارے باپ دادا۔ آبَاۤءُ، مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۱، ۶ : ۹۱]

أَبَانَا ۔ ہمارا باپ۔ اَبَا مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸، ۱۱]

آبَاۤؤُنَا ۔ ہمارے باپ دادا۔ آبَاۤءُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۹، ۷ : ۷۰]

أَبَاهُ ۔ اس کا باپ۔ اَبَا مضاف، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۱]

آبَاۤؤُهُمْ ۔ اُن کے باپ دادا۔ آبَاۤءُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۷۰، ۵ : ۱۰۴]

آبَاۤئِهِنَّ ۔ اُن عورتوں کے باپ دادے۔ آبَاۤءِ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

آبَاۤئِيْ ۔ میرے باپ دادا۔ آبَاۤء مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۳۸]

أَبَتِ ۔ اے باپ، لفظ اَبٌ پر ندا کے لیے ت زیادہ کر دیتے ہیں۔ [۱۲ : ۴، ۱۰۰]

اِبْتَدَعُوْهَا ۔ اُنھوں نے اُس کو گھڑ لیا۔ اِبْتَدَعُوا ماضی جمع مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مصدر اِبْتِدَاعٌ ۔ دین میں

نئی بات نکالنا۔ [۵۷ : ۲۷]

اَبْتَرُ ۔ دُم کٹا ۔ جس کی اولاد نہ ہو۔ بَتْرٌ سے صفت کا صیغہ ہے ۔ [۱۰۸ : ۳]

اِبْتَغِ ۔ تو تلاش کر ۔ اِبْتِغَاءٌ سے امر کا صیغہ، واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۱۱۰ ، ۲۸ : ۷۷]

اِبْتِغَاءَ ۔ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ چاہنا۔ باب اِفْتِعَالٌ سے مصدر ہے۔ [۲ : ۲۰۷ ، ۲۶۵]

اِبْتِغَآءُکُمْ ۔ تمہارا تلاش کرنا۔ اِبْتِغَآءٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر، مضاف الیہ [۳۰ : ۲۳]

اِبْتَغُوْا ۔ تم تلاش کرو۔ تم ڈھونڈو۔ اِبْتِغَآءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸۷]

اِبْتَغٰی ۔ اُس نے چاہا۔ تلاش کیا۔ اِبْتِغَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۷ ، ۷۰ : ۳۱]

اَبْتَغِیْ ۔ میں چاہوں ۔ تلاش کروں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم [۶ : ۱۱۴]

اِبْتَغَیْتَ ۔ تونے چاہا۔ اِبْتِغَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۱]

اِبْتَلُوْا ۔ تم آزماؤ۔ اِبْتِلَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۴ : ۶]

اِبْتَلٰی ۔ اُس نے آزمایا۔ امتحان لیا۔ اِبْتِلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۲ : ۱۲۴]

اُبْتُلِیَ ۔ وہ آزمایا گیا۔ اِبْتِلَاءٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب [۳۳ : ۱۱]

اِبْتَلٰهُ ۔ اُس کو آزمایا۔ اِبْتَلٰی ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۸۹ : ۱۵]

اَبْحُرٌ ۔ سمندر۔ بَحْرٌ کی جمع ہے۔ [۳۱ : ۲۷]

اَبَدًا ۔ ہمیشہ۔ زمانہ مستقبل۔ غیر محدود ۔ جمع آباد۔ [۲۰ : ۹۵ ، ۴ : ۵۷]

اُبَدِّلَهٗ ۔ میں اُس کو بدل دوں۔ تَبْدِیْلٌ سے۔ مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر۔ واحد مذکر غائب ۔ [۱۰ : ۱۵]

اَبْرَارٌ ۔ نیک لوگ ۔ بِرٌّ اور بَارٌّ کی جمع۔ [۳ : ۱۹۳]

اِبْرَاهِیْمُ ۔ اللہ کے رسول اور ہمارے خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جدِّ امجد ہیں۔ [۲ : ۱۲۶ ، ۱۲۷]

اَبْرَحُ ۔ میں پھروں گا ۔ ہٹوں گا۔ بَرْحٌ سے مضارع واحد متکلم [۱۲ : ۸۰]

اَبْرَص۔ کوڑھی۔ بَرَص سے صفت [۳ : ۴۹ ، ۵ : ۱۱۰]

اَبْرَمُوْا۔ انھوں نے مضبوط کیا۔ اِبْرَامٌ سے جس کے معنی ہیں کسی کام کو مضبوط کرنا، ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۷۹]

اُبْرِئُ۔ میں اچھا کر دیتا ہوں اِبْرَاءٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ [۳ : ۴۹]

اُبَرِّئُ۔ میں بَری کرتا ہوں۔ یا کروں گا۔ تَبْرِئَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۵۳]

اُبْسِلُوْا۔ گرفتار کیے گئے۔ اِبْسَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مجہول۔ [۶ : ۷۰]

اَبْشِرُوْا۔ تم کو خوشخبری ہو۔ اِبْشَارٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۳۰]

اَبْصَارٌ۔ آنکھیں۔ بصر کی جمع [۶ : ۱۰۳ ، ۱۰ : ۳۱]

اَبْصَارُکُمْ۔ تمہاری آنکھیں۔ اَبْصَارُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۴۶ ، ۴۱ : ۲۲]

اَبْصَارُنَا۔ ہماری نگاہیں۔ اَبْصَارُ۔ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۱۵]

اَبْصَارُھَا۔ اُن کی بینائیاں۔ ھَا ضمیر قلوب کی طرف لوٹتی ہے۔

اَبْصَارُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۹]

اَبْصَارُھُمْ۔ اُن کی نگاہیں۔ یا ان کی آنکھیں۔ اَبْصَارُ۔ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ [۲ : ۷ ، ۱۶ : ۱۰۸]

اَبْصَارُھُنَّ۔ اُن عورتوں کی نظریں۔ اَبْصَارُ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱]

اَبْصِرْ۔ دیکھتا رہ۔ تو دیکھ۔ اِبْصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۱۹ : ۳۸ ، ۳۷ : ۱۷۹]

اَبْصِرْ بِہٖ۔ کیا عجب دیکھنے والا ہے! فعل تعجب ہے۔ [۱۸ : ۲۶]

اَبْصَرَ۔ اس نے دیکھ لیا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۶ : ۱۰۴]

اَبْصَرْنَا۔ ہم نے دیکھ لیا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۲ : ۱۲]

اَبْصِرْھُمْ۔ اُن کو دیکھتا رہ۔ اِبْصَارٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۷۵]

اُبْعَثُ۔ مجھے اٹھایا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم۔

[۱۹ : ۳۳]

اِبْعَثْ ۔ تو بھیج۔ بَعْثٌ سے امر کا صیغہ۔ واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۲۹، ۲۴۶، ۲۶ : ۳۶]

اِبْعَثُوْا ۔ تم بھیجو۔ بَعْثٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۳۵، ۱۸ : ۱۹]

اَبْغِیْ ۔ میں تلاش کروں، بُغْیٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۶ : ۱۶۴]

اَبْغِیْکُمْ ۔ میں تمہارے لیے تلاش کروں۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔

[۷ : ۱۴۰]

اَبَقَ ۔ وہ بھاگا۔ اِبَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۳۷ : ۱۴۰]

اَبْقٰی ۔ دیر تک رہنے والا، بہت پائیدار۔ بَقَاءٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۲۰ : ۷۱، ۷۳، ۱۲۷، ۱۳۱]

اَبْقٰی ۔ اس نے باقی چھوڑا۔ اِبْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۳ : ۵۱]

اَبْکٰی ۔ اس نے رُلایا۔ اِبْکَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اِبْکَارٌ ۔ صبح۔ تڑکا۔ اِفْعَالٌ کے وزن پر بمعنی صبح کرنا مصدر ہے۔ [۴۰ : ۵۵]

اَبْکَارًا ۔ کنواریاں بِکْرٌ کی جمع بِکْر کنواری کو کہتے ہیں۔ [۵۶ : ۳۶]

اَبْکَمُ ۔ مادر زاد گونگا۔ بَکَمٌ سے صفت۔ [۱۶ : ۷۶]

اِبِلٌ ۔ اونٹ۔ اسم جنس۔ جمع آبَالٌ [۶ : ۱۴۴، ۸۸ : ۱۷]

اِبْلَعِیْ ۔ تو نگل جا۔ بَلْعٌ سے امر واحد حاضر مؤنث۔ [۱۱ : ۴۴]

اَبْلُغَ ۔ میں پہنچ جاؤں۔ بُلُوْغٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔

[۱۸ : ۶۰، ۴۰ : ۳۶]

اَبْلَغْتُکُمْ ۔ میں نے تم کو پہنچا دیا اِبْلَاغٌ سے ماضی واحد متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

اَبْلَغُوْا ۔ انھوں نے پہنچایا۔ اِبْلَاغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب

[۷۲ : ۲۸]

اَبْلِغْهُ ۔ اُس کو پہنچا دے۔ اِبْلَاغٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۶]

اِبْلِیْسُ ۔ شیطان کا نام۔ اس لفظ کے اصل معنیٰ ناامید اور دھوکا دینے والا ہیں۔

[۲ : ۳۴، ۷ : ۱۱]

اِبْنٌ ۔ بیٹا۔ جمع۔ اَبْنَاءٌ۔

[۲ : ۸۷، ۱۷۷]

اِبْنِ ۔ تو بنا۔ بِنَاءٌ سے امر واحد حاضر مذکر۔

[۴۰ : ۳۶، ۶۶ : ۱۱]

اِبْنُ السَّبِیْلِ ۔ مسافر (لفظی معنی

راستے کے بیٹے)
[٢ : ١٧٧ ، ٢١٥]

اَبْنَآءَ ۔ بیٹے ۔ اِبْنٌ کی جمع
[٢٤ : ٣١ ، ٣٣ : ٥٥]

اَبْنَآءَکُمْ ۔ تمہارے بیٹے ۔ اَبْنَآءَ مضاف ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[٢ : ٤٩ ، ٣ : ٦١]

اِبْنَ اُمَّ ۔ ماں کا جنا ۔ ماں جایا ۔ بھائی ۔ ابن مضاف اُمّ مضاف الیہ [٧ : ١٥٠ ، ٢٠ : ٩٤]

اَبْنَآئَنَا ۔ ہمارے بیٹے ۔ اَبْنَآءَ مضاف نا ضمیر جمع متکلم، مضاف الیہ ۔ [٢ : ٢٤٦]

اَبْنَآءَھُمْ ۔ اُن کے بیٹے ۔ اَبْنَآءَ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ ۔
[٢ : ١٤٦ ، ٦ : ٢٠]

اَبْنَآئِھِنَّ ۔ ان عورتوں کے بیٹے ۔ اَبْنَآءِ مضاف ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[٢٤ : ٣١ ، ٣٣ : ٥٥]

اِبْنَتَ ۔ بیٹی ۔ اِبْنٌ کی مؤنث ۔
[٦٦ : ١٢]

اِبْنَتَیَّ ۔ میری دو بیٹیاں ۔ ی متکلم کی ہے ۔ اِبْنَةٌ کا تثنیہ اصل میں اِبْنَتَیْنِ تھا ۔ یاء متکلم کی طرف اضافت کے سبب نون گر پڑا ۔ [٢٨ : ٢٧]

اِبْنُوْا ۔ تم بناؤ ۔ بِنَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [١٨ : ٢١]

اِبْنَیْ اٰدَمَ ۔ آدم کے دو بیٹے ۔ اِبْنٌ کا تثنیہ ۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ۔ [٥ : ٢٧]

اِبْنَهٗ ۔ اس کا بیٹا ۔ ابن مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [١١ : ٤٢]

اِبْنَھَا ۔ اس عورت کا بیٹا ۔ ابن مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[٢١ : ٩١]

اَبَوْا ۔ انھوں نے سختی سے انکار کیا ۔ اِبَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [١٨ : ٧٧]

اَبْوَابَ ۔ دروازے ۔ واحد بَابٌ ۔ [١٢ : ٦٧ ، ١٥ : ٤٤]

اَبْوَابُھَا ۔ اس کے دروازے ۔ اَبْوَابٌ مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[٣٩ : ٧١ ، ٧٣]

اَبَوَاہُ ۔ اس کے ماں باپ ۔ اَب کا تثنیہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب کی طرف اضافت کے سبب نون گر گیا ۔ [٤ : ١١]

اِبْنِیْ ۔ میرا بیٹا ۔ اِبْن مضاف، یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[١١ : ٤٥]

اَبِیْ ۔ میرا باپ ۔ اَب اور یاء (ضمیر واحد متکلم) سے مرکب ۔

[۱۲ : ۸۰، ۹۳، ۲۶ : ۸۹]

اَبُوْكِ ۔ تیرا باپ ۔ اَبُو مضاف كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۹ : ۲۸]

اَبُوْنَا ۔ ہمارا باپ ۔ اَبُوْ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۲۸ : ۲۳]

اَبُوْهُمْ ۔ ان کا باپ ۔ اَبُوْ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۶۸، ۹۴]

اَبُوْهُمَا ۔ ان دونوں کے باپ ۔ اَبُوْ ۔ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ [۱۸ : ۸۲]

اَبَوَيْكَ ۔ تیرے دونوں باپ (باپ دادا) ۔ اَب کا تثنیہ ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ اصل میں اَبَوَيْنِ تھا ۔ مضاف ہونے کے باعث نون گر گیا ۔ [۱۲ : ۶]

اَبَوَيْكُمْ ۔ تمہارے دونوں باپ (ماں باپ) اَبَوَیْ مضاف ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۷ : ۲۷]

اَبَوَيْهِ ۔ اس کے دونوں باپ (ماں باپ) اَبَوَیْ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر، غائب مضاف الیہ ۔ [۴ : ۱۱]

اَبٰى ۔ اس نے سخت انکار کیا ۔ اِبَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۳۴، ۱۵ : ۳۱]

اَبْيَضُ ۔ سفید ۔ گورا ۔ بَيَاض سے صفت [۲ : ۱۸۷]

اِبْيَضَّتْ ۔ سفید ہوگئیں ۔ دمکنے لگیں ۔ اِبْيِضَاضٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔

[۳ : ۱۰۷، ۱۲ : ۸۴]

اَبِيْكُمْ ۔ تمہارا باپ ۔ اَبِی ۔ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔

[۱۲ : ۹، ۵۹، ۸۱، ۲۲ : ۷۸]

اَبِيْ لَهَبٍ ۔ شعلہ کا باپ ۔ کفار مکہ کے ایک سردار کا لقب ۔ چونکہ بڑا سرخ و سپید تھا ۔ اس لیے ابو لہب کہلاتا تھا ۔ مگر قرآن کریم میں اس لفظ سے اس کے دوزخی ہونے کی طرف اشارہ ہے ۔

[۱۱۱ : ۱]

اَبَيْنَ ۔ انھوں نے انکار کیا ۔ اِبَاءٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ۔ [۳۳ : ۷۲]

اُبَيِّنُ ۔ میں بیان کروں ۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم ۔ [۴۳ : ۶۲]

اَبِيْنَا ۔ ہمارا باپ ۔ اَب ۔ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۸]

اَبِيْهِ ۔ اس کا باپ ۔ اَب مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر، غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۷۴، ۹ : ۱۱۴]

اَبِيْهِمْ ۔ ان کا باپ ۔ اَب مضاف

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۹۳]

الف ۔ تاء

اٰتِ ۔ تو دے ۔ اِیْتَاءٌ سے اَمْر کا صیغہ واحد مذکر حاضر [۱۷ : ۲۶ ، ۳۰ : ۳۸]

اٰتٍ ۔ آنیوالا ۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل ، واحد مذکر [۶ : ۱۳۵]

اِتِّبَاعٌ ۔ تابعداری کرنا ۔ حکم ماننا ۔ پیروی کرنا ۔ باب اِفْتِعَال سے مصدر ہے ۔ [۲ : ۱۷۸]

اَتَّبِعُ ۔ میں پیروی کرتا ہوں ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۶ : ۵۰ ، ۵۶ ، ۷ : ۲۰۳]

اِتَّبَعَ ۔ اس نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۶۲ ، ۴ : ۱۲۵]

اِتَّبِعْ ۔ تو پیروی کر ۔ اِتِّبَاعٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ۔ [۶ : ۱۰۶ ، ۱۰ : ۱۰۹]

اَتْبَعَ ۔ وہ پیچھے پڑ گیا ۔ اِتْبَاعٌ سے ، ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۸۵]

اِتَّبَعْتُ ۔ میں نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم ۔ [۱۲ : ۳۸]

اِتَّبَعْتَ ۔ تو نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۲۰ ، ۱۴۵ ، ۱۳ : ۳۷]

اِتَّبَعْتُمْ ۔ تم نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۸۳]

اِتَّبَعْتَنِیْ ۔ تو نے میری پیروی کی ۔ اِتَّبَعْتَ ۔ صیغہ ماضی ۔ ن وقایہ ۔ ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۱۸ : ۷۰]

اِتَّبَعَتْهُمْ ۔ اس نے ان کی پیروی کی ۔ اِتَّبَعَتْ ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۵۲ : ۲۱]

اَتَّبِعُكَ ۔ میں تیری پیروی کروں ۔ اَتَّبِعُ مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۱۸ : ۶۶

اِتَّبَعَكَ ۔ اس نے تیری پیروی کی ۔ اِتَّبَعَ ۔ ماضی واحد مذکر غائب اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۸ : ۶۴]

اِتَّبَعَكُمَا ۔ اس نے تم دونوں کی پیروی کی ۔ اِتَّبَعَ ماضی واحد مذکر غائب اور كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر ۔ [۲۸ : ۳۵]

اِتَّبَعْنَا ۔ ہم نے پیروی کی ۔ ہم نے تابعداری کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی جمع متکلم [۳ : ۵۳]

اَتْبَعْنَا ۔ ہم نے پیچھے لگا دیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم ۔ [۲۳ : ۴۴]

اِتَّبَعْنٰکُمْ ۔ ہم تمہاری پیروی کرتے ۔ اِتَّبَعْنَا ۔ ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [۳ : ۱۶۷]

اَتْبَعْنٰهُمْ ۔ ہم نے اُن کے پیچھے لگا دیا ۔ اَتْبَعْنَا ۔ ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۴۲]

اِتَّبَعَنِیْ ۔ اس نے میری پیروی کی ۔ اِتَّبَعَ ماضی واحد مذکر غائب نِ وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۸]

اِتَّبِعْنِیْ ۔ تو میری پیروی کر اِتَّبِعْ امر حاضر واحد مذکر۔ نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۹ : ۴۳]

اِتَّبَعُوْا ۔ انھوں نے اتباع کی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۰۲ ، ۱۶۶ ، ۳ : ۱۷۴]

اُتُّبِعُوْا ۔ ان کی پیروی کی گئی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۶]

اِتَّبِعُوْا ۔ تم پیروی کرو۔ اِتِّبَاعٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۷۰]

اُتْبِعُوْا ۔ ان کے پیچھے لگا دیا گیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۰ ، ۹۹]

اِتَّبَعُوْكَ ۔ انھوں نے تیری اتباع کی ۔ اِتَّبَعُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر۔ [۳ : ۵۵ ، ۹ : ۴۲]

اِتَّبِعُوْنِیْ ۔ تم میری اتباع کرو۔ اِتَّبِعُوْا ۔ امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ نِ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳ : ۳۱ ، ۲۰ : ۹۰]

اِتَّبَعُوْهُ ۔ انھوں نے اس کی پیروی کی ۔ اِتَّبَعُوْا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۶۸ ، ۹ : ۱۱۷]

اِتَّبِعُوْهُ ۔ تم اس کی پیروی کرو۔ اِتَّبِعُوْا ۔ امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۵۳ ، ۷ : ۱۵۸]

اِتَّبَعُوْهُمْ ۔ انھوں نے ان کی پیروی کی ۔ اِتَّبَعُوْا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۰۰]

اَتْبَعُوْهُمْ ۔ وہ ان کے پیچھے پڑے ۔ اَتْبَعُوْا ۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۲۶ : ۶۰]

اَتْبَعَهٗ ۔ وہ اس کے پیچھے لگا۔

اِتْبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۷۵ ، ۱۵ : ۱۸]

اِتَّبِعْهَا ۔ تو اس کی پیروی کر۔ اِتَّبِعْ امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۸ : ۸۵]

اَتْبَعَهُمْ ۔ ان کے پیچھے ہو لیا۔ اَتْبَعَ ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۹۰ ، ۲۰ : ۷۸]

اَتَّبِعُهُ ۔ میں اس کی پیروی کروں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۴۹]

اَتَتْ ۔ وہ لائی۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۲۶۵ ، ۱۲ : ۳۱]

اَتَتْ ۔ وہ آئی۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۲۷ ، ۵۱ : ۴۲]

اَتَتْكَ ۔ تیرے پاس آئی۔ اَتَتْ صیغہ ماضی اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۲۶]

اَتَتْكُمْ ۔ تمہارے پاس آئی۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۶ : ۴۰]

اَتَتْهُمْ ۔ ان کے پاس آئی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۰]

اِتِّخَاذٌ ۔ اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ اِفْتِعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

[۲ : ۵۴]

اَتَّخِذُ ۔ میں بناؤں۔ اختیار کروں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔

[۶ : ۱۴ ، ۳۶ : ۲۳]

اِتَّخَذَ ۔ اس نے اختیار کیا۔ پسند کیا۔ اِتِّخَاذ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۱۶ ، ۴ : ۱۲۵]

ءَ اَتَّخِذُ ۔ بھلا میں اختیار کروں؟ ہمزۂ استفہام انکاری ہے۔

[۳۶ : ۲۳]

اِتَّخَذْتُ ۔ میں نے اختیار کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔

[۲۵ : ۲۷]

اِتَّخَذْتَ ۔ تو نے اختیار کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۱۷ ، ۲۹ : ۴۱]

اِتَّخَذْتُمْ ۔ تم نے اختیار کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۵۱ ، ۱۳ : ۱۶]

اِتَّخَذْتُمُوْهُ ۔ تم نے اس کو ٹھہرایا۔ اِتَّخَذْتُمُوْا ۔ اصل میں اِتَّخَذْتُمْ تھا۔ ضمیر کے اتصال پر واو جمع لایا گیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۱ : ۹۲]

اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ ۔ تم نے ان کو

ٹھہرایا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۳ : ۱۱۰]

اَتَّخِذَنَّ ۔ میں ضرور ٹھہراؤں گا۔ اختیار کروں گا۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد متکلم [۴ : ۱۱۸]

اِتَّخَذْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو ٹھہرایا۔ اِتَّخَذْنَا صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۶۳]

اِتَّخَذُوْا ۔ انھوں نے ٹھہرا لیا۔ انھوں نے اختیار کر لیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۳ ، ۵ : ۵۷]

اِتَّخِذُوْا ۔ تم اختیار کرو۔ تم ٹھہراؤ۔ اِتِّخَاذٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۵]

اِتَّخَذُوْكَ ۔ انھوں نے تجھ کو اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذُوْا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۷۳]

اِتَّخِذُوْنِیْ ۔ تم مجھے ٹھہراؤ۔ اِتَّخِذُوْا۔ امر حاضر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۵ : ۱۱۶]

اِتَّخَذُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذُوْا صیغہ ماضی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۸]

اِتَّخَذُوْھَا ۔ انھوں نے ٹھہرا لیا ہے اس کو۔ اِتَّخَذُوْا صیغہ ماضی۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۵۸]

اِتَّخَذُوْھُمْ ۔ انھوں نے ٹھہرا لیا ہے ان کو اِتَّخَذُوْا صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۸۱]

اِتَّخِذْهُ ۔ تو بنا لے اس کو۔ اِتِّخَاذٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۳ : ۹]

اِتَّخَذَھَا ۔ اس نے ٹھہرا لیا ہے۔ اس کو۔ اِتَّخَذَ صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴۵ : ۹]

اِتَّخِذِیْ ۔ تو بنا لے۔ اِتِّخَاذٌ سے امر کا صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ [۱۶ : ۶۸]

اَتْرَابٌ ۔ ہم سن عورتیں۔ ہم جولیاں۔ واحد تِرْبٌ ۔ [۳۸ : ۵۲]

اُتْرِفْتُمْ ۔ تمھیں عیش دیا گیا۔ تم ناز و نعمت میں پالے گئے۔ اِتْرَافٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۱۳]

اَتْرَفْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو آرام دیا۔ اِتْرَافٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم اور ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[٢٣ : ٣٣]

اُتْرِفُوْا ۔ وہ آرام دیے گئے۔ اِتْرَاف سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [١١ : ١١٦]

اُتْرُكْ ۔ تو چھوڑ۔ تو ترک کر۔ تَرْكٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [٤٤ : ٢٤]

اِتَّسَقَ ۔ وہ پورا ہوا۔ مکمل ہو۔ اِتِّسَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [٨٤ : ١٨]

اِتَّقِ ۔ تو ڈر۔ اِتِّقَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [٢ : ٢٠٦ ، ٣٣ : ١]

اَتْقٰى ۔ بہت ڈرنے والا۔ بڑا پرہیزگار۔ وَقْیٌ سے تفضیل کا صیغہ، اصل میں افعل کے وزن پر اَوْقٰی تھا۔ واؤ کو تا سے تبدیل کر دیا گیا۔ [٩٢ : ١٧]

اِتَّقٰى ۔ وہ ڈرا۔ اس نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اِتِّقَاء سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [٢ : ١٨٩ ، ٣ : ٧٦]

اَتْقَنَ ۔ اس نے درست کیا۔ مضبوط کیا۔ اِتْقَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [٢٧ : ٨٨]

اِتَّقُوْا ۔ تم ڈرو۔ پرہیزگاری اختیار کرو۔ اِتِّقَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [٢ : ٢٤، ٤٨]

اِتَّقَوْا ۔ وہ ڈرے۔ انھوں نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [٢ : ١٠٣ ، ٢١٢]

اِتَّقُوْنِ ۔ مجھ سے ڈرو۔ اِتَّقُوْ صیغہ امر۔ یٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [٦ : ٧٢ ، ٢٩ : ١٦]

اِتَّقَيْتُنَّ ۔ تم سب عورتیں ڈریں۔ تم نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔ [٣٣ : ٣٢]

اَتْقٰكُمْ ۔ تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار۔ اَتْقٰی سے افعل التفضیل کا صیغہ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [٤٩ : ١٣]

اِتَّقِيْنَ ۔ تم سب عورتیں ڈرتی رہو۔ پرہیزگاری رہو۔ اِتِّقَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ [٣٣ : ٥٥]

اُتْلُ ۔ تو پڑھ۔ تلاوت کر۔ تِلَاوَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [٥ : ٢٧ ، ٧ : ١٧٥]

اُتْلُوْهَا ۔ تم اس کو پڑھو۔ تِلَاوَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [٣ : ٩٣]

اَتْلُوَا ۔ میں پڑھتا ہوں۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ [٢٧ : ٩٢]

اُتِمَّ ۔ میں تمام کروں ۔ میں پورا کروں ۔ اِتْمَامٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۲ : ۱۵۰]

اِئْتَمِرُوْا ۔ تم سکھاؤ ۔ مشورہ دو ۔ اِئْتِمَارٌ سے جس کے معنی مشورہ کرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر ۔ [۶۵ : ۶]

اَتِمَّ ۔ تو پورا کر دے ۔ اِتْمَامٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ۔ [۶۶ : ۸]

اَتْمَمْتُ ۔ میں نے پورا کیا ۔ اِتْمَامٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم ۔ [۵ : ۳]

اَتْمَمْتَ ۔ تو نے پورا کر دیا ۔ اِتْمَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۲۸ : ۲۷]

اَتْمَمْنَاهَا ۔ ہم نے اس کو پورا کر دیا ۔ اِتْمَامٌ سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۷ : ۱۴۲]

اَتِمُّوْا ۔ تم پورا کرو ۔ اِتْمَامٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۸۷]

اَتَمَّهَا ۔ اس کو پورا کیا ۔ اَتَمَّ اِتْمَامٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۱۲ : ۶]

اٰتِنَا ۔ ہم کو عطا فرما ۔ ہم کو دے ۔ اٰتِ صیغہ امر ، نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۲ : ۲۰۰ ، ۳ : ۱۹۴]

اٰتُوْا ۔ تم دو ۔ اِیْتَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۴۳]

اَتْمَمْهُنَّ ۔ ان کو پورا کیا ۔ اَتَمَّ صیغہ ماضی ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔ [۲ : ۱۲۴]

اَتَوْا ۔ وہ لائے ۔ وہ آئے ۔ وہ پہنچے ۔ اِتْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۸۸ ، ۲۷ : ۱۸]

اِئْتُوْا ۔ تم آؤ ۔ اِتْیَانٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۹۳]

اٰتَوْا ۔ انھوں نے دیا ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۷۷ ، ۹ : ۵]

اَتُوْبُ ۔ میں توبہ قبول کرتا ہوں ۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۲ : ۱۶۰]

اَتَوْكَ ۔ وہ تیرے پاس آئے ۔ اَتَوْا ماضی جمع مذکر غائب ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۹ : ۹۲]

اَتَوَكَّؤُ ۔ میں ٹیک لگاتا ہوں ۔ تَوَكُّؤٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۲۰ : ۱۸]

اِئْتُوْنَا ۔ تم ہمارے پاس لاؤ ۔ اِئْتُوْا صیغہ امر ، نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۱۴ : ۱۰]

اٰتَوْهُ ۔ انھوں نے اس کو دیا ۔

اَتَوْ ماضی ۂ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ ، ۹۹]

اَتَوْهَا ۔ وہ اس کو مان لیتے۔ وہ اس کو لا ڈالتے۔ اَتَوْا صیغہ ماضی ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۴، ۳۳]

اَتٰی ۔ وہ آیا۔ وہ آ پہنچا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱:۱۶]

اَتَیَا ۔ وہ دونوں آئے۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔
[۱۸ : ۷۷]

اَتَیْتَ ۔ تو لایا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۴۵]

اٰتَیْتُمْ ۔ تم نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۳۳ ، ۴ : ۲۰]

اٰتٰكَ ۔ اُس نے تجھ کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۷۷]

اٰتُوْنِیْ ۔ تم میرے پاس لاؤ۔ اٰتُوْ صیغہ امر، نْ وقایہ، یْ ضمیر واحد متکلم۔ [۱۸ : ۹۶]

اَتَوْهُ ۔ وہ سب اس کے پاس آئے۔ اَتَوْا صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۷]

اٰتُوْهُمْ ۔ تم اُن کو دو۔ اٰتُوْا صیغہ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۳۳ ، ۲۴ : ۳۳]

اٰتُوْهُنَّ ۔ تم ان عورتوں کو دو۔ اٰتُوْا امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔
[۴ : ۲۴ ، ۴ : ۲۵]

اٰتِهِمْ ۔ تو ان کو دے۔ اٰتِ اِیْتَاءٌ سے صیغہ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۳۸] ، [۳۳ : ۶۸]

اٰتٰی ۔ اس نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷]

اٰتٍ ۔ آنے والا۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۹ : ۹۳]

اِئْتِیَا ۔ تم دونوں آؤ۔ تم دونوں پہنچو۔ اِتْیَانٌ سے امر کا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۶]

اِئْتِیٰهُ ۔ تم دونوں اس کے پاس پہنچو۔ اِئْتِیَا صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۴۷]

اٰتَیْتَ ۔ تو نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۸۸ ، ۳۳ : ۵۰]

اٰتَیْتُكَ ۔ میں نے تجھ کو دیا۔ اٰتَیْتُ، اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۴۴]

اٰتَیْتُکُمْ ۔ میں نے تم کو دیا۔ اٰتَیْتُ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۸۱]

اٰتَیْتُمُوْھُنَّ ۔ تم نے ان عورتوں کو دیا۔ اٰتَیْتُمْ صیغہ ماضی، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔ [۲ : ۲۲۹، ۴ : ۱۹]

اٰتَیْتَنَا ۔ تو نے ہم کو دیا۔ اٰتَیْتَ صیغہ ماضی، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۷ : ۱۸۹]

اٰتَیْتَنِیْ ۔ تو نے مجھ کو دیا۔ اٰتَیْتَ ۔ صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۱]

اٰتَیْتَھُنَّ ۔ تو نے عورتوں کو دیا۔ اٰتَیْتَ صیغہ ماضی، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵۱]

اٰتِیْکَ ۔ میں تیرے پاس لائے دیتا ہوں۔ اٰتِیْ صیغہ اسم فاعل کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۳۹ ، ۴۰]

اَتٰکَ ۔ وہ تیرے پاس آیا۔ اَتٰی صیغہ ماضی، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸۸ : ۱]

اٰتٰکُمْ اس نے تم کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۷]

اٰتِیْکُمْ ۔ میں تمھارے پاس لاتا ہوں۔ اٰتِیْ صیغہ اسم فاعل، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۷ ، ۴۴ : ۱۹]

اَتٰکُمْ ۔ تمھارے پاس آیا۔ اَتٰی صیغہ ماضی۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۴۰ : ۴۷]

اٰتِیْنَ ۔ تم دو۔ اِیْتَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۳]

اَتَیْنَ ۔ وہ آئیں۔ وہ کریں۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۲۵]

اَتَیْنَا ۔ ہم آئے۔ ہم لائے۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ، جمع متکلم۔ اس کا تعدیہ باء کے ذریعے ہو تو معنیٰ لے آنے اور پہنچا دینے کے ہوں گے۔ [۲۱ : ۴۷]

اٰتَیْنَا ۔ ہم نے دیا۔ ہم نے بخشا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی صیغہ جمع متکلم۔ [۲ : ۵۳ ، ۸۷]

اٰتٰنَا ۔ اس نے ہم کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۹ : ۷۵]

اَتٰنَا ۔ وہ ہمارے پاس آ پہنچا۔ اَتٰی صیغہ ماضی، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۷۴ : ۴۷]

اٰتَیْنٰکَ ۔ ہم نے تجھ کو دیا۔ اٰتَیْنَا صیغہ ماضی کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۸۷ ، ۲۰ : ۹۹]

اَتَیْنٰکَ ۔ ہم تیرے پاس لائے ہیں۔ اَتَیْنَا صیغہ ماضی۔ کَ ضمیر واحد حاضر۔ [۱۵ : ۶۴]

اٰتَیْنٰکُمْ - ہم نے تم کو دیا۔ اٰتَیْنَا صیغہ ماضی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۶۳ ، ۹۳ ، ۷ : ۱۷۱]

اٰتَیْنٰہُ - ہم نے اس کو دیا۔ اٰتَیْنَا صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۴۶ ، ۷ : ۱۷۵]

اٰتَیْنٰھُمْ - ہم نے ان کو دیا۔ اٰتَیْنَا صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۱ ، ۴۱ : ۵۴]

اَتَیْنٰھُمْ - ہم نے ان کو پہنچایا۔ اَتَیْنَا صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۳ : ۷۱ ، ۹۰]

اٰتِیَنَّھُمْ - میں ان پر ضرور آؤں گا۔ اٰتِیَنَّ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
[۷ : ۱۷]

اٰتَیْنٰھُمَا - ہم نے ان دونوں کو دی۔ اٰتَیْنَا اِیْتَاءٌ سے صیغہ ماضی، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۱۷]

اٰتٰنِیْ - اس نے مجھ کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۱ : ۲۸ ، ۶۳]

اٰتِیَۃٌ - آنے والی۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث۔
[۱۵ : ۸۵]

اٰتِیْہِ - اس کے پاس آنے والا۔ اٰتِیْ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ [۱۹ : ۹۵]

اٰتٰہُ - اس کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵۱، ۲۵۲]

اٰتٰھَا - اس (عورت) کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۷]

اَتٰھَا - اس کو پہنچا۔ اس کے پاس آیا۔ اَتٰی صیغہ ماضی، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۰ : ۲۴ ، ۲۰ : ۱۱]

اَتٰھُمْ - ان کو پہنچا۔ اُن کے پاس آیا۔ اَتٰی صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۳۴ ، ۱۶ : ۲۶]

اٰتٰھُمْ - ان کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۸ ، ۱۷۰]

اٰتِیْھِمْ - ان پر آنے والا ہے اٰتِیْ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۷۶]

اٰتٰھُمَا - ان دونوں کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر

غائب۔ [۷ : ۱۹۰]

الف ۔ ثا

اَثَابَکُمْ ۔ اس نے تم کو عوض میں پہنچایا۔ اِثَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۳]

اَثَابَهُمْ ۔ ان کو بدلہ دیا۔ انعام دیا۔ اثاب صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۸۵]

اَثَاثًا ۔ اسباب خانہ۔ گھر کا ساز و سامان۔ [۱۶ : ۸۰ ، ۱۹ : ۷۴]

اٰثَار ۔ نشانیاں۔ علامتیں۔ اَثَرٌ کی واحد۔ [۴۰ : ۲۱]

اٰثَارِھِمْ ۔ ان کے نشانات۔ اٰثَارٌ مضاف، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵ : ۴۶ ؛ ۳۷ : ۷۰]

اَثَارُوْا ۔ انھوں نے جوتا۔ اِثَارَۃٌ سے جس کے معنی جوتنے اور کھیتی کرنے کے ہیں، ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۰ : ۹]

اِثَّاقَلْتُمْ ۔ تم بوجھل ہوئے۔ تم بوجھ سے جھکے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۳۸]

آثَامًا ۔ گناہ۔ سزا۔ اِثْمٌ مصدر ہے [۲۵ : ۶۸]

اُثْبُتُوْا ۔ تم ثابت قدم رہو۔ ثَبَاتٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۴۵]

اَثْخَنْتُمْ ۔ تم نے بہت خونریزی کی۔ اِثْخَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۷ : ۴]

اٰثَرَ ۔ اس نے پسند کیا۔ بہتر سمجھا اِیْثَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹ : ۳۸]

اٰثَارِھِمَا ۔ ان دونوں کے نشانات قدم۔ اٰثَارٌ مضاف، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۶۴]

اَثَر ۔ اصل معنی نشان اور علامت کے ہیں۔ نشانِ قدم کے لیے بھی مستعمل ہے [۲۰ : ۹۶]

اٰثَرَكَ ۔ تجھ کو پسند کر لیا۔ اٰثَرَ۔ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۹۱]

اَثَرْنَ ۔ انھوں نے اٹھایا۔ اڑایا۔ اِثَارَۃٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۱۰۰ : ۴]

اَثَرَۃٌ ۔ وہ روایت یا تحریر جس کا اثر باقی ہو۔ [۴۶ : ۴]

اَثَرِیْ ۔ میرے نشانِ قدم۔ میرے پیچھے۔ اَثَرٌ مضاف، ی

ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۸۴ ، ۲۰]

اَثْقَالاً ۔ بوجھ۔ گناہ کے بوجھ۔
ثِقْلٌ واحد۔ [۱۳ : ۲۹]

اَثْقَالَکُمْ ۔ تمہارے بوجھ۔
اَثْقَالَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶]

اَثْقَالَهَا ۔ اس کے بوجھ۔ یہاں
دیفینے اور خزانے مراد ہیں۔ اَثْقَالَ
مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ ، ۲۹]

اَثْقَالِهِمْ ۔ ان کے بوجھ۔ مراد
گناہ۔ اَثْقَالَ مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۲۹]

اَثْقَلَتْ ۔ وہ بوجھل ہوئی۔
اِثْقَالٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب۔ [۱۸۹ : ۷]

اَثْلٍ ۔ جھاؤ کا درخت۔ اَثَلَاتٌ
جمع۔ [۱۶ : ۳۴]

اٰثِمٌ ۔ گنہگار۔ اَثْمٌ سے اسم
فاعل واحد مذکر۔ [۲۸۳ : ۲]

اِثْمٌ ۔ گناہ۔ جمع اٰثَامٌ۔
[۱۷۳ ، ۸۵ : ۲]

اَثْمَرَ ۔ وہ بار آور ہوا۔ وہ
پھل لایا۔ اِثْمَارٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۱۴۱ ، ۹۹ : ۶]

اِثْمِكَ ۔ تیرا گناہ۔ اِثْمِ مضاف،
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۹ : ۵]

اِثْمُهٗ ۔ اُس کا گناہ۔ اِثْمُ مضاف،
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۱۸۱ : ۲]

اِثْمُهُمَا ۔ اُن دونوں کا گناہ۔
اِثْمُ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ
مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۱۹ : ۲]

اِثْمِیْ ۔ میرا گناہ۔ اِثْمِ مضاف،
ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۵]

اٰثِمِیْنَ ۔ بہت سے گنہگار۔ واحد
اٰثِمٌ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۱۰۶ : ۵]

اِثْنَا عَشَرَ ۔ بارہ، مذکر کے لیے
آتا ہے۔ بحالت رفع اِثْنَا عَشَرَ
ہوگا۔ [۳۶ : ۹]

اِثْنَانِ ۔ دو تثنیہ مذکر کے لیے
آتا ہے۔ بحالت رفع اِثْنَانِ اور
بحالت جر اِثْنَیْنِ ہوگا۔
[۱۰۶ : ۵]

اِثْنَتَا عَشْرَةَ ۔ بارہ، مؤنث
کے لیے آتا ہے۔ [۶۰ : ۲]

اِثْنَتَیْنِ ۔ دو۔ تثنیہ مؤنث
کے لیے آتا ہے۔
۴ : ۱۱ ، [۱۱ : ۴۰]

اِثْنَیْ عَشَرَ ۔ بارہ۔ مذکر
کے لیے آتا ہے۔ [۱۲ : ۹]

اَثِیْمٍ ۔ گنہگا [۲۲۲ : ۲۶ ، ۲۷۶ : ۲]

الف جیم

اُجَاجٌ ۔ کڑوا پانی۔ کھاری پانی۔
[۵۶ : ۷۰]

اَجَآءَهَا ۔ اُس کو لے کر آیا۔
اَجَآءَ ۔ اِجَآءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۲۳]

اُجِبْتُمْ ۔ تمھیں جواب دیا گیا۔
اِجَابَۃٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۰۹]

اَجَبْتُمْ ۔ تم نے جواب دیا۔
اِجَابَۃٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۶۵]

اِجْتَبَیْتَهَا ۔ تو نے اس کو چھانٹ لیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۲۰۳]

اِجْتَبٰكُمْ ۔ اس نے تم کو پسند کیا۔
اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۲ : ۱۷۸]

اِجْتَبَیْنَا ۔ ہم نے پسند کیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۹ : ۵۸]

اِجْتَبَیْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو پسند کیا۔
هُمْ ضمیر جمع متکلم [۶ : ۸۷]

اِجْتَبٰهُ ۔ اس کو پسند کیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۲۱]

اُجْتُثَّتْ ۔ اس کو اکھاڑا گیا۔
اِجْتِثَاثٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۲۶]

اِجْتَرَحُوا ۔ انھوں نے گناہ کمایا۔
اِجْتِرَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴۵ : ۲۱]

اِجْتَمَعَتْ ۔ وہ جمع ہوئی۔
اِجْتِمَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۷ : ۸۸]

اِجْتَمَعُوا ۔ وہ سب جمع ہوئے
اِجْتِمَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷۳]

اِجْتَنِبُوا ۔ تم پرہیز کرو۔ تم بچو
اِجْتِنَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۱۶ : ۳۶ ، ۲۲ : ۳۰]

اِجْتَنَبُوا ۔ وہ بچے۔ انھوں نے پرہیز کیا۔ اِجْتِنَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۱۷]

اِجْتَنِبُوْهُ ۔ تم اس سے بچتے رہو
اِجْتَنِبُوْا صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۹۰]

اَجِدُ ۔ میں پاتا ہوں۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۶ : ۱۴۵ ، ۹ : ۹۲]

اَجْدَاثٌ ۔ قبریں۔ واحد جدث
[۳۶ : ۵۱ ، ۵۴ : ۷]

اَجْدَرُ ۔ زیادہ لائق۔ زیادہ سزاوار۔

جِدَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ
اَجِدَنَّ ۔ میں ضرور پاؤں گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۸ : ۳۶]
اَجْرٌ ۔ مزدوری۔ ثواب۔ مہر۔ بدلہ۔ اُجُوْرٌ جمع۔
[۳ : ۱۷۱ ، ۱۷۰ : ۷]
اَجْرَمُوْا ۔ انھوں نے گناہ کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۲۴ ، ۳۰ : ۴۷]
اِجْرَامِیْ ۔ میرا جرم کرنا۔ اِجْرَامٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۳۵]
اَجْرَمْنَا ۔ ہم نے جرم کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۳۴ : ۲۵]
اَجْرُهٗ ۔ اس کا ثواب۔ اس کا بدلہ۔ اَجْرٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۱۲ ، ۴ : ۱۰۰]
اَجِرْهُ ۔ اس کو پناہ دے۔ اِجَارَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۶]
اَجْرَهَا ۔ اس عورت کا ثواب اَجْرٌ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۳۱]
اَجْرُهُمْ ۔ اُن کا ثواب۔ ان کا بدلہ۔ اَجْرٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۲ ، ۲۶۲]
اَجْرِیْ ۔ میرا بدلہ۔ میرا ثواب۔ میری مزدوری۔ اَجْرٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۷۲ ، ۱۱ : ۲۹]
اَجْسَامُهُمْ ۔ ان کے ڈیل ڈول اَجْسَامٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ [۶۳ : ۴]
اَجْعَلْ ۔ میں بنا دوں۔ جَعْلٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۸ : ۹۵]
اِجْعَلْ ۔ تو کر دے۔ تو بنا دے۔ تو رکھ۔ جَعْلٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۲۶ ، ۲۶۰]
اِجْعَلْنَا ۔ ہم کو بنا۔ اِجْعَلْ صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲ : ۱۲۸ ، ۲۵ : ۷۴]
اَجْعَلَنَّكَ ۔ یقیناً تجھ کو کروں گا جَعْلٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۹]
اِجْعَلْنِیْ ۔ مجھ کو بنا دے۔ مجھ کو کر دے۔ مجھ کو مقرر کر دے اِجْعَلْ صیغہ امر ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۵۵ ، ۱۴ : ۴۰]
اِجْعَلُوْا ۔ تم بناؤ۔ تم ٹھہراؤ۔

جَعْلٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۸۷ ، ۱۲ : ۶۲]

اِجْعَلْهُ ۔ اس کو کر دے۔ اس کو بنا دے۔ اِجْعَلْ صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۱۹ : ۶]

اَجْلِ ۔ واسطے۔ غرض۔ سبب۔ مصدر ہے اَجَلَ کا ۔
[۵ : ۳۲]

اَجَلٍ ۔ مدت مقررہ۔ اسی وجہ سے موت کو بھی اَجَلٌ کہتے ہیں ۔ آجَالٌ جمع ہے ۔
[۲۸ : ۲۹ ، ۲۹ : ۵]

اَجْلِبْ ۔ لے آ ۔ چڑھا لا ۔ اِجْلَابٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۶۴]

اُجِّلَتْ ۔ مدت مقرر کی گئی تَاجِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۷۷ : ۱۲]

اِجْلِدُوْا ۔ تم کوڑے مارو جَلْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۲۴ : ۲]

اَجَلَنَا ۔ ہماری مدت مقررہ ۔ اَجَلَ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔
[۶ : ۱۲۸]

اَجَلَهٗ ۔ اس کی مدت مقررہ۔ اَجَلَ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۲۳۵]

اَجَلَهَا ۔ اس کی مدت مقررہ۔ اس عورت کا وقت، اس کی موت۔ اَجَلَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۵ : ۵ ، ۲۳ : ۴۳]

اَجَلُهُمْ ۔ ان کی مدت مقررہ۔ ان کی موت۔ اَجَلٌ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۳۴ ، ۱۰ : ۱۱]

اَجَلَهُنَّ ۔ ان عورتوں کی مدت مقررہ۔ اَجَلَ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۵]

اَجَلَيْنِ ۔ دو مقررہ مدتیں۔ اَجَلٌ کا تثنیہ۔
[۲۸ : ۲۸]

اَجْمِعُوْا ۔ تم سب جمع کرو۔ اِجْمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۷۱ ، ۲۰ : ۶۴]

اَجْمَعُوْنَ ۔ وہ سب کے سب۔ تاکید کے لیے آتا ہے ۔
[۱۵ : ۳۰ ، ۲۶ : ۹۵]

اَجْمَعِيْنَ ۔ وہ سب کے سب۔
[۲ : ۱۶۱ ، ۳ : ۸۷]

اُجْنُبْنِیْ ۔ تو مجھ کو دور رکھ۔ تو مجھ کو بچا۔ جَنْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۴ : ۳۵]

اِجْنَحْ ۔ تو جھک جا۔ تو قائل ہو جُنُوْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۶۱]

اَجْنِحَةٍ ۔ پَر ۔ بازو ۔ جَناحٌ
واحد ۔ [۱ : ۳۵]

اَجِنَّةٌ ۔ بچے جو پیٹ میں ہوں۔
واحد جَنِیْنٌ ۔ [۳۲ : ۵۳]

اُجُوْرَکُمْ ۔ تمہارا حق ۔ تمہارا بدلہ۔
اُجُوْرُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ ۔ واحد ۔ اَجْرٌ ۔
[۳ : ۱۸۵ ، ۴۷ : ۳۶]

اُجُوْرَھُمْ ۔ اُن کا حق ۔ ان کا
بدلہ ۔ اُجُوْرُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۵۷ ، ۴ : ۱۵۲]

اُجُوْرَھُنَّ ۔ اُن کا حق ان کا بدلہ۔
اُجُوْرَ مضاف ، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث
غائب مضاف الیہ ۔
[۴ : ۲۴ ، ۵ : ۵]

اِجْھَرُوْا ۔ تم زور سے کہو۔
جَھْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶۷ : ۱۳]

اُجِیْبُ ۔ میں قبول کرتا ہوں۔
اِجَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم
[۲ : ۱۸۶]

اُجِیْبَتْ ۔ وہ قبول کرلی گئی۔
اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب ۔
[۱۰ : ۸۹]

اَجِیْبُوْا ۔ تم قبول کرو ۔ اِجَابَةٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴۶ : ۳۱]

الف ۔ حا

اَحَادِیْثَ ۔ کہانیاں ۔ باتیں ۔
واحد ۔ حدیث ۔ [۱۲ : ۶]

اَحَاطَ ۔ اُس نے گھیر لیا ۔ قابو میں
کرلیا ۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب ۔
[۱۷ : ۶۰ ، ۱۸ : ۲۹]

اَحَاطَتْ ۔ اُس نے گھیر لیا ۔ اُس
پر چھا گئی ۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی
واحد مؤنث غائب ۔
[۲ : ۸۱]

اُحِبُّ ۔ میں پسند کرتا ہوں ۔
دوست رکھتا ہوں ۔ اِحْبَابٌ
سے مضارع واحد متکلم ۔
[۶ : ۷۶]

اَحِبَّآؤُہٗ ۔ اُس کے پیارے ۔
حَبِیْبٌ واحد ۔ [۵ : ۱۸]

اَحْبَبْتَ ۔ تو نے پسند کیا ۔
اِحْبَابٌ سے ماضی واحد مذکر
حاضر ۔ [۲۸ : ۵۶]

اَحَبُّ ۔ زیادہ پیارا ، حُبٌّ
سے ۔ افعل التفضیل کا صیغہ ۔ واحد
مذکر ۔ [۱۲ : ۸ ، ۲۴]

اَحْبَارُ ۔ علماء ۔ حِبْرٌ واحد
[۹ : ۳۴]

اَحْبَبْتُ ۔ میں نے دوست رکھا۔

اِحْبَابٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۳۸ : ۳۳]

اَحْبَارَهُمْ ۔ ان کے علماء۔ اَحْبَار مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۳۱]

اَحْبَطَ ۔ اس نے کھو دیا۔ اس نے اکارت کر دیا۔ اِحْبَاطٌ سے ماضی واحد مذکر۔ [۳۳ : ۱۹]

اِحْتَرَقَتْ ۔ وہ جل گئی۔ اِحْتِرَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۶۶]

اِحْتَمَلَ ۔ اُس نے اٹھایا۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۲ ، ۱۳ : ۱۷]

اِحْتَمَلُوْا ۔ انھوں نے اٹھایا۔ اِحْتِمَال سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۵۸]

اَحْتَنِکَنَّ ۔ میں ضرور قابو کروں گا۔ چٹ کر جاؤں گا۔ اِحْتِنَاکٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید ہے۔ [۱۷ : ۶۲]

اَحَدٌ ۔ اکیلا۔ ایک۔ (مذکر) [۳ : ۷۳ ، ۴ : ۴۳]

اِحْدٰی ۔ ایک (مونث) [۸ : ۷ ، ۹ : ۵۲]

اُحْدِثُ ۔ میں نکالوں۔ میں شروع کروں۔ اِحْدَاث سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۸ : ۷۰]

اَحَدَ عَشَرَ ۔ گیارہ مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۱۲ : ۴]

اَحَدُکُمْ ۔ تم میں سے کوئی۔ تم میں سے ایک۔ اَحَدَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۶۶ ، ۴۹ : ۱۲]

اَحَدَنَا ۔ ہم میں سے ایک۔ اَحَدَ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۷۸]

اَحَدُهُمْ ۔ اُن میں سے کوئی ان میں سے ایک۔ اَحَدُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۹۶ ، ۴ : ۱۸]

اَحَدُهُمَا ۔ ان دونوں میں سے ایک۔ اَحَدُ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔

اِحْدٰی ۔ ایک عورت۔ اَحَدٌ کا مؤنث۔ [۸ : ۷ ، ۹ : ۵۲]

اِحْدٰهُمَا ۔ اُن دو عورتوں میں سے ایک۔ اِحْدٰی مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب۔ مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۸۲ ، ۲۸ : ۲۵]

اَحَدُکُمَا ۔ تم دونوں میں سے ایک۔ اَحَدُ مضاف، کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۴۱]

اِحْدٰهُنَّ ۔ ان عورتوں میں سے ایک۔ اِحْدٰی مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۲۰ : ۴]

اِحْذَرُوْهُ ۔ تم اس سے ڈرو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۳۵ : ۲]

اِحْذَرُوْهُمْ ۔ تم ان سے بچو۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۱۴ : ۶۴]

اِحْذَرُوْا ۔ تم ڈرو۔ تم بچو۔ حَذَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹۲ ، ۴۱ : ۵]

اِحْذَرْهُمْ ۔ تو ان سے بچ۔ حَذَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴۹ : ۵]

اَحْرَصَ ۔ بڑا لالچی۔ حِرْصٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔
[۹۶ : ۲]

اَحْزَابَ ۔ گروہ۔ ٹولیاں۔ جماعتیں۔ حِزْبٌ واحد۔
[۲۲ ، ۲۰ : ۳۳]

اَحَسَّ ۔ اُس نے محسوس کیا۔ اِحْسَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۲ : ۳]

اِحْسَانٌ ۔ نیکی کرنا۔ بھلائی۔
[۱۰۰ : ۹ ، ۱۷۸ : ۲]

اَحْسَنُ ۔ بہت اچھا۔ افعل التفضیل کا صیغہ۔
[۵۹ : ۴ ، ۱۳۸ : ۲]

اَحْسَنَ ۔ اُس نے احسان کیا۔ اس نے نیکی کی۔ اِحْسَان سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۵ : ۳۹ ، ۹۶ : ۱۶]

اَحْسِنْ ۔ تو احسان کر۔ تو نیکی کر۔ اِحسانٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۷۷ : ۲۸]

اَحْسَنْتُمْ ۔ تم نے نیکی کی۔ بھلائی کی! اِحْسَان سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۷]

اَحْسَنَهٗ ۔ اس کا بہتر۔ اَحْسَنَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۳۹]

اَحْسَنِهَا ۔ اس کا بہتر۔ اَحْسَنِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۴۵ : ۷]

اَحْسَنُوْا ۔ انھوں نے بھلائی کی۔ انھوں نے احسان کیا۔ اِحسانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹۳ : ۵ ، ۱۷۳ : ۳]

اَحْسِنُوْا ۔ تم نیکی کرو۔ اِحْسَانٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۱۹۵ : ۲]

اَحَسُّوْا ۔ انھوں نے پایا۔ دریافت کیا۔ اِحْسَاسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۲۱]

اُحْشُرُوْا ۔ تم اکٹھا کرو۔ تم جمع کرلو۔ حَشْرٌ سے امر جمع حاضر مذکر۔
[۲۲ : ۳۷]

اُحْصِرْتُمْ ۔ تم روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۹۶]

اُحْصِرُوْا ۔ وہ بند کیے گئے۔ روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۳]

اُحْصِنَّ ۔ وہ نکاح میں لائی گئیں۔ اِحْصَانٌ سے ماضی مجہول جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۲۵]

اَحْصَنَتْ ۔ اس عورت نے حفاظت کی (یعنی عصمت کی) اِحْصَان سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

اَحْصُوْا ۔ تم گنو ۔ تم شمار کرو۔ اِحْصَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۵ : ۱]

اَحْصٰهَا ۔ گن لیا اس کو۔ اس میں ھا ضمیر، واحد مؤنث غائب [۱۸ : ۴۹]

اُحْصُرُوْهُمْ ۔ اُن کو قید رکھو۔ روکے رکھو۔ اُحْصُرُوْا، حَصْرٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵]

اَحْصٰى ۔ خوب گننے والا۔ اَفْعَلُ التفضیل کا صیغہ۔ [۱۸ : ۱۲]

اَحْصٰى ۔ اُس نے گن لیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۲ : ۲۸]

اَحْصَيْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو گن رکھا۔ ہم نے اس کو شمار کیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۱۲]

اَحْصٰهُ ۔ اُس کو گن رکھا۔ اَحْصٰی صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۶]

اَحْصٰهُمْ ۔ اُن کو گن رکھا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۹۴]

اَحْضَرَتْ ۔ اُس نے حاضر کیا۔ اِحْضَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۱۴]

اُحْضِرَتْ ۔ وہ حاضر کی گئی۔ اِحْضَارٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۲۸]

اَحَطْتُّ ۔ میں نے احاطہ کیا۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی واحد متکلم (یہاں احاطہ علمی مراد ہے) [۲۷ : ۲۲]

اَحَطْنَا ۔ ہم نے گھیر لیا۔ ہم نے معلوم کر لیا۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۹۱]

اِحْفَظُوْا ۔ تم حفاظت کیا کرو۔ حِفْظٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۸۹]

اَحَقُّ ۔ بڑا حق دار ۔ زیادہ حق دار ۔ حَقٌّ سے اسم تفضیل واحد مذکر ۔
[۲ : ۲۲۸، ۲۴۷]

اَحْقَابًا ۔ بڑی مدتیں ۔ بے انتہا زمانے ۔ حُقُبٌ واحد ۔ [۷۸ : ۲۳]

اَحْقَافٌ ۔ ریت کے لمبے لمبے اور بلند لیکن ذرا مڑے ہوئے ٹیلے ۔ واحد حِقْفٌ ۔ یمامہ عمان بحرین حضرموت اور مغربی یمن کے بیچ میں جو صحرائے اعظم الدنیا یا ربع خالی کے نام سے واقع ہیں ۔ یہ آبادی کے قابل نہیں ۔ لیکن اس کے اطراف میں کہیں کہیں آبادی تھی ۔ عہد قدیم میں اسی حضرموت اور نجران کے درمیانی حصہ میں "عاد ارم" کا مشہور قبیلہ آباد تھا ۔ جس کو خدا نے اس کی نافرمانی کی پاداش میں نیست و نابود کر دیا ۔
[۴۶ : ۲۱]

اَحْکَمُ ۔ بڑا حاکم ۔ حُکْمٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر ۔ [۱۱ : ۴۵]

اَحْکُمُ ۔ میں حکم کروں گا ۔ حُکْمٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ ۳ : ۵۵

اُحْکُمْ ۔ تو فیصلہ کر ۔ حُکْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۵ : ۴۲، ۴۸]

اُحْکِمَتْ ۔ مضبوط کی گئی ۔ ثابت کی گئی ۔ اِحْکَامٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۱۱ : ۱]

اُحِلَّ ۔ وہ حلال کر دیا گیا ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۷۵]

اَحْلَامُهُمْ ۔ ان کی عقلیں ۔ اَحْلَامُ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۵۲ : ۳۲]

اَحْلَامٌ ۔ خواب ، واحد ، حُلْمٌ ۔ عقلیں ۔ بردباریاں ۔ واحد حِلْمٌ ۔
[۱۲ : ۴۴]

اُحِلَّتْ ۔ وہ حلال کی گئی ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۴ : ۱۶ ، ۵ : ۱]

اُحْلُلْ ۔ تو کھول دے ۔ حَلٌّ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۲۰ : ۲۷]

اَحْلَلْنَا ۔ ہم نے حل کر دیا ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۳۵ : ۵۰]

اَحْمَالٌ ۔ بوجھ ، حمل ۔ واحد حَمْلٌ ۔
[۶۵ : ۴]

اَحَلَّنَا ۔ اس نے ہم کو لا اتارا ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۳۵ : ۳۵]

اَحَلُّوْا ۔ انھوں نے اتارا ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۴ : ۲۸]

اَحْمَدُ ۔ بڑا سراہا ہوا ۔ خاتم الانبیاء جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث

ہونے کی بشارت اسی مقدس نام سے دی تھی۔ لفظ احمد کی بشارت اس امر کی طرف بھی اشارہ تھا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم دیگر انبیاء سے کہیں زیادہ قابلِ تعریف ہوں گے۔ [۶۱ : ۶]

اَحْمِلُ ۔ میں اٹھا رہا ہوں۔ میں سوار کر دوں۔ حَمْل سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۳۶]

اِحْمِلْ ۔ تو سوار کرلے۔ تو چڑھا لے۔ حَمْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۴۰]

اَحْوٰی ۔ کالا سیاہ۔ مائل بسبزی حُوَّۃٌ سے صفت۔ [۸۷ : ۵]

اَحْیَاءٌ ۔ زندہ لوگ۔ حَیٌّ کی جمع [۲ : ۱۵۴، ۳ : ۱۶۹]

اُحِیْطَ ۔ اُسے گھیر لیا گیا۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۲، ۱۸ : ۴۲]

اُحْیِیْ ۔ میں زندہ کرتا ہوں۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲ : ۲۵۸]

اَحْیٰی ۔ اُس نے جلایا۔ اس نے زندہ کیا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۴، ۵ : ۳۲]

اَحْیَیْتَنَا ۔ تو نے ہم کو جلایا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۰ : ۱۱]

اَحْیَیْنَا ۔ ہم نے جلایا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔ [۳۵ : ۹، ۵۰ : ۱۱]

اَحْیَیْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو زندہ کر دیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۲۲]

اَحْیَیْنٰهَا ۔ ہم نے اس کو زندہ کر دیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۳۳]

الف۔خا

اَخٌ ۔ بھائی۔ جمع اِخْوَۃٌ۔ [۲۴:۲۳]

اَخَا عَادٍ ۔ عاد کے بھائی۔ مراد حضرت ہود علیہ السلام۔ [۴۶ : ۲۱]

اَخَافُ ۔ میں ڈرتا ہوں۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم [۵ : ۲۸]

اُخَالِفَكُمْ ۔ میں تمہاری مخالفت کروں۔ اُخَالِفُ ۔ مُخَالَفَۃٌ سے واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [۱۱ : ۸۸]

اَخَانَا ۔ ہمارا بھائی۔ اَخَا مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۳، ۶۵]

اَخَاهُ ۔ اُس کا بھائی۔ اَخَا مضاف، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱۱ : ۱۲ ، ۶۹]

اَخَاھُمْ ۔ ان کے بھائی۔ اَخَا مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷ : ۶۵ ، ۷۳]

اَخْبَارَکُمْ ۔ تمہارے احوال۔ تمہاری خبریں۔ اَخْبَار مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد خَبَرٌ۔

[۴۷ : ۳۱]

اَخْبَارَھَا ۔ اس کی خبریں۔ اَخْبَار مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۹۹ : ۴]

اَخْبَتُوْا ۔ وہ جھکے۔ انھوں نے عاجزی کی۔ اِخْبَاتٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۱ : ۲۳]

اُخْتٌ ۔ بہن۔ اُخٌ کی تانیث ہے۔ جمع اَخَوَاتٌ۔

[۱۹ : ۲۸]

اِخْتَارَ ۔ اس نے چن لیا۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۵۵]

اِخْتَرْتُکَ ۔ میں نے تجھ کو پسند کیا۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۱۳]

اِخْتَرْنَاھُمْ ۔ ہم نے ان کو پسند کر لیا۔ اِخْتَرْنَا اِخْتِیَارٌ سے ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۴ : ۳۲]

اِخْتَلَفْتُمْ ۔ تم نے اختلاف کیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۸ : ۴۲ ، ۴۲ : ۱۰]

اُخْتُکَ ۔ تیری بہن۔ اُخْتُ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۰ : ۴۰]

اِخْتَصَمُوْا ۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔ اِخْتِصَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۱۹]

اِخْتِلَافُ ۔ فرق۔ تفاوت۔ جھگڑا۔ اختلاف لیل و نہار کے معنی ہیں۔ دن رات کا آگے پیچھے آنا۔

[۲۳ : ۸۰]

اِخْتِلَاقٌ ۔ افترا۔ بہتان طرازی۔ من گھڑت۔ اِفْتِعَالٌ سے مصدر۔

[۳۷ : ۷]

اِخْتَلَطَ ۔ وہ مل گیا۔ اِخْتِلَاطٌ سے جس کے معنی ملنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۱۴۶]

اِخْتَلَفَ ۔ اس نے اختلاف کیا۔ اختلاف سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۳ ، ۳ : ۱۹]

اُخْتُلِفَ ۔ اختلاف کیا گیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۱ : ۱۱۰ ، ۴۱ : ۴۳]

اِخْتَلَفُوْا ۔ انھوں نے اختلاف کیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۷۶ ، ۲۱۳]

اُخْتَیْنِ ۔ دو بہنیں۔ اُخْتٌ کا تثنیہ۔ | ۴ : ۲۳ |

اُخْتُہٗ ۔ اُس کی بہن۔ اُخْتِ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ | ۲۸ : ۱۱ |

اُخْتَہَا ۔ اس کی بہن، اُخْتَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ | ۷ : ۳۸ |

اَخْدَانٍ ۔ چھپے یار، چھپے آشنا۔ خِدْنٌ کی جمع۔ | ۴ : ۲۵ ، ۵ : ۵ |

اُخْدُوْدِ ۔ کھائی۔ خندق۔ جمع اَخَادِیْد۔ ۸۵ : ۴

اٰخِذٌ ۔ پکڑنے والا۔ اَخْذٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ۱۱ : ۵۶

اَخْذٌ ۔ پکڑ۔ پکڑنا۔ یہ مصدر ہے۔ ۱۱ : ۱۰۲

اَخَذَ ۔ اس نے پکڑا۔ اس نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ۱۱ : ۱۰۱

اُخِذَ ۔ وہ لیا گیا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ۸ : ۷۰

اَخَذْتُ ۔ میں نے پکڑا۔ اَخْذٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔ ۳۵ : ۲۶

اَخَذَتْكُمْ ۔ اُس نے تم کو پکڑا۔ اَخَذَتْ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ ۲ : ۵۵

اَخَذْتُمْ ۔ تم نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ۳ : ۸۱ ، ۸ : ۶۸

اَخَذَتْہُ ۔ اُس نے اس کو پکڑ لیا۔ اَخَذَتْ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۲ : ۲۰۶

اَخَذْتُہَا ۔ میں نے اس کو پکڑا۔ اَخَذْتُ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ ۲۲ : ۴۸

اَخَذْتُہُمْ ۔ میں نے ان کو پکڑا۔ اَخَذْتُ صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۱۳ : ۳۲

اَخَذَتْہُمْ ۔ اُن کو آ پکڑا۔ اَخَذَتْ صیغہ ماضی ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۴ : ۱۵۳

اَخَذْنَ ۔ اُن عورتوں نے لے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ ۴ : ۲۱

اَخَذْنَا ۔ ہم نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع متکلم۔ ۲ : ۶۳ ، ۸۳

اَخَذْنٰہُ ۔ ہم نے اُس کو پکڑا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ ۲۸ : ۴۰ ، ۵۱ : ۴۰

اَخَذْنٰہُمْ ۔ ہم نے اُن کو پکڑا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۶ : ۴۲ ، ۴۴

اُخِذُوْا ۔ وہ پکڑے گئے اَخْذٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ۳۳ : ۶۱ ، ۳۴ : ۵۱

اَخَذَہٗ ۔ اُس نے اُس کو پکڑا۔ اَخَذَ صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۷۹ : ۲۵

أَخَذَهُمْ ۔ اس نے ان کو پکڑا۔ أَخَذَ صیغہ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۱]

أَخْذِهِمْ ۔ اُن کا لینا۔ أَخْذ مصدر مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۱۶۱]

آخِذِيْنَ ۔ لینے والے۔ أَخْذٌ سے، اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔ آخِذٌ واحد۔
[۵۱ : ۱۶]

آخِذِيْهِ ۔ اس کے لینے والے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ آخِذِیْ مضاف جو اصل میں آخِذِیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے ن گر گیا۔
[۲ : ۲۶۷]

آخَرَ ۔ دوسرا۔ أَلْآخَرُ سے معدول ہے۔ جمع آخَرُوْنَ ۔ [۵ : ۲۷]

آخِرُ ۔ پچھلا۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اور تمام مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والی ذات مراد ہے۔
[۲ : ۸ ، ۶۲]

أُخَرَ ۔ اور۔ دوسرا۔ أُخْرٰی واحد۔
[۲ : ۱۸۴ ، ۱۸۵]

أَخَّرَ ۔ اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۵ : ۱۳]

إِخْرَاج ۔ نکالنا۔ باب افعال سے مصدر ہے۔
[۲ : ۲۱۷]

إِخْرَاجُكُمْ ۔ تمہارا نکالنا۔ اِخْرَاج مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۶۰ : ۹]

إِخْرَاجُهُمْ ۔ ان کا نکالنا۔ اِخْرَاجُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۵]

آخَرَانِ ۔ دو دوسرے۔ آخر کا تثنیہ۔ [۵ : ۱۰۶ ، ۱۰۷]

أَخَّرْتَنِيْ ۔ تونے مجھ کو ڈھیل دی۔ أَخَّرْتَ ۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۶۳ : ۱۰]

أَخَّرْتَنَا ۔ تونے ہم کو ڈھیل دی۔ أَخَّرْتَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴ : ۷۷]

أَخَّرَتْ ۔ اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔
[۸۲ : ۵]

أَخْرَجَ ۔ اس نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۲]

أَخْرِجْ ۔ تو نکال۔ اِخْرَاجٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۵]

أُخْرَجُ ۔ میں نکالا جاؤں گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم۔
[۱۹ : ۶۶]

أُخْرُجْ ۔ تو نکل۔ خُرُوْج سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۳ ، ۱۸]

أَخْرَجَتْ ۔ اس عورت نے نکالا اِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مونث

اُخْرِجَتْ ۔ وہ نکالی گئی۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب۔ [۲ : ۹۹]

اُخْرِجْتُمْ ۔ تم نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۱۰]

اُخْرِجْنَا ۔ ہم نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۲ : ۲۴۶]

اَخْرِجْنَا ۔ تو ہم کو نکال۔ اَخْرِجْ۔ صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴ : ۷۵ ، ۲۳ : ۱۰۷]

اَخْرَجْتُكَ ۔ اس نے تجھ کو نکالا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۷ : ۱۳]

اَخْرَجَكَ ۔ اس نے تجھ کو نکالا۔ اَخْرَجَ صیغہ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۵]

اَخْرَجَكُمْ ۔ اس نے تم کو نکالا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۱۶ : ۷۸]

اُخْرِجْنَا ۔ ہم نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۲ : ۲۴۶]

اَخْرِجْنَا ۔ تو ہم کو نکال۔ اَخْرِجْ۔ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴ : ۷۵ ، ۲۳ : ۱۰۷]

اَخْرَجْنَا ۔ ہم نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۲۶۷ ، ۶ : ۹۹]

اَخْرَجْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو نکال باہر کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۵۷]

اَخْرَجَنِىْ ۔ اس نے مجھ کو نکالا۔ اَخْرَجَ ۔ ماضی، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۰]

اُخْرِجُوْا ۔ وہ نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۵ ، ۲۲ : ۴۰]

اُخْرُجُوْا ۔ تم نکلو۔ خُرُوْجٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۶۶]

اَخْرِجُوْا ۔ تم نکالو۔ اِخْرَاجٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۹۳]

اَخْرِجُوْهُمْ ۔ تم ان کو نکالو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲ : ۱۹۱]

اَخْرَجَهٗ ۔ اس نے اس کو نکالا۔ اَخْرَجَ ماضی ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۴۰]

اَخْرَجُوْكُمْ ۔ انھوں نے تم کو نکالا۔ اَخْرَجُوْا ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۱]

اَخْرَجَهُمَا ۔ ان دونوں کو نکالا۔ اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب ہے۔ [۲ : ۳۶]

اٰخِرُنَا ۔ ہمارا پچھلا۔ اٰخِر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۵ : ۱۱۴]

اَخَّرْنَا ۔ ہم نے تاخیر کی۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۱۱]

اَخِّرْنَا ۔ ہم کو مہلت دے۔ تَاخِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۴ : ۴۴]

اُخَرُوْن ۔ دوسرے۔ اور لوگ۔ اٰخَرُ واحد۔ [۹ : ۱۰۲، ۱۰۶]

اُخْرَۃٌ ۔ آخرت۔ عالم بقا۔

اٰخِرَہٗ ۔ اس کا آخر۔ اٰخِرٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۳ ، ۸۹]

اُخْرٰی ۔ دوسری۔ پچھلی۔ اٰخِرٌ کی مؤنث۔ [۲ : ۲۸۲ ، ۳ : ۱۰۲]

اُخْرٰکُمْ ۔ تمھاری پچھلی۔ اُخْرٰی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۵۳]

اٰخَرِیْنَ ۔ دوسرے۔ اٰخَرُ واحد۔ [۴ : ۱۳۳]

اٰخِرِیْنَ ۔ پچھلے۔ اٰخِرُ واحد۔ [۲۶ : ۸۴ ، ۲۷ : ۷۸]

اُخْرٰھُمْ ۔ اُن کی پچھلی (جماعت) اُخْرٰی مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

اَخْزٰی ۔ زیادہ رسوا۔ بڑا شرمندہ۔ خِزْیٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۴۱ : ۱۶]

اَخْزَیْتَہٗ ۔ تو نے اس کو رسوا کیا۔ اِخْزَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۲]

اَخْسَرُوْنَ ۔ سب سے زیادہ نقصان پانے والے۔ واحد اَخْسَرُ خَسَارَۃٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۱ : ۲۲، ۲۷ : ۵]

اِخْسَئُوْا ۔ پڑے رہو۔ پھٹکارے ہوئے۔ خسأٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۲۳ : ۱۰۸]

اَخْسَرِیْنَ ۔ زیادہ نقصان میں رہنے والے۔ زیادہ گھاٹا اٹھانے والے۔ جمع بحالت نصب و جر۔ واحد اَخْسَرُ۔ [۱۸ : ۱۰۳]

اِخْشَوْا ۔ تم ڈرو، خَشْیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۱ : ۳۳]

اِخْشَوْنِیْ ۔ تم مجھ سے ڈرو۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲ : ۱۵۰]

اَخْضَرُ ۔ سبز۔ ہرا۔ خُضْرَۃٌ سے صفت۔ جمع خُضْرٌ۔ [۳۶ : ۸۰]

اَخْطَاْتُمْ ۔ تم چوک گئے۔ تم نے خطا کی۔ اِخْطَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اِخْطَاءٌ کے "مادہ مجرد"

سے عمداً غلطی کرنے اور باب افعال سے بھول کر غلطی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔ [۳۳ : ۵]

اِخْشَوْهُمْ ۔ تم ان سے ڈرو۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۳]

اَخْطَأْنَا ۔ ہم نے خطا کی۔ ہم چوک گئے۔ اِخْطَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۲۸۶]

اَخْفٰى ۔ زیادہ پوشیدہ۔ خِفَاءٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۲۰ : ۷]

اَخْفِضْ ۔ تو جھکا دے۔ خَفْضٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۸۸ ، ۱۷ : ۲۴]

اُخْفِيَ ۔ وہ چھپایا گیا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۲ : ۱۷]

اَخْفَيْتُمْ ۔ تم نے چھپایا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۰ : ۱]

اُخْفِيْهَا ۔ میں اس کو مخفی رکھتا ہوں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع واحد متکلم، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۵]

اَخِلَّاءُ ۔ دوست۔ احباب۔ واحد خَلِيْلٌ۔ [۴۳ : ۶۷]

اَخْلَدَ ۔ وہ سدا رہا۔ اِخْلَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۶]

اَخْلَصْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو خالص کیا۔ ممتاز کیا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۴۶]

اَخْلَصُوْا ۔ انھوں نے خالص رکھا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۴۶]

اِخْلَعْ ۔ تو اتار ڈال۔ خَلْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۲]

اَخْلَفْنَا ۔ ہم نے وعدہ خلافی کی۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۰ : ۸۷]

اُخْلُفْنِيْ ۔ میرا خلیفہ رہ۔ خِلَافَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۷ : ۱۴۲]

اَخْلَفُوْا ۔ انھوں نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۷]

اَخْلَفْتُمْ ۔ تم نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۸۶]

اَخْلَفْتُكُمْ ۔ میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اَخْلَفْتُ۔ اِخْلَافٌ سے ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۲۲]

اَخْلُقُ ۔ میں بنا دیتا ہوں۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳ : ۴۹]

اَخُنْهُ ۔ میں نے اس سے خیانت کی۔ خِیَانَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۱۲ : ۵۲]

اَخَوَاتِکُمْ ۔ تمھاری بہنیں۔ اَخَوَاتٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اُخْتٌ واحد [۲۴ : ۶۱]

اَخَوَاتِهِنَّ ۔ ان عورتوں کی بہنیں۔ اَخَوَاتٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

اَخْوَالِكُمْ ۔ تمھارے ماموں۔ اَخْوَالٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد خَالٌ۔ [۲۴ : ۶۱]

اِخْوَانَ ۔ بھائی۔ اَخٌ واحد۔ [۱۷ : ۲۷]

اِخْوَانَکُمْ ۔ تمھارے بھائی۔ اِخْوَانٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹ : ۲۳]

اِخْوَانِنَا ۔ ہمارے بھائی۔ اِخْوَانٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۱۰]

اِخْوَانُهُمْ ۔ اُن کے بھائی۔ اِخْوَانٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۵۶، ۱۶۸]

اِخْوَانِهِنَّ ۔ ان عورتوں کے بھائی۔ اِخْوَانٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

اِخْوَتِكَ ۔ تیرے بھائی۔ اِخْوَۃٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد اَخٌ۔ [۱۲ : ۵]

اِخْوَتِهٖ ۔ اُس کے بھائی۔ اِخْوَۃٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۷]

اِخْوَتِیْ ۔ میرے بھائی۔ اِخْوَۃٌ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۰۰]

اَخُوْكَ ۔ تیرا بھائی۔ اَخُوْ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۹، ۲۰ : ۴۲]

اِخْوَۃٌ ۔ بھائی۔ واحد اَخٌ۔ [۴ : ۱۱، ۴۹ : ۱۰]

اَخُوْهُمْ ۔ ان کا بھائی۔ اَخُوْ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۱۰۶، ۱۲۴]

اَخَوَیْکُمْ ۔ تمھارے دونوں بھائی۔ اَخَوَیْ اَخٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ اَخَوَیْ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۹ : ۱۰]

اَخِیْ ۔ میرا بھائی۔ اَخٌ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۲۵، ۳۱]

اَخْیَارُ ۔ نیک لوگ۔ واحد خَیْرٌ

خَیْرٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۳۸ : ۴۷ ، ۴۸]

اَخِیْكَ ۔ تیرا بھائی ۔ اَخٌ مضاف ہ
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۳۵]

اَخِیْهِ ۔ اس کا بھائی ۔ اَخٌ مضاف
هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ
[۲ : ۱۷۸ ، ۵ : ۳۰]

الف ۔ دال

اِدًّا ۔ بھاری بوجھ ۔ [۱۹ : ۸۹]

اَدَاءٌ ۔ پورا پورا حق دینا ۔ پہنچانا۔
مصدر ہے۔
[۲ : ۱۷۸]

اِدّٰارَءْتُمْ ۔ تم نے ایک
دوسرے پر ڈالا ۔ تَدَارُءٌ سے
ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۷۲]

اِدّٰارَكَ ۔ تھک کر رہ گیا ۔ فنا ہو
گیا ۔ تَدَارُكٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔
[۲۷ : ۶۶]

اِدّٰارَكُوْا ۔ وہ گر چکے ۔ تَدَارُكٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۳۸]

اِدْبَارٌ ۔ پیٹھ پھیرنا ۔ مصدر
ہے۔
[۵۲ : ۴۹]

اَدْبَارٌ ۔ پیٹھیں ۔ واحد ۔ دُبُرٌ
[۳ : ۱۱۱]

اَدْبَارَكُمْ ۔ تمہاری پیٹھیں ۔ اَدْبَار
مضاف ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف
الیہ۔
[۵ : ۲۱]

اَدْبَارِهَا ۔ اس کی پیٹھ ، اُس
کی پشت ۔ اَدْبَار مضاف ،
هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۴۷]

اَدْبَارَهُمْ ۔ ان کے پیچھے ، اُن کی
پیٹھیں ۔ اَدْبَار مضاف ، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۸ : ۵۰ ، ۱۵ : ۶۵]

اَدْبَرَ ۔ اُس نے پیٹھ پھیری اِدْبَارٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۰ : ۱۷ ، ۷۴ : ۲۳]

اُدْخِلَ ۔ وہ داخل کیا گیا ۔ اِدْخَالٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۵ ، ۱۴ : ۲۳]

اَدْخِلْ ۔ تو داخل کر ۔ امر واحد مذکر
حاضر۔
[۲۷ : ۱۲]

اُدْخُلْ ۔ تو داخل ہو ۔ دُخُوْلٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۲۶]

اُدْخُلَا ۔ تم دونوں داخل ہو۔
دُخُوْلٌ سے امر مذکر حاضر مثنیٰ۔
[۶۶ : ۱۰]

اَدْخِلْنَا ۔ ہم کو داخل کر ۔ اِدْخَالٌ
سے ۔ امر ، نَا ضمیر جمع متکلم۔
[۷ : ۱۵۱]

اَدْخَلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو داخل کیا۔

اِدْخَالٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۷۵]

اَدْخَلْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو داخل کیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۵ : ۶۵ ، ۲۱ : ۸۶]

اُدْخِلَنَّكُمْ۔ میں تم کو ضرور داخل کروں گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد متکلم با نونِ تاکید، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۲]

اُدْخِلَنَّهُمْ۔ میں اُن کو ضرور داخل کروں گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳ : ۱۹۵]

اَدْخِلْنِیْ۔ تو مجھے داخل کر۔ اِدْخَال سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۷ : ۸۰ ، ۲۷ : ۱۹]

اُدْخُلُوْا۔ تم داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۸ ، ۲۰۸]

اَدْخِلْهُمْ۔ تو ان کو داخل کر۔ اَدْخِلْ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب [۴۰ : ۸]

اُدْخِلُوْا۔ وہ داخل کیے گئے۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۲۵]

اَدْخِلُوْ۔ تم داخل کرو۔ اِدْخَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۴۶]

اُدْخُلُوْهَا۔ تم اس میں داخل ہو۔ اُدْخُلُوْا امر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۵ : ۴۶ ، ۳۹ : ۷۳]

اُدْخُلِیْ۔ تو (عورت) داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۲۷ : ۴۴]

اَدْرَكَهُ۔ اس کو پالیا۔ اِدْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۹۰]

اِدْرَءُوْا۔ تم دفع کرو۔ تم دور کرو۔ دَرْءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۶۸]

اَدْرِیْ۔ میں جانتا ہوں۔ دِرَایَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۱ : ۱۰۹ ، ۱۱۱]

اِدْرِیْس۔ ایک پیغمبر جو حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیانی زمانے میں گزرے۔ [۱۹ : ۵۶ ، ۲۱ : ۸۵]

اَدْرِ۔ میں جانتا ہوں۔ دِرَایَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۶۹ : ۲۶]

اَدْرَاكَ۔ تجھے واقف کیا۔ تجھے خبردار کیا۔ اِدْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶۹ : ۳ ، ۷۴ : ۲۷]

اَدْرٰىكُمْ۔ تم کو خبردار کیا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۱۰ : ۱۶]

اَدْعُوْا۔ میں بلاتا ہوں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۲ : ۱۰۸ ، ۱۳ : ۳۶]

اَدْعُوْکُمْ ۔ میں تم کو بلاتا ہوں۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۴۰ : ۴۱ ، ۴۲]

اُدْعُوْنِیْ ۔ مجھ کو پکارو۔ اُدْعُوْا صیغہ امر، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۴۰ : ۶۰]

اُدْعُوْہُ ۔ اس کو پکارو۔ اس میں ہ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۷ : ۲۹ ، ۵۶]

اُدْعُوْھُمْ ۔ ان کو پکارو۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۷ : ۱۹۴ ، ۳۳ : ۵]

اُدْعُھُنَّ ۔ ان کو بلا۔ اُدْعُ امر، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲ : ۲۶۰]

اَدْعِیَآئَکُمْ ۔ تمہارے منہ بولے بیٹے ۔ لے پالک ۔ اَدْعِیَاءَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد دَعِیٌّ۔

[۳۳ : ۴]

اَدْعِیَآئِھِمْ ۔ ان کے لے پالک۔ اَدْعِیَاءِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۳۳ : ۳۷]

اُدْعُ ۔ تو مانگ۔ تو دُعا کر۔ دَعْوَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۶۱ ، ۶۲]

اُدْعُوْا ۔ تم بلاؤ۔ تم پکارو۔ دَعْوَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۱ : ۲۳ ، ۷ : ۵۵]

اِدْفَعْ ۔ تو دے۔ تو دور کر۔ دَفْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۹۶]

اِدْفَعُوْا ۔ تم دور کرو۔ دفع کرو۔ دَفْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۱۶۷ ، ۴ : ۶]

اِدَّکَرَ ۔ اس کو یاد آگیا۔ اِدِّکَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۴۵]

اَدُلُّكَ ۔ میں تجھ کو بتاؤں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۲۰ : ۱۲۰]

اَدُلُّکُمْ ۔ میں تمہیں بتاؤں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۴۰ ، ۲۸ : ۱۲]

اَدْلٰی ۔ اس نے لٹکایا۔ اِدْلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۱۹]

اَدْنٰی ۔ بہت نزدیک۔ بہت گھٹیا۔ دُنُوٌّ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۲ : ۶۱ ، ۲۸۲]

اٰدَم ۔ قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کے تذکروں میں سب سے پہلا تذکرہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہے۔ حضرت آدم پہلے نبی اور رسول تھے۔ [۲ : ۳۴ ، ۳۵]

اَدْھٰی ۔ بڑی آفت ۔ دَاھِیَۃٌ کا افعل التفضیل ہے [۵۴ : ۴۶]

اَدُّوْا ۔ تم حوالے کرو۔ تَأْدِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۴۴]

الف ۔ ذال

اِذْ ۔ جس وقت۔ جب۔ جبکہ۔ (اسم ظرف زمان) [۴۹، ۳۰ : ۲]

اِذَا ۔ جب۔ اس وقت۔ ناگہاں (ظرف زمان) [۱۴، ۱۱ : ۲]

اِذًا ۔ تب۔ اس وقت۔ حرف جزا ہے۔ [۵۳ : ۴، ۴۵ : ۲]

اَذَاعُوْا ۔ انھوں نے مشہور کیا۔ اِذَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۴]

اَذَاقَهَا ۔ اس کو چکھایا۔ اِذَاقَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۲ : ۱۶]

اَذَاقَهُمْ ۔ ان کو چکھایا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۶ : ۳۹، ۳۳ : ۳۰]

اُذُنٌ ۔ کان۔ واحد اُذُنٌ۔ [۱۷۹ : ۷، ۱۱۹ : ۴]

اَذَانٌ ۔ سنا دینا۔ پکارنا، اعلان کرنا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۹]

اٰذَانِنَا ۔ ہمارے کان۔ اٰذَانِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۴۱]

اٰذَانِهِمْ ۔ ان کے کان۔ اٰذَانِ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۸ : ۳۳]

اَذْبَحُكَ ۔ میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں۔ ذَبْحٌ سے مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۲ : ۳۷]

اَذْبَحَنَّهٗ ۔ میں اس کو ذبح کر ڈالوں گا۔ ذَبْحٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۲۷]

اَذْقَانٌ ۔ ٹھوڑیاں۔ ذَقَنٌ واحد۔ [۱۰۹، ۱۰۷ : ۱۷]

اَذَقْنَا ۔ ہم نے چکھایا۔ اِذَاقَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۹ : ۱۱، ۲۱ : ۱۰]

اَذَقْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو چکھایا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۷۵ : ۱۷]

اَذَقْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو چکھایا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۵۰ : ۴۱، ۱۰ : ۱۱]

اُذْكُرْ ۔ تو یاد کر۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۰ : ۵، ۴۱ : ۳]

اَذْكُرْكُمْ ۔ میں یاد رکھوں تم کو۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۲ : ۲]

اُذْكُرْنَ۔ تم یاد کرو۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۳۴]

اُذْكُرْنِیْ۔ تم میرا ذکر کیجیو۔ اُذْكُرْ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۴۲]

اُذْكُرُوْا۔ تم یاد کرو۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴۰، ۴۷]

اُذْكُرُوْنِیْ۔ تم مجھ کو یاد کرو۔ اس میں نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم
[۲ : ۱۵۲]

اُذْكُرُوْهُ۔ اس کو یاد کرو۔ اس میں ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۹۸]

اَذْكُرَهٗ۔ میں اس کو یاد کروں۔ اَذْكُرُ۔ صیغہ مضارع، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۶۳]

اَذَلُّ۔ زیادہ ذلیل۔ زیادہ کمزور۔ ذِلَّةٌ سے افعل التفضیل۔
[۶۳ : ۸]

اَذِلَّةٌ۔ کمزور۔ نرم دل۔ ذلیل۔ واحد ذَلِیْلٌ۔ [۳ : ۱۲۳]

اَذَلِّیْنَ۔ سب سے بے قدر لوگ۔ واحد اَذَلُّ۔ [۵۸ : ۲۰]

اٰذَنَ۔ میں اجازت دوں۔ اِیْذَانٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۷ : ۱۲۳، ۲۰ : ۷۱]

اُذُنٌ۔ کان۔ [۶۹ : ۱۲]

اُذِنَ۔ حکم دیا گیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۹]

اَذَّنَ۔ وہ پکارا۔ تَاْذِیْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۴۴، ۱۲ : ۲۰]

اَذِّنْ۔ پکار دے۔ تَاْذِیْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۷]

اَذِنَ۔ اس نے حکم دیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مذکر غائب۔
[۱۰ : ۵۹، ۲۴ : ۳۶]

اِذْنٌ۔ حکم۔ اجازت۔ ارادہ۔ مشیت۔ [۲ : ۹۷، ۱۰۲]

اٰذَنّٰكَ۔ ہم نے تجھ کو کہہ سنایا۔ اِیْذَانٌ سے ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۴۷]

اَذِنَتْ۔ اس نے سن لیا۔ اَذْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸۴ : ۲، ۵]

اٰذَنْتُكُمْ۔ میں نے تم کو خبر کر دی۔ اِیْذَانٌ سے ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۱۰۹]

اِذْنِهٖ۔ اس کی اجازت۔ اس کا حکم۔ اِذْن مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۱۳، ۲۲۱]

اِذْنِیْ۔ میری اجازت۔ اِذْن مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۵ : ۱۱۰]

اُذُنَیْهِ۔ اس کے دونوں کان۔

ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۳۱]

اٰذَوْا۔ انھوں نے ستایا۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶۹ : ۳۳]

اٰذُوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔ اِیْذَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُمَا ضمیر تثنیہ غائب۔ [۱۶ : ۴]

اَذْهَبَ۔ اس نے دور کیا۔ اِذْهَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۴ : ۳۵]

اِذْهَبَا۔ تم دونوں جاؤ۔ ذَهَابٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۲۵ ، ۴۳ : ۲۰]

اَذْهَبْتُمْ۔ تم لے چکے۔ اِذْهَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۴۶]

اِذْهَبُوْا۔ تم جاؤ۔ ذَهَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹۳، ۸۷ : ۱۲]

اَذًى۔ ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کو پہنچے۔ ایذا، تکلیف۔
[۲۲۲ ، ۱۹۶ : ۲]

اٰذَیْتُمُوْنَا۔ تم نے ہم کو ایذا دی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۲ : ۱۴]

الف ۔ راء

اَرِنَا۔ تو ہم کو دکھا۔ اِرَاءَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۵۳ : ۴ ، ۱۲۸ : ۲]

اَرَادَ۔ اس نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۳۳ : ۲]

اَرَادَا۔ ان دونوں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی تثنیہ غائب۔
[۲۳۳ : ۲]

اَرَادَنِیَ۔ اس نے مجھ کو چاہا۔ اَرَادَا سے ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۸ : ۳۹]

اَرَادُوْا۔ انھوں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴۹ : ۹ ، ۲۲۸ : ۲]

اَرَاذِلُنَا۔ ہم میں پیچ قوم۔ ہمارے رذیل لوگ۔ واحد اَرْذَلُ۔ اَرَاذِلُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲۷ : ۱۱]

اَرَائِكُ۔ بہت سے تخت۔ واحد اَرِیْكَةٌ۔ [۵۶ : ۳۶ ، ۳۱ : ۱۸]

اَرْبَابٌ۔ کئی معبود۔ واحد رَبٌّ۔
[۳۹ : ۱۲]

اَرْبَعَةٌ۔ چار مؤنث۔ [۳۶ : ۹]

اِرْتَابَتْ۔ وہ شک میں پڑی۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴۵ : ۹]

اِرْتَابُوْا۔ وہ شک میں پڑے۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵۰ : ۲۴]

اَدْنٰی ۔ زیادہ چڑھا ہوا۔ افعل التفضیل
[۱۶ : ۹۲]

اَرْبَابٌ ۔ پالنے والے، مالک، معبود۔ واحد رَبٌّ ۔
[۱۲ : ۳۹]

اِرْبَۃِ ۔ غرض۔ حاجت۔
[۲۴ : ۳۱]

اَرْبَعَ ۔ چار (اسم عدد۔ مؤنث کے لیے۔
[۲۴ : ۸]

اَرْبَعِیْنَ ۔ چالیس۔
[۲ : ۵۱ ، ۵ : ۲۶]

اِرْتَابَ ۔ اس نے شک کیا۔ وہ شبہ میں پڑا۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۹ : ۴۸]

اِرْتَدَّ ۔ وہ پلٹ گیا۔ وہ پھر گیا۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۹۶]

اِرْتَدُّوْا ۔ وہ الٹے پھرے۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴۷ : ۲۵]

اِرْتَضٰی ۔ وہ راضی ہوا۔ اس نے پسند کیا۔ اِرْتِضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۱ : ۲۸ ، ۲۴ : ۵۵]

اِرْتَقِبْ ۔ انتظار کر۔ راہ دیکھ۔ اِرْتِقَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۴۴ : ۱۰]

اِرْتَقِبُوْا ۔ تم منتظر رہو۔ اِرْتِقَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۹۳]

اِرْتَقِبْهُمْ ۔ تو ان کا انتظار کر۔ اِرْتَقِبْ امر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۵۴ : ۲۷]

اَرْجَائِهَا ۔ اس کے کنارے۔ واحد۔ رَجَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۶۹ : ۱۷]

اَرْجِعُ ۔ میں پھروں۔ رُجُوْعٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۴۶]

اَرْجِعْنَا ۔ تو ہم کو لوٹا۔ ہم کو پھر بھیج دے۔ اِرْجَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔
[۳۲ : ۱۲]

اِرْجِعُوْا ۔ تم واپس جاؤ۔ رُجُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۲ : ۸۱ ، ۲۱ : ۱۳]

اَرْجِعُوْنِ ۔ مجھ کو پھر بھیج دیجیے۔ اِرْجَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۳ : ۹۹]

اِرْجِعِیْ ۔ پھر چل۔ واپس ہو۔ رُجُوْعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۸۹ : ۲۸]

اَرْجُلٌ ۔ پاؤں۔ پیر۔ واحد رِجْلٌ۔
[۷ : ۱۹۵]

اَرْجُلَكُمْ ۔ تمہارے پاؤں۔ اَرْجُلَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۵ : ۶ ، ۷ : ۱۲۴]

اَرْجُلُهُمْ ۔ ان کے پاؤں۔ اَرْجُلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۵ : ۳۳، ۲۴ : ۲۴]

اَرْجُلِهِنَّ۔ ان عورتوں کے پاؤں۔ اَرْجُلِ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۶۵ : ۱۲]

اَرْجُمَنَّكَ۔ میں تجھے سنگسار کروں گا۔ رَجْمٌ سے مضارع بالون تاکید واحد متکلم با نون تاکید، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۴۶]

اُرْجُوْا۔ تم امید رکھو۔ رَجَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۳۶]

اَرْجِهْ۔ اس کو ڈھیل دے۔ اِرْجَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۱۱، ۲۶ : ۳۶]

اَرْحَام۔ رحم۔ قرابت۔ واحد رِحْمٌ۔ [۶ : ۱۴۳، ۱۴۴]

اَرْحَامُكُمْ۔ تمہاری قرابتیں۔ اَرْحَام مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶۰ : ۳]

اَرْحَامِهِنَّ۔ ان عورتوں کے رحم۔ اَرْحَام مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۸]

اِرْحَمْ۔ تو رحم کر۔ رَحْمَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۱۱۸]

اَرْحَمُ۔ سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ رَحْمٌ سے افعل التفضیل۔ [۷ : ۱۵۱]

اِرْحَمْنَا۔ ہم پر رحم کر۔ اِرْحَمْ امر، نَا ضمیر جمع متکلم [۲ : ۲۸۶، ۷ : ۱۵۵]

اِرْحَمْهُمَا۔ ان دونوں پر رحم کر۔ اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ غائب ہے۔ [۱۷ : ۲۴]

اَرَدْتُّ۔ میں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۱ : ۳۴، ۱۸ : ۷۹]

اَرَدْتُّمْ۔ تم نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۳، ۴ : ۲۰]

اَرَدْنَ۔ ان عورتوں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۳۳]

اَرَدْنَا۔ ہم نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴ : ۶۲، ۹ : ۱۰۷]

اَرَدْنٰهُ۔ ہم نے اس کو چاہا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۰]

اَرْدٰىكُمْ۔ اس نے تم کو غارت کیا۔ اِرْدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۲۳]

اَرْذَل۔ سب سے زیادہ نکما۔ رَذَالَةٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۶ : ۷۰]

اَرْذَلُوْنَ۔ کمینے لوگ۔ اَرْذَل واحد۔ [۲۶ : ۱۱۱]

اُرْزُقْنَا۔ تو ہم کو روزی دے۔ اُرْزُقْ

امر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۵ : ۱۱۴]

اُرْزُقْهُمْ ۔ ان کو روزی دے۔ اُرْزُقْ امر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۷]

اُرْزُقْ ۔ تو روزی دے۔ رِزْقٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۶]

اُرْزُقُوْهُمْ ۔ تم ان کو روزی دو۔ رِزْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۸ : ۵، ۸]

اُرْسِلَ ۔ وہ بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۷۵، ۶]

اَرْسِلْ ۔ تو بھیج۔ تو پیغام دے۔ اِرْسَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۰۵، ۱۱۱]

اَرْسَلْتَ ۔ تو نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۳۴]

اُرْسِلْنَا ۔ ہم بھیجے گئے۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۱۱ : ۷۰]

اَرْسَلُوْا ۔ انھوں نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۹]

اَرْسِلْهُ ۔ تو اس کو بھیج۔ اَرْسِلْ صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۲، ۲۸ : ۳۴]

اَرْسَلَهَا ۔ اس کو قائم کر دیا۔ اِرْسَا ر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۹ : ۳۲]

اَرْسَلَ ۔ اس نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۳۳، ۲ : ۴۸]

اُرْسِلْتُ ۔ میں بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [۷ : ۸۷، ۱۱ : ۵۷]

اَرْسَلَتْ ۔ اس عورت نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۳۱]

اُرْسِلْتُمْ ۔ تم بھیجے گئے۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۹، ۳۴ : ۳۴]

اَرْسَلْنَا ۔ ہم نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۱۵۱، ۴ : ۶۳]

اَرْسَلْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو بھیجا۔ اَرْسَلْنَا ماضی، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۱۹، ۴ : ۷۹]

اَرْسَلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بھیجا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۳۷ : ۱۴۷، ۵۱ : ۳۸]

اُرْسِلُوْا ۔ وہ بھیجے گئے۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳۳]

اَرْسِلُوْنِ ۔ تم مجھ کو بھیجو۔ اِرْسَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۴۵]

اُرْسِلُهٗ ۔ میں اس کو بھیجوں گا۔

اِرْسَالٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶۶ : ۱۲]

اِرْصَادًا ۔ گھات لگانا۔ مصدر ہے۔
[۱۰۷ : ۹]

اَرْض ۔ زمین۔ اَرْضُوْن جمع
[۷۱، ۲۲ : ۲]

اَرْضَعَتْ ۔ اس عورت نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲]

اَرْضَعْنَ ۔ ان عورتوں نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۶ : ۶۵]

اَرْضَعْنَكُمْ ۔ ان عورتوں نے تم کو دودھ پلایا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۲۳ : ۴]

اَرْضِعِيْهِ ۔ تو اس کو دودھ پلا۔ اِرْضَاعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۲۸]

اَرْضِكُمْ ۔ تمہاری زمین۔ اَرْض مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱۰ : ۷]

اَرْضُنَا ۔ ہماری زمین۔ اَرْض مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ
[۵۷ : ۲۰ ، ۱۳ : ۱۴]

اَرْضُهُمْ ۔ ان کی زمین۔ اَرْض مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۷ : ۳۳]

اَرْضِيْ ۔ میری زمین۔ اَرْض مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۵۶ : ۲۹]

اِرْعَوْا ۔ تم چراؤ۔ رَعْيٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۵۴ : ۲۰]

اِرْغَبْ ۔ تو دل لگا۔ رَغْبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۹۴ : ۸]

اِرْكَبْ ۔ تو سوار ہو جا۔ رُكُوْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۴۲ : ۱۱]

اِرْكَبُوْا ۔ تم سوار ہو جاؤ۔ رُكُوْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴۱ : ۱۱]

اَرْكَسَهُمْ ۔ اس نے ان کو الٹ دیا۔ اِرْكَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸۸ : ۴]

اُرْكِسُوْا ۔ وہ الٹے گئے۔ اِرْكَاسٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۹۱ : ۴]

اُرْكُضْ ۔ تو لات مار۔ رَكْضٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۴۲ : ۳۸]

اِرْكَعُوْا ۔ تم جھکو۔ رکوع کرو۔ رُكُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۷۷ : ۲۲ ، ۴۳ : ۲]

اِرْكَعِيْ ۔ تو جھک۔ رکوع کر۔ رُكُوْعٌ سے امر کا صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
[۴۳ : ۳]

اِرَمَ ۔ ایک قوم کا نام۔ ایک شخص کا نام۔ ایک قبیلے کا نام، جو جد قبیلہ

ارم بن سام بن نوح کے نام پر رکھا گیا۔ قرآن کریم میں بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ۔ میں دونوں مراد ہو سکتے ہیں۔ یعنی وہ عاد جو ارم کی اولاد ہیں۔ یا وہ عاد جو ارم کے رہنے والے ہیں۔ [۸۹ : ۷]

اَرِنَا۔ تو ہم کو دکھا۔ ہم کو بتلا۔ اِرَاءَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۸، ۴ : ۱۵۳]

اَرُوْنِیْ۔ تم مجھ کو دکھلاؤ۔ اِرَاءَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۱ : ۱۱، ۳۴ : ۲۷]

اِرْهَبُوْنِ۔ مجھ سے ڈرو۔ رَهْبَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲ : ۴۰، ۱۶ : ۵۱]

اُرِيْدَ۔ ارادہ کیا گیا۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷۲ : ۱۰]

اَرٰىكَ۔ اُس نے تجھ کو دکھایا۔ اِرَاءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۵]

اَرٰىكَ۔ میں تجھ کو دیکھتا ہوں۔ اَرٰى رُؤْيَةٌ سے مضارع، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۷۴]

اَرٰىكُمْ۔ اس نے تم کو دکھایا۔ اَرٰى اِرَاءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۲]

اَرٰىكُمْ۔ میں تم کو دیکھتا ہوں۔ اَرٰى رُؤْيَةٌ سے مضارع، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۲۹، ۸۴]

اُرِيْكُمْ۔ میں تم کو دکھاتا ہوں۔ اُرِی اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۳۷، ۴۰ : ۲۹]

اَرٰىكَهُمْ۔ اس نے تجھے اُن کو دکھلایا۔ اَرٰى اِرَاءَۃٌ سے ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۴۳]

اَرَيْنٰكَ۔ ہم نے تجھ کو دکھلایا۔ اَرَيْنَا اِرَاءَۃٌ سے ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۶۰]

اَرَيْنٰهُ۔ ہم نے اس کو دکھلایا، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۵۶]

اَرٰىنِیْ۔ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔ اَرٰى رُؤْيَةٌ سے صیغہ مضارع، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۳۶]

اَرٰىهُ۔ اس نے اس کو دکھلایا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۹ : ۲۰]

اَرِنِیْ۔ تو مجھ کو دکھلا دے۔ اَرِ صیغہ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲ : ۲۶۰]

اَرٰی ۔ میں دیکھتا ہوں۔ مضارع واحد متکلم۔ [۸ : ۴۸، ۱۲ : ۴۳]

اُرِیْدُ ۔ میں چاہتا ہوں۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۵ : ۲۹، ۱۱ : ۸۸]

اُرْھِقُہٗ ۔ میں اسے سخت مشقت میں مبتلا کروں گا۔ اِرْھَاقٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۱۷]

الف ۔ زاء

اَزًّا ۔ ابھارنا۔ مصدر ہے۔ [۱۹ : ۸۳]

اَزَاغَ ۔ اس نے پھیر دیا۔ اِزَاغَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۱ : ۵]

اِزْدَادُوْا ۔ وہ بڑھے۔ اِزْدِیَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۹۰، ۴ : ۱۳۷]

اُزْدُجِرَ ۔ وہ جھڑکا گیا۔ اِزْدِجَارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۵۴ : ۹]

اَزْلَامٌ ۔ تیر۔ جوئے کے تیر۔ واحد زَلَمٌ۔ اَزْلَامٌ سے مراد وہ تیر ہیں جو خانہ کعبہ میں ھُبَل بت کے پاس رکھے تھے۔ ان میں سے کسی پر لکھا تھا (رب کا حکم) کسی پر لکھا تھا (رب کا حکم نہیں)۔ پس جب مشرکین مکہ کو کوئی مشکل در پیش ہوتی اور انہیں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا ہوتا تو وہ ان تیروں کے ذریعے کرتے اس طریقے کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ [۵ : ۳]

اَزْرِیْ ۔ میری کمر۔ میری قوت۔ اَزْرٌ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۳۱]

اٰزِفَۃٌ ۔ نزدیک آنے والی۔ اٰزِفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔ [۵۳ : ۵۷]

اٰزَرَ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام۔ عبرانی لفظ ہے۔ [۶ : ۷۴]

اٰزَرَہٗ ۔ اس کی کمر مضبوط کی۔ مُؤَازَرَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۲۹]

اَزِفَتْ ۔ آ پہنچی۔ اَزْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۳ : ۵۷]

اُزْلِفَتْ ۔ وہ قریب لائی گئی۔ اِزْلَافٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۶ : ۹۰]

اَزْکیٰ ۔ زیادہ ستھرا۔ زکوٰۃ سے افعل التفضیل۔ [۲ : ۲۳۲، ۱۸ : ۱۹]

اَزْلَفْنَا۔ ہم نے قریب کر دیا۔ اِزْلَافٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۶ : ۶۴]

اَزَلَّهُمَا۔ اُن دونوں کو ہلا دیا۔ ان دونوں کے قدم ڈگمگا دیے۔ اِزْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمَا ضمیر تثنیہ غائب۔ [۲ : ۳۶]

اَزْوَاجٌ۔ جوڑے۔ ہم شکل چیزیں۔ واحد زَوْجٌ۔ [۳۶ : ۳۶]

اَزْوَاجَكَ۔ تیری بیویاں۔ اَزْوَاجٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۰]

اَزْوَاجُكُمْ۔ تمہاری بیویاں۔ اَزْوَاجٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۴]

اَزْوَاجُنَا۔ ہماری بیویاں، ہماری عورتیں۔ اَزْوَاجٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۹، ۲۵ : ۷۴]

اَزْوَاجُهٗ۔ اس کی بیویاں۔ اس کی عورتیں۔ اَزْوَاجٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۳]

اَزْوَاجُهُمْ۔ ان کی بیویاں۔ ان کی عورتیں۔ اَزْوَاجٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۴۰، ۱۳ : ۲۳]

اَزْوَاجَهُنَّ۔ اُن کے شوہر ان کے خاوند۔ اَزْوَاجٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳۲]

اَزِيْدَ۔ میں زیادہ کروں۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷۵ : ۱۵]

اَزِيْدَنَّكُمْ۔ میں تم کو زیادہ دوں گا۔ اَزِيْدَنَّ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۷]

اِزَّيَّنَتْ۔ وہ مزین ہو گئی۔ تَزَيُّنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۲۴]

اُزَيِّنَنَّ۔ میں زینت دوں گا۔ آراستہ کروں گا۔ تَزْيِيْنٌ سے مضارع با نون تاکید واحد متکلم با نون تاکید۔ [۱۵ : ۳۹]

الف ـ سین

اَسَاءَ۔ اُس نے برائی کی۔ اُس نے برا کیا۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۴۶]

اَسَأْتُمْ۔ تم نے برا کیا۔ تم نے برائی کی۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷]

اَسَاطِیْرُ۔ کہانیاں۔ من گھڑت لکھی ہوئی باتیں۔ واحد اُسْطُوْرَۃٌ ۔
[۶:۲۵، ۸:۳۱]

اَسَاءُوْا۔ انھوں نے برا کیا۔ اِسَاءَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۳۰:۱۰، ۵۳:۳۱]

اَسَاوِرَ۔ کنگن۔ واحد سِوَارٌ ۔
[۱۸:۳۱، ۲۲:۲۳]

اَسْبَابٌ۔ رسیاں۔ ذرائع۔ علاقے۔ واحد سَبَبٌ ۔ سبب اصل میں رسی کو کہتے ہیں جس کے ذریعے درخت پر چڑھا جاتا ہے۔ [۴۰:۳۶، ۳۷]

اَسْبَاطَ۔ قبیلے۔ ایک دادا کی اولاد۔ واحد سِبْطٌ [۲:۱۴۰]

اَسْبَغَ۔ اس نے پورا کر دیا۔ اِسْبَاغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۱ : ۲۰]

اِسْتَاْجَرْتَ۔ تو نے اجرت پر نوکر رکھا۔ اِسْتِیْجَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۸، ۲۶]

اِسْتَاْجِرْہُ۔ تو اس کو اجرت پر نوکر رکھ۔ اِسْتِئْجَارٌ واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۲۶]

اِسْتَاْذَنَ۔ اس نے اجازت چاہی اِسْتِئْذَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۵۹]

اِسْتَاْذَنَکَ۔ اس نے تجھ سے اجازت چاہی۔ اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔ [۹ : ۸۶]

اِسْتَاْذَنُوْکَ۔ انھوں نے تجھ سے اجازت چاہی۔ اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۹ : ۸۳]

اِسْتِبْدَالٌ۔ بدلنا۔ تبدیلی چاہنا۔ باب۔ اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے۔
[۴ : ۲۰]

اِسْتَبْرَقٌ۔ ریشم کا زرین موٹا کپڑا۔
[۱۸:۳۱، ۴۴:۵۳]

اِسْتَبْشِرُوْا۔ خوشیاں مناؤ۔ بشارت پاؤ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۱۱۱]

اِسْتَبَقَا۔ وہ دونوں دوڑے۔ ان دونوں نے ایک دوسرے پر سبقت کی۔ اِسْتِبَاقٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب ۔ [۱۲ : ۲۵]

اِسْتَبِقُوْا۔ تم سبقت کرو۔ اِسْتِبَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۴۸]

اِسْتَجَابَ۔ اس نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۵، ۸ : ۹]

اِسْتَجَابُوْا۔ انھوں نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۱ : ۱۷۲، ۱۳ : ۱۸]

اِسْتَجَارَکَ۔ اُس نے تجھ سے پناہ مانگی۔ اِسْتِجَارَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۹ : ۶]

اَسْتَجِبْ ۔ میں قبول کروں گا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع واحد متکلم [۴۰ : ۶۰]

اِسْتَجَبْتُمْ ۔ تم نے مان لیا۔ تم نے قبول کر لیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۲۲]

اِسْتَجَبْنَا ۔ ہم نے فریاد سن لی۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱ : ۷۶، ۸۴]

اُسْتُجِیْبَ ۔ وہ مان لیا گیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۱۶]

اِسْتَجِیْبُوْا ۔ تم حکم مانو۔ تم قبول کرو۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۴]

اِسْتَحَبُّوْا ۔ انھوں نے عزیز رکھا۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۲۳، ۱۶ : ۱۰۷]

اُسْتُحْفِظُوْا ۔ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے۔ اِسْتِحْفَاظٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۴۴]

اِسْتَحَقَّ ۔ وہ حق دار ہوا۔ لائق ہوا۔ اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۷]

اِسْتَحَقَّا ۔ وہ دونوں حقدار ہوئے۔ اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۷]

اِسْتَحْوَذَ ۔ اس نے قابو میں کر لیا۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۱۹]

اِسْتِحْیَاءٌ ۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ باب اِسْتِفْعَالٌ مصدر ہے۔ [۲۸ : ۲۵]

اِسْتَحْیُوْا ۔ زندہ رکھو۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۲۵]

اِسْتَخْرَجَهَا ۔ اس نے اس کو نکالا۔ اس کو نکلوایا۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۷۶]

اِسْتَخَفَّ ۔ اس نے عقل کو کھو دیا۔ اِسْتِخْفَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۵۴]

اَسْتَخْلِصْهُ ۔ میں اس کو خالص کر رکھوں۔ اِسْتِخْلَاصٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۴]

اِسْتَخْلَفَ ۔ اس نے حاکم کیا۔ اِسْتِخْلَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۵۵]

اِسْتَرَقَ ۔ اس نے چرایا۔ اِسْتِرَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۱۸]

اِسْتَرْهَبُوْهُمْ ۔ انھوں نے ان کو ڈرایا۔ اِسْتِرْهَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۱۶]

اِسْتَزَلَّهُمْ ۔ اس نے ان کو بہکا دیا۔

اِسْتِزْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۵۵]

اِسْتَسْقٰی ۔ اُس نے پانی مانگا۔ اِسْتِسْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۶۰]

اِسْتَسْقٰهُ ۔ اس نے اس سے پانی مانگا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۰]

اِسْتَشْهِدُوْا ۔ تم گواہ کرو۔ تم گواہ لاؤ۔ اِسْتِشْهَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸۲، ۴ : ۱۵]

اُسْتُضْعِفُوْا ۔ وہ ضعیف سمجھے گئے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۷۵، ۲۸ : ۵]

اِسْتَضْعَفُوْنِیْ ۔ انھوں نے مجھ کو کمزور سمجھا۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۷ : ۱۵۰]

اِسْتَطَاعَ ۔ اُس سے ہو سکا۔ وہ کر سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۷]

اِسْتَطَاعُوْا ۔ وہ کر سکے۔ ان سے ہو سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۱۷، ۱۸ : ۹۷]

اِسْتَطَعْتَ ۔ تجھ سے ہو سکا۔ تو کر سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۳۵، ۱۷ : ۶۴]

اِسْتَطَعْتُ ۔ میں کر سکا۔ مجھ سے ہو سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۱ : ۸۸]

اِسْتَطَعْتُمْ ۔ تم سے ہو سکا۔ تم کر سکے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۶۰، ۱۰ : ۳۸]

اِسْتَطْعَمَا ۔ اُن دونوں نے کھانا مانگا۔ اِسْتِطْعَامٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۷]

اِسْتَطَعْنَا ۔ ہم سے ہو سکا۔ ہم کر سکے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۹ : ۴۲]

اِسْتِعْجَالَهُمْ ۔ ان کا جلدی مانگنا۔ ان کا عجلت کرنا۔ اِسْتِعْجَالٌ باب اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے اِسْتِعْجَالٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۱]

اِسْتَعْجَلْتُمْ ۔ تم نے جلدی کی۔ اِسْتِعْجَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۲۴]

اِسْتَعِذْ ۔ تو پناہ مانگ۔ اِسْتِعَاذَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۰۰، ۱۶ : ۹۸]

اِسْتَعْصَمَ ۔ اُس نے تھام رکھا۔ اِسْتِعْصَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۳۲]

اِسْتَعْلٰی ۔ اُس نے غلبہ چاہا۔ اِسْتِعْلَاءٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۶۴]

اِسْتَعْمَرَکُمْ۔ اُس نے تم کو آباد کیا۔ اِسْتِعْمَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۶۱]

اِسْتَعِیْنُوْا۔ تم مدد طلب کرو۔ اِسْتِعَانَۃٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴۵]

اِسْتَغَاثَہٗ۔ اُس سے فریاد کی۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۱۵]

اِسْتَغْشَوْا۔ انھوں نے اپنے اوپر لپیٹ لیا۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۷]

اِسْتِغْفَارٌ۔ مغفرت چاہنا، بخشش مانگنا۔ باب اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے۔ [۹ : ۱۱۴]

اِسْتَغْفِرْ۔ تو بخشش مانگ۔ معافی مانگ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۹]

اِسْتَغْفَرَ۔ اُس نے بخشش چاہی۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۶۴]

اَسْتَغْفِرُ۔ میں بخشش مانگوں گا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۹۸، ۱۹ : ۴۷]

اَسْتَغْفَرْتَ۔ تو نے بخشش مانگی۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶۳ : ۶]

اَسْتَغْفِرَنَّ۔ میں ضرور بخشش چاہوں گا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد متکلم با نونِ تاکید۔ [۶۰ : ۴]

اِسْتَغْفِرُوْا۔ تم بخشش چاہو، تم مغفرت مانگو۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۹، ۷۱ : ۱۰]

اِسْتَغْفَرُوْا۔ انھوں نے بخشش مانگی۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳۵، ۴ : ۶۴]

اِسْتَغْفِرُوْہُ۔ اُس سے گناہ بخشواؤ۔ صیغہ امر کے ساتھ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۱، ۴۱ : ۶]

اِسْتَغْفِرْہُ۔ تو اس سے بخشش چاہ۔ معافی مانگ۔ صیغہ امر کے ساتھ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱۰ : ۳]

اِسْتَغْفِرِیْ۔ (عورت) تو بخشوا، مغفرت چاہ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۱۲ : ۲۹]

اِسْتَغْلَظَ۔ وہ موٹا ہوا۔ اِسْتِغْلَاظٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۲۹]

اِسْتَغْنٰی۔ اس نے بے پروائی کی۔ اِسْتِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۰ : ۵، ۹۲ : ۸]

اِسْتَفْتَحُوْا۔ انھوں نے فیصلہ مانگا۔

استفتاح سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۱۴]

اِسْتَفْتِهِمْ ۔ تو ان سے پوچھ۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۴۹ ، ۱۱ : ۳۷]

اِسْتَفْزِزْ ۔ تو گھبرا دے۔ اِسْتِفْزَازٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۱۷]

اِسْتَقَامُوْا ۔ وہ سیدھے رہیں۔ وہ قائم رہیں۔ اِسْتِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۰ : ۴۱ ، ۷ : ۹]

اِسْتَقَرَّ ۔ وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۴۳ : ۷]

اِسْتَقِمْ ۔ تو سیدھا چلا جا۔ تو قائم رہ۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۴۲ ، ۱۲ : ۱۱]

اِسْتَقِيْمَا ۔ تم دونوں ثابت قدم رہو۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔
[۸۹ : ۱۰]

اِسْتَقِيْمُوْا ۔ تم سیدھے رہو۔ تم سیدھا راستہ اختیار کیے رہو۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۴۱ ، ۷ : ۹]

اِسْتَكَانُوْا ۔ وہ دب گئے۔ اِسْتِكَانَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷۶ : ۲۳ ، ۱۴۶ : ۳]

اِسْتِكْبَارًا ۔ غرور کرنا، بڑائی چاہنا۔ باب اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے۔
[۳۵ : ۴۳ ، ۷۱ : ۷]

اِسْتَكْبَرَ ۔ اس نے گھمنڈ کیا۔ اس نے غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۲۸ ، ۳۴ : ۲]

اِسْتَكْبَرْتَ ۔ تو نے غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷۵ : ۳۸ ، ۵۸ : ۳۹]

اِسْتَكْبَرْتُمْ ۔ تم نے تکبر کیا، غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳۱ : ۴۵ ، ۸۷ : ۲]

اِسْتَكْبَرُوْا ۔ انھوں نے گھمنڈ کیا۔ انھوں نے غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۶ : ۷ ، ۱۷۳ : ۴]

اِسْتَكْثَرْتُ ۔ میں نے بہت زیادہ (جمع) کر لیا۔ اِسْتِكْثَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۸۸ : ۷]

اِسْتَكْثَرْتُمْ ۔ تم نے بہت زیادہ (تابع) کر لیا۔ اِسْتِكْثَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۲۸ : ۶]

اِسْتَمْتَعَ ۔ اس نے فائدہ اٹھایا۔ اس نے کام نکالا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۹ : ۹ ، ۱۲۸ : ۶]

اِسْتَمْتَعْتُمْ ۔ تم کام میں لائے۔ تم نے فائدہ اٹھایا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶۹ : ۹ ، ۲۴ : ۴]

اِسْتَمْتَعُوْا ۔ انھوں نے فائدہ اٹھایا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۶۹ : ۹]

اِسْتَمْسَكَ ۔ اس نے پکڑ لیا۔ اِسْتِمْسَاكٌ ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۲۵۶، ۳۱: ۲۲]

اِسْتَمْسِكْ ۔ تو پکڑے رہ۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳: ۴۳]

اِسْتَمَعَ ۔ اس نے سن لیا۔ اِسْتِمَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۲: ۱]

اِسْتَمِعْ ۔ تو سنتا رہ۔ کان لگا۔ اِسْتِمَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰: ۱۳]

اِسْتَمِعُوْا ۔ تم کان لگائے رہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۲۰۴، ۲۲: ۷۳]

اِسْتَمَعُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو سنا۔ اِسْتِمَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۱: ۲]

اِسْتَنْصَرُوْكُمْ ۔ انھوں نے تم سے مدد چاہی۔ اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸: ۷۲]

اِسْتَنْصَرَهٗ ۔ اُس نے اس سے مدد مانگی۔ اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۱۸]

اِسْتَنْكَفُوْا ۔ انھوں نے عار کی۔ اِسْتِنْكَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۷۳]

اِسْتَوَتْ ۔ وہ ٹھہر گئی۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱: ۴۴]

اِسْتَوْقَدَ ۔ اس نے (آگ) جلائی۔ اِسْتِيْقَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۷]

اِسْتَوٰی ۔ اس نے قصد کیا۔ اس نے قرار پکڑا۔ وہ قائم ہوا۔ وہ سنبھل گیا۔ وہ چڑھا۔ وہ سیدھا بیٹھا۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۲۹، ۷: ۵۴]

اِسْتَوَيْتَ ۔ تو چڑھ چکا۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر [۲۳: ۲۸]

اِسْتَوَيْتُمْ ۔ تم بیٹھ چکے تم سوار ہوئے۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۳: ۱۳]

اِسْتَهْزِءُوْا ۔ تم ٹھٹھے کرتے رہو۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۶۴]

اُسْتُهْزِئَ ۔ اس سے ٹھٹھا کیا گیا۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶: ۱۰]

اِسْتَهْوَتْهُ ۔ اس نے اس کو راستہ بھلا دیا۔ اِسْتِهْوَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶: ۷۱]

اِسْتَايْئَسَ ۔ وہ ناامید ہوگیا۔ اِسْتِيْئَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۱۱۰]

اِسْتَایْئَسُوْا ۔ وہ ناامید ہوگئے۔ اِسْتِیْئَاسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۸۰ : ۱۲]

اِسْتَیْسَرَ ۔ وہ میسر ہوا، وہ آسان ہوا۔ اِسْتِیْسَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹۶ : ۲]

اِسْتَیْقَنَتْھَا ۔ اس کا یقین کیا۔ اِسْتِیْقَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۴ : ۲۷]

اُسْجُدْ ۔ تو سجدہ کر۔ سُجُوْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۷۶]

اَسْجُدُ ۔ میں سجدہ کروں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ۱۷ : ۶۱

اُسْجُدُوْا ۔ تم سجدہ کرو۔ سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۷ ، ۳۴ : ۲]

اُسْجُدِیْ ۔ تو سجدہ کر۔ سُجُوْدٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ ۴۵ : ۳

اَسْحَار ۔ صبح کے اوقات۔ سَحَرٌ واحد۔
[۱۸ : ۵۱ ، ۱۷ : ۳]

اِسْحٰق ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے نبی۔
[۱۳۶ ، ۱۳۳ : ۲]

اَسْخَطَ ۔ اس نے بیزار کر دیا۔ اس نے غصہ دلایا۔ اِسْخَاطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۴۷]

اَسَرَّ ۔ اس نے چھپایا۔ آہستہ بات کی۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۰ : ۱۳]

اَسْرِ ۔ تو رات کو لے کر چل۔ اِسْرَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۱۵ ، ۸۱ : ۱۱]

اِسْرَارًا ۔ چھپانا۔ آہستہ بات کہنا۔ باب اِفْعَالٌ مصدر ہے۔
[۹ : ۷۱]

اِسْرَارَھُمْ ۔ ان کا چھپا کر سرگوشیاں کرنا۔ اِسْرَارٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۶ : ۴۷]

اِسْرَافًا ۔ ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔ زیادتی کرنا۔ بروزن اِفْعَالٌ مصدر ہے۔
[۶ : ۴]

اِسْرَافَنَا ۔ ہماری زیادتی۔ اِسْرَافٌ سے مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۴۷ : ۳]

اِسْرَآئِیْلَ ۔ حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب ہے عبرانی زبان میں اس کے معنی اللہ کے برگزیدہ یا اللہ کے بندے کے ہیں۔
[۴۷ ، ۴۰ : ۲]

اُسَرِّحْکُنَّ ۔ میں تم کو رخصت کر دوں۔ اُسَرِّحْ ۔ تَسْرِیْحٌ سے مضارع واحد متکلم، کُنَّ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۸ : ۳۳]

اَسْرَرْتُ ۔ میں نے چھپایا۔ پوشیدہ طور پر کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۹ : ۷۱]

اَسْرَعُ ۔ بہت جلدی کرنے والا۔ سُرْعَۃٌ سے افعل التفضیل۔
[۶۲ : ۶]

اَسْرَفَ ۔ وہ حد سے تجاوز کر گیا۔ اِسْرَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۲۷ : ۲۰]

اَسْرَفُوْا ۔ انھوں نے زیادتی کی۔ اِسْرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵۳ : ۳۹]

اَسَرُّوْا ۔ انھوں نے چھپایا۔ انھوں نے پوشیدہ کیا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب
[۵۴ : ۱۰ ، ۵۲ : ۵]

اَسِرُّوْا ۔ تم چھپاؤ۔ تم چھپا کر کہو۔ اِسْرَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۱۳ : ۶۷]

اَسَرُّوْهُ ۔ انھوں نے اس کو چھپایا۔ اَسَرُّوا صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۱۹ : ۱۲]

اَسَرَّهَا ۔ اُس نے اس کو چھپایا۔ اَسَرَّ صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۷۷ : ۱۲]

اَسْرَهُمْ ۔ اُن کی جوڑ بندی۔ اُن کی قید کی بندش۔ اَسْرَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۷۶]

اَسْرٰى ۔ وہ رات کو لے گئے۔ اِسْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱ : ۱۷]

اُسٰرٰى ۔ قیدی۔ اَسِیْرٌ واحد ہے۔ [۸۵:۲]

اَسْرٰى ۔ قیدی۔ یہ بھی اَسِیْرٌ کی جمع ہے۔
[۸ : ۶۷ ، ۷۰]

اُسِّسَ ۔ اُس کی بنیاد رکھی گئی۔ تاسِیْسٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۰۸ : ۹]

اَسَّسَ ۔ اُس نے بنیاد رکھی۔ تاسِیْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۰۹ ، ۹]

اِسْطَاعُوْا ۔ وہ کر سکے۔ اصل میں اِسْتَطَاعُوْا تھا۔ ت اور ط (دو حروف قریب المخرج) میں سے حذف ہو گئی۔
[۹۷ : ۱۸]

اِسْعَوْا ۔ تم دوڑو۔ سَعْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۶۲]

اَسَفًا ۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ مصدر ہے۔
[۸۶ : ۲۰ ، ۱۵۰ : ۷]

اَسْفَارًا ۔ کتابیں۔ واحد سِفْرٌ۔
[۵ : ۶۲]

اَسْفَارِنَا ۔ ہمارے سفر۔ اَسْفَارٌ کا واحد سَفَرٌ۔ اَسْفَارٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۹ : ۳۴]

اَسْفَرَ ۔ وہ روشن ہوا۔ اِسْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۴ : ۷۴]

اَسْفَلُ ۔ سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے افعل التفضیل۔
[۱۰ : ۳۳ ، ۴۲ : ۸]

اَسْفَلِيْنَ ۔ سب سے نیچے۔ اَسْفَل

واحد۔ [۳۷ : ۹۸ ، ۴۱ : ۲۹]

اَسَفٰی ۔ افسوس۔ اہل عرب حسرت وغم کے موقع پر کہتے ہیں۔ [۱۲ : ۸۴]

اٰسَفُوْنَا ۔ انھوں نے ہم کو غصّہ دلایا۔ اِیْسَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۳ : ۵۵]

اَسْقِطْ ۔ تو گرا دے۔ اِسْقَاطٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۸۷]

اَسْقَیْنٰکُمْ ۔ ہم نے تم کو پلایا۔ اِسْقَاءٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۷ : ۲۷]

اَسْقَیْنٰکُمُوْہُ ۔ ہم نے تم کو اسے پلایا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۲]

اَسْقَیْنٰھُمْ ۔ ہم نے اُن کو پلایا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۲ : ۱۶]

اُسْکُنْ ۔ تو رہا کر۔ تو رہ۔ سُکُوْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۵ ، ۷ : ۱۹]

اَسْکَنَّہٗ ۔ ہم نے اس کو ٹھہرا دیا۔ اِسْکَانٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۱۸]

اَسْکَنْتُ ۔ میں نے بسایا ہے۔ اِسْکَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۴ : ۳۷]

اُسْکُنُوْا ۔ تم رہو۔ تم بسو۔ سُکُوْنٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۶۱ ، ۱۷ : ۱۰۴]

اَسْکِنُوْھُنَّ ۔ اُن (عورتوں) کو گھر رہنے کے واسطے دو۔ اِسْکَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۶]

اِسْلَامُ ۔ دین۔ اسلام۔ تابعداری کرنا۔ مسلمان ہونا۔ اِفْعَالٌ سے مصدر ہے۔ [۵ : ۳]

اِسْلَامَکُمْ ۔ تمھارا اسلام لانا۔ اسلام مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۹ : ۱۷]

اِسْلَامِھِمْ ۔ اُن کا اسلام لانا۔ اسلام مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۷۴]

اَسْلِحَتَکُمْ ۔ تمھارے ہتھیار۔ اَسْلِحَۃٌ مضاف، کُمْ ضمیر واحد مخاطب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۰۲]

اَسْلَفَتْ ۔ وہ پہلے کر چکی۔ اس نے آگے بھیجا۔ اِسْلَافٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۳۰]

اَسْلَفْتُمْ ۔ تم آگے بھیج چکے۔ اِسْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶۹ : ۲۴]

اُسْلُکْ ۔ تو ڈال لے۔ تو داخل کر۔ سُلُوْکٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۲۷ ، ۲۸ : ۳۲]

اُسْلُکُوْہُ ۔ اُس کو جکڑ دو۔ اس کو

داخل کرو۔ اُسْلُكُوْا سُلُوْكٌ
سے امر جمع مذکر حاضر اور ہٗ ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۳۲ : ۶۹]

اُسْلُكِي ۔ تو چل۔ سُلُوْكٌ سے
امر واحد مؤنث حاضر۔ [۶۹ : ۱۶]

اَسْلَمَ ۔ وہ اسلام لایا۔ مسلمان ہوا۔
اِسْلَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۳ : ۳ ، ۱۱۲ : ۲]

اَسْلِمْ ۔ تو حکمبرداری کر۔ اِسْلَامٌ
سے واحد مذکر حاضر۔ [۱۳۱ : ۲]

اُسْلِمَ ۔ میں تابعدار ہوں۔ اِسْلَامٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۶۶ : ۴۰]

اَسْلَمَا ۔ ان دونوں نے حکم مانا۔
اِسْلَامٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب۔
[۱۰۳ : ۳۷]

اَسْلَمْتُ ۔ میں فرماں بردار ہوا۔
میں فرماں بردار ہوئی۔ اِسْلَامٌ
سے ماضی واحد متکلم۔
[۲۰ : ۳ ، ۱۳۱ : ۲]

اَسْلَمْتُمْ ۔ تم تابع ہوئے۔ اِسْلَامٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳]

اَسْلَمْنَا ۔ ہم مسلمان ہوئے۔ اِسْلَامٌ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴ : ۴۹]

اَسْلَمُوْا ۔ وہ تابع ہوئے۔ وہ
حکمبردار ہوئے۔ اِسْلَامٌ سے
ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳]

اَسْلِمُوْا ۔ حکمبردار رہو۔ اِسْلَامٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ ۳۴ : ۲۲

اَسَلْنَا ۔ ہم نے بہا دیا۔ اِسَالَةٌ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲ : ۳۴]

اِسْمٌ ۔ نام۔ جس سے کسی شے کی
ذات معلوم کی جا سکے۔
[۱۱۸ : ۶ ، ۴ : ۵]

اَسْمَاءَ ۔ نام۔ اِسْمٌ کی جمع۔
[۳۱ : ۲]

اَسْمَآئِهٖ ۔ اُس کے نام۔ اَسْمَاء
مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۸۰ : ۷]

اَسْمَآئِهِمْ ۔ اُن کے نام۔
اَسْمَآءَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۲]

اِسْمَعْ ۔ تو سن۔ سَمَاعَةٌ سے
امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۴]

اَسْمَعُ ۔ میں سنتا ہوں۔ سَمَاعٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۶ : ۲۰]

اَسْمِعْ ۔ کیا خوب سنتا ہے
[۲۶ : ۱۸]

اِسْمَعُوْا ۔ تم سنو، سنتے رہو،
سَمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰۴ ، ۹۳ : ۲]

اِسْمَعُوْنِ ۔ تم مجھ سے سن لو۔
سَمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن
وقایہ، ی متکلم کی محذوف ہے۔
[۲۵ : ۳۶]

اِسْمُهٗ ۔ اُس کا نام۔ اسم مضاف،
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ
[۱۱۴ : ۲]

اَسْمَعَهُمْ ۔ اُن کو سُنا دیا۔ اِسْمَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۱۲۳]

اِسْمٰعِيْلَ ۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ ہی کا لقب ذبیح اللہ ہے۔ [۲ : ۱۳۳، ۱۳۶]

اٰسِنٍ ۔ سخت بدبودار۔ اَسْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۷ : ۱۵]

اَسْوَءَ ۔ سب سے بُرا۔ سَوْءٌ سے افعل التفضیل۔ [۳۹ : ۳۵، ۴۱ : ۲۷]

اَسْوَاقِ ۔ بازاریں۔ سُوْقٌ واحد [۲۵ : ۷، ۲۰]

اَسْوَدِ ۔ کالا۔ سَوَادٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۲ : ۱۸۲]

اِسْوَدَّتْ ۔ وہ سیاہ ہوئی۔ اِسْوِدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳ : ۱۰۶]

اَسْوِرَةٌ ۔ کنگن۔ سِوَارٌ واحد۔ [۴۳ : ۵۳]

اُسْوَةٌ ۔ چال۔ ڈھنگ۔ نمونہ۔ عمل۔ اسم ہے۔ [۳۵ : ۲۱]

اٰسٰى ۔ میں افسوس کروں۔ اَسًى سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۹۳]

اَسِيْرًا ۔ قیدی۔ جمع اَسْرٰى

[۷۶ : ۸]

اِسْئَلْ ۔ تو سوال کر۔ پوچھ لے۔ سُوَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۱۰۱، ۲۵ : ۵۹]

اَسْئَلُكَ ۔ میں تجھ سے پوچھوں۔ سُوَالٌ سے مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۴۷]

اَسْئَلُكُمْ ۔ میں تم سے مانگتا ہوں۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے [۶ : ۹۰، ۱۱ : ۲۹]

اِسْئَلُوْا ۔ تم مانگو۔ تم پوچھو۔ سُوَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۲، ۱۶ : ۴۳]

اِسْئَلُوْهُمْ ۔ تم ان سے پوچھو۔ تم ان سے دریافت کرو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۶۳]

اِسْئَلُوْهُنَّ ۔ تم ان عورتوں سے مانگو۔ تم ان سے پوچھو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے [۳۳ : ۵۳]

اِسْئَلْهُ ۔ تو اس سے پوچھ۔ اِسْئَلْ امر، هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۰]

اِسْئَلْهُمْ ۔ تو ان سے پوچھ۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۳]

الف ـ شین

اَشَاءُ ۔ میں چاہوں۔ مَشِیئَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۵۶ : ۷]

اَشَارَتْ ۔ اس نے اشارہ کیا۔ اِشَارَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۹ : ۱۹]

اَشْتَاتًا ۔ جداجدا۔ طرح طرح۔ شَتَاتٌ واحد۔ [۶۱ : ۲۴]

اِشْتَدَّتْ ۔ وہ سخت ہوگئی۔ اِشْتِدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۱۴]

اِشْتَرَوْا ۔ انھوں نے مول لیا۔ انھوں نے بیچا۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۶ ، ۱۶ : ۲]

اِشْتَرٰی ۔ اس نے خریدا۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۱ : ۹]

اِشْتَرٰىهُ ۔ اس نے اس کو خرید کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۱۲ ، ۱۰۲ : ۲]

اِشْتَعَلَ ۔ شعلہ نکلا۔ اس نے آگ پکڑی۔ اِشْتِعَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ ، ۱۹]

اِشْتَمَلَتْ ۔ وہ مشتمل ہے۔ اِشْتِمَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۴۳ : ۶]

اِشْتَهَتْ ۔ اُس نے خواہش کی۔ اُس نے رغبت کی۔ اِشْتِهَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۲ : ۲۱]

اَشِحَّةً ۔ حریص لوگ۔ کسی چیز پر ٹوٹ پڑنے والے۔ واحد۔ شَحِیْحٌ۔ [۱۹ : ۳۳]

اَشَدُّ ۔ نہایت سخت۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ [۸۵ ، ۷۴ : ۲]

اَشِدَّاءُ ۔ زور آور۔ شَدِیْدٌ واحد۔ [۲۹ : ۴۸]

اُشْدُدْ ۔ تو سخت کردے۔ تو مضبوط کردے۔ شَدٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۱ ، ۳۰ ، ۸۸ : ۱۰]

اَشُدَّكُمْ ۔ تمہارا زور جوانی۔ تمہارا پورا زور۔ اَشُدّ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶۷ : ۴۰ ، ۵ : ۲۲]

اَشُدَّهٗ ۔ اس کی قوت اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا۔ اَشُدّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۱۲ ، ۱۵۲ : ۶]

اَشُدَّهُمَا ۔ ان دونوں کا زور آور ہونا۔ اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا۔ اَشُدّ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مضاف الیہ۔ [۸۲ : ۱۸]

اَشِرٌ - بڑائی مارنے والا۔ بہت زیادہ اترانے والا۔ اَشَرٌ سے صفت مشبہ۔
[۲۵ : ۵۴]

اَشْرَارِ - برے لوگ۔ شَرِيْرٌ واحد۔
[۶۲ : ۳۸]

اَشْرَاطُهَا - اس کی نشانیاں۔ واحد شَرَطٌ۔ اَشْرَاطٌ مضاف، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۴۷]

اِشْرَاق - صبح۔ اِشْرَاقٌ کے اصل معنیٰ روشن ہونے کے ہیں۔
[۱۸ : ۳۸]

اُشْرِبُوْا - ان کو پلایا گیا۔ اِشْرَابٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۹۳ : ۲]

اِشْرَبُوْا - تم پیو۔ شُرْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶۰ : ۲]

اِشْرَبِیْ - تو پی۔ شُرْبٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۲۶ : ۱۹]

اِشْرَحْ - کشادہ کر۔ تو کھول دے۔ شَرْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۵ : ۲۰]

اَشْرَقَتْ - وہ چمک اٹھی۔ اِشْرَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶۹ : ۳۹]

اَشْرَكَ - اس نے شرک نکالا۔ اس نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۷۳ : ۷]

اُشْرِكَ - میں شرک کروں۔ شریک بناؤں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۳ : ۳۶، ۴۰ : ۴۲]

اَشْرَكْتَ - تونے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۳۹]

اَشْرَكْتُمْ - تم نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸۱ : ۶]

اَشْرَكْتُمُوْنِ - تم نے مجھے شریک بنایا۔ اس میں ن وقایہ ہے اور ی ضمیر واحد متکلم کی محذوف ہے۔
[۲۲ : ۱۴]

اَشْرَكْنَا - ہم نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۴۸ : ۶]

اَشْرَكُوْا - انھوں نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹۶ : ۲، ۱۵۱ : ۳]

اَشْرِكْهُ - تو اس کو شریک کر۔ اِشْرَاكٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۳۲]

اَشْعَارِهَا - ان کے بال۔ شَعْرٌ واحد۔ اَشْعَارِ مضاف، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۸۰]

اَشْفَقْتُمْ - تم ڈر گئے۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۱۳]

اَشْفَقْنَ۔ وہ ڈر گئیں۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۳۳ : ۷۲]

اَشَقُّ۔ بہت ہی سخت۔ شَقٌّ سے افعل التفضیل۔ [۱۳ : ۳۴]

اَشُقُّ۔ میں تکلیف دوں۔ شَقٌّ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۸ : ۲۷]

اَشْقٰی۔ بڑا بدبخت۔ بڑا بدقسمت۔ شَقَاوَۃٌ سے افعل التفضیل۔
[۱۱ : ۸۷، ۹۲ : ۱۵]

اَشْقٰهَا۔ اس کا بڑا بدبخت، اَشْقٰی مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱ : ۱۲]

اَشْکُرَ۔ میں شکر کروں۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۷ : ۱۹]

اُشْکُرْ۔ تو حق مان۔ تو شکر کر۔ شُکْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۱ : ۱۲]

اُشْکُرُوْا۔ تم شکر کرو۔ حق مانو۔ شُکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۵۲، ۱۷۲]

اَشْکُوْ۔ میں شکایت کرتا ہوں۔ شَکْوٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۲ : ۸۶]

اِشْمَاَزَّتْ۔ وہ رک گئی۔ اس نے نفرت کی۔ اِشْمِئْزَازٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳۹ : ۴۵]

اَشْهَادُ۔ گواہی دینے والے۔ گواہ۔ واحد شَاهِدٌ۔
[۱۱ : ۱۸، ۴۰ : ۵۱]

اُشْهِدُ۔ میں گواہ کرتا ہوں۔ اِشْهَادٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۱ : ۵۴]

اَشْهَدُ۔ میں گواہی دوں گا۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۶ : ۱۹]

اِشْهَدْ۔ تو گواہ رہ۔ شَهَادَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۵۲، ۵ : ۱۱۱]

اَشْهَدْتُّهُمْ۔ میں نے ان کو شاہد بنایا۔ اِشْهَادٌ سے ماضی واحد متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ۵۱]

اَشْهِدُوْا۔ گواہ کر لیا کرو۔ گواہ کر لو۔ اِشْهَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۸۲، ۴ : ۶]

اِشْهَدُوْا۔ تم گواہ رہو۔ شَهَادَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۶۴، ۸۱]

اَشْهَدَهُمْ۔ ان سے اقرار کرایا۔ اِشْهَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۷۲]

اَشْهُرٌ۔ مہینے۔ واحد شَهْرٌ۔
[۲ : ۲۳۴، ۹ : ۲]

اَشْيَآءَ۔ باتیں۔ واحد شَيْءٌ۔
[۵ : ۱۰۱]

اَشْيَآءَهُمْ۔ ان کی چیزیں۔ اَشْيَآءَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۷: ۸۵، ۱۱: ۸۵]

اَشْیَاعَکُمْ ۔ تمہارے ساتھ والے
اَشْیَاءَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۴: ۵۱]

اَشْیَاعِھِمْ ۔ ان کے طریقے والے۔
اَشْیَاعُ مضاف. ھُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۳۴: ۵۴]

الف ۔ صاد

اَصَابَ ۔ وہ پہنچا۔ وہ آ پڑا۔
اِصَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۰: ۴۸، ۱۱: ۸۹]

اَصَابَتْ ۔ وہ جا لگی۔ اِصَابَۃٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳: ۱۱۷]

اَصَابَتْکُمْ ۔ وہ تم کو پہنچی،
اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۳: ۱۶۵، ۴: ۷۲]

اَصَابَتْہُ ۔ اس کو پہنچ گئی۔ اس
میں ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۲: ۱۱]

اَصَابَتْھُمْ ۔ ان کو پہنچی۔ اس
میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲: ۱۵۶، ۴: ۶۲]

اَصَابِعَھُمْ ۔ ان کی انگلیاں۔
اِصْبَعٌ واحد۔ اَصَابِعَ مضاف،
ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲: ۱۹، ۷۱: ۷]

اَصَابَکَ ۔ تجھ کو پہنچا۔ اَصَابَ
صیغہ ماضی، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۴: ۷۹، ۳۱: ۱۷]

اَصَابَکُمْ ۔ تم کو پیش آیا۔ اس میں
کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
[۳: ۱۵۳، ۱۶۶]

اَصَابَہٗ ۔ اس کو پہنچا۔ اس میں
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲: ۲۶۴، ۲۶۶]

اَصَابَھَا ۔ اس پر آ پڑا۔ اس کو
آ لیا۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲: ۲۶۵، ۲۶۶]

اَصَابَھُمْ ۔ ان کو پہنچا۔ اس میں
ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳: ۱۴۶، ۱۷۲]

اَصَالِ ۔ شام۔ شام کے وقت۔
واحد اُصِیْلٌ۔
[۷: ۲۰۵، ۱۳: ۱۵]

اَصْبُ ۔ میں مائل ہو جاؤں گا۔
صَبْوَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
اَصْبُ اصل میں اَصْبُوْ تھا۔ واو
عامل کی وجہ سے حذف ہو گیا۔
[۱۲: ۳۳]

اِصْبَاحِ ۔ صبح کی روشنی۔ مصدر
[۶: ۹۶]

اَصَبْتُمْ ۔ تم پہنچا چکے۔ اِصَابَۃٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۶۵]

صُبّحَ ۔ وہ ہوگیا۔ اس نے صبح کی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳۰، ۳۱]

صُبّحَتْ ۔ وہ ہوگئی۔ اس نے صبح کی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۶۸ : ۲۰]

اَصْبَحْتُمْ ۔ تم ہوگئے۔ تم نے صبح کی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر [۳ : ۱۰۳]

اَصْبَحُوْا ۔ وہ ہوگئے۔ انھوں نے صبح کی۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۵۳، ۱۰۲]

اِصْبِرْ ۔ تو صبر کر۔ استقلال سے رہ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۶ : ۲۷، ۱۸ : ۲۸]

اِصْبِرُوْا ۔ تم صبر کرو۔ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر۔ [۳ : ۲۰۰]

اَصَبْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو آن لیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۰۰]

اَصْحٰبٌ ۔ ساتھی۔ رفیق۔ واحد صَاحِبٌ۔ [۲ : ۱۱۶، ۵ : ۱۰]

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۔ کھائیاں کھودنے والے۔ خدا کے وہ دشمن مراد ہیں جنھوں نے گڑھوں اور کھائیوں میں آگ دہکا کر اللہ کے نیک بندوں کو ان میں ڈالا تھی۔ [۸۵ : ۴]

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ ۔ اعراف والے۔ [۷ : ۴۸]

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ ۔ بن کے رہنے والے۔ ایکہ کے لوگ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْاَيْكَةِ مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۷۸، ۲۶ : ۱۷۶]

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔ دوزخ میں رہنے والے۔ دوزخی لوگ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْجَحِيْمُ مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۱۹، ۹ : ۱۱۳]

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۔ جنت کے رہنے والے۔ جنتی لوگ۔ اَصْحٰبُ مضاف اَلْجَنَّةِ مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۲، ۷ : ۴۲]

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۔ باغ والے۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْجَنَّةِ مضاف الیہ۔ یہ باغ والے کئی بھائی تھے۔ [۷ : ۴۶، ۵۰]

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ ۔ حجر والے۔ حجر کے رہنے والے۔ مراد قوم ثمود ہے۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْحِجْرِ مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۸۰]

اَصْحٰبُ الرَّسِّ ۔ کنویں والے۔ ایک قوم تھی۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی تکذیب کی پاداش میں ہلاک کیا۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلرَّسِّ مضاف الیہ۔ [۲۵ : ۳۸]

اَصْحٰبُ السَّبْتِ ۔ ہفتہ کے دن والے۔ اَصْحٰبُ مضاف۔ اَلسَّبْتِ مضاف الیہ۔ [۴ : ۴۷]

اَصْحٰبُ السَّعِيْرِ ۔ دوزخ والے
اَصْحٰب مضاف، اَلسَّعِيْرِ مضاف الیہ۔
[۶ : ۳۵]

اَصْحٰبُ السَّفِيْنَةِ ۔ کشتی والے۔
جہاز والے۔ مراد وہ لوگ جو حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لائے اور طوفان کے وقت ان کے ساتھ جہاز پر سوار ہوئے۔ اَصْحٰب مضاف، السَّفِيْنَةِ۔ مضاف الیہ۔
[۱۵ : ۲۹]

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۔ بائیں طرف والے۔ اَصْحٰبُ مضاف، الشِّمَال مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۵۶]

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ ۔
سیدھی راہ والے۔ اَصْحٰبُ مضاف، الصِّرَاطِ السَّوِيِّ مضاف الیہ۔
[۱۳۵ : ۲۰]

اَصْحٰبُ الْفِيْلِ ۔ ہاتھی والے۔
بیت اللہ کو منہدم کرنے کے لیے ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر فوج کشی کی۔ ان کے واقعات کو سورہ الفیل میں اصحاب الفیل کے نام سے ذکر کیا گیا۔ اصحٰب، مضاف۔ اَلْفِيْلِ۔ مضاف الیہ۔
[۱ : ۱۰۵]

اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ ۔ قبر والے۔ یعنی مردے۔ اَصْحٰب مضاف، اَلْقُبُوْر مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۶۰]

اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ ۔ گاؤں کے لوگ۔
گاؤں والے۔ اَصْحٰبَ مضاف، اَلْقَرْيَةِ۔ مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۳۶]

اَصْحٰبُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۔
غار اور رقیم والے۔ اَصْحٰب مضاف، اَلْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ مضاف الیہ۔
[۹ : ۱۸]

اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۔ مدین والے۔
مدین کے لوگ۔ اَصْحٰبِ مضاف، مَدْيَنَ مضاف الیہ۔
[۴۴ : ۲۲، ۷۰ : ۹]

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۔ کمبختی والے۔
بائیں والے۔ اَصْحٰبِ مضاف، اَلْمَشْئَمَةِ مضاف الیہ۔
[۱۹ : ۹۰، ۹ : ۵۶]

اَصْحٰبُ مُوْسٰى ۔ موسیٰ کے لوگ۔ مراد بنی اسرائیل ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مصر سے چلے تھے۔ اَصْحٰب مضاف، موسیٰ مضاف الیہ۔
[۶۱ : ۲۶]

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۔ داہنے والے۔ بڑے نصیب والے۔ اَصْحٰب مضاف، اَلْمَيْمَنَةِ مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۹۰، ۸۰ : ۵۶]

اَصْحٰبُ النَّارِ ۔ دوزخ کے رہنے والے۔ دوزخ والے۔ اَصْحٰبُ مضاف، النَّارِ مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۵۸]

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ۔ داہنی طرف والے، اَصْحٰب مضاف، اَلْيَمِيْن مضاف الیہ۔ [۵۶ : ۲۷]

صٰحِبِهِمْ۔ ان کے ساتھی۔ اَصْحٰبُ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۱ : ۵۹]

اِصْدَعْ۔ تو کھول کر سنا دے۔ صَدْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۹۴]

اَصْدَقُ۔ زیادہ سچا۔ صِدْقٌ سے افعل التفضیل۔ [۴ : ۸۷، ۱۲۲]

اَصَّدَّقَ۔ میں خیرات کروں۔ تَصَدَّقٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۶۳ : ۱۰]

اِصْرًا۔ بھاری بوجھ۔ سخت حکم۔ دشوار کام۔ [۲ : ۲۸۶]

اَصْرِفُ۔ میں پھیر دوں گا۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۱۴۶]

اِصْرِفْ۔ تو ہٹا دے۔ پھیر دے۔ صَرْفٌ سے امر حاضر واحد مذکر۔ [۲۵ : ۶۵]

اَصَرُّوْا۔ انھوں نے ضد کی۔ انھوں نے اصرار کیا۔ اِصْرَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۷]

اِصْرَهُمْ۔ ان کے بوجھ۔ اِصْرٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۵۷]

اِصْرِيْ۔ میرا عہد۔ اِصْرِ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۸۱]

اِصْطَادُوْا۔ تم شکار کرلو۔ اِصْطِيَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲]

اِصْطَبِرْ۔ تو قائم رہ۔ سہتا رہ۔ تو صبر کر۔ اِصْطِبَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۶۵، ۲۰ : ۱۳۲]

اِصْطَفٰى۔ اس نے چن لیا۔ اس نے پسند کرلیا۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۲، ۳ : ۳۳]

اِصْطَفَيْتُكَ۔ میں نے تجھ کو منتخب کیا۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۴۴]

اِصْطَفٰكِ۔ اس نے تجھ کو پسند کیا۔ اِصْطَفٰى صیغہ ماضی، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ [۳ : ۴۲]

اِصْطَفَيْنَا۔ ہم نے چن لیا۔ برگزیدہ کیا۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۵ : ۳۲]

اِصْطَفَيْنٰهُ۔ ہم نے اس کو منتخب کیا۔ اس میں هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۰]

اِصْطَفٰهُ۔ اس نے اس کو پسند فرمایا۔ اِصْطَفٰى ماضی، هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۷]

اِصْطَنَعْتُكَ۔ میں نے تجھ کو بنایا۔ اِصْطِنَاعٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۴۱]

اَصْغَرُ۔ زیادہ چھوٹا۔ صِغَرٌ سے

افعل التفضیل۔ [۱۰ : ۶۱]

اَصْفَادِ ۔ زنجیریں۔ بیڑیاں۔ صَفَدٌ اور صِفَادٌ کی جمع۔ [۱۴ : ۴۹، ۳۸ : ۳۸]

اِصْفَحْ ۔ تو درگزر کر۔ صَفْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۸۹]

اِصْفَحُوْا ۔ تم درگزر کرو۔ صَفْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۰۹]

اَصْفٰکُمْ ۔ تم کو چن لیا۔ تم کو انتخاب کر لیا۔ اِصْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۴۰، ۴۳ : ۱۶]

اَصْل ۔ جڑ۔ اُصُوْلٌ جمع۔ [۳۷ : ۶۴]

اَصْلَابِکُمْ ۔ تمہاری پشتیں۔ صُلْبٌ واحد، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۳]

اِصْلَاح ۔ سنوارنا۔ اصلاح کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱ : ۸۸]

اِصْلَاحِہَا ۔ اس کی اصلاح۔ اِصْلَاحِ مضاف، ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۵۶، ۸۵]

اُصَلِّبَنَّکُمْ ۔ میں تم کو سولی پر چڑھاؤں گا تَصْلِیْبٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۲۴، ۲۰ : ۷۱]

اَصْلَحَ ۔ اس نے صلح کرادی۔ اس نے اصلاح کی۔ وہ نیک ہو گیا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۲، ۵ : ۳۹]

اَصْلِحْ ۔ تو اصلاح کر۔ تو نیک بنا دے۔ اِصْلَاحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۴۲، ۴۶ : ۱۵]

اَصْلَحَا ۔ ان دونوں نے اپنی اصلاح کر لی۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب۔ [۴ : ۱۶]

اَصْلَحْنَا ۔ ہم نے اچھا کر دیا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱ : ۹۰]

اَصْلَحُوْا ۔ انہوں نے اپنے کام کو درست کیا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۰، ۳ : ۸۹]

اَصْلِحُوْا ۔ تم صلح کرادو۔ اِصْلَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱، ۴۹ : ۹]

اِصْلَوْهَا ۔ اس میں جا پڑو۔ اس کے اندر چلے جاؤ۔ صَلْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۶۴]

اَصْلُهَا ۔ اس کی جڑ، اَصْلٌ مضاف، ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۲۴]

اُصْلِیْهِ ۔ میں اس کو آگ میں ڈالوں گا۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۲۶]

اَصَمَّ - بہرا۔ صفت مشبہ [۱۱ : ۲۴]

اَصَمَّهُمْ - ان کو بہرا کر دیا۔ اِصْمَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۲۳]

اَصْنَام - بت۔ مورت۔ ہر وہ چیز جس کو خدا کے سوا پوجا جائے۔ واحد صَنَمٌ [۱۴ : ۳۵]

اَصْنَامَكُمْ - تمہارے بت۔ اَصْنَامُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۵۷]

اِصْنَعْ - تو بنا۔ تو درست کر۔ صَنْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۷]

اَصْوَات - آوازیں۔ واحد صَوْتٌ۔ [۳۱ : ۱۹]

اَصْوَاتَكُمْ - تمہاری آوازیں۔ اَصْوَاتَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۹ : ۲]

اَصْوَاتَهُمْ - اُن کی آوازیں۔ اَصْوَاتَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۹ : ۳]

اَصْوَافِهَا - اُن کی اون۔ واحد صُوفٌ۔ اَصْوَاف مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۸۰]

اُصُوْلِهَا - اُس کی جڑیں۔ اُصُولِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۵]

اُصِيْبُ - میں پہنچاتا ہوں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۱۵۶]

اَصِيْلًا - شام۔ عصر و مغرب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں۔ [۲۵ : ۵]

الف ۔ ضاد

اَضَاءَ - اُس نے روشن کیا۔ اِضَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

اَضَاءَتْ - اُس نے روشن کر دیا۔ اِضَاءَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۱۷]

اَضَاعُوا - وہ کھو بیٹھے۔ اُنھوں نے ضائع کر دیا۔ اِضَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۵۹]

اَضْحَكَ - اُس نے ہنسایا۔ اِضْحَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۵۳ : ۴۳]

اِضْرِبْ - تو مار۔ تو بنا دے۔ تو بیان کر۔ ضَرْبٌ سے امر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۶۰، ۷ : ۱۶۰]

اِضْرِبُوْا - تم مارو۔ تم کاٹو۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۲]

اِضْرِبُوْهُ - اُس کو مارو۔ اس میں

لا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲: ۷۳]

اِضْرِبُوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) کو مارو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۴: ۳۴]

اُضْطُرَّ۔ وہ بے اختیار کیا گیا۔ وہ لاچار کیا گیا۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۳، ۳۱۵]

اُضْطُرِرْتُمْ۔ تم مجبور کیے گئے۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۶: ۱۱۹]

اَضْطَرُّهٗ۔ میں اس کو مجبور کروں گا۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۲۶]

اَضْعَافًا۔ کئی گنا۔ دونے پر دونا۔ واحد ضِعْفٌ۔ [۲: ۲۴۵]

اَضْعَفُ۔ زیادہ کمزور۔ ضُعْفٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۹: ۷۵، ۷۲: ۲۴]

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ۔ خیالی خواب۔ پریشان خواب۔ واحد ضِغْثٌ۔ اَضْغَاثٌ مضاف، اَحْلَامٌ مضاف الیہ۔ [۱۲: ۴۴]

اَضْغَانَكُمْ۔ تمہارے دل کی خفگیاں۔ واحد ضِغْنٌ۔ اَضْغَانَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۷: ۳۷]

اَضْغَانَهُمْ۔ ان کے کینے۔ اَضْغَانَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷: ۲۹]

اَضَلَّ۔ اس نے گمراہ کیا۔ اس نے بہکایا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴: ۸۸، ۲۰: ۷۹]

اَضَلُّ۔ بہت بہکا ہوا۔ زیادہ بے راہ۔ زیادہ گمراہ۔ ضَلَالٌ سے افعل التفضیل۔ [۵: ۶۰، ۷: ۱۷۹]

اَضِلُّ۔ میں بہکوں گا۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۴: ۵۰]

اَضَلَّانَا۔ ان دونوں نے ہم کو بہکایا۔ گمراہ کیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۱: ۲۹]

اَضْلَلْتُمْ۔ تم نے بہکایا۔ تم نے گمراہ کیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۵: ۱۷]

اَضْلَلْنَ۔ انھوں نے بہکایا۔ انھوں نے گمراہ کیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۱۴: ۳۶]

اَضَلَّنَا۔ اس نے ہم کو بہکایا۔ اس نے ہم کو گمراہ کیا۔ اَضَلَّ ماضی واحد غائب مذکر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۶: ۹۹]

لَاُضِلَّنَّهُمْ۔ میں ان کو ضرور بہکاؤں گا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۱۹]

اَضَلَّنِیْ۔ اس نے مجھ کو بہکایا۔ اَضَلَّ

صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۹ : ۲۵]

اَضَلُّوْا ۔ انھوں نے گمراہ کر دیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۷۱ ، ۷۷ : ۵]

اَضَلُّوْنَا ۔ انھوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۶۷ : ۳۳ ، ۳۸ : ۷]

اَضَلَّهٗ ۔ اس نے اس کو بے راہ کر دیا۔ اَضَلَّ ماضی، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۴۵]

اَضَلَّهُمْ ۔ اس نے ان کو بہکایا، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸۵ : ۲۰]

اُضْمُمْ ۔ تو ملالے۔ ضَمٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۲ : ۲۸ ، ۲۲ : ۲۰]

اُضِیْعُ ۔ میں ضائع کرتا ہوں۔ میں ضائع کردوں گا۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۹۵ : ۳]

الف ۔ طاء

اَطَاعَ ۔ اس نے حکم مانا۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۸۰ : ۴]

اَطَاعُوْنَا ۔ انھوں نے ہماری اطاعت کی۔ انھوں نے ہمارا حکم مانا۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، نَا ضمیر جمع متکلم [۱۶۸ : ۳]

اَطَاعُوْهُ ۔ انھوں نے اس کا کہا مانا۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۵ : ۴۳]

اَطْرَافَ ۔ طَرَفٌ واحد۔ کسی شے کے حصے۔ کنارے۔ [۱۳۰ : ۲۰]

اَطْرَافِهَا ۔ اس کے کنارے۔ اَطْرَافِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴۴ : ۲۱ ، ۴۱ : ۱۳]

اِطْرَحُوْهُ ۔ تم اس کو پھینک دو۔ طَرْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲]

اِطْعَامُ ۔ کھانا دینا۔ کھانا کھلانا۔ مصدر [۴ : ۵۸ ، ۸۹ : ۵]

اَطَعْتُمْ ۔ تم نے حکم مانا۔ تم نے اطاعت کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۲۳]

اَطَعْتُمُوْهُمْ ۔ تم نے ان کا کہا مانا۔ تم نے ان کی اطاعت کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲۱ : ۶]

اَطْعِمُوْا ۔ تم کھلاؤ۔ اِطْعَامٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۲۲]

اَطْعَمَهٗ ۔ اس کو کھلایا۔ اِطْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۳۶]

اَطْعَمَهُمْ ۔ ان کو کھانا دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۰۶]

اَطِعْنَ ۔ تم اطاعت میں رہو۔ تم حکم مانو۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۳]

اَطَعْنَا ۔ ہم نے حکم مانا۔ ہم نے اطاعت کی۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۲۸۵، ۴ : ۴۶]

اَطَعْنَکُمْ ۔ ان (عورتوں) نے تمہارا کہا مانا۔ اَطَعْنَ ماضی جمع مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۴]

اَطْغٰی ۔ زیادہ شریر۔ بہت سرکش۔ طُغْیَانٌ سے افعل التفضیل۔ [۵۳ : ۵۲]

اَطْغَیْتُہٗ ۔ میں نے اس کو شرارت میں ڈالا۔ اَطْغَیْتُ ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۷]

اَطْفَالٌ ۔ لڑکے۔ واحد طِفْلٌ [۲۴ : ۵۹]

اَطْفَاھَا ۔ اس کو بجھا دیا۔ اِطْفَا ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۶۴]

اِطَّلَعَ ۔ اس نے جھانکا۔ وہ مطلع ہوا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۵۵]

اَطَّلِعُ ۔ میں جھانکوں۔ میں مطلع ہوں۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۸ : ۳۸]

اِطَّلَعْتَ ۔ تو نے جھانکا۔ ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۱۸]

اِطْمَاَنَّ ۔ وہ قائم ہو گیا۔ اِطْمِیْنَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۱۱]

اِطْمَاْنَنْتُمْ ۔ تم مطمئن ہوئے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۳]

اِطْمَاَنُّوْا ۔ وہ مطمئن ہو گئے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۱۰ : ۷]

اِطْمِسْ ۔ تو مٹا دے۔ طَمْسٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۸]

اَطْمَعُ ۔ میں توقع رکھتا ہوں۔ طَمَعٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۶ : ۸۲]

اَطْوَارًا ۔ طرح طرح سے طَوْرٌ واحد۔ [۷۱ : ۱۴]

اَطْھَرُ ۔ بہت پاکیزہ۔ زیادہ پاک۔ طَھَارَۃٌ سے افعل التفضیل۔ [۲ : ۲۳۲، ۱۱ : ۷۸]

اِطَّھَّرُوْا ۔ خوب پاک ہو۔ اِطَّھَار سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۶]

اِطَّیَّرْنَا ۔ ہم نے بدفالی کی۔ ہم نے منحوس سمجھا۔ تَطَیُّرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۷ : ۴۷]

اَطِیْعُوا ۔ تم اطاعت کرو۔ تم حکم مانو۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۳۲، ۵ : ۹۲]

اَطِیْعُوْنِ ۔ میری اطاعت کرو۔ میرا کہا مانو۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۳ : ۵۰، ۲۶ : ۱۰۸]

الف ـ ظاء

اَظْفَرَکُمْ ۔ اس نے تم کو کامیاب کیا۔ اِظْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۸ : ۲۴]

اَظْلَمُ ۔ زیادہ ظالم۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل۔ [۲ : ۱۴۰، ۱۱۴]

اَظْلَمَ ۔ اس نے اندھیرا کیا۔ وہ اندھیرے میں ہوگیا۔ اِظْلَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

اَظُنُّ ۔ میں خیال کرتا ہوں میں سمجھتا ہوں۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۸ : ۳۵، ۳۶]

اَظُنُّكَ ۔ میں تجھ کو سمجھتا ہوں۔ میں تجھ کو خیال کرتا ہوں۔ اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔
[۱۷ : ۱۰۱، ۱۰۲]

اَظُنُّهٗ ۔ میں اس کو خیال کرتا ہوں۔ میں اس کو سمجھتا ہوں۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۲۸ : ۳۸، ۴۰ : ۳۷]

اَظْهَرَهٗ ۔ اس کو ظاہر کر دیا۔ اِظْهَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶۶ : ۳]

الف ـ عین

اَعَانَهٗ ۔ اس کی مدد کی۔ اس کا ساتھ دیا۔ اِعَانَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۵ : ۴]

اَعْبُدُ ۔ میں بندگی کروں میں عبادت کرتا ہوں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم [۱۳ : ۳۶، ۱۰۹ : ۲، ۴]

اُعْبُدْ ۔ تو بندگی کیے جا۔ عِبَادَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۹۹، ۳۹ : ۶۶]

اُعْبُدُوْنِیْ ۔ میری بندگی کرو۔ اس میں ن وقایہ اور ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۴]

اُعْبُدُوْا ۔ تم بندگی کرو۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۱، ۴ : ۳۶]

اُعْبُدُوْنِ ۔ تم میری بندگی کرو۔ اس میں ن وقایہ ہے، ی ضمیر واحد متکلم محذوف ہے۔
[۲۱ : ۲۵، ۹۲]

اُعْبُدُوْهُ ۔ تم اس کی بندگی کرو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۵۱، ۶ : ۱۰۲]

اُعْبُدْهُ ۔ تو اس کی عبادت کر۔ عِبَادَةٌ

سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۱۲۳، ۱۹: ۶۵]

اِعْتَبِرُوْا۔ تم عبرت پکڑو۔ اِعْتِبَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۹: ۲]

اَعْتَدَتْ۔ اس (عورت) نے تیار کی۔ اِعْتَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲: ۳۱]

اَعْتَدْنَا۔ ہم نے تیار کر رکھا۔ اِعْتَادٌ سے ماضی جمع متکلم۔

اِعْتَدَوْا۔ انھوں نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۶۵]

اِعْتَدُوْا۔ تم زیادتی کرو۔ اِعْتِدَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۹۴]

اِعْتَدٰی۔ اس نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۸، ۱۹۴]

اِعْتَدَیْنَا۔ ہم نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵: ۱۰۷]

اِعْتَرَفْنَا۔ ہم قائل ہو گئے۔ ہم نے اقرار کر لیا۔ اِعْتِرَافٌ سے ماضی جمع متکلم [۹: ۱۰۲]

اِعْتَرَفُوْا۔ انھوں نے اقرار کیا۔ وہ قائل ہو گئے۔ اِعْتِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۷: ۱۱]

اِعْتَرٰىكَ۔ تجھ کو آسیب پہنچایا ہے۔ اِعْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱: ۵۴]

اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ۔ تم نے ان سے کنارہ کیا۔ اِعْتِزَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۱۶]

اَعْتَزِلُكُمْ۔ میں تم کو چھوڑتا ہوں۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۹: ۴۸]

اِعْتَزِلُوْا۔ تم الگ رہو۔ تم چھوڑ دو۔ اِعْتِزَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۲۲]

اِعْتَزِلُوْنِ۔ تم مجھ سے پرے ہو جاؤ۔ مجھ کو چھوڑ دو۔ اِعْتِزَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم محذوف۔ [۲۴: ۲۱]

اِعْتَزَلَهُمْ۔ وہ ان سے جدا ہوئے۔ اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ اِعْتِزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۹: ۴۹]

اِعْتَصِمُوْا۔ تم مضبوط پکڑو۔ اِعْتِصَامٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۰۳، ۲۲: ۷۸]

اِعْتَصَمُوْا۔ انھوں نے مضبوط پکڑا۔ اِعْتِصَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۴۶، ۱۷۵]

اِعْتِلُوْهُ۔ اس کو دھکیل کر لے جاؤ۔ عَتْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۴: ۴۷]

اِعْتَمَرَ۔ اس نے عمرہ کیا۔ اِعْتِمَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۵۸]

اَعْثَرْنَا۔ ہم نے بتلا دیا۔ ہم نے مطلع کر دیا۔ اِعْثَارٌ سے ماضی جمع متکلم [۱۸: ۲۱]

اَعْجَازُ ۔ جڑیں ۔ تنے ۔ واحد عَجُزٌ [۵۴ : ۲۰، ۶۹ : ۷]

اَعْجَبَ ۔ اس کو خوش لگا ۔ اس کو بھایا ۔ اِعْجَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۵۷ : ۲۰]

اَعْجَبَتْكُمْ ۔ وہ تم کو بھائی ۔ وہ تم کو بھلی لگی ۔ اِعْجَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [۲ : ۲۲۱، ۹ : ۲۵]

اَعْجَبَكَ ۔ وہ تجھ کو بھایا ۔ تجھے بھلا معلوم ہوا ۔ اَعْجَبَ ماضی ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۵ : ۱۰۰، ۳۳ : ۵۲]

اَعْجَبَكُمْ ۔ وہ تم کو بھایا ۔ وہ تم کو بھلا لگا ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۲۲۱]

اَعْجَلَكَ ۔ اس نے تجھ سے جلدی کرائی ۔ اِعْجَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۲۰ : ۸۳]

اَعْجَمِیٌّ ۔ عجمی ۔ اوپری زبان والا ۔ اَعْجَمُ اس کو کہتے ہیں جس کی زبان میں اوپرا پن ہو ۔ ی اس میں نسبت کی ہے ۔ [۱۶ : ۱۰۳، ۴۱ : ۴۴]

اَعْجَمِیْنَ ۔ اوپری زبان والے ۔ عجمی لوگ ۔ واحد اَعْجَمُ ۔ [۲۶ : ۱۹۸]

اَعَدَّ ۔ اس نے تیار کیا ۔ اِعْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۹۳، ۱۰۲]

اَعْدَاءٌ ۔ دشمن لوگ ۔ عَدُوٌّ واحد ۔ [۷ : ۱۵۰]

اَعْدَائِكُمْ ۔ تمہارے دشمن ۔ اَعْدَاءٌ مضاف ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴ : ۴۵]

اُعِدَّتْ ۔ وہ تیار کی گئی ۔ اِعْدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲ : ۲۴، ۳ : ۱۳۱]

اَعْدِلَ ۔ میں انصاف کروں ۔ عَدْلٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۴۲ : ۱۵]

اِعْدِلُوْا ۔ تم انصاف کرو ۔ عَدْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۵ : ۸، ۶ : ۱۵۲]

اَعِدُّوْا ۔ تم تیار کر رکھو ۔ اِعْدَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۸ : ۶۰]

اُعَذِّبَنَّهٗ ۔ میں اس کو ضرور سزا دوں گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۲۷ : ۲۱]

اُعَذِّبُهٗ ۔ میں اس کو عذاب دوں گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد متکلم ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۵ : ۱۱۵]

اُعَذِّبُهُمْ ۔ میں ان کو عذاب دوں گا ۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۳ : ۵۶]

اَعْرَابُ ۔ گنوار ۔ بدو ۔ [۹ : ۹۷، ۱۰۱]

اِعْرَاضًا ۔ روگردانی کرنا ۔ رخ پھیر لینا ۔ مصدر ہے ۔ [۴ : ۱۲۸]

اِعْرَاضُهُمْ ۔ ان کا منہ پھیر لینا ۔ اِعْرَاض مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر

نائب مضاف الیہ۔
[۸۳ : ۲ ، ۳۵ : ۶]

اَعْرِضْ ۔ تو منہ پھیر لے۔ اِعْرَاضٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۸۱ ، ۶۳ : ۴]

اَعْرَضَ ۔ اس نے منہ پھیر لیا۔ اس نے کنارہ کیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۷ ، ۱۸ ، ۸۳ : ۱۷]

اَعْرَضْتُمْ ۔ تم نے کنارہ کر لیا۔ تم نے رُخ پھیر لیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶۷ : ۱۷]

اَعْرِضُوْا ۔ تم درگزر کرو۔ تم کنارہ کرو۔ اِعْرَاضٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹۵ : ۹ ، ۱۶ : ۴]

اَعْرَضُوْا ۔ انھوں نے کنارہ کر لیا۔ انھوں نے منہ پھیر لیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۳۴ ، ۵۵ : ۲۸]

اَعَزُّ ۔ زیادہ زور والا۔ زیادہ عزت والا۔ عِزٌّ سے افعل التفضیل۔
[۳۴ : ۱۸ ، ۹۲ : ۱۱]

اَعِزَّةٌ ۔ زبردست۔ عزت والے۔ عَزِيْزٌ واحد۔ [۳۴ : ۲۷]

اِعْصَارٌ ۔ بگولا۔ اَعَاصِيْرُ جمع۔
[۲۶۶ : ۲]

اَعْصِرُ ۔ میں نچوڑتا ہوں۔ عَصْرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۶ : ۱۲]

اَعْصِيْ ۔ میں نافرمانی کروں گا۔ مَعْصِيَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۶۹ : ۱۸]

اُعْطُوْا ۔ ان کو دیا گیا۔ ان کو ملا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۵۸ : ۹]

اَعْطٰى ۔ اس نے دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۴ ، ۵۳ ، ۵۰ : ۲۰]

اَعْطَيْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱ : ۱۰۸]

اَعِظُكَ ۔ میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۱۱]

اَعِظُكُمْ ۔ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۳۴]

اَعْظَمُ ۔ بہت بڑا۔ عَظَامَةٌ سے افعل التفضیل۔ [۲۰ : ۷۳]

اُعْفُ ۔ تو درگزر کر۔ تو معاف کر۔ عَفْوٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۸۶ : ۲ ، ۱۵۹ : ۳]

اُعْفُوْا ۔ تم معاف کرو۔ عَفْوٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۹ : ۲]

اَعْقَابِكُمْ ۔ تمھاری ایڑیاں۔ واحد عَقِبٌ۔ اَعْقَاب مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۴۹ ، ۱۴۴ : ۳]

اَعْقَابِنَا ۔ ہماری ایڑیاں۔ اَعْقَاب

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۶: ۷۱

اَعْقَبَهُمْ ۔ اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔ ان کو وارث بنا دیا۔ اِعْقَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

۹: ۷۷

اَعْلَامٌ ۔ پہاڑ۔ واحد عَلَمٌ

۴۲: ۳۲، ۵۵: ۲۴

اَعْلَمُ ۔ میں جانتا ہوں۔ مجھ کو معلوم ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد متکلم۔

۲: ۳۰، ۳۲

اَعْلَمُ ۔ خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔

۲: ۱۴۰، ۳: ۳۶

اِعْلَمْ ۔ تو جان لے۔ عِلْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

۲: ۲۶۰، ۵: ۴۹

اِعْلَمُوْا ۔ تم جان لو۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَعْلَنْتُ ۔ میں نے کھلم کھلا کہا۔ اِعْلَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔

۷۱: ۹

اَعْلَوْنَ ۔ غالب۔ بلند مرتبہ۔ واحد اَعْلٰی

۳: ۱۳۹، ۴۷: ۳۵

اَعْلَنْتُمْ ۔ تم نے ظاہر کیا۔ تم نے اعلان کیا۔ اِعْلَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

۶۰: ۱

اَعْلٰی ۔ سب سے اوپر۔ غالب۔ سب سے برتر۔ عُلُوٌّ سے افعل التفضیل۔

۱۶: ۶۰، ۲۰: ۶۸

اَعْمَالٌ ۔ کام۔ واحد عَمَلٌ۔ ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی ذی روح سے بالقصد صادر ہو۔

۲۳: ۶۳

اَعْمَالُکُمْ ۔ تمہارے اعمال۔ تمہارے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۳۳: ۷۱، ۴۷: ۳۰

اَعْمَالُنَا ۔ ہمارے اعمال۔ ہمارے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۲: ۱۳۹، ۲۸: ۵۵

اَعْمَالُهُمْ ۔ ان کے اعمال۔ ان کے کام۔ اَعْمَالُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

۲: ۲۱۷، ۳: ۲۲

اَعْمَامِکُمْ ۔ تمہارے چچا۔ تمہارے تایا۔ واحد عَمٌّ مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

۲۴: ۶۱

اَعْمَلُ ۔ میں عمل کروں۔ میں عمل کرتا ہوں۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد متکلم

۲۰: ۱۹، ۴۶: ۱۵

اِعْمَلْ ۔ تو بنا۔ تو کام کر۔ عَمَلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

۳۴: ۱۱، ۴۱: ۵

اِعْمَلُوْا ۔ تم عمل کرو۔ تم کام کرو۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

۶: ۱۳۵، ۹: ۱۰۵

اَعْمٰی ۔ اندھا۔ عَمًی سے صفت مشبہ۔

۶: ۵۰، ۱۱: ۲۴

اَعْنَابٌ ۔ انگور۔ واحد عِنَبٌ۔

[۲ : ۲۶۶ ، ۶ : ۹۹]

اَعْمٰی ۔ اس نے اندھا کر دیا۔ اِعْمَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۷ : ۲۳]

اَعْنَاق ۔ گردنیں۔ واحد عُنُقٌ۔
[۸ : ۱۲ ، ۳۴ : ۳۳]

اَعْنَاقُهُمْ ۔ ان کی گردنیں۔ اَعْنَاقِ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۳ : ۵ ، ۲۶ : ۸]

اَعْنَتَكُمْ ۔ اس نے تم پر مشقت ڈال دی۔ اَعْنَتَ اِعْنَاتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۲۰]

اَعُوْذُ ۔ میں پناہ چاہتا ہوں۔ عَوْذٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲ : ۶۷]

اَعْهَدْ ۔ میں نے عہد لیا۔ عَهْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۶ : ۶۰]

اَعِيْبَهَا ۔ میں اس میں عیب ڈال دوں۔ عَيْبٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۷۹]

اُعِيْدُوْا ۔ وہ لوٹا دیے گئے۔ اِعَادَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۲۲ ، ۳۲ : ۲۰]

اُعِيْذُهَا ۔ میں اس کو پناہ میں دیتی ہوں۔ اِعَاذَةٌ سے واحد متکلم ھا ضمیر واحد مؤنث غائب [۳ : ۳۶]

اَعْيُنٌ ۔ آنکھیں۔ واحد عَيْنٌ۔
[۷ : ۱۱۶]

اَعْيُنُكُمْ ۔ تمہاری آنکھیں۔ اَعْيُنُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۴۴]

اَعْيُنُنَا ۔ ہماری آنکھیں۔ اَعْيُنُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۳۷ ، ۲۳ : ۲۷]

اَعِيْنُوْنِيْ ۔ تم میری مدد کرو۔ اِعَانَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۸ : ۹۵]

اَعْيُنُهُمْ ۔ ان کی آنکھیں۔ اَعْيُنُ ۔ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۹۲ ، ۱۸ : ۱۰۱]

اَعْيُنُهُنَّ ۔ ان (عورتوں) کی آنکھیں۔ اَعْيُنُ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۱]

الف ـ غین

اِغْتَرَفَ ۔ اس نے ایک چلو بھرا۔ اِغْتِرَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۴۹]

اُغْدُوْا۔ تم سویرے چلو۔ غُدُوٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۸ : ۲۲]

اَغْرَقْنَا۔ ہم نے ڈبو دیا۔ ہم نے غرق کر دیا۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم [۲ : ۵۰ ، ۷ : ۶۴]

اَغْرَقْنٰهُ۔ ہم نے اس کو ڈبو دیا۔ ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۷ : ۱۰۳]

اَغْرَقْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۷ : ۱۳۶ ، ۲۱ : ۷۷]

اُغْرِقُوْا۔ وہ ڈبوئے گئے۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۲۵]

اَغْرَيْنَا۔ ہم نے لگادی۔ اِغْرَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵ : ۱۴]

اِغْسِلُوْا۔ تم دھو لو۔ غَسْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۶]

اُغْشِيَتْ۔ وہ ڈھانک دی گئی۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۲۷]

اَغْشَيْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو اوپر سے ڈھانک دیا۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۹]

اُغْضُضْ۔ تو نیچی کر۔ تو جھکا۔ غَضٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۱ : ۱۹]

اَغْطَشَ۔ اس نے تاریک کر دیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹ : ۲۹]

اِغْفِرْ۔ تو بخش دے۔ تو معاف کر دے۔ غَفْرٌ سے واحد مذکر حاضر [۲ : ۲۸۶ ، ۳ : ۱۶]

اَغْفَلْنَا۔ ہم نے غافل کر دیا۔ اِغْفَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۲۸]

اَغْلَالٌ۔ قیدیں۔ طوق۔ ہتھکڑیاں واحد غُلٌّ۔ [۷ : ۱۵۷ ، ۳۴ : ۳۳]

اَغْلِبَنَّ۔ میں ضرور غالب ہوں گا۔ مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ [۵۸ : ۲۱]

اُغْلُظْ۔ تو سختی کر۔ غِلْظَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹ : ۷۳ ، ۶۶ : ۹]

اَغْنَتْ۔ اس نے بے پرواہ کر دیا۔ وہ کام آیا۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۱۰۱]

اَغْنٰى۔ وہ کام آیا۔ اس نے غنی بنا دیا۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۴۸ ، ۱۵ : ۸۴]

اُغْنِیْ۔ میں کام آ سکتا ہوں۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۶۷]

اَغْنِیَاءَ۔ مالدار۔ دولتمند لوگ۔

غَنِیٌّ واحد۔ [۶۷ : ۵۹]

اَغْنٰہُمْ۔ اُن کو دولت مند کر دیا۔ اَغْنٰی ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۴ : ۹]

اَغْوَیْتَنِیْ۔ تو نے مجھے گمراہ کر دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۶ : ۷]

اَغْوَیْنَا۔ ہم نے بہکا دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۳ : ۲۸]

اَغْوَیْنٰکُمْ۔ ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۲ : ۳۷]

اَغْوَیْنٰہُمْ۔ ہم نے ان کو بہکایا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۳ : ۲۸]

اُغْوِیَنَّہُمْ۔ میں ان کو ضرور گمراہ کر دوں گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸۲ : ۳۸، ۳۹ : ۱۵]

الف ۔ فاء

اُفٍّ۔ ہوں۔ اصل میں اف ہر قسم کے میل کچیل کو کہتے ہیں۔ [۶۷ : ۲۱، ۲۳ : ۱۷]

اَفَاءَ۔ اُس نے لوٹایا۔ اُس نے ہاتھ لگوا دیا۔ اِفَاءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۵۹، ۵۰ : ۲۳]

اَفَاضَ۔ وہ پھرا۔ وہ متفرق ہوا۔ اِفَاضَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹۹ : ۲]

اٰفَاق۔ دنیا۔ اطراف۔ اُفُقٌ واحد

اَفَاقَ۔ وہ ہوش میں آیا۔ اِفَاقَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۴۳ : ۷]

اَفَّاکٍ۔ جھوٹا۔ اِفْکٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۲۲۲ : ۲۶]

اِفْتَحْ۔ تو فیصلہ کر دے۔ فَتْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۸ : ۲۶، ۸۹ : ۷]

اِفْتَدَتْ۔ اُس (عورت) نے اپنے چھڑانے کا فدیہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۴ : ۱۰، ۲۲۹ : ۲]

اِفْتَدَوْا۔ انھوں نے اپنے چھڑانے کا فدیہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۳۹، ۱۸ : ۱۳]

اِفْتَدٰی۔ اس نے اپنے چھڑانے کا بدلہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۱ : ۳]

اِفْتِرَآءً۔ بہتان باندھنا۔ مصدر ہے۔
[۶ : ۱۳۸، ۱۴۰]

اِفْتَرٰی۔ اُس نے جھوٹ باندھا۔ اُس نے بہتان تراشا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۱۲۴]

اِفْتَرَیْتُهٗ۔ میں نے اُس پر افترا کیا۔ میں نے اس کو گھڑ لیا۔ اِفْتِرَآءٌ سے ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۳۵، ۴۶ : ۸]

اِفْتَرَیْنَا۔ ہم نے بہتان باندھا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی جمع متکلم [۷ : ۸۹]

اِفْتَرَاهُ۔ اس نے اس کو گھڑ لیا۔ اِفْتَرٰی ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۰ : ۳۸، ۱۱ : ۱۳]

اَفْتِنَا۔ تو ہم کو حکم دے۔ تو ہم کو دے۔ اِفْتَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم [۱۲ : ۴۶]

اَفْتُوْنِیْ۔ مجھ کو خبر دو۔ مجھ کو جواب دو۔ اِفْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۴۳، ۲۷ : ۳۳]

اَفْرِغْ۔ تو ڈال دے۔ تو دہانہ کھول دے۔ اِفْرَاغٌ سے امر واحد مذکر حاضر
[۲ : ۲۵، ۷ : ۱۲۶]

اُفْرِغْ۔ میں ڈال دوں۔ میں بہادوں۔ اِفْرَاغٌ سے مضارع واحد متکلم
[۱۸ : ۹۶]

اُفْرُقْ۔ تو جدائی کر دے۔ فَرْقٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۵ : ۲۵]

اِفْسَحُوْا۔ تم کھل جاؤ۔ فَسْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۵۸ : ۱۱]

اَفْسَدُوْهَا۔ انھوں نے اُس کو خراب کر دیا۔ اَفْسَدُوْا۔ اِفْسَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۳۴]

اَفْصَحُ۔ زیادہ فصیح۔ فَصْحٌ سے افعل التفضیل۔ [۲۸ : ۳۴]

اَفَضْتُمْ۔ تم منتشر ہوئے۔ تم نے پھیلا دیا۔ اِفَاضَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۹۸، ۲۴ : ۱۴]

اَفْضٰی۔ وہ پہنچ گیا۔ وہ بے حجابانہ مل گیا۔ اِفْضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۲۱]

اِفْعَلْ۔ تو کر۔ تو کر ڈال۔ فَعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۳۷ : ۱۰۲]

اِفْعَلُوْا۔ تم کرو۔ تم کر ڈالو۔ فَعْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۲ : ۶۸، ۲۲ : ۷۷]

اُفُقٌ۔ کنارہ آسمان۔ اٰفَاقٌ جمع۔ افق اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں زمین اور آسمان دونوں ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔
[۵۳ : ۷، ۸۱ : ۲۳]

اِفْكٌ۔ جھوٹ۔ بہتان۔ کسی شے کا اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام افک ہے۔ [۲۴ : ۱۱]

اُفِكَ۔ وہ پھیرا گیا۔ اَفْكٌ سے

ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۵۱]

اِفْکُھُمْ۔ ان کی افترا پردازی۔ ان کا جھوٹ۔ اِفْكٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۶ : ۲۸]

اَفَلَ۔ وہ غائب ہوگیا۔ اُفُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۷۶، ۷۷]

اَفَلَتْ۔ وہ غائب ہوگئی۔ چھپ گئی۔ اُفُوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۷۸]

اَفْلَحَ۔ وہ جیت گیا۔ وہ مراد کو پہنچا۔ اِفْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۶۴، ۲۳ : ۱]

اٰفِلِیْنَ۔ غائب ہوجانے والے۔ غروب ہوجانے والے۔ واحد اٰفِلٌ جو اُفُوْلٌ کا اسم فاعل ہے۔
[۶ : ۷۶]

اَفْنَانٌ۔ شاخیں۔ رنگا رنگ۔ واحد فَنٌّ۔
[۵۵ : ۴۸]

اَفْوَاجًا۔ غول کے غول۔ فوج در فوج۔ واحد فَوْجٌ۔
[۷۸ : ۱۸]

اَفْوَاھِکُمْ۔ تمہارے منہ۔ واحد فَمٌ۔ اَفْوَاہ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۱۵، ۳۳ : ۴]

اَفْوَاھِھِمْ۔ ان کے منہ۔ اَفْوَاہ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۱۸، ۱۶۷]

اَفُوْزَ۔ میں مراد پاتا ہوں۔ فَوْزٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴ : ۷۳]

اُفَوِّضُ۔ میں سونپتا ہوں۔ تَفْوِیْضٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴۰ : ۴۴]

اَفْئِدَةٌ۔ دل۔ واحد فُؤَادٌ۔
[۱۶ : ۷۸]

اَفِیْضُوْا۔ تم پھرو۔ اِفَاضَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۹۹، ۵۰۲]

الف ۔ قاف

اَقَامَ۔ اس نے قائم کیا۔ اس نے درست کیا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷، ۹ : ۱۸]

اِقَامَ۔ قائم رکھنا۔ مصدر ہے۔
[۲۱ : ۷۳]

اِقَامَتِکُمْ۔ تمہارا قیام کرنا۔ تمہارا فروکش ہونا۔ اِقَامَةٌ مضاف، کُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۸۰]

اَقَامُوْا۔ انہوں نے درست کیا۔ انہوں نے قائم رکھا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷۷، ۵ : ۶۶]

اَقَامَهٗ ۔ اس کو سیدھا کر دیا۔ کھڑا کر دیا۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۷]

اَقَاوِیْل ۔ باتیں۔ یہ اَقْوَالٌ کی جمع ہے اور اَقْوَالٌ قَوْلٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنی بات کے ہیں۔ [۶۹ : ۴۴]

اَقْبَرَهٗ ۔ اس کو قبر میں رکھوایا۔ اِقْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۸۰ : ۲۱]

اَقْبِلْ ۔ تو آگے آ۔ تو متوجہ ہو۔ اِقْبَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۳۱]

اَقْبَلَ ۔ اس نے رخ کیا۔ وہ متوجہ ہوا۔ اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۲۷، ۵۰]

اَقْبَلَتْ ۔ وہ سامنے آئی۔ وہ متوجہ ہوئی۔ اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۱ : ۲۹]

اَقْبَلْنَا ۔ ہم نے رُخ کیا۔ ہم آگے آئے۔ اِقْبَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲ : ۸۲]

اَقْبَلُوْا ۔ انھوں نے رُخ کیا۔ وہ متوجہ ہوئے۔ اِقْبَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۷۱، ۳۷ : ۹۴]

اُقِّتَتْ ۔ اس کا وقت مقرر کیا گیا۔ تَوْقِیْتٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۷۷ : ۱۱]

اِقْتَتَلَ ۔ اس نے قتال کیا۔ اس نے جنگ کی۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۳]

اِقْتَتَلُوْا ۔ انھوں نے قتال کیا۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۳]

اِقْتَحَمَ ۔ وہ آ چڑھا۔ وہ گھس پڑا۔ اِقْتِحَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۹۰ : ۱۱]

اِقْتَدِهْ ۔ تو اس کی پیروی کر۔ اس کی اقتداء کر۔ اِقْتِدَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۹۰]

اِقْتَرِبْ ۔ تو نزدیک ہو۔ اِقْتِرَابٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۹۶ : ۱۹]

اِقْتَرَبَ ۔ وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۸۵، ۲۱ : ۱]

اِقْتَرَبَتْ ۔ وہ پاس آ لگی۔ وہ نزدیک ہو گئی۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۴ : ۱]

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا ۔ تم نے اس کو کمایا۔ اِقْتِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۲۴]

اَقْتُلُ - میں قتل کروں گا۔ میں مار ڈالوں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴۰ : ۲۶]

اَقْتُلَكَ - میں تجھے قتل کروں گا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔
[۵ : ۲۸]

اَقْتُلَنَّكَ - میں تجھ کو ضرور مار ڈالوں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید، ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۵ : ۲۷]

اُقْتُلُوْا - تم قتل کرو۔ تم مار ڈالو۔ قَتْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۵۴، ۴ : ۶۶]

اُقْتُلُوْهُ - تم اس کو مار ڈالو۔ تم اس کو قتل کر دو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۹ : ۲۴]

اُقْتُلُوْهُمْ - تم ان کو مار ڈالو۔ تم ان کو قتل کر ڈالو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۲ : ۱۹۱، ۴ : ۸۹]

اَقْدَام - قدم۔ پاؤں۔ واحد، قَدَمٌ۔
[۸ : ۱۱]

اَقْدَامَكُمْ - تمہارے پاؤں۔ اَقْدَام مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۷]

اَقْدَامَنَا - ہمارے پاؤں۔ اَقْدَام مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۵۰، ۳ : ۱۴۷]

اَقْدَمُوْنَ - زیادہ اگلے۔ اور پہلے لوگ۔ واحد اَقْدَمُ افعل التفضیل
[۲۶ : ۷۶]

اِقْذِفِيْهِ - تو اس کو ڈال دے۔ قَذْفٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۳۹]

اِقْرَءْ - تو پڑھ۔ قِرَاءَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۱۴]

اَقْرَبُ - زیادہ نزدیک۔ زیادہ قریب۔ قُرْبٌ سے افعل التفضیل۔
[۲ : ۲۳۷، ۳ : ۱۶۷]

اَقْرَبُوْنَ - قریبی قرابت والے، قریب کے رشتے دار، اَقْرَبُ۔ واحد۔ [۴ : ۷، ۳۳]

اَقْرَبُهُمْ - ان میں سب سے نزدیک۔ اَقْرَبُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۸۲]

اَقْرَبِيْنَ - قریبی رشتہ دار۔
[۲ : ۱۸۰، ۲۱۵]

اَقْرَرْتُمْ - تم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۴، ۳ : ۸۱]

اَقْرَرْنَا - ہم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳ : ۸۱]

اَقْرَضْتُمْ - تم نے قرض دیا۔ اِقْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۱۲]

اَقْرَضُوْا - انھوں نے قرض دیا۔

اِقْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵۷ : ۱۸]

اِقْرَءُوْا۔ تم پڑھو۔ قِرَاءَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۹ : ۱۹، ۷۳ : ۲۰]

اَقْسَطُ۔ زیادہ انصاف والا۔ افعل التفضیل۔ [۲ : ۲۸۲، ۳۳ : ۵]

اَقْسِطُوْا۔ تم انصاف کرو۔ اِقْسَاطٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۹ : ۹]

اُقْسِمُ۔ میں قسم کھاتا ہوں۔ اِقْسَامٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۵۶ : ۷۵، ۶۹ : ۳۸]

اَقْسَمْتُمْ۔ تم نے قسم کھائی۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۴۹، ۱۴ : ۴۴]

اَقْسَمُوْا۔ انھوں نے قسمیں کھائیں۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۵۳، ۶ : ۱۰۹]

اِقْصِدْ۔ تو اعتدال اختیار کر۔ قَصْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۱ : ۱۹]

اُقْصُصْ۔ تو بیان کر۔ قَصَصٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۷۶]

اَقْصَی۔ بہت بعید۔ زیادہ دور۔ قَصَاءٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۷ : ۱، ۲۸ : ۲۰]

اِقْضِ۔ تو کر گزر۔ تو فیصلہ کر۔ قَضَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۷۲]

اِقْضُوْا۔ تم کر گزرو۔ تم فیصلہ کر لو۔ قَضَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۷۱]

اَقْطَارِ۔ کنارے۔ واحد قُطْرٌ۔ [۵۵ : ۳۳]

اَقْطَارِهَا۔ اس کے کنارے۔ اَقْطَارِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۱۴]

اُقَطِّعَنَّ۔ میں ضرور کاٹوں گا۔ تَقْطِیْعٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ [۷ : ۱۲۴، ۲۰ : ۷۱]

اِقْطَعُوْا۔ تم کاٹ ڈالو۔ قَطْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳۸]

اَقْعُدَنَّ۔ میں ضرور بیٹھوں گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع با نون تاکید، صیغہ واحد متکلم۔ [۷ : ۱۶]

اُقْعُدُوْا۔ تم بیٹھو۔ قُعُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۴۶]

اَقْفَالُهَا۔ اس کے قفل۔ اس کے تالے۔ قُفْلٌ واحد۔ اقفال مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۲۴]

اَقُوْلُ۔ میں کہتا ہوں۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲ : ۳۳، ۷ : ۲۲]

اَقَلَّ۔ زیادہ کم۔ قِلَّةٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۸ : ۳۹]

اَقْلَامٌ۔ قلمیں۔ واحد قَلَمٌ۔
[۳۱ : ۲۷]

اَقْلَامَھُمْ۔ اپنے قلم۔ ان کے قلم۔ واحد قَلَمٌ۔ اَقْلَامُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۴۴]

اَقَلَّتْ۔ اس نے کم سمجھا۔ اُس نے اٹھانے میں ہلکا پایا۔ اِقْلَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۵۷]

اَقْلِعِیْ۔ تو تھم جا۔ اِقْلَاعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۱۱ : ۴۴]

اَقِمْ۔ تو راست کر۔ سیدھا کر۔ اِقَامَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۱۰۵، ۳۰ : ۳۰]

اَقَمْتَ۔ تو نے قائم کی۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۲]

اَقَمْتُمْ۔ تم نے قائم کیا۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۲]

اَقِمْنَ۔ تم قائم کرو۔ اِقَامَۃٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۳]

اُقْنُتِیْ۔ تو بندگی کر۔ قُنُوْتٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۳ : ۴۳]

اَقْنٰی۔ اس نے خزانہ دیا۔ اس نے فقیر بنایا۔ اِقْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۳ : ۴۸]

اَقْوَاتَھَا۔ اس کی خوراکیں۔ واحد قُوْتٌ۔ اَقْوَاتَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۱۰]

اَقُوْلُ۔ میں کہتا ہوں۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۶ : ۵۰، ۱۱ : ۳۱]

اَقْوَمُ۔ بہت درست رکھنے والا۔ قِیَامٌ سے افعل التفضیل۔
[۴ : ۴۶]

اَقِیْمُوْا۔ تم قائم کرو۔ اِقَامَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۳، ۱۱۰]

الف۔ کاف

اَكُ۔ میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۹ : ۲۰]

اَکَابِرَ۔ بہت بڑے۔ واحد اَکْبَرُ۔
[۶ : ۱۲۳]

اَکَادُ۔ میں چاہتا ہوں کہ۔ کَوْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۵]

اَکّٰلُوْنَ۔ بڑے کھانے والے۔ واحد اٰکِلٌ۔ مبالغہ۔ [۵ : ۴۲]

اَکْبَرُ۔ زیادہ بڑا۔ کِبْرٌ سے افعل التفضیل۔
[۴ : ۱۵۳، ۱۰، ۶۱]

اَکْبَرْنَہٗ۔ ان عورتوں نے اس کو بہت

بڑا سمجھا۔ اِکْبَارٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۳۱]

اِکْتَالُوْا۔ انھوں نے ناپا۔ انھوں نے پیمانہ سے ناپ کر لیا۔ (اِکْتِیَالٌ) سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۲]

اُکْتُبْ۔ تو لکھ دے۔ کِتَابَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۵۶]

اُکْتُبْنَا۔ تو ہم کو لکھ دے۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۳ : ۵۳، ۵ : ۸۳]

اُکْتُبُوْہُ۔ تم اس کو لکھ لو۔ کِتَابَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۲]

اَکْتُبُہَا۔ میں اس کو لکھ دوں گا۔ اَکْتُبُ، کِتَابَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۵۶]

اِکْتَتَبَہَا۔ اس نے اس کو گھڑ کر لکھ رکھا ہے۔ اِکْتِتَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۵ : ۵]

اِکْتَسَبَ۔ اس نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۱۱]

اِکْتَسَبَتْ۔ اس عورت نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۸۶]

اِکْتَسَبْنَ۔ ان عورتوں نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۳۲]

اِکْتَسَبُوْا۔ انھوں نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۳۲، ۳۳ : ۵۸]

اَکْثَرُ۔ بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۲ : ۱۰۳، ۱۷ : ۸۹]

اَکْثَرْتَ۔ تو نے بہت زیادہ کیا۔ تو نے زیادہ بڑھایا۔ اِکْثَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۲]

اَکْثَرُکُمْ۔ تم میں اکثر۔ اَکْثَرُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵ : ۵۹، ۴۳ : ۷۸]

اَکْثَرُوْا۔ انھوں نے زیادہ کیا۔ اِکْثَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۹ : ۱۲]

اَکْثَرُہُمْ۔ ان میں اکثر۔ اَکْثَرُ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۷، ۱۰۲]

اَکْدٰی۔ وہ پتھر کی طرح سخت نکلا۔ اِکْدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۳۴]

اِکْرَامٌ۔ باعظمت بنانا۔ دوسرے کو عزت دینا اور اس پر کرم کرنا۔ بموزن اِفْعَالٌ مصدر ہے۔ [۵۵ : ۲۷، ۷۸]

اِکْرَاہٌ۔ انسان کو زبردستی کسی کام کے کرنے پر مجبور کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۵۶]

اِکْرَاهِهِنَّ ۔ ان عورتوں پر زبردستی کرنا۔ اِکْرَاهٌ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۳]

اَکْرَمَکُمْ ۔ تم میں زیادہ باعزت۔ اَکْرَمُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۹ : ۱۳]

اَکْرَمَنِ ۔ اس نے مجھ کو عزت دی۔ اَکْرَمَ، اِکْرَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ن وقایہ، ی متکلم کی محذوف ہے۔ [۸۹ : ۱۵]

اَکْرَمَهٗ ۔ اس نے اس کو عزت دی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۸۹ : ۱۵]

اَکْرِمِیْ ۔ تو آبرو سے رکھ۔ تو باعزت کر۔ اِکْرَامٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۱۲ : ۲۱]

اُکْرِهَ ۔ اس پر زبردستی کی گئی۔ اِکْرَاهٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۰۶]

اَکْرَهْتَنَا ۔ تو نے ہم پر زبردستی کی۔ اَکْرَهْتَ، اِکْرَاهٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۰ : ۷۳]

اُکْسُوْهُمْ ۔ ان کو پہناتے رہو۔ کِسْوَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۵]

اِکْشِفْ ۔ تو دور کر دے۔ تو کھول دے۔ کَشْفٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۴۴ : ۱۲]

اَکْفُرُ ۔ میں ناشکری کروں۔ میں منکر ہو جاؤں۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۷ : ۴۰]

اَکْفُرْ ۔ تو منکر ہو۔ کُفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

اُکَفِّرَنَّ ۔ میں چھپا دوں گا۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع بالنون تاکید صیغہ واحد متکلم۔ [۳ : ۱۹۵، ۵ : ۱۲]

اَکْفِلْنِیْهَا ۔ اس کو میرا حصہ قرار دے۔ اِکْفَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم اور هَا ضمیر واحد مؤنث غائب [۳۸ : ۲۳]

اَکَلَ ۔ اس نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳]

اُکُلٌ ۔ میوہ۔ پھل۔ جو کھایا جائے۔ [۱۳ : ۴]

اَکَلَا ۔ ان دونوں نے کھالیا۔ اَکْلٌ سے ماضی مثنی مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۲۱]

اَکْلًا ۔ کھانا۔ مصدر۔ ۸۹ : ۱۹

اُکَلِّمَ ۔ میں بولوں گا۔ میں گفتگو کروں گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۹ : ۲۶]

اَکَلُوْا ۔ انھوں نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۶۶]

اٰکِلُوْنَ ۔ کھانے والے۔ آکل واحد۔

اَكِلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۷ : ۶۶، ۵۶ : ۵۲]

اَكَلَهُ۔ اس نے اس کو کھا لیا۔ اَكْلٌ فعل ماضی، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۴، ۱۷]

اُكُلُهُ۔ اس کا میوہ۔ اس کا پھل۔ اُكُلٌ مضاف، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۴۱]

اُكُلَهَا۔ اس کا میوہ۔ اس کا پھل۔ اُكُلٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۳۵]

اَكْلِهِمُ۔ ان کا کھانا۔ اَكْلٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۶۱، ۵ : ۶۲]

اٰكِلِيْنَ۔ کھانے والے۔ واحد اٰكِلٌ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲۳ : ۲۰]

اَكْمَامِ۔ میوہ کے غلاف۔ واحد كِمٌّ
[۵۵ : ۱۱]

اَكْمَامِهَا۔ اس کے غلاف۔ اَكْمَام مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۴۷]

اَكْمَلْتُ۔ میں نے کامل کر دیا۔ میں نے پورا کر دیا۔ اِكْمَالٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۵ : ۳]

اَكْمَهَ۔ مادر زاد اندھا۔ كَمَهٌ سے صفت مشبہ۔
[۳ : ۴۹، ۵ : ۱۱۰]

اَكُنْ۔ میں ہوں۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴ : ۷۲، ۱۱ : ۴۷]

اَكْنَانًا۔ چھپنے کی جگہیں۔ حفاظت کی جگہیں۔ كِنٌّ واحد۔ [۱۶ : ۸۱]

اَكْنَنْتُمْ۔ تم نے دل میں چھپایا۔ اِكْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۳۵]

اَكِنَّةً۔ پردے۔ غلاف۔ واحد كِنَانٌ۔
[۴۱ : ۵]

اَكْوَابٌ۔ کوزے۔ آبخورے۔ واحد كُوْبٌ۔
[۸۸ : ۱۴]

اَكُوْنَ۔ میں ہوں۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲ : ۶۷، ۵ : ۳۱]

اَكُوْنَنَّ۔ بے شک میں ہو جاؤں گا۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔
[۶ : ۷۷]

اَكِيْدُ۔ میں داؤ کرتا ہوں۔ كَيْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۸۶ : ۱۶]

اَكِيْدَنَّ۔ میں ضرور داؤ کراؤں گا۔ كَيْدٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔
[۲۱ : ۵۷]

الف ۔ لام

اَلْ۔ وہ۔ سب۔ حرف تعریف ہے نکرہ کو معرفہ بنانے کے کام آتا ہے۔

اٰلُ۔ قوم۔ گھر کے لوگ۔ دوست
[۲ : ۴۹، ۵۰]

اِلًّا ۔ قرابت ۔ عہد ۔ حلف ۔
[۹ : ۸ ، ۱۰]

اَلَا ۔ خبردار ہو جاؤ ۔ جان لو ۔ سن رکھو
[۲ : ۱۲ ، ۱۳ ، ۶۲ : ۹]

اَلَّا ۔ یہ کہ نہیں ۔ کیوں نہیں ۔
[۲ : ۲۲۹ ، ۲۴۹]

اِلَّا ۔ مگر ۔ سوائے ۔ یہ حرف استثناء ہے ۔
[۲ : ۲۶ ، ۴۵]

اٰلَآءِ ۔ احسانات ۔ نعمتیں ۔ واحد اِلًی
[۷ : ۶۹ ، ۷۴]

اُلُوْفٌ ۔ ہزاروں ۔ واحد اَلْفٌ
[۳ : ۱۲۴ ، ۱۲۵]

اَلْئٰنَ ۔ اب ۔ ظرفِ زمان ہے ۔
[۲ : ۷۱ ، ۱۸۷]

اَلْبَابٌ ۔ عقلیں ۔ لُبٌّ واحد ۔
[۲ : ۱۷۹ ، ۱۹۷]

اِلْتَفَّتْ ۔ وہ لپٹ گئی ۔ اِلْتِفَافٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۷۵ : ۲۹]

اِلْتَقَتَا ۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں ۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی مثنٰی مؤنث غائب ۔
[۳ : ۱۳]

اِلْتَقَطَہٗ ۔ اس کو اٹھا لیا ۔ اِلْتِقَاطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۲۸ : ۸]

اِلْتَقَمَہٗ ۔ اس کو لقمہ بنا لیا ۔ اِلْتِقَامٌ سے واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۳۷ : ۱۴۲]

اِلْتَقٰی ۔ وہ مقابل ہوا ۔ وہ ملا ۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۵۵ ، ۱۶۶]

اِلْتَقَیْتُمْ ۔ تم ملے ۔ تمہاری مڈبھیڑ ہوئی ۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۸ : ۴۴]

اِلْتَمِسُوْا ۔ تم ڈھونڈ لو ۔ تم تلاش کر لو ۔ اِلْتِمَاسٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۵۷ : ۱۳]

اَلَتْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو گھٹا دیا ۔ اِلَاتَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۵۲ : ۲۱]

اَلَّتِیْ ۔ وہ ایک (عورت) جو ۔ جس ۔ اسم موصول ہے ۔ مفرد مؤنث کے لیے آتا ہے ۔
[۲ : ۲۰ ، ۲۷]

اِلْحَادٍ ۔ کجروی ۔ مصدر ہے ۔
[۲۲ : ۲۵]

اِلْحَافًا ۔ لپٹنا ۔ اصرار کرنا ۔ مصدر
[۲ : ۲۷۳]

اَلْحَقْتُمْ ۔ تم نے ملایا ۔ تم نے الحاق کیا ۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۳۴ : ۲۷]

اَلْحَقْنَا ۔ ہم نے پہنچا دیا ۔ ہم نے ملا دیا ۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۵۲ : ۲۱]

اَلْحِقْنِیْ ۔ مجھ کو ملا دے ۔ مجھ کو شامل کر دے ۔ اِلْحَاقٌ سے [illegible] حاضر ۔ ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم
[۱۲ : ۱۰۱ ، ۲۶ : ۸۳]

اَلَدُّ ۔ سخت جھگڑالو ۔ لَدٌّ سے افعل التفضیل ۔ [۲ : ۲۰۴]

اَلِدُ ۔ میں جنوں گی ۔ میرے بچہ ہوگا ۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۱۱ : ۷۲]

اَلَّذٰنِ ۔ (وہ دو مرد) جو جنھوں ۔ اسم موصول ہے ۔ اَلَّذِیْ کا مثنی ہے ۔ [۴ : ۱۶]

اَلَّذِیْ ۔ (وہ ایک مرد) جو ۔ جس ۔ اسم موصول ہے ۔ مفرد مذکر کے لیے آتا ہے ۔ [۲ : ۲۲]

اَلَّذَیْنِ ۔ (وہ دو مرد) جو ۔ جنھوں اسم موصول ہے ۔ اَلَّذِیْ کا مثنی ہے ۔ [۴۱ : ۲۹]

اَلَّذِیْنَ ۔ (وہ سب مرد) ۔ جو ۔ جنھوں ۔ اسم موصول ہے ۔ اَلَّذِیْ واحد ۔ [۲۲ : ۴۱]

الٓر ۔ اس قسم کے حروف کو جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں ۔ مقطعات کہا جاتا ہے ۔ اور مفردات حروف تہجی کی طرح ان کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے ۔ [۱۰ : ۱ ، ۱۱ : ۱]

اَلْزَمْنٰہُ ۔ ہم نے اس کے لیے لگا دیا ہے ۔ اِلْزَامٌ سے جمع متکلم ۃ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۱۳]

اَلْزَمَھُمْ ۔ ان پر لگا دیا ۔ ان کو جما دیا ۔ اِلْزَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔

[۴۸ : ۲۶]

اَلْسِنَۃِ ۔ زبانیں ۔ لِسَانٌ واحد ۔ [۳۳ : ۱۹]

اَلْسِنَتُکُمْ ۔ تمھاری زبانیں ۔ تمھاری بولیاں ۔ اَلْسِنَۃٌ مضاف ، کُمْ ضمیر مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۶ : ۱۱۶ ، ۲۴ : ۱۵]

اَلْسِنَتُھُمْ ۔ ان کی زبانیں ۔ اَلْسِنَۃٌ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴ : ۴۶ ، ۴۸ : ۱۱]

اِلْعَنْھُمْ ۔ ان کو پھٹکار ۔ ان پر لعنت بھیج ۔ لَعْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۳۳ : ۶۸]

اِلْغَوْا ۔ بک بک کرو ۔ لَغْوٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۴۱ : ۲۶]

اَلْفٌ ۔ ایک ہزار ۔ [۸ : ۶۶]

اَلَّفَ ۔ اس نے الفت دی ۔ اس نے محبت ڈالی ۔ تَالِیْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۰۳ ، ۸ : ۸۳]

اَلْفَافًا ۔ لپٹے ہوئے ۔ ایک دوسرے سے پیوست واحد لَفٌّ [۷۸ : ۱۶]

اَلَّفْتَ ۔ تو نے الفت ڈالی ۔ تَالِیْفٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۸ : ۶۳]

اَلْفَوْا ۔ انھوں نے پایا ۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳۷ : ۶۹]

اِلْفِهِمْ۔ ان کا مانوس رکھنا۔ ان کا دوست رکھنا۔ اِلَافٌ مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰۶ : ۱]

اَلْفَيَا۔ ان دونوں نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی مذکر غائب۔ [۲۵ : ۱۲]

اَلْفَيْنِ۔ دو ہزار۔ اَلْفٌ کا تثنیہ۔ [۸ : ۶۶]

اَلْفَيْنَا۔ ہم نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۱۷۰]

اَلْقِ۔ تو ڈال۔ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۱۷، ۲۰ : ۶۹]

اَلْقَابِ۔ خطابات۔ لقب۔ واحد لَقَبٌ۔ [۴۹ : ۱۱]

اَلْقَتْ۔ اس نے نکال ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۴ : ۴]

اَلْقَوْا۔ انھوں نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۰، ۷ : ۱۱۶]

اَلْقُوْا۔ تم سب ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۱۶، ۱۰ : ۸۰]

اُلْقُوْا۔ وہ ڈالے گئے۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۱۳، ۶۷ : ۷]

اَلْقُوْهُ۔ تم اس کو ڈال دو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۰، ۹۳]

اَلْقِهٖ۔ اسے تو ڈال دے۔ اَلْقِ امر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۸]

اَلْقِهَا۔ تو اس کو ڈال دے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۹]

اَلْقٰى۔ اس نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۴۳]

اُلْقِيَ۔ میں ڈال دوں گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۸ : ۱۲]

اَلْقِيَا۔ تم دونوں ڈال دو۔ اِلْقَاءٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر۔ [۵۰ : ۲۴]

اَلْقِيَاهُ۔ تم دونوں اس کو ڈال دو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۶]

اَلْقَيْتُ۔ میں نے ڈال دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۳۹]

اَلْقَيْنَا۔ ہم نے ڈال دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵ : ۶۴، ۱۵ : ۱۹]

اَلْقٰىهُ۔ اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰى ماضی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۹۶]

اَلْقِيْهِ۔ تو اس کو ڈال دے۔ اَلْقِيْ۔ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۷]

اَلْقٰىهَا۔ اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰى

ماضی۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۱۷۱]

اَلّٰاتِیْ ۔ (وہ سب عورتیں)۔ جو جنھوں۔ اسم موصول ہے۔
[۴ : ۱۵، ۲۳]

اَلّٰائِیْ ۔ (وہ سب عورتیں) جو جنھوں۔ یہ بھی اسم موصول ہے۔ جمع مؤنث کے لیے۔ واحد۔ اَلَّتِیْ۔ [۳۳ : ۴]

اَللّٰه ۔ اللہ۔ یہ صرف خالق کائنات کے لیے مخصوص ہے۔ اَلٰہ کے معنی تحیر اور درماندگی کے ہیں۔
[۲ : ۹ : ۲۰]

اَللّٰهُمَّ ۔ یا اللہ۔ اے اللہ۔
[۳ : ۲۶، ۵ : ۱۱۴]

الٓمّٓ ۔ الف۔ لام۔ میم۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۲ : ۱، ۳ : ۱]

الٓمّٓرٰ ۔ الف۔ لام۔ میم۔ را۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۱۳ : ۱]

الٓمّٓصٓ ۔ الف۔ لام۔ میم۔ صاد۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۷ : ۱]

اَلَنَّا ۔ ہم نے نرم کر دیا۔ اِلَانَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۴ : ۱۰]

اَلْوَاحَ ۔ تختیاں۔ تختے۔ واحد لَوْحٌ۔ [۷ : ۱۵۰، ۱۵۴]

اَلْوَانِكُمْ ۔ تمھاری رنگتیں۔ تمھارے رنگ۔ واحد لَوْنٌ۔ اَلْوَانِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۲۲]

اَلْوَانُهٗ ۔ اس کے رنگ۔ اَلْوَانُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۱۳، ۶۹]

اَلْوَانُهَا ۔ اس کے رنگ۔ اس کی رنگتیں۔ اَلْوَانُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ
[۳۵ : ۲۷]

اُلُوْفٌ ۔ ہزاروں۔ واحد اَلْفٌ
[۲ : ۲۴۳]

اِلٰہ ۔ معبود۔ ہر قوم کے نزدیک جو بندگی کے لائق ہو۔ اسے اِلٰہ کہتے ہیں خواہ وہ حق ہو یا باطل۔ [۲ : ۱۳۳]

اٰلِهَةً ۔ بہت سے معبود۔ واحد اِلٰہٌ
[۳۸ : ۵]

اٰلِهَتَكَ ۔ تیرے معبود۔ اٰلِهَةَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۲۷]

اٰلِهَتُكُمْ ۔ تمھارے معبود۔ اٰلِهَةِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۶]

اٰلِهَتِنَا ۔ ہمارے معبود۔ اٰلِهَةَ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۵۳، ۵۴]

اٰلِهَتُهُمْ ۔ ان کے معبود۔ اٰلِهَةَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۱۰۱]

اٰلِهَتِیْ ۔ میرے معبود۔ اٰلِهَةَ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۴۶]

اِلٰهَكَ ۔ تیرا معبود۔ اِلٰہٌ مضاف،

كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۳۳]

اِلٰهُكُمْ ۔ تمہارا معبود۔ اِلٰہٌ مضاف، کُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ
[۴ : ۳۷]

اَلْهٰهَا ۔ اس کو سمجھ دی۔ اِلْہَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۹۱ : ۸]

اِلٰهُنَا ۔ ہمارا معبود۔ اِلٰہٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۴۶]

اِلٰهَهٗ ۔ اس کا معبود۔ اِلٰہٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۵ : ۴۳]

اَلْهٰكُمْ ۔ اس نے تم کو غفلت میں رکھا۔ اِلْہَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰۲ : ۱]

اِلٰهَيْنِ ۔ دو معبود۔ اِلٰہٌ کا مثنّٰی۔
[۵ : ۱۱۶، ۱۶ : ۵۱]

اِلٰى ۔ تک۔ طرف۔ ساتھ۔ میں۔ لیے۔ عربی حروف جر میں سے ہے۔
[۲ : ۱۴، ۵۴]

اِلَيَّ ۔ میری طرف۔ مجھ تک۔ اِلٰی حرف جر، ی ضمیر واحد متکلم مجرور۔
[۳ : ۵۵]

اِلْيَاسَ ۔ نام ہے۔ ایک پیغمبر اور اللہ کے رسول تھے۔
[۶ : ۸۵، ۳۷ : ۱۲۳]

اِلْ يَاسِيْنَ ۔ یہ بھی نام ہے۔ الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں۔
[۳۷ : ۱۳۰]

اَلْيَسَعَ ۔ نام ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ حضرت الیاس علیہ السلام کے خلیفہ تھے۔ اور آپ کو اللہ نے نبوت سے سرفراز کیا تھا۔ [۶ : ۸۶]

اِلَيْكَ ۔ تیری طرف۔ تجھ تک۔ اِلٰی حرف جر، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور۔
[۲ : ۴، ۴ : ۶۰]

اِلَيْكِ ۔ تیری طرف، تجھ (عورت) تک۔ اِلٰی حرف جار، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مجرور۔
[۱۹ : ۲۵، ۲۷ : ۳۳]

اِلَيْكُمْ ۔ تمہاری طرف۔ تم تک۔ اِلٰی حرف جار، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔
[۲ : ۲۷۲، ۳ : ۱۹۹]

اِلَيْكُمَا ۔ تم دونوں تک، تم دونوں کی طرف۔ اِلٰی حرف جار، کُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر حاضر مجرور۔ [۲۸ : ۳۵]

اَلِيْمٌ ۔ دردناک۔ دکھ دینے والا۔ اسم فاعل ہے۔
[۲ : ۱۷۴، ۱۷۸]

اِلَيْنَا ۔ ہماری طرف۔ ہم تک۔ اِلٰی حرف جر، نَا ضمیر جمع متکلم مجرور۔
[۲ : ۱۳۶]

اِلَيْهِ ۔ اس کی طرف۔ اس تک۔ اِلٰی حرف جر، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔
[۲ : ۲۸]

اِلَیْہَا ۔ اس (عورت) کی طرف اس تک۔ اِلیٰ حرف جار۔ ھَا ضمیر واحد مونث غائب مجرور۔
[۷ : ۱۸۹، ۱۹ : ۱۷]

اِلَیْہِمْ ۔ ان تک۔ ان کی طرف۔ اِلیٰ۔ حرف جار، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۷۷]

اِلَیْہِنَّ ۔ ان کی طرف۔ اِلیٰ حرف جار، ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب۔
[۱۲ : ۳۱]

الف ـ میم

اُمٌّ ۔ ماں۔ خواہ حقیقی والدہ ہو یا دور کی سب کو عربی میں اُمّ کہتے ہیں۔
[۲۰ : ۹۴، ۷ : ۱۵۰]

اَمْ ۔ یا۔ خواہ۔ کیا۔ حرف عطف ہے۔ استفہام کے معنی دیتا ہے۔
[۲ : ۱۰، ۴ : ۵۹]

اَمَّا ۔ لیکن۔ یا۔ سو۔ حرف شرط ہے۔ کبھی تفصیل کے لیے آتا ہے۔ کبھی تاکید کے لیے۔
[۲ : ۲۶، ۳ : ۷]

اِمَّا ۔ اگر۔ یا۔ جزا میں یہ ان اور ما سے مرکب ہے۔ کبھی شک کے لیے کبھی ابہام کے لیے کبھی تفصیل بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔
[۷ : ۱۵، ۸ : ۲۰۰]

اَمَاتَ ۔ اس نے مار ڈالا۔ مَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۳ : ۴۴]

اَمَاتَہٗ ۔ اس کو مردہ بنا دیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵۹، ۸۰ : ۲۱]

اَمَّارَۃٌ ۔ بڑا حکم دینے والا۔ اَمْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۱۲ : ۵۳]

اُمَّ الْقُرٰی ۔ مکہ معظمہ کا دوسرا نام۔ اُمُّ الْقُرٰی کے معنی بستیوں کی اصل اور جڑ کے ہیں۔ مکہ معظمہ چونکہ ساری دنیا کا دینی مرکز ہے۔ اس لیے اُمُّ الْقُرٰی کہا جاتا ہے۔
[۶ : ۹۲، ۴۲ : ۷]

اُمُّ الْکِتَاب ۔ کتاب کی اصل۔ کتاب کا نوشتہ لوح محفوظ مراد ہے۔
[۳ : ۳۹]

اِمَامٌ ۔ پیشوا۔ مقتدا۔ رہنما۔ جس کی پیروی کی جائے وہ امام کہلاتا ہے۔ اسم ہے۔
[۲ : ۱۲۴، ۱۱ : ۱۷]

اِمَامٍ مُّبِیْن ۔ کھلا راستہ۔ اِمَامٌ اس راستے کو کہتے ہیں جس کا قصد کیا جائے۔ اور مبین کے معنی واضح اور کھلے کے ہیں۔
[۱۵ : ۷۹]

اَمَامَہٗ ۔ اس کے سامنے۔ اس کے آگے۔ یہ اسم بھی ہوتا ہے اور ظرف بھی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷۵ : ۵]

اِمَامِہِمۡ ۔ ان کا پیشوا۔ ان کا سردار۔ اِمَامٌ مضاف، ھُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۷۱]

اَمٰنٰت ۔ امانتیں۔ واحد اَمَانَۃٌ۔ [۴ : ۵۸]

اَمٰنٰتِکُمۡ ۔ تمہاری امانتیں۔ اَمَانَاتِ۔ مضاف، کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ [۸ : ۲۷]

اَمَانَتَہٗ ۔ اس کی امانت۔ اَمَانَۃَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۸۳]

اَمٰنٰتِہِمۡ ۔ ان کی امانتیں۔ اَمَانَاتِ۔ مضاف، ھُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۸، ۷۰ : ۳۲]

اَمَانَۃَ ۔ امانت۔ [۳۳ : ۷۲]

اَمَانِیَّ ۔ جھوٹی آرزوئیں، خیالات کے اندازے۔ واحد اُمۡنِیَّۃٌ۔ [۲ : ۷۸]

اَمَانِیِّکُمۡ ۔ تمہاری ٹھہرائی ہوئی امیدیں۔ تمہارے خیالات کے نذرے۔ اَمَانِیِّ۔ مضاف، کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۲۳]

اَمَانِیُّہُمۡ ۔ ان کی باندھی ہوئی آرزوئیں۔ اَمَانِیُّ مضاف، ھُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۱۱]

اَمَۃٌ ۔ لونڈی۔ باندی۔ اسم ہے۔ [۲ : ۲۲۱]

اِمَائِکُمۡ ۔ تمہاری لونڈیاں۔ اَمَۃٌ کی جمع، مضاف، کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۲]

اُمَّۃٌ ۔ امت۔ جماعت۔ مدت۔ طریقہ ہر وہ جماعت جس کے افراد میں کسی قسم کا کوئی باہمی اشتراک موجود ہو اسے امت کہتے ہیں۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۳۱]

اَمۡتًا ۔ ٹیلا۔ اونچائی۔ فراز (نشیب و فراز) [۲۰ : ۱۰۷]

اِمۡتَازُوۡا ۔ تم الگ ہو جاؤ۔ اِمۡتِیَازٌ سے۔ امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۶ : ۵۹]

اِمۡتَحَنَ ۔ اس نے جانچ لیا۔ اِمۡتِحَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۳]

اِمۡتَحِنُوۡہُنَّ ۔ ان عورتوں کو جانچ لو۔ امر جمع مذکر حاضر۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۶۰ : ۱۰]

اَمۡتِعَتِکُمۡ ۔ تمہارے اسباب۔ تمہارے ساز و سامان۔ واحد مَتَاعٌ۔ اَمۡتِعَۃٌ مضاف۔ کُمۡ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۰۲]

اُمَتِّعۡکُنَّ ۔ میں تم کو کچھ فائدہ پہنچا دوں۔ تَمۡتِیۡعٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم، کُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔ [۳۳ : ۲۸]

اُمَتِّعُہٗ ۔ میں اس کو کچھ نفع پہنچاؤں گا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲ : ۱۲۶]

اُمَّتُکُمۡ ۔ تمہارا گروہ۔ تم لوگ۔ اُمَّۃٌ مضاف، کُمۡ ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔
[۲۱ : ۹۲، ۲۳ : ۵۲]

اِمْتَلَئْتِ ۔ تو پُر ہو گئی۔ تو بھر گئی۔ اِمْتِلَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔
[۵۰ : ۳۰]

اَمَتَّنَا ۔ تو نے ہم کو موت دی۔ اِمَاتَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۰ : ۱۱]

اَمْثَالَ ۔ مثالیں۔ مانند۔ مَثَلٌ واحد ہے۔ [۱۶ : ۷۴، ۱۷ : ۴۸]

اَمْثَالَکُمْ ۔ تمہاری طرح۔ تم جیسے۔ اَمْثَالَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۳۸، ۵۶ : ۶۱]

اَمْثَالُهَا ۔ اس جیسے۔ اَمْثَالُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۱۰]

اَمْثَالَهُمْ ۔ ان کی مثالیں۔ اَمْثَالَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۳، ۷۶ : ۲۸]

اَمْثَلُهُمْ ۔ ان میں بہتر۔ اَمْثَلُ کے معنی زیادہ مشابہ۔ [۲۰ : ۱۰۴]

اَمَدُ ۔ مدت۔ زمانہ دراز۔ جمع اٰمَادٌ۔ [۵۷ : ۱۶]

اَمْدَدْنٰکُمْ ۔ ہم نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۶]

اَمْدَدْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کی مدد کی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۲ : ۲۲]

اَمَدَّکُمْ ۔ اس نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۱۳۲، ۱۳۳]

اَمْرٍ ۔ کام۔ معاملہ۔ حالت۔ حکم۔
[۵ : ۵۲، ۲۴ : ۶۲]

اَمَرَ ۔ اس نے حکم دیا۔ اس نے فرمایا۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷، ۴ : ۱۱۴]

اَمَرُّ ۔ بہت تلخ۔ مَرَارَۃٌ سے اِفعل التفضیل کا صیغہ۔ [۵۴ : ۴۶]

اِمْرًا ۔ بھاری، عجیب۔ انوکھا اسم
[۱۸ : ۷۱]

اِمْرَاَۃٌ ۔ عورت۔ اِمْرَءٌ کی مؤنث ہے۔ [۴ : ۱۲]

اِمْرُؤٌ ۔ مرد۔ انسان۔ شخص۔
[۴ : ۱۷۶]

اِمْرَاَتٰنِ ۔ دو عورتیں۔ اِمْرَاَۃٌ کا مثنّٰی بحالت رفع۔ [۲ : ۲۸۲]

اِمْرَاَتُ عِمْرَانَ ۔ عمران کی عورت عمران کی بیوی۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ ماجدہ۔ [۳ : ۳۵]

اِمْرَاَتُ الْعَزِيْزِ ۔ عزیز کی عورت۔ عزیز کی بیوی۔
[۱۲ : ۳۰، ۵۱]

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۔ فرعون کی عورت۔ فرعون کی بیوی۔ ان کا نام آسیہ تھا۔ [۲۸ : ۹، ۶۶ : ۱۱]

اِمْرَاَتَ لُوْطٍ ۔ لوط کی عورت۔

لوط کی بیوی۔ [١٠ : ٦٦]

اِمْرَاَتُ نُوْحٍ ۔ نوح کی عورت۔ نوح کی بیوی۔ [١٠ : ٦٦]

اِمْرَاَتَكَ ۔ تیری عورت۔ تیری بیوی۔ اِمْرَاَةٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [١١ : ٨١، ٢٩ : ٣٣]

اِمْرَاَتُهٗ ۔ اس کی عورت۔ اس کی بیوی۔ اِمْرَاَةٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٧ : ٨٣، ١٥ : ٦٠]

اِمْرَاَتِیْ ۔ میری عورت۔ میری بیوی۔ اِمْرَاَةٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [٣ : ٤٠، ١٩ : ٥]

اِمْرَاَتَیْنِ ۔ دو عورتیں۔ اِمْرَاَةٌ کا تثنیہ بحالتِ نصب و جر۔ [٢٨ : ٢٣]

اُمِرْتُ ۔ مجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [٦ : ١٤]

اُمِرْتَ ۔ تجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [١١ : ١١٢، ٤٢ : ١٥]

اَمَرْتُكَ ۔ میں نے تجھ کو حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [٧ : ١٢]

اَمَرْتَنِیْ ۔ تو نے مجھے حکم کیا۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [٥ : ١١٧]

اَمَرْتَهُمْ ۔ تو نے ان کو حکم دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [٢٤ : ٥٣]

اَمَرَكُمْ ۔ اس نے تم کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [٢ : ٢٢٢]

اَمْرُكُمْ ۔ تمہارا کام۔ اَمْرٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [١٠ : ٧١]

اَمَرْنَا ۔ ہم نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [١٧ : ١٦]

اُمِرْنَا ۔ ہم کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [٦ : ٧١]

اَمَرَنَا ۔ اس نے ہم کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [٧ : ٢٨]

اَمْرُنَا ۔ ہمارا حکم۔ ہمارا کام۔ اَمْرٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [٩ : ٥٠]

اٰمُرَنَّهُمْ ۔ میں ان کو ضرور حکم کروں گا۔ اَمْرٌ سے مضارع با نونِ تاکید کا صیغہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [٤ : ١١٩]

اَمَرُوْا ۔ انہوں نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [٢٢ : ٤١]

اُمِرُوْا ۔ ان کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [٩ : ٣١، ٤ : ٦٠]

اٰمُرُهٗ ۔ میں اس کو حکم دیتی ہوں۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۱۲ : ۳۲]

اَمَرَهٗ۔ اس نے اس کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۸۰]

اَمْرُهٗ۔ اس کا حکم۔ اس کا کام۔ اَمْرُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۷۵، ۱۸ : ۲۸]

اَمْرُهَا۔ اس کا کام۔ اس کا حکم۔ اَمْرُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۱۲]

اَمَرَهُمْ۔ ان کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۶۱]

اَمْرُهُمْ۔ ان کا کام۔ ان کا معاملہ۔ ان کا حکم۔ اَمْرُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۵۹، ۴۲ : ۳۸]

اٰمِرُوْنَ۔ حکم دینے والے۔ واحد اٰمِرٌ۔ اَمْرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۱۲]

اَمْرِیْ۔ میرا حکم۔ میرا کام۔ اَمْر مضاف، ی، متکلم کی مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۷۳، ۱۲]

اَمْسِ۔ کل گزشتہ ظرف زمان ہے۔
[۱۰ : ۲۴، ۲۸ : ۱۸]

اِمْسَاكٌ۔ روک رکھنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۲۹]

اِمْسَحُوْا۔ تم مسح کرو۔ تم ملو۔ مَسْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۴۳، ۵ : ۶]

اَمْسِكْ۔ تو روک رکھ۔ اِمْسَاكٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۳۷، ۳۸ : ۳۹]

اَمْسَكَ۔ اس نے روک رکھا۔ اِمْسَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۷ : ۲۱]

اَمْسَكْتُمْ۔ تم نے روک رکھا۔ اِمْسَاكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۱۰۰]

اَمْسَكْنَ۔ انہوں نے روک رکھا۔ اِمْسَاكٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب [۵ : ۴]

اَمْسِكُوْهُنَّ۔ ان عورتوں کو روک رکھو۔ اِمْسَاكٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب
[۲ : ۲۳۱، ۴ : ۱۵]

اَمْسَكَهُمَا۔ کس نے ان دونوں کو روک رکھا۔ اَمْسَكَ ماضی واحد مذکر غائب، هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔ [۳۵ : ۴۱]

اَمْشَاجٌ۔ ملے ہوئے مخلوط۔
[۷۶ : ۲]

اِمْشُوْا۔ تم چلو۔ مَشْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۳۸ : ۶]

اِمْضُوْا۔ تم چلے جاؤ۔ مُضِیٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۶۵]

اَمْضِیَ۔ میں چلا جاؤں گا۔ مُضِیٌّ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۸ : ۶۰]

اَمْطِرْ۔ تو برسا۔ اِمْطَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۳۲]

اُمْطِرَتْ۔ اس پر برسایا گیا۔ اِمْطَارٌ

سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲۵ : ۴۰]

اَمْطَرْنَا ہم نے برسایا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۸۴ ، ۱۱ : ۸۲]

اَمْعَاءَھُمْ۔ ان کی آنتیں۔ اَمْعَاءٌ مِعًی کی جمع۔ مضاف ہے۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۱۵]

اُمِّكَ۔ تیری ماں۔ اُمٌّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ
[۲۰ : ۳۸ ، ۴۰]

اُمُّكِ۔ تیری ماں۔ اُمٌّ مضاف۔ كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ
[۱۹ : ۲۸]

اُمْكُثُوْا۔ تم ٹھہرے رہو۔ مَكْثٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۱۰ ، ۲۸ : ۲۹]

اَمْكَنَ۔ اس نے پکڑوا دیا۔ اس نے قابو دے دیا۔ اِمْكَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۷۱]

اَمَلٌ۔ امید۔ توقع۔ آمَالٌ جمع ہے۔
[۱۵ : ۳]

اِمْلَاقٍ۔ مفلس یا تنگ دست ہونا۔ مصدر ہے۔
[۶ : ۱۵۱ ، ۱۷ : ۳۱]

اَمْلَئَنَّ۔ میں ضرور بھر دوں گا۔ مَلْءٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد متکلم
[۷ : ۱۸ ، ۱۱ : ۱۱۹]

اَمْلِكُ۔ میں مالک ہوں۔ میں اختیار رکھتا ہوں۔ مُلْكٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۵ : ۲۵ ، ۷ : ۱۸۸]

اَمْلٰی۔ اس نے مہلت میں ڈال دیا۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۷ : ۲۵]

اُمْلِیْ۔ میں ڈھیل دوں گا۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۷ : ۱۸۳ ، ۶۸ : ۴۵]

اَمْلَیْتُ۔ میں نے ڈھیل دی۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۳ : ۳۲ ، ۲۲ : ۴۴]

اُمَمٌ۔ امتیں۔ فرقے۔ اصناف۔ جماعتیں۔ واحد اُمَّةٌ۔
[۶ : ۳۸ ، ۱۱ : ۴۸]

اُمِّ مُوْسٰی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں۔
[۲۸ : ۱۰]

اٰمَنَ۔ وہ ایمان لایا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۳ ، ۶۲]

اٰمِنْ۔ تو ایمان لا۔ اِیْمَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۱۷]

اَمْنٌ۔ امن۔ بے خوفی۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۸۳ ، ۶ : ۸۱]

اَمِنَ۔ اس نے اعتبار کیا۔ وہ بے خوف ہو گیا۔ اَمْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۸۳ ، ۷ : ۹۷]

اَمَّنْ ۔ یا کون ۔ بھلا کون ۔ بھلا جو ۔ مرکب ہے ۔ ہمزۂ استفہام اور مَنْ اسم موصول کا ۔
[۱۰ : ۳۱، ۳۵]

اٰمَنَّا ۔ ہم ایمان لائے ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲ : ۸، ۱۴]

اٰمِنًا ۔ امن والا ۔ پُرامن ۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲ : ۱۲۶، ۳ : ۹۷]

اٰمَنْتُ ۔ میں ایمان لایا ۔ میں نے مانا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد متکلم ۔
[۱۰ : ۹۰، ۳۶ : ۲۵]

اٰمَنَتْ ۔ وہ ایمان لائی ۔ اس نے مانا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۶ : ۱۵۸]

اٰمِنَۃً ۔ امن والی ۔ پُرامن ۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث غائب ۔
[۱۶ : ۱۱۲]

اَمَنَۃً ۔ امن ۔ دلجمعی ۔ چین ۔ اَمْنٌ کی طرح مصدر ہے ۔
[۳ : ۱۵۴، ۸ : ۱۱]

اَمِنْتُکُمْ ۔ میں نے تمہارا اعتبار کیا ۔ اَمْنٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔
[۱۲ : ۶۴]

اٰمَنْتُمْ ۔ تم ایمان لائے ۔ تم نے مانا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۳۷]

اَمِنْتُمْ ۔ تم مطمئن ہوئے ۔ تم امن میں ہو گئے ۔

اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۹۶، ۲۳۹]

اٰمَنُکُمْ ۔ میں تمہارا اعتبار کروں ۔ اَمْنٌ سے مضارع واحد متکلم ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔
[۱۲ : ۶۴]

اُمْنُنْ ۔ تو احسان کر ۔ تو خرچ کر ۔ مَنٌّ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۳۸ : ۳۹]

اٰمِنُوْا ۔ تم ایمان لاؤ ۔ اِیْمَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۳، ۴۱]

اَمِنُوْا ۔ وہ نڈر ہو گئے ۔ وہ بے خوف ہو گئے ۔ اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۷ : ۹۹، ۱۲ : ۱۰۷]

اٰمَنُوْا ۔ وہ ایمان لائے ۔ انھوں نے مانا ۔ انھوں نے یقین کیا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۹، ۱۴]

اٰمِنُوْنَ ۔ امن والے ۔ بے خوف ۔ مطمئن ۔ اٰمِنٌ کی جمع جو اسم فاعل کا صیغہ ہے ۔
[۲۷ : ۸۹، ۳۴ : ۳۷]

اٰمَنَہُمْ ۔ اس نے ان کو امن دیا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ھُمْ جمع مذکر غائب ۔
[۱۰۶ : ۴]

اُمْنِیَّتِہٖ ۔ اس کا خیال ۔ اس کی تمنا ۔ اُمْنِیَّۃٌ ۔ مضاف ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۲ : ۵۲]

اٰمِنِیْنَ - مطمئن۔ دلجمع بے خوف۔ اٰمِنٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۱۲ : ۹۹، ۱۵ : ۴۶]

اُمَنِّیَنَّھُمْ - میں ان کو اُمیدیں دلا دوں گا۔ تَمْنِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۹]

اَمْوَاتٌ - مردے۔ مَیْتٌ واحد۔
[۲ : ۲۸، ۳ : ۱۶۹]

اَمْوَالٌ - مال۔ دولتیں۔ مَالٌ واحد۔ [۴ : ۱۰، ۱۶۱]

اَمْوَالُکُمْ - تمہارے مال۔ اَمْوَالُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۸ : ۲۸، ۳۴ : ۳۷]

اَمْوَالِنَا - ہمارے مال۔ اَمْوَالِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۸۷]

اَمْوَالُھُمْ - ان کے مال۔ اَمْوَال مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۰، ۱۱۶]

اَمُوْتُ - میں مروں گا۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۹ : ۳۳]

اُمُوْرٌ - معاملات۔ کام۔ اَمْرٌ واحد۔ [۲ : ۲۱۰، ۳ : ۱۰۹]

اُمُّہٗ - اس کی ماں۔ اس کا ٹھکانا۔ اُمُّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۷۵، ۳۱ : ۱۴]

اُمِّھَا - اس کی ماں۔ ان کی بڑی بستی۔ اُمِّ - مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۵۹]

اُمَّھٰتُ - مائیں۔ اُمٌّ واحد۔
[۴ : ۲۳]

اُمَّھٰتُکُمْ - تمہاری مائیں۔ اُمَّھٰتُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۲۳]

اُمَّھٰتُھُمْ - ان کی مائیں۔ اُمَّھٰتُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۶، ۵۸ : ۲]

اَمْھِلْھُمْ - ان کو ڈھیل دے۔ اِمْھَالٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸۶ : ۱۷]

اُمِّیْ - میری ماں۔ اُمِّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۵ : ۱۱۶]

اُمِّیَّ - امی۔ جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ سکے۔ [۷ : ۱۵۷]

اُمِیْتُ - میں مار ڈالتا ہوں۔ میں مار ڈالوں گا۔ اِمَاتَۃٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔
[۲ : ۲۵۸]

اَمِیْنٌ - امانت دار۔ امن والا۔ اَمَانَۃٌ اور اَمْنٌ سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی۔ [۹۵ : ۳]

اٰمِّیْنَ - قصد کرنے والے۔ اُمٌّ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔ اٰمٌّ واحد۔ [۲:۵]

اُمِّیُّوْنَ - ان پڑھ۔ بے لکھے پڑھے۔ اُمِّیٌّ کی جمع بحالت رفع۔ [۲:۷۸]

اُمِّیّٖنَ - ان پڑھ۔ امی لوگ۔ اُمِّیٌّ کی جمع۔ [۳:۲۰، ۷۵]

الف۔نون

اَنْ - کہ۔ یہ کہ۔ اَنْ مصدریہ ماضی اور مضارع دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ [۲:۲۶، ۷۵]

اِنْ - اگر، نہیں، تحقیق و تاکید، اِنْ نافیہ یہ جملہ اسمیہ پر بھی آتا ہے اور جملہ فعلیہ پر بھی۔ [۲:۲۳، ۷۰]

اِنَّ - اَنَّ - تحقیق۔ بیشک۔ یقیناً۔ یہ دونوں حرف تحقیق ہیں اور حروف مشبہ بالفعل میں سے ہیں۔ [۲:۲۰، ۷۴]

اَنَّ - یہ کہ۔ [۲:۲۵، ۷۷]

اٰنٍ - کھولتا پانی - اِنًی سے، جس کے معنی سخت کھولنے اور پکنے کے ہیں، اسم فاعل کا صیغہ۔ [۵۵:۴۴]

اِنَّ - بے شک ہم۔ اِنَّ اور ضمیر جمع متکلم نَ سے مرکب ہے۔ [۲:۱۶۰، ۵]

اَنَّا - بے شک ہم۔ اَنَّ اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے۔ [۳:۲۲۴، ۵۲]

اَنَا - میں۔ واحد متکلم کی ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ [۲:۴۰، ۳۸]

اٰنَآءَ - اوقات۔ گھڑیاں۔ واحد اٰنًی۔ [۳:۱۱۳، ۳۹:۹]

اَنَابَ - وہ رجوع ہوا۔ اِنَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳:۲۷، ۳۱:۱۵]

اَنَابُوْا - وہ رجوع ہوئے۔ اِنَابَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۹:۱۷]

اِنَاثًا - عورتیں۔ اُنْثٰی واحد۔ [۴:۱۱۷، ۴۰:۱۷]

اُنَاسٌ - لوگ۔ واحد، اِنْسَانٌ [۷:۸۲، ۲۷:۵۶]

اَنَاسِیَّ - آدمی۔ لوگ۔ واحد اِنْسَانٌ۔ [۲۵:۴۹]

اَنَامِ - خلق۔ جن و انس۔ جو کچھ زمین پر ہے۔ [۵۵:۱۰]

اَنَامِلَ - انگلیاں۔ اَنْمَلَةٌ واحد۔ [۳:۱۱۹]

اَنْبَآءِ - خبریں۔ حقیقتیں۔ واحد نَبَاٌ [۳:۴۴، ۱۱:۴۹]

اَنْبَاَكَ - اس نے تجھ کو خبر دی،

اِنْبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶۶ : ۳]

اَنْبَائِکُمْ۔ تمہاری خبریں۔ اَنْبَاءٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲۰]

اَنْبَائِهَا۔ اس کی خبریں۔ اَنْبَاءٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۰۱]

اَنْبَأَهُمْ۔ ان کو بتلایا۔ اِنْبَاءٌ سے صیغہ ماضی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳۳]

اَنْبَتَتْ۔ وہ اُگی۔ اس نے اُگایا۔ اِنْبَاتٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۶۱، ۲۲ : ۵]

اَنْبَتَکُمْ۔ اس نے تم کو اُگایا۔ اِنْبَاتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۱ : ۱۷]

اَنْبَتْنَا۔ ہم نے اُگایا۔ اِنْبَاتٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۵ : ۱۹، ۲۶ : ۷]

اَنْبَتَهَا۔ اس کو بڑھایا۔ اَنْبَتَ ماضی، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳ : ۳۷]

اِنْبَجَسَتْ۔ پھوٹ نکلی۔ اِنْبِجَاسٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۶۰]

اِنْبِذْ۔ تو پھینک دے۔ نَبْذٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۵۸]

اِنْبِعَاثَهُمْ۔ ان کا اٹھنا۔ اِنْبِعَاثٌ مصدر مضاف ہے، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۹ : ۴۶]

اِنْبَعَثَ۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اِنْبِعَاثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۱ : ۱۲]

اَنَبْنَا۔ ہم رجوع ہوتے۔ اِنَابَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۰ : ۴]

اَنْبِیَآءَ۔ پیغمبر۔ نبی۔ واحد نَبِیٌّ۔ [۲ : ۹۱، ۳ : ۱۱۲]

اُنَبِّئُکَ۔ میں تجھے بتائے دیتا ہوں۔ اُنَبِّئُ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۷۸]

اُنَبِّئُکُمْ۔ میں تم کو بتاؤں۔ میں تم کو خبر دوں گا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵، ۴۹]

اَنْبِئُوْنِیْ۔ مجھے بتاؤ۔ اِنْبَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲ : ۳۱]

اَنْبِئْهُمْ۔ تو ان کو بتا دے۔ اِنْبَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳۳]

اَنْتَ۔ تو (ایک مرد) واحد مذکر حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ [۲ : ۳۲، ۱۲۸]

اِنْتَبَذَتْ۔ وہ جدا ہوئی۔ یکسو ہوئی۔ اِنْتِبَاذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۱۶، ۲۲]

اِنْتَشَرَتْ ۔ وہ جھڑ گئی۔ وہ بکھر گئی۔ اِنْتِشَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۸۲]

اِنْتَشِرُوْا ۔ تم الگ الگ ہو جاؤ۔ تم پھیل پڑو۔ اِنْتِشَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۵۳، ۶۲ : ۱۰]

اِنْتَصَرَ ۔ اس نے بدلہ لیا۔ اس نے مدد طلب کی۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۲ : ۴۱، ۴۷ : ۴]

اِنْتَصِرْ ۔ تو بدلہ لے۔ اِنْتِصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۵۴ : ۱۰]

اِنْتَصَرُوْا ۔ انہوں نے بدلہ لیا۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۲۲۷]

اِنْتَظِرْ ۔ تو راہ دیکھ۔ تو منتظر رہ۔ اِنْتِظَارٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۳۲ : ۳۰]

اِنْتَظِرُوْا ۔ تم راہ دیکھو۔ تم منتظر رہو۔ اِنْتِظَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۱۵۸، ۷ : ۷۱]

اِنْتِقَامٌ ۔ غلبہ پانا۔ سزا دینا مصدر ہے۔
[۳ : ۴، ۵ : ۹۵]

اِنْتَقَمْنَا ۔ ہم نے سزا دی۔ اِنْتِقَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۱۳۶، ۱۵ : ۷۹]

اَنْتُمْ ۔ تم (سب مرد) جمع مذکر حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل۔
[۲ : ۴۴، ۵۵]

اَنْتُمَا ۔ تم (دو مرد یا دو عورتیں) ضمیر مثنیٰ مذکر حاضر اور مثنیٰ مؤنث حاضر۔
[۲۸ : ۳۵]

اِنْتَهُوْا ۔ تم رک جاؤ۔ تم چھوڑ دو۔ اِنْتِهَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۷۱، ۵۹ : ۷]

اِنْتَهَوْا ۔ وہ رک گئے۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۹۲، ۱۹۳]

اِنْتَهٰی ۔ وہ باز آگیا۔ وہ رک گیا۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷۵]

اُنْثٰی ۔ عورت۔ مادہ۔
[۲ : ۱۷۸، ۳ : ۳۶]

اُنْثَیَیْنِ ۔ دو عورتیں۔ دو مادہ۔ اُنْثٰی کا مثنّٰی بحالت نصب و جر۔
[۴ : ۱۱، ۱۷۶]

اَنْجَیْتَنَا ۔ تو نے ہم کو بچا لیا۔ اَنْجَیْتَ اِنْجَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۰ : ۲۲]

اَنْجٰکُمْ ۔ اس نے تم کو چھڑا دیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مخاطب
[۱۴ : ۶]

اِنْجِیْلٌ ۔ کتاب کا نام۔ یہ کتاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
[۳ : ۳، ۴۸]

اَنْجَانَا ۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ اَنْجٰی صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۶ : ۶۳]

اَنْجَیْنَا ۔ ہم نے بچا لیا۔ ہم نے نجات دی۔

اِنجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۶۵ : ۷]

اَنجَینٰکُم۔ ہم نے تم کو بچا لیا۔ اس میں کُم ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۱۴۱ : ۷ ، ۵۰ : ۲]

اَنجَینٰہُ۔ ہم نے اس کو بچا لیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۸۳ ، ۷۲ ، ۶۴ : ۷]

اَنجَینٰھُم۔ ہم نے ان کو بچا لیا۔ اس میں ھُم ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۲۱]

اَنجٰہُ۔ اس نے اس کو بچا لیا۔ اَنجٰی ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۲۹]

اَنجٰھُم۔ اس نے ان کو بچا دیا۔ اس میں ھُم ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۳۳ : ۱۰]

اِنحَر۔ تو قربانی کر۔ نَحرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۰۸]

اَندَادًا۔ مقابل۔ برابر۔ نِدٌّ واحد۔
[۱۶۵ ، ۲۲ : ۲]

اُنذِرَ۔ وہ ڈرایا گیا۔ اِنذَارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۳۶]

اَنذَرَ۔ اس نے ڈرایا۔ اِنذَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۱ : ۴۶]

اَنذِر۔ تو ڈرا۔ اِنذَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۰ ، ۵۱ : ۶]

اَنذَرتُکُم۔ میں نے تم کو ڈرایا۔ اَنذَرتُ، اِنذَارٌ سے ماضی واحد متکلم، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۴ : ۹۲ ، ۱۳ : ۴۱]

اَنذَرتَھُم۔ تو نے ان کو ڈرایا۔ اِنذَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ھُم ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۹ : ۶ ، ۶ : ۲]

اُنذِرُکُم۔ میں تم کو ڈر سناؤں۔ میں تم کو ڈراتا ہوں۔ اِنذَارٌ سے مضارع واحد متکلم، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۶]

اَنذَرنٰکُم۔ ہم نے تم کو ڈر سنایا۔ اِنذَارٌ سے ماضی جمع متکلم، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۴۰ ، ۷۸]

اَنذِرُوا۔ تم ڈر سناؤ۔ اِنذَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۶]

اُنذِرُوا۔ وہ ڈرائے گئے۔ ان کو ڈر سنایا گیا۔ اِنذَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵۶ ، ۱۸]

اَنذَرَھُم۔ وہ ان کو ڈرا چکا۔ اَنذَرَ ماضی، ھُم ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳۶ ، ۵۴]

اَنذِرھُم۔ تو ان کو ڈر سنا دے۔ اَنذِر صیغہ امر، ھُم ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۸ ، ۴۰ ، ۳۹ : ۱۹]

اَنزَلَ۔ اس نے اتارا۔ اس نے نازل کیا۔ اِنزَالٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲، ۹۰]

اُنْزِلَ۔ وہ اتارا گیا۔ وہ نازل کیا گیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۴، ۹۱]

اَنْزِلْ۔ تو اتار۔ تو نازل فرما۔ اِنْزَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۴]

اَنْزَلْتُ۔ میں نے اتارا۔ میں نے نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔ [۲ : ۴۱]

اَنْزَلْتَ۔ تو نے اتارا۔ تو نے نازل فرمایا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۵۳، ۲۸ : ۲۴]

اُنْزِلَتْ۔ وہ اتاری گئی۔ وہ نازل کی گئی۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۸۶، ۱۲۴، ۱۲۷]

اَنْزَلْتُمُوْہُ۔ تم نے اس کو اتارا۔ تم نے اس کو نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۶ : ۶۹]

اَنْزَلْنَا۔ ہم نے اتارا۔ ہم نے نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۵۷، ۵۹]

اَنْزَلْنٰہُ۔ ہم نے اس کو اتارا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۹۲، ۱۵۵]

اَنْزَلْنٰھَا۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۱]

اَنْزِلْنِیْ۔ مجھ کو اتار۔ اَنْزِلْ صیغہ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۳ : ۲۹]

اَنْزَلَہٗ۔ اس کو نازل کیا۔ اس کو اتارا۔ اَنْزَلَ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۶۶، ۲۵ : ۶]

اٰنَسَ۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۹]

اِنْسٌ۔ آدمی۔ اُنْسٌ سے مشتق ہے۔ [۱۷ : ۸۸، ۷۲ : ۵]

اَنْسَابَ۔ قرابتیں۔ رشتے ناطے۔ واحد نَسَبٌ [۲۳ : ۱۰۱]

اِنْسَانٌ۔ آدمی۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۱۲ : ۵، ۱۷ : ۵۳]

اَنْسٰنِیْہُ اس نے مجھ کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۶۳]

اٰنَسْتُ۔ میں نے دیکھا۔ میں نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۰، ۲۷ : ۷]

اٰنَسْتُمْ۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۴ : ۶

اِنْسَلَخَ۔ وہ چھوڑ نکلا۔ اِنْسِلَاخٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۰۵:۷ ، ۵:۹]

اَنْسَوْكُمْ۔ انھوں نے تم کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱۰:۲۳]

اِنْسِيًّا۔ آدمی۔ [۲۶:۱۹]

اَنْسٰىهُ۔ اس کو بھلا دیا۔ اَنْسٰى ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۲:۱۲]

اَنْسٰهُمْ۔ ان کو بھلا دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۹:۵۸ ، ۱۹:۵۹]

اِنْشَآءً۔ پیدا کرنا۔ پرورش کرنا۔ مصدر ہے۔ [۳۵:۵۶]

اَنْشَاَ۔ اس نے پیدا کیا۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۴۱:۶ ، ۷۸:۲۳]

اَنْشَاْتُمْ۔ تم نے پیدا کیا۔ تم نے پرورش کی۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷۲:۵۶]

اَنْشَاَكُمْ۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ اَنْشَاَ صیغہ ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹۸:۶ ، ۱۳۳]

اَنْشَاْنَا۔ ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پرورش کی۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۶:۶ ، ۱۱:۲۱]

اَنْشَاْنٰهُ۔ ہم نے اس کو پیدا کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۴:۲۳]

اَنْشَاْنٰهُنَّ۔ ہم نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۳۵:۵۶]

اَنْشَاَهَا۔ (مؤنث) اس کو پیدا کیا۔ اس کی پرورش کی۔ اَنْشَاَ صیغہ ماضی، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۹:۳۶]

اَنْشَرْنَا۔ ہم نے اٹھا کھڑا کیا۔ ہم نے زندہ کر دیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۱:۴۳]

اَنْشَرَهٗ۔ اس نے اس کو زندہ کر دیا۔ اس کو کھڑا کر دیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۲:۸۰]

اُنْشُزُوْا۔ تم اٹھ کھڑے ہو۔ نَشْزٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱:۵۸]

اِنْشَقَّ۔ وہ پھٹ گیا۔ وہ شق ہو گیا۔ اِنْشِقَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱:۵۴]

اِنْشَقَّتْ۔ وہ پھٹ گئی۔ اِنْشِقَاق سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۶:۶۹ ، ۳۷:۵۵]

اَنْصَابٌ۔ بت۔ تمام وہ چیزیں جو عبادت کے لیے نصب کی جائیں۔ واحد نُصُبٌ۔ [۹۰:۵]

اَنْصَارَ ۔ مددگار۔ نَصِیْرٌ اور نَاصِرٌ کی جمع ۔ انصار سے انصارِ مدینہ مراد ہیں [۶۱ : ۱۴]

اَنْصَارِیْ ۔ میرے مددگار۔ اَنْصَارِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۵۲، ۶۱ : ۱۴]

اُنْصُبْ ۔ تو محنت کر۔ نَصْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۷]

اَنْصِتُوْا ۔ تم کان لگائے رہو۔ تم چپ رہو۔ اِنْصَاتٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۰۴، ۴۶ : ۲۹]

اَنْصَحُ ۔ میں نصیحت کرتا ہوں۔ نُصْحٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۶۲، ۱۱ : ۳۴]

اِنْصَرَفُوْا ۔ وہ چل دیے۔ وہ پلٹ گئے۔ اِنْصِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲۷]

اُنْصُرْنَا ۔ تو ہماری مدد کر۔ نَصْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۲۵۰، ۲۸۶]

اُنْصُرْنِیْ ۔ تو میری مدد کر۔ اس میں ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۳ : ۲۶، ۳۹]

اُنْصُرُوْا ۔ تم مدد کرو۔ نَصْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۶۸]

اَنْطَقَ ۔ اس نے گویائی عطا فرمائی۔ اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۲۱]

اَنْطَقَنَا ۔ اس نے ہم کو گویائی عطا فرمائی۔ اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۱ : ۲۱]

اِنْطَلَقَ ۔ وہ چل کھڑا ہوا۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۶]

اِنْطَلَقَا ۔ وہ دونوں چلے۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی کا صیغہ مثنّٰی مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۱، ۷۴، ۷۷]

اِنْطَلَقْتُمْ ۔ تم چلے۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۱۵]

اِنْطَلَقُوْا ۔ وہ چلے۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۸ : ۲۳]

اِنْطَلِقُوْا ۔ تم چلو۔ اِنْطِلَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷۷ : ۲۹]

اَنْظُرُ ۔ میں دیکھوں گا۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۱۴۳]

اُنْظُرْ ۔ تو دیکھ۔ تو غور کر۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۵۹، ۳۰ : ۵۰]

اُنْظُرْنَا ۔ ہم پر نظر کیجئے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۲ : ۱۰۴، ۴ : ۴۶]

اَنْظِرْنِیْ ۔ تو مجھ کو مہلت دے۔ مجھ کو ڈھیل دے۔ اِنْظَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۷ : ۱۴، ۱۵ : ۳۶]

اُنْظُرُوْا ۔ تم دیکھو۔ تم غور کرو۔ نَظَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۶ ، ۱۳۷ : ۳]

اُنْظُرِیْ ۔ تو (عورت) دیکھ۔ تو غور کرے۔ نَظَرٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۲۷]

اُنْظُرُوْنَا ۔ تم ہماری راہ دیکھو۔ تم ہمارا انتظار کرو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔
[۱۳ : ۵۷]

اَنْعَامٌ ۔ مویشی۔ بھیڑ، بکری، گائے، بھینس اور اونٹ۔ مویشی کو اس وقت تک انعام نہیں کہا جا سکتا جب تک ان میں اونٹ شامل نہ ہوں۔ نَعَمٌ واحد۔
[۷۹ : ۴۰ ، ۵ : ۱۶]

اَنْعَامُکُمْ ۔ تمہارے مویشی۔ اَنْعَامٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۲ : ۸۰ ، ۳۳ : ۷۹]

اَنْعَامُھُمْ ۔ ان کے مویشی۔ اَنْعَامُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۷ : ۳۲]

اَنْعُمٌ ۔ احسانات۔ نعمتیں۔ واحد نِعْمَةٌ
[۱۱۲ : ۱۶]

اَنْعَمَ ۔ اس نے انعام کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۲ ، ۶۹ : ۴]

اَنْعَمْتُ ۔ میں نے احسان کیا۔ میں نے انعام کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۲۲ ، ۴۷ ، ۴۰ : ۲]

اَنْعَمْتَ ۔ تو نے فضل کیا۔ تو نے احسان کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۲۸ ، ۱۹ ۲۷]

اَنْعَمْنَا ۔ ہم نے احسان کیا۔ ہم نے فضل کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۵۱ ۴۱ ، ۸۳ : ۱۷]

اَنْعُمِہٖ ۔ اس کے احسانات۔ اس کی نعمتیں۔ اَنْعُمِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲۱ : ۱۶]

اَنْعَمَهَا ۔ اس نے اس کو انعام دیا۔ اَنْعَمَ صیغہ ماضی، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۵۳ : ۸]

اَنْفٌ ۔ ناک۔
[۴۵ : ۵]

اٰنِفًا ۔ ابھی۔ اَنْفٌ سے ماخوذ ہے۔
[۱۶ : ۴۷]

اِنْفَاقٌ ۔ خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۰۰ : ۱۷]

اَنْفَالٌ ۔ مالِ غنیمت۔ نَفَلٌ واحد۔
[۱ : ۸]

اِنْفَجَرَتْ ۔ وہ بہہ نکلی۔ وہ پھوٹ نکلی۔ اِنْفِجَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶۰ : ۲]

اَنْفُخُ ۔ میں پھونک مارتا ہوں۔ نَفْخٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴۹ : ۳]

اُنْفُخُوا ۔ تم پھونک مارو۔ تم دھونکو۔ نَفْخٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۹۶]

اُنْفُذُوا ۔ تم نکل بھاگو۔ نُفُوْذٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۳]

اِنْفِرُوا ۔ تم نکلو۔ تم کوچ کرو۔ نَفُوْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۷۱، ۹ : ۳۸]

اَنْفُسٌ ۔ جانیں۔ دل۔ جی۔ واحد نَفْسٌ۔ [۳۹ : ۴۲]

اَنْفُسُكُمْ ۔ تمھاری جانیں۔ تمھارے جی۔ اَنْفُس مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۴، ۱۲ : ۱۸]

اَنْفُسَنَا ۔ اپنی جانیں۔ ہماری جانیں۔ اَنْفُس مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۰]

اَنْفُسِهِمْ ۔ ان کے جی۔ ان کے دل۔ ان کی جانیں۔ اَنْفُس مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۵۴، ۵ : ۷۰]

اَنْفُسِهِنَّ ۔ ان کے جی۔ اَنْفُس مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۸، ۲۳۴، ۲۴۰]

اِنْفِصَام ۔ ٹوٹنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۵۶]

اِنْفَضُّوا ۔ وہ متفرق ہو گئے۔ اِنْفِضَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۵۹، ۶۲ : ۱۱]

اِنْفَطَرَتْ ۔ وہ پھٹ گئی۔ اِنْفِطَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۲ : ۱]

اَنْفَقَ ۔ اس نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۲، ۵۷ : ۱۰]

اَنْفَقْتَ ۔ تو نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۶۳]

اَنْفَقْتُمْ ۔ تم نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۵، ۲۷۰]

اَنْفَقُوا ۔ انھوں نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۲، ۴ : ۳۷]

اَنْفِقُوا ۔ تم خرچ کرو۔ اِنْفَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۳، ۳۶ : ۴۷]

اِنْفَلَقَ ۔ وہ پھٹ گیا۔ اِنْفِلَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۶۳]

اَنْقَذَكُمْ ۔ اس نے تم کو نجات دی۔ اِنْقَاذٌ سے واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۰۳]

اُنْقُصْ ۔ تو کم کر۔ نَقْصٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۳ : ۳]

اَنْقَضَ ۔ اس نے توڑ دی۔ اس

نے جھکا دی۔ اِنْقَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۴]

اِنْقَلَبَ۔ وہ الٹ گیا۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۲۲]

اِنْقَلَبْتُمْ۔ تم پھر گئے۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴۴ : ۳]

اِنْقَلَبُوْا۔ وہ لوٹ گئے۔ وہ پھر گئے۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۷۴ : ۳، ۱۱۹ : ۷]

اَنَّكَ۔ بے شک تو۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۹۷ : ۱۵، ۲۰ : ۱۱۹]

اِنَّكَ۔ بے شک تو۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸۴ : ۶، ۶۶ : ۸]

اِنَّكِ۔ بے شک تو۔ اس میں كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر ہے۔ [۲۹ : ۱۲]

اَنْكَاثًا۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ واحد نِكْثٌ۔ [۹۲ : ۱۶]

اَنْكَالًا۔ بیڑیاں۔ قید۔ نِكْلٌ واحد۔ [۱۲ : ۷۳]

اُنْكِحَكَ۔ میں تجھ سے بیاہ دوں۔ میں تجھ سے نکاح کروں۔ اِنْكَاحٌ سے مضارع واحد متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۲۸]

اَنْكِحُوْا۔ تم نکاح کر دو۔ تم عقد کرا دو۔ اِنْكَاحٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۳۲ : ۲۴]

اِنْكِحُوْا۔ تم نکاح کر لو۔ تم عقد کر لو۔ نِكَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴]

اِنْكِحُوْهُنَّ۔ تم ان سے نکاح کرو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲۵ : ۴]

اِنْكَدَرَتْ۔ وہ میلی ہو گئی۔ وہ بکھر گئی۔ اِنْكِدَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۸۱]

اَنْكَرَ۔ بہت زیادہ برا۔ نُكْرٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے۔ [۱۹ : ۳۱]

اِنَّكُمْ۔ بے شک تم۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵۴ : ۲، ۱۴۰ : ۴]

اَنَّكُمْ۔ بے شک تم۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۰۳ : ۲، ۲۲۳]

اِنَّمَا۔ بے شک۔ تحقیق۔ سوائے اس کے نہیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے اور مَا کافہ ہے۔ [۱۱ : ۲، ۱۰۲]

اَنَّمَا۔ بے شک۔ تحقیق۔ بجز اس کے نہیں۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے، مَا کافہ ہے۔ [۱۷۸ : ۳، ۵ : ۴۹]

اِنَّنَا۔ بے شک ہم۔ اِنَّ حرف مشبہ

بالفعل، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۹۳ ، ۱۶ : ۳]

اَنَّنَا ۔ بیشک ہم۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۱۱ : ۶ ، ۱۱۱ : ۵]

اِنَّنِیْ ۔ بیشک میں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم
[۱۶۱ ، ۱۹ : ۶]

اِنْهَ ۔ تو منع کر۔ نَهْیٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۳۱]

اَنَّهٗ ۔ بے شک وہ ۔ بے شک وہ بات یہ ہے ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵۴ ، ۳۷ : ۲]

اَنَّهٗ ۔ بے شک وہ ۔ بے شک بات یہ ہے ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۴۴ ، ۲۶ : ۲]

اِنَّهَا ۔ بے شک وہ ۔ بے شک بات یہ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۶۸ ، ۴۵ : ۲]

اَنَّهَا ۔ بے شک وہ ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۸ ، ۱۰۹ : ۶]

اِنْهَارَ ۔ وہ ڈھے پڑا ۔ اِنْهَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۰۹ : ۹]

اَنْهَارٌ ۔ نہریں۔ واحد نَهْرٌ

[۳۲ : ۱۴ ، ۶ : ۶]

اَنْهٰكُمَا ۔ میں نے تم دونوں کو منع کیا۔
[۲۲ : ۷]

اِنَّهُمْ ۔ بے شک وہ سب لوگ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۱۲۸ : ۳ ، ۱۲ : ۲]

اَنَّهُمْ ۔ بے شک وہ سب لوگ. اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۹۱ ، ۴۶ : ۲]

اِنَّهُمَا ۔ بے شک وہ دونوں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب ۔
[۷۹ : ۱۵]

اَنَّهُمَا ۔ بے شک وہ دونوں۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ، هُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب ۔
[۱۷ : ۵۹ ، ۱۰۷ : ۵]

اِنَّهُنَّ ۔ بے شک وہ سب عورتیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔
[۳۶ : ۱۴]

اَنْهٰكُمْ ۔ میں تم کو منع کر رہا ہوں۔ نَهْیٌ سے مضارع واحد متکلم ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۸۸ : ۱۱] ۔

اِنِّیْ ۔ بے شک میں ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۳۳ ، ۳۰ : ۲]

اَنِّیْ ۔ بے شک میں۔ اَنَّ حرف مشبہ

بالفعل ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲۲ ، ۴۷ : ۲]

اَنّٰی ۔ جہاں، کیونکر، جب، اسم ظرف ہے۔ زمان و مکان دونوں کے لیے آتا ہے۔ [۲۵۹،۲۴۷ : ۲]

اُنِیْبُ ۔ میں رجوع ہوتا ہوں۔ اِنَابَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۰ : ۴۲ ، ۸۸ : ۱۱]

اُنِیْبُوْا ۔ تم رجوع ہو جاؤ۔ اِنَابَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۴ : ۳۹]

اِنٰہُ ۔ اس کا پکنا۔ اس کا وقت۔ مصدر ہے۔
[۵۳ : ۳۳]

اٰنِیَۃٍ ۔ سخت کھولتی ہوئی۔ اِنًی سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵ : ۸۸]

اٰنِیَۃٍ ۔ برتن۔ اِنَاءٌ۔ واحد۔
[۱۵ : ۷۶]

الف ۔ واؤ

اَوْ ۔ یا۔ خواہ۔ یہاں تک، مگر۔ جب کہ۔ اگرچہ۔ کیا۔ حرفِ عطف ہے۔
[۱۱۸ ، ۷۴ : ۲]

اَوَّابٌ ۔ بہت رجوع ہونے والا۔ اَوْبٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۳۲ : ۵۰]

اَوَّابِیْنَ ۔ بہت رجوع کرنے والے۔ واحد اَوَّابٌ۔
[۲۵ : ۱۷]

اُوَارِیْ ۔ میں چھپاؤں۔ مُوَارَاۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۳۱ : ۵]

اَوَّاہٌ ۔ نرم دل۔ بہت آہ کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ۔
[۷۵ : ۱۱ ، ۱۱۴ : ۹]

اَوْبَارِھَا ۔ اس کی ببریاں۔ اس کی اون۔ اَوْبَار۔ وَبَرٌ واحد۔ اَوْبَارِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۸۰ : ۱۶]

اَوِّبِیْ ۔ تو رجوع ہو۔ تو لوٹ، تَاوِیْبٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۱۰ : ۳۴]

اُوْتَ ۔ مجھے دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ [۲۵ : ۶۹]

اَوْتَادًا ۔ میخیں۔ وَتَدٌ واحد۔
[۷ : ۷۸]

اُؤْتُمِنَ ۔ وہ امین بنایا گیا۔ اِئْتِمَانٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۸۳ : ۲]

اُوْتُوْا ۔ وہ دیے گئے۔ ان کو دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۴۴،۱۰۱ : ۲]

اُوْتِیَ ۔ اسے دیا گیا۔ وہ دیا گیا۔ اس کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۹ ، ۳۶ : ۸۴]

اُوْتِیْتَ ۔ تجھ کو دیا گیا۔ تجھ کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳۶]

اُوْتِیَتْ ۔ اس (عورت) کو دیا گیا۔ اس کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۲۳]

اُوْتِیْتُمْ ۔ تم کو دیا گیا۔ تم کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۷۳ ، ۵ : ۴۱]

اُوْتِیْتُهٗ ۔ مجھے وہ دیا گیا۔ مجھے وہ ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ ہ ضمیر۔ [۲۸ : ۷۸ ، ۳۹ : ۴۹]

اُوْتَیَنَّ ۔ مجھے ضرور دیا جائے گا۔ مجھے ضرور ملے گا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۹ : ۷۷]

اُوْتِیْنَا ۔ ہم کو دیا گیا۔ ہمیں ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ جمع متکلم۔ [۲۷ : ۱۶ ، ۴۲]

اَوْثَانٌ ۔ بت۔ بتوں کے تھان۔ واحد وَثَنٌ۔ [۲۲ : ۳۰]

اَوْجَسَ ۔ اس نے محسوس کیا۔ اس نے پایا۔ اِیْجَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۷۰ ، ۲۰ : ۶۷]

اَوْجَفْتُمْ ۔ تم نے دوڑایا۔ اِیْجَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۶]

اَوْحٰی ۔ اس نے حکم دیا۔ اس نے وحی بھیجی۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۶۳ ، ۱۶ : ۶۸]

اُوْحِیَ ۔ وحی کی گئی۔ حکم بھیجا گیا۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۹ ، ۹۳]

اَوْحَیْتُ ۔ میں نے دل میں ڈال دیا۔ میں نے وحی کی۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۵ : ۱۱۱]

اَوْحَیْنَا ۔ ہم نے حکم بھیجا۔ ہم نے وحی کی۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴ : ۱۶۳ ، ۷ : ۱۱۷]

اَوْدِیَةٌ ۔ نالے۔ وادیاں۔ وادی کی جمع۔ [۱۳ : ۱۷]

اَوْدِیَتِهِمْ ۔ ان کے نالے۔ اَوْدِیَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۶ : ۲۴]

اُوْذُوْا ۔ وہ ستائے گئے۔ ان کو ایذا دی گئی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۵ ، ۶ : ۳۴]

اُوْذِیَ ۔ وہ ستایا گیا۔ اسے ایذا دی گئی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۹ : ۱۰]

اُوْذِیْنَا ۔ ہم ستائے گئے۔ ہمیں ایذا دی گئی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۷ : ۱۲۹]

اُوْرِثْتُمُوْهَا ۔ تم اس کے وارث

بنائے گئے۔ تمھیں وہ میراث میں دی گئی۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اور ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۲ : ۴۳ ، ۴۳ : ۷]

اَوْرَثَكُمْ۔ اس نے تم کو وارث بنایا۔ اَوْرَثَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۷ : ۳۳]

اَوْرَثْنَا۔ ہم نے وارث بنایا۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۲ : ۳۵ ، ۱۳۷ : ۷]

اَوْرَثْنٰهَا۔ ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ہم نے اسے میراث میں دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۲۸ : ۴۴ ، ۵۹ : ۲۶]

اُوْرِثُوْا۔ وہ وارث بنائے گئے۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۴۲]

اَوْرَدَهُمْ۔ اس نے ان کو پہنچا دیا۔ اِیْرَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹۸ : ۱۱]

اَوْزَارِ۔ بوجھ۔ مجازاً گناہ۔ واحد وِزْرٌ۔ [۲۵ : ۱۶]

اَوْزَارَهَا۔ اس کے ہتھیار۔ اس کے بوجھ۔ اَوْزَارٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۴۷]

اَوْزَارَهُمْ۔ ان کے بوجھ۔ ان کے گناہ۔ اَوْزَارٌ مضاف، ھُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۶]

اَوْزِعْنِیْ۔ میری قسمت میں کر مجھے توفیق عطا فرما۔ اِیْزَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵ : ۴۶ ، ۱۹ : ۲۷]

اَوْسَطِ۔ درمیانی۔ اوسط درجہ کا۔ وَسَاطَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۸۹ : ۵]

اَوْسَطُهُمْ۔ ان کا بھلا۔ ان میں معتدل۔ اَوْسَطُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۶۸]

اَوْصٰنِیْ۔ اس نے مجھ کو تاکید کی۔ اِیْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۱ : ۱۹]

اَوْضَعُوْا۔ انھوں نے دوڑایا۔ اِیْضَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۹]

اَوْعٰی۔ اس نے بند کر رکھا۔ اس نے حفاظت سے رکھا۔ اِیْعَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۰]

اَوْعِيَتِهِمْ۔ ان کے خرجین۔ وِعَاءٌ واحد۔ اَوْعِيَةٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۶ : ۱۲]

اَوْفِ ۔ میں پورا کروں گا ۔ میں پورا کرتا ہوں ۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۲ : ۴۰]

اَوْفِ ۔ تو پورا کر ۔ اِیْفَاءٌ سے واحد مذکر حاضر ۔ [۱۲ : ۸۸]

اَوْفُوْا ۔ تم پورا کرو ۔ اِیْفَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔

[۲ : ۴۰ ، ۱۱۵]

اَوْفٰی ۔ اس نے پورا کیا ۔ اِیْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔

[۳ : ۷۶ ، ۴۸ : ۱۰]

اَوْقِدْ ۔ تو آگ دے ۔ تو پکا ۔ اِیْقَادٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔

[۲۸ : ۳۸]

اَوْقَدُوْا ۔ انھوں نے آگ سلگائی اِیْقَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔

[۵ : ۶۴]

اَوَّل ۔ پہلا ۔ یہ صفت ہے ۔

[۲ : ۴۱ ، ۳ : ۹۶]

اُوْلَاءِ ۔ یہ سب ۔ اسم اشارہ ہے جمع کے لیے آتا ہے ۔

[۳ : ۱۱۹ ، ۲۰ : ۸۴]

اُوْلَاتُ ۔ والیاں ۔ اُوْلُوْ کی مؤنث ۔ [۶۵ : ۶]

اَوْلَادِ ۔ اولاد ۔ وَلَدٌ واحد ۔

[۹ : ۶۹ ، ۳۴ : ۳۵]

اَوْلَادَكُمْ ۔ تمھاری اولاد ۔ اَوْلَاد مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲ : ۲۲۳ ، ۶ : ۱۵۱]

اَوْلَادَهُمْ ۔ ان کی اولاد ۔ اَوْلَاد مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۴۰]

اَوْلَادَهُنَّ ۔ ان کی اولاد ۔ اَوْلَاد مضاف ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔

[۲ : ۲۳۳]

اَوَّلِنَا ۔ ہمارا پہلا ۔ اَوَّل مضاف ، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۵ : ۱۱۴]

اُوْلُوْ ۔ والے ۔ جمع ہے ۔ اس کا واحد نہیں آتا ۔

[۲ : ۲۶۹ ، ۳ : ۷]

اَوَّلُوْنَ ۔ پہلے ۔ اگلے ۔ واحد اَوَّل ۔ [۹ : ۱۰۰]

اَوْلٰی ۔ زیادہ لائق ۔ زیادہ مستحق ۔ زیادہ قریب ولی سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے ۔

[۴ : ۱۳۵ ، ۸ : ۷۵]

اُوْلٰی ۔ پہلی ۔ اگلی ۔ اَوَّل کا مؤنث ۔

[۲۰ : ۲۱ ، ۵۱]

اُوْلِیْ ۔ والے ۔ [۲ : ۱۷۹ ، ۱۹۷]

اَوْلِیَآءِ ۔ دوست ، ساتھی ۔ وَلِیٌّ واحد ۔

[۳ : ۲۸ ، ۴ : ۸۹]

اَوْلَیَانِ ۔ (دو) زیادہ قریب ، اَوْلٰی کا مثنّٰی ۔ [۵ : ۱۰۷]

اَوْلِیَـٰٓئِكُمْ ۔ تمھارے دوست ۔ تمھارے رفیق ۔ اَوْلِیَاء مضاف ،

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۶ : ۳۳]

اَوْلِيَآءَهٗ ۔ اس کے دوست ۔ اَوْلِيَآءَ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۱۷۵ ، ۸ : ۳۴]

اَوْلِيٰٓـُٔهُمْ ۔ ان کے دوست ، ان کے رفیق ۔ اَوْلِيَآءُ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۲۵۷ ، ۶ : ۱۲۸]

اُولٰٓئِكَ ۔ وہ سب ۔ اسم اشارہ ہے ۔ جمع کے لیے آتا ہے
[۲ : ۵ ، ۱۶]

اُولٰٓئِكُمْ ۔ وہ سب ، ان سب ۔
[۴ : ۹۱]

اَوَّلِيْنَ ۔ اگلے ۔ پہلے ۔ اَوَّلْ کی جمع ۔
[۶ : ۲۵ ، ۸ : ۳۸]

اُوْلٰهُمْ ۔ ان کی پہلی جماعت ۔ اُوْلٰی مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۷ : ۳۸ ، ۳۹]

اُوْلٰهُمَا ۔ ان دونوں میں سے پہلی ۔ اُوْلٰی مضاف ، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب ۔
[۱۷ : ۵]

اٰوَوْا ۔ انھوں نے جگہ دی ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۸ : ۷۲ ، ۷۴]

اَوْهَنَ ۔ سب سے بودا ۔ وَهْنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے ۔
[۲۹ : ۴۱]

اٰوٰى ۔ اس نے جگہ دی ۔ اس نے اتارا ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۲ : ۶۹ ، ۹۹]

اٰوِيْ ۔ میں جا بیٹھوں گا ۔ میں فروکش ہو جاؤں گا ۔ اُوِيٌّ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۱۱ : ۴۳ ، ۸۰]

اٰوٰىكُمْ ۔ اس نے تم کو ٹھکانہ دیا ۔ اٰوٰى ماضی ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔
[۸ : ۲۶]

اَوَيْنَا ۔ ہم نے جگہ پکڑی ۔ اُوِيٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۱۸ : ۶۳]

اٰوَيْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو ٹھکانا دیا ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب ۔
[۲۳ : ۵۰]

الف ۔ ھا

اَهَانَنِ ۔ اس نے میری اہانت کی ۔ اس نے مجھے ذلیل کیا ۔ اِهَانَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ۔
[۸۹ : ۱۶]

اَهَبَ ۔ میں بخشوں ، میں دے جاؤں ۔ وَهْبٌ سے مضارع واحد

[۱۹ : ۱۹]
اِھْبِطْ۔ تو اتر۔ ھُبُوْطٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ متکلم
[۴۸ : ۱۱، ۱۲۴ : ۷]
اِھْبِطَا۔ تم دونوں اترو۔ ھُبُوْطٌ سے امر مذکر مثنّٰی حاضر۔
[۱۲۳ : ۲۰،]
اِھْبِطُوْا۔ تم سب اترو۔ ھُبُوْطٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶۱، ۳۸، ۳۶ : ۲]
اِھْتَدَوْا۔ انھوں نے ہدایت پائی۔ انھوں نے سیدھی راہ پائی۔ اِھْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۰ : ۳، ۱۳۷ : ۲]
اِھْتَدٰی۔ وہ راہ پر آیا۔ اس نے ہدایت اختیار کی۔ اِھْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۵ : ۱۷، ۱۰۸ : ۱۰]
اِھْتَدَیْتُ۔ میں نے سیدھا راستہ پایا۔ اِھْتِدَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۵۰ : ۳۴]
اِھْتَدَیْتُمْ۔ تم راہ پر ہوئے۔ تم نے ہدایت اختیار کی۔ اِھْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۰۵ : ۵]
اِھْتَزَّتْ۔ اس نے ترو تازہ ہو کر حرکت کی۔ اِھْتِزَازٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔
[۳۹ : ۴۱، ۵ : ۲۲]
اُھْجُرْ۔ تو دور رہ، تو چھوڑ دے۔ ھَجْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۵ : ۷۴]
اُھْجُرْنِیْ۔ تو میرے پاس سے دور ہو جا۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم ہے۔
[۴۶ : ۱۹]
اُھْجُرْھُمْ۔ تو ان کو چھوڑ دے۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۱۰ : ۷۳]
اُھْجُرُوْھُنَّ۔ ان (عورتوں) سے دور رہو۔ ان کو جدا کر دو۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔
[۳۴ : ۴]
اَھْدِکَ۔ میں تجھ کو راہ بتاؤں۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۴۳ : ۱۹]
اَھْدِکُمْ۔ میں تم کو راہ بتاؤں۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۳۸ : ۴۰]
اِھْدِنَا۔ تو ہم کو راہ بتلا۔ ھِدَایَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲۲ : ۳۸، ۶ : ۱]
اِھْدُوْھُمْ۔ تم ان کو راستہ دکھلاؤ ھِدَایَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۳۷]
اَھْدٰی۔ زیادہ راہ پانے والا۔ زیادہ ہدایت یافتہ۔ ھِدَایَۃٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔
[۱۵۷ : ۶، ۵۱ : ۴]

أَهْدِيَكَ ۔ میں تجھ کو راہ بتلاؤں
هِدَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم،
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [١٩ : ٤٣]

أَهْدِيَكُمْ ۔ تم کو راہ بتلاتا ہوں۔
اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
[٤٠ : ٢٩]

أَهُشُّ ۔ میں پتے جھاڑتا ہوں۔
هَشٌّ سے مضارع واحد متکلم
[٢٠ : ١٨]

أُهِلَّ ۔ پکارا گیا۔ إِهْلَالٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[٢ : ١٧٣، ٥ : ٣]

أَهْلُ ۔ والا۔ والے۔ وہ سب
لوگ أَهْلُ کہلاتے ہیں جو کسی مذہب
یا نسب یا رشتے کی وجہ سے ایک
دوسرے سے منسلک ہوں۔
[٣ : ١١٠، ٤ : ١٥٤]

أَهْلُ الْإِنْجِيلِ ۔ انجیل والے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت۔
[٥ : ٤٧]

أَهْلَ الْبَيْتِ ۔ گھر والے۔
[١١ : ٧٣، ٣٣ : ٣٣]

أَهْلَ الذِّكْرِ ۔ یاد رکھنے والے۔
[١٦ : ٤٣، ٢١ : ٧]

أَهْلَ الْقُرٰى ۔ بستیوں والے۔
[٧ : ٩٧، ٩٨]

أَهْلَ الْكِتَابِ ۔ کتاب والے۔
اہل کتاب۔
[٢ : ١٠٥، ٣ : ٦٤]

أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۔ مدینے والے
شہر والے۔ [٩ : ١٠١، ١٢٠]

أَهْلِ النَّارِ ۔ آگ والے۔
دوزخی۔ [٣٨ : ٦٤]

أَهْلِ بَيْتٍ ۔ ایک گھر والے۔
اس سے مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی والدہ ماجدہ ہیں۔ [٢٨ : ١٢]

أَهْلِ قَرْيَةٍ ۔ ایک گاؤں
والے۔ [١٨ : ٧٧]

أَهْلِ مَدْيَنَ ۔ مدین والے۔
[٢٠ : ٤٠، ٢٨ : ٤٥]

أَهْلَ يَثْرِبَ ۔ یثرب والے۔
مدینے والے۔ [٣٣ : ١٣]

أَهْلَكَ ۔ تیرے گھر کے لوگ۔ تیرے
گھر والے۔ أَهْلَ مضاف، كَ
ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[١١ : ٤٠، ٢٠ : ١٣٢]

أَهْلَكَ ۔ اس نے ہلاک کیا۔ اس
نے غارت کیا۔ إِهْلَاكٌ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔
[٢٨ : ٧٨، ٥٣ : ٥٠]

أَهْلَكْتُ ۔ میں نے خرچ کر ڈالا۔
میں نے تباہ کر دیا۔ إِهْلَاكٌ
سے ماضی واحد متکلم۔ [٩٠ : ٦]

أَهْلَكَتْهُ ۔ اس کو تباہ کر گئی۔
إِهْلَاكٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[٣ : ١١٧]

أَهْلَكْتَهُمْ ۔ تو نے ان کو ہلاک کر دیا۔

اَھْلَکْتَ، اِھْلَاكٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۵۵]

اَھْلِکُمْ ۔ تمہارے گھر والے۔ اَھْلِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۹۳]

اَھْلَکْنَا ۔ ہم نے ہلاک کیا۔ ہم نے عذاب دیا۔ اِھْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم
[۶ : ۶ ، ۱۰ : ۱۳]

اَھْلَکْنٰھَا ۔ ہم نے اس کو ہلاک کیا۔ ہم نے اس کو عذاب دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۴ ، ۲۱ : ۶]

اَھْلَکْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کا ہلاک کیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۶ ، ۸ : ۵۴]

اَھْلَکَنِیْ ۔ اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا۔ اَھْلَكَ صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۶۷ : ۲۸]

اُھْلِکُوْا ۔ وہ ہلاک کیے گئے۔ ان کو عذاب دیا گیا۔ اِھْلَاكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶۹ : ۵ ، ۶]

اَھْلَنَا ۔ ہمارے گھر والے۔ واحد اَھْلٌ ۔ اھلو مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۴۸ : ۱۱]

اَھْلِہٖ ۔ اس کے گھر والے۔ اس کی بیوی۔ اَھْلِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۱۷ ، ۴ : ۳۵]

اَھْلِھَا ۔ اس مقام کے رہنے والے۔ اس (عورت) کے گھر والے اَھْل مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۳۵ ، ۵۸]

اَھْلِھِمْ ۔ ان کے گھر والے۔ اَھْل مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۶۲ ، ۳۶ : ۵۰]

اَھْلِھِنَّ ۔ ان کے گھر والے۔ ان کے اولیاء۔ اَھْلِ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۲۵]

اَھْلِیْ ۔ میرے گھر والے۔ اَھْلِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۴۵ ، ۲۰ : ۲۹]

اَھْلِیْکُمْ ۔ تمہارے گھر والے۔ اَھْلی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۵ : ۸۹ ، ۶۶ : ۶]

اَھْلِیْھِمْ ۔ ان کے گھر والے۔ اَھْلِیْ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۱۵ ، ۴۲ : ۴۵]

اَھَمَّتْھُمْ ۔ ان کو فکر میں ڈال دیا۔ اِھْمَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۵۴]

اَھْوَآءَ ۔ خواہشیں۔ خیالات۔ واحد ھَوٰی۔
[۵ : ۷۷ ، ۶ : ۱۵۰]

اَهْوَآءَكُمْ - تمھاری خواہشیں۔ اَهْوَآءَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶: ۵۶]

اَهْوَآءَهُمْ - ان کی خواہشیں۔ اَهْوَآءَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۱۲۰، ۱۴۵]

اَهْوَنُ - بڑا آسان۔ بہت ہی سہل۔ هَوْنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے۔ [۳۰: ۲۷]

اَهْوٰی - اس نے پٹکا۔ اِهْوَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳: ۵۳]

الف - یا

اِیْ - ہاں۔ البتہ۔ حرفِ جواب ہے۔ [۱۰: ۵۳]

اَیٌّ - کونسا۔ جس۔ کس کس۔ یہ استفہامیہ بھی ہوتا ہے اور شرطیہ بھی۔ [۶: ۱۹، ۸۱]

اِیَابَهُمْ - ان کا لوٹنا۔ ان کا واپس آنا۔ اِیَابَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۸: ۲۵]

اٰیَاتِ - نشانیاں۔ آیتیں۔ احکامِ خداوندی۔ واحد آیَۃٌ۔ [۲: ۶۱، ۱۱۸]

اٰیَاتِكَ - تیرے احکام۔ تیری آیتیں۔ آیات مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۱۲۹، ۲۰: ۱۳۴]

اٰیَاتِنَا - ہماری نشانیاں۔ ہماری آیتیں۔ ہمارے احکام۔ اٰیات مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲: ۳۹، ۱۵]

اٰیَاتُهٗ - اس کی آیتیں اس کی نشانیاں۔ اس کے احکام۔ اٰیات مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸: ۲، ۱۱، ۱۰]

اٰیَاتِهَا - اس کی نشانیاں۔ اٰیات مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۱: ۳۲]

اٰیَاتِیْ - میری نشانیاں میری آیتیں۔ اٰیات مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲: ۴۱، ۵: ۴۴]

اِیَّاكَ - تجھ ہی سے، تجھ ہی کو۔ كَ واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل۔ [۱: ۵]

اِیَّاكُمْ - تم سب کو۔ کم جمع مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل۔ [۴: ۱۳۱، ۱۷: ۳۱]

اَیَّامُ - دن۔ اوقات۔ واحد

يَوْمٌ ۔ [۱۴ : ۴۵]

اَيَّامَ اللّٰهِ ۔ اللہ کے دن ۔ اَيَّامَ مضاف ، اللّٰهِ مضاف الیہ ۔ [۱۴ : ۴۵]

اَلْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۔ اگلے دن ۔ گذرے ہوئے دن ۔ اَلْاَيَّامِ موصوف ، اَلْخَالِيَةِ صفت ۔ [۲۴ : ۶۹]

اَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ ۔ گنتی کے چند دن ۔ اَيَّامٍ موصوف ، مَعْدُوْدَاتٍ صفت ۔ [۲ : ۲۰۳]

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ ۔ کئی دن جو معلوم ہیں ۔ اَيَّامٍ موصوف ، مَعْلُوْمَاتٍ صفت ۔ [۲۲ : ۲۸]

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ ۔ گنتی کے چند روز ۔ اَيَّامًا موصوف ، مَعْدُوْدَاتٍ صفت ۔ [۲ : ۱۸۴ ، ۳ : ۲۴]

اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ ۔ مصیبت کے دن ۔ چند منحوس دن ۔ [۴۱ : ۱۶]

اَيَامٰى ۔ بغیر بیوی والے مرد ۔ بغیر شوہر والی عورتیں ۔ واحد اَيِّمٌ ۔ [۲۴ : ۳۲]

اَيَّانَ ۔ کب ۔ مَتٰى کا قریب المعنٰی ہے ۔ اور کسی شے کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ [۷ : ۱۸۷ ، ۱۶ : ۲۱]

اِيَّانَا ۔ ہم کو ۔ نَا جمع متکلم کی ضمیر منصوب منفصل ۔ [۱۰ : ۲۸ ، ۲۸ : ۶۳]

اِيَّاهُ ۔ اسی کو ۔ اسی سے ۔ واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل ہے ۔ [۲ : ۱۷۲ ، ۶ : ۴۱]

اِيَّاهُمْ ۔ ان کو ، هُمْ جمع مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل ۔ [۶ : ۱۵۱]

اِيَّايَ ۔ مجھ کو ۔ مجھ سے ۔ ی واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل [۲ : ۴۰ ، ۴۱]

اِئْتِ ۔ لے آ ۔ آ ۔ اِتْيَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۲ : ۲۵۸ ، ۷ : ۱۰۶]

اِيْتَآءَ ۔ دینا ۔ عطا کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۱ : ۷۳]

اٰيَتُكَ ۔ تیری نشانی ۔ اٰيَةٌ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۳ : ۴۱ ، ۱۹ : ۱۰]

اِئْتِنَا ۔ تو ہمارے پاس آ ۔ ہم پر لے آ ۔ اِئْتِ صیغہ امر ، نَا ضمیر جمع متکلم ۔ [۶ : ۷۱ ، ۷ : ۷۰ ، ۷۷]

اِئْتُوْا ۔ تم آؤ ۔ اِتْيَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۸۹]

اِئْتُوْنَا ۔ تم ہمارے پاس لاؤ ۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم ہے ۔ [۱۴ : ۱۰]

اِئْتُوْنِیْ ۔ میرے پاس لاؤ۔ میرے پاس آؤ۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۵۰، ۵۴، ۵۹]

اِئْتُوْهُنَّ ۔ ان (عورتوں) کے پاس جاؤ۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۲ : ۲۲۲]

اَیَّتُهَا ۔ ھا حرف تنبیہ ہے۔
[۱۲ : ۷۰، ۸۹ : ۲۷]

اِئْتِیَا ۔ تم دونوں جاؤ۔ اِتْیَانٌ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۱۶،]

اِئْتِیٰهُ ۔ تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۰ : ۴۷]

اٰیَتَیْنِ ۔ دو نشانیاں۔ دو نمونے۔ [۱۷ : ۱۲]

اَیْدٍ ۔ ہاتھ۔ یَدٌ واحد۔
[۵۱ : ۴۷، ۷ : ۱۹۵]

اَیَّدْتُّكَ ۔ میں نے تیری مدد کی۔ تائیدٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

اَیَّدَكَ ۔ تیری تائید کی۔ تجھ کو قوت پہنچائی۔ تائیدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۶۲]

اَیَّدَكُمْ ۔ تم کو قوت دی۔ تمہاری مدد کی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۶]

اَیَّدْنَا ۔ ہم نے قوت دی۔ تائیدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۱ : ۱۴]

اَیَّدْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو قوت دی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲ : ۸۷، ۲۵۳]

اَیَّدَهٗ ۔ اس کی مدد کی۔ اَیَّدَ فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۴۰]

اَیَّدَهُمْ ۔ ان کی مدد کی۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۵۸ : ۲۲]

اَیْدِیْ ۔ ہاتھ۔ یَدٌ واحد۔
[۳۸ : ۴۵، ۵۹ : ۲]

اَیْدِیْكُمْ ۔ تمہارے ہاتھ۔ ایدی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۹۵، ۳ : ۱۸۲]

اَیْدِیْنَا ۔ ہمارے ہاتھ۔ اَیْدِی مضاف، نا ضمیر متکلم مضاف الیہ۔
[۹ : ۵۲، ۱۱۹ ۶۴]

اَیْدِیْهِمْ ۔ ان کے ہاتھ۔ اَیْدِی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۷۹، ۹۵]

اَیْدِیْهِمَا ۔ ان دونوں کے ہاتھ۔ اَیْدِی مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۳۸]

اَیْدِیْهِنَّ ۔ ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ اَیْدِی مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۶۰:۱۲]

اَیِـذَا۔ کیا۔ جب۔ [۵۶:۴۷]

اِیْذَنْ۔ تو رخصت دے۔ تو اجازت دے۔ اذن سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۴:۶۲]

اَیْـقَاظًا۔ جاگنے والے۔ یقظٌ واحد۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے [۱۸:۱۸]

اَیُّـکُمْ۔ تم میں سے کون۔ اَیٌّ استفہامیہ مضاف ہے، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹:۱۲۴، ۱۱:۷]

اَیْکَۃِ۔ ایکہ۔ بن۔ گھنا جنگل۔ درختوں کا جھنڈ۔ [۱۵:۷۸، ۲۶:۱۷۶]

اِیْلَافِ۔ مانوس رکھنا۔ الفت کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۶:۱]

اَیـَّمَا۔ جونسی۔ یہاں اَیٌّ شرطیہ ہے، اور مَا کو بعض نکرہ کہتے ہیں۔ [۲۸:۲۸]

اِیْمَانٌ۔ ایمان۔ لغت میں ایمان کے معنی تصدیق کرنے کے ہیں۔ یہ مصدر ہے۔ شرعاً ایمان کے معنی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تمام تعلیمات کی تصدیق کرنا جن کے بارے میں معلوم ہے کہ یہ آپ کی تعلیم ہے۔ [۳۰:۵۶، ۴۹:۷]

اَیْمَانٌ۔ قسمیں۔ یمینٌ واحد۔ یمین کے اصل معنی داہنے ہاتھ کے ہیں۔ معاہدہ کرنے والا اور حلیف۔ [۵:۸۹، ۹:۱۲]

اِیْمَانُکُمْ۔ تمہارا ایمان۔ ایمان مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵:۸۹، ۱۶:۹۲، ۹۴]

اَیْمَانُکُمْ۔ تمہاری قسمیں۔ تمہارے ہاتھ۔ اَیْمَان (یَمِیْنٌ کی جمع) مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ [۵-۸۹، ۱۶-۹۲]

اِیْمَانِہٖ۔ اس کا ایمان۔ ایمان مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶:۱۰۶]

اِیْمَانِھَا۔ اس کا ایمان لانا۔ اِیْمَانٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۶:۱۵۸]

اَیْمَانَھُمْ۔ ان کے ہاتھ۔ ان کی قسمیں۔ اَیْمَان مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹:۱۲، ۱۳]

اِیْمَانِھِمْ۔ ان کا ایمان لانا۔ اِیْمَان مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

اَیْمَانُھُنَّ۔ ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ اَیْمَانُ مضاف، ھُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۵۵:۳۳]

اِیْمَانِہِنَّ ۔ ان (عورتوں) کا ایمان۔ اِیْمَانَ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۰:۶۰]

اَیْمَنَ ۔ دایاں۔ داہنی جانب۔ صفت مشبہ ہے۔ [۸۰:۲۰]

اَئِمَّۃَ ۔ پیشوا۔ مقتدا۔ رہنما۔ اِمَامٌ واحد۔ [۱۲:۹]

اَیْنَ ۔ کہاں۔ ظرف ہے۔ [۲۷:۱۶،۲۲:۶]

اَیُّنَا ۔ ہم میں سے کون۔ اَیُّ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ استفہامیہ ہے۔ [۷۱:۲۰]

اَیْنَمَا ۔ جہاں۔ کہیں۔ جس طرف۔ یہاں۔ اَیْنَ شرطیہ ہے اور مَا موصولہ ہے۔ [۱۴۸،۱۱۵:۲]

اَیُّوْبَ ۔ ایوب علیہ السلام خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ ان کا صبر شکر بہت مشہور ہے۔ [۸۴:۶،۱۶۳:۴]

اٰیَۃَ ۔ آیت۔ نشانی۔ حکم خداوندی۔ پیغام الٰہی۔ آیت کے معنی اصل میں ظاہری نشانی کے ہیں۔ [۱۲:۱۷،۲۴۸:۲]

اَیُّھَا ۔ اے۔ مذکر میں اَیُّھَا اور مؤنث میں اَیَّتُھَا۔ [۱۵۳،۱۰۲:۲]

اَیُّھُمْ ۔ ان میں سے کون۔ اَیُّ استفہامیہ مضاف ہے، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۷:۱۷،۱۱:۴]

ب

ب ۔ میں۔ سے۔ پر۔ ساتھ۔ بسبب، کو۔ ابوالبقا اپنے کلیات میں لکھتے ہیں۔

"بَاء ہی وہ حرف ہے جو سب سے پہلے نطق انسانی میں آیا۔ اور انسان کی زبان کھلنے کی ابتداء اسی سے ہوئی۔ اس کے معنی میں وصل والصاق داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے اپنی کتاب کا آغاز اور اپنے کلام وخطاب کی ابتداء فرما کر اس کے مرتبہ کو بلند، اس کی شان کو عالی اور اس کی برہان کو ظاہر کر دیا۔ یہ حروف جارہ میں سے ہے۔ جن کی وضع اس لیے عمل میں آئی ہے کہ افعال کے معنی کو اسماء تک پہنچا دیا جائے۔"(۱)

(۱) کلیات ابوالبقاء، ص ۱۶۳، طبع مصر ۱۲۸۷ھ

باء - الف

بَآءَ - اس نے کمایا۔ وہ پھرا۔ وہ لوٹا۔ بَوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶۳ ، ۳۰]

بَاب - دروازہ۔ داخل ہونے کی جگہ۔ اَبْوَاب جمع۔ [۱۵۴ ، ۴/۵۸ : ۲]

بَابِلَ - عراق کے قدیم شہر کا نام جو دریائے فرات کے دونوں کناروں پر آباد تھا۔ یہ مدت تک عراق کا پایہ تخت رہا۔ بخت نصر کے زمانے تک یہ علوم و فنون کا گہوارہ رہا۔ مگر ۵۳۸ قبل مسیح کے بعد اس پر تباہی آگئی۔ [۱۰۲ : ۲]

بَاخِعٌ - غم میں گھونٹ ڈالنے والا۔ بَخْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳ : ۲۶ ، ۶ : ۱۸]

بَاد - بادیہ نشین۔ جنگل کا رہنے والا۔ بَدَاوَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۵ : ۲۲]

بَادُوْنَ - باہر رہنے والے۔ گنوار۔ صحرانشین۔ بَادٍ واحد۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲۵ : ۲۲]

بَادِیَ - ظاہر۔ کھلا ہوا۔ بُدُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۷ : ۱۱]

بَارِدٌ - ٹھنڈا۔ بَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۴ : ۵۶]

بَارِزُوْنَ - نکل کھڑے ہونے والے۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۶ ، ۴۰]

بَارِزَةٌ - کھلی ہوئی۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۴۷ : ۱۸]

بَارَكَ - اس نے برکت دی۔ مُبَارَكَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۰ ، ۴۱]

بَارَكْنَا - ہم نے برکت دی۔ مُبَارَكَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱ : ۱۷ ، ۱۳۷ : ۷]

بَارِئُ - نکال کھڑا کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ بَرْءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۴ ، ۵۹]

بَارِئِكُمْ - تمہارا پیدا کرنے والا۔ بَارِئُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۴ : ۲]

بَازِغًا - درخشاں، روشن۔ بُزُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷۷ ، ۱۶]

بَازِغَةً - درخشاں۔ روشن۔ بُزُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۶ : ۷۸]

بَأْسَ ۔ لڑائی ۔ سختی ۔ دبدبہ ۔ جنگ کی شدت ۔
[۸۴:۴ ، ۶۵:۶]

بَأْسَآءِ ۔ سختی ۔ فقر ۔ اسم مؤنث
[۱۷۷:۲ ، ۴۲:۶]

بَاسِرَةٌ ۔ پریشان ۔ اداس ۔ بے رونق ۔ بُسُورٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۷۵ : ۲۴]

بَاسِطُ ۔ پھیلانے والا ۔ دراز کرنے والا ۔ کھولنے والا ۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۱۳ : ۱۴]

بَاسِطُوْا ۔ کھولنے والے ۔ بڑھانے والے ۔ بَاسِطٌ کی جمع ۔
[۶ : ۹۳]

بٰسِقٰتٍ ۔ بلند ۔ لمبی لمبی ۔ واحد بَاسِقَةٌ ۔ بُسُوقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث غائب ۔ [۵۰ : ۱۰]

بَأْسُكُمْ ۔ تمہاری لڑائی ۔ بَأْسٌ مضاف ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۶ : ۸۱]

بَأْسُنَا ۔ ہمارا عذاب ، بَأْسٌ مضاف ، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۶:۱۴۸ ، ۲۱ : ۱۲]

بَأْسُهٗ ۔ اس کا عذاب ۔ بَأْسٌ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۴۷]

بَأْسُهُمْ ۔ ان کی لڑائی ۔ بَأْسٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵۹ : ۱۴]

بَاشِرُوْهُنَّ ۔ ان (عورتوں) سے ملا کرو ۔ ان سے ملو ۔ مُبَاشَرَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔ [۲ : ۱۸۷]

بَاطِلٌ ۔ غلط ۔ ناحق ۔ جھوٹ ۔ بے ثبات ۔ بُطْلَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۷ : ۱۳۹ ، ۸ ، ۲۲ : ۶۲]

بَاطِنٌ ۔ سب سے چھپا ہوا ۔ پوشیدہ ۔ اندر ۔ بُطُونٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی صفت میں "اَلظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ" فرمایا گیا ۔ تو اس حیثیت سے کہ اس کے وجود ، وحدت اور حاکمیت کے دلائل عالم آشکارا ہیں ۔ وہ ظاہر ہے اس حیثیت سے کہ اس کی کنہ حقیقت تک رسائی سے مخلوق قاصر ہے ۔
[۶ : ۱۲۰]

بَاطِنَةً ۔ چھپی ہوئی ۔ پوشیدہ ۔ بُطُونٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۳۱ : ۲۰]

بَاطِنُهٗ ۔ اس کا باطن ۔ اس کے اندر ۔ باطن مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۵۷ : ۱۳]

بٰعِدْ ۔ تو دوری کر دے ۔ بعد پیدا کر دے ۔ مُبَاعَدَةٌ سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۱۹]

بَاغٍ ۔ حد سے نکل جانے والا۔ حکم عدولی کرنے والا۔ بَغْیٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲ : ۱۷۳، ۶ : ۱۴۵]

بَاقٍ ۔ باقی رہنے والا۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۶ : ۹۶]

اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ ۔ باقی رہنے والی نیکیاں واحد بَاقِيَةٌ بَقَاءٌ اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱۸ : ۴۶، ۱۹ : ۷۶]

بَاقِيَةً ۔ باقی رہنے والی۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۶۹ : ۸]

بَاقِيْنَ ۔ بچے ہوئے۔ باقی رہنے والے۔ بَاقِیٌ جمع بحالت نصب و جر۔ [۲۶ : ۱۲۰]

بَالٌ ۔ حال۔ خبر۔ جس حال کی پروا کی جائے وہ بال کہلاتا ہے جس حالت پر دل جمنے لگے اس کو بھی بال کہتے ہیں۔

[۱۲ : ۵۰، ۲۰ : ۵۰]

بَالِغٌ ۔ پہنچنے والا۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۶۵ : ۳]

بَالِغَةٌ ۔ پہنچی ہوئی۔ پہنچنے والی۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۴ : ۵، ۶۸ : ۳۹]

بَالِغُوْهُ ۔ اس تک پہنچنے والے۔ بَالِغُوْ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷ : ۱۳۵]

بَالِغِيْهِ ۔ اس تک پہنچنے والی۔ بَالِغِيْ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۶ : ۷، ۴۰ : ۵۶]

بَالَهُمْ ۔ ان کا حال۔ بال مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۲ : ۵]

بَآءُوْ ۔ انہوں نے کمایا۔ وہ پھر آئے۔ وہ لوٹے۔ بَوْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۶۱، ۹۰]

بَائِسَ ۔ بھوکا۔ برے حال والا۔ مصیبت زدہ۔ بُؤْسٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۲ : ۲۸]

بَايَعْتُمْ ۔ تم نے سوداگری کی۔ تم نے تجارت کی۔ مُبَايَعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۹ : ۱۱۱]

بَايِعْهُنَّ ۔ تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ مُبَايَعَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۶۰ : ۱۲]

با ۔ ثا

بَثَّ ۔ اس نے بکھیرا ۔ اس نے پھیلایا ۔ بَثٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱ : ۴ ، ۱۶۴ : ۲]

بَثِّیْ ۔ میری بے قراری ۔ میری پراگندگی ۔ بَثٌّ مضاف ، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۸۶ : ۱۲]

با ۔ حا

بِحَارُ ۔ دریا ۔ سمندر ۔ اَبْحُرٌ کی طرح یہ بھی بَحْرٌ کی جمع ہے ۔
[۳ : ۸۲ ، ۶ : ۸۱]

بَحْرِ ۔ دریا ۔ سمندر ۔
[۹۶ : ۵ ، ۱۶۴ : ۲]

بَحْرَانِ ۔ دو دریا ۔ دو سمندر ۔ بَحْرٌ کا تثنیہ بحالت رفع ۔
[۱۲ : ۳۵]

بَحْرَیْنِ ۔ دو سمندر ۔ دو دریا ۔ بَحْرٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر ۔
[۶۰ : ۱۸]

بَحِیْرَۃٌ ۔ بحیرہ ۔ کان پھٹنا ۔ یہ کفر کی رسم تھی کہ مویشیوں میں کوئی بچہ بت کی نیاز میں دیتے تو اس کے کان پھاڑ دیتے تاکہ نشان رہے ۔ اور اس کو بحیرہ کہتے ۔
[۱۰۳ : ۵]

با ۔ خا

بَخْسٍ ۔ ناقص ۔ ظلم سے کسی چیز کے گھٹا دینے اور کم کرنے کا نام بخس ہے ۔ بعض نے مصدر بمعنی اسم فاعل باخس کے لیے ۔ اور بعض نے اسم مفعول یعنی مبخوس کے ۔
[۲۰ : ۱۲]

بُخْلِ ۔ بخل کرنا ۔ کنجوسی کرنا ۔ مال و متاع کو بوقت ضرورت خرچ کرنے سے روک رکھنا بخل ہے ۔
[۴ : ۵۷ ، ۳۷ : ۴]

بَخِلَ ۔ اس نے بخل کیا ۔ اس نے کنجوسی کی ۔ بُخْلٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۹۲ : ۸]

بَخِلُوْا۔ انھوں نے کنجوسی کی۔ انھوں نے بخل کیا۔ بُخْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۸۰، ۹ : ۷۶]

با۔ دال

بَدَا۔ ظاہر ہو گیا۔ بَدْوٌ اور بَدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۲۸، ۱۲ : ۳۵]

بَدَأَ۔ اس نے شروع کیا۔ اس نے ابتدا کی۔ بَدْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۷۶، ۲۹ : ۲۰]

بِدَارًا۔ جلدی کر کے۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۶]

بَدَأَكُمْ۔ اس نے تم کو پہلے بنایا۔ تم کو شروع میں پیدا کیا۔ بَدْءٌ سے صیغہ ماضی۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۹]

بَدَأْنَا۔ ہم نے پہلے شروع کیا۔ ہم نے ابتدا میں بنایا۔ بَدْءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱ : ۱۰۴]

بَدَءُوْكُمْ۔ انھوں نے پہلے تم سے شروع کیا۔ بَدْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۱۳]

بَدَتْ۔ وہ ظاہر ہوئی۔ بَدْوٌ اور بَدَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۲۲، ۲۰ : ۱۲۱]

بَدْرٍ۔ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام کا نام ہے۔ غزوہ بدر کا مشہور واقعہ ۱۷ رمضان کو یہیں پر واقع ہوا۔

[۳ : ۱۲۳]

بِدْعًا۔ نیا۔ صفت مشبہ ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ [۴۶ : ۹]

بَدَّلَ۔ بدل ڈالا۔ تبدیل کر دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۵۹، ۷ : ۱۶۲]

بَدَّلْنَا۔ ہم نے بدل دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۷ : ۹۵، ۱۶ : ۱۰۱]

بَدَّلْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بدل دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۵۶، ۳۴ : ۱۶]

بَدَّلُوْا۔ انھوں نے بدل دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۴ : ۲۸، ۳۳ : ۲۳]

بَدَّلَهٗ۔ اس کو بدل دیا۔ بَدَّلَ صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۸۱]

بَدَّلَهٗ ۔ اس کو بدل ڈال۔ تَبْدِیْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۵]

بُدْنَ ۔ قربانی کے اونٹ۔ گائے۔ جانور جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائیں۔ واحد بَدَنَۃٌ۔ بُدْنَ۔ میں اونٹ گائے داخل ہے۔ بکری کو بدنہ نہیں کہتے ہیں۔ [۲۲ : ۳۶]

بَدَنِكَ ۔ تیرا بدن۔ بَدَنٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ [۱۰ : ۹۲]

بَدْوِ ۔ جنگل۔ بَدْوٌ کے اصل معنی ظاہر ہونے کے ہیں۔ جنگل میں چونکہ سب چیزیں کھلی اور ظاہر ہوتی ہیں اس لیے اس کا نام بَدْوٌ ہے۔ [۱۲ : ۱۰۰]

بَدِيْعُ ۔ موجد۔ ایجاد کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ ابداع جب اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت ہو کر آتا ہے تو اس کے معنیٰ ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کا بغیر کسی آلہ مادہ، زمان و مکان کے کسی شئے کا ایجاد کرنا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ممکن ہے [۲ : ۱۱۷، ۶ : ۱۰۱]

ب ۔ ر

بِرّ ۔ نیکی کرنا۔ بھلائی کرنا مصدر ہے۔ [۲ : ۴۴، ۱۷۷]

بَرِّ ۔ جنگل۔ زمین۔ خشکی۔ [۵ : ۹۶، ۶ : ۵۹، ۶۳]

بَرُّ ۔ احسان کرنے والا۔ نیک سلوک کرنے والا۔ بِرٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر۔ [۵۲ : ۲۸]

بَرَآءَةٌ ۔ بیزار ہونا۔ خلاصی۔ چھٹکارا۔ مصدر ہے۔ [۴۳ : ۲۶]

بُرَءٰٓؤُا ۔ بیزار۔ بَرِیْئٌ کی جمع ہے۔ [۶۰ : ۴]

بَرَآءَةٌ ۔ بیزاری۔ بیزار ہونا۔ خلاصی۔ چھٹکارا پانا۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۱، ۵۴ : ۴۳]

بَرَّاَهُ ۔ اس کو بری کر دیا۔ تَبْرِئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۶۹]

بَرَدِ ۔ اولے۔ [۲۴ : ۴۳]

بَرْدًا ۔ ٹھنڈک۔ جاڑا۔ ٹھنڈا ہونا مصدر ہے۔ [۲۱ : ۶۹، ۷۸ : ۲۴]

بَرَرَةٍ ۔ نیکوکار ۔ واحد بَرٌّ ۔
[۸۰ : ۱۶]

بَرَزَ ۔ وہ نکلا ۔ بُرُوْزٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۵۴]

بُرِّزَتْ ۔ وہ ظاہر کردی گئی ۔ تَبْرِیْزٌ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب ۔
[۲۶ : ۹۱، ۷۹ : ۳۶]

بَرْزَخٌ ۔ دو چیزوں کے درمیان کی حد ۔ روک ۔ حائل ۔ عالم برزخ موت سے حشر تک کے عالم کا نام ہے ۔
[۲۳ : ۱۰۰، ۵۵ : ۲۰]

بَرَزُوْا ۔ وہ سب نکلے ۔ بُرُوْزٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۵۰، ۴ : ۸۱]

بَرْقٌ ۔ بجلی ۔ بجلی کی چمک ۔
[۲ : ۲۰]

بَرِقَ ۔ وہ خیرہ ہو گئی ۔ ماند پڑ گئی ۔ چندھیا گئی ۔ بَرَقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۷۵ : ۷]

بَرْقِهٖ ۔ اس کی بجلی ۔ بَرْقٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۴ : ۴۳]

بَرَكٰتٍ ۔ برکتیں ۔ واحد بَرَكَةٌ ۔
[۷ : ۹۶، ۱۱ : ۴۸]

بَرَكٰتُهٗ ۔ اس کی برکتیں ۔ بَرَكٰتُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۱ : ۷۳]

بُرُوْجٌ ۔ برجیں ۔ محلات ۔ تاروں کے برج ۔ واحد بُرْجٌ ۔
[۴ : ۷۸، ۸۵ : ۱]

بُرْهَانٌ ۔ دلیل روشن ۔ جمع بَرَاهِیْنَ ۔
[۱۲ : ۲۴، ۲۳ : ۱۱۷]

بُرْهَانٰنِ ۔ دو روشن دلیلیں ۔ بُرْهَانٌ کا مثنیٰ ۔
[۲۸ : ۳۲]

بُرْهَانَكُمْ ۔ تمہاری دلیل ۔ بُرْهَانَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲ : ۱۱۱، ۲۱ : ۲۴]

بَرِیْٓءٌ ۔ بیزار ۔ بے تعلق ۔ بے گناہ ۔
[۶ : ۱۹، ۷۸]

بَرِیْٓـُٔوْنَ ۔ بیزار بے تعلق ۔ واحد بَرِیْٓءٌ ۔
[۱۰ : ۴۱]

بَرِیَّةٌ ۔ مخلوق ۔ خلق ۔ بَرْءٌ سے فَعِیْلَةٌ بمعنی مفعول ہے ۔ جمع ۔ بَرَایَا ۔
[۹۸ : ۶ : ۷]

با ۔ سین

بَسًّا ۔ خلط ملط کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔

توڑنا۔ مصدر ہے۔ [۵۶ : ۵]

بِسَاطًا ۔ بچھونا۔ فرش۔ اسم ہے۔ [۷۱ : ۱۹]

بُسَّتْ ۔ ریزہ ریزہ کر دی گئی۔ آہستہ آہستہ چلائی گئی۔ بَسٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵۶ : ۵]

بَسَرَ ۔ منہ بنایا۔ تیوری چڑھائی۔ بُسُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۷۴ : ۲۲]

بَسْط ۔ کشادگی۔ فراخی۔ کھول دینا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۲۹]

بَسَطَ ۔ اس نے کشادہ کیا۔ بَسْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

بَسَطْتَ ۔ تو نے پھیلایا۔ تو نے دراز کیا۔ تو نے اٹھایا۔ بَسْطٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۸]

بَسْطَةً ۔ کشادگی۔ کشائش۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۴۷]

با ۔ شین

بَشَرًا ۔ آدمی۔ انسان۔ کھال۔ ظاہری جسم۔ [۱۱ : ۲۷، ۱۱۲، ۳۱]

بُشِّرَ ۔ اس کو خوش خبری دی گئی۔ اس کو بشارت دی گئی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۵۸، ۵۹]

بَشِّرْ ۔ تو خوش خبری دے۔ تو خبر دے۔ تَبْشِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۱۷]

بُشْرًا ۔ خوش خبری دینے والی۔ بَشِیْرَةٌ واحد۔ [۷ : ۵۷، ۲۵ : ۴۸]

بَشَّرْتُمُوْنِیْ ۔ تم نے مجھے بشارت دی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع کا ہے۔ نِ وقایہ، یْ ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵ : ۵۴]

بَشَّرْنٰكَ ۔ ہم نے تجھے بشارت دی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۵۵]

بَشَّرْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بشارت دی۔ اس میں ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۰۱، ۱۱۲]

بَشَّرْنٰهَا ۔ ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۷۱]

بَشَّرُوْہُ ۔ انھوں نے اس کو خوشخبری دی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۱ : ۲۸]

بَشِّرْہُ ۔ اس کو خبر دے۔ اس کو بشارت دے۔ اس میں ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۷، ۳۶ : ۱۱]

بَشِّرْھُمْ ۔ تو ان کو خبر دے۔ تو ان کو خوشخبری دے۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۲۱، ۹ : ۳۴]

بُشْرٰی ۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ [۲ : ۹۷، ۳ : ۱۲۶]

بُشْرٰکُمْ ۔ تم کو خوشخبری ہے۔ تمھیں بشارت ہو۔ بُشْرٰی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۷ : ۱۲]

بَشَرَیْنِ ۔ دو آدمی۔ بَشَرٌ کا مثنّٰی بحالت نصب وجر۔ [۲۳ : ۴۷]

بَشِیْرٌ ۔ خوشخبری دینے والا۔ بشارت دینے والا۔ بَشَارَت سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۵ : ۱۹، ۷ : ۱۸۸]

بَصَرٌ ۔ آنکھ۔ بینائی۔ اَبْصَار جمع۔ [۱۷ : ۳۶، ۱۰۷ : ۳]

بَصُرَتْ ۔ اس عورت نے دیکھا۔ بَصَرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۸ : ۱۱]

بَصَرُكَ ۔ تیری نظر۔ تیری آنکھ۔ بَصَرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۰ : ۲۲]

بَصَرَہٗ ۔ اس کی آنکھ۔ اس کی بینائی۔ بَصَر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۵ : ۲۳]

بَصَلِھَا ۔ اس کی پیاز۔ بَصَل مضاف ہے، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۶۱]

بَصِیْرٌ ۔ دیکھنے والا۔ جاننے والا۔ بینا۔ (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔ [۲ : ۹۶، ۱۱۰]

بَصِیْرَۃٌ ۔ بینائی۔ سمجھ۔ دل کی بینائی۔ دلیل۔ جمع۔ بَصَائِر۔ [۷۵ : ۱۴]

با ۔ صاد

بَصَائِرُ ۔ کھلی دلیلیں۔ روشن دلیلیں ۔ واحد بَصِیْرَۃٌ۔ [۶ : ۱۰۴، ۷ : ۲۰۳]

با ۔ ضاد

بِضَاعَۃٌ ۔ پونجی۔ سامانِ تجارت۔

سرمایہ۔ بَضْعٌ سے ماخوذ ہے۔ [١٢ : ١٩]

بِضَاعَتُنَا۔ ہماری پونجی۔ بِضَاعَۃُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [١٢ : ٦٥]

بِضَاعَتُهُمْ۔ ان کی پونجی۔ بِضَاعَۃَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [١٢ : ٦٢، ٦٥]

بِضْعَ۔ چند، کئی۔ دس سے جو کم کر دیا جائے۔ تین سے نو تک بِضْعَ کہلاتا ہے۔ [١٢ : ٤٢]

با ـ طاء

بِطَانَۃً۔ ولی دوست۔ رازدار۔ بھیدی۔ استر۔ جمع بَطَائِنُ۔ [٣ : ١٨]

بَطَائِنُهَا۔ اس کے استر۔ بِطَانَۃٌ مضاف ہے۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [٥٥ : ٥٤]

بَطَرًا۔ اترانا۔ مصدر ہے۔ [٨ : ٤٧]

بَطِرَتْ۔ اترائی۔ اکڑنے لگی۔ بَطَرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [٢٨ : ٥٨]

بَطْشَ۔ سخت پکڑ۔ گرفت۔ پکڑنا۔ مصدر ہے۔ [٨٥ : ١٢]

بَطَشْتُمْ۔ تم نے پکڑا۔ تم نے گرفت کی۔ بَطْشٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [٢٦ : ١٣٠]

بَطْشَتَنَا۔ ہماری پکڑ۔ ہماری گرفت، ہمارا پکڑنا۔ بَطْشَۃَ مصدر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [٥٤ : ٣٦]

بَطَلَ۔ مٹ گیا۔ نابود ہوگیا۔ بُطْلَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [٧ : ١١٨]

بَطَنَ۔ وہ پوشیدہ ہوا۔ وہ چھپا۔ بُطُوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [٦ : ١٢٠، ١٥١، ٧ : ٣٣]

بَطْنِ۔ اندرون۔ پیٹ۔ جمع بُطُوْن۔ [٤٨ : ٢٤]

بَطْنِہٖ۔ اس کا پیٹ۔ بَطْنِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٢٤ : ٤٥، ٣٧ : ١٤٤]

بَطْنِیْ۔ میرا پیٹ۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ہے۔ [٣ : ٣٥]

بُطُوْنَ۔ پیٹ۔ جمع ہے۔ واحد بَطْنٌ۔ [٣٧ : ٦٦، ٥٦ : ٥٣]

بُطُوْنِہٖ ۔ اس کے پیٹ ۔ بُطُوْن مضاف ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۶ : ۶۶]

بُطُوْنِھَا ۔ اس (مؤنث) کے پیٹ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۱۶ : ۶۹ ، ۲۳ : ۲۱]

بُطُوْنِھِمْ ۔ ان کے پیٹ ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۱۷۴ ، ۴ : ۱۰]

با ۔ عین

بَعْث ۔ جی اٹھنا ۔ زندہ کرنا ۔ اٹھا کھڑا کرنا ۔
[۲۲ : ۵ ، ۳۰ : ۵۶]

بَعَثَ ۔ اس نے بھیجا ۔ بَعْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۱۳ ، ۲۴۷]

بُعْثِرَ ۔ وہ اٹھایا گیا ۔ وہ الٹ پلٹ کیا گیا ۔ بَعْثَرَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۱۰۰ : ۹]

بُعْثِرَتْ ۔ وہ اٹھائی گئی ۔ بَعْثَرَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۸۲ : ۴]

بَعْثُکُمْ ۔ تمہارا جلانا ۔ تمہارا زندہ کرنا ۔ بَعْثٌ مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۳۱ : ۲۸]

بَعَثْنَا ۔ ہم نے بھیجا ۔ ہم نے کھڑا کیا ۔ ہم نے اٹھایا ۔ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۵ : ۱۲ ، ۷ : ۱۰۳]

بَعَثَنَا ۔ اس نے ہم کو اٹھایا ۔ بَعَثَ فعل ماضی ، نا ضمیر جمع متکلم ۔
[۳۶ : ۵۲]

بَعَثْنٰکُمْ ۔ ہم نے تم کو اٹھا کھڑا کیا ۔ بَعَثْنَا ۔ فعل ماضی ، کُمْ ضمیر جمع متکلم ۔
[۲ : ۵۶]

بَعَثْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو اٹھایا ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔
[۱۸ : ۱۲ : ۱۹]

بَعَثَہٗ ۔ اس نے اس کو زندہ کیا ۔ اس کو جِلایا ۔ بَعَثَ فعل ماضی ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۵۹]

بَعْدِ ۔ پیچھے ۔ ظرف زمان ہے
[۲ : ۲۷ ، ۸۲]

بُعْدًا ۔ دوری ۔ ہلاکت ، لعنت ۔
[۴۳ : ۳۸]

بَعُدَتْ ۔ وہ دور معلوم ہوئی وہ دور لگی ۔ بُعْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۹ : ۴۲]

بَعِدَتْ - وہ دور ہوئی۔ وہ ہلاک ہوئی۔ ملعون ہوئی۔ بُعْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۹۵ : ۱۱]

بَعْدَكَ - تیرے پیچھے۔ تیرے بعد۔ بَعْدِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۸۵ : ۲۰]

بَعْدِكُمْ - تمہارے پیچھے۔ تمہارے بعد۔ بَعْدِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۳۳ : ۲]

بَعْدِهٖ - اس کے بعد۔ اس کے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[، ۵۱ : ۲]

بَعْدِهَا - اس کے بعد۔ بَعْدَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۱۰ : ۱۶ ، ۱۵۳ : ۷]

بَعْدِهِمْ - ان کے بعد۔ ان کے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۶ ، ۲۵۳ : ۲]

بَعْدِهِنَّ - ان کے بعد۔ ان کے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۵۸ : ۲۲]

بَعْدِی - میرے بعد۔ میرے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۵۰ : ۷ ، ۱۳۳ : ۲]

بَعْضٍ - کچھ۔ ٹکڑا۔ تھوڑا حصہ۔
[۵۴ : ۱۱ ، ۱۵۸ : ۶]

بَعْضُكُمْ - تمہارے بعض۔ تم میں سے بعض۔ بَعْضُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۸۳ ، ۳۶ : ۲]

بَعْضُنَا - ہمارے بعض۔ ہم میں بعض۔ بعض مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۲۸ : ۶ ، ۶۴ : ۳]

بَعْضُهٗ - اس کا بعض۔ بَعْضُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۶ : ۱۲ ، ۳۷ : ۸]

بَعْضُهَا - اس کا بعض۔ بَعْضُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۷۳ : ۲ ، ۴ : ۱۳]

بَعْضُهُمْ - ان کے بعض۔ بَعْضُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲۵ ، ۹ : ۲]

بَعْلاً - ایک بت کا نام۔ شوہر۔ خاوند۔
[۱۲۵ : ۳۷]

بَعْلُهَا - اس (عورت) کا شوہر۔ اس کا خاوند۔ بَعْلُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۲۸ : ۴]

بَعْلِی - میرا خاوند۔ میرا شوہر۔ بَعْلِ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۷۲]

بَعُوْضَةً ۔ مچھر۔ بَعْضٌ سے مشتق ہے۔ [۲ : ۲۶]

بُعُوْلَتِهِنَّ ۔ ان کے شوہر۔ ان کے خاوند۔ بَعْلٌ کی جمع بُعُوْلٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱]

بَعِیْدٍ ۔ دور۔ بُعْدٌ سے مشتق ہے۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۱۷۶، ۱۰ : ۱۳]

بَعِیْرٍ ۔ اونٹ۔ شتر۔ اسم جنس ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جاتا ہے۔ [۱۲ : ۶۵، ۷۲]

با ـ غین

بِغَاءٍ ۔ بدکاری۔ زناکاری۔ [۲۴ : ۳۳]

بِغَالَ ۔ خچر۔ واحد۔ بَغْلٌ [۱۶ : ۸]

بَغَتْ ۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے بغاوت کی۔ بَغْیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۹]

بَغْتَةً ۔ ایک دم۔ اچانک۔ یکایک۔ [۶ : ۳۱، ۴۴، ۴۷]

بَغْضَاءُ ۔ بغض۔ نفرت۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۱۴، ۶۴]

بَغَوْا ۔ انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے بغاوت کی۔ بَغْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۲۷]

بَغْیٌ ۔ سرکشی۔ زیادتی۔ ضد۔ مصدر ہے۔ [۷ : ۳۳، ۴۲ : ۳۹]

بَغٰی ۔ اس نے سرکشی۔ اس نے زیادتی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۷۶، ۳۸ : ۲۲]

بُغِیَ ۔ (اس پر) زیادتی کی گئی۔ بَغْیٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۶۰]

بَغِیًّا ۔ بدکار۔ بَغْیٌ سے صفت مشبہ۔ [۱۹ : ۲۰، ۲۸]

بَغْیُکُمْ ۔ تمہاری سرکشی، بَغْیُ مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۲۳]

بَغْیِهِمْ ۔ ان کی سرکشی، بَغْیِ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۶]

با ـ قاف

بَقَر۔ بیل۔ گائے۔ اسم جنس ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
[۶ : ۱۴۴، ۱۴۶]

بَقَرَاتٍ۔ گائیں۔ واحد بَقَرَةٌ۔
[۱۲ : ۴۳، ۴۶]

بَقَرَةٌ۔ گائے۔ واحد ہے، اس کی جمع بَقَرٌ اور بَقَرَاتٌ آتی ہے۔
[۲ : ۶۷، ۶۹]

بُقْعَةٌ۔ زمین۔ قطعہ زمین۔ بِقَاعٌ اور بُقَعٌ جمع۔
[۲۸ : ۳۰]

بَقْلِهَا۔ اس کا ساگ۔ اس کی ترکاری۔ بَقْل مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۱]

بَقِيَ۔ وہ بچا۔ وہ باقی رہا۔ بَقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷۸]

بَقِيَّةٌ۔ بچی ہوئی چیزیں۔ باقی ماندہ۔ بچا ہوا۔ بَقَاءٌ سے صفت مشبّہ۔ جمع بقایا۔
[۲ : ۲۴۸]

با ـ کاف

بِكَ۔ تجھ سے۔ تیرے ساتھ۔ تیرے متعلق۔ ب حرف جر، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۳۶، ۴، ۴۱]

بَكَتْ۔ وہ روئی۔ بُكَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴۴ : ۲۹]

بِكْرٌ۔ بن بیاہی۔ کنواری۔ دوشیزہ۔
[۲ : ۶۸]

بُكْرَةً۔ صبح۔ دن کا اوّل حصہ۔
[۱۹ : ۱۱، ۶۲]

بِكُمْ۔ تم سے۔ تم کو۔ تمہارے ساتھ۔ ب حرف جر، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مجرور متصل۔
[۲ : ۵۰، ۱۴۸]

بُكْمٌ۔ گونگے۔ واحد اَبْكَمُ۔
[۲ : ۱۸، ۱۷۱]

بَكَّةَ۔ مکہ معظمہ کا نام ہے۔
[۳ : ۹۶]

بُكِيًّا۔ روتے ہوئے۔ واحد بَاكِيٌ۔
[۱۹ : ۵۸]

با ۔ لام

بَلْ ۔ بلکہ۔ (حرف اضراب)
[۲: ۸۸، ۱۰۰]

بَلَآءٌ ۔ آزمائش۔ امتحان۔ تکلیف۔ مصدر ہے۔
[۸: ۱۷]

بِلَادٌ ۔ شہر۔ بستیاں۔ واحد بَلَدٌ۔
[۳: ۱۹۶، ۴۰: ۴]

بَلْغٌ ۔ کافی ہونا۔ پہنچا دینا۔ مصدر ہے۔
[۳: ۲۰، ۵: ۹۲]

بَلَدٌ ۔ شہر۔ جمع۔ بِلَادٌ
[۱۴: ۳۵]

بَلَغَ ۔ وہ پہنچا۔ بُلَاغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶: ۱۹، ۱۲: ۲۲]

بَلِّغْ ۔ تو پہنچا دے۔ تَبْلِيْغٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۵: ۶۷]

بَلَغَا ۔ وہ دونوں پہنچے۔ بُلُوْغٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔
[۱۸: ۶۱]

بَلَغْتُ ۔ میں پہنچا۔ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۹: ۸]

بَلَغْتَ ۔ تو پہنچا۔ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸: ۷۶]

بَلَّغْتَ ۔ تو نے تبلیغ کی۔ تَبْلِيْغٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۵: ۶۷]

بَلَغْنَ ۔ وہ (عورتیں) پہنچیں۔ بُلُوْغٌ سے ماضی جمع مؤنث غائبہ
[۲: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۴]

بَلَغْنَا ۔ ہم پہنچے۔ بُلُوْغٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۶: ۱۲۸]

بَلَغَنِيَ ۔ مجھے آ پہنچا۔ بَلَغَ صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۳: ۴۰]

بَلَغُوْا ۔ وہ پہنچے۔ بُلُوْغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴: ۶، ۳۴: ۴۵]

بَلَوْنٰهُمْ ۔ ہم نے اُن کو آزمایا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷: ۱۶۸، ۶۸: ۱۷]

بَلَوْنَا ۔ ہم نے آزمایا۔ بَلَآءٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۶۸: ۱۷]

بَلٰى ۔ ہاں۔ کیوں نہیں۔ حرف ایجاب۔ [۲: ۸۱، ۱۱۲]

بَلِيْغًا ۔ اثر کرنے والا۔ پہنچنے والا۔ بلاغت والا۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۴: ۶۳]

بَا - مِیم

بِمَ - کس چیز کے ساتھ۔ کیا چیز ہے۔ ب حرف جر ہے۔ اور ما استفہامیہ ہے۔
[۱۵ : ۵۴، ۲۷ : ۳۵]

بِمَا - اس چیز سے۔ ب کے بعد ما مصدریہ بھی بن سکتا ہے اور موصولہ بھی۔
[۲ : ۴، ۱۰، ۴]

بِمَنْ - اس کے ساتھ۔ اس کو۔ ب حرف جار۔ مَن مجرور۔
[۱۷ : ۵۵، ۱۶ : ۱۲۵]

بَا - ن

بِنَا - ہمارے ساتھ۔ ہم کو۔ ب حرف جر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۹ : ۵۲، ۲۰ : ۳۵]

بِنَاءً - چھت۔ عمارت۔ جو چیز بنائی جائے۔ بناؤ کہلاتی ہے۔
[۲ : ۲۲، ۴۰ : ۶۴]

بَنَّآءٍ - عمارت بنانے والا۔ بِنَاءٌ سے مشتق ہے۔
[۳۸ : ۳۷]

بَنَاتٍ - بیٹیاں۔ واحد بِنْتٌ
[۶ : ۱۰۰، ۴۳ : ۱۶]

بَنَاتِكَ - تیری بیٹیاں۔ بَنَاتُ مضاف، کَ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۰، ۳۳ : ۵۹]

بَنَاتُكُمْ - تمہاری بیٹیاں۔ بَنَاتُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴ : ۲۳]

بَنَاتِیْ - میری بیٹیاں۔ بنات مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۷۸، ۱۵ : ۷۱]

بَنَانٍ - پوریں۔ انگلیوں کے سرے۔ واحد بَنَانَۃٌ۔
[۸ : ۱۲]

بَنَانَهٗ - اس کی پوریں۔ بَنَان مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔
[۷۵ : ۴]

بَنَوْا - انھوں نے بنایا۔ بِنَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۱۰]

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ - بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔
[۱۰ : ۹۰]

بَنُوْنَ - بیٹے۔ واحد اِبْنٌ
[۱۸ : ۴۶]

بَنِیَّ - میرے بیٹو۔ میرے بیٹے۔

[۲ : ۱۳۲، ۱۲ : ۶۷]

بُنَیَّ ۔ میرے بیٹے ۔ میرے پیارے بیٹے ۔ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ بُنَیّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۱۱ : ۴۲، ۱۲ : ۵]

بَنِیْ آدَمَ ۔ آدم علیہ السلام کے بیٹے ۔ بنی مضاف، آدَمَ مضاف الیہ۔
[۷ : ۲۶، ۲۷، ۳۱]

بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ ۔ بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔
[۲ : ۴۰، ۴۷، ۸۳]

بُنْیَانٌ ۔ عمارت ۔ دیوار ۔ مصدر بمعنی مفعول ۔
[۶۱ : ۴]

بُنْیَانَہٗ ۔ اس کی عمارت ۔ بُنْیَانَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۹ : ۱۰۹]

بُنْیَانَھُمْ ۔ ان کی عمارت ۔ بُنْیَانَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۲۶]

بَنِیْنَ ۔ بیٹے ۔ واحد ۔ اِبْنٌ
[۳ : ۱۴، ۶ : ۱۰۰]

بَنَیْنَا ۔ ہم نے بنایا، ہم نے تیار کیا ۔ بِنَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۷۸ : ۱۲]

بَنَیْنٰھَا ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ اس کو تیار کیا ۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔
[۵۰ : ۶، ۵۱ : ۴۷]

بَنِیْہِ ۔ اُس کے بیٹے بَنِیْ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۳۲، ۱۳۳]

بَنٰھَا ۔ اس کو بنایا۔ بِنَاءٌ سے ماضی ۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۷۹ : ۲۷، ۹۱ : ۵]

با ۔ واوٗ

بَوَارِ ۔ ہلاکت ۔ تباہی ۔ مصدر ہے۔
[۱۴ : ۲۸]

بَوَّاَکُمْ ۔ اس نے تم کو جگہ دی ۔ تَبْوِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۷۴]

بَوَّاْنَا ۔ ہم نے جگہ دی ۔ ہم نے ٹھکانہ دیا۔ تَبْوِیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۱۰ : ۹۳، ۲۲ : ۲۶]

بُوْرًا ۔ ہلاک ہونے والے ۔ تباہ ہونے والے ۔ واحد بَائِرٌ
[۲۵ : ۱۸، ۴۸ : ۱۲]

بُورِكَ ۔ اس کو برکت دی گئی۔ وہ برکت دیا گیا۔ مُبَارَكَةٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۷ : ۸]

با ۔ ھا

بِهٖ ۔ اس کے ساتھ۔ ب حرف جر ہے، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵، ۲۶، ۴۱]

بِهَا ۔ اس کے ساتھ۔ اس کو۔ ب حرفِ جر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۹۹، ۱۳۲، ۱۸۸]

بُهِتَ ۔ وہ ششدر ہو گیا۔ وہ مبہوت ہو گیا۔ بَهْتٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵۸]

بُهْتَانٌ ۔ بہتان۔ سخت جھوٹ۔ جو سننے والوں کو حیران کر دے۔
[۶۰ : ۱۲، ۲۴ : ۱۶]

بَهْجَةٍ ۔ رونق۔ تازگی۔ فرحت و مسرت۔ خوبی۔
[۲۷ : ۶۰]

بِهِمْ ۔ ان کے ساتھ۔ ان کو۔ ب حرف جر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵، ۱۶۶]

بِهِمَا ۔ ان دونوں میں۔ ان دونوں کے ساتھ۔ ب حرف جر، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵۸، ۴ : ۱۳۵]

بِهِنَّ ۔ ان عورتوں کے ساتھ۔ ان عورتوں کے بدلہ۔ ب حرف جر، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۴ : ۲۳، ۳۳ : ۵۲]

بَهِيجٍ ۔ بارونق۔ نفیس۔ تروتازہ۔
[۲۲ : ۵، ۵۰ : ۷]

بَهِيمَةُ ۔ چوپایہ۔ چرنے والے جانور۔ جمع بَهَائِمُ۔
[۲۲ : ۲۸، ۳۴]

با ۔ یا

بِيْ ۔ میرے ساتھ۔ مجھ کو۔ ب حرف جر، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۱۸۶، ۵ : ۱۱۵]

بَيَاتًا ۔ رات میں آ پڑنا۔ شبخون مارنا۔ مصدر ہے۔
[۷ : ۴، ۹۷]

بَيَانٌ ۔ کھلی بات۔ بیان۔ وضاحت۔ بولنا۔ مصدر ہے۔
[۳ : ۱۳۸]

بَيَانَهُ ۔ اس کا بیان کرنا۔ بَیان

مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۵ : ۱۹]

بَیْت ۔ گھر۔ جمع، بُیُوْت ۔ [۲ : ۱۲۵، ۱۵۸]

اَلْبَیْتَ الْحَرَامَ ۔ خانہ کعبہ۔ محترم گھر۔ حرمت والا گھر۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب فرماتے ہیں۔ حرام وہ جگہ جہاں بند رہنا چاہیے۔ چونکہ خانہ کعبہ میں آدمی یا جانور کو مارنا۔ درخت یا گھاس اکھاڑنا منع ہے اس لیے اسے بیت الحرام کہا گیا ہے۔ [۵ : ۲، ۹۷]

بَیْتُ الْعَنْکَبُوْت ۔ مکڑی کا گھر۔ بَیْتُ مضاف، اَلْعَنْکَبُوْت مضاف الیہ۔ [۲۹ : ۴۱]

اَلْبَیْت الْعَتِیْق ۔ خانہ کعبہ بزرگ گھر۔ جو چیز متقدم زمانے یا رتبہ میں مقدم ہو اسے عتیق کہتے ہیں۔ چونکہ خانہ کعبہ دنیا میں خدا کا پہلا گھر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو تباہی اور بربادی سے ہمیشہ آزاد رکھا اس لیے اسے عتیق کہا گیا۔ [۲۲ : ۳۳]

اَلْبَیْت الْمَعْمُوْرِ ۔ آباد گھر۔ خانہ کعبہ جو حاجیوں سے آباد رہتا ہے آسمان ہفتم پر کعبہ کے محاذی ایک گھر جو فرشتوں کی کثرت سے آباد رہتا ہے۔ [۵۲ : ۴]

بَیْتَکَ ۔ تیرا گھر۔ بَیْت مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۵، ۱۴ : ۳۷]

بَیْتِہٖ ۔ اس کا گھر۔ بَیْت مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۰۰]

بَیْتِھَا ۔ اس (عورت) کا گھر۔ بَیْتِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۳]

بَیْتِیَ ۔ میرا گھر۔ بَیْتِ مضاف، یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۲۵، ۲۲ : ۲۶]

بِئْر ۔ کنواں۔ جمع آبار۔ [۲۲ : ۴۵]

بِئْسَ ۔ برا ہے۔ [۲ : ۱۰۲، ۱۲۶]

بِئْسَمَا ۔ برا ہے جو کچھ۔ بری ہے وہ چیز۔ مَا بمعنی شے کے تمیز ہے۔ [۲ : ۹۰، ۹۳]

بَیْضٌ ۔ انڈے۔ بَیْضَۃٌ واحد۔ [۳۷ : ۴۹]

بِیْضٌ ۔ سفید چیزیں۔ مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ جمع ہے۔ واحد مذکر اَبْیَضُ۔ واحد مؤنث بَیْضَآءُ [۳۵ : ۲۷]

بَیْضَآءَ ۔ سفید۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث۔
[۲۰ : ۲۲ ، ۲۷ : ۱۲]

بَیْعَ ۔ فروخت، بیچنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۷۵ ، ۶۲ : ۹]

بِیَعٌ ۔ عبادت خانے۔ واحد بِیْعَةٌ
[۲۲ : ۴۰]

بَیْعِکُمْ ۔ تمہارا سودا کرنا تمہارا لین دین کرنا۔ بَیْع مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۱۱۱]

بَیْنَ ۔ درمیان۔ بیچ۔ دو چیزوں کے درمیان اور بیچ کو کہتے ہیں۔
[۲ : ۶۸ ، ۹۷]

بَیِّنٌ ۔ ظاہر۔ کھلی۔ بَیَانٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۸ : ۱۵]

بَیَّنَّا ۔ ہم نے بیان کر دیا۔ ہم نے واضح کر دیا۔ تَبْیِیْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۱۱۸ ، ۳ : ۱۱۸]

بَیِّنَاتٌ ۔ دلیلیں۔ روشن دلیلیں۔ معجزات۔ واحد بَیِّنَةٌ۔
[۲ : ۸۷ ، ۹۲ ، ۱۵۹]

بَیَّنّٰهُ ۔ ہم نے اس کو بیان کیا۔ بَیَّنَّا ماضی جمع متکلم، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵۹]

بَیْنَكَ ۔ تیرے درمیان۔ بَیْنَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۷۸ ، ۴۱ : ۵]

بَیْنَكُمْ ۔ تمہارے درمیان۔ بَیْنَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۸۸ ، ۵ : ۱۰۶]

بَیْنَنَا ۔ ہمارے درمیان۔ بَیْنَ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم، مضاف الیہ۔
[۳ : ۶۴ ، ۵ : ۲۵]

بَیَّنُوْا ۔ انھوں نے بیان کیا۔ تَبْیِیْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۰]

بَیِّنَةٍ ۔ کھلی دلیلیں۔ واضح دلیلیں۔
[۶ : ۵۷ ، ۷ : ۷۳]

بَیْنَهٗ ۔ اس کے درمیان بَیْنَ مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۳۰ ، ۴ : ۷۳]

بَیْنَهَا ۔ اس کے درمیان۔ بَیْنَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۳۰ ، ۵۵ : ۴۴]

بَیْنَهُمْ ۔ ان کے درمیان۔ بَیْنَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۱۳ ، ۱۸۲ ، ۲۱۳]

بَيْنَهُمَا ۔ ان دونوں کے درمیان
بَيْنَ مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ
مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۳۵، ۱۲۸]

بَيْنَهُنَّ ۔ ان عورتوں کے درمیان
بَيْنَ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع
مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۶۵ : ۱۲]

بَيْنِي ۔ میرے درمیان۔
بَيْنَ مضاف، ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۹، ۵۸]

بُيُوتِ ۔ گھر۔ جمع اس کی واحد
بَيْتٌ ۔
[۲۴ : ۳۶]

بُيُوتِكُمْ ۔ تمہارا گھر۔ بُيُوتِ
مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۳ : ۴۹، ۱۵۴]

بُيُوتِكُنَّ ۔ تمہارے (عورتوں کے)
گھر۔ بُيُوتِ مضاف، كُنَّ
ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۳۳، ۳۴]

بُيُوتَنَا ۔ ہمارے گھر۔ بُيُوتَ
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۳۳ : ۱۳]

بُيُوتَهُمْ ۔ ان کے گھر۔
بُيُوتَ مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۹ : ۲]

بُيُوتِهِنَّ ۔ ان (عورتوں کے)
گھر۔ بُيُوتِ مضاف، هِنَّ
ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۶۵ : ۱]

بَئِيسٍ ۔ سخت۔ بَأْسٌ
اور بُؤْسٌ سے صفت مشبہ
کا صیغہ ہے۔ [۷ : ۱۶۵]

ت

ت ۔ قسم ہے۔ (حرف جر ہے)
اس کے معنی قسم کے ہیں۔ یہ صرف
اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ جیسے
تَاللّٰهِ ۔ (قسم ہے اللہ کی)
جب یہ فعل مستقبل کے شروع میں
آتی ہے تو تانیث پر دلالت کرتی
ہے۔ اور حالت وقف میں "ہا"
بن جاتی ہے۔ فعل ماضی کے آخر
میں جب اس پر پیش ہوتا ہے
تو ضمیر واحد متکلم کے لیے آتی ہے
اور جب زبر ہوتا ہے تو واحد مذکر
کے لیے مخاطب کی ضمیر ہوتی ہے۔
جیسے أَنْعَمْتَ اور جب زیر
ہوتا ہے تو واحد مؤنث حاضر کی
ضمیر کے لیے آتی ہے جیسے جِئْتِ۔

تا ۔ الف

تَابَ ۔ اس نے توبہ کی۔ وہ گناہ سے باز آیا۔ تَوْبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۴،۳۷ : ۲]

تَابَا ۔ ان دونوں نے توبہ کی۔ وہ دونوں باز آگئے۔ تَوْبَۃٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔
[۱۶ : ۴]

تَابِعٍ ۔ پیروی کرنے والا۔ تَبَعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۴۵ : ۲]

تَابِعِيْنَ ۔ ساتھ رہنے والے۔ پیروی کرنے والے۔ واحد تَابِعٌ تَابِعِيْنَ سے وہ لوگ مراد ہیں جو گھر میں بچا کھچا کھانے کو پیچھے ہولیں۔ اگرچہ مرد ہوں۔ مگر عورتوں سے کچھ غرض مطلب نہ رکھیں۔ جیسے خواجہ سرا یا کوئی بڈھا پھوس وغیرہ۔
[۳۱ : ۲۴]

تَابُوْا ۔ انھوں نے توبہ کی۔ تَوْبَۃٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۸۹ : ۳ ، ۱۶۰ : ۲]

تَابُوْتِ ۔ صندوق۔ [۳۹:۲۰]

تَاْبٰى ۔ وہ انکار کرتی ہے۔ اِبَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۸ : ۹]

تَاْتِ ۔ وہ (جماعت) آوے۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۰۲ : ۴]

تَاْتُوْنَنَا ۔ تم ہمارے پاس آتے ہو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم
[۲۸ : ۳۷]

تَاْتُوْنِيْ ۔ تم میرے پاس لاؤ گے۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم ہے۔
[۶۰ : ۱۲]

تَاْتِهِمْ ۔ تو ان کے پاس لاتا ہے۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اس کے ساتھ لَمْ کے آنے سے ی گر جاتی ہے۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۰۳ : ۷]

تَاْتِيَ ۔ تو لے آوے۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۲ : ۱۷]

تَاْتِيْ ۔ وہ آئے گی۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۰ : ۴۴ ، ۱۱۱ : ۱۶]

تَاْتِيَنَّكُمْ ۔ وہ تمھارے پاس آتی ہے۔ وہ تمھارے پاس آئے گی۔ تَاْتِيْ ۔ مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۸۷، ۴۰ : ۵۰]

تَأْتِيَنَا ۔ تو ہمارے پاس آئے۔ تو ہمارے پاس لے آئے۔ تَأْتِيْ مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۵ : ۷]

تَأْتِيَنَّكُمْ ۔ وہ تمھارے پاس ضرور آئے گی۔ تَأْتِيَنَّ مضارع واحد مؤنث غائب بانون تاکید، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۳]

تَأْتِيَهُمْ ۔ تو ان کے پاس آتا ہے۔ تو ان کے پاس لے آئے گا۔ تَأْتِيْ مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۵]

تَأْتِيَهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آتی ہے۔ وہ ان کے پاس آئے گی۔ تَأْتِيْ مضارع واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۵۸، ۱۲ : ۱۰۷]

تَأْثِيْمٌ ۔ گنہگاری۔ گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔ مصدر۔ [۵۲ : ۲۳]

تَأْجُرَنِيْ ۔ تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری مزدوری کرے گا۔ أَجْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۸ : ۲۷]

تَأْخُذْ ۔ تو پکڑے۔ أَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۹۴]

تَأْخُذُكُمْ ۔ تم کو آ پکڑے۔ أَخْذٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۲]

تَأْخُذُوْا ۔ تم لے لو۔ أَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۲۹، ۴ : ۲۰]

تَأْخُذُوْنَهٗ ۔ تم اس کو لیتے ہو۔ تم اس کو لو گے۔ أَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۲۰، ۲۱]

تَأْخُذُوْنَهَا ۔ تم اس کو لوگے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۴۸ : ۲۰]

تَأْخُذُهٗ ۔ وہ اس کو پکڑتی ہے۔ وہ اس کو آ لیتی ہے۔ تَأْخُذُ مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۵]

تَأْخُذُهُمْ ۔ وہ ان کو آ پکڑے گا۔ وہ ان کو آ لے گی۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۴۹]

تَأَخَّرَ ۔ وہ پیچھے رہا۔ وہ پیچھے ہوا۔ تَأَخُّرٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۳]

تَاَذَّنَ۔ اس نے سُنا دیا۔ اس نے پکار دیا۔ اس نے خبر کر دی۔ تَاَذُّنٌ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۷، ۱۴ : ۷]

تَارِكٌ چھوڑنے والا۔ تَرْكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱ : ۱۲]

تَارِكُوْا۔ چھوڑنے والے۔ تَارِكٌ واحد۔ ۳۷ : ۳۶

تَارِكِيْ۔ چھوڑنے والے۔ تَارِكٌ واحد۔ [۱۱ : ۵۳]

تَارَةً۔ مرتبہ۔ دفعہ۔ باری باری۔ [۱۷ : ۶۹، ۲۰ : ۵۵]

تَاْسَ۔ تو غم کھاتا ہے۔ تو غم کھائے گا۔ اَسًى سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۶، ۶۸]

تَاْسِرُوْنَ۔ تم قید کرتے ہو۔ تم اسیر کرتے ہو۔ اَسْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۲۶]

تَاْسَوْا۔ تم غم کھاؤ۔ اَسًى سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۷ : ۲۳]

تَاْفِكَنَا۔ تو ہم کو پھیر دے گا۔ [۴۶ : ۲۲]

تَاْكُلُ۔ وہ کھائے۔ وہ کھاتی ہے۔ وہ کھائیگی۔ اَكْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۳۶، ۴۱]

تَاْكُلُوْا۔ تم کھاؤ۔ تم کھا جاؤ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۲ : ۱۸۸، ۳ : ۱۳۰]

تَاْكُلُوْنَ۔ تم کھاتے ہو۔ تم کھاؤگے۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۹، ۱۲ : ۴۷]

تَاْكُلُوْهَا۔ تم اس کو کھاتے رہو۔ اس میں ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۶]

تَاْكُلُهٗ۔ وہ اس کو کھائے۔ وہ اس کو کھانے لگے۔ تَاْكُلُ مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۳]

تَاْلَمُوْنَ۔ تم درد مند ہوتے ہو۔ تم تکلیف پاتے ہو۔ مضارع کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۴]

تَالِيَاتِ۔ تلاوت کرنے والیاں۔ پڑھنے والیاں۔ تِلَاوَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۷ : ۳]

تَاْمُرُكَ۔ وہ تجھے حکم دیتی ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۸۷]

تَأْمُرُنَا ۔ تو ہم کو حکم دیتا ہے
اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر
حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲۵ : ۶۰]

تَأْمُرُوْنَ۔ تم حکم دیتے ہو۔
تم حکم کرتے ہو۔ اَمْرٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۴۴، ۳ : ۱۱۰]

تَأْمُرُوْنِّیْ۔ تم مجھ کو حکم دیتے
ہو۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم
[۳۹ : ۶۴]

تَأْمُرُهُمْ۔ وہ ان کو
حکم دیتی ہے۔ تَأْمُرُ مضارع
واحد مؤنث غائب، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۵۲ : ۳۲]

تَأْمُرِیْنَ۔ تو حکم دیتی ہے۔
اَمْرٌ سے مضارع واحد مؤنث
حاضر۔ [۲۷ : ۳۳]

تَأْمَنَّا۔ تو ہم کو امین بناتا ہے۔
اَمَانَةٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۲ : ۱۱]

تَأْمَنْهُ۔ تو اس کے پاس
امانت رکھتا ہے۔ تو اس کو
امین بنائے۔ اس میں ہٗ ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۷۵]

تَأْوِیْلُ۔ تعبیر بتانی۔ بیان
حقیقت۔ درست معنیٰ بتانا۔
مصدر ہے۔ [۱۲ : ۱۰۰، ۱۸ : ۸۲]

تَأْوِیْلَهٗ۔ اس کی حقیقت۔
اس کی تعبیر۔ تَأْوِیْلُ مضاف،
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۳ : ۷، ۷ : ۵۳]

تَائِبَاتٌ۔ توبہ کرنے والیاں۔
باز آنے والیاں۔ واحد تَائِبَةٌ
تَوْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
[۶۶ : ۵]

تَائِبُوْنَ۔ باز آنے والے۔
توبہ کرنے والے۔ تَوْبَةٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۹ : ۱۱۲]

تا ۔ با

تُبْ۔ تو معاف کر۔ تو توبہ
قبول کر۔ تَوْبَةٌ سے امر واحد
مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۸]

تَبَّتْ۔ وہ ہلاک ہوا۔ وہ ٹوٹ
گیا۔ تَبٌّ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۱۱۱ : ۱]

تَبَابٌ۔ ہلاکت۔ سدا۔
خسارے میں رہنا۔ مصدر ہے
[۴۰ : ۳۷]

تَبَارًا۔ ہلاک کرنا۔ ہلاکت۔

مصدر ہے۔ [۲۸ : ۷۱]

تَبَارَكَ ۔ وہ بہت برکت والا ہے۔ بابرکت ہوا۔ تَبَارُكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۴ : ۲۳، ۵۴ : ۷]

تُبَاشِرُوهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) سے ملتے ہو۔ مُبَاشَرَتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۸۲ : ۲]

تَبَايَعْتُمْ ۔ تم نے سودا کیا۔ تم نے خرید و فروخت کی۔ تَبَايُعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۸۲ : ۲]

تُبْتُ ۔ میں نے توبہ کی۔ میں باز آیا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔

[۱۴۳ : ۷، ۱۸ : ۴]

تَبَّتْ ۔ وہ ہلاک ہوئی۔ وہ لوٹ گئی۔ وہ خسارے میں رہی۔ تَبَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱ : ۱۱۱]

تَبْتَغُوا ۔ تم چاہتے ہو۔ تم تلاش کرتے ہو۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۴ : ۴، ۱۹۸ : ۲]

تَبْتَغُونَ ۔ تم چاہتے ہو۔ تم تلاش کرتے ہو۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۹۴ : ۴]

تَبْتَغِي ۔ تو چاہتا ہے۔ تو تلاش کرتا۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳۵ : ٦]

تَبَتَّلْ ۔ تو کٹ جا۔ منقطع ہو جا۔ تَبَتُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۸ : ۷۳]

تُبْتُمْ ۔ تم نے توبہ کی۔ تم باز آ گئے۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۹، ۲۷۹ : ۲]

تَبْتَئِسْ ۔ تو غم کھائے۔ تو غمگین ہوئے۔ اِبْتِئَاسٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۶۹ : ۱۲، ۳۶ : ۱۱]

تَبْتِيلًا ۔ سب سے الگ ہونا۔ منقطع ہو جانا۔ سب سے کٹ جانا مصدر ہے۔

[۸ : ۷۳]

تَبْخَسُوا ۔ تم کم دینے لگو۔ تم گھٹاتے رہو۔ بَخْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۵ : ۱۱، ۸۵ : ۷]

تَبْخَلُوا ۔ تم بخل کرنے لگو۔ تم کنجوسی کرو گے۔ بُخْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۸ : ۴۷]

تُبْدَ ۔ وہ ظاہر کی جائے۔ اِبداء

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۵ : ۱۰۱]
تُبَدَّلُ۔ وہ بدلی جائے گی۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث۔ [۱۴ : ۴۸]

تُبَدِّلَ۔ تو بدلے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۵۲]

تُبْدُوْا۔ تم ظاہر کرو۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۷۱، ۲۸۴]

تُبْدُوْنَ۔ تم ظاہر کرتے ہو۔ تم ظاہر کروگے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۳۳، ۵ : ۹۹]

تُبْدُوْنَهَا۔ تم اس کو ظاہر کرتے ہو۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۹۱]

تُبْدُوْهُ۔ تم اس کو ظاہر کروگے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۳ : ۲۹]

تُبْدِیْ۔ وہ ظاہر کردیتی۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۸ : ۱۰]

تَبْدِیْلٌ۔ بدلنا۔ تبدیلی۔ بدل ڈالنا۔ مصدر ہے۔
[۱۰ : ۶۴]

تُبَذِّرْ۔ تو بےجا خرچ کرے۔ تَبْذِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اس سے پہلے لا نافیہ ہے۔
[۱۷ : ۲۶]

تَبْذِیْرًا۔ بیجا خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۲۶]

تَبَرَّأَ۔ وہ بیزار ہوا۔ اس نے بیزاری ظاہر کی۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۶]

تَبَرَّأْنَا۔ ہم بیزار ہوگئے۔ ہم نے بیزاری کا اظہار کیا۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۶۳]

تَبَرُّجٌ۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ نمائش کرنا۔ خودنمائی کرنا۔ بروزن تَفَعُّلٌ مصدر۔
[۳۳ : ۳۳]

تَبَرَّجْنَ۔ یہ کہ تم بناؤ سنگھار کرنے لگو۔ تم دکھاتی پھرو۔ تَبَرُّجٌ سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۳۳]

تَبَّرْنَا۔ ہم نے ہلاک کیا۔ تَتْبِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۵ : ۳۹]

تَبَرَّءُوْا۔ وہ بیزار ہوئے۔ تَبَرُّءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۷]

تَبَرُّوْا۔ تم نیکی کرتے ہو۔ تم نیکی کروگے۔ بِرٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۲۴]

تَبَرُّوْهُمْ ۔ تم ان سے نیکی کرتے رہو۔ تم ان کے ساتھ احسان کرتے رہو۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۶۰]

تُبْرِئُ ۔ تو تندرست کرتا ہے۔ اِبْرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۱۰ : ۵]

تَبْسُطْهَا ۔ تو اس کو کھولے۔ تو اس کو کشادہ کرے۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲۹ : ۱۷]

تُبْسَلَ ۔ وہ گرفتار ہو جائے۔ وہ ہلاکت کے سپرد کی جائے۔ بَسَالٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۷۰ : ۶]

تَبَسَّمَ ۔ وہ مسکرایا۔ تَبَسُّمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹ : ۲۷]

تُبَشِّرَ ۔ یہ کہ تو بشارت دے۔ تو خوشخبری سناتا ہے۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۹۷ : ۱۹]

تُبَشِّرُوْنَ ۔ تم خوشخبری سناتے ہو۔ تم بشارت دیتے ہو۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۵۴ : ۱۵]

تُبْصِرُ ۔ تو دیکھے گا۔ اِبْصَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۵ : ۶۸]

تُبْصِرُوْنَ ۔ تم دیکھتے ہو۔ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷۲ : ۲۸، ۵۴ : ۲۷]

تَبْصِرَةً ۔ دکھلانا۔ سمجھانا مصدر ہے۔
[۸ : ۵۰]

تُبْطِلُوْا ۔ تم باطل کرو۔ تم ضائع کرو۔ اِبْطَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۴۷، ۲۶۴ : ۲]

تَبِعَ ۔ اس نے پیروی کی۔ تَبَعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۳ : ۳، ۳۸ : ۲]

تُبَّعٍ ۔ تبع۔ شاہانِ یمن کا لقب۔
[۱۴ : ۵۰، ۳۷ : ۴۴]

تَبَعًا ۔ تابع۔ پیروی کرنے والے۔ تَابِعٌ واحد۔
[۴۷ : ۴۰، ۲۱ : ۱۴]

تُبْعَثُنَّ ۔ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۶۴]

تُبْعَثُوْنَ ۔ تم اٹھائے جاؤ گے۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[، ۲۳]

تَبِعَكَ ۔ اس نے تیری پیروی کی ۔ تَبِعَ فعل ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۷: ۱۸، ۱۷: ۶۳]

تَبِعَنِیْ ۔ اس نے میری پیروی کی ۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۴: ۳۶]

تَبِعُوْا ۔ انھوں نے پیروی کی۔ تَبِعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۴۵]

تَبْغِ ۔ تو چاہے۔ تو خواہش کرے۔ بَغْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۸: ۷۷]

تَبْغُوْا ۔ کہ تم تلاش کرنے لگو۔ تم چاہو۔ بَغْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۳۴]

تَبْغُوْنَهَا ۔ تم اس کو چاہتے ہو۔ بَغْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۳: ۹۹، ۷: ۸۶]

تَبْغِیْ ۔ وہ سرکشی کرتی ہے۔ بَغْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۹: ۹]

تُبْقِیْ ۔ وہ باقی چھوڑتا ہے۔ اِبْقَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۷۴: ۲۸]

تَبْكُوْنَ ۔ تم روتے ہو۔ بُكَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۳: ۶۰]

تَبْلُغَ ۔ تو پہنچتا ہے ۔ بُلُوْغٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷: ۳۷]

تَبْلُغُوْا ۔ کہ تم پہنچو۔ تم پہنچتے رہو۔ بُلُوْغٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۲: ۵، ۴۰: ۶۷]

تَبْلُوْا ۔ وہ آزمائے گی ۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۰: ۳۰]

تُبْلَوُنَّ ۔ تم ضرور آزمائے جاؤ گے ۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول با نون ثقیلہ جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۸۶]

تُبْلٰی ۔ وہ آزمائی جائے گی۔ اس کا امتحان لیا جائے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۶: ۹]

تَبْنُوْنَ ۔ تم بناتے ہو۔ تم تعمیر کرتے ہو۔ بِنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶: ۱۲۸]

تَبُوْءَ ۔ تو پھر جاوے ۔ تو لوٹے تو حاصل کرے۔ بَوْءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۲۹]

تَبَوَّاٰ ۔ تم دونوں ٹھہراؤ۔ تم دونوں جگہ تیار کرو۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع مثنی حاضر۔ [۱۰: ۸۷]

تَبُوْرَ ۔ وہ ہلاک ہو گی۔ وہ ہٹے گی۔ بَوَارٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۲۹ : ۳۵]

تَبَوَّؤُا ۔ انھوں نے جگہ لی۔ انھوں نے ٹھکانہ بنایا۔ تَبَوُّءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵۹]

تُبَوِّئُ ۔ تو جگہ دیتا ہے۔ تو ٹھکانہ دیتا ہے۔ تَبْوِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۲۱ : ۳]

تُبْهِتُهُمْ وہ ان کے ہوش گم کر دے گی۔ وہ ان کو بھونچکا کر دے گی۔ بَھْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۲۱]

تِبْیَانًا ۔ بیان۔ پوری تفصیل۔ پوری وضاحت۔ مصدر ہے۔ [۸۹ : ۱۶]

تَبِیْدَ ۔ وہ خراب ہو گی۔ وہ تباہ ہو گی۔ وہ ہلاک ہو گی۔ بَیَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۵ : ۱۸]

تَبْیَضُّ ۔ وہ سفید ہو گی۔ وہ درخشاں ہو گی۔ اِبْیِضَاضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۶ : ۳]

تَبِیْعًا ۔ پیچھا کرنے والا۔ دعویٰ کرنے والا۔ مددگار۔ تَبَعٌ سے صفت مشبہ۔ [۶۹ : ۱۷]

تَبَیَّنَ ۔ وہ کھل گیا۔ وہ ظاہر ہو گیا۔ تَبَیُّنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۵۶، ۱۰۹ : ۲]

تَبَیَّنَتْ ۔ اس عورت نے جانا۔ وہ ظاہر ہو گئی۔ تَبَیُّنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۳۴]

تُبَیِّنُنَّهٗ ۔ تم ضرور بیان کرو گے۔ اصل لفظ تُبَیِّنُنَّ ہے۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بالام تاکید۔ [۱۸۷ : ۳]

تَبَیَّنُوْا ۔ تم تحقیق کر لو۔ تم کھول لو۔ تَبَیُّنٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۶ : ۴۹، ۹۴ : ۴]

ت ۔ ت

تَتَبَدَّلُوْا ۔ تم بدلو۔ تم بدل ڈالو۔ تَبَدُّلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴]

تَتَّبِعْ ۔ کہ تو اتباع کرے۔ تو پیروی کرے۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۹، ۴۸ : ۵]

تَتَّبِعَنِ ۔ کہ تو میری پیروی کرے

تَتَّبِعَ۔ صیغہ مضارع، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۰: ۹۳]

تَتَّبِعٰٓنِّ۔ کہ تم دونوں پیروی کرنا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع بالنون ثقیلہ۔ مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۱۰: ۸۹]

تَتَّبِعُوْا۔ کہ تم پیروی کرو۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۶۸، ۲۰۸]

تَتَّبِعُوْنَ۔ تم پیروی کرتے ہو۔ تم پیروی کر رہے ہو۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶: ۴۸، ۱۴۷]

تَتَّبِعُوْنَا۔ تم ہماری پیروی کرو گے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۴۸: ۱۵]

تَتْبَعُهَا۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے لگی آئے گی۔ تَبَعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۹: ۷]

تَتْبِیْبٌ۔ ہلاک کرنا۔ تباہ کرنا۔ ہمیشہ گھاٹے اور نقصان میں رہنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱: ۱۰۱]

تَتْبِیْرًا۔ ہلاک کرنا۔ ویران کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷: ۷]

تَتَجَافٰی۔ وہ دور ہوتی ہے۔ وہ الگ رہتی ہے۔ تَجَافِی سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۲: ۱۶]

تَتَّخِذُوْا۔ یہ کہ تم بناؤ۔ تم پکڑو۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۳: ۸۰، ۱۱۸]

تَتَّخِذُ۔ تو بناتا ہے۔ تو اختیار کرتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶: ۷۴]

تَتَّخِذُنَا۔ تو ہم کو بناتا ہے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲: ۶۷]

تَتَّخِذُوْنَ۔ تم بناتے ہو۔ تم پکڑتے ہو۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۷۴، ۱۶: ۶۷]

تَتَّخِذُوْنَهٗ۔ تم اس کو بناتے ہو۔ تم اس کو پکڑتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸: ۵۰]

تَتَذَكَّرُوْنَ۔ تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم دھیان کرتے ہو۔ تم دھیان کرو گے۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶: ۸۰]

تَتْرَا۔ پے در پے۔ مسلسل۔ یکے بعد دیگرے۔ اس میں الف تانیث کا ہے۔ [۲۳: ۴۴]

تُتْرَكُوْا۔ تم چھوڑے جاؤ۔ تمہیں چھوڑ دیا جائے۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۱۶]

تَتْرُكُهُ۔ تو اس کو چھوڑے۔

تَرْكُ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۷۶]

تَتَفَرَّقُوْا ۔ کہ تم متفرق ہونے لگو۔ تم جدا ہو۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۱۳]

تَتَفَكَّرُوْا ۔ کہ تم فکر کرو۔ تم غور کرو۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۴۶]

تَتَفَكَّرُوْنَ ۔ کہ تم فکر کرو۔ تم غور کرو۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۹، ۲۶۶]

تَتَقَلَّبُ ۔ وہ پھر جاتی ہے۔ وہ پلٹتی ہے۔ وہ پھر جائے گی۔ تَقَلُّبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۳۷]

تَتَّقُوْا ۔ کہ تم بچتے رہو۔ تم پرہیزگار رہو۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۲۸، ۱۲۰]

تَتَّقُوْنَ ۔ تم ڈرتے ہو۔ تم بچتے ہو۔ تم بچو گے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۱، ۶۳]

تَتَكَبَّرَ ۔ کہ تو تکبر کرے۔ تَكَبُّرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۳]

تَتَلَقّٰهُمْ ۔ وہ ان سے ملاقات کرے گی۔ وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کو لینے آئے گی۔ تَلَقِّيْ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۱ : ۱۰۳]

تَتْلُوْا ۔ وہ (جماعت شیاطین) پڑھتی ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

تَتْلُوْا ۔ تو پڑھنا۔ تو پڑھتا ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۶۱، ۲۸ : ۴۵]

تَتْلُوْنَ ۔ تم پڑھتے ہو۔ تم تلاوت کرتے ہو۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۴۴]

تُتْلٰى ۔ وہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۱۰۱، ۸ : ۳۱]

تَتَمَارٰى ۔ تو جھگڑا کرتا ہے۔ تو جھٹلائے گا۔ تَمَارِيْ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۵۳ : ۵۵]

تَتَمَنَّوْا ۔ کہ تم تمنا کرو۔ تم آرزو کرو۔ تَمَنِّيْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۲]

تَتَنَاجَوْا ۔ تم کانا پھوسی کرو۔ تم سرگوشی کرو۔ تَنَاجِيْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۹]

تَتَنَزَّلُ ۔ وہ (فرشتوں کی جماعت) اترتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۴ ۱ : ۳۰]

تَتُوْبَا ۔ تم دونوں توبہ کرتی ہو۔ تم دونوں باز آجاؤ۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع مثنیٰ مؤنث حاضر۔
[۶۶ : ۴]

تَتَوَفّٰهُمُ ۔ وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کو قبض کرتی ہے۔ وہ ان کی جان لیتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۲۸، ۳۲]

تَتَوَلَّوْا ۔ تم پھر وگے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۵۲]

تا ۔ ثا

تُثْبِیْتًا ۔ ثابت کرنا۔ ثابت رکھنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۶۵، ۴، ۶۶]

تَثْرِیْبَ ۔ سرزنش۔ الزام گناہ پر ڈانٹنا۔ مصدر۔

تَثْقَفَنَّهُمْ ۔ تو ان کو کہیں پائے۔ ثَقْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹۱]
[۸ : ۵۷]

تُثِیْرُ ۔ وہ جوتتی ہے۔ وہ ابھارتی ہے۔ اِثَارَۃٌ سے واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۷۱، ۳۰ : ۴۸]

تا ۔ جیم

تُجَادِلُ ۔ وہ جھگڑتی ہے۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۱۱۱]

تُجَادِلُكَ ۔ وہ تجھ سے جھگڑتی ہے۔ تُجَادِلُ مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۱]

تُجَادِلُوْا ۔ کہ تم جھگڑو۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۹ : ۴۶]

تُجَادِلُوْنَنِیْ ۔ تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد

متکلم [۲۱ : ۷]

تِجَارَۃٌ - تجارت۔ سوداگری مصدر ہے۔
[۲۹ : ۴، ۲۸۲ : ۲]

تِجَارَتُھُمْ - ان کی سوداگری۔ تِجَارَۃٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۲]

تُجَاھِدُوْنَ - تم جہاد کرتے ہو۔ تُجَاھَدَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۶۱]

تَجْتَنِبُوْا - تم بچو گے تم بچتے رہو گے۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۱ : ۴]

تَجِدُ - تو پائے، تو پانا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۸۶،۷۵ : ۱۷]

تَجِدُ - تو پاتا ہے۔ تو پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۷، ۳۰ : ۳]

تَجِدَنَّ - تو ضرور پاتا ہے۔ تو ضرور پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۸۲ : ۵]

تَجِدَنَّھُمْ - تو ان کو ضرور پاتا ہے۔ تو ان کو ضرور پائے گا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۹۶ : ۲]

تَجِدُنِیْ - تو مجھے پائے گا۔ تَجِدُ مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲۷ : ۲۸، ۶۹ : ۱۸]

تَجِدُوْا - تم پاتے ہو۔ تم پاؤ گے۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۳ : ۴، ۲۸۳ : ۲]

تَجِدُوْنَ - تم پاتے ہو۔ تم پاؤ گے۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۴]

تَجِدُوْہُ - تم اس کو پاؤ گے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۷۳، ۱۱۰ : ۲]

تُجْرِمُوْنَ - تم جرم کرتے ہو۔ تم جرم کرو گے۔ اِجْرَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۵ : ۱۱]

تَجْئَرُوْا - کہ تم فریاد کرو۔ تم زاری کرو۔ تم چلاؤ۔ جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۲۳]

تَجْرِیْ - وہ بہتی ہے۔ وہ جاری ہے۔ جَرَیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۶۶، ۲۵ : ۲]

تَجْرِیَانِ - وہ دونوں بہتی ہیں۔ جَرْیٌ سے مضارع تثنیہ مؤنث غائب۔
[۵۰ : ۵۵]

تُجْزَوْنَ - تم بدلہ دیے جاؤ گے۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۹۲ : ۱۰، ۹۳ : ۶]

تَجْزِیْ ۔ وہ کفایت کرے گی۔ وہ کام آئے گی۔ جَزَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲: ۴۸، ۲: ۱۲۳]

تَجَسَّسُوْا ۔ تم جاسوسی کرو۔ تَجَسُّسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۹: ۱۲]

تَجْعَلْ ۔ تو بنائے گا۔ تو کرے گا۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷: ۲۲، ۲۹، ۳۹]

تَجْعَلْنَا ۔ کہ تو ہم کو مقرر کرے۔ تو ہم کو بنائے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔
[۷: ۴۷، ۱۰: ۸۵]

تَجْعَلْنِیْ ۔ کہ تو مجھ کو کرے۔ تو مجھ کو بنائے۔ اس میں ن وقایہ، ی، ضمیر واحد متکلم۔
[۷: ۱۵۰، ۲۳: ۹۴]

تَجْعَلُوْا ۔ کہ تم بناؤ۔ تم بنانے لگو۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲: ۲۲، ۲۲۴]

تَجْعَلُوْنَ ۔ تم مقرر کرتے ہو۔ تم بناتے ہو۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۱: ۹، ۵۶: ۸۲]

تَجْعَلُوْنَهٗ ۔ تم اس کو بناتے ہو۔ تم اس کو کرتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶: ۹۱]

تَجَلّٰی ۔ اس نے تجلی کی۔ وہ روشن ہوا۔ تَجَلِّیْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷: ۱۴۳، ۹۲: ۲]

تَجْمَعُوْا ۔ کہ تم جمع کرو۔ تم اکٹھا کرو۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴: ۲۳]

تَجُوْعَ ۔ تجھے بھوک لگے۔ تو بھوکا رہے۔ جُوْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۰: ۱۱۸]

تَجْهَرْ ۔ کہ تو آواز بلند کرے۔ تو آواز بلند کرے گا۔ جَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷: ۱۱۰، ۲۰: ۷]

تَجْهَرُوْا ۔ تم پکارتے ہو۔ تم آواز بلند کرتے ہو۔ جَهْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۹: ۲]

تَجْهَلُوْنَ ۔ تم جہالت کرتے ہو۔ تم نادانی کرتے ہو۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷: ۱۳۸، ۱۱: ۲۹]

تا ۔ حا

تُحَآجُّوْنَ ۔ تم حجت کرتے ہو۔ تم جھگڑا کرتے ہو۔ مُحَاجَّةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳: ۶۵، ۶۶]

تُحَآجُّوْنَنَا - تم ہم سے حجت کرتے ہو۔ تم ہم سے جھگڑتے ہو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۱۳۹]

تُحَاجُّوْنِّیْ - تم مجھ سے جھگڑتے ہو۔ تم مجھ سے حجت کرتے ہو۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم [۶ : ۸۰]

تَحَاضُّوْنَ - تم رغبت دلاتے ہو۔ تم آپس میں تاکید کرتے ہو۔ تَحَاضٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۸۹ : ۱۸]

تَحَاوُرَکُمَا - تم دونوں کی گفتگو، تم دونوں کا سوال و جواب۔ مصدر ہے۔ تَحَاوُر مضاف، کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۸ : ۱]

تُحْبَرُوْنَ - تمہاری عزت کی جائے گی۔ تمہیں آراستہ کیا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر [۴۳ : ۷۰]

تَحْبِسُوْنَهُمَا - ان دونوں کو تم روک رکھو۔ حَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۶]

تَحْبَطَ - وہ مٹ جائے۔ وہ اکارت ہو جائے۔ حَبْطٌ سے مضارع واحد مونث غائب۔ [۴۹ : ۲]

تُحِبُّوْا - تم محبت کرتے ہو۔ تم دوست رکھتے ہو۔ تم دوست رکھو گے۔ اِحْبَاب سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۶]

تُحِبُّوْنَ - تم محبت کرتے ہو۔ تم محبت کرو گے۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۳ : ۳۱، ۹۲، ۱۵۲]

تُحِبُّوْنَهُمْ - تم ان کو دوست رکھتے ہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳ : ۱۱۹]

تَحْتَ - نیچے (اسم ظرف مکان) [۲۰ : ۶، ۴۱ : ۲۹]

تَحْتَكِ - تیرے نیچے۔ تَحْت مضاف۔ كِ ضمیر واحد مونث حاضر مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۲۴]

تَحْتَهٗ - اس کے نیچے۔ تَحْت مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۸۲]

تَحْتَهَا - اس کے نیچے۔ تَحْت مضاف، هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۵، ۲۶۶]

تَحْتِهِمْ - ان کے نیچے۔ تَحْت مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۶، ۳۹ : ۱۶]

تَحْتِیْ - میرے نیچے۔ تَحْت مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ [۴۳ : ۵۱]

تُحَدِّثُوْنَهُمْ - تم ان سے کہہ دیتے ہو۔

تم ان سے بیان کرتے ہو۔ تَحْدِیْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲: ۷۶]

تَحْذَرُوْنَ۔ تم ڈرتے ہو۔ تم بچتے ہو۔ حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۶۴]

تَحْرُثُوْنَ ۔ تم بوتے ہو۔ حَرْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۶: ۶۳]

تَحْرِصْ ۔ کہ تو للچائے۔ تو کوشش کرے۔ تو حرص کرے۔ حِرْصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۶: ۳۷]

تُحَرِّكْ ۔ کہ تو حرکت دے۔ تو ہلائے۔ تَحْرِیْكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷۵: ۱۶]

تُحَرِّمُ ۔ تو حرام کرتا ہے۔ تَحْرِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶۶: ۱]

تُحَرِّمُوْا ۔ کہ تم حرام کرلو۔ تم حرام ٹھہراؤ۔ تَحْرِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۸۷]

تَحَرَّوْا ۔ انھوں نے قصد کیا۔ تَحَرِّیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۲: ۱۴]

تَحْرِیْرٌ ۔ آزاد کرنا۔ مصدر ہے۔ [۴: ۹۲، ۵: ۸۹]

تَحْزَنْ ۔ تو غم کھا۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر کا۔ [۹: ۴۰، ۱۵: ۸۸]

تَحْزَنَ ۔ کہ وہ (عورت) غمگین ہوئے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۰: ۴۰، ۲۸: ۱۳]

تَحْزَنُوْا ۔ کہ تم غمگین ہونے لگو۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۳۹، ۱۵۳]

تَحْزَنُوْنَ ۔ تم غم کھاؤ گے۔ تم غمگین ہوگے۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۴۹، ۴۳: ۶۸]

تَحْزَنِیْ ۔ تو غمگین ہوتی ہے۔ تو غم کھاتی ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ [۱۹: ۲۴، ۲۸: ۷]

تُحِسُّ ۔ تو دیکھتا ہے۔ تو آہٹ پاتا ہے۔ اِحْسَاسٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۹: ۹۸]

تَحْسَبُ ۔ تو سمجھتا ہے۔ تو خیال کرتا ہے۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۵: ۴۴]

تَحْسَبَنَّ ۔ کہ تو سمجھ۔ تو خیال کر۔ حِسْبَانٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۳: ۱۶۹، ۱۸۸]

تَحْسَبَنَّهُمْ ۔ تو ان کو خیال کرے تو ان کو گمان کرے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳: ۱۸۸]

تَحْسَبُوْنَهٗ ۔ تم اس کو خیال کرتے ہو۔

تم اس کو گمان کرتے ہو۔ حِسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۴: ۱۵]

تَحْسَبُوْهُ۔ کہ تم اس کے بارے میں گمان کرو۔ تم اس کے متعلق سمجھو۔ تَحْسَبُوْا مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳: ۷۸، ۲۴: ۱۱]

تَحْسَبُهَا۔ تو اس کو گمان کرے گا۔ تو اس کو سمجھے گا۔ تَحْسَبُ فعل مضارع، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۷: ۸۸]

تَحْسَبُهُمْ۔ تو ان کو سمجھتا ہے۔ تو ان کو خیال کرتا ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۱۸، ۵۹: ۱۴]

تَحْسُدُوْنَنَا۔ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ حَسَدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۸: ۱۵]

تَحَسَّسُوْا۔ تم تلاش کرو۔ تم جستجو کرو۔ تَحَسُّسٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۲: ۸۷]

تُحْسِنُوْا۔ کہ تم نیکی کرو۔ تم احسان کرو۔ اِحْسَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۱۲۸]

تَحُسُّوْنَهُمْ۔ تم ان کو قتل کرنے لگے۔ تم ان کو کاٹنے لگے۔ حَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳: ۱۵۲]

تُحْشَرُوْنَ۔ تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ تم جمع کیے جاؤ گے۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۰۳، ۳: ۱۲]

تَحَصُّنًا۔ بچے رہنا۔ پرہیزگاری۔ مصدر ہے۔ [۲۴: ۳۳]

تُحْصِنَكُمْ۔ وہ تم کو بچائے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۱: ۸۰]

تُحْصِنُوْنَ۔ تم روکے رکھو گے۔ تم حفاظت میں رکھو گے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲: ۴۸]

تُحْصُوْهُ۔ تم اس کا احاطہ کرو گے۔ تم اس کا شمار کرو گے۔ اِحْصَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۳: ۲۰]

تُحْصُوْهَا۔ تم اس کا شمار کر سکو گے۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۴: ۳۴، ۱۶: ۱۸]

تُحِطْ۔ تو قابو کرے گا۔ تو احاطہ کرے گا۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۸: ۶۸]

تَحْكُمُ۔ تو حکم کرے گا۔ کہ تو حکم کرے۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴: ۱۰۵]

تَحْکُمُوْا ۔ کہ تم حکم کرو۔ تم فیصلہ کرو۔ حُکْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۵۸]

تَحْکُمُوْنَ ۔ تم حکم کرتے ہو۔ حُکْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۳۵]

تَحِلُّ ۔ وہ (عورت) حلال ہوتی ہے۔ حِلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۰]

تَحُلُّ ۔ وہ اترے گی۔ حَلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۳ : ۳۱]

تَحِلَّةَ ۔ کھولنا۔ حلال کرنا۔ حِلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۶۶]

تَحْلِقُوْا ۔ تم حجامت کرو۔ تم سر منڈواؤ۔ حَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۹۶]

تَحْمِلْ ۔ کہ تو لاد دے۔ کہ تو بوجھ ڈالے۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸۶، ۷ : ۱۷۶]

تَحْمِلُ ۔ وہ حاملہ ہوتی ہے۔ وہ اٹھاتی ہے۔ حَمْلٌ و حِمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۳ : ۸، ۱۱، ۷]

تُحَمِّلْنَا ۔ کہ تو ہم پر بار ڈالے۔ تو ہم پر بوجھ ڈالے۔ تَحْمِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۲۸۶]

تُحْمَلُوْنَ ۔ تم سوار کیے جاتے ہو۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۲۲، ۴۰ : ۸۰]

تَحْمِلُهٗ ۔ اس کو اٹھائے ہوئے ہے۔ وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۸، ۱۹ : ۲۷]

تَحْمِلَهُمْ ۔ کہ تو ان کو سواری دے۔ تو ان کو سوار کر دے۔ تَحْمِلَ حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۹۲]

تَحْنَثْ ۔ کہ تو قسم توڑے۔ حِنْثٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۴۴]

تَحْوِیْلًا ۔ تبدیلی۔ تبدیل۔ تغیر۔ تفاوت۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۵۶]

تَحِیَّةً ۔ دعائے خیر۔ سلام۔ حَیٰوةٌ سے ماخوذ ہے "حَیَّاكَ اللّٰهُ" (اللہ تجھے زندگی دے) میں حَیَّا کا مصدر ہے۔ [۲۵ : ۷۵، ۲۴ : ۶۱]

تَحِیَّتُهُمْ ۔ ان کی دعائے خیر۔ تَحِیَّةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۰، ۱۴ : ۲۳]

تَحِیْدُ ۔ تو کنارہ کرتا ہے۔ تو ٹلتا ہے۔

خَیْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۵۰ : ۱۹]

تُحِيْطُوْا - تم گھیرتے ہو۔ تم احاطہ کرتے ہو۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۸۴]

تَحْيَوْنَ - تم جیو گے۔ تم زندگی گزارو گے۔ حَیٰوۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۲۵]

تا خا

تَخَاصُمُ - باہم جھگڑنا مصدر
[۳۸ : ۶۴]

تُخَاطِبْنِيْ - کہ تو مجھ سے بولے تو مجھ سے گفتگو کرے۔ مُخَاطَبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُخَاطِبْنِيْ۔ (تو مجھ سے نہ بول) فعل نہی ہے۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۱ : ۳۷، ۲۳ : ۲۷]

تَخَفْ - تو ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۷۷]

تَخَافَا - کہ تم دونوں ڈرتے رہو۔ تم دونوں ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع کا تثنیہ مذکر حاضر۔ لَا تَخَافَا (تم دونوں نہ ڈرو) فعل نہی۔
[۲۰ : ۴۶]

تُخَافِتْ - کہ تو آہستہ کرے تو آہستہ پڑھے۔ مُخَافَتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُخَافِتْ۔ (تو بہت آہستہ نہ کر) فعل نہی۔
[۱۷ : ۱۱۰]

تَخَافَنَّ - کہ تو ڈرے۔ تجھ کو ڈر ہو۔ خَوْفٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۵۸]

تَخَافُوْا - تم ڈرتے ہو۔ تم ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَخَافُوْا (تم نہ ڈرو) فعل نہی۔
[۴۱ : ۳۰]

تَخَافُوْنَ - تم ڈرتے ہو۔ تم ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۳۴، ۶ : ۸۱]

تَخَافُوْنَهُمْ - کہ تم ان سے ڈرتے رہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۳۰ : ۲۸]

تَخَافُوْهُمْ - کہ تم ان سے ڈرو۔ تَخَافُوْا مضارع، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
[۳ : ۱۷۵]

تَخَافِیْ - کہ تو ڈرے۔ تو خوف کرے۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ لا تخافی نہی کا صیغہ

[۲۸ ، ۷]

تُخَالِطُوْهُمْ - کہ تم ان سے شراکت رکھو۔ تم ان کا خرچ ملا جلا رکھو۔ مُخَالَطَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۰]

تُخْبِتَ - کہ وہ جھکے۔ وہ عاجزی کرے۔ اِخْبَاتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۵۴]

تَخْتَانُوْنَ - تم خیانت کرنا چاہتے ہو۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸۷]

تَخْتَصِمُوْا - کہ تم جھگڑا کرو۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَخْتَصِمُوْا (تم جھگڑا نہ کرو) فعل نہی۔ [۵۰ : ۲۸]

تَخْتَصِمُوْنَ - تم جھگڑا کرو گے۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۳۱]

تَخِرُّ - وہ (پہاڑوں کی جماعت) گر پڑے۔ خَرٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۹۰]

تَخْرُجُ - تو نکلتا ہے۔ تو نکلے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۹ : ۵]

تُخْرِجُ - تو نکالتا ہے۔ تو نکالے گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۱]

تُخْرِجَنَا - تو ہم کو نکالے گا۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۰ : ۵۷]

تَخْرُجُوْا - تم نکلو گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۸۳]

تُخْرِجُوْا - تم نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۲۳]

تَخْرُجُوْنَ - تم نکلو گے۔ تم نکل کھڑے ہو گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۲۵]

تُخْرِجُوْنَ - تم نکالتے ہو۔ تم نکال دیتے ہو۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۸۴ ، ۸۵]

تُخْرَجُوْنَ - تم نکالے جاؤ گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۵ ، ۳۰ : ۱۹]

تُخْرِجُوْهُ - تم اس کو نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے صیغہ مضارع، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴۸]

تُخْرِجُوْهُنَّ - تم ان (عورتوں) کو نکالو گے۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۱]

تَخْرُصُوْنَ - تم تجویزیں کرتے ہو۔ تم (تکلیں) چلاتے ہو۔ خَرْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں خَرْصٌ پھلوں کا اندازہ لگانے کو کہتے ہیں۔ ہر وہ بات

جو ظن و تخمین کی بنا پر کہی جائے۔ خَرْص کہلاتی ہے۔ [۶ : ۱۴۸]

تَخْرِقَ ۔ تو پھاڑے گا۔ تو چلنے میں زمین کو قطع کرے گا۔ خَرْق سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۳۷]

تُخْزِنَا ۔ کہ تو ہم کو رسوا کرے۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ لَا تُخْزِنَا (تو ہم کو رسوا نہ کر) فعل نہی۔ [۳ : ۱۹۴]

تُخْزِنِیْ ۔ کہ تو مجھے رسوا کرے۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ لَا تُخْزِنِیْ (تو مجھے رسوا نہ کر) فعل نہی۔ [۲۶ : ۸۷]

تُخْزُوْنِ ۔ کہ تم مجھے رسوا کرو۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، نون کا زیر ی ضمیر واحد متکلم کا قائم مقام۔ [۱۱ : ۷۸، ۱۵ : ۶۹]

تُخْسِرُوْا ۔ کہ تم گھٹاؤ۔ اِخْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُخْسِرُوا (تم مت گھٹاؤ) فعل نہی ہے۔ [۵۵ : ۹]

تَخْسِیْر ۔ نقصان کاری۔ ہلاک کرنا۔ گھاٹے اور ٹوٹے کی نسبت کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱ : ۶۳]

تَخْشَعَ ۔ کہ وہ گڑگڑائے۔ وہ عاجزی کرے۔ خُشُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۷ : ۱۶]

تَخْشَوْا ۔ نہ تم ڈرو۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَخْشَوْا (تم نہ ڈرو) فعل نہی۔ [۵ : ۴۴]

تَخْشَوْنَ ۔ تم ڈرتے ہو۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۲۴]

تَخْشَوْنَهُمْ ۔ تم ان سے ڈرتے ہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۳]

تَخْشَوْهُمْ ۔ کہ تم ان سے ڈرو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۵۰، ۵ : ۳]

تَخْشٰی ۔ کہ تو ڈرے۔ تو ڈرتا ہے۔ تو ڈرے گا۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳، ۷۷، ۷۹ : ۱۹]

تَخْشٰهُ ۔ تو اس سے ڈرتا ہے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۳۷]

تَخْضَعْنَ ۔ کہ تم نرمی کرو۔ تم ملائمت کرو۔ خُضُوْعٌ سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۲]

تَخْطَفُهُ ۔ وہ (پرندوں کی جماعت) اس کو اچک لے جاتی ہے۔ خَطْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۱]

تَخُطُّهٗ ۔ تو اس کو لکھتا ہے۔ خط سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۹ : ۴۱]

تَخَفْ ۔ کہ تو ڈرے۔ خَوْفٌ سے مضارع لَا تَخَفْ نہی واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۷۰، ۲۰ : ۲۱]

تُخْفُوْا ۔ کہ تم چھپاؤ۔ تم چھپانے لگو۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں اِنْ تُخْفُوْا ہے (اگر ایسا ہو کہ تم چھپاؤ) [۳ : ۲۹]

تُخْفُوْنَ ۔ تم چھپاتے ہو۔ تم چھپاؤ گے۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۵، ۶ : ۹۱]

تُخْفُوْهُ ۔ کہ تم اس کو چھپاؤ۔ تم اس کو چھپاؤ گے۔ اس سے پہلے اِنْ ہے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۴، ۴ : ۱۴۹]

تُخْفُوْهَا ۔ تم اس کو چھپاتے ہو۔ تم اس کو چھپاؤ گے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۷۱]

تُخْفِیْ ۔ تو چھپاتا ہے۔ تو چھپائے گا۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۳۷]

تَخْفٰی ۔ وہ چھپی رہے گی۔ خَفَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۹ : ۱۸]

تَخْفِیْفٌ ۔ آسانی کرنا۔ تخفیف کرنا۔ ہلکا کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۷۸]

تَخَلَّتْ ۔ وہ خالی ہو گئی۔ تَخَلِّیْ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۴ : ۴]

تَخْلُدُوْنَ ۔ تم ہمیشہ رہو گے۔ خُلُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۲۹]

تُخْلِفُ ۔ تو خلاف کرتا ہے۔ تو خلاف کرے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۹۴]

تُخْلَفَهٗ ۔ تو اس کے خلاف پائے گا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۰ : ۹۷]

تَخْلُقُ ۔ تو بناتا ہے۔ تو بنائے گا۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَخْلُقُوْنَ ۔ تم بنا لیتے ہو۔ گھڑ لیتے ہو۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۱۷]

تَخْلُقُوْنَهٗ ۔ تم اس کو بناتے ہو۔ تم اس کو پیدا کرتے ہو۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۶ : ۵۹]

تَخَوُّفٌ ۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کا ظاہر ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۶ : ۴۷]

تَخُوْنُوْا ۔ کہ تم چوری کرنے لگو۔ تم خیانت کرنے لگو۔ خِیَانَۃٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۷]

تَخْوِيْفً ۔ ڈرانا۔ خوف دلانا مصدر سے۔ [۱۷ : ۵۹]

تَخَيَّرُوْنَ ۔ تم اختیار کرو گے۔ تم اختیار کرتے ہو۔ تَخَيُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۸ : ۳۸]

تا ۔ دال

تَدَارَکَهٗ ۔ اس کو سنبھالا۔ اس کو پالیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶۸ : ۴۹]

تَدَايَنْتُمْ ۔ تم نے ایک دوسرے کو قرض دیا۔ تم نے ایک دوسرے کو ادھار دیا۔ تَدَايُنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸۲]

تَدَّخِرُوْنَ ۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ تم رکھ چھوڑتے ہو۔ اِدِّخَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۹]

تُدْخِلِ ۔ تو داخل کر لے۔ کہ تو داخل کرے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۹۲]

تَدْخُلُنَّ ۔ تم ضرور داخل ہو گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۲۷]

تَدْخُلُوْا ۔ تم داخل ہو گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۴، ۳ : ۱۴۲]

تَدْخُلُوْهَا ۔ کہ تم اس میں داخل ہو اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۲۸]

تَدْرُسُوْنَ ۔ تم پڑھتے ہو۔ دَرْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۷۹، ۶۸ : ۳۷]

تُدْرِكُ ۔ کہ وہ پالے۔ وہ پکڑلے۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۴۰]

تُدْرِكُهٗ ۔ وہ اس کو پاتی ہے وہ اس کو پالے گی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰۳]

تَدْرُوْنَ ۔ تم جانتے ہو۔ تم کو معلوم ہے۔ دِرَايَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۱]

تَدْرِيْ ۔ تو جانتا ہے۔ تو جانے گا۔ دِرَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۵۲، ۶۵ : ۱]

تَدْرِيْ ۔ وہ جانتی ہے۔ وہ جانے گی۔ دِرَايَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۱ : ۳۴]

تَدْعُ ۔ کہ تو پکارے۔ دَعْوَةٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۸۸ : ۲۸، ۱۰۶، ۱۰۶]

تَدْعُ۔ کہ وہ پکارے۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۸ : ۳۵]

تَدْعُوْا۔ کہ تم پکارو۔ تم پکارتے ہو۔ تم پکارو گے۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر

[۱۴ : ۲۵، ۱۱۰ : ۱۷]

تَدْعُوْا۔ وہ پکارتی ہے۔ وہ پکارے گی۔ وہ بلاتی ہے۔ دُعَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب

[۱۷ : ۷۰]

تَدْعُوْنَ۔ تم پکارتے ہو۔ تم پکارو گے۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [بکثرت آیات]

تُدْعَوْنَ۔ تم پکارے جاتے ہو۔ تم بلائے جاؤ گے۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر

[۳۸ : ۴۷، ۱۰ : ۴۰]

تَدَّعُوْنَ۔ تم آرزو کرتے ہو۔ تم آرزو کرو گے۔ تم چاہو گے۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر

[۳۱ : ۴۱]

تَدْعُوْنَنَا۔ تم ہم کو بلاتے ہو۔ تم ہم کو پکارتے ہو۔ تَدْعُوْنَ مضارع جمع مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم

[۹ : ۱۴]

تَدْعُوْنَنِیْ۔ تم مجھ کو پکارتے ہو۔ تم مجھ کو بلاتے ہو۔ اس میں ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۴۰ : ۴۱، ۴۲، ۴۳]

تَدْعُوْنَہٗ۔ تم اس کو پکارتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۶۳]

تَدْعُوْهُمْ۔ تو ان کو پکارتا ہے۔ تو ان کو بلاتا ہے۔ تَدْعُوْا صیغہ مضارع واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۷۳، ۲۲ : ۷۲]

تَدْعُوْهُمْ۔ تم ان کو بلاتے ہو۔ تم ان کو پکارو گے۔ تَدْعُوْ سے صیغہ مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۱۹۳، ۱۹۸]

تَدْعُهُمْ۔ کہ تو ان کو بلائے۔ تو ان کو بلائے گا۔ تَدْعُ صیغہ مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱ : ۵۷]

تُدْعٰی۔ وہ بلائی جائے گی۔ وہ پکاری جائے گی۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۴۵ : ۲۸]

تُدْلُوْا۔ تم پہنچاؤ۔ تم کھینچ لے جاؤ۔ اِدْلَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۸۸]

تَدَلّٰی۔ وہ اتر آیا۔ وہ لٹک آیا۔ تَدَلِّیٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

۸ : ۵۳
تُدَمِّرُ - وہ ہلاک کرتی ہے۔ وہ تباہ کرتی ہے۔ تَدْمِيْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

۲۵ : ۴۶
تَدْمِيْرًا - ہلاک کرنا۔ تباہی ڈال دینا۔ مصدر ہے۔

۳۶،۲۵،۱۶ : ۱۷
تَدُوْرُ - وہ پھرتی ہے۔ وہ گردش کرتی ہے۔ دَوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

۱۹ : ۳۳
تُدْهِنُ - کہ تو نرمی کرے۔ تو ملائمت کرے۔ تو ڈھیلا ہو۔ اِدْهَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

۹ : ۶۸
تُدِيْرُوْنَهَا - تم اس کو پھراتے ہو۔ تم اس کو پھیر بدل لیتے ہو۔ اِدَارَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۲۸۲ : ۲

تا - ذال

تَذْبَحُوْا - کہ تم ذبح کرو۔ ذَبْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۶۷ : ۲

تَذَرُ - تو چھوڑے گا۔ تو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مذکر۔

۱۲۷ : ۷
تَذَرُ - وہ چھوڑے گی۔ وہ چھوڑتی ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

۲۸ : ۷۴، ۴۲ : ۵۱
تَذَرُنَّ - تم ضرور چھوڑتے ہو۔ تم ضرور چھوڑ دو گے۔ وَذْرٌ سے مضارع بانون تاکید جمع مذکر حاضر لَا تَذَرُنَّ (تم ہرگز نہ چھوڑیو) فعل نہی ہے۔

۲۳ : ۷۱
تَذَرْنِیْ - تو مجھے چھوڑے گا۔ تو مجھے چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے واحد مذکر حاضر، نِ وقایہ، ی ضمیر جمع متکلم لَا تَذَرْنِیْ (تو مجھے نہ چھوڑ۔)

۸۹ : ۲۱
تَذَرُوْنَ - تم چھوڑتے ہو۔ تم چھوڑ دو گے۔ وَذْرٌ سے جمع مضارع جمع مذکر حاضر۔

۱۲۵ : ۳۷، ۱۶۶ : ۲۶
تَذْرُوْهُ - وہ اس کو اڑاتی ہے۔ ذَرْوٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر کا ضمیر واحد مذکر غائب

۲۵ : ۱۸
تَذَرُوْهَا - کہ تم اس کو چھوڑ دو۔ تم چھوڑنے لگو۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۱۲۹ : ۴

تَذَرُهُمْ ۔ تو ان کو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۷۱]

تَذَكَّرَ ۔ اس نے نصیحت پکڑی۔ اس نے یاد کیا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۳۵]

تَذْكُرُ ۔ تو یاد کرتا ہے۔ تو یاد کرے گا۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۵ : ۱۲]

تُذَكِّرَ ۔ کہ وہ یاد دلائے۔ تَذْكِيرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۸۲ : ۲]

تَذَكَّرُوا ۔ وہ چونک گئے۔ انھوں نے یاد کیا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰۱ : ۷]

تَذْكُرُوا ۔ تم یاد کرتے ہو۔ تم یاد کرنے لگو۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۳ : ۴۳]

تَذْكُرُونَ ۔ تم یاد کرو گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۴ : ۴۰]

تَذَكَّرُونَ ۔ تم نصیحت پکڑو۔ تم دھیان رکھو۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۷ ، ۱۵۲ : ۶]

تَذْكُرُونَهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) کو یاد کرو گے۔ تم ان کا ذکر کرو گے۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۲۳۵ : ۲]

تَذْكِرَةٌ ۔ یاد کرنے کی چیز۔ نصیحت۔ مصدر ہے۔
[۷۳ : ۵۶ ، ۳ : ۲۰]

تَذْكِيرِي ۔ میرا سمجھانا۔ میرا یاد دلانا۔ تَذْكِيرٌ مصدر مضاف ہے، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۷۱ : ۱۰]

تُذِلُّ ۔ تو ذلت دیتا ہے۔ إِذْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۳]

تَذْلِيلًا ۔ جھکانا۔ ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۴ : ۷۶]

تَذُودَانِ ۔ وہ دونوں ہٹاتی ہیں۔ وہ دونوں ہانکتی ہیں۔ ذَوْدٌ سے مضارع مثنیٰ مؤنث غائب۔
[۲۳ : ۲۸]

تَذُوقُوا ۔ تم چکھو گے۔ تم چکھتے ہو۔ ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۹۲ : ۱]

تَذْهَبَ ۔ وہ جائے گی۔ وہ جاتی ہے۔ ذَهَابٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۸ : ۳۵]

تَذْهَبُوا ۔ تم جاؤ گے۔ تم جاتے ہو۔ ذَهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۲ ، ۱۹ : ۴]

تَذْهَبُونَ ۔ تم جاؤ گے۔ تم جاتے ہو۔ ذَهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۸۱]

تَذْهَلُ ۔ وہ بھول جائے گی۔ ذُهُولٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲]

ت ۔ ر ا

تَرَ۔ تم نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۴۶، ۲۴۳ : ۲]

تَرَآءَ۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئے۔ تَرَاءٍ یٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۱ : ۲۶]

تَرَائِبُ۔ چھاتیاں۔ تَرِیْبَۃٌ واحد۔
[۷ : ۸۶]

تَرَآءَتْ۔ وہ رو برو ہوئی۔ وہ دیکھے گئی۔ تَرَاءٍ یٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴۸ : ۸]

تُرَابٌ۔ خاک۔ مٹی۔
[۲ : ۲۶۴]

تُرَاثٌ۔ میراث۔ مردے کا مال۔ وِرَاثٌ تھا۔ واؤ کو تا سے بدل دیا گیا۔ [۸۹ : ۱۹]

تَرَاضٍ۔ باہمی رضامندی۔ ایک دوسرے سے راضی ہونا۔ تَرَاضِیٌ سے مصدر ہے۔
[۲۹ : ۴، ۲۳۳ : ۲]

تَرَاضَوْا۔ وہ آپس میں راضی ہوئے۔ تَرَاضِیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۳۲ : ۲]

تَرَاضَیْتُمْ۔ تم آپس میں راضی ہوئے۔ تَرَاضِیٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۴ : ۴]

تَرَاقِیَ۔ ہنسلی۔ تَرْقُوَۃٌ واحد۔
[۲۶ : ۷۵]

تُرَاوِدُ۔ وہ خواہش کرتی ہے وہ پھسلاتی ہے۔ مُرَاوَدَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۳۰ : ۱۲]

تَرَبُّصُ۔ انتظار کرنا۔ کسی معاملے کے ختم ہونے کا انتظار کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲۲۶ : ۲]

تَرَبَّصْتُمْ۔ تم نے راہ دیکھی۔ تم نے انتظار کیا۔ تَرَبُّصٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۴ : ۵۷]

تَرَبَّصُوْا۔ تم منتظر رہو۔ تم راہ دیکھو۔ تَرَبُّصٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۵۲، ۲۴ : ۹]

تَرَبَّصُوْنَ۔ تم راہ دیکھتے رہو۔ تم انتظار کرتے رہو۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۲ : ۹]

تَرْتَابُوْا۔ تم شبہ میں پڑو۔

اِرْتِیَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸۲]

تَرْتَدُّوْا - کہ تم لوٹ جاؤ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا داخل ہونے کے بعد فعل نہی ہے۔ [۵ : ۲۱]

تَرْتِیْلًا - الفاظ کو درستی کے ساتھ ادا کرنا۔ واضح اور آہستہ آہستہ طور پر پڑھنا۔ مصدر۔ [۲۵ : ۳۲، ۷۳ : ۴]

تَرِثُوْا - تم وارث ہو جاؤ۔ تم میراث میں لے لو۔ وِرَاثَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۹]

تُرْجَعُ - وہ لوٹائی جاتی ہے۔ وہ پھیری جاتی ہے۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۱۰، ۳ : ۱۰۵]

تُرْجَعُوْنَ - تم پھیرے جاؤ گے۔ تم لوٹائے جاؤ گے۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸، ۲ : ۲۴۵]

تَرْجِعُوْنَهَا - تم اس کو پھیر لیتے ہو۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵۶ : ۸۷]

تَرْجِعُوْهُنَّ - تم ان کو واپس کر دو۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۶۰ : ۱۰]

تَرْجُفُ - وہ کانپے گی۔ وہ لرزے گی۔ تَرْجُفُ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۷۳ : ۱۴، ۷۹ : ۶]

تَرْجُمُوْنِ - تم مجھے سنگسار کرو۔ رَجْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم زیر میں بدل گئی ہے۔ [۴۴ : ۲۰]

تَرْجُوْا - تو امید رکھے گا۔ تو امید رکھتا ہے۔ رَجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۸۶]

تَرْجُوْنَ - تم امید رکھو گے تم امید رکھتے ہو۔ رَجَاءٌ سے مضارع جمع حاضر۔ [۴ : ۱۰۴، ۷۱ : ۱۳]

تَرْجُوْهَا - تو اس کی توقع رکھتا ہے۔ تو اس کی امید رکھتا ہے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۷ : ۲۸]

تُرْجِیْ - کہ تو ڈھیل دے۔ تو پیچھے رکھے۔ اِرْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۱]

تَرْحَمْنَا - تو ہم پر رحم کرے گا۔ تو ہم پر رحم کر۔ رَحْمَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷ : ۲۳]

تُرْحَمُوْنَ - کہ تم پر رحم کیا جائے۔

رُحْمَ۔ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۲۲، ۱۵۵۱۶]

تَرْحَمْنِیْ۔ تو مجھ پر رحم کرے گا۔ تو مجھ پر رحم کر۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۱: ۴۷]

تُرَدَّ۔ وہ پھیر دی جائے۔ وہ لوٹا دی جائے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵: ۱۰۸]

تَرَدّٰی۔ وہ گڑھے میں گرا۔ وہ نیچے گرا۔ تَرَدِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۲: ۱۱]

تُرْدِیْ۔ تو ہلاک ہوگا۔ رَدْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۰: ۱۶]

تُرِدْنَ۔ تم ارادہ کرتی ہو۔ تم چاہتی ہو۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳: ۲۸، ۲۹]

تُرَدُّوْنَ۔ تم لوٹائے جاؤ گے۔ تم پھیرے جاؤ گے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۹۴، ۱۰۵]

تُرْدِیْنِ۔ تو مجھے ہلاک کرے گا۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم جو زیر میں بدل گئی ہے۔ [۳۷: ۵۶]

تَرْزُقُ۔ تو رزق دیتا ہے۔ تو روزی دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳: ۲۷]

تُرْزَقٰنِهٖ۔ تم دونوں کو وہ دیا جائے گا۔ تم دونوں کو وہ دیا جاتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول مثنی مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۳۷]

تَرْضٰی۔ تو راضی ہوتا ہے۔ تو راضی ہوگا۔ رِضًی سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲: ۱۲۰، ۲۰: ۸۴]

تَرْضٰهُ۔ تو اس سے راضی ہو۔ تو اس کو پسند کرے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷: ۱۹، ۴۶: ۱۵]

تَرْضٰهَا۔ تو اس سے راضی ہوگا۔ تو اس کو پسند کرے گا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲: ۱۴۴]

تُرْضِعُ۔ وہ دودھ پلائے گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۵: ۶]

تَرْضَوْا۔ تم راضی ہوگئے۔ رِضًی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۹۶]

تَرْضَوْنَ۔ تم پسند کرتے ہو۔ رِضًی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَرْضَوْنَهَا ۔ تم اس کو پسند کرتے ہو۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائبہ
[۲: ۲۸۲]

تَرْغَبُوْنَ ۔ تم رغبت کرتے ہو۔ تم چاہتے ہو۔ رَغْبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴: ۱۲۷]

تُرْفَعَ ۔ وہ بلند کی جائے گی۔ رَفْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائبہ
[۴۲: ۶۰]

تَرْفَعُوْا ۔ کہ تم بلند کرو۔ تم اونچی کرو۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَرْفَعُوْا ۔ (تم اونچی نہ کرو) فعل نہی۔
[۴۹: ۲]

تَرْقُبُ ۔ تو نگاہ رکھتا ہے۔ تو انتظار کرتا ہے۔ رُقُوْبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَمْ تَرْقُبْ ۔ تو نے نگاہ نہ رکھی۔
[۲۰: ۹۴]

تَرْقٰی ۔ کہ تو چڑھ جائے۔ رُقِیٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷: ۹۳]

تَرَكَ ۔ اس نے چھوڑا۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲: ۱۸۰، ۲۴۸]

تَرْكَبُنَّ ۔ تم ضرور سوار ہوگے رُكُوْبٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۸۴: ۱۹]

تَرْكَبُوْا ۔ تم سواری کرو۔ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۰: ۷۹]

تَرْكَبُوْنَ ۔ تم سواری کرتے ہو۔ تم سوار ہوتے ہو۔ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۳: ۱۲]

تَرْكَبُوْهَا ۔ کہ تم اس پر سواری کرو۔ تَرْكَبُوْ ۔ صیغہ مضارع جمع حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۶: ۸]

تَرَكْتُ ۔ میں نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۲: ۳۷، ۲۳: ۱۰۰]

تَرَكْتُمْ ۔ تم نے چھوڑا۔ تم نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴: ۱۲، ۶: ۹۴]

تَرْكُضُوْا ۔ کہ تم ایڑ لگاؤ۔ تم دوڑو۔ لَا تَرْكُضُوْا (تم نہ دوڑو) فعل نہی۔
[۲۱: ۱۳]

تَرَكْنَ ۔ ان (عورتوں) نے چھوڑا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۴: ۱۲]

تَرْكَنُ ۔ کہ تو قائل ہو جائے تو جھک جائے۔ رُكُوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷: ۷۴]

تَرَكْنَا ۔ ہم نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۲: ۱۷، ۱۸: ۹۹]

تَرَكْنَاهَا۔ ہم نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
۵ : ۵۴

تَرْكَنُوْا۔ کہ تم مائل ہو۔ رُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
۱۱۳ : ۱۱

تَرَكُوْا۔ انھوں نے چھوڑا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
۲۵ : ۴۴ ، ۹ : ۴

تَرَكُوْكَ۔ انھوں نے تجھ کو چھوڑ دیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
۱۱ : ۶۲

تَرَكَهٗ۔ اس کو چھوڑ دیا۔ تَرَكَ فعل ماضی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
۲۶۴ : ۲

تَرَكَهُمْ۔ اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
۱۷ : ۲

تَرْمِيْ۔ وہ پھینکے گی۔ وہ پھینکتی ہے۔ رَمْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
۳۲ : ۷۷

تَرْمِيْهِمْ۔ وہ ان پر پھینکتی ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
۴ : ۱۰۵

تَرَنِ۔ تو مجھے دیکھتا ہے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، زیر یائے متکلم کی جگہ۔
۳۹ : ۱۸

تَرَوْا۔ تم دیکھتے ہو۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَمْ تَرَوْا تم نے نہیں دیکھا۔
۱۵ : ۷۱ ، ۲۰ : ۳۱

تَرَوْنَ۔ تم دیکھتے ہو۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
۵۹ : ۱۲ ، ۴۸ : ۸

تَرَوُنَّهَا۔ تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع با نون تاکید جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
۷ : ۱۰۲

تَرَوْنَهَا۔ تم اس کو دیکھو گے۔ تم اس کو دیکھتے ہو۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
۲ : ۲۲ ، ۲ : ۱۳

تَرَوْنَهُمْ۔ تم ان کو دیکھتے ہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
۲۷ : ۷

تَرَوْهَا۔ تم اس کو دیکھتے ہو۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لَمْ تَرَوْهَا۔ تم نے اس کو نہیں دیکھا۔
۴۰ ، ۲۶ : ۹

تُرْهِبُوْنَ۔ تم ڈراتے ہو۔ تم ڈراؤ گے۔ اِرْهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
۶۰ : ۸

تُرْهِقْنِيْ۔ کہ تو مجھ پر زبردستی چھا جا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر

واحد متکلم ۔ [۷۳ : ۱۸]

تَرْهَقُهَا ۔ اس پر چڑھی آتی ہے اس پر چھا رہی ہے۔ رَهْقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۴۱ : ۸۰]

تَرْهَقُهُمْ ۔ ان پر چڑھی آتی ہے۔ ان پر چھا رہی ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۲۷ : ۱۰]

تَرٰی ۔ تو دیکھتا ہے۔ تو دیکھے گا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۸۰ ، ۶۲ : ۵]

تُرِيحُونَ ۔ تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو۔ اِرَاحَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۶ : ۱۶]

تُرِيدُ ۔ تو چاہے گا۔ تو چاہتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۹ : ۲۸ ، ۲۸ : ۱۸]

تُرِيدُونَ ۔ تم ارادہ کرتے ہو تم چاہتے ہو۔ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۸ : ۴ ، ۱۰۸ : ۲]

تَرَيِنَّ ۔ کہ تو دیکھے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ اس میں ن مشدد تاکید کے لیے ہے۔

[۲۶ : ۱۹]

تُرِيَنِّي ۔ کہ تو مجھے دکھلائے تُرِيَنَّ ۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۹۳ : ۲۳]

تَرٰنِی ۔ تو مجھے دیکھے گا۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۴۳ : ۷]

تَرٰىهُ ۔ تو اس کو دیکھتا ہے۔ تو اس کو دیکھے گا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۲۱ : ۳۹]

تَرٰهُمْ ۔ تو ان کو دیکھتا ہے۔ تو ان کو دیکھے گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۲۹ : ۴۹ ، ۴۵ : ۲۲]

تا ۔ زا

تَزَالُ ۔ تو علیحدہ ہوگا۔ تو الگ ہوگا۔ زَيْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۳ : ۵]

تَزٰوَرُ ۔ وہ کترا جاتی ہے۔ وہ بچ کے جاتی ہے۔ تَزَاوُرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۷ : ۱۸]

تَزِدْ ۔ کہ تو زیادہ کر۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَزِدْ (تو زیادہ نہ کر) فعل نہی ہے۔

[۷۱ : ۲۴، ۲۸]

تَزْدَادُ ۔ وہ بڑھاتی ہے۔ وہ بڑھتی ہے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۳ : ۸]

تَزْدَرِیْ ۔ وہ حقیر دیکھتی ہے۔ اِزْدِرَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۳۱]

تَزِرُ ۔ وہ بوجھ اٹھائے گی۔ وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وَزْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۱۶۴، ۱۷ : ۱۵]

تَزْرَعُوْنَ ۔ تم کاشت کرو گے۔ تم کھیتی کرو گے۔ زَرْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۷]

تَزْرَعُوْنَهٗ ۔ تم اس کو اگاتے ہو۔ تم اس کو بوتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۶ : ۶۴]

تَزْعُمُوْنَ ۔ تم دعویٰ کرتے ہو۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۲۲، ۹۴]

تُزِغْ ۔ کہ تو ٹیڑھا کر دے۔ تو پھیر دے۔ اِزَاغَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُزِغْ (تو مت پھیر) فعل نہی۔ [۳ : ۸]

تُزَکُّوْا ۔ کہ تم پاکیزہ کہو۔ تم خود ستائی کرو۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُزَکُّوْا (تم خودستائی نہ کرو۔) فعل نہی ہے۔ [۵۳ : ۳۲]

تَزَکّٰی ۔ وہ سنور گیا۔ تَزَکِّیْ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۷۶، ۳۵ : ۱۸]

تُزَکِّیْهِمْ ۔ کہ تو ان کو پاکیزہ کرے۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۰۳]

تَزِلَّ ۔ وہ ڈگمگائے۔ زَلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۶ : ۹۴]

تَزَوَّدُوْا ۔ تم خرچ راہ لے لو۔ تَزَوُّدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۷]

تَزُوْلَ ۔ کہ وہ اپنے مقام سے ٹل جائے۔ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ زَوَالٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۴۶]

تَزُوْلَا ۔ کہ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں۔ زَوَالٌ سے مضارع مثنّٰی مؤنث غائب۔ [۳۵ : ۴۱]

تَزْهَقَ ۔ کہ وہ نکلے۔ وہ نکلے گی۔ زُهُوْقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۵۵، ۸۵]

تَزِیْدُوْنَنِیْ ۔ تم مجھ کو زیادہ کرو گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم

[۱۱ : ۶۳]

تَزَيَّلُوا - وہ جدا ہوئے۔ تَزَيُّلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۵ : ۴۸]

تا - سین

تُسْئَلُ - تجھ سے سوال کیا جائے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔
[۱۱۹ : ۲]

تُسْئَلُنَّ - تم سے سوال کیا جائیگا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول با نون جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۵۶، ۹۳]

تَسْئَلْنِي - تو مجھ سے سوال کرے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ لَا تَسْئَلْنِي (تو مجھ سے نہ پوچھ) فعل نہی۔ [۱۸ : ۷۰]

تُسْئَلُوْنَ - تم سے پوچھ ہوگی۔ تم سے سوال ہوگا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر
[۲ : ۱۳۴، ۱۴۱]

تَسْئَلُهُمْ - تو ان سے سوال کرتا ہے۔ تو ان سے مانگے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۰۴، ۲۳، ۴۶]

تَسْئَمُوْا - کہ تم ملول ہو۔ تم کاہلی کرنے لگو۔ سَأَمَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَسْئَمُوْا (تم کاہلی نہ کرو) فعل نہی۔
[۲ : ۲۸۲]

تَسَاءَلُوْنَ - تم آپس میں مانگتے ہو۔ تم باہم سوال کرتے ہو۔ تَسَاءُلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱]

تُسْقِطْ - وہ گرائے گی۔ وہ ڈالے گی۔ مُسَاقَطَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۲۵]

تُسَبِّحُ - وہ پاکی بیان کرتی ہے۔ وہ تسبیح کرتی ہے۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب
[۱۷ : ۴۴]

تُسَبِّحُوْنَ - تم تسبیح کرتے ہو۔ تم پاکی بیان کرتے ہو۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶۸ : ۲۸]

تُسَبِّحُوْهُ - کہ تم اس کی پاکی بیان کرو۔ تم اس کی تسبیح کرو۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۹]

تَسْبِقُ - وہ سبقت کرے گی۔ وہ آگے نکلے گی۔ سَبْقٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔
[۱۵ : ۵، ۲۳ : ۴۳]

تَسُبُّوْا۔ کہ تم گالیاں دو۔ تم برا کہو۔ سَبٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَسُبُّوْا۔ (تم گالیاں نہ دو) فعل نہی۔
[۶ : ۱۰۹]

تَسْبِيْحَهٗ۔ اس کی تسبیح۔ اس کی یاد۔ تَسْبِيْحَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۴۱]

تَسْبِيْحَهُمْ۔ ان کا تسبیح کرنا۔ ان کا پڑھنا۔ تسبیح مضاف، ھُمْ جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۴ : ۳۰]

تَسْتَأْخِرُوْنَ۔ تم دیر کرتے ہو۔ تم دیر کروگے۔ اِسْتِئْخَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۴ : ۳۰]

تَسْتَأْنِسُوْا۔ تم بول چال کرو۔ تم انس پیدا کرو۔ اِسْتِئْنَاسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۴ : ۲۷]

تَسْتَبْدِلُوْنَ۔ تم بدلوگے۔ تم بدلتے ہوگے۔ اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۱]

تَسْتَبِيْنَ۔ کہ وہ کھل جائے۔ وہ ظاہر ہو جائے۔ اِسْتِبَانَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۵۵]

تَسْتَتِرُوْنَ۔ تم چھپتے ہو۔ تم پردہ کرتے ہو۔ اِسْتِتَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۱ : ۲۲]

تَسْتَجِيْبُوْنَ۔ تم جواب دوگے۔ تم قبول کروگے۔ اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۵۲]

تَسْتَخْرِجُوْا۔ کہ تم نکالو۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۱۴]

تَسْتَخِفُّوْنَهَا۔ تم اس کو ہلکا سمجھتے ہو۔ تم اس کو ہلکا جانتے ہو۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۸۰]

تَسْتَرْضِعُوْا۔ کہ تم دودھ پلواؤ۔ اِسْتِرْضَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۳۳]

تَسْتَطِعْ۔ کہ تو کرسکے۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۷۸]

تَسْتَطِيْعَ۔ تو کرسکے گا۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۶۷، ۴۱]

تَسْتَطِيْعُوْا۔ تم کرسکوگے۔ تم کرسکتے ہو۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۲۹]

تَسْتَطِيْعُوْنَ۔ تم کرسکتے ہو۔ تم کرسکوگے۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۵ : ۱۹]

تَسْتَعْجِلْ - کہ تو عجلت کرے۔ تو جلدی کر۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۳۵]

تَسْتَعْجِلُوْنَ - تم جلدی کرتے ہو۔ تم عجلت کرتے ہو۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۵۷، ۵۸]

تَسْتَعْجِلُوْہُ - کہ تم اس کی جلدی کرو۔ تم اس کی عجلت کرو۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ لَا تَسْتَعْجِلُوْہُ (تم اس کی جلدی نہ کرو) فعل نہی۔ [۱۶ : ۱]

تَسْتَغْفِرْ - کہ تو مغفرت طلب کرے۔ تو بخشش مانگے۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۹ : ۸۰، ۶۳ : ۶]

تَسْتَغْفِرُوْنَ - تم گناہ بخشواتے ہو۔ تم بخشش مانگتے ہو۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۴۶]

تَسْتَغِیْثُوْنَ - تم فریاد چاہتے ہو۔ تم فریاد کرتے ہو۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۹]

تَسْتَفْتِ - کہ تو تحقیق کرے۔ تو سوال کرے۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَسْتَفْتِ (تو سوال نہ کر) فعل نہی ہے۔ [۱۸ : ۲۲]

تَسْتَفْتِحُوْا - تم فتح چاہتے ہو۔ تم فیصلہ چاہتے ہو۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۹]

تَسْتَفْتِیٰنِ - تم دونوں تحقیق چاہتے ہو۔ تم دونوں سوال کرتے ہو۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع مثنّٰی مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۱]

تَسْتَقْدِمُوْنَ - تم آگے بڑھو گے۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۳۰]

تَسْتَقْسِمُوْا - کہ تم تقسیم چاہو۔ تم قسمت معلوم کرو۔ اِسْتِقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳]

تَسْتَکْبِرُوْنَ - تم تکبر کرتے ہو۔ تم گھمنڈ کرتے ہو۔ اِسْتِکْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۹۳، ۷ : ۴۸]

تَسْتَکْثِرُ - کہ تو زیادہ چاہے۔ اِسْتِکْثَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷۴ : ۶]

تَسْتَمِعُوْنَ - تم سنتے ہو۔ تم سن رہے ہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۵]

تَسْتَوٗا - کہ تم چڑھ بیٹھو۔ تم اچھی طرح سوار ہو۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۱۳]

تَسْتَوِیْ - وہ برابر ہوتی ہے۔ وہ برابر ہوگی۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۳ : ۱۶، ۴۱ : ۳۴]

تَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۶۵]

تَسْجُدَ ۔ کہ تو سجدہ کرے۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۲، ۳۸ : ۷۵]

تَسْجُدُوْا ۔ کہ تم سجدہ کرو۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَسْجُدُوْا (تم سجدہ نہ کرو) فعل نہی ہے۔ [۴۱ : ۳۷]

تَسْحَرَنَا ۔ کہ تو ہم پر جادو کرے۔ سِحْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷ : ۱۳۲]

تُسْحَرُوْنَ ۔ تم سحر کیے جاتے ہو۔ سِحْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۸۹]

تَسْخَرُوْنَ ۔ تم ہنستے ہو۔ تم ہنسو گے۔ تم ٹھٹھا کرو گے۔ سَخْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۸]

تَسْخَرُوْا ۔ تم ہنستے ہو۔ تم ہنسو گے۔ سَخْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۸]

تَسُرُّ ۔ وہ بھاتی ہے۔ وہ خوش کرتی ہے۔ سُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۶۹]

تَسْرَحُوْنَ ۔ تم صبح جنگل چرانے جاتے ہو۔ سَرْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۶]

تُسْرِفُوْا ۔ کہ تم اسراف کرو۔ تم حد سے بڑھ جاؤ۔ اِسْرَافٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۴۱، ۷ : ۳۱]

تُسِرُّوْنَ ۔ تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ تم چھپاتے ہو۔ اِسْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۱۹، ۶۰ : ۱]

تَسْرِيْحٌ ۔ رخصت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ روانہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲ : ۲۲۹

تِسْعٌ ۔ نو۔ مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۱۷ : ۱۰۱]

تِسْعَةٌ ۔ نو۔ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۲۷ : ۴۸

تِسْعَةَ عَشَرَ ۔ انیس۔ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۷۴ : ۳۰]

تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ ۔ ننانوے۔ مؤنث کے لیے۔ [۳۸ : ۲۳]

تَسْعٰی ۔ وہ کوشش کرتی ہے وہ دوڑتی ہے۔ سَعْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۵، ۲۰ : ۶۶]

تَسْفِكُوْنَ ۔ تم بہاتے ہو۔ تم بہاؤ گے۔ سَفْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۸۴]

تَسْقُطُ ۔ وہ جھڑتی ہے۔ وہ گرتی ہے۔ سُقُوْطٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۵۹]

تُسْقِطَ۔ کہ تو ڈال دے۔ تو گرائے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۹۲ : ۱۷]

تَسْقِيْ۔ وہ سیراب کرتی ہے۔ وہ پلاتی ہے۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۸۸]

تُسْكَنُ۔ وہ بسائی جاتی ہے۔ سُكُوْنٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵۸ : ۲۸]

تَسْكُنُوْا۔ تم سکون حاصل کرو۔ تم چین پاؤ۔ سُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷۳ : ۲۹، ۶۷ : ۱۰]

تَسْكُنُوْنَ۔ تم چین پاؤگے۔ سُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷۲ : ۲۸]

تَسْلُكُوْا۔ تم چلنے پھرنے لگو۔ سُلُوْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۷۱]

تُسَلِّمُوْا۔ تم سلام کرلو۔ تَسْلِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۲۴]

تُسْلِمُوْنَ۔ تم اطاعت کرتے ہو۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۱ : ۱۶]

تَسْلِيْمًا۔ سلام بھیجنا۔ سر اطاعت خم کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۲ : ۳۳، ۶۵ : ۴]

تُسْمِعُ۔ تو سنائے گا۔ تو سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۰ : ۲۷، ۴۲ : ۱۰]

تَسْمَعُ۔ تو سنتا ہے۔ تو سنے گا۔ سَمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۸ : ۲۰، ۹۸ : ۱۹]

تَسْمَعُنَّ۔ تم ضرور سنوگے۔ سَمَاعٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۱۸۶ : ۳]

تَسَمَّعُوْا۔ کہ تم کان دھرو۔ تم سنو۔ تَسَمَّعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۲۸، ۲۰ : ۸]

تُسَمّٰى۔ اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ تَسْمِيَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۷۶]

تَسْمِيَةً۔ نام رکھنا۔ مصدر ہے۔ [۲۷ : ۵۰]

تَسْنِيْم۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ تَسْنِيْم کے معنی بلند کرنا ہیں چونکہ اس چشمہ کی شراب بہت اعلیٰ درجے کی ہوگی۔ اس لیے اس کا نام تسنیم رکھا گیا۔ [۲۷ : ۸۳]

تَسُؤْكُمْ۔ کہ وہ تم کو غمگین کرے۔ وہ تم کو بری لگے۔ سَوْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۵]

تَسُؤْهُمْ۔ وہ ان کو بری لگتی ہے۔ وہ ان کو ناخوش کرتی ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۵۰ : ۹، ۱۲۰ : ۳]

تَسْوَدُّ۔ وہ سیاہ ہوگی۔ وہ کالی ہوگی۔ اِسْوِدَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۶ : ۳]

تَسَوَّرُوْا۔ انھوں نے دیوار کو پھاندا۔

تَسَوَّرُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۸ : ۲۱]

تُسَوّٰی ۔ وہ برابر کر دی جائے۔
تَسْوِیَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۴۲]

تَسِيْرُ ۔ وہ چلے گی۔ وہ چلتی ہے
سَيْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۵۰ : ۱۰]

تُسِيْمُوْنَ ۔ تم چگاتے ہو۔ تم چراتے ہو۔ اِسَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۱۰]

تا ۔ شین

تَشَآءُ ۔ کہ تو چاہے ... سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۲۶ ، ۲۷]

تَشَآءُوْنَ ۔ تم چاہو گے۔ تم چاہتے ہو۔ مَشِيْئَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷۶ : ۳۰ ، ۸۱ : ۲۹]

تَشَابَہَ ۔ وہ مشتبہ ہوا۔ وہ مشابہ ہوا۔ تَشَابُہٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۷۰ ، ۳ : ۷]

تَشَابَھَتْ ۔ وہ ایک جیسے ہوگئے۔ وہ مشابہ ہوگئے۔ تَشَابُہٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۱۱۸]

تُشَآقُّوْنَ ۔ تم جھگڑتے ہو۔ تم ضد کرتے ہو۔ شِقَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۲۷]

تَشَاوُرٍ ۔ آپس میں مشورہ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۳۳]

تَشْتَرُوْا ۔ تم مول لو۔ تم خریدو۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَشْتَرُوْا ۔ (تم مول نہ لو) صیغہ نہی۔ [۲ : ۴۱ ، ۵ : ۴۴]

تَشْتَكِیْ ۔ وہ شکایت کرتی ہے۔ اِشْتِكَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۸ : ۱]

تَشْتَهِیْ ۔ وہ چاہے گی۔ وہ چاہتی ہے۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۱ : ۳۱]

تَشْتَهِيْهِ ۔ وہ اس کو چاہتی ہے وہ اس کو چاہے گی۔ اس میں ہ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۴۳ : ۷۱]

تَشْخَصُ ۔ وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گی۔ وہ چڑھے گی۔ شُخُوْصٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۴ : ۴۲]

تَشْرَبُوْنَ ۔ تم پیتے ہو۔ شُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۳۳]

تُشْرِكَ ۔ کہ تو شرک کرے۔ تو شریک کرے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۱۲۹، ۸ : ۱۵]

تُشْرِكُوْا ۔ تم شرک کرو۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۶، ۶ : ۱۵۱]

تُشْرِكُوْنَ ۔ تم شرک کرتے ہو۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۹، ۴۱، ۴۲]

تُشْطِطْ ۔ کہ تو زیادتی کرے۔ اِشْطَاطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُشْطِطْ ۔ تو زیادتی نہ کر (فعل نہی)۔ [۳۸ : ۲۲]

تَشْعُرُوْنَ ۔ تم خبر رکھتے ہو۔ تم جانتے ہو۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۵۴، ۲۶ : ۱۱۳]

تَشْقٰی ۔ تو محنت میں جا پڑے گا۔ تو تکلیف میں پڑے گا۔ شَقَاوَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۲، ۱۱۷]

تَشَقَّقُ ۔ وہ پھٹ جائے گی۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۵ : ۲۵، ۵۰ : ۴۴]

تَشْكُرُوْا ۔ کہ تم حق مانو۔ تم شکر کرو۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۷]

تَشْكُرُوْنَ ۔ تم شکر کرتے ہو۔ تم احسان مانتے ہو۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۲، ۵۶]

تُشْمِتْ ۔ کہ تو خوش کرے۔ تو ہنسائے۔ اِشْمَاتٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۵۰]

تَشْهَدُ ۔ وہ گواہی دے گی۔ وہ شہادت دے گی۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۲۴، ۳۶ : ۶۵]

تَشْهَدُ ۔ کہ تو گواہی دے۔ تو شہادت دے۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۵۰]

تَشْهَدُوْنَ ۔ کہ تم گواہی دو۔ تم شاہد ہو۔ شُهُوْدٌ سے اور شَهَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۸۴، ۳ : ۷۰]

تَشِيْعَ ۔ اس کا چرچا ہو۔ وہ پھیلے۔ شُيُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۱۹]

تا ۔ صاد

تُصٰحِبْنِیْ ۔ تو مجھے ساتھ رکھ۔

مُصَاحَبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۸ : ۷۶]

تُصْبِحُ ۔ وہ ہو جائے گی۔ وہ ہو جاتی ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۶۳]

تُصْبِحُوْا ۔ کہ تم ہو جاؤ۔ تم لگو۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۹ : ۶]

تُصْبِحُوْنَ ۔ تم صبح کرتے ہو۔ تم صبح کروگے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۱۷]

تَصْبِرُ ۔ تو صبر کرے گا۔ صَبْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۶۸]

تَصْبِرُوْا ۔ کہ تم صبر کرو۔ تم ٹھیرے رہو۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۲۰، ۱۲۵]

تَصْبِرُوْنَ ۔ تم صبر کرتے ہو۔ تم ثابت قدم رہتے ہو۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۲۰]

تُصِبْكَ ۔ کہ تجھ کو پہنچے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۰]

تُصِبْكُمْ ۔ کہ تم کو پہنچے۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۲۰]

تُصِبْهُمْ ۔ کہ ان کو پہنچے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۷۸، ۷ : ۱۳۱]

تَصَدَّقَ ۔ اس نے بخش دیا۔ اس نے خیرات کی۔ تَصَدُّقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۴۵]

تَصَدَّقْ ۔ تو صدقہ دے۔ تو خیرات کر۔ تَصَدُّقٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۸۸]

تَصَدَّقُوْا ۔ کہ تم صدقہ کرو۔ تم خیرات کرو۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸۰]

تُصَدِّقُوْنَ ۔ تم تصدیق کرتے ہو۔ تم سچ مانتے ہو۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۵۷]

تَصُدُّوْنَ ۔ تم بند کرتے ہو۔ تم روکتے ہو۔ صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۹۹، ۷ : ۸۶]

تَصُدُّوْنَا ۔ تم ہم کو بند کرو۔ تم ہم کو روک دو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۱۴ : ۱۰]

تَصَدّٰی ۔ تو فکر میں ہے۔ تَصَدِّیْ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۰ : ۶]

تَصْدِیَۃٌ ۔ تالیاں بجانا۔ مصدر ہے۔ [۸ : ۳۵]

تَصْدِیْقَ ۔ سچ ماننا۔ تصدیق کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰ : ۳۷، ۱۲ : ۱۱۱]

تُصَرِّفُ ۔ تو پھیرے گا۔ تو دفع

کرے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد۔ مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۳۳]

تُصْرَفُوْنَ ۔ تمھیں پھیر دیا جاتا ہے۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۳۲]

تَصْرِيْف ۔ بدلنا۔ پھیرنا مصدر ہے [۲ : ۱۶۴، ۴۵ : ۵]

تَصْطَلُوْنَ ۔ تم تاپو۔ اِصْطِلَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۲۹]

تُصْعِدُوْنَ ۔ تم دور جارہے تھے۔ تم چڑھے جارہے تھے۔ اِصْعَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۳]

تُصَعِّرْ ۔ کہ تو موڑ۔ تو پھلا تَصْعِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُصَعِّرْ (تو مت پھلا) فعل نہی۔ [۳۱ : ۱۸]

تَصْغٰى ۔ وہ جھکتے ہیں۔ وہ جھکتی ہے۔ صَغْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۱۱۳]

تَصِفُ ۔ وہ بیان کرتی ہے۔ وَصْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۶ : ۶۲، ۱۱۶]

تَصْفَحُوْا ۔ کہ تم درگزر کرو۔ صَفْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۱۴]

تَصِفُوْنَ ۔ تم بیان کرتے ہو۔ تم بتاتے ہو۔ وَصْفٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۱۸، ۷۷]

تَصِلُ ۔ وہ پہنچے ہیں۔ وہ پہنچتی ہے۔ وُصُوْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۷۰]

تُصَلِّ ۔ کہ تو نماز پڑھ۔ تَصْلِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۹ : ۸۴]

تُصْلِحُوْا ۔ تم اصلاح کرتے ہو۔ تم صلح کراتے ہو۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۲۴، ۴ : ۱۲۹]

تَصْلٰى ۔ وہ داخل ہوں گے۔ وہ داخل ہوگی۔ صَلْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب [۸۸ : ۴]

تَصْلِيَةُ ۔ ایندھن کا آگ میں جلانا مصدر ہے۔ [۵۶ : ۹۴]

تُصْنَعَ ۔ کہ تو تیار ہو۔ کہ تو پرورش کیا جائے۔ صُنْعٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳۹]

تَصْنَعُوْنَ ۔ تم بناتے ہو۔ تم کرتے ہو۔ صُنْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۴۵]

تَصُوْمُوْا ۔ کہ تم روزہ رکھو۔ صَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸۴]

تُصِيْبَكُمْ ۔ تم پر پڑتی۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۲۵]

تُصِیْبَنَّ ۔ کہ وہ آ پڑے ۔ وہ پہنچے ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۸ : ۲۵]

تُصِیْبَنَا ۔ کہ ہم کو پہنچ جائے ۔ ہم پر آ پڑے ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۵ : ۵۲]

تُصِیْبُوْا ۔ کہ تم جا پڑو ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴۹ : ۶]

تُصِیْبُھُمْ ۔ ان پر پڑتی رہے گی ۔ کہ ان کو پہنچ جائے ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۲۸ : ۴۷ ، ۱۳ : ۳۱]

تَصِیْرُ ۔ وہ لوٹتے ۔ وہ پھرتی ہے ۔ صَیْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۴۲ : ۵۳]

تا ۔ ضاد

تُضَآرَّ ۔ کہ اسے رنج پہنچایا جائے اسے نقصان پہنچایا جائے ۔ مُضَارَّۃٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب ۔ لَا تُضَآرَّ ۔ اسے نقصان نہ پہنچایا جائے ۔ فعل نہی [۲ : ۲۳۳]

تُضَآرُّوْھُنَّ ۔ ان عورتوں کو ایذا دو ۔ مُضَارَّۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔ لَا تُضَآرُّوْھُنَّ ۔ انھیں ایذا مت دو ۔ فعل نہی ۔ [۶۵ : ۶]

تَضْحَکُوْنَ ۔ تم ہنستے ہو ۔ ضِحْکٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۳ : ۱۱۰]

تَضْحٰی ۔ کہ تجھے دھوپ کی تپش ستائے ۔ ضُحًی ۔ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۲۰ : ۱۱۹]

تَضْرِبُوْا ۔ کہ تم بیان کرو ۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لَا تَضْرِبُوْا ۔ (تم نہ بیان کرو) صیغہ نہی ۔ [۱۶ : ۷۴]

تَضَرُّعًا ۔ عاجزی کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ مصدر ہے ۔ [۶ : ۶۳ ، ۷ : ۵۵]

تَضَرَّعُوْا ۔ وہ گڑگڑائے ۔ تَضَرُّعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۴۳]

تَضُرُّوْنَہٗ ۔ تم اس کا بگاڑ سکو گے ۔ تم اس کو ضرور پہنچاؤ گے ۔ ضُرٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۱۱ : ۵۷]

تَضُرُّوْہُ ۔ تم اس کا بگاڑو گے ۔ [۹ : ۳۹]

تَضَعُ ۔ وہ جنتی ہے ۔ وہ ڈال دے گی ۔

وَضْعٌ ۔ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۲:۲۲ ، ۳۵ : ۱۰]

تَضَعُوْا ۔ کہ تم آثار دیکھو ۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۱۰۲]

تَضَعُوْنَ ۔ تم آثار رکھتے ہو ۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۴ : ۵۸]

تُضِلُّ ۔ تو گمراہ کرتا ہے ۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۷ : ۱۵۵]

تَضِلَّ ۔ وہ (عورت) بھول جائے ضَلَالٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۲ : ۲۸۲]

تَضِلُّوْا ۔ تم گمراہ ہو جاؤ ۔ ضَلَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۴۴ ، ۱۷۶]

تَضْلِيْل ۔ بے راہ کرنا ۔ غلط کرنا ۔ یہ مصدر ہے ۔ [۱۰۵ : ۲]

تُضَيِّقُوْا ۔ تم تنگ پکڑو ۔ تَضِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۶۵ : ۶]

ط ا ت

تَطَاوَلَ ۔ وہ دراز ہوا ۔ تَطَاوُلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲۸ : ۴۵]

تَطْرُدِ ۔ کہ تو ہانکے ۔ طَرْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ لَا تَطْرُدْ (تو نہ ہانک) فعل نہی ۔ [۶ : ۵۲]

تَطْرُدَهُمْ ۔ کہ تو ان کو ہانک دے ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۵۲]

تُطِعْ ۔ کہ تو حکم مانے ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ لَا تُطِعْ ۔ (تو اطاعت نہ کر) فعل نہی ۔ [۶ : ۱۱۶ ، ۱۸ : ۲۸]

تُطْعِمُوْنَ ۔ تم کھلاتے ہو ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۵ : ۸۹]

تُطِعْهُ ۔ کہ تو اس کی فرمانبرداری کر ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے [۹۶ : ۱۹]

تُطِعْهُمَا ۔ کہ تو ان دونوں کی اطاعت کر ۔ اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب [۲۹ : ۸ ، ۳۱ : ۱۵]

تَطْغَوْا ۔ کہ تم زیادتی کرو ۔ تم سرکشی کرو ۔ طُغْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لَا تَطْغَوْا (تم زیادتی نہ کرو ۔) صیغہ نہی ہے ۔ [۱۱ : ۱۲ ، ۲۰ : ۸۱]

تَطَّلِعُ ۔ تو خبردار ہوتا ہے ۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۵ : ۱۳]

تَطْلُعُ ۔ وہ طلوع ہوتی ہے۔ طُلُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۹۰]

تَطْمَئِنَّ ۔ کہ وہ مطمئن ہو جائے۔ وہ سکون پائے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۳ : ۲۸]

تَطْمَعُوْنَ ۔ تم توقع رکھتے ہو۔ تم طمع رکھتے ہو۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۷۵]

تَطَوَّعَ ۔ شوق سے اس نے زیادہ نیکی کی۔ تَطَوُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵۸، ۱۸۴]

تَطَـٔوْهَا ۔ تم اس کو پامال کرتے ہو۔ تم اس پر پاؤں رکھتے ہو۔ وَطْأٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۳۳ : ۲۷]

تَطَـٔوْھُمْ ۔ تم ان کو روند ڈالو گے۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۴۸ : ۲۵]

تَطَهَّرْنَ ۔ وہ پاک ہوئیں۔ تَطَهُّرٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۲]

تُطَهِّرُهُمْ ۔ تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تو ان کو پاک کرے گا۔ تَطْهِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۳]

تَطْهِیْرًا ۔ پاک کرنا۔ مصدر ہے۔

[۳۳ : ۳۳]

تَطَیَّرْنَا ۔ ہم نے منحوس جانا۔ ہم نے شگون بدل لیا۔ تَطَیُّرٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۳۶ : ۱۸]

تُطِیْعُوْا ۔ تم طاعت کرو گے تم کہا مانو گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۰۰، ۱۴۹]

تُطِیْعُوْهُ ۔ تم اس کی اطاعت کرو گے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۵۴]

ت ۔ ظ

تَظٰهَرَا ۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔ تَظَاهُرٌ سے ماضی مثنّی مذکر غائب۔
[۲۸ : ۴۸]

تَظٰهَرَا ۔ تم دونوں آپس میں یک دوسرے کی مدد کرو گی۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع مؤنث حاضر
[۶۶ : ۴]

تَظٰهَرُوْنَ ۔ تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۵]

تُظٰهِرُوْنَ ۔ تم ظہار کرتے ہو۔

ظِهَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ظِہار کے بعد شوہر کے لیے اپنی بیوی سے ازدواجی تعلق رکھنا حرام ہو جاتا ہے۔ جب تک کفارہ ادا نہ کرے۔
[۵۸ : ۳]

تَظْلِمُ ۔ وہ گھٹاتا ہے۔ کمی کرتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ لم تظلم اس نے کمی نہیں کی۔
[۱۸ : ۳۳]

تُظْلَمُ ۔ اس پر ظلم کیا جائے گا۔ اس پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۸۱]

تَظْلِمُوْا ۔ کہ تم ظلم کرو۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَظْلِمُوْا (تم ظلم نہ کرو) صیغہ نہی۔
[۹ : ۳۶]

تَظْلِمُوْنَ ۔ تم ظلم کرو گے۔ تم ظلم کرتے ہو۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تُظْلَمُوْنَ مضارع مجہول۔
[۲ : ۲۷۹]

تَظْمَؤُا ۔ کہ تو تشنہ رہے۔ تو پیاسا رہے گا۔ ظَمَأٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۱۹]

تَظُنُّ ۔ وہ خیال کرتی ہے۔ وہ گمان کرتی ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷۵ : ۲۵]

تَظُنُّوْنَ ۔ تم گمان کرو گے۔ تم گمان کرتے ہو۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۵۲، ۳۳ : ۱۰]

تُظْهِرُوْنَ ۔ تم ظہر کا وقت پاؤ۔ اِظْهَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۰ : ۱۸]

تا عین

تَعَارَفُوْا ۔ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔ تَعَارُفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۹ : ۱۳]

تَعَاسَرْتُمْ ۔ تم نے آپس میں تنگی کی۔ تَعَاسُرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۶]

تَعَاطٰی ۔ اس نے دست درازی کی۔ تَعَاطِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۴ : ۲۹]

تَعَالَوْا ۔ تم آؤ۔ تَعَالِیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۶۱، ۶۴، ۱۶۷]

تَعَالٰی ۔ وہ بلند ہے۔ وہ برتر ہے۔ تَعَالِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۰۰، ۷ : ۱۹۰]

تَعَالَيْنَ ۔ تم آؤ۔ تَعَالِیٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۲۸]

تَعَاوَنُوْا ۔ تم آپس میں مدد کرو۔ تَعَاوُنٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۲]

تَعْبَثُوْنَ ۔ تم کھیلتے ہو۔ تم بیکار ہو مشغول ہوتے ہو۔
[۲۶ : ۱۲۸]

تَعْبُدُ ۔ تو پوجتا ہے۔ تو عبادت کرتا ہے۔ عُبُوْدِیَّۃٌ سے اور عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۰ : ۴۲]

تَعْبُدُوْا ۔ کہ تم عبادت کرو۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَعْبُدُوْا (تم عبادت نہ کرو) فعل نہی۔
[۱۱ : ۲، ۲۶]

تَعْبُدُوْنَ ۔ تم عبادت کرتے ہو۔ تم عبادت کرو گے۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۳، ۱۳۳]

تَعْبُرُوْنَ ۔ تم تعبیر بیان کرتے ہو۔ عِبَارَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۲ : ۴۳]

تَعْتَدُوْا ۔ کہ تم حد سے گزر جاؤ۔ تم زیادتی کرنے لگو۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۹، ۲۳]

تَعْتَدُّوْنَهَا ۔ کہ تم اس کی گنتی پوری کراؤ۔ تم اس کا شمار کرو۔ اِعْتِدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۴۹]

تَعْتَدُوْهَا ۔ کہ تم اس سے تجاوز کرو۔ تَعْتَدُوْا مضارع۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۹]

تَعْتَذِرُوْا ۔ کہ تم بہانہ کرو۔ تم عذر کرنے لگو۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَعْتَذِرُوْا (تم عذر نہ کرو) صیغہ نہی۔
[۹ : ۶۶، ۹۴]

تَعْثَوْا ۔ کہ تم فساد کرو۔ عِثِیٌّ و عُثُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۶۰، ۷ : ۷۴]

تَعْجَبُ ۔ کہ تو تعجب کرے۔ عَجَبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۳ : ۵]

تُعْجِبُكَ ۔ وہ تجھے تعجب میں ڈالتے ہیں۔ وہ تجھے بھلے لگتے ہیں۔ اِعْجَابٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۶۳ : ۴]

تَعْجَبُوْنَ ۔ تم تعجب کرتے ہو۔ عَجَبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۳ : ۵۹]

تَعْجَبِيْنَ ۔ تو تعجب کرتی ہے۔ عَجَبٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔
[۱۱ : ۷۳]

تَعَجَّلَ ۔ اس نے جلدی کی۔ تَعَجُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۰۳]

تَعْجَلْ ۔ کہ تو جلدی کرے۔ عَجَلٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَعْجَلْ (تو جلدی نہ کر) فعل نہی ہے۔
[۱۱۴ : ۲۰ ، ۸۴ : ۱۹]

تَعْدُ۔ وہ پھرے وہ دوڑے۔ عَدْوٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۸ : ۱۸]

تَعِدَانِنِیْ۔ تم دونوں مجھ کو وعدہ دیتے ہو۔ وَعْدٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۷ : ۴۶]

تَعْدِلُ۔ کہ وہ بدلا دے۔ عَدْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷۰ : ۶]

تَعْدِلُوْا۔ کہ تم برابر رکھو۔ تم عدل کرو۔ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۲۹ : ۴ ، ۳ : ۴]

تَعِدُنَا۔ تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷۷ ، ۷۰ : ۷]

تَعْدُوْا۔ کہ تم تجاوز کرو۔ تم زیادتی کرو۔ عَدْوٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَعْدُوْا (تم زیادتی نہ کرو۔) فعل نہی ہے۔
[۱۵۴ : ۴]

تَعُدُّوْا۔ تم شمار کرنے لگو۔ عَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۳۲ ، ۴۷ : ۲۲]

تَعُدُّوْنَ۔ تم شمار کرتے۔ تم گنتے ہو۔ عَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳۲ ، ۴۷ : ۲۲]

تُعَذِّبَ۔ کہ تم لوگوں کو عذاب دے۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۶ : ۱۸]

تُعَذِّبُهُمْ۔ تو ان کو عذاب دے گا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ لَا تُعَذِّبْهُمْ (تو ان کو عذاب نہ دے۔) صیغہ نہی ہے۔
[۴۷ : ۲۰ ، ۱۱۸ : ۵]

تَعْرُجُ۔ وہ چڑھے گی۔ وہ چڑھتی ہے۔ عُرُوْجٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۷۰]

تُعْرِضْ۔ تو منہ پھیرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۴۲ : ۵]

تُعْرِضَنَّ۔ کہ تو تغافل کرے۔ عْرَضٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۱۷]

تُعْرِضُوْا۔ تم روگردانی کروگے۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹۵ : ۹ ، ۱۳۵ : ۴]

تُعْرَضُوْنَ۔ تم پیش کیے جاؤ گے۔ تم سامنے کیے جاؤ گے۔ عَرْضٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۶۹]

تَعْرِفُ۔ تو پہچانتا ہے۔ تو پہچانے گا۔ عِرْفَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۸۳ ، ۷۲ : ۲۲]

تَعْرِفَنَّهُمْ۔ تو ان کو ضرور پہچان

دے گا۔ مَعْرِفَتٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

[۴۷ : ۳۰]

تَعْرِفُوْنَهَا۔ تم اس کو پہچانو گے۔ مَعْرِفَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۷ : ۹۳]

تَعْرِفُهُمْ۔ تو ان کو پہچانتا ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۷۳]

تَعْرٰى۔ تو برہنہ ہوگا۔ عُرْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۱۱۸]

تُعِزُّ۔ تو عزت دیتا ہے۔ تو عزت دے گا۔ اِعْزَازٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳ : ۲۶]

تُعَزِّرُوْهُ۔ کہ تم اس کو قوت دو۔ تم اس کی مدد کرو۔ تَعْزِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۸ : ۹]

تَعْزِمُوْا۔ کہ تم قصد کرو۔ تم عزم کرو۔ عَزْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس کے پہلے لَا موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔

[۲ : ۲۳۵]

تَعْسًا۔ ٹھوکر لگنا۔ گر پڑنا۔ مصدر ہے

[۴۷ : ۸]

تَعْضُلُوْهُنَّ۔ تم ان کو بند کرو۔ تم ان کو روکو۔ عَضْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ (تم ان کو بند نہ کرو) فعل نہی۔

[۲ : ۲۳۲ ، ۴ : ۱۹]

تَعِظُوْنَ۔ تم نصیحت کرتے ہو۔ وَعْظٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۶۴]

تَعَفُّفٌ۔ سوال نہ کرنا۔ طمع نہ کرنا۔ عِفَّتٌ سے کام لینا۔ مصدر ہے

[۲ : ۲۷۳]

تَعْفُوْا۔ کہ تم معاف کرو۔ عَفْوٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۳۷ ، ۴ : ۱۴۹]

تَعْقِلُوْنَ۔ تم عقل رکھتے ہو۔ تم سمجھ رکھتے ہو۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہے

[۲ : ۴۴ ، ۷۳]

تَعْلَمُ۔ تو جانتا ہے۔ تو جان لے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۹ : ۴۳ ، ۲۸ : ۱۳]

تَعْلَمُنَّ۔ تم ضرور معلوم کرلوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۷۱ ، ۳۸ ، ۸۸]

تُعَلِّمَنِ۔ کہ تو مجھ کو سکھا دے۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۸ : ۶۶]

تَعْلَمُوْا۔ تم جانتے ہو۔ تم جان لوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۴۳ ، ۵ : ۹۷]

تَعْلَمُوْنَ - تم جانتے ہو۔ تم جان لو گے۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۲، ۳۰]

تُعَلِّمُوْنَ - تم سکھاتے ہو۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۷۹، ۵: ۴، ۴۹: ۱۶]

تَعْلَمُوْنَهُمْ - تم ان کو جانتے ہو۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸: ۶۰]

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ - تم ان کو تعلیم دیتے ہو۔ تم ان کو سکھاتے ہو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۵: ۴]

تَعْلَمُهُمْ - تو ان کو جانتا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹: ۱۰۱]

تَعْلَمُهَا - تو اس کو جانتا ہے۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۱: ۴۹]

تَعْلُنَّ - تم بلند ہو گے۔ تم سرکشی کرو گے۔ عُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷: ۴]

تُعْلِنُوْنَ - تم کھولتے ہو۔ تم ظاہر کرتے ہو۔ اِعْلَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶: ۱۹، ۲۷: ۲۵]

تَعْلُوْا - کہ تم بلندی چاہو۔ تم چڑھنے لگو۔ عُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس سے پہلے لاَ ہونے ہے۔ اس لیے نون نہیں ہے۔ [۲۷: ۳۱، ۴۴: ۱۹]

تَعَمَّدَتْ - اس نے ارادہ کیا۔ اس نے قصد کیا۔ تَعَمُّدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۳: ۵]

تَعْمَلُ - وہ عمل کرتی ہے۔ وہ عمل کرے گی۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۱: ۷۴]

تَعْمَلُوْنَ - تم عمل کرتے ہو۔ تم عمل کرو گے۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۸۵، ۱۰]

تَعْمَی - وہ اندھی ہوتی ہے۔ وہ اندھی ہوگی۔ عَمًی سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۲: ۴۶]

تَعُوْدُوْنَ - تم پھرو گے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۸۹، ۱۴: ۱۳]

تَعُوْدُوْا - کہ تم پھر کرو۔ تم پھر کرو گے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸: ۱۹، ۲۴: ۱۷]

تَعُوْلُوْا - تم ایک طرف جھک جاؤ۔ تم سے انصاف نہ ہو۔ عَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۳]

تَعِیَهَا - وہ اس کو یاد رکھے۔ وَعْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۶۹]

تا ۔ غین

تَغَابُنْ ۔ غبن ظاہر کرنا۔ ہار جیت۔ ایک دوسرے کے ساتھ غبن کرنا۔ مصدر
[۹ : ۶۴]

تَغْتَسِلُوْا کہ تم غسل کرو۔ تم نہاؤ۔ اِغْتِسَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۳ : ۴]

تَغْرُبُ ۔ وہ غروب ہوتا ہے۔ غُرُوْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۸۶ : ۱۸]

تُغْرِقَ ۔ تو غرق کردے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۷۱ : ۱۸]

تَغُرَّنَّكُمْ ۔ کہ وہ تم کو فریب دے۔ وہ تم کو بہکا دے۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۳۱ ، ۳۵ : ۵]

تَغْشٰى ۔ وہ ڈھانک لے گی۔ وہ ڈھانک لیتی ہے۔ غِشْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب [۵۰ : ۱۴]

تَغَشّٰهَا ۔ اس (مذکر) نے اس (مونث) کو ڈھانکا۔ تَغَشِّیْ سے مضارع واحد مونث غائب۔ ھَا ضمیر واحد مونث غائب۔
[۱۸۹ : ۷]

تَغْفِرْ ۔ کہ تو معاف کرے۔ تو بخش دے۔ غَفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۱۱۸ : ۵ ، ۲۳ : ۷]

تَغْفِرُوْا ۔ کہ تم معاف کرو۔ تم بخشو۔ غَفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۱۴ : ۶۴]

تَغْفُلُوْنَ ۔ کہ تم بے خبر ہو۔ تم غافل ہو۔ غَفْلَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۱۰۲ : ۴]

تَغْلِبُوْنَ ۔ تم غالب ہو جاؤ۔ تم چھا جاؤ۔ غَلَبَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۲۶ : ۴۱]

تُغْلَبُوْنَ ۔ تم مغلوب ہوگے۔ تم مغلوب ہو جاؤ گے۔ غَلَبَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۱۲ : ۳]

تَغْلُوْا ۔ کہ تم زیادتی کرو۔ تم مبالغہ کرو۔ تم غلو کرو۔ غُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَا تَغْلُوْا صیغہ نہی۔
[۱۷۱ : ۴ ، ۷۷ : ۵]

تُغْمِضُوْا ۔ کہ تم آنکھیں بند کرو۔ تم چشم پوشی کرو۔ اِغْمَاضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶۷ : ۲]

تُغْنِ ۔ کہ وہ کفایت کرے ۔ وہ کام آئے ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۹ : ۲۵، ۳۶ : ۲۳]

تَغْنَ ۔ وہ بستی ہے ۔ وہ رہتی ہے ۔ غَنِیٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۱۰ : ۲۴]

تُغْنِیَ ۔ وہ کام آتی ہے ۔ وہ کام آئے گی ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۳ : ۱۰، ۱۱۹]

تَغَيُّظًا ۔ غصہ کھانا ۔ جھنجلانا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۵ : ۱۲]

تا ۔ ف

تَفَاخُرٌ ۔ فخر کرنا ۔ اترانا ۔ خودستائی ۔ مصدر ۔ [۵۷ : ۲۰]

تُفَادُوْهُمْ ۔ تم ان کو فدیہ دے کر قید سے چھڑاتے ہو ۔ مُفَادَاةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۸۵]

تَفٰوُتٍ ۔ بے ضابطگی ۔ فرق ۔ مصدر ۔ [۶۷ : ۳]

تُفَتَّحُ ۔ اسے کھولا جائے گا ۔ تَفْتِيحٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۷ : ۴۰]

تَفْتَرُوْا ۔ کہ تم جھوٹ باندھو ۔ تم افترا کرو ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۱۶ : ۱۱۶، ۲۰ : ۶۱]

تَفْتَرُوْنَ ۔ تم جھوٹ باندھتے ہو ۔ تم جھوٹ باندھوگے ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۱۰ : ۵۹، ۱۶ : ۵۶]

تَفْتَرِیَ ۔ کہ تو جھوٹ باندھ لے ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔
[۱۷ : ۷۳]

تُفْتَنُوْنَ ۔ تم آزمائے جاؤ گے ۔ تم آزمائے جاتے ہو ۔ فِتْنَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر ۔
[۲۷ : ۴۷]

تَفْتِنِّیْ ۔ کہ تو مجھے گمراہی میں ڈالے ۔ فُتُوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم ۔ لَا تَفْتِنِّیْ ۔ (تو مجھے گمراہی میں نہ ڈال) ۔ فعل نہی ۔ [۹ : ۴۹]

تَفْتَؤُا ۔ تو ہمیشہ رہے گا ۔ تو ہمیشہ رہتا ہے ۔ فعل ناقص ہے ۔
[۱۲ : ۸۵]

تَفَثَهُمْ ۔ ناخن کا میل کچیل ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۲ : ۲۹]

تُفَجِّرَ ۔ کہ تو بہا نکالے ۔ خوب جاری

کرے۔ تَفْجِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ [۹۱ : ۱۷]

تُفَجِّرَ ا۔ پھوڑ ڈالنا۔ بہا نکالنا۔
مصدر۔ [۹۱ : ۱۷]

تَفْرَحْ۔ کہ تو اترائے۔ تو خوش
ہووے۔ فَرَحٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ [۷۶ : ۲۸]

تَفْرَحُوْا۔ کہ تم خوش ہو۔ تم
اتراؤ۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ لَا تَفْرَحُوْا۔ (تم مت
اتراؤ) فعل نہی۔ [۲۳ : ۵۷]

تَفْرَحُوْنَ۔ تم خوش ہوتے ہو۔ تم
اتراتے ہو۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ [۷۵ : ۴۰ ، ۳۶ : ۲۷]

تُفْرِضُوْا۔ تم مقرر کرو۔ فَرْضٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۳۶ : ۲]

تَفَرَّقَ۔ وہ جدا ہوا۔ وہ متفرق
ہوا۔ تَفَرُّقٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۴ : ۹۸]

تَفَرَّقُوْا۔ وہ پھٹ گئے۔ وہ جدا
ہو گئے۔ تَفَرُّقٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۱۴ : ۴۲ ، ۱۰۵ : ۳]

تَفَرَّقُوْا۔ کہ تم جدا ہو جاؤ۔ تم
متفرق ہو جاؤ۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ لَا تَفَرَّقُوْا (تم جدا
مت ہو) فعل نہی۔ [۱۰۳ : ۳]

تَفِرُّوْنَ۔ تم بھاگتے ہو۔ تم فرار
ہوتے ہو۔ فِرَارٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۸ : ۶۲]

تَفْرِيْقًا۔ تفرقہ ڈالنا۔ پھوٹ
ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۷ : ۹]

تَفَسَّحُوْا۔ تم کھل کر بیٹھو۔ تم
کشادگی کرو۔ تَفَسُّحٌ سے امر جمع
مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۵۸]

تُفْسِدُنَّ۔ تم ضرور فساد کرو گے۔
تم ضرور خرابی پھیلاؤ گے۔ اِفْسَادٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۷]

تُفْسِدُوْا۔ تم خرابی ڈالو۔ تم فساد
مچاؤ۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۵۶ : ۷ ، ۱۱ : ۲]

تَفْسُقُوْنَ۔ تم بدکاری کرتے
ہو۔ تم فسق کرتے ہو۔ فُسُوْقٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۴۶]

تَفْسِيْرًا۔ کھول کر بیان کرنا۔ مصدر
ہے۔ [۳۳ : ۲۵]

تَفْشَلَا۔ کہ وہ دونوں بزدلی کریں۔
وہ دونوں نامردی کریں۔ فَشَلٌ
سے مضارع مثنی مؤنث غائب۔
[۱۲۲ : ۳]

تَفْشَلُوْا۔ تم بزدل ہو جاؤ گے۔ تم
نامرد ہو جاؤ گے۔ فَشَلٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ ۴۶ : ۸

تَفْصِيْلَ۔ بیان۔ تشریح۔ کھولنا۔
مصدر ہے۔
[۱۱۱ : ۱۲ ، ۳۷ : ۱۰]

تَفْضَحُوْنِ - کہ تم مجھے رسوا کرو۔ تم میری فضیحت کرو۔ فَضْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ چونکہ لا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۶۸ : ۱۵]

تَفْضِيْلًا - بزرگی دینا۔ فضیلت دینا۔ مصدر ہے۔
[۷۰ : ۱۷، ۲۱ : ۱۷]

تَفْعَلْ - کہ تو کرے۔ تو کرتا ہے۔ تو کرے گا۔ فَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۶۷ : ۵]

تَفْعَلُوْا - کہ تم کرو۔ تم کرتے ہو۔ تم کرو گے۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۵۷ : ۲، ۲۴ : ۲]

تَفْعَلُوْنَ - کہ تم کرو۔ تم کرتے ہو۔ تم کرو گے۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۸۸ : ۲۷، ۱۹ : ۱۶]

تَفْعَلُوْهُ - تم اس کو کرو گے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷۳ : ۸]

تَفَقَّدَ - اس نے خبر لی۔ اس نے جستجو کی۔ تَفَقُّدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۲۷]

تَفْقِدُوْنَ - تم کھو رہے ہو۔ تم گم کر رہے ہو۔ فَقْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷۱ : ۱۲]

تَفْقَهُوْنَ - تم سمجھے ہو۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۴ : ۱۷]

تَفَكَّهُوْنَ - تم تعجب کرتے ہو۔ تم باتیں بناتے ہو۔ تم باتیں بناؤ گے۔ تَفَكُّهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۵۶]

تُفْلِحُوْا - کہ تمہارا بھلا ہو۔ تم فلاح پاؤ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۱۸]

تُفْلِحُوْنَ - کہ تمہارا بھلا ہو۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۳۰ : ۳، ۱۸۹ : ۲]

تُفَنِّدُوْنَ - تم نقصان عقل بتلاتے ہو۔ تم بہکا ہوا بتاؤ گے۔ تَفْنِيْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۹۴ : ۱۲]

تَفُوْرُ - وہ ابلتی ہے۔ وہ اچھلے گی۔ وہ جوش کرے گی۔ فَوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۶۷]

تَفِيْءَ - کہ وہ رجوع کرے۔ وہ لوٹ آئے۔ فَيْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۹ : ۴۹]

تَفِيْضُ - وہ جاری ہوتی ہے۔ وہ بہتی ہے۔ فَيْضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۹۲ : ۹، ۸۳ : ۵]

تُفِيْضُوْنَ - تم مصروف رہتے ہو۔ تم لگتے ہو۔ اِفَاضَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶۱ : ۱۰]

تا ۔ قاف

تَقِ ۔ تو بچاتا ہے ۔ تو بچائے گا۔ وَقیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۴۰ : ۹]

تُقَاتِلُ ۔ وہ لڑتی ہے ۔ وہ لڑے گی ۔ وہ قتال کرے گی ۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۳ : ۳]

تُقَاتِلُوۡا ۔ تم قتال کرو ۔ تم جنگ کرو ۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۸۴ : ۹ ، ۲۴۶ : ۲]

تُقَاتِلُوۡنَ ۔ تم لڑتے ہو ۔ تم جنگ کرتے ہو ۔ تم جنگ کرو گے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۱۳ : ۹ ، ۷۵ : ۴]

تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ ۔ تم ان سے لڑو گے۔ تم ان سے جنگ کرو گے۔ اس میں هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۱۶ : ۴۸]

تُقَاتِلُوۡهُمۡ ۔ کہ تم ان سے لڑو۔ جمع مذکر حاضر۔ هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ لَا تُقَاتِلُوۡ صیغہ نہی ہے۔
[۱۹۱ : ۲]

تُقٰىةً ۔ اس سے ڈرنا۔ تُقَاۃٌ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ
[۱۰۲ : ۳]

تَقَاسَمُوۡا ۔ تم آپس میں قسم کھاؤ۔ تَقَاسُمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴۹ : ۲۷]

تَقَبَّلۡ ۔ تو قبول کر۔ تَقَبُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۵ : ۳ ، ۱۲۷ : ۲]

تُقُبِّلَ ۔ وہ قبول کر لی گئی ۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۳۶ : ۲۷ : ۵]

تُقۡبَلَ ۔ وہ قبول کی جاتی ہے۔ قبول کی جائے گی ۔ قَبُوۡلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۵۴ : ۹ ، ۹۰ : ۳]

تَقۡبَلُوۡا ۔ کہ تم قبول کرو۔ قَبُوۡلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لَا تَقۡبَلُوۡا ۔ تم مت قبول نہ کرو (فعل نہی ۔
[۴ : ۲۴]

تَقَبَّلَهَا ۔ اس (رب) نے اس (مریم) کو قبول فرمایا۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۳۷ : ۳]

تَقۡتُلَنِیۡ ۔ کہ تو میرا خون کرے۔ تو مجھے مار ڈالے۔ قَتۡلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۹ : ۲۸ ، ۲۸ : ۵]

تَقۡتُلُوۡا ۔ کہ تم قتل کرو ۔ قَتۡلٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَقْتُلُوْا (تم قتل نہ کرو) فعل نہی۔
[۴ : ۲۹، ۵ : ۹۵]

تَقْتُلُوْنَ ۔ تم قتل کرتے ہو۔ تم قتل کروگے۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۵، ۸۷، ۹۱]

تَقْتُلُوْهُ ۔ تم اس کو قتل کرو۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۲۸ : ۹

تَقْتُلُوْهُمْ ۔ تم نے ان کو قتل کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۱۷]

تَقْتِيْلًا ۔ خوب قتل کرنا۔ خوب ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔ [۳۳ : ۶۱]

تَقْدِرُوْا ۔ کہ تم قادر ہو۔ تم قدرت پاؤ۔ قَدْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳۴]

تَقَدَّمَ ۔ پہلے گزرا۔ پہلے ہوا۔ تَقَدُّمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۲]

تُقَدِّمُوْا ۔ کہ تم آگے بھیجو۔ تم آگے بھیجوگے۔ تم آگے بڑھوگے۔ تَقْدِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۲ : ۱۱۰، ۴۹ : ۱]

تَقْدِيْرًا ۔ تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۵ : ۲، ۷۶ : ۱۶]

تَقَرَّ ۔ کہ وہ ٹھنڈی رہے۔ قُرَّةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۰ : ۴۰، ۲۸ : ۱۳]

تَقْرَاَهٗ ۔ کہ تو اس کو پڑھے۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۱۰۶]

تَقْرَبَا ۔ کہ تم دونوں قریب ہو جاؤ۔ تم دونوں نزدیک ہو جاؤ۔ قُرْبَانٌ سے مضارع مذکر حاضر۔ یہاں لَا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

تُقَرِّبُكُمْ ۔ وہ تم کو نزدیک کرتی ہے۔ وہ تم کو نزدیک کر دے گی۔ تَقْرِيْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳۴ : ۳۷]

تَقْرَبُوْا ۔ کہ تم قریب ہو۔ تم نزدیک ہو۔ قُرْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لَا نہی موجود ہے اس لیے فعل نہی بنے۔ [۴ : ۴۳، ۶ : ۱۵۱]

تَقْرَبُوْنِ ۔ تم میرے نزدیک آؤ۔ اس میں نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۶۰]

تَقْرَبُوْهَا ۔ کہ تم اس کے قریب ہو۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۱۸۷]

تَقْرَبُوْهُنَّ ۔ تم ان کے پاس جاؤ۔ تم ان کے قریب ہو۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۲]

تُقْرِضُوْا ۔ تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۱۷]

تَقْرِضُهُمْ ۔ وہ ان سے کتراجاتی ہے ۔ قَرْضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۱۷]

تُقْسِطُوْا ۔ کہ تم انصاف کرو ۔ تم انصاف کروگے ۔ اِقْسَاطٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۳ ، ۶۰ : ۸]

تُقْسِمُوْا ۔ کہ تم قسم کھاؤ ۔ اِقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر

تَقْشَعِرُّ ۔ وہ لرزنے لگی ۔ جس کا رواں کھڑا ہوجاتا ہے ۔ اِقْشِعْرَارٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۲۴ : ۵۲]

تَقْصُرُوْا ۔ کہ تم کم کرو ۔ تم گھٹاؤ ۔ قَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۹ : ۲۳]

تَقْصُصْ ۔ کہ تو بیان کر ۔ قَصَصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ لا نہی داخل ہے ۔ اس لیے فعل نہی ہے ۔ [۴ : ۱۰۱] [۱۲ : ۵]

تَقْضِيْ ۔ تو حکم کرے گا ۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۲۰ : ۷۲]

تُقَطَّعَ ۔ وہ قطع کی جائے ۔ وہ کاٹی جائے ۔ تَقْطِیْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۵ : ۳۳]

تَقَطَّعَ ۔ وہ کٹ گیا ۔ وہ ٹوٹ گیا ۔ پارہ پارہ ہوگیا ۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۹۴]

تَقَطَّعَ ۔ کہ پارہ پارہ ہوجائے ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے ۔ تَقَطُّعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ پہلے ان آیا ہے ۔ [۹ : ۱۱۰]

تَقَطَّعَتْ ۔ کٹ گئی ۔ ٹوٹ گئی ۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲ : ۱۶۶]

تَقَطَّعُوْا ۔ انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا ۔ انھوں نے کاٹ دیا ۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲۱ : ۹۳ ، ۲۳ : ۵۳]

تُقَطِّعُوْا ۔ تم کاٹو گے ۔ تم پارہ پارہ کروگے ۔ تَقْطِیْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴۷ : ۲۲]

تَقْطَعُوْنَ ۔ تم قطع کرتے ہو ۔ تم کاٹتے ہو ۔ قَطْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۹ : ۲۹]

تَقَعَ ۔ وہ گر پڑے ۔ وُقُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۲۲ : ۶۵]

تَقْعُدُ ۔ تو بیٹھ رہے گا ۔ تو بیٹھ ۔ قُعُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ لَا تَقْعُدْ ۔ (تو نہ بیٹھ) فعل نہی ۔ [۱۷ : ۲۲ ، ۲۹]

تَقْعُدُوْا ۔ کہ تم بیٹھو ۔ تم بیٹھا کرو ۔ قُعُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لا نہی داخل ہے ۔ اس لیے فعل نہی ہے ۔ [۴ : ۱۴۰ ، ۷ : ۸۶]

تَقْفُ ۔ کہ تو پیچھے پڑ ۔ تو پیچھے چل ۔

تَفْتَؤُ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۱۷ : ۳۶]

تَقْلْ ۔ کہ تو کہہ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر ہے۔ لا تَقُلْ (تو نہ کہہ)
فعل نہی ہے۔ [۱۷ : ۲۳]

تَقَلُّبُ ۔ پھرنا۔ آنا جانا۔ پھرجانا۔
مصدر ہے۔ [۲ : ۱۴۴]

تُقَلَّبُ ۔ اوندھا ڈالا جائے گا۔ پھیرا جائے گا۔ تَقْلِیْبٌ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۶۶]

تَقَلُّبَكَ ۔ تیرا آنا جانا۔ تَقَلُّبُ
مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۲۰۹]

تُقْلَبُوْنَ ۔ تم پھیرے جاؤ گے۔
قَلْبٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر
حاضر۔ [۲۹ : ۲۱]

تَقَلُّبِهِمْ ۔ ان کا چلنا پھرنا۔
تَقَلُّبُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۹۶]

تَقُوْمُ ۔ کہ وہ کھڑی ہو۔ قِیَامٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۱۰۲، ۹ : ۸۴]

تَقُمْ ۔ کہ تو کھڑا ہو۔ قِیَامٌ سے
واحد مذکر حاضر۔ یہاں لا نہی موجود
ہے۔ اس لیے فعل نہی۔
[۴ : ۱۰۲، ۹ : ۸۴]

تَقْنَطُوْا ۔ کہ تم آس توڑو۔ تم
ناامید ہو۔ قُنُوْطٌ سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ لَا تَقْنَطُوْا (تم ناامید نہ ہو)
فعل نہی۔ [۳۹ : ۵۳]

تَقُوْلُ ۔ کہ تو کہے۔ تو کہتا ہے۔
قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر
[۲۰ : ۹۴، ۹۷]

تَقُوْلُ ۔ کہ وہ کہے۔ وہ کہتی ہے
وہ کہے گی۔ قَوْلٌ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔
[۲۰ : ۴۰، ۵۰ : ۳۰]

تَقَوَّلَ ۔ اس نے بنا لیا۔ اس نے
باندھ لیا۔ تَقَوُّلٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۶۹ : ۴۴]

تَقُوْلَنَّ ۔ تو ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا
تَقُوْلَنَّ (تو ہرگز نہ کہیو) فعل
نہی۔ [۱۸ : ۲۳]

تَقُوْلُوْا ۔ کہ تم کہو۔ تم کہنے لگو۔
تم کہتے ہو۔ قَوْلٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ لا تَقُوْلُوْا (تم نہ
کہو) فعل نہی۔ [۲ : ۱۰۴، ۱۵۴]

تَقُوْلُوْنَ ۔ تم کہتے ہو۔ تم کہو
گے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۲ : ۸۰، ۴۰]

تَقَوَّلَهُ ۔ اس نے اس کو گھڑ لیا۔
اس نے اس کو بنا لیا۔ ہٗ ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۵۲ : ۳۳]

تَقُوْمُ ۔ تو اٹھے۔ تو کھڑا ہوگا
قِیَامٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر
[۹ : ۱۰۸، ۲۷ : ۳۹]

تَقُوْمُ۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ وہ قائم ہوگی۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۵:۳۰]

تَقُوْمُوْا۔ کہ تم قیام کرو۔ تم کھڑے ہو۔ قِیَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۶:۳۴،۱۲۷:۴]

تَقْوٰی۔ پرہیزگاری۔ بچنا۔ اِتَّقٰی سے اسم ہے۔ [۲۳۷،۱۹۷:۲]

تَقْوِیْمٍ۔ درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مصدر ہے۔ [۴:۹۵]

تَقْوٰھَا۔ اس کی پرہیزگاری۔ تقوٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۸:۹۱]

تَقْوٰھُمْ۔ ان کی پرہیزگاری۔ ان کا تقوٰی۔ تقوٰی مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷:۴۷]

تَقْھَرْ۔ کہ تو دبائے۔ تو ظلم کرے۔ قَھْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَقْھَرْ تو ظلم نہ کر۔ [۹:۹۳]

تَقِیًّا۔ پرہیزگار۔ متقی۔ وِقَایَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۶۳،۱۸،۱۳:۱۹]

تُقٰتَۃً۔ بچنا۔ حفاظت کرنا۔ وَقٰی یَقِیْ کا مصدر ہے۔ [۲۸:۳]

تَقِیْکُمْ۔ وہ تمہیں بچاتی ہے۔ وِقَایَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸۱:۱۶]

تُقِیْمُوْا۔ تم قائم کرو۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۸:۵]

تا ـ کاف

تَكُ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۶:۳۱،۴۰:۴]

تَكُ۔ تو ہوتا ہے۔ تو ہوگا۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَكُ (تو نہ ہو۔ تو مت ہو) صیغہ نہی۔ [۱۰۹،۱۷:۱۱]

تَكَاثُرٌ۔ زیادہ طلبی (عزت و دولت)، مصدر ہے۔ [۱:۱۰۲]

تَكَادُ۔ قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵:۴۲،۹۰:۱۹]

تُكَبِّرُوْا۔ تم بزرگی سے یاد کرو۔ تَكْبِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷:۲۲،۱۸۵:۲]

تَكْبِیْرًا۔ تعظیم کرنا۔ بڑائی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱۱:۱۷]

تُکْتَبُ ۔ لکھی جائے گی۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۴۳ : ۱۹]

تَکْتُبُوْہُ ۔ کہ تم اس کو لکھو۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۸۲]

تَکْتُبُوْھَا ۔ کہ تم اس کو لکھو۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۸۲]

تَکْتُمُوْا ۔ کہ تم چھپاؤ۔ کِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَکْتُمُوْا (تم نہ چھپاؤ) فعل نہی۔
[۲ : ۴۲، ۲۸۳]

تَکْتُمُوْنَ ۔ تم چھپاتے ہو۔ تم چھپاؤ گے۔ کِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۲ : ۳۳، ۷۲]

تَکْتُمُوْنَہٗ ۔ تم اس کو چھپاؤ گے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۷]

تُکَذِّبٰنِ ۔ تم دونوں جھٹلاتے ہو۔ تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔
[۵۵ : ۱۳، ۱۶، ۱۸]

تُکَذِّبُوْا ۔ کہ تم جھٹلاؤ۔ تم جھٹلاؤ گے۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۹ : ۱۸]

تُکَذِّبُوْنَ ۔ تم تکذیب کرتے ہو۔ تم جھٹلاتے ہو۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۳ : ۱۰۵، ۳۲ : ۲۰]

تَکْذِبُوْنَ ۔ تم جھوٹ بولتے ہو۔ کِذْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۱۵]

تَکْذِیْبٌ ۔ جھٹلانا۔ مصدر ہے۔
[۸۵ : ۱۹]

تُکْرِمُوْنَ ۔ تم عزت کرتے ہو۔ تم حرمت کرتے ہو۔ اِکْرَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۹ : ۱۷]

تُکْرِہُ ۔ تو زبردستی کرتا ہے۔ تو جبر کرے گا۔ اِکْرَاہٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۹۹]

تَکْرَھُوْا ۔ تم ناپسند کرو۔ تم کو بری لگے۔ کُرْہٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۱۶، ۴ : ۱۹]

تُکْرِھُوْا ۔ تم زبردستی کرو۔ تم جبر کرو۔ اِکْرَاہٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُکْرِھُوْا ۔ (تم جبر نہ کرو) صیغہ نہی ہے۔ [۲۴ : ۳۳]

تَکْسِبُ ۔ وہ کماتی ہے۔ وہ کمائے گی۔ کَسْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۱۶۴، ۳۱ : ۳۴]

تَکْسِبُوْنَ ۔ تم کماتے ہو۔ تم کماؤ گے۔ کَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۳، ۷ : ۳۹]

تَکْفُرْ ۔ کہ تو کفر کرے۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَکْفُرْ (تو کفر نہ کر) صیغہ نہی۔ [۲ : ۱۰۲]

تَکْفُرُوْا ۔ کہ تم کفر کرو۔ تم منکر ہو۔ تم کفر کرو گے۔ [۲ : ۱۸، ۱۷۰]

تَکْفُرُوْنَ ۔ تم کفر کرتے ہو۔ تم کفر

کروگے۔ کُفرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸، ۸۵]

تُکَلَّفُ ۔ تجھ کو تکلیف دی جاتی ہے۔ تجھ کو تکلیف دی جائے گی۔ تَکْلِیفٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۸۴]

تُکَلَّفُ ۔ اسے تکلیف دی جاتی ہے۔ اسے تکلیف دی جائے گی۔ تَکْلِیفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۳]

تُکَلِّمُ ۔ تو باتیں کرتا ہے۔ تو باتیں کرے گا۔ تَکْلِیمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَکَلَّمُ ۔ وہ بولتی ہے۔ وہ بولے گی۔ تَکَلُّمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۱۰۵]

تُکَلِّمُنَا ۔ ہم سے باتیں کریں گے۔ ہم سے بولیں گے۔ تَکْلِیمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۶ : ۶۵]

تُکَلِّمُوْنِ ۔ کہ تم مجھ سے کلام کرو۔ مجھ سے بولو۔ تَکْلِیمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ لَا تُکَلِّمُوْنِ (مجھ سے نہ بولو) فعل نہی۔ [۲۳ : ۱۰۸]

تُکَلِّمُهُمْ ۔ وہ ان سے باتیں کرے گی۔ وہ ان سے بولے گی۔ تَکْلِیمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۲]

تَکْلِیمًا ۔ گفتگو کرنا۔ کلام کرنا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۱۶۴]

تُکْمِلُوا ۔ کہ تم پورا کرو۔ تم تمام کرو۔ اِکْمَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸۵]

تَکُنْ ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳ : ۱۰۴، ۷۳]

تَکُنْ ۔ کہ تو ہو جائے۔ تو ہو۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَکُنْ (تو نہ ہو) فعل نہی۔ [۳ : ۶۰، ۴ : ۱۰۵]

تُکِنُّ ۔ وہ چھپاتی ہے۔ وہ چھپائے گی۔ اِکْنَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۷۴، ۲۸ : ۶۹]

تَکْنِزُوْنَ ۔ تم جمع کرتے ہو۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ تم گاڑتے ہو۔ کَنْزٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۳]

تَکُوْنَ ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۱۴، ۶ : ۱۳۵]

تَکُوْنَا ۔ تم دونوں ہوگے۔ تم دونوں ہو جاؤ گے۔ کَوْنٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹، ۲۰]

تَکُوْنَنَّ ۔ تو ضرور ہوجاتا ہے۔ تو ضرور ہوجائے گا۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ لَا تَكُوْنَنَّ (تو ہرگز نہ ہو) فعل نہی۔
[۲ : ۱۴۷، ۱۴۶]

تَكُوْنُوْا۔ تم ہوتے ہو۔ تم ہوگے۔ کَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۴۱، ۱۴۳]

تَكُوْنُوْنَ۔ تم ہو جاؤ گے۔ کَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۸۹]

تُكْوٰى۔ داغ دیا جائے گا۔ کَيٌّ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۹ : ۳۵]

تا ۔ لام

تَلَاقِ۔ ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔ مصدر ہے۔ [۴۰ : ۱۵]

تِلَاوَتِہٖ۔ اس کا پڑھنا۔ اس کی تلاوت کرنا۔ "تلاوت کا لفظ آسمانی کتابوں کی اتباع اور پیروی کے لیے مخصوص ہے۔
[۲ : ۱۲۱]

تَلَبَّثُوْا۔ انھوں نے توقف کیا۔ وہ ٹھہرے۔ تَلَبُّثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۳ : ۱۴]

تَلْبِسُوْا۔ کہ تم ملاؤ۔ تم خلط ملط کرو۔ لَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَلْبِسُوْا۔ (تم نہ ملاؤ) فعل نہی۔
[۲ : ۴۲]

تَلْبِسُوْنَ۔ تم ملاتے ہو۔ تم چھپاتے ہو۔ لَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۳ : ۷۱]

تَلْبَسُوْنَهَا۔ تم اس کو پہنتے ہو۔ لَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۱۴، ۳۵ : ۱۲]

تَلَذُّ۔ وہ لذت پکڑے۔ وہ لذت پکڑتی ہے۔ لَذَّةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۳ : ۷۱]

تَلَظّٰى۔ وہ بھڑکتی ہے۔ وہ شعلہ مارتی ہے۔ تَلَظِّیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب
[۹۲ : ۱۴]

تَلْفِتَنَا۔ تو ہم کو پھیرتا ہے۔ تو ہم کو پھیر دے۔ لَفْتٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۰ : ۷۸]

تَلْفَحُ۔ وہ جھلس دیتی ہے۔ وہ جھلس دے گی۔ لَفْحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۳ : ۱۰۴]

تِلْقَاءَ۔ طرف، لِقَاءٌ سے اسم ہے۔
[۷ : ۴۷، ۲۸ : ۲۲]

تَلْقَفُ۔ وہ نگل جاتی ہے۔ وہ نگل جائے گی۔ لَقْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۱۷، ۲۶ : ۴۵]

تُلْقُوْا ۔ کہ تم ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُلْقُوْا (تم مت ڈالو) صیغہ نہی۔ [۲ : ۱۹۵]

تُلْقُوْنَ ۔ تم ڈالتے ہو۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱:۶۰]

تَلَقَّوْنَهٗ ۔ کہ تم اس کو لینے لگو۔ تَلَقِّیْ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۱۵]

تَلْقَوْهُ ۔ تم اس سے ملاقات کرو۔ لِقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۳]

تُلْقِیْ ۔ تو ڈالتا ہے۔ تو ڈالے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۱۵، ۲۰ : ۶۵]

تُلْقٰی ۔ تو ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۳۹]

تَلَقّٰی ۔ اس نے سیکھ لیا۔ اس نے پا لیا۔ تَلَقِّیْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۳۷]

تُلَقّٰی ۔ تجھے تلقین کیا جاتا ہے۔ تجھے سکھلایا جاتا ہے۔ تَلْقِیَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۶]

تِلْكَ ۔ یہ اسم اشارہ بعید ہے۔ مفرد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۲ : ۱۱۱، ۱۳۴]

تِلْكُمْ ۔ یہ سب اسم اشارہ ہے۔ جمع مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۷ : ۴۳]

تِلْكُمَا ۔ یہ دونوں، اسم اشارہ ہے۔ مثنیٰ مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۷ : ۲۲]

تَلْمِزُوْا ۔ کہ تم عیب لگاؤ۔ تم عیب دو۔ لَمْزٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَلْمِزُوْا (تم عیب نہ لگاؤ) فعل نہی۔ [۴۹ : ۱۱]

تَلْوٗا ۔ تم پیچ دو۔ لَیٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس کے پہلے لَا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۴ : ۱۳۵]

تَلَوْتُهٗ ۔ میں اس کو پڑھتا ہوں۔ تِلَاوَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۶]

تَلُوْمُوْنِیْ ۔ تم مجھے ملامت کرو۔ تم الزام دو۔ لَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم پہلے لَا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۱۴ : ۲۲]

تَلْوٗنَ ۔ تم پیچھے دیکھتے ہو۔ لَیٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۳]

تَلَّهٗ ۔ اس کو پچھاڑا۔ تَلٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۰۳]

تُلْهِكُمْ ۔ وہ تم کو غافل کردے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر۔ لَا تُلْهِكُمْ ۔

(وہ تم کو غافل نہ کر دے) فعل نہی۔
[۹ : ۶۳]

تَلَهّٰى۔ تو غافل کرتا ہے۔ تَلَهِّيْ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۸۰]

تُلْهِيْهِمْ۔ وہ ان کو غافل کرتی ہے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۲۴]

تُلِيَتْ۔ اس کی تلاوت کی گئی۔ وہ پڑھی گئی۔ تِلَاوَةٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۸]

تَلِيْنُ۔ وہ نرم ہو جاتی ہے۔ وہ نرم ہو جائے گی۔ لِيْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۳ : ۳۹]

تَلٰهَا۔ وہ اس کے پیچھے ہوا۔ تُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۹۱]

تا ـ میم

تَمَّ۔ کامل ہوا۔ پورا ہوا۔ تَمَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴۲]

تَمَاثِيْلَ۔ صورتیں۔ تصویریں۔ تِمْثَالٌ واحد۔ [۳۴ : ۱۳]

تُمَارِ۔ کہ تو گفتگو کرے۔ تو جھگڑا کرے۔ مُمَارَاةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُمَارِ۔ (تو جھگڑا نہ کر) فعل نہی۔ [۱۸ : ۲۲]

تَمَارَوْا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔ انھوں نے شک کیا۔ تَمَارِيْ سے سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵۴ : ۳۶]

تُمٰرُوْنَهٗ۔ تم اس سے جھگڑتے ہو۔ تم اس سے گفتگو کرتے ہو۔ مُمَارَاةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۱۲]

تَمَامًا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ [۶ : ۱۵۴]

تَمَّتْ۔ پوری ہوئی۔ تَمَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۱۱۵، ۷ : ۱۳۷]

تَمُوْتُ۔ وہ مرتی ہے۔ وہ مرے گی۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۹ : ۴۲]

تَمْتَرُنَّ۔ تم شک و شبہ کرو۔ تم جھگڑا کرو۔ اِمْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۶۱]

تَمَتَّعَ۔ اس نے فائدہ اٹھایا۔ تَمَتُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۹۶]

تَمَتَّعْ۔ تو فائدہ اٹھا۔ تَمَتُّعٌ سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۳۹]

تَمَتَّعُوْا۔ تم برت لو۔ تم فائدہ اٹھالو۔ تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۶۵، ۱۴ : ۳۰]

تُمَتَّعُوْنَ۔ تم کو فائدہ دیا جائے گا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۱۶]

تَمَثَّلَ۔ اس نے صورت پکڑی۔ وہ متمثل ہوا۔ تَمَثُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۱۷]

تَمُدَّنَّ۔ کہ تو لمبی کر۔ تو اٹھائے۔ مَدٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَمُدَّنَّ۔ (نہ اٹھا) فعل نہی۔ [۱۵ : ۸۸، ۲۰ : ۱۳۱]

تُمِدُّوْنَنِ۔ تم میری مدد کرتے ہو۔ اِمْدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۷ : ۳۶]

تَمُرُّ۔ وہ چلتی ہے۔ مُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۸۸]

تَمْرَحُوْنَ۔ تم اتراتے ہو۔ تم خوش ہوتے ہو۔ مَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۷۵]

تَمُرُّوْنَ۔ تم گزرتے ہو۔ مُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۱۳۷]

تَمْسَسْكُمْ۔ وہ تم کو چھوئے۔ وہ تم کو پہنچے۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۲۰]

تَمْسَسْهُ۔ وہ اس کو چھوئے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۵]

تَمَسَّكُمْ۔ وہ تم کو چھوئے گی۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۱۱۳]

تُمْسِكُوْا۔ کہ تم پکڑ رکھو۔ تم روک رکھو۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُمْسِكُوْا۔ (تم نہ روک رکھو) صیغہ نہی۔ [۶۰ : ۱۰]

تُمْسِكُوْهُنَّ۔ تم ان عورتوں کو روک رکھو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۱]

تَمَسَّنَا۔ وہ ہم کو چھوئے گی۔ وہ ہم کو چھوتی ہے۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۴:۳، ۸۰ : ۲]

تُمْسُوْنَ۔ تم شام کرتے ہو۔ اِمْسَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۱۷]

تَمَسُّوْهَا۔ کہ تم اس کو ہاتھ لگاؤ۔ مَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لَا تَمَسُّوْهَا (تم اس کو ہاتھ نہ لگاؤ) فعل نہی۔ [۶۴:۱۱، ۷۳ : ۳]

تَمَسُّوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) کو ہاتھ

لگاؤ۔ یہاں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲: ۲۳۶، ۲۳۷]

تَمْشِ۔ تو چلتا ہے۔ تو چلے گا۔ مَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَمْشِ (تو مت چل) فعل نہی۔ [۱۷: ۳۷، ۳۱: ۱۸]

تَمْشُوْنَ۔ تم چلتے ہو۔ تم چلوگے۔ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۷: ۲۸]

تَمْشِیْ۔ وہ چلتی ہے۔ وہ چلے گی۔ مَشْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲: ۴۰، ۲۸: ۲۵]

تَمْکُرُوْنَ۔ تم مکر کرتے ہو۔ تم بہانہ بناتے ہو۔ مَکْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰: ۲۱]

تَمْلِکُ۔ وہ مالک ہوتی ہے۔ وہ مالک ہوگی۔ مِلْکٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۸۲: ۱۹]

تَمْلِکُ۔ تو اختیار رکھتا ہے۔ تو اختیار رکھے گا۔ مِلْکٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۴۱]

تَمْلِکُوْنَ۔ کہ تمھارے ہاتھ میں ہو۔ تم مالک ہو۔ مِلْکٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۱۰۰، ۴۶: ۸]

تَمْلِکُھُمْ۔ وہ ان پر حکمرانی کرتی ہے۔ وہ ان پر راج کرتی ہے۔ تَمْلِکُ واحد مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷: ۲۳]

تُمْلٰی۔ وہ لکھوائی جاتی ہے۔ وہ پڑھی جاتی ہے۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۵: ۵]

تَمْنَعُھُمْ۔ وہ ان کو منع کرتی ہے۔ وہ ان کو روکتی ہے۔ مَنْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۱: ۴۳]

تَمْنُنْ۔ کہ تو احسان کرے۔ مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَمْنُنْ۔ (تو احسان نہ کر) فعل نہی [۷۴: ۶]

تَمُنُّوْا۔ کہ تم احسان رکھو۔ تم منت کرو۔ مَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۹: ۱۷]

تَمَنَّوُا۔ انھوں نے تمنا کی۔ انھوں نے آرزو کی۔ تَمَنِّیْ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۹۴، ۶۲: ۶]

تَمَنَّوْنَ۔ تم تمنا کرتے ہو۔ تم آرزو کرتے ہو۔ تَمَنِّیْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۴۳]

تُمْنُوْنَ۔ تم منی ٹپکاتے ہو۔ تم منی ڈالتے ہو۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۶: ۵۸]

تَمُنُّھَا۔ تو اس کا احسان دھرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۶: ۲۲]

تُمْنٰی ۔ وہ ڈالی جاتی ہے۔ وہ پیدا کی جاتی ہے۔ مَنْیٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۴۶ : ۵۳]

تَمَنّٰی ۔ اس نے تمنا کی۔ اس نے آرزو کی۔ اس نے پڑھا۔ تَمَنِّیْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۲ : ۲۲]

تَمُوْتَ ۔ وہ مرجائے۔ اسے موت آئے۔ وہ مرے گی۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۴۵ : ۳]

تَمُوْتُنَّ ۔ کہ تم مرو۔ مَوْتٌ سے جمع مذکر حاضر۔ لَا تَمُوْتُنَّ۔ (تم نہ مرو) فعل نہی۔ [۱۰۲ : ۳، ۱۳۲ : ۲]

تَمُوْتُوْنَ ۔ تم مرتے ہو۔ تم مروگے۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۷]

تَمُوْرُ ۔ وہ پھٹتی ہے۔ وہ پھٹے گی۔ وہ لرزے گی۔ وہ پھرتی ہے۔ مَوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۶ : ۶۷، ۹ : ۵۲]

تَمْهِيْدًا ۔ ہموار کرنا۔ تیار کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۴ : ۷۴]

تَمِيْدَ ۔ وہ جھکے۔ وہ ہلے گی۔ وہ جھکے گی۔ مَيْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۱ : ۲۱، ۱۵ : ۱۶]

تَمَيَّزُ ۔ کہ وہ پھٹ جائے۔ وہ پھٹ پڑے۔ تَمَيُّزٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۶۷]

تَمِيْلُوْا ۔ کہ تم جھک پڑو۔ تم مڑجاؤ۔ مَيْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۱۲۹، ۲۷ : ۴]

تا ۔ نون

تَنَابَزُوْا ۔ کہ تم چڑ مقرر کرو۔ تم برے نام سے پکارو۔ تَنَابُزٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ چونکہ پہلے لَا نہی آیا ہے اس لیے فعل نہی ہے۔ [۱۱ : ۴۹]

تَنَاجَوْا ۔ تم سرگوشی کرو۔ تم رازداری کرو۔ تَنَاجِیْ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۸]

تَنَاجَيْتُمْ ۔ تم نے سرگوشی کی۔ تم نے رازداری کی۔ تَنَاجِیْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۸]

تَنَادِ ۔ فریاد کرنا۔ پکارنا۔ مصدر۔ [۳۲ : ۴۰]

تَنَادَوْا ۔ انھوں نے باہم ایک دوسرے کو پکارا۔ انھوں نے ایک دوسرے کو آواز دی۔ تَنَادِیْ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۶۸]

تَنَازَعْتُمْ ۔ تم نے جھگڑا کیا۔ تم نے نزاع کی۔ تَنَازُعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۲ ، ۴ : ۵۹]

تَنَازَعُوْا ۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔ تَنَازُعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۶۲]

تَنَازَعُوْا ۔ تم جھگڑا کرو۔ تم نزاع کرو۔ تَنَازُعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۴۶]

تَنَاصَرُوْنَ ۔ تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ تَنَاصُرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۲۵]

تَنَالُوْا ۔ تم پاتے ہو۔ تم پاؤ گے۔ تم پہنچتے ہو۔ نَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَنْ تَنَالُوْا تم نہ پاؤ گے۔ [۳ : ۹۲]

تَنَالُہٗ ۔ وہ اس کو پاتی ہے۔ وہ اس کو پائے گی۔ نَیْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۹۵]

تَنَاوُشُ ۔ لینا۔ مصدر ہے۔ [۳۴ : ۵۲]

تَنْبُتُ ۔ وہ اگاتی ہے۔ وہ اگتی ہے۔ نَبْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۳ : ۲۰]

تُنْبِتُ ۔ وہ اگاتی ہے۔ نَبَاتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۶۱ ، ۳۶ : ۳۶]

تُنَبِّئُہُمْ ۔ تو ان کو خبر دے گا۔ تو ان کو خبر دے گا۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵]

تُنَبِّئُوْنَ ۔ تم جتلاتے ہو۔ تم خبر دیتے ہو۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۱۸]

تُنَبَّئُوْنَ ۔ تمھیں خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۷]

تُنَبِّئُوْنَہٗ ۔ تم اس کو خبردار کرتے ہو۔ تم اس کو جتلاتے ہو۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۳۳]

تُنَبِّئُہُمْ ۔ وہ ان کو خبردار کر دے۔ وہ ان کو جتا دے۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۶۴]

تَنْتَشِرُوْنَ ۔ تم چلتے پھرتے ہو۔ تم پھیلتے متفرق ہوتے ہو۔ اِنْتِشَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۳۰ : ۲۰]

تَنْتَصِرَانِ ۔ تم دونوں بدلہ لے سکتے ہو۔ تم دونوں بدلہ لو گے۔ تم دونوں مدد لے سکتے ہو۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۵]

تَنْتَہِ ۔ تو باز آتا ہے۔ تو باز نہ آئے گا۔ اِنْتِہَاءٌ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔

[۱۹: ۴۶، ۲۶: ۱۱۶]

تَنْتَهُوْا ۔ تم باز آتے ہو۔ تم باز آؤ گے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸: ۱۹، ۳۸: ۱۸]

تُنْجِيْكُمْ ۔ وہ تم کو بچائے۔ وہ تم کو نجات دے۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۱: ۱۰]

تَنْحِتُوْنَ ۔ تم تراشتے ہو۔ نَحْتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۷: ۷۴، ۲۶: ۱۴۹]

تُنْذِرُ ۔ تو ڈراتا ہے تو ڈرائے گا۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲: ۶، ۹۲، ۷: ۲]

تَنْزِعُ ۔ وہ اکھاڑ پھینکتی ہے نَزْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۵۴: ۲۰]

تَنْزِعُ ۔ توچھین لیتا ہے۔ تو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳: ۲۶]

تَنَزَّلُ ۔ وہ اترتی ہے۔ وہ اترے گی۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۶: ۲۲۱، ۲۲۲]

تُنَزِّلَ ۔ کہ تو اتار لائے۔ تو اتارے۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۴: ۱۵۳، ۷: ۹۰]

تُنَزَّلُ ۔ وہ اتاری جائے۔ وہ اتاری جائے گی۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۳: ۹۳، ۹: ۶۴]

تَنَزَّلَتْ ۔ وہ (رجما عت شیاطین) اتری۔ تَنَزُّلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲۶: ۲۱۰]

تَنْزِيْلُ ۔ اتارنا۔ مصدر ہے۔

[۲۶: ۱۹۲، ۳۲: ۲]

تَنْسَ ۔ کہ تو بھولے۔ تو فراموش کرے۔ نِسْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَنْسَ۔ (تو فراموش نہ کر) فعل نہی۔

[۲۸: ۷۷]

تَنْسَوُا ۔ تم بھول جاؤ۔ تم بھلا دو۔ نِسْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی آیا ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔

[۲: ۲۳۷]

تَنْسَوْنَ ۔ تم بھولتے ہو۔ تم بھولتے جاؤ گے۔ تم بھلا دو گے۔ نِسْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۴۴، ۶: ۴۱]

تَنْسٰی ۔ تو بھولتا ہے۔ تو بھولے گا۔ نِسْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۸۷: ۶]

تُنْسٰی ۔ تو بھلا دیا جائے گا۔ تو فراموش کر دیا جائے گا۔ نِسْيَانٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر [۲۰: ۱۲۶]

تَنْشَقُّ ۔ وہ پھٹ جائے۔ وہ شق ہو جائے۔ وہ پھٹ جائے گی۔ اِنْشِقَاقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۹۰]

تَنْصُرُوْا ۔ تم مدد کرتے ہو۔ تم مدد کرو گے۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۷ : ۷]

تُنْصَرُوْنَ ۔ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ تمہاری مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۱۱۳، ۲۳ : ۶۵]

تَنْصُرُوْهُ ۔ تم اس کی مدد کرو گے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۴۰]

تَنْطِقُوْنَ ۔ تم بولتے ہو۔ نُطْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۹۲، ۵۱ : ۲۳]

تَنْظُرُ ۔ وہ دیکھے وہ دیکھ لے۔ وہ دیکھتی ہے۔ وہ دیکھ لے گی۔ نَظْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۹ : ۱۸]

تَنْظُرُوْنَ ۔ تم دیکھتے ہو۔ تم دیکھو گے۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۰، ۵۵]

تُنْظِرُوْنِ ۔ تم مجھے مہلت دو۔ تم مجھے ڈھیل دو۔ اِنْظَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، نون پر زیر ی ضمیر واحد متکلم کی جگہ ہے۔ [۷ : ۱۹۵، ۱۰ : ۷۱]

تَنْفُخُ ۔ تو پھونک مارتا ہے۔ تو پھونک مارے گا۔ نَفْخٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَنْفَدَ ۔ وہ تمام ہوئی۔ وہ تمام ہو جائے گی۔ نَفَاذٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۱۰۹]

تَنْفُذُوْا ۔ کہ تم باہر چلے جاؤ۔ تم نکل بھاگو۔ نُفُوْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۳]

تَنْفُذُوْنَ ۔ تم نکلتے ہو۔ تم نکلو گے۔ نُفُوْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۳]

تَنْفِرُوْا ۔ تم نکلو۔ تم کوچ کرو۔ تم نکلتے ہو۔ نُفُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَنْفِرُوْا (تم مت نکلو) فعل نہی۔ [۹ : ۳۹، ۹ : ۸۱]

تَنَفَّسَ ۔ اس نے سانس لیا۔ اس نے دم کھینچا۔ تَنَفُّسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۱ : ۱۸]

تَنْفَعُ ۔ وہ نفع دیتی ہے۔ وہ کام آتی ہے۔ وہ نفع دے گی۔ وہ فائدہ دے گی۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۰۹، ۳۴ : ۲۳]

تَنْفَعَكُمْ ۔ وہ تمہارے کام آتی ہے۔ وہ تمہارے کام آئے گی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۰ : ۳]

تَنْفَعُهٗ۔ وہ اس کو نفع پہنچاتی ہے۔ وہ اس کے کام آتی ہے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۸۰]

تَنْفَعُهَا۔ وہ اس کو فائدہ دیتی ہے۔ وہ اس کے کام آئے گی۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۲۳ : ۲]

تَنْفَعُهُمْ۔ وہ ان کو فائدہ دیتی ہے۔ وہ ان کے کام آئے گی۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴۸ : ۷۴]

تُنْفِقُوْا۔ کہ تم خرچ کرو۔ تم خرچ کرتے ہو۔ تم خرچ کروگے۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷۳، ۲۷۲ : ۲]

تُنْفِقُوْنَ۔ تم خرچ کرتے ہو۔ تم خرچ کروگے۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷۲، ۲۶۷ : ۲]

تُنْقِذُ۔ تو نجات دلاتا ہے۔ تو نجات دلائے گا۔ تو چھڑاتا ہے۔ اِنْقَاذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۳۹]

تَنْقُصُ۔ وہ گھٹاتی ہے۔ وہ کم کرتی ہے۔ نَقْصٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۵۰]

تَنْقُصُوْا۔ تم گھٹاؤ۔ تم کم کرو۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۸۴ : ۱۱]

تَنْقُضُوْا۔ کہ تم توڑو۔ نَقْضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ یہاں لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۹۱ : ۱۶]

تَنْقَلِبُوْا۔ تم پھر جاتے ہو۔ تم پھر جاؤگے۔ تم پلٹ جاتے ہو۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۵ ، ۱۴۹ : ۳]

تَنْقِمُ۔ تو بیر کرتا ہے۔ تو عیب دیتا ہے۔ تو بیر کرے گا۔ نَقْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۲۶ : ۷]

تَنْقِمُوْنَ۔ تم بیر کرتے ہو۔ تم بیر کروگے۔ تم عیب دوگے۔ نَقْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۹ : ۵]

تَنْكِحَ۔ کہ وہ نکاح کرے۔ نِكَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۳۰ : ۲]

تَنْكِحُوْا۔ کہ تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ نِكَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی آیا ہے اس لیے فعل نہی ہے۔
[۲۲ : ۴، ۲۲۱ : ۲]

تُنْكِحُوْا۔ تم نکاح کراؤ۔ تم عقد کرادو۔ اِنْكَاحٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۲ : ۲۲۱]

تَنْكِحُوْهُنَّ ۔ کہ تم ان سے نکاح کرو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۴ : ۱۲۷ ، ۶۰ : ۱۰]

تُنْكِرُوْنَ ۔ تم انکار کرتے ہو۔ تم انکار کرو گے۔ اِنْكَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۰ : ۸۱]

تَنْكِصُوْنَ ۔ تم بھاگتے ہو۔ تم پھرے جاتے ہو۔ نُكُوْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۶۶]

تَنْكِيْلًا ۔ رسوا کرنا۔ سزا دینا۔ ضعیف اور عاجز بنا دینا۔ مصدر ہے۔

[۴ : ۸۴]

تَنُوْءُ ۔ وہ بوجھل کرتی ہے۔ وہ تھکاتی ہے۔ نَوْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۸ : ۷۶]

تَنُّوْرٌ ۔ تنور۔ جس میں روٹی پکائی جاتی ہے۔ [۱۱ : ۴۰ ، ۲۳ : ۲۷]

تَنْهَرْ ۔ کہ تو ڈانٹے۔ تو جھڑکے۔ نَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَنْهَرْ (تو نہ ڈانٹے۔ تو نہ جھڑکے۔) فعل نہی ہے۔

[۹۳ : ۱۰]

تَنْهَرْهُمَا ۔ کہ تو ان دونوں کو جھڑکے۔ تو ان دونوں کو ڈانٹے۔ هُمَا ضمیر مثنٰی مذکر غائب۔ لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔

[۱۷ : ۲۳]

تَنْهَوْنَ ۔ تم منع کرتے ہو۔ تم روکتے ہو۔ نَهْیٌ سے مضارع معروف جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۱۰]

تُنْهَوْنَ ۔ تم کو منع کیا جاتا ہے۔ تم کو روکا جاتا ہے۔ نَهْیٌ سے مضارع مجہول مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۱]

تَنْهٰى ۔ وہ روکتی ہے۔ وہ منع کرتی ہے۔ نَهْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۹ : ۴۵]

تَنْهٰنَا ۔ تو ہم کو منع کرتا ہے۔ تو ہم کو روکتا ہے۔ نَهْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔

[۱۱ : ۶۲]

تَنِيَا ۔ تم دونوں سستی کرو۔ تم دونوں سست ہو۔ وَنْیٌ سے مضارع مثنٰی مذکر حاضر۔ لَا تَنِيَا ۔ (تم دونوں سستی مت کرو) فعل نہی ہے۔

[۲۰ : ۴۲]

تا ۔ واوٌ

تَوَّابٌ ۔ توبہ کرنے والا۔ پھر آنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔ مبالغہ کا

صیغہ ہے۔ تَوْبَۃٌ سے مشتق ہے لغت میں توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تواب کہا جاتا ہے۔ [۲۴ : ۱۰، ۴۹ : ۱۲]

تَوَّابِیْنَ ۔ توبہ کرنے والے۔ تَوَّابٌ کی جمع ہے۔ [۲ : ۲۲۲]

تُؤَاخِذْنَا ۔ کہ تو ہم کو پکڑے مُؤَاخَذَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ یہاں پہلے لا نہی ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ یعنی تو ہم کو نہ پکڑ۔ [۲ : ۲۸۶]

تُؤَاخِذْنِیْ ۔ تو مجھے پکڑے اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ یہ بھی صیغہ نہی ہے۔ [۱۸ : ۷۳]

تَوَارَتْ ۔ وہ پوشیدہ ہو گئی۔ وہ چھپ گئی۔ تَوَارِیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۸ : ۳۲]

تَوَاصَوْا ۔ انھوں نے وصیت کی۔ وہ کہہ مرے۔ تَوَاصِیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۵۳، ۹۰ : ۱۷]

تَوَاعَدْتُمْ ۔ تم نے وعدہ مقرر کیا۔ تَوَاعُدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۴۲]

تُوَاعِدُوْهُنَّ ۔ تم ان سے وعدہ کرو۔ مُوَاعَدَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ اس سے پہلے لا نہی

آیا ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۲ : ۲۳۵]

تَوْبٌ ۔ توبہ کرنا۔ یَتُوْبُ کا مصدر ہے۔ [۴۰ : ۳]

تَوْبَۃٌ ۔ توبہ کرنا۔ گناہ سے باز آنا۔ یہ بھی تَابَ یَتُوْبُ کا مصدر ہے [۴ : ۹۲، ۶۶ : ۸]

تَوْبَتُهُمْ ۔ ان کی توبہ۔ تَوْبَۃٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۹۰]

تُوْبُوْا ۔ تم توبہ کرو۔ تم باز آجاؤ۔ تَوْبَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۴]

تُؤْتُوا ۔ تم دو۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۴ : ۵]

تُؤْتُوْنِ ۔ تم مجھ کو دو۔ اس میں نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ نون کا زیر ی کا مقام ہے۔ [۱۲ : ۶۶]

تُؤْتُوْنَهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) کو دیتے ہو۔ تُؤْتُوْنَ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۲۷]

تُؤْتَوْهُ ۔ تم کو وہ (حکم) دیا جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۴۱]
تُؤْتُوْهَا۔ تم اس کو دو۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۷۱]
تُؤْتِيْ۔ تو دیتا ہے۔ تو دے گا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۲۶]
تُؤْتِيْ۔ وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی ہے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب
[۱۴ : ۲۵]
تُؤْثِرُوْنَ۔ تم اختیار کرتے ہو۔ تم پسند کرتے ہو۔ اِیْثَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۸۷ : ۱۶]
تَوْجَلْ۔ تو ڈر۔ وَجَلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ یہاں پہلے لَا نہی ہے اس لیے فعل نہی ہے۔
[۱۵ : ۵۳]
تَوَجَّهَ۔ وہ متوجہ ہوا۔ اس نے رخ کیا۔ تَوَجُّهٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۲۲]
تَوَدُّ۔ وہ چاہے گی۔ وہ آرزو کرے گی۔ وُدٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۳۰]
تُؤَدُّوْا۔ کہ تم ادا کرو۔ تم پہنچا دو۔ تَادِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۵۸]
تَوَدُّوْنَ۔ تم چاہتے ہو۔ تم دوست رکھتے ہو۔ وُدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۸ : ۷]
تُؤْذُوْا۔ کہ تم ایذا دو۔ تم تکلیف پہنچاؤ۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس سے پہلے اَنْ ہے۔
[۳۳ : ۵۳]
تُؤْذُوْنَنِيْ۔ تم مجھے ستاتے ہو۔ تم مجھے ایذا دیتے ہو۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۶۱ : ۵]
تُوْرُوْنَ۔ تم روشن کرتے ہو۔ تم سلگاتے ہو۔ اِیْرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۶ : ۷۱]
تَوْرٰىةُ۔ توریت۔ آسمانی کتاب کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
[۳ : ۶۵، ۹۳]
تَؤُزُّهُمْ۔ وہ (شیطانوں کی ٹولی) ان کو ابھارتی ہے۔ اَزٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۹ : ۸۳]
تُوَسْوِسُ۔ وہ وسوسہ ڈالتی ہے۔ وہ خیال ڈالتی ہے۔ وَسْوَسَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷۰ : ۱۹]
تُوْصُوْنَ۔ تم وصیت کرتے ہو۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۲]
تَوْصِیَۃٌ۔ وصیت کرنا۔ مصدر ہے۔
[۳۶ : ۵۰]
تُوْعَدُوْنَ۔ تم ڈرائے جاتے ہو۔

اِیْعَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۸۶]

تُوْعَدُوْنَ۔ تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [بکثرت آیات]

تُوْعَظُوْنَ۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۳]

تَوَفَّتْهُ۔ اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو قبض کیا۔ تَوَفِّیْ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۶۱]

تَوَفَّتْهُمُ۔ اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۲۷]

تُؤْفَكُوْنَ۔ تم پلٹائے جاتے ہو۔ تم پھیرے جاتے ہو۔ اِفْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر
[۶ : ۹۵]

تَوَفَّنَا۔ تو ہم کو اٹھالے۔ تَوَفِّیْ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
[۳ : ۱۹۳، ۷ : ۱۲۶]

تَوَفَّنِیْ۔ تو مجھے اٹھالے۔ اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۱۰۱]

تُوَفَّوْنَ۔ تم کو پورا دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۸۵]

تُوَفّٰی۔ اس کو پورا دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۸۱، ۳ : ۱۶۱]

تَوَفَّیْتَنِیْ۔ تونے مجھے اٹھالیا۔ تَوَفِّیْ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۵ : ۱۱۷]

تَوْفِیْقًا۔ ملاپ۔ موافقت کرنی۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۶۲]

تَوْفِیْقِیْ۔ میری توفیق۔ مجھ سے بن آنا۔ تَوْفِیْقٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۸۸]

تَوَفّٰهُمُ۔ اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ وہ ان کو اٹھاتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے ماضی کا صیغہ بھی ہے اور مضارع کا بھی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۹۷]

تُوْقِدُوْنَ۔ تم آگ سلگاتے ہو۔ اِیْقَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۸۰]

تُوَقِّرُوْهُ۔ تم اس کا ادب کرو۔ تَوْقِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۹]

تُوْقِنُوْنَ۔ کہ تم یقین کرو۔ تم یقین کرنے لگو۔ اِیْقَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۱۳ : ۲]

تَوَكَّلْ ۔ تو بھروسا کر۔ تو اعتماد کر۔ تَوَكُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۹، ۴ : ۸۱]

تَوَكَّلْتُ ۔ میں نے بھروسہ کیا۔ میں نے اعتماد کیا۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۹ : ۱۲۹، ۱۰ : ۷۱]

تَوَكَّلْنَا ۔ ہم نے بھروسا کیا۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۸۹، ۱۰ : ۸۵]

تَوَكَّلُوْا ۔ تم بھروسا کرو۔ تم توکل کرو۔ تَوَكُّلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۳، ۱۰ : ۸۴]

تَوْكِيْدِهَا ۔ اس کی پختگی۔ اس کی مضبوطی۔ تَوْكِيْدٌ مصدر مضاف ہے، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۹۱]

تَوَلَّ ۔ تو پھر آ۔ تو ہٹ جا۔ تو منہ پھیر لے۔ تَوَلِّيْ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۲۸، ۳۷ : ۱۷۴]

تَوَلَّاهُ ۔ وہ اس کا رفیق ہوا۔ اس نے اس سے دوستی کی۔ تَوَلِّيْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۴]

تُوْلِجُ ۔ تو داخل کرتا ہے۔ تو لے آتا ہے۔ اِيْلَاجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۲۷]

تَوَلَّوْا ۔ انھوں نے پشت پھیری۔ انھوں نے منہ موڑا۔ تَوَلِّيْ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۷، ۲۲۶]

تَوَلَّوْا ۔ کہ تم رخ کرو۔ تم پھر جاؤ۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۱۵، ۱۷۷]

تَوَلُّوْنَ ۔ تم منہ موڑو گے۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۳۳]

تَوَلَّوْهُمْ ۔ کہ تم ان سے منہ موڑو۔ لَا تَوَلَّوْهُمْ (تم ان سے منہ مت موڑو) فعل نہی ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۰ : ۹]

تَوَلّٰى ۔ اس نے منہ موڑا۔ اس نے پیٹھ پھیر دی۔ تَوَلِّيْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۵، ۳ : ۸۲]

تَوَلَّيْتُمْ ۔ تم پھر گئے۔ تم نے منہ موڑا۔ تَوَلِّيْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۴، ۸۳]

تُؤْمَرُ ۔ تجھ کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۹۴، ۳۷ : ۱۰۲]

تُؤْمَرُوْنَ ۔ تم کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۸]

تُؤْمِنْ ۔ تو ایمان لاتا ہے۔ تو یقین کرتا ہے۔ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَمْ داخل ہے اس لیے ماضی ہو گیا۔ [۲ : ۲۶۰، ۵ : ۴۱]

تُؤْمِنَ ۔ وہ ایمان لائے ۔ وہ ایمان لائے گی ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۱۰ : ۱۰۰]

تُؤْمِنُنَّ ۔ تم تم ضرور ایمان لاؤ گے ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۳ : ۸۱]

تُؤْمِنُوْا ۔ تم ایمان لاتے ہو ۔ تم ایمان لاؤ گے ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۳ : ۱۷۹ ، ۷۳]

تُؤْمِنُوْنَ ۔ تم ایمان لاتے ہو ۔ تم ایمان لاؤ گے ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۸۵ ، ۳ : ۱۱۰]

تُؤْوِیْ ۔ تو جگہ دے ۔ تو جگہ دیتا ہے ۔ اِیْوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۳۳ : ۵۱]

تُؤْوِیْهِ ۔ وہ اسے جگہ دیتی ہے ۔ وہ اسے ٹھکانہ دیتی ہے ۔ اِیْوَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۷۰ : ۱۳]

تا ۔ ھا

تُهَاجِرُوْا ۔ کہ تم وطن چھوڑ جاؤ ۔ مُهَاجَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۴ : ۹۷]

تَهْتَدُوْا ۔ کہ تم راہ پاؤ ۔ تم راہ پاؤ گے ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۳۵ ، ۶ : ۹۷]

تَهْتَدُوْنَ ۔ تم راہ پاؤ ۔ تم راہ پاتے ہو ۔ تم راہ پاؤ گے ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۵۳ ، ۱۵۰]

تَهْتَدِیْ ۔ وہ راہ پاتی ہے ۔ وہ راہ پائے گی ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۲۷ : ۴۱]

تَهْتَزُّ ۔ وہ ہلتی ہے ۔ وہ بل کھاتی ہے ۔ اِهْتِزَازٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۲۷ : ۱۰ ، ۲۸ : ۳۱]

تَهَجَّدْ ۔ تو جاگ اٹھ ۔ تو بیدار ہو جا ۔ تو تہجد پڑھ ۔ تَهَجُّدٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۱۷ : ۷۹]

تَهْجُرُوْنَ ۔ تم چھوڑتے ہو ۔ تم بے ہودہ بکتے ہو ۔ هَجْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۳ : ۶۷]

تَهْدُوْا ۔ تم راہ پر لاؤ ۔ هِدَایَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۸۸]

تَهْدِیْ ۔ تو راہ دکھاتا ہے ۔ تو راہ دکھائے گا ۔ هِدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔
[۷ : ۱۵۵ ، ۱۰ : ۴۳]

تَہْلُکَۃِ ۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ مصدر
[۲ : ۱۹۵]

تُہْلِکُنَا ۔ تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ تو ہم کو ہلاک کرے گا۔ اِھْلَاکٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
[۷ : ۱۵۵، ۱۷۳]

تَہِنُوْا ۔ تم کمزوری دکھاؤ۔ تم سستی کرو۔ وَھْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس کے پہلے لا نہی آیا ہے اس لیے فعل نہی ہے۔
[۳ : ۱۳۹، ۴ : ۱۰۴]

تَہْوِیْ ۔ وہ گرتی ہے۔ وہ گرے گی۔ وہ پھینک دے گی۔ ھَوِیٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۴ : ۳۷، ۲۲ : ۳۱]

تَہْوٰی ۔ وہ خواہش کرتی ہے۔ وہ چاہتی ہے۔ ھَوًی سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۸۷، ۵ : ۷۰]

تا ۔ یا

تَایْئَسُوْا ۔ کہ تم نا امید ہو۔ یَأْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ چونکہ لا نہی آیا ہے۔ اس لیے فعل نہی

[۱۲ : ۸۷]

تَیَسَّرَ ۔ وہ آسان ہوا۔ وہ میسر ہوا۔ تَیَسُّرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۳ : ۲۰]

تَیَمَّمُوْا ۔ تم قصد کرو۔ تم ارادہ کرو۔ تَیَمُّمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۶۷، ۴ : ۴۳]

تِیْنِ ۔ انجیر۔ یہ ایک پھل ہے۔
[۹۵ : ۱]

ث

ثا ۔ الف

ثَابِتٌ ۔ ثابت۔ استوار۔ محکم۔ ثَبَاتٌ اور ثُبُوْتٌ سے اسم فاعل۔
[۱۴ : ۲۴]

ثَاقِبٌ ۔ چمکنے والا۔ درخشندہ۔ ثُقُوْبٌ سے اسم فاعل۔
[۳۷ : ۱۰]

ثَالِثِ ۔ تیسرا۔ اسم عدد۔ مذکر کے لیے آتا ہے۔
[۳۶ : ۱۴]

ثَالِثَۃَ ۔ تیسری۔ اسم عدد۔ مؤنث

کے لیے آتا ہے۔ [۲۰ : ۵۳]

ثَامِنُهُمْ ۔ ان کا آٹھواں۔ ثَامِنٌ اسم عدد مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲۲ : ۱۸]

ثَانِیَ ۔ دوسرا۔ اسم عدد ہے مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۴۰ : ۹]

ثَانِیَ ۔ موڑنے والا۔ ثَنْیٌ سے اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ [۹ : ۲۲]

ثَاوِیًا ۔ مقیم۔ رہنے والا۔ باشندہ۔ ثَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ [۴۵ : ۲۸]

ثا ۔ با

ثُبَاتٍ ۔ جدا جدا۔ گروہ۔ متفرق۔ ثُبَةٌ کی جمع۔ [۷۱ : ۴]

ثَبِّتْ ۔ تو ثابت رکھ۔ تو قائم رکھ۔ تَثْبِیْتٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۵۰ : ۲، ۱۴۷ : ۳]

ثَبَّتْنٰكَ ۔ ہم نے تجھے ثابت رکھا۔ ہم نے تجھے ٹھہرا رکھا۔ تَثْبِیْتٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۷۴ : ۱۷]

ثَبِّتُوْا ۔ تم ثابت رکھو۔ تم استوار کرو۔ تَثْبِیْتٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۸]

ثَبَّطَهُمْ ۔ ان کو باز رکھا۔ ان کو روک دیا۔ تَثْبِیْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۶ : ۹]

ثُبُوْتِهَا ۔ اس کا ثابت ہونا۔ اس کا جمنا۔ ثُبُوْتٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۴ : ۱۶]

ثُبُوْرًا ۔ ہلاکت۔ موت۔ مرجانا۔ مصدر۔ [۱۴، ۱۳ : ۲۵]

ثا ۔ جیم

ثَجَّاجًا ۔ زور شور کے ساتھ برسنے والا۔ ثَجٌّ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۴ : ۷۸]

ثا ۔ را

ثَرٰی ۔ گیلی مٹی۔ نیچے کی زمین۔ اسم ہے۔ [۶ : ۲۰]

ثا عین

ثُعبَانٌ - اژدہا - اسم ہے - مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے -
[۷ : ۱۰۷ ، ۲۶ : ۳۲]

ثا - قاف

ثِقَالٌ - بھاری گراں - بوجھل - واحد ثَقِیلٌ -
[۱۳ : ۱۲]

ثَقِفْتُمُوْهُمْ - تم نے ان کو پایا - ثَقِفَ سے ماضی جمع مذکر - هُمْ ضمیر جمع مذکر -
[۲ : ۱۹۱ ، ۴ : ۹۱]

ثُقِفُوْا - وہ پائے گئے - ثَقِفَ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب -
[۳ : ۱۱۲ ، ۳۳ : ۶۱]

ثَقَلٰنِ - دو بھاری چیزیں - دو بوجھل خلقتیں - یعنی انسان اور جن -
[۵۵ : ۳۱]

ثَقُلَتْ - وہ بھاری ہوئی - ثَقُلَ سے ماضی واحد مؤنث غائب -
[۷ : ۸ ، ۱۸۷]

ثَقِیْلًا - گراں - بھاری - صفت مشبہ کا صیغہ ہے -
[۷۳ : ۵ ، ۷۶ : ۲۷]

ثا - لام

ثَلٰثٌ - تین - اسم عدد ہے - مؤنث کے لیے آتا ہے -
[۳۹ : ۶]

ثُلٰثَ - تین تین - اسم ہے -
[۴ : ۳ ، ۳۵ : ۱]

ثُلُثُ - تہائی - تیسرا حصہ - اسم ہے -
[۴ : ۱۱]

ثُلُثَا - دو تہائی - ثُلُثٌ کا مثنی بحالت اضافت
[۴ : ۱۱]

ثُلُثَانِ - دو تہائی - ثُلُثٌ کا مثنی بحالت رفع -
[۴ : ۱۷۷]

ثَلٰثَةِ - تین - اسم عدد - مذکر کے لیے آتا ہے -
[۳ : ۱۲۴ ، ۵ : ۸۹]

ثَلٰثَ مِائَةٍ - تین سو - ثَلٰثَ مضاف مِائَةٍ مضاف الیہ -
[۱۸ : ۲۵]

ثَلٰثُوْنَ - تیس - اسم عدد - بحالت رفع -
[۴۶ : ۱۵]

ثُلُثُہٗ ۔ اس کا تہائی۔ ثُلُث مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۳ : ۲۰]

ثُلُثَیِ ۔ دو تہائی۔ ثُلُث کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔ [۷۳ : ۲۰]

ثَلٰثِیْنَ ۔ تیس۔ اسم عدد ہے۔ نصب و جر کی حالت میں۔ [۷ : ۱۴۲]

ثُلَّۃٌ ۔ انبوہ کثیر۔ بڑی جماعت۔ [۵۶ : ۱۳، ۳۹]

ثا ۔ میم

ثَمَّ ۔ وہاں۔ وہیں۔ اس جگہ۔ اسم اشارہ ہے۔ [۲ : ۱۱۵]

ثُمَّ ۔ پھر۔ حرفِ عطف ہے۔ [۲ : ۲۸، ۵۶]

ثَمَانِیَ ۔ آٹھ۔ اسم عدد ہے مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۲۸ : ۲۷]

ثَمَانِیَۃَ ۔ آٹھ۔ اسم عدد ہے مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۶ : ۱۴۳، ۳۹ : ۶]

ثَمَانِیْنَ ۔ اسّی۔ اسم عدد ہے بحالت نصب و جر استعمال ہوتا ہے۔ [۲۴ : ۴]

ثَمَرٌ ۔ پھل۔ میوے۔ جمع ثِمَارٌ [۱۸ : ۳۴]

ثَمَرٰتُ ۔ پھل۔ میوے۔ واحد ثَمَرَۃٌ [۲۸ : ۵۷]

ثَمَرَۃٍ ۔ پھل۔ میوے۔ واحد ہے۔ [۲ : ۲۵]

ثَمَرِہٖ ۔ اس کے پھل۔ اس کے میوے۔ ثَمَر مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۹۹، ۱۴۱]

ثَمَنٍ ۔ مول۔ قیمت۔ اسم ہے [۱۲ : ۲۰]

ثُمُنُ ۔ آٹھواں حصہ۔ اسم عدد۔ [۴ : ۱۲]

ثَمُوْدَ ۔ حضرت صالح کی قوم کا نام ہے۔ [۷ : ۷۳، ۹ : ۷۰]

ثا ۔ واؤ

ثَوَابٌ ۔ ثواب۔ انعام۔ اجر۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے۔ [۳ : ۱۴۵، ۱۴۸]

ثُوِّبَ ۔ بدلا دیا گیا۔ تَثْوِیْبٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳۶]

ثا ۔ یا

ثِیَابٌ ۔ کپڑے ۔ پوشاک ۔ واحد ثَوْبٌ ۔ [۲۱ : ۷۴]

ثِیَابَکَ ۔ تیرے کپڑے ۔ ثِیَابٌ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴ : ۷۴]

ثِیَابَکُمْ ۔ تمہارے کپڑے ۔ ثِیَابٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۵۸ : ۲۴]

ثِیَابَھُمْ ۔ ان کے کپڑے ۔ ان کی پوشاک ۔ ثِیَابٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۱ : ۵ ، ۷۱ : ۷]

ثِیَابَھُنَّ ۔ ان (عورتوں) کے کپڑے ۔ ان کی پوشاک ۔ ثِیَابٌ مضاف ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۶۰ : ۲۴]

ثَیِّبَاتٌ ۔ بیاہی ہوئیں ۔ بیوہ عورتیں ۔ ثَیِّبٌ واحد ۔ [۵ : ۶۶]

ج

جیم ۔ الف

جَآءَ ۔ وہ آیا ۔ مَجِیْئٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۴۳ ، ۵ : ۶]

جَآءَتْ ۔ وہ آئی ۔ مَجِیْئٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۶ : ۱۰۹ ، ۷ : ۴۳]

جَآءَتْکَ ۔ وہ تیرے پاس آئی ۔ اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے ۔ [۳۹ : ۵۹]

جَآءَتْکُمْ ۔ وہ تمہارے پاس آئی ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۷ : ۷۳ ، ۸۵]

جَآءَتْنَا ۔ وہ ہمارے پاس آئی ۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم ہے ۔ [۷ : ۱۲۶]

جَآءَتْہُ ۔ وہ اس کے پاس آئی ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے ۔ [۲ : ۲۱۱ ، ۱۱ : ۷۴]

جَآءَتْھَا ۔ وہ اس کے پاس آئی ۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۱۰ : ۲۲]

جَآءَتْهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آئی۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۴:۱۵۳، ۵:۳۲]

جَآءَكَ ۔ وہ تیرے پاس آیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔ [۲:۱۲۰، ۱۴۵]

جَآءَكُمْ ۔ وہ تمہارے پاس آیا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲:۸۷، ۹۲]

جَآءَنَا ۔ وہ ہمارے پاس آیا۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۵:۱۹، ۸۴]

جَآءَنِیْ ۔ وہ میرے پاس آیا۔ اس میں نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۹:۴۳، ۲۵:۲۹]

جَآءُوْ ۔ وہ آئے۔ مَجِیْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳:۱۸۴، ۷:۱۱۶]

جَآءُوْكَ ۔ وہ تیرے پاس آئے اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴:۶۲، ۶۴]

جَآءُوْكُمْ ۔ وہ تمہارے پاس آئے۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴:۹۰، ۵:۶۱]

جَآءُوْهَا ۔ وہ اس کے پاس آئے۔ اس میں ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۹:۷۱، ۷۳]

جَآءُوْهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آئے۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۷:۴، ۲۷، ۸۹]

جَآءَهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲:۸۹، ۱۰۱]

جَابُوْا ۔ انہوں نے تراشا۔ جَوْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۹:۹]

جَاثِيَةً ۔ زانو پر بیٹھنے والی۔ زانو پر گرنے والی۔ جُثِيٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۴۵:۲۸]

جٰثِمِیْنَ ۔ اوندھے پڑے رہنے والے۔ زانو کے بل گرنے والے۔ جُثُوْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد جَاثِمٌ۔ [۷:۷۸، ۹۱]

جَادَلْتُمْ ۔ تم نے جھگڑا کیا۔ تم جھگڑے۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴:۱۰۹]

جَادَلْتَنَا ۔ تو نے ہم سے جھگڑا کیا۔ جَادَلْتَ۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۱:۳۲]

جَادَلُوْا ۔ انہوں نے جھگڑا کیا۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۰:۵]

جَادَلُوْكَ ۔ انہوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۲:۶۸]

جَادِلْهُمْ ۔ تو ان سے جھگڑا کر۔ مُجَادَلَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۶:۱۲۵]

جَارٌ - پڑوسی - ہمسایہ -
[۴۸، ۸ : ۳۶، ۴]

جُرِیٰتٌ - چلنے والیاں - جَرْیٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث -
[۳ : ۵۱]

جَارِیَۃٌ - کشتی، چلنے والی، بہنے والی - جَرْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث -
[۱۱ : ۶۹]

جَازٍ - کفایت کرنے والا - کام آنے والا - جَزَآءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -
[۳۳ : ۳۱]

جَاسُوْا - وہ گھس پڑے - وہ داخل ہو گئے - جَوْسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب -
[۵ : ۱۷]

جَاعِلٌ - بنانے والا - رکھنے والا - جَعْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -
[۱ : ۳۵]

جَاعِلُكَ - تجھ کو بنانے والا - تجھ کو رکھنے والا - جَاعِلٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۱۲۴ : ۲]

جَاعِلُوْنَ - بنانے والے - کرنے والے - جَعْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر -
[۸ : ۱۸]

جَاعِلُوْهُ - اس کو کرنے والے - اس کو بنانے والے - جَاعِلُوْ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -
[۷ : ۲۸]

جَالُوْتُ - کافر بادشاہ کا نام ۲ : ۲۴۹

جَامِدَۃٌ - جمی ہوئی - ٹھہری ہوئی - جُمُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث -
[۸۸ : ۲۷]

جَامِعٌ - جمع کرنے والا - اکٹھا کرنے والا - جَمْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -
[۱۴۰ : ۴ ، ۹ : ۳]

جَآنٌّ - جن - سانپ - جِنٌّ واحد -
[۱۵ : ۵۵ ، ۲۷ : ۱۵]

جَانِبٌ - جانب - کنارہ - طرف -
[۸ : ۳۷]

جَانِبِہٖ - اس کا بازو - اس کی کروٹ - جَانِبٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -
[۵۱ : ۴۱ ، ۸۳ : ۱۷]

جَاوَزَا - وہ دونوں آگے چلے - وہ دونوں گزر گئے - مُجَاوَزَۃٌ سے ماضی کا صیغہ مثنّٰی مذکر غائب -
[۶۲ : ۱۸]

جَاوَزْنَا - ہم نے پار کرایا - ہم نے پار اتارا - مُجَاوَزَۃٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم
[۹۰ : ۱۰ ، ۱۳۸ : ۷]

جَاهِدْ - تو جہاد کر - تو لڑائی کر - مُجَاهَدَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر -
[۹ : ۶۶ ، ۷۳ : ۹]

جَاهَدَ - اس نے جہاد کیا - مُجَاهَدَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب -
[۶ : ۲۹ ، ۱۹ : ۹]

جَاهَدٰكَ - وہ دونوں تجھ سے لڑے -

انھوں نے تجھ پر زور ڈالا۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی مذکر مثنیٰ غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۲۹ : ۸ ، ۳۱ : ۱۵]

جَاهَدُوا ۔ انھوں نے جہاد کیا۔ انھوں نے محنت کی۔ وہ لڑے ۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۱۸ ، ۳ : ۱۴۲]

جَاهِدُوا ۔ تم محنت کرو۔ تم جہاد کرو۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۵ : ۳۵ ، ۹ : ۴۱ : ۸۶]

جَاهِدْهُمْ ۔ تو ان سے جہاد کر۔ تو ان سے مقابلہ کر۔ جَاهِدْ فعل امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۲۵ : ۵۲]

جَاهِلٌ ۔ جاہل۔ بے خبر۔ نادان ۔ جَهَالَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲ : ۲۷۳]

جَاهِلُونَ ۔ نادان۔ جاہل ۔ جَاهِلٌ واحد بحالت رفع۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۱۲ : ۸۹ ، ۲۵ : ۶۳]

جَاهِلِيَّة ۔ جاہلیت۔ نادانی۔ جہل۔ اسم ہے۔ جَهْلٌ سے مشتق ہے۔
[۳ : ۱۵۴ ، ۵ : ۵۰]

جٰهِلِيْنَ ۔ جاہل۔ نادان۔ بے عقل۔ جَاهِلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
[۲ : ۶۷ ، ۶ : ۳۵]

جَائِرٌ ۔ ٹیڑھا۔ جَوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۶ : ۹]

جیم ۔ با

جُبّ ۔ گہرا کنواں۔ جس کی کوٹھی تعمیر نہ کی گئی ہو۔ اسم ہے۔
[۱۲ : ۱۰ ، ۱۵]

جَبَّارٌ ۔ زبردست۔ سرکش۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔
[۱۱ : ۵۹ ، ۱۴ : ۱۵]

جَبَّارِيْنَ ۔ زور آور۔ زبردست۔ واحد۔ جَبَّارٌ۔
[۵ : ۲۲ ، ۲۶ : ۱۳۰]

جِبَالٌ ۔ پہاڑ۔ واحد جَبَلٌ
[۱۱ : ۴۲ ، ۱۵ : ۸۲]

جِبَاهُهُمْ ۔ ان کی پیشانیاں۔ واحد جَبْهَةٌ۔ مضاف ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۹ : ۳۵]

جِبْتِ ۔ بت۔ جادو۔ جِبْت ہر اس چیز کو کہتے ہیں۔ جس کی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بندگی و عبادت کی جائے خواہ

وہ پتھر ہوں جن یا شیطان یا کوئی آدمی۔
[۴ : ۵۱]

جِبْرِیْل ۔ جبریل علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے کا نام ہے جو پیغمبروں کے پاس وحی لاتے تھے۔
[۲ : ۹۷، ۹۸]

جَبَل ۔ پہاڑ۔ اسم ہے۔
[۷ : ۱۷۱]

جِبِلًّا ۔ خلق ۔ بڑی جماعت ۔
[۳۶ : ۶۲]

جِبِلَّةَ ۔ خلقت ۔ مخلوقات ۔
[۲۶ : ۱۸۴]

جَبِیْن ۔ پیشانی ۔ ماتھا۔ اسم ہے۔
[۳۷ : ۱۰۳]

جیم ۔ ثا

جِثِیًّا ۔ زانو پر گرے ہوئے ۔ اوندھے گرے ہوئے۔ جَاثٍ واحد۔
[۱۹ : ۶۸، ۷۲]

جیم ۔ حا

جَحَدُوْا ۔ انھوں نے انکار کیا۔ وہ منکر ہوئے۔ جُحُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۱ : ۵۹، ۲۷ : ۱۴]

جَحِیْم ۔ دوزخ ۔ دہکتی ہوئی آگ سے مشتق ہے۔
[۳ : ۷، ۱۲]

جیم ۔ دال

جَدُّ ۔ شان ۔ عزت ۔ فیض ۔ اسم مصدر ہے۔
[۷۲ : ۳]

جِدَار ۔ دیوار ۔ اسم ہے ۔
[۱۸ : ۷۷]

جِدَالُ ۔ جھگڑا کرنا ۔ بحث بازی ۔ مُفَاعَلَۃٌ کا مصدر ہے۔
[۲ : ۱۹۷]

جٰدَلْتَنَا ۔ ہم سے جھگڑنا ۔ جٰدَلَ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۳۲]

جُدَدٌ ۔ راستے ۔ گھاٹیاں ۔ واحد جُدَّۃٌ۔
[۳۵ : ۲۷]

جُدُر ۔ دیواریں ۔ واحد جِدَارٌ۔
[۵۹ : ۱۴]

جِدَالًا ۔ سخت جھگڑنا۔ مصدر ہے۔
[۱۸ : ۵۴، ۴۳ : ۵۸]

جَدِیْد ۔ نیا ۔ جَدٌّ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے۔
[۱۷ : ۴۹، ۹۸]

جیم۔ ذال

جُذَاذًا۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ [۲۱ : ۵۸]

جِذْع۔ تنا۔ ٹہنا۔ جُذُوْع جمع ہے۔ [۱۹ : ۲۳، ۲۵]

جُذُوْع۔ تنے۔ شاخیں۔ واحد جِذْع۔ [۲۰ : ۷۱]

جَذْوَة۔ چنگاری۔ انگارا۔ شعلہ۔ جُذًى اور جِذًى جمع ہے۔ [۲۸ : ۲۹]

جیم۔ را

جَرَادٌ۔ ٹڈے۔ ٹڈیاں۔ اسم جنس۔ جَرَادَةٌ واحد۔ [۷ : ۱۳۳]

جَرَحْتُمْ۔ تم نے کمایا۔ جَرْحٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ۶ : ۶۰

جُرُزٌ۔ بنجر۔ چٹیل۔ جَرْزٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۸ : ۸]

جُرُفٍ۔ کھائیاں۔ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ [۹ : ۱۰۹]

جَرَمَ۔ ناچار۔ شک وشبہ۔ [۱۱ : ۲۲، ۱۶ : ۲۳]

جُرُوْحَ۔ زخم۔ واحد جُرْحٌ [۵ : ۴۵]

جَرَيْنَ۔ وہ چلیں۔ وہ بہیں۔ جَرْيٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۲۲]

جیم۔ زا

جُزْءٌ۔ حصہ۔ اَجْزَاءٌ جمع۔ [۱۵ : ۴۴]

جَزَآءً۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ مصدر ہے۔ [۱۸ : ۸۸، ۵۳ : ۴۱]

جَزَآؤُكُمْ۔ تمہاری جزا۔ تمہاری سزا۔ جَزَآءٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۶۳]

جَزَآؤُهٗ۔ اس کی جزا، اس کی سزا۔ جَزَاءٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۹۳، ۱۲ : ۷۴]

جَزَآؤُهُمْ۔ ان کی سزا۔ ان کی

جزا۔ جَزَآءُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۳:۸۷، ۳۶]

جَزَاهُمْ۔ ان کو جزا دی۔ ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲:۷۶]

جَزِعْنَا۔ ہم نے بیقراری کی۔ ہم نے اضطراب کیا۔ جَزَعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴:۲۱]

جَزُوعًا۔ گھبرا جانے والا۔ بے قرار۔ جُزْعٌ سے صفت مشبہ۔ [۷۰:۲۰]

جِزْيَةٌ۔ وہ رقم جو ذمیوں سے لی جاتی ہے۔ جزیہ کے معنی لغت میں جزا کے ہیں۔ جزیہ کی دو قسمیں ہیں۔ جزیہ صلحی اور جزیہ قہری۔ جو جزیہ باہمی رضامندی سے طے ہو وہ صلحی ہے۔ اور جو جزیہ کافروں کے مغلوب ہونے کے بعد ان کو ان کی املاک پر قائم رکھنے کے بعد لیا جائے وہ قہری کہلاتا ہے۔ [۹:۲۹]

جَزَيْتُهُمْ۔ میں نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۳:۱۱۱]

جَزَيْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بدلہ دیا۔ ہم نے ان کو سزا دی۔ جَزَآءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶:۱۴۶، ۳۴:۱۷]

جیم۔سین

جَسَدًا۔ دھڑ۔ بدن۔ اَجْسَادٌ جمع۔ [۷:۱۴۸، ۲۰:۸۸]

جِسْمٌ۔ جسم۔ بدن۔ اَجْسَام جمع۔ [۲:۲۴۷]

جیم۔عین

جَعَلَ۔ اس نے کیا۔ اس نے بنایا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲:۲۲، ۴:۵]

جُعِلَ۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ جَعْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۶:۱۲۴]

جَعَلَا۔ ان دونوں نے ٹھہرایا۔ جَعْلٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب۔ [۷:۱۹۰]

جَعَلْتُ۔ میں نے کیا۔ میں نے بنایا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲:۱۲۴]

جَعَلْتُمْ۔ تم نے کیا۔ تم نے ٹھہرایا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۹: ۱۹، ۱۰: ۵۹]

جَعَلَتْهُ ۔ اس نے اس کو کر دیا۔ اس نے اس کو بنایا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۱: ۴۲]

جَعَلَكُمْ ۔ اس نے تم کو کیا۔ اس نے تم کو بنایا۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۲۰، ۴۸]

جَعَلْنَا ۔ ہم نے کیا۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے ٹھیرایا۔ ہم نے مقرر کیا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲: ۱۲۵، ۱۴۳]

جَعَلْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو کیا۔ ہم نے تجھ کو رکھا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔ [۶: ۱۰۷، ۳۸: ۲۶]

جَعَلْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو کیا۔ ہم نے تم کو بنایا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۴۳، ۱۰: ۱۴]

جَعَلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے اس کو مقرر کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶: ۹، ۱۷: ۲]

جَعَلْنٰهُمْ ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے ان کو کر دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۷۳، ۲۱: ۸]

جَعَلْنٰهُنَّ ۔ ہم نے ان کو بنایا۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۵۶: ۳۶]

جَعَلَنِیْ ۔ اس نے مجھ کو بنایا۔ اس نے مجھ کو ٹھیرایا۔ اس میں نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۹: ۳۰، ۳۱]

جَعَلُوْا ۔ انھوں نے ٹھہرایا۔ انھوں نے مقرر کیا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶: ۱۰۰، ۱۳۶]

جَعَلَهٗ ۔ اس نے اس کو کر ڈالا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳: ۱۲۶]

جَعَلَهَا ۔ اس نے اس کو کیا۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۱۲: ۱۰۰، ۴۳: ۲۸]

جَعَلَهُمْ ۔ اس نے ان کو کیا۔ اس نے ان کو کر ڈالا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۱: ۵۸، ۴۲: ۸]

جیم ۔ ف

جُفَآءً ۔ ناکارہ چیز۔ وہ جھاگ اور کوڑا جو نالہ کے کناروں پر جم جاتا ہے۔ یا دیگچی کے اوپر آ کر رہ جاتا ہے۔ اسم ہے۔ [۱۳: ۱۷]

جِفَانٍ ۔ لگن۔ جَفْنَةٌ واحد۔ [۳۴: ۱۳]

جیم ۔ لام

جَلَاءَ ۔ جلاوطنی ۔ جلاوطن ہونا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۵۹]

جَلَابِیْبِھِنَّ ۔ ان کی بڑی چادریں ۔ ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ جَلَابِیْب کا واحد جِلْبَابٌ ۔ [۵۹ : ۳۳]

جَلَالِ ۔ عظمت ۔ بلند مرتبہ ۔ بزرگی ۔ کا مصدر ہے ۔ [۷۸ ، ۲۷ : ۵۵]

جَلْدَةً ۔ درے مارنا کوڑے مارنا۔ جَلَدَ ۔ یَجْلِدُ کا مصدر ہے ۔ [۴ : ۲۴]

جُلُوْد ۔ چمڑے ۔ کھالیں ۔ واحد جِلْدٌ ۔ [۸۰ : ۱۶ ، ۵۶ : ۴]

جُلُوْدُکُمْ ۔ تمہاری کھالیں تمہارے چمڑے ۔ جُلُوْدُ مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲۲ : ۴۱]

جُلُوْدُھُمْ ۔ ان کی کھالیں ۔ جُلُوْدُ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲۰ : ۲۲ ، ۳۹ ، ۵۶ : ۴]

جَلّٰھَا ۔ اس کو ظاہر کیا ۔ اس کو روشن کیا ۔ تَجْلِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔

[۳۱ ، ۹۱]

جیم ۔ میم

جَمًّا ۔ جی بھر کر ۔ مصدر ہے ۔ [۲۰ : ۸۹]

جَمَالٌ ۔ آبرو ۔ رونق ۔ خوبی کا ہونا ۔ خوبصورتی ۔ مصدر ہے ۔ [۶ : ۱۶]

جِمٰلَتٌ ۔ اونٹ ۔ جِمَالَۃٌ واحد ۔ [۳۳ : ۷۷]

جَمْعُ ۔ جمع ہونا ہو ۔ اکٹھا ہونا ۔ جماعت ۔ مصدر ہے ۔ [۹ : ۶۴ ، ۷ : ۴۲]

جَمَعَ ۔ اس نے جمع کیا ۔ جَمْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۷۰ ، ۶۰ : ۲۰]

جُمِعَ ۔ وہ اکٹھا کیا گیا ۔ وہ جمع کیا گیا ۔ جَمْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۷۵ ، ۳۸ : ۲۶]

جَمْعٰنِ ۔ دو فوجیں ۔ دو جماعتیں ۔ جَمْع کا مثنّٰی ۔ [۱۶۶ ، ۱۵۵ : ۳]

جُمُعَۃٌ ۔ جمعہ ۔ جمع ہونے کا دن ۔ سب مسلمان نماز کے لیے جمع ہوتے ہیں ۔ اس لیے جمعہ کہلاتا ہے ۔ [۹ : ۶۲]

جَمْعُکُمْ ۔ تمہارا جمع کرنا ۔ تمہاری جمعیت ۔ جَمْعُ مضاف کُمْ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۴۸]

جَمَعْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو جمع کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۲۵ ، ۱۸ : ۹۹]

جَمَعُوْا ۔ وہ جمع ہوئے۔ وہ اکٹھے ہوئے۔ جَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۷۳]

جَمَعْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو جمع کیا۔ جَمَعْنَا، جَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۷ : ۳۸]

جَمْعَهٗ ۔ اس کا جمع کرنا۔ اس کا اکٹھا کرنا۔ جَمْعَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۵ : ۱۷]

جَمَعَهُمْ ۔ اس نے ان کو اکٹھا کیا۔ جَمَعَ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۵]

جَمْعِهِمْ ۔ ان کو اکٹھا کرنا۔ ان کو جمع کرنا۔ جمع مصدر ہے مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۲ : ۲۹]

جَمَلٌ ۔ اونٹ۔ [۷ : ۴۰]

جُمْلَةً ۔ اکٹھا۔ سارا۔ [۲۵ : ۳۲]

جَمِيْعٌ ۔ سب۔ سارے۔ جَمْعٌ سے فعیل بمعنی مفعول۔
[۲۶ : ۵۶ ، ۳۶ : ۳۲]

جَمِيْلٌ ۔ خوبصورت۔ خوب تر۔ نیک۔ جَمَالٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۱۲ : ۱۸ ، ۸۳]

جیم۔ نون

جَنَّ ۔ اس نے چھپا لیا۔ اس نے ڈھانپا۔ جَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۷۶]

جِنٌّ ۔ جن۔ اللہ کی ایک مخلوق جس کی پیدائش آگ سے ہوئی۔ جو انسانوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتی ہے۔ ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی۔
[۱۷ : ۸۸ ، ۳۴ : ۱۴]

جَنَا ۔ میوہ۔ عمدہ چیز۔ چنی ہوئی چیز۔ جمع اَجْنَاء۔ [۵۵ : ۵۴]

جَنّٰتٌ ۔ بہشتیں۔ جنتیں۔ باغات۔ جنت اس مقام کو کہتے ہیں جو مرنے کے بعد خدا کے نیک اور صالح بندوں کا ٹھکانہ ہے جَنَّةٌ واحد۔
[۲ : ۲۵ ، ۳ : ۱۵]

جُنَاحٌ ۔ گناہ۔ جُنُوْحٌ سے ماخوذ ہے۔ [۲ : ۱۹۸ ، ۲۸۲]

جَنَاحٌ ۔ بازو۔ ہاتھ۔ اَجْنِحَةٌ جمع۔ [۱۷ : ۲۴]

جَنَاحَكَ ۔ تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ جَنَاحٌ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۲۲]

جَنَاحَیْہِ ۔ اس کے دونوں بازو۔

جناح کا مثنیٰ مضاف، ہٖ ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸: ۶]

جَنْب ۔ طرف۔ پہلو۔ جَنْب
کے اصل معنی پہلو اور کنارہ کرنے کے
ہیں۔ [۴: ۳۶، ۳۹: ۵۶]

جُنُبٍ ۔ دور۔ ناپاک۔ اجنبی۔
[۲۸: ۱۱]

جَنْبِهٖ ۔ اس کا پہلو۔ جنب مضاف،
ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۰: ۱۲]

جُنَّةً ۔ ڈھال۔ آڑ۔ پردہ۔
جُنَنٌ جمع۔ [۵۸: ۱۶، ۶۳: ۲]

جَنَّةٌ ۔ بہشت۔ جنت۔ باغات۔
جنّات جمع۔ [۲: ۳۵، ۸۲]

جِنَّةٌ ۔ جنون۔ دیوانگی۔
[۲۳: ۲۵، ۷۰]

جِنَّةِ ۔ جنوں کی جماعت۔ واحد
جِنّیٌ ۔ [۱۱: ۱۱۹، ۳۲: ۱۳]

جَنَّتٰنِ ۔ دو جنتیں۔ دو باغ۔
جَنَّةٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔
[۳۴: ۱۵، ۵۵: ۴۶]

جَنَّتَكَ ۔ تیرا باغ۔ جَنَّةَ
مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۱۸: ۳۹]

جَنَّتَهٗ ۔ اس کا باغ۔ جَنَّةَ
مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۸: ۳۵]

جَنَّتِي ۔ میری جنت۔ میری بہشت۔
جَنَّةَ ۔ مضاف ی ضمیر واحد متکلم
مضاف الیہ۔ [۸۹: ۳۰]

جَنَّتَيْنِ ۔ دو جنتیں۔ دو بہشتیں۔
جَنَّةٌ کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔
[۱۸: ۳۲، ۳۳]

جَنَّتَيْهِمْ ۔ ان کے دو باغ۔
جَنَّتَيْنِ ۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۳۴: ۱۶]

جَنَحُوْا ۔ وہ جھکے۔ جُنُوحٌ سے
ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸: ۶۱]

جُنْدٌ ۔ فوج۔ لشکر۔ جمع جُنُودٌ
[۳۶: ۲۸]

جُنْدَنَا ۔ ہماری فوج۔ ہمارا
لشکر۔ جُنْدَ مضاف، نا ضمیر
جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۷: ۱۷۳]

جَنَفًا ۔ ظلم۔ طرفداری۔ جھک پڑنا۔
مصدر ہے۔ [۲: ۱۸۲]

جُنُوبُكُمْ ۔ تمہارے پہلو۔
واحد جَنْبٌ۔ جُنُوب مضاف،
كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴: ۱۰۳]

جُنُوبُهَا ۔ ان کے پہلو۔ جُنُوبُ
مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۲۲: ۳۶]

جُنُوبُهُمْ ۔ ان کے پہلو۔
جُنُوبُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹: ۳۵]

جُنُودٌ ۔ لشکر۔ فوجیں۔ واحد
جُنْدٌ [۴: ۳۱]

جُنُودِهٖ ۔ اس کے لشکر۔ اس کی

فوجیں۔ جُنُوْدِ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲:۲۴۹، ۲۵۰]

جُنُوْدَهُمَا ۔ ان دونوں کی فوجیں۔ ان دونوں کے لشکر۔ جُنُوْدَ مضاف هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸:۶، ۸]

جَنِيًّا ۔ تازہ چنا ہوا میوہ۔ جَنْيٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۹:۲۵]

جیم ۔ واؤ

جَوِّ ۔ ہوا۔ جَوَاءٌ اور اَجْوَاءٌ جمع ہے۔ [۱۶:۷۹]

جَوَابَ ۔ جواب۔ اَجْوِبَةٌ جمع۔ [۷:۸۲، ۲۷:۵۶]

جَوَابِ ۔ تالاب۔ حوض۔ جَابِيَةٌ واحد۔ [۱۳:۳۴]

جَوَارِ ۔ کشتیاں۔ جہاز۔ جَارِيَةٌ واحد۔
[۴۲:۳۲، ۵۵، ۲۴]

جَوَارِحِ ۔ شکاری جانور۔ زخمی کرنے والے۔ جَارِحَةٌ واحد۔
[۵:۴]

جُوْدِيِّ ۔ ایک پہاڑ کا نام جو ملک شام میں ہے۔ [۱۱:۴۴]

جُوْعٍ ۔ بھوک۔
[۲:۱۵۵، ۱۱۶، ۱۱۲]

جَوْفِهٖ ۔ اس کے اندر۔ اس کا پیٹ۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ جو خالی ہو۔ جَوْفٌ کہلاتا ہے۔ جَوْفٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳:۴]

جیم ۔ ھا

جِهَادِ ۔ جہاد۔ اللہ کی راہ میں لڑنا۔ جہاد تین طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ زبان سے ہاتھ سے اور دل سے مصدر ہے۔
[۹:۲۴]

جِهَادِهٖ ۔ اس کا جہاد۔ اس کی محنت۔ جِهَادِ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۲:۷۸]

جِهَارًا ۔ برملا۔ پکارنا۔ آواز بلند کرنا۔ مصدر ہے۔ [۷۱:۸]

جَهَازِهِمْ ۔ ان کا اسباب۔ ان کا سامان۔ اَجْهِزَةٌ جمع۔ جَهَازٌ سے مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲:۵۹، ۷۰]

جَہَالَۃِ ۔ نادانی۔ جَہِلَ یَجْہَلُ کا مصدر ہے۔ [۴ : ۱۷، ۶ : ۵۴]

جُہْدَ ۔ کوشش، تاکید۔ طاقت مشقت۔ جَہَدَ ۔ یَجْہَدُ کا مصدر ہے۔ [۵ : ۵۳، ۶ : ۱۰۹]

جُہْدَھُمْ ۔ ان کی مشقت۔ ان کی محنت۔ جُہْدَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۷۹]

جَہْرِ ۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ [۷ : ۱۴۸، ۲۱ : ۱۱۰]

جَہَرَ ۔ اس نے پکارا۔ اس نے ظاہر کیا۔ جَہْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۱۰]

جَہْرِکُمْ ۔ تمھارا ظاہر کرنا۔ تمھارا زور سے کہنا جَہْرَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۳]

جَہْرَۃً ۔ کھلم کھلا۔ آشکارا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۵۵، ۶ : ۴۷]

جَہَّزَھُمْ ۔ اس نے ان کے لیے تیار کر دیا۔ تَجْہِیْزٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۹، ۷۰]

جَہَنَّمَ ۔ جہنم۔ دوزخ۔ [۲ : ۲۰۶، ۳ : ۱۲]

جَہُوْلًا ۔ بڑا نادان۔ بڑا جاہل۔ جَہْلٌ سے مبالغہ۔ [۳۳ : ۷۲]

جیم ۔ یا

جِیَادُ ۔ تیز رو گھوڑے۔ واحد جَوَادٌ۔ [۳۸ : ۳۱]

جَیْبِکَ ۔ تیرا گریبان۔ جَیْبُ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۱۲، ۲۸ : ۳۲]

جِئْتَ ۔ تو آیا۔ مَجِیْئٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ صلہ بِ کے ساتھ، تو لایا۔ [۲ : ۷۱، ۷ : ۱۰۶]

جِئْتِ ۔ تو آئی، تو لائی ماضی کا صیغہ، واحد مونث حاضر۔ (۱۹ : ۲۷)

جِئْتُکَ ۔ میں تیرے پاس لایا۔ میں تیرے پاس آیا۔ مَجِیْئٌ سے ماضی واحد متکلم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۳۰، ۲۷ : ۲۲]

جِئْتُکُمْ ۔ میں تمھارے پاس لایا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۹، ۵۰]

جِئْتُمْ ۔ تم آئے۔ تم لائے۔ مَجِیْئٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۱، ۱۹ : ۸۹]

جِئْتُمُوْنَا ۔ تم ہمارے پاس آپہنچے۔

نا ضمیر جمع متکلم۔ [۶ : ۹۴، ۱۸ : ۴۸]

جِئْتَنَا ۔ تو ہمارے پاس آیا۔ جِئْتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷ : ۷۰، ۱۲۹]

جِئْتَهُمْ ۔ تو ان کے پاس آیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱۰، ۳۰ : ۵۸]

جِيْدِهَا ۔ اس کی گردن جُيُوْدٌ اور اَجْيَادٌ جمع جِيْدِ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۱۱ : ۵]

جُيُوْبِهِنَّ ۔ ان کے گریبان جَيْبٌ واحد ۔ جُيُوْب مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ [۲۴ : ۳۱]

جِيْئَ ۔ وہ لایا گیا۔ مَجِيْءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۶۹]

جِئْنَا ۔ ہم آئے۔ مَجِيْءٌ سے ماضی جمع متکلم [۴ : ۴۱، ۱۲ : ۷۳]

جِئْنَاكَ ۔ ہم تیرے پاس لائے ہیں۔ ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۶۳، ۲۰ : ۴۷]

حا

حا ۔ الف

حَاجَّ ۔ اس نے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۸]

حَاجِّ ۔ حاجی۔ حج کرنے والے اسم جمع۔ [۹ : ۱۹]

حَاجَةً ۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ حَوَائِجُ اور حَاجَاتٌ جمع ہیں۔ [۱۲ : ۶۸، ۴۰ : ۸۰]

حَاجَجْتُمْ ۔ تم نے جھگڑا کیا۔ تم نے حجت کی۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۶۶]

حَاجِزًا ۔ حجاب۔ اوٹ۔ پردہ۔ آڑ۔ حَجْزٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۷ : ۶۱]

حَاجِزِيْنَ ۔ روکنے والے حَاجِزٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۶۹ : ۴۷]

حَاجَّكَ ۔ اس نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۶۱]

حَاجُّوْكَ ۔ انہوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۲۰]

حَاجَّهٗ ۔ اس نے اس سے جھگڑا کیا۔ حَاجَّ ماضی، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۸۰]

حَادَّ ۔ وہ مخالف ہوا۔ اس نے مقابلہ کیا۔ مُحَادَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۲۲]

حٰذِرُوْنَ ۔ ڈرنے والے۔ ہتھیار لگانے والے۔ حَذَرٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر، حَادِثٌ واحد۔
[۲۶ : ۵۶]

حَارَبَ ۔ اس نے جنگ کی۔ وہ لڑا۔ مُحَارَبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۷]

حَاسَبْنٰھَا ۔ ہم نے اس سے حساب لیا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۸]

حَاسِبِیْنَ ۔ حساب لینے والے۔ حِسَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب و جر۔ واحد حاسب۔
[۶ : ۶۲]

حَاسِدٍ ۔ حسد کرنے والا۔ حَسَدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱۳ : ۵]

حَاشَ ۔ پاک ہے۔ دور ہے۔
[۱۲ : ۳۱، ۵۱]

حٰشِرِیْنَ ۔ اکٹھے کرنے والے۔ نقیب۔ جمع کرنے والے حَشْرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۷ : ۱۱۱، ۲۶ : ۳۶]

حَاصِبًا ۔ پتھروں کی بارش سخت آندھی۔ وہ پتھر جو تیز ہوا میں ہوں حاصب کہلاتا ہے۔ حَصْبَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۷ : ۶۸، ۲۹ : ۴۰]

حَاضِرًا ۔ سامنے رو برو۔ حاضر۔ حُضُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۸ : ۴۹]

حَاضِرَۃَ الْبَحْرِ ۔ سمندر کے کنارے۔ لب دریا۔ حُضُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ اَلْبَحْرِ مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۶۳]

حَاضِرِیْ ۔ رہنے والے۔ باشندے۔ حَضَارَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲ : ۱۹۶]

حَافِرَۃِ ۔ پہلی حالت۔ اُلٹے پاؤں۔ زمین۔ حَفْرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث۔ [۷۹ : ۱۰]

حَافِظٌ ۔ نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۸۶ : ۴]

حَافِظًا ۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔
[۱۲ : ۶۴]

حٰفِظٰتٌ ۔ نگہبانی کرنے والیاں۔ واحد حافِظَۃٌ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۴ : ۵۳]

حَافِظُوْا ۔ تم نگرانی رکھو۔ تم محافظت کرو۔ مُحَافَظَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۸]

حَافِظُوْنَ ۔ حفاظت کرنے والے۔ نگہبانی کرنے والے۔ واحد حَافِظٌ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۹ : ۱۱۲، ۱۲ : ۱۲، ۱]

حَآفِّیْنَ ۔ گھیرنے والے۔ حَفٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۹ : ۷۵]

حَاقَ ۔ اس نے گھیر لیا۔ وہ نازل ہوا۔

حَیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
۶ : ۱۰، ۱۱ : ۸

حَاقَّۃٌ ۔ ثابت ہونے والی۔ پیش ہونے والی۔ حَقٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ۶۹ : ۱، ۲، ۳

حٰکِمِیْنَ ۔ فیصلہ کرنے والے۔ حکم کرنے والے۔ حُکْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
۷ : ۸۷، ۱۰ : ۱۰۹

حَالَ ۔ وہ بیچ میں آ پڑا۔ وہ حائل ہو گیا۔ حَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ۱۱ : ۴۳

حَامٍ ۔ حامی۔ جنوانے والا اونٹ۔
۵ : ۱۰۳

حَامِدُوْنَ ۔ تعریف کرنے والے۔ شکر کرنے والے۔ حَمْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حَامِدٌ واحد۔ ۹ : ۱۱۲

حٰمِلٰتِ ۔ اُٹھانے والیاں۔ حَامِلَۃٌ واحد۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ ۵۱ : ۲

حَامِلِیْنَ ۔ اٹھانے والے۔ حَامِلٌ واحد۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
۲۹ : ۱۲

حَامِیَۃً ۔ دہکتی ہوئی۔ جلتی ہوئی۔ حَمْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ۱۰۱ : ۱۱

حا ۔ ب

حُبٌّ ۔ محبت۔ حَبَّ یَحِبُّ کا مصدر ہے۔ ۳ : ۱۴

حَبٌّ ۔ گندم۔ غلہ۔ دانہ۔ ۵۰ : ۹

حِبَالُھُمْ ۔ ان کی رسیاں۔ حِبَالٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ۲۰ : ۶۶

حَبَّبَ ۔ اس نے پیار ڈالا۔ اس نے محبوب بنایا دیا۔ تَحْبِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
۴۹ : ۷

حَبِطَ ۔ وہ نابود ہوا۔ وہ ضائع ہوا۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
۵ : ۵، ۶ : ۸۸

حَبِطَتْ ۔ وہ مٹ گئے۔ وہ ضائع ہو گئے۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ۲ : ۲۱۷، ۳ : ۲۲

حُبُكِ ۔ راہیں۔ حِبَاكٌ واحد
۵۱ : ۷

حَبْلِ ۔ عہد۔ پیمان۔ رسی۔ جمع حِبَالٌ۔ ۳ : ۱۰۳، ۵۰ : ۱۶

حَبْلُ الْوَرِیْدِ ۔ شہ رگ۔ گردن کی رگ۔ ۵۰ : ۱۶

حُبِّہٖ ۔ اس کی محبت۔ اس کی چاہ۔

حُبِّ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [illegible]

حا ـ تا

حَتْمًا۔ لازم۔ قضاء مقدر فیصلہ الٰہی کا نام حتم ہے۔ [۱۹: ۷۱]

حَتّٰی۔ جب تک۔ یہاں تک۔ [۲: ۱۸۷، ۷: ۴۰]

حا ـ ثا

حَثِیْثًا۔ دوڑتا ہوا۔ جلد۔ حَثَّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۷: ۵۴]

حا جیم

حَجَّ۔ حج کرنا۔ حَجَّ یَحُجُّ کا مصدر ہے۔ [۲: ۱۹۶، ۱۹۷]

حِجُّ۔ حج کرنا۔ حج۔ یہ بھی مصدر ہے۔ [۳: ۹۷]

حَجَّ۔ اس نے حج کیا۔ حَجٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۵۸]

حِجَابٌ۔ پردہ۔ اوٹ۔ مصدر ہے۔ [۷: ۴۶، ۴۱: ۵]

حِجَارَةً۔ پتھر۔ حَجَرٌ واحد۔ [۸۲ : ۱۱، ۳۲ ۲ ۸]

حُجَّتُنَا۔ ہماری دلیلیں۔ ہماری حجت۔ حُجَّةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶: ۸۳]

حُجَّتُهُمْ۔ ان کی دلیل۔ حُجَّةٌ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۲: ۱۶]

حِجَجٍ۔ برس۔ سال۔ حِجَّةٌ واحد۔ [۲۸: ۲۷]

حَجَرَ۔ پتھر۔ حِجَارَةٌ۔ جمع۔ [۲: ۶۰، ۷: ۱۶۰]

حِجْرٌ۔ عقل۔ ممنوع۔ جس مکان کا احاطہ پتھروں سے کیا جائے وہ حِجْر کہلاتا ہے۔ [۸۹: ۵] (۶: ۱۳۸)

حُجُرَاتِ۔ حجرے۔ گھر۔ حُجْرَةٌ واحد۔ [۴۹: ۴]

حُجُوْرِكُمْ۔ تمہاری گودیاں۔ حِجْرٌ واحد۔ حُجُوْرِ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴: ۲۳]

حُجَّةَ۔ دلیل۔ حجت۔ حُجَجٌ جمع۔ [۴۲: ۱۵]

حا۔ دال

حِدَادٍ۔ تیز۔ حَدِیْدٌ واحد۔ [۳۳ : ۱۹]

حَدَائِقَ۔ باغات۔ حَدِیْقَۃٌ واحد۔ [۲۷ : ۶۰، ۸۰ : ۳۲]

حَدَبٍ۔ بلندی۔ اونچائی۔ مصدر ہے۔ [۲۱ : ۹۶]

حَدِّثْ۔ تو بیان کر۔ تَحْدِیْثٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹۳ : ۱۱]

حُدُوْدَ۔ حدیں۔ حَدٌّ واحد۔ [۲ : ۲۲۹، ۲۳۰]

حُدُوْدَہٗ۔ اس کی حدیں۔ حُدُوْدَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۴]

حَدِیْثٍ۔ بات۔ خبر۔ [۱۸ : ۶، ۳۱ : ۶]

حَدِیْدٌ۔ لوہا۔ تیز۔ حِدَّۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۳۴ : ۱۰، ۵۷ : ۲۵]

حَذَرَ۔ ڈرنا۔ ڈر۔ حَذِرَ۔ یَحْذَرُ کا مصدر ہے۔ [۲ : ۱۹، ۲۴۳]

حِذْرَکُمْ۔ تمھارا بچاؤ۔ حِذْرَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۷۱، ۱۰۲]

حِذْرَھُمْ۔ ان کا بچاؤ۔ حِذْرَ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۰۲]

حا۔ را

حُرٌّ۔ آزاد۔ اَحْرَارٌ جمع۔ [۲ : ۱۷۸]

حَرٌّ۔ گرمی۔ حُرُوْرٌ جمع۔ [۱۶ : ۸۱]

حَرَامٌ۔ حرمت والا۔ ممنوع۔ حرام۔ حُرُمٌ جمع۔ [۵ : ۹۷، ۹ : ۲۸]

حَرْبٌ۔ جنگ۔ لڑائی۔ حُرُوْبٌ جمع۔ [۵ : ۶۴، ۸ : ۵۷]

حَرْثٌ۔ زراعت۔ کھیتی باڑی۔ حَرَثَ۔ یَحْرِثُ کا مصدر ہے۔ [۲ : ۷۱، ۲۰۵]

حَرْثُکُمْ۔ تمھاری کھیتی۔ حَرْثُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۳]

حَرْثِہٖ۔ اس کی کھیتی۔ حَرْثِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۲ : ۲۰]

حَرَجٍ۔ تنگی۔ گناہ۔ تنگ۔ [۵ : ۶، ۲۲ : ۷۸]

حَرْدٍ ۔ غصہ کے ساتھ روکنا ۔
[۲۵ : ۶۸]

حَرَسًا ۔ چوکیدار ۔ پاسبان ۔ حَارِسٌ واحد ۔
[۸ : ۷۲]

حَرَصْتَ ۔ تو نے لالچ کیا ۔ تو نے حرص کی ۔ حِرْصٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔
[۱۰۳ : ۱۲]

حَرَصْتُمْ ۔ تم نے حرص کی ۔ تم نے لالچ کیا ۔ حِرْصٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۱۲۹ : ۴]

حَرِّضْ ۔ تو تاکید کر ۔ تو رغبت دلا ۔ تَحْرِیْضٌ سے امر واحد مذکر حاضر
[۶۵ : ۸ ، ۸۴ : ۴]

حَرَضًا ۔ بیمار ، کمزور ۔ بیکار ، ناکارہ ۔ مصدر ہے ۔
[۸۵ : ۱۲]

حَرْفٍ ۔ کنارہ طرف ۔ رُخ ۔ اَحْرُفٌ اور حُرُوْفٌ جمع ۔
[۱۱ : ۲۲]

حَرِّقُوْهُ ۔ اس کو جلاؤ ۔ تَحْرِیْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۶۸ : ۲۱]

حَرَّمَ ۔ اس نے منع کیا ۔ اس نے حرام کیا ۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲۶ : ۵ ، ۱۷۳ : ۲]

حُرِّمَ ۔ حرام کیا گیا ۔ منع کیا گیا ۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔
[۹۶ : ۵ ، ۵۰ : ۳]

حُرُمٌ ۔ ادب والے ۔ احرام باندھنے والے ۔ حَرَامٌ واحد ۔ [۹۵ ، ۱ : ۵]

حَرَمًا ۔ حرم پناہ کی جگہ ۔ ادب کا مقام ۔
[۶۷ : ۲۹ ، ۵۷ : ۲۸]

حُرُمٰتُ ۔ بزرگیاں ، حرمتیں ۔ حُرْمَةٌ واحد ۔
[۱۹۴ : ۲]

حُرِّمَتْ ۔ وہ حرام کی گئی ۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۳ : ۵ ، ۲۳ : ۴]

حَرَّمْنَا ۔ ہم نے حرام کر دیا ۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی متکلم ۔
[۱۴۶ : ۶ ، ۱۶۰ : ۴]

حَرَّمُوْا ۔ انھوں نے حرام ٹھہرایا ۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۴۰ : ۶]

حَرَّمَهَا ۔ اس کا ادب رکھا ۔ اس کو حرمت دی ۔ حَرَّمَ فعل ماضی ہے ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۹۱ : ۲۷]

حَرَّمَهُمَا ۔ اس نے ان دونوں کو حرام کر دیا ۔ اس میں هما ضمیر مثنی مذکر غائب ہے ۔
[۵۰ : ۷]

حَرُوْرُ ۔ لُو ۔ گرم ہوا ۔ اسم ہے ۔
[۲۱ : ۳۵]

حَرِیْرًا ۔ ریشم اسم ہے ۔
[۱۲ : ۷۶]

حَرِیْصٌ ۔ حرص کرنے والا ۔ تلاش کرنے والا ۔ حِرْصٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔
[۱۲۸ : ۹]

حَرِیْقِ ۔ آگ ۔ جلانے والا ۔ جلا ہوا ۔ حَرْقٌ سے صفت مشبہ کا

صیغہ۔ فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے۔ [۳ : ۱۸۱، ۸ : ۵۰]

حا۔ زا

حِزْبَ ۔ جماعت۔ گروہ۔ اَحْزَابٌ جمع۔ [۵ : ۵۶، ۵۸ : ۱۹]

حِزْبَهٗ ۔ اس کی جماعت۔ اس کا گروہ۔ حِزْبَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۶]

حِزْبَيْنِ ۔ دو فرقے۔ دو گروہ۔ حِزْبٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔ [۱۸ : ۱۲]

حُزْنِ ۔ غم۔ اندوہ۔ رنج۔ اَحْزَانٌ جمع۔ [۱۲ : ۸۴]

حَزَنِ ۔ رنج۔ بے قراری۔ غم۔ اَحْزَانٌ جمع۔ [۳۵ : ۳۴]

حُزْنِيْ ۔ میرا غم۔ میرا رنج۔ میری بیقراری۔ حُزْنِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸۶]

حا سین

حِسَابِ ۔ حساب۔ شمار کرنا۔ گننا۔ حَسَبَ یَحْسُبُ کا مصدر ہے۔ [۱۰ : ۵، ۱۷ : ۱۲]

حِسَابَكَ ۔ تیرا حساب۔ حِسَاب مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۵۲]

حِسَابُهٗ ۔ اس کا حساب۔ حِسَاب مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۱۱۷]

حِسَابَهُمْ ۔ ان کا حساب۔ حِسَابُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۲۶]

حِسَابِيَهْ ۔ میرا حساب، حِسَابُ مضاف۔ ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ ہ وقف کی ہے۔ [۶۹ : ۲۰]

حِسَانٌ ۔ خوبصورت۔ حسین۔ عمدہ۔ حَسَنٌ واحد۔ [۵۵ : ۷۰]

حَسِبَ ۔ اس نے خیال کیا۔ اس نے سمجھا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۰۲، ۲۹ : ۲، ۴]

حُسْبَانٍ ۔ حساب۔ گننا۔ شمار۔ مصدر ہے۔ [۵۵ : ۵]

حَسِبْتَ ۔ تو نے خیال کیا۔ تو نے سمجھا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۹]

حَسِبْتُمْ ۔ تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۱۴، ۳ : ۱۴۲]

حَسِبَتْهُ ۔ اس کو خیال کیا۔ اس کو گمان کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۴۴]

حَسِبْتَهُمْ ۔ تو نے ان کو جانا۔ تو نے ان کو خیال کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۶ : ۱۹]

حَسْبُكَ ۔ تجھ کو بس ہے حَسْبُ مصدر مضاف ہے۔ كَ ضمیر مذکر واحد حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۶۴]

حَسْبُنَا ۔ ہم کو کافی ہے۔ ہم کو بس ہے۔ حَسْبُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۷۳، ۵ : ۱۰۴]

حَسِبُوْا ۔ انھوں نے جانا۔ انھوں نے گمان کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۷۱]

حَسْبُهٗ ۔ اس کو بس ہے۔ اس کو کفایت ہے۔ حَسْبُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۰۶، ۶۵ : ۳]

حَسْبُهُمْ ۔ ان کو بس ہے۔ ان کو کافی ہے۔ حَسْبُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۶۸، ۵۸ : ۸]

حَسْبِیَ ۔ مجھ کو بس ہے۔ حَسْبُ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۹ : ۱۲۹، ۳۹ : ۳۸]

حَسَدَ ۔ اس نے حسد کیا۔ حَسَدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۳ : ۵]

حَسَدًا ۔ حسد کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۰۹]

حَسَرَاتٍ ۔ افسوس۔ پشیمانی۔ حَسْرَةٌ واحد۔ [۲ : ۱۶۷، ۳۵ : ۸]

حَسْرَتَنَا ۔ ہمارا افسوس۔ ہماری پشیمانی۔ حَسْرَةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۳۱]

حَسْرَتٰی ۔ اے افسوس۔ مصدر اور ی ندبہ کی ہے۔ [۳۹ : ۵۶]

حَسْرَةً ۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۵۶، ۸ : ۳۶]

حُسْنٌ ۔ عمدہ ہونا۔ اچھا ہونا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۴، ۳۸ : ۴۰]

حَسُنَ ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ حُسْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۶۹]

حَسَنٌ ۔ اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ حُسْنٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ [۳ : ۳۷]

حَسَنٰتٍ ۔ خوبیاں۔ بھلائیاں۔ نعمتیں۔ حَسَنَةٌ واحد۔ [۲۵ : ۷۰]

حَسُنَتْ ۔ وہ اچھی ہوئی۔ وہ خوب ہوئی۔ حُسْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۳۱، ۲۵ : ۷۶]

حَسَنَةً ۔ خوبی بھلائی۔ نعمت۔

[۲ : ۲۰۱، ۴ : ۴۰]

حُسْنُهُنَّ۔ ان کی خوبصورتی۔ ان کا حسن۔ حُسْنُ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۲]

حُسْنیٰ۔ اچھی۔ عمدہ۔ افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث [۷ : ۱۳۷، ۱۸۰]

حُسْنَیَیْنِ۔ دو اچھی چیزیں۔ حُسْنیٰ کا مثنیٰ۔ [۹ : ۵۲]

حُسُوْمًا۔ جڑ سے کاٹنے والے۔ سخت نحس۔ حَاسِمٌ واحد۔ [۶۹ : ۷]

حَسِیْبًا۔ حساب لینے والا حساب کرنے والا۔ حِسَابٌ سے فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۴ : ۶، ۸۶]

حَسِیْرٌ۔ تھکا ہوا۔ درماندہ۔ حُسُوْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ [۶۷ : ۴]

حَسِیْسَهَا۔ اس کا کھٹکا۔ اس کی آواز۔ اس کی آہٹ۔ حَسِیْسَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۱۰۲]

حا۔ شین

حَشْرٌ۔ لوگوں کا اکٹھا کرنا۔ حَشْرٌ سے یَحْشُرُ کا مصدر ہے۔ [۵۰ : ۴۴]

حَشَرَ۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ حَشْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹ : ۲۳]

حُشِرَتْ۔ وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ اکٹھے کیے گئے۔ حَشْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۵]

حَشَرْتَنِیْ۔ تو نے مجھے اٹھایا۔ حَشْرٌ سے حَشَرْتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۲۵]

حَشَرْنَا۔ ہم نے اکٹھا کیا۔ حَشْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶ : ۱۱۱]

حَشَرْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو اکٹھا کیا۔ ہم نے ان کو جمع کیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۸ : ۴۷]

حا۔ صاد

حَصَادِهٖ۔ اس کا کاٹنا۔ اس کی کٹائی۔ حَصَادٌ۔ یَحْصُدُ کا مصدر ہے مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۱]

حَصَبُ۔ ایندھن۔ پتھر۔ [۲۱ : ۹۸]

حَصْحَصَ۔ وہ ظاہر ہو گیا۔ وہ کھل گیا۔ حَصْحَصَةٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۱]

حَصَدْتُّمْ۔ تم نے کاٹا۔ حَصَادٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۷]

حَصِرَتْ۔ وہ تنگ ہوئی۔ وہ رک گئی۔ حَصَرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۹۰]

حُصِّلَ۔ وہ حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر کیا گیا۔ تَحْصِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰۰ : ۱۰]

حَصُوْرًا۔ عورتوں سے بے رغبت۔ عورت کے پاس نہ جانے والا۔ حَصْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۳ : ۳۹]

حُصُوْنُهُمْ۔ ان کے قلعے۔ حِصْنٌ واحد۔ حِصْنٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۲]

حَصِیْدًا۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ کھیتی کٹی ہوئی۔ حَصَادٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۰ : ۲۴، ۲۱ : ۱۵]

حَصِیْرًا۔ قید خانہ۔ زندان خانہ۔ حَصْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۷ : ۸]

حا۔ضاد

حَضَرَ۔ وہ آیا۔ وہ حاضر ہوا۔ حُضُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۳، ۴ : ۱۸۰]

حَضَرُوْهُ۔ وہ اس کے پاس آئے۔ حُضُوْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۶ : ۲۹]

حا۔طا

حُطَامًا۔ ریزہ ریزہ۔ چورا۔ حُطْمٌ سے مشتق ہے۔ [۳۹ : ۲۱، ۵۶ : ۶۵]

حَطَبٌ۔ لکڑی۔ ایندھن۔ اَحْطَابٌ جمع۔ [۱۱۱ : ۴]

حِطَّةٌ۔ ہم بخشش مانگتے ہیں۔ تو ہمارے گناہ جھاڑ۔ حَطٌّ سے مشتق ہے۔ [۲ : ۵۸، ۷ : ۱۶۱]

حُطَمَةٌ۔ روندنے والی۔ حَطْمٌ سے مشتق ہے۔ [۱۰۴ : ۴]

حا۔ظا

حَظٌّ۔ حصہ۔ نصیب۔ مقررہ حصہ کو حظ کہتے ہیں۔ حُظُوْظٌ جمع۔ [۴ : ۱۱، ۱۷۶]

حا۔ ف

حَفَدَةً۔ پوتے۔ واحد حافِدٌ۔ حَفْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ [۱۶ : ۷۲]

حُفْرَةٍ۔ گڑھا۔ حَفْرٌ سے مشتق ہے۔ [۳ : ۱۰۳]

حَفِظَ۔ اس نے حفاظت کی۔ حِفْظٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۳۴]

حِفْظًا۔ بچاؤ۔ حفاظت۔ مصدر ہے۔ [۳۷ : ۷، ۴۱ : ۱۲]

حَفِظْنٰهَا۔ ہم نے اس کو محفوظ رکھا۔ حِفْظٌ سے ماضی جمع متکلم۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۵ : ۱۷]

حَفَظَةً۔ حفاظت کرنے والے۔ نگہبان۔ واحد حَافِظٌ۔ [۶ : ۶۱]

حِفْظُهُمَا۔ ان دونوں کی حفاظت حِفْظٌ۔ مصدر مضاف ہے۔ هُمَا ضمیر مثنیٰ مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۵۵]

حَفَفْنٰهُمَا۔ ہم نے ان دونوں کو گھیر لیا۔ حَفٌّ سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر مثنیٰ۔ [۱۸ : ۳۲]

حَفِيٌّ۔ متلاشی۔ بحث کرنے والا۔ بڑا مہربان۔ حَفَاوَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۷ : ۱۸۷]

حَفِيظٌ۔ حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ حِفْظٌ سے فَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۱۱ : ۵۷، ۱۲ : ۵۵]

حا۔ قاف

حَقٌّ۔ حق۔ حق سے ذات باری تعالیٰ بھی مراد لی جاسکتی ہے۔ [۴۵ : ۳۲، ۲۰ : ۷۷]

حَقَّ۔ حق ہوا۔ ثابت ہوا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۶۳، ۳۲ : ۱۳]

حَقَّتْ۔ ثابت ہوئی۔ حق ہوئی۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۳۳، ۹۶]

حُقُبًا۔ برسوں۔ قرنوں۔ اَحْقَابٌ جمع۔ [۱۸ : ۶۰]

حُقَّتْ۔ وہ ثابت کی گئی۔ وہ اسی لائق ہے۔ حَقٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۴ : ۲، ۵]

حَقَّهٗ۔ اس کا حق۔ حَقٌّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۱، ۱۷ : ۲۶]

حَقِيقٌ۔ سزاوار۔ لائق۔ حَقٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۷ : ۱۰۵]

حا۔ کاف

حُكَّامِ ۔ حاکم۔ فیصلہ کرنے والے۔ حَاكِمٌ واحد۔ [۲ : ۱۸۸]

حُكْمَ۔ حکم۔ حکم کرنا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۵۰]

حَكَمَ ۔ اس نے حکم کیا۔ وہ فیصلہ کر چکا۔ حُكْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۴۸]

حَكَمًا۔ منصف۔ فیصلہ کرنے والا۔ حُكْمٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۴ : ۳۵، ۶ : ۱۱۴]

حَكَمْتَ ۔ تو نے حکم کیا۔ تو نے فیصلہ کیا۔ حُكْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۴۲]

حَكَمْتُمْ ۔ تو نے حکم کیا۔ تم نے فیصلہ کیا۔ حُكْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۵۸]

حِكْمَةٌ ۔ دانش۔ سمجھ۔ علم۔ حکمت سے علم نبوت مراد ہے۔ حِكَمٌ جمع۔ [۵۴ : ۵]

حُكْمِهٖ ۔ اس کا حکم۔ اس کا فیصلہ۔ حُكْمِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۴۱، ۱۸ : ۲۶]

حُكْمِهِمْ ۔ ان کا حکم۔ ان کا فیصلہ حُكْمِ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۷۸]

حَكِيْمٌ ۔ حکمت والا۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۱۰ : ۱، ۳۱ : ۲]

حا۔ لام

حِلٌّ ۔ حلال۔ حلال ہونا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۵، ۶۰ : ۱۰]

حَلَّافٍ۔ بڑا قسمیں کھانے والا حَلْفٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۶۸ : ۱۰]

حَلَالٌ۔ حلال۔ حلال ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۶ : ۱۱۶]

حَلَائِلُ ۔ بیویاں۔ جوروئیں۔ حَلِيْلَةٌ واحد۔ [۴ : ۲۳]

حَلَفْتُمْ۔ تم نے قسم کھائی۔ حَلْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۸۹]

حُلْقُوْمَ ۔ حلق۔ گلا۔ حَلَاقِيْمُ جمع۔ [۵۶ : ۸۳]

حَلَلْتُمْ ۔ تم حلال ہو۔ احرام سے نکلو۔ حِلٌّ اور حلالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲]

حُلُمَ۔ بلوغ۔ عقل۔ اَحْلَامٌ جمع۔ [۲۴ : ۵۸، ۵۹]

حُلُّوْا ۔ ان کو پہنایا گیا۔ تَحْلِيَةٌ

سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۲۱ : ۷۶]

حَلِیمٌ ۔ تحمل والا ۔ بردبار ۔ باوقار ۔
حِلْمٌ سے صفت مشبّہ کا صیغہ ۔
[۸۷ : ۱۱]

حُلِیِّهِمْ ۔ ان کے زیورات ۔
حَلْیٌ واحد ۔ حُلِیٌّ مضاف ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۴۸ : ۷]

حا ۔ میم

حٰمٓ ۔ حامیم ۔ حروف مقطعات ہیں ۔
[۱ : ۴۱ ، ۱ : ۴۰]

حَمَاٍ ۔ گارا ۔ کیچڑ ۔ گیلی مٹی ۔
[۲۸ ، ۲۶ : ۱۵]

حِمَارٌ ۔ گدھا ۔ حُمُرٌ جمع ۔
[۵ : ۶۲]

حِمَارِكَ ۔ تیرا گدھا ۔ حِمَار مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲۵۹ : ۲]

حَمَّالَةَ ۔ خوب اٹھانے والی ۔ حَمْلٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔
[۴ : ۱۱۱]

حَمْدُ ۔ تعریف ۔ خوبی ۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کو حمد کہتے ہیں ۔
[۱۳۰ : ۲۰ ، ۹۸ : ۱۵]

حَمْدِكَ ۔ تیری تعریف ۔ تیری خوبیاں ۔
حَمْدِ مضاف ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۳۰ : ۲]

حَمْدِهٖ ۔ اس کی تعریف ۔ اس کی خوبیاں ۔
حَمْدِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۴۴ : ۱۷ ، ۱۳ : ۱۳]

حُمُرٌ ۔ گدھے ۔ حِمَارٌ واحد ۔
[۵۰ : ۷۴]

حُمْرٌ ۔ سرخ ۔ اَحْمَرُ واحد ۔
[۲۷ : ۳۵]

حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ حا، میم، عین، سین، قاف، حروف مقطعات ہیں ۔
[۱ : ۴۲]

حَمْلٌ ۔ حمل ۔ پیٹ کا بچہ ۔ اَحْمَالٌ جمع ۔
[۶ : ۶۵ ، ۲ : ۲۲]

حِمْلٌ ۔ بوجھ ۔ اَحْمَالٌ جمع ۔
[۷۲ : ۱۲]

حَمَلَ ۔ اس نے اٹھایا ۔ حِمْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۱۱ : ۲۰]

حُمِّلَ ۔ اٹھوایا گیا ۔ بوجھ رکھا گیا ۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۵۴ : ۲۴]

حَمَلَتْ ۔ اس نے اٹھالیا ۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۱۸۹ : ۷]

حُمِلَتْ ۔ وہ اٹھائی گئی ۔ حَمْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔

[۱۴ : ۶۹]

حُمِّلْتُمْ۔ تم پر بوجھ رکھا گیا۔ تم سے بوجھ اٹھوایا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۵۴ : ۲۴]

حَمَلْتَہٗ۔ تو نے اس پر بوجھ رکھا۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸۶ : ۲]

حَمَلَتْہُ۔ اس نے اس کو اٹھایا۔ اس کو پیٹ میں رکھا۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۱، ۲۲ : ۱۹]

حَمَلْنَا۔ ہم نے سوار کرایا۔ ہم نے بار کرایا۔ حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۸ : ۱۹، ۳ : ۱۷]

حُمِّلْنَا۔ ہم پر لادا گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۸۷ : ۲۰]

حَمَلْنٰکُمْ۔ ہم نے تم کو چڑھا لیا۔ ہم نے تم کو سوار کر دیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۶۹]

حَمَلْنٰہُ۔ ہم نے اس کو چڑھا لیا۔ ہم نے اس کو سوار کر لیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۳ : ۵۴]

حَمَلْنٰھُمْ۔ ہم نے ان کو چڑھایا۔ ہم نے ان کو سواری دی۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۰ : ۱۷]

حُمِّلُوْا۔ ان سے اٹھوایا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۶۲]

حَمْلُہٗ۔ اس کا حمل میں رہنا۔ حَمْلٌ مضاف، ہٗ واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۴۶]

حَمْلَھَا۔ اس کا حمل۔ حَمْلَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲]

حِمْلِھَا۔ اس کا بوجھ۔ حِمْلِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۳۵]

حَمَلَھَا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ حَمَلَ ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۲ : ۳۳]

حَمْلَھُنَّ۔ ان (عورتوں) کا حمل۔ حَمْلَ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۶،۴ : ۶۵]

حَمُوْلَۃً۔ لدنے والا۔ بوجھ اٹھانے والا۔ حِمْلٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۴۲ : ۶]

حَمِیْدٌ۔ تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ حَمْدٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۱۳۱ : ۴]

حُمُرٌ۔ گدھے۔ حِمَارٌ۔ واحد۔ [۸ : ۱۶]

حَمِیْمٌ۔ نہایت گرم پانی۔ گہرا دوست حَمَائِمُ۔ جمع۔ [۱۸ : ۴۰، ۱۰۱ : ۲۶]

حَمِئَۃٍ۔ دلدل والا۔ کیچڑ والا۔ حَمَأٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۸۶ : ۱۸]
حَمِيَّةَ ۔ ضد ۔ حمیت ۔ کر ۔ عزت ۔
[۲۶ : ۴۸]

حا ۔ نون

حَنَاجِرَ ۔ حلق ۔ گلے ۔ حَنْجَرَةٌ واحد ۔
[۱۰ : ۳۳]
حِنْثِ ۔ گناہ ۔ قسم توڑنا ۔ اَحْنَاثٌ جمع ۔
[۴۶ : ۵۶]
حَنَانًا ۔ شفقت ۔ رحمت ۔ مہربانی ۔ مصدر ہے ۔
[۱۳ : ۱۹]
حُنَفَاءَ ۔ اللہ کی طرف ہونے والے ۔ حَنِيْفٌ واحد ۔
[۵ : ۹۸ ، ۳۱ : ۲۲]
حَنِيْذٍ ۔ تلا ہوا ۔ بھونا ہوا ۔ حَنْذٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔
[۶۹ : ۱۱]
حَنِيْفًا ۔ ایک طرف ہونے والا ۔ حَنْفٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔
[۶۷ : ۳ ، ۱۳۵ : ۲]
حُنَيْنٍ ۔ حُنین ۔ طائف کے قریب ایک وادی کا نام ہے جہاں غزوہ حنین پیش آیا ۔
[۲۵ : ۹]

حا ۔ واؤ

حَوَارِيُّوْنَ ۔ حواری ۔ جس کے معنی خالص سپیدی کے ہیں ۔ حَوَارِيٌّ واحد ۔
[۱۱۲ : ۵ ، ۵۲ : ۳]
حَوَارِيِّيْنَ ۔ حواری ۔ حَوَارِيٌّ کی جمع بحالت نصب وجر ۔
[۱۴ : ۶۱ ، ۱۱۱ : ۵]
حَوَايَا ۔ آنتیں ۔ حَوِيَّةٌ واحد ۔
[۱۴۶ : ۶]
حُوْبًا ۔ گناہ ۔ وبال ۔ اسم ہے ۔
[۲ : ۴]
حُوْتَ ۔ مچھلی ۔ حِيْتَانٌ جمع
[۶۳ : ۱۸]
حُوْتَهُمَا ۔ ان دونوں کی مچھلی ۔ حُوْتَ مضاف هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۶۱ : ۱۸]
حُوْرٌ ۔ حوریں ۔ گوریاں ۔ حُوْرَاءُ واحد حورا ، خوبصورت سیاہ چشم عورت کو کہتے ہیں ۔
[۲۰ : ۵۲ ، ۵۴ : ۴۴]
حَوْلَ ۔ گرد ۔ حوالی ۔ مصدر ہے ۔
[۶۸ : ۱۹]
حَوْلِ ۔ برس ۔ سال ۔ چونکہ سال پلٹتا رہتا ہے ۔ اس لیے حَوْل کہتے ہیں ۔

[۲۴۰ : ۲]

حِوَلاً ۔ تبدیلی ۔ جگہ بدلنا ۔ مصدر ہے ۔
[۱۸ : ۱۰۸]

حَوْلَكَ ۔ تیرے گرد ۔ تیرے حوالی ۔ حَوْلِ مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۳ : ۱۵۹]

حَوْلَكُمْ ۔ تمہارے آس پاس ۔ تمہارے گرد ۔ حَوْلَ مضاف ، كُمْ ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۹ : ۱۰۱ ، ۴۶ : ۲۷]

حَوْلَهٗ ۔ اس کے گرد ۔ اس کے آس پاس ۔ حَوْلَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۱۷ ، ۱۷ : ۱]

حَوْلَهَا ۔ اس کے آس پاس ۔ حَوْل مضاف ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۹۲ ، ۲۷ : ۸]

حَوْلَهُمْ ۔ ان کے آس پاس ۔ حَوْلَ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۹ : ۱۲۰]

حَوْلَيْنِ ۔ دو برس ۔ دو سال ۔ حَوْلٌ کا مثنّٰی ۔ [۲ : ۲۳۳]

حا ۔ یا

حَيَّ ۔ وہ جیا ۔ وہ زندہ رہا ۔ حَیَاۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۸ : ۴۲]

حَيٌّ ۔ زندہ ۔ حَیَاۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۲۱ : ۳۰]

حِيْتَانُهُمْ ۔ ان کی مچھلیاں ۔ حُوْتٌ کی جمع مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۷ : ۱۶۳]

حَيْثُ ۔ جہاں ۔ جس جگہ ۔ ظرف مکان ہے ۔ [۲ : ۳۵ ، ۵۸]

حَيْرَانَ ۔ حیران ۔ بہکا ہوا ۔ سراسیمہ ۔ حَیْرَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔
[۶ : ۷۱]

حِيْلَ ۔ جدائی ڈال دی گئی ۔ حائل کر دیا گیا ۔ حَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۳۴ : ۵۴]

حِيْلَةً ۔ حیلہ ۔ بہانہ ۔ یہ حَوْلٌ سے مشتق ہے ۔ حِیَلٌ جمع ہے ۔
[۴ : ۹۸]

حِيْنٌ ۔ مدت ۔ وقت ۔ زمانہ ۔ اَحْیَانٌ جمع ۔ [۷۶ : ۱]

حِيْنَئِذٍ ۔ اس وقت ۔ حِیْنَ مضاف اِذٍ مضاف الیہ ۔
[۵۶ : ۸۴]

حَيُّوْا ۔ تم دعا دو ۔ تم سلام کرو ۔ تَحِیَّۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۴ : ۸۶]

حَيَوَانٌ ۔ جینا ۔ زندگی مصدر ہے ۔ [۲۹ : ۶۴]

حَيٰوةٌ ۔ زندگی ۔ جینا مصدر ہے ۔
[۱۶ : ۹۷ ، ۲۵ : ۳]

[۳ : ۲۵، ۹۷ : ۱۶]

حَیَاتِکُمْ ۔ تمھاری زندگی ۔ حَیَاۃٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲۰ : ۴۶]

حَیَاتُنَا ۔ ہماری زندگی ۔ ہمارا جینا ۔ حَیَاۃٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۳۷ : ۲۳، ۲۹ : ۶]

حَیَاتِیْ ۔ میری زندگی ۔ میرا جینا ۔ حَیَاۃٌ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۲۴ : ۸۹]

حَیَّوْکَ ۔ انھوں نے تجھ کو دعا دی ۔ انھوں نے تجھے سلام کیا ۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۸ : ۵۸]

حَیَّۃٌ ۔ سانپ ۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ حَیَّاتٌ جمع ۔ [۲۰ : ۲۰]

حُیِّیْتُمْ ۔ تمھیں دعا دی جائے ۔ تمھیں سلام کیا جائے ۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۸۶]

خ

خا ۔ الف

خَابَ ۔ وہ خراب ہوا ۔ اس کا مطلب فوت ہوا ۔ خَیْبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۴ : ۱۵، ۲۰ : ۶۱]

خَاتَمَ ۔ ختم کرنے والا ۔ خَوَاتِمُ اور خُتَّمٌ ۔ جمع ۔ [۳۳ : ۴۰]

خَادِعُهُمْ ۔ ان کو فریب دینے والا ۔ ان کو دھوکہ دینے والا ۔ خِدَعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۴ : ۱۴۲]

خَارِجٌ ۔ نکلنے والا ۔ خُرُوْجٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۲۲ : ۶]

خَارِجِیْنَ ۔ نکلنے والا ۔ خُرُوْجٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ [۲ : ۱۶۷، ۵ : ۳۷]

خَازِنِیْنَ ۔ ذخیرہ کرنے والے ۔ جمع کرنے والے ۔ خَزْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ [۱۵ : ۲۲]

خَاسِرُوْنَ ۔ نقصان اٹھانے والے ۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ [۲ : ۲۷، ۱۲۱]

خَاسِرَۃٌ ۔ نقصان والی ۔ ٹوٹے والی ۔ خُسْرٌ سے اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۷۹ : ۱۲]

خٰسِرِیْنَ ۔ نقصان اٹھانے والے، خراب ہونے والے ۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲: ۶۴، ۳: ۸۵]

خَاسِئًا۔ درماندہ۔ ذلیل وخوار۔ خَسْئًا سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶۷: ۴]

خَاسِئِيْنَ۔ ذلیل وخوار۔ خَسْئٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲: ۶۵، ۷: ۱۶۶]

خَاشِعًا۔ عاجزی کرنے والا۔ دب جانے والا۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۹: ۲۱]

خٰشِعٰتٍ۔ عاجزی کرنے والی عورتیں۔ دبی رہنے والی عورتیں۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۳: ۳۵]

خَاشِعُوْنَ۔ عاجزی کرنے والے۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۲۳: ۲]

خَاشِعَۃٌ۔ ذلیل وخوار ہونے والی۔ دبی جانے والی۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۷۹: ۹، ۸۸: ۲]

خَاشِعِيْنَ۔ ڈرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲: ۴۵، ۳: ۱۹۹]

خَآصَّۃً۔ خاص کر۔ چن کر۔ خُصٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸: ۲۵]

خَاضِعِيْنَ۔ عاجزی کرنے والے۔ جھکنے والے۔ خُضُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲۶: ۴]

خَاضُوْا۔ انھوں نے بحث کی۔ انھوں نے قدم ڈالے۔ خَوْضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹: ۶۹]

خَاطَبَهُمْ۔ اس نے ان سے بات چیت کی۔ ان سے خطاب کیا۔ مُخَاطَبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۵: ۶۳]

خَاطِئُوْنَ۔ گنہگار۔ خَطَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ خَاطِئٌ واحد۔ [۶۹: ۳۷]

خَاطِئَۃٍ۔ گناہ۔ گنہگار۔ مصدر ہے اور اسم فاعل واحد مؤنث بھی۔ [۹۶: ۱۶]

خٰطِئِيْنَ۔ خطار کار، چوکنے والے۔ خَطَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۱۲: ۲۹، ۹۱، ۹۷]

خَافَ۔ وہ ڈرا۔ اس نے خوف کیا۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۸۲، ۱۱: ۱۰۳]

خَافَتْ۔ وہ ڈری۔ اس نے خوف کیا۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴: ۱۲۸]

خَافِضَۃٌ۔ نیچا کر دینے والی۔

پست کر دینے والی۔ خَفْضٌ سے اسم
فاعل واحد مؤنث۔ [۵۶ : ۳]

خَافُوْا۔ وہ ڈرے۔ انھوں نے
خوف کیا۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۴ : ۹]

خَافُوْنِ۔ تم ڈرو مجھ سے۔ خوف
سے امر جمع مذکر۔ ن وقایہ، زیر بمنزلہ
یائے متکلم۔ [۳ : ۱۷۵]

خَافِیَةٌ۔ پوشیدہ رہنے والی۔ چھپنے
والی۔ خَفَاءٌ سے اسم فاعل واحد
مؤنث۔ [۶۹ : ۱۸]

خٰلٰتِكَ۔ تیری خالائیں۔ خَالَاتِ
خَالَةٌ کی جمع مضاف، كَ ضمیر واحد
مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۰]

خٰلٰتُكُمْ۔ تمھاری خالائیں۔ خالات
مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف
الیہ۔ [۴ : ۲۳]

خَالِدٌ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ خُلُوْدٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۷ : ۱۵]

خٰلِدُوْنَ۔ ہمیشہ رہنے والے۔ سدا
رہنے والے۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت رفع۔
[۲ : ۲۵، ۳۹]

خٰلِدِیْنَ۔ ہمیشہ رہنے والے۔ سدا
رہنے والے۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۲ : ۱۶۲، ۳ : ۱۵]

خٰلِدَیْنِ۔ (دونوں) ہمیشہ رہنے
والے۔ سدا رہنے والے۔ خُلُوْدٌ
سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر بحالت نصب
وجر۔ [۵۹ : ۱۷]

خَالِصٌ۔ خالص۔ صاف۔ خُلُوْصٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۹ : ۳]

خَالِصَةٌ۔ خالص۔ نری۔ خُلُوْصٌ
سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۱۳۹]

خٰلِفِیْنَ۔ پیچھے رہنے والے۔
خُلْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ [۹ : ۸۳]

خٰلِقُوْنَ۔ پیدا کرنے والے۔
بنانے والے۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت رفع۔ [۵۲ : ۳۵]

خَالِقٌ۔ پیدا کرنے والا۔ خَلْقٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۱۰۲، ۱۳ : ۱۶]

خٰلِقِیْنَ۔ پیدا کرنے والے
بنانے والے۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۲۳ : ۱۴، ۳۷ : ۱۲۵]

خَالِكَ۔ تیرا ماموں۔ خال ماموں۔
اَخْوَالٌ جمع۔ خَالِ مضاف، كَ
ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۰]

خَالِیَةٌ۔ گزرنے والی۔ گذشتہ
خُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۶۹ : ۲۴]

خٰمِدُوْنَ۔ بجھنے والے۔ خُمُوْدٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۳۶ : ۲۹]

خَامِدِیْنَ ۔ بجھنے والے۔ خُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲۱ : ۱۵]

خَامِسَةَ ۔ پانچویں۔ ۵ عدد، اسم فاعل۔ [۲۴ : ۹]

خَانَتٰهُمَا ۔ ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کو خیانت کی انھوں نے ان سے دغا کی۔ خِیَانَةٌ سے ماضی مثنٰی مؤنث غائب، هُمَا ضمیر مثنٰی مذکر غائب۔ [۶۶ : ۱۰]

خَانُوْا ۔ انھوں نے خیانت کی۔ خِیَانَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۸ : ۷۱]

خَاوِیَةٌ ۔ گری ہوئی۔ کھوکھلی۔ خَوَآءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲۷ : ۵۲]

خَآئِبِیْنَ ۔ نامراد۔ خَیْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳ : ۱۲۷]

خَآئِضِیْنَ ۔ بحث کرنے والے۔ گھسنے والے۔ خَوْضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷۴ : ۴۵]

خَآئِفًا ۔ ڈرنے والا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۸ : ۱۸، ۲۱]

خَآئِفِیْنَ ۔ ڈرنے والے۔ ترساں۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ خَآئِفٌ واحد۔ [۲ : ۱۱۴]

خَآئِنَةِ ۔ خیانت۔ دغا۔ خِیَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵ : ۱۳]

خَآئِنِیْنَ ۔ خیانت کرنے والے۔ دغاباز۔ خِیَانَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۴ : ۱۰۵، ۸ : ۵۸]

خا ۔ ب

خَبْءَ ۔ پوشیدہ۔ چھپی ہوئی چیز۔ [۲۷ : ۲۵]

خَبَالًا ۔ خرابی مچانا۔ فساد تباہی۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۱۸، ۹ : ۴۷]

خَبٰٓئِثَ ۔ گندے کام۔ ناپاک چیزیں۔ خَبِیْثَةٌ واحد۔ [۷ : ۱۵۷، ۲۱ : ۷۴]

خَبَتْ ۔ وہ بجھی۔ خُبُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۷ : ۹۷]

خَبُثَ ۔ وہ خراب ہوا۔ وہ خبیث ہوا۔ خُبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۵۸]

خَبَرٍ ۔ خبر۔ جو اشیا بتانے سے معلوم ہوں ان کے جاننے کا نام خبر ہے۔

اَخْبَارٌ جمع۔ [۲۷ : ۷، ۲۸ : ۲۹]

خُبْرًا۔ سمجھ۔ خبرداری۔ مصدر ہے۔
[۱۸ : ۶۸، ۹۱]

خُبْزًا۔ روٹی۔ نان۔ اسم ہے۔
[۱۲ : ۳۶]

خَبِيْثَ۔ خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ پلید۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۲ : ۲۶۷، ۳ : ۱۷۹]

خَبِيْثٰتُ۔ ناپاک عورتیں۔ گندی عورتیں۔ خَبِيْثَةٌ واحد۔
[۲۴ : ۲۶]

خَبِيْثُوْنَ۔ خبیث مرد۔ گندے لوگ۔ خَبِيْثٌ واحد۔
[۲۴ : ۲۶]

خَبِيْثَةٍ۔ ناپاک۔ گندی۔ خَبِيْثٌ کا مونث۔
[۱۴ : ۲۶]

خَبِيْثِيْنَ۔ گندے مرد۔ خبیث لوگ۔ خَبِيْثٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۲۴ : ۲۶]

خَبِيْرٌ۔ خبردار۔ دانا۔ خَبْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔
[۶ : ۱۸، ۷۳، ۱۰۴]

خا ۔ ت

خَتَّارٍ۔ عہد کا توڑنے والا۔ عہد شکن۔ خَتْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۳۱ : ۳۲]

خِتٰمُهٗ۔ اس کی مہر کرنے کی چیز۔ اس کا خاتمہ۔ خِتَامٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۸۳ : ۲۶]

خَتَمَ۔ اس نے مہر لگائی۔ خَتْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۷، ۶ : ۴۶]

خا ۔ دال

خَدَّكَ۔ تیرا رخسار۔ تیرا گال۔ خَدٌّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ خُدُوْدٌ جمع۔
[۳۱ : ۱۸]

خا ۔ ذال

خُذْ۔ تو پکڑ۔ تو لے۔ اَخْذٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۶۰، ۷ : ۱۴۴]

خُذُوْا۔ تم پکڑو۔ تم لو۔ اَخْذٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۳، ۹۳]

خُذُوْلًا ۔ مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والے۔ خَذْلَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۲۹ : ۲۵]

خُذُوْهُ ۔ اس کو پکڑو۔ اس کو لو۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۷ : ۴۴، ۴۱ : ۵]

خُذْهَا ۔ اس کو پکڑ۔ اس کو لے۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲۱ : ۲۰، ۱۴۵ : ۷]

خُذُوْهُمْ ۔ ان کو پکڑو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۹۱، ۸۹ : ۴]

خ ـ ر ا

خَرَّ ۔ وہ گر پڑا۔ خَرٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۱۶، ۱۴۳ : ۷]

خَرَابِهَا ۔ اس کا ویران کرنا۔ اس کا اجاڑنا۔ مصدر ہے۔ خَرَاب مضاف ہے، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۱۴ : ۲]

خَرَاجٌ ۔ حاصل۔ مزدوری۔ خراج۔
[۷۲ : ۲۳]

خَرَّاصُوْنَ ۔ جھوٹ بکنے والے۔ خَرَّاصٌ واحد خَرْصٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۰ : ۵۱]

خَرَجَ ۔ وہ نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۱ : ۲۸، ۱۱ : ۱۹]

خَرْجًا ۔ محصول۔ مال۔ اَخْرَاجٌ جمع۔
[۷۲ : ۲۳، ۹۴ : ۱۸]

خَرَجْتَ ۔ تو نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۵۰، ۱۴۹ : ۲]

خَرَجْتُمْ ۔ تم نکلے۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱ : ۶۰]

خَرَجْنَ ۔ وہ (عورتیں) نکلیں۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب
[۲۴۰ : ۲]

خَرَجْنَا ۔ ہم نکلے۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۲ : ۹]

خَرَجُوْا ۔ وہ نکلے۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶۱ : ۵، ۲۴۳ : ۲]

خَرْدَلٍ ۔ رائی۔ خَرْدَلَةٌ واحد۔
[۱۶ : ۳۱، ۴۷ : ۲۱]

خُرْطُوْمِ ۔ سونڈ۔ خَرَاطِيْم جمع۔
[۱۶ : ۶۸]

خَرَقْتَهَا ۔ تو نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ تو نے اس کو قطع کیا۔ خَرْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۱ : ۱۸]

خَرَقُوْا ۔ انھوں نے تراشا۔ خَرْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰۰ : ۶]

خَرَقَهَا ۔ اس کو پھاڑ ڈالا۔ اس کو قطع کر دیا۔ خَرْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۷۱]

خَرُّوْا ۔ وہ گر پڑے۔ خَرٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۰۰ ، ۱۹ : ۵۸]

خُرُوْج ۔ نکلنا۔ مصدر ہے۔
[۹ : ۴۶]

خا ۔ زا

خَزَآئِنُ ۔ خزانے۔ خِزَانَۃٌ اور خَزِیْنَۃٌ واحد۔
[۱۷ : ۱۰۰]

خَزَآئِنُہٗ ۔ اس کے خزانے۔ خَزَآئِنُ مضاف ٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۵ : ۲۱]

خَزَنَۃِ ۔ خزانچی۔ نگہبان۔ چوکیدار۔ خَازِنٌ واحد۔
[۴۰ : ۴۹]

خَزَنَتُھَا ۔ اس کے چوکیدار۔ اس کے داروغہ۔ خَزَنَۃُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۷۱ ، ۷۳]

خِزْیٌ ۔ ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ مصدر ہے۔
[۲:۱۱۴ ، ۳۹ : ۲۶]

خا ۔ سین

خَسَارًا ۔ زیان۔ نقصان مصدر ہے۔
[۱۷ : ۸۲ ، ۳۹ : ۳۹]

خُسْرٍ ۔ زیان۔ نقصان مصدر ہے۔
[۱۰۳ : ۲]

خَسِرَ ۔ اس نے ٹوٹا پایا۔ وہ گھاٹے میں رہا۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۱۹ ، ۶ : ۳۱]

خُسْرَانُ ۔ گھاٹا۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ مصدر ہے۔
[۲۲ : ۱۱ ، ۳۹ : ۱۵]

خَسِرُوْا ۔ انھوں نے ٹوٹا پایا۔ انھوں نے نقصان اٹھایا۔ خُسْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۲ ، ۲۰]

خَسَفَ ۔ وہ گہن میں آیا۔ خُسُوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۵ : ۸]

خَسَفَ ۔ اس نے دھنسایا۔ خَسْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۸۲]

خَسَفْنَا ۔ ہم نے دھنسایا۔ خَسْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۸ : ۸۱]

خا ۔ شین

خُشُبٌ ۔ لکڑیاں ۔ خَشَبٌ واحد ۔ [۶۳ : ۴]

خُشَّعًا ۔ عاجزی کرنے والے ۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خاشع واحد ۔ [۵۴ : ۷]

خَشَعَتْ ۔ وہ دب گئی ۔ نیچی ہوگئی ۔ خُشُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۱۰۸ : ۲۰]

خُشُوْعًا ۔ عاجزی ۔ فروتنی مصدر ہے ۔ [۱۰۹ : ۱۷]

خَشِیَ ۔ وہ ڈرا ۔ اس نے خوف کھایا ۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۱ : ۳۶ ، ۲۵ : ۴]

خَشِیْتُ ۔ میں ڈرا ۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۹۴ : ۲۰]

خَشْیَۃِ ۔ خوف ۔ ڈر ۔ اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم شامل ہو ۔ [۷۷ : ۴ ، ۷۴ : ۲]

خَشْیَتِہٖ ۔ اس کی ہیبت ۔ اس کا خوف ۔ خَشْیَۃِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲۸ : ۲۱]

خَشِیْنَا ۔ ہم ڈرے ۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۸۰ : ۱۸]

خا ۔ صاد

خَصَاصَۃٌ ۔ احتیاج ۔ بھوک ۔ تنگی ۔ مصدر ہے ۔ [۹ : ۵۹]

خِصَامِ ۔ جھگڑا کرنا ۔ جھگڑا کرنے والے ۔ [۱۸ : ۴۳]

خَصْمٌ ۔ جھگڑنے والا ۔ واحد ، مثنیٰ جمع ، مذکر اور مؤنث سب کے لیے آتا ہے ۔ خُصُوْمٌ اَخْصَامٌ جمع ہے ۔ [۲۱ : ۳۸]

خَصْمٰنِ ۔ دو جھگڑنے والے ۔ خَصْمٌ کا مثنیٰ ۔ [۲۲ : ۳۸ ، ۱۹ : ۲۲]

خَصِمُوْنَ ۔ جھگڑالو خَصِمٌ واحد ۔ [۵۸ : ۴۳]

خَصِیْمٌ ۔ سخت جھگڑنے والا ۔ خَصْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ اَخْصَامٌ خُصُمَانٌ جمع ۔ [۷۷ : ۳۶ ، ۴ : ۱۶]

خا ۔ ضاد

خُضْتُمْ ۔ تم نے بحث کی ۔ تم نے قدم ڈالے ۔ خَوْضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۶۹ : ۹]

خُضْرٍ ۔ سبز ۔ ہرے ۔ اَخْضَرُ ۔

اور خُضُرًا کی جمع ہے۔
[۱۲ : ۴۳ ، ۴۶]

خَضِرًا ۔ سبزہ۔ سبزی۔ سبز۔ خَضِرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔
[۹۹ : ۶]

خا ۔ طاء

خَطَأً ۔ چوک جانا۔ گناہ کرنا مصدر ہے
[۹۲ : ۴]

خِطْأً ۔ گناہ ۔ چوک ۔ مصدر ہے۔
[۳۱ : ۱۷]

خِطَابَ ۔ کلام ۔ گفتگو ۔ باب مُفَاعَلَۃٌ کا مصدر ہے ۔
[۲۳ ، ۲۰ : ۳۸]

خَطٰیٰکُمْ ۔ تمھارے گناہ ۔ تمھاری خطائیں ۔ خَطَایَا خَطِیْئَۃٌ کی جمع ہے۔ خَطَایَا مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۱۲ : ۲۹ ، ۵۸ : ۲]

خَطٰیٰنَا ۔ ہمارے گناہ ۔ ہماری خطائیں خَطَایَا مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔
[۵۱ : ۲۶ ، ۷۳ : ۲۰]

خَطٰیٰھُمْ ۔ ان کے گناہ ، ان کی خطائیں ۔ خَطَایَا مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۱۲ : ۲۹]

خَطْبُكَ ۔ تیرا حال ۔ تیری حقیقت خَطْبُ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۹۵ : ۲۰]

خَطْبُكُمْ ۔ تمھاری مہم ۔ تمھارا معاملہ ۔ تمھاری خبر ۔ خَطْبُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۳۱ : ۵۱ ، ۵۷ : ۱۵]

خَطْبُكُمَا ۔ تم دونوں کا حال ۔ تمھارا کام ۔ خَطْبُ مضاف كُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲۳ : ۲۸]

خَطْبُكُنَّ ۔ تمھارا حال ۔ تمھاری حقیقت ۔ خَطْبُ مضاف كُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ ۔
[۵۱ : ۱۲]

خِطْبَۃِ ۔ پیغام نکاح ۔ منگنی نکاح کی بات چیت کو خطبہ کہتے ہیں ۔ مصدر ہے ۔
[۲۳۵ : ۲]

خَطِفَ ۔ اس نے اچک لیا ۔ خَطْفَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۰ : ۳۷]

خَطْفَۃَ ۔ جھپٹ سے اچک لینا ۔ خَطِفَ ۔ یَخْطَفُ کا مصدر ہے ۔
[۱۰ : ۳۷]

خُطُوٰتِ ۔ قدم ۔ خُطْوَۃٌ واحد
[۲۰۸ ، ۱۶۸ : ۲]

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۔ تمہارے گناہ، تمہاری خطائیں۔ خَطِيْـٰٓت خَطِيْئَةٌ کی جمع، مضاف ہے۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶۱]

خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ ۔ ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ ۔ خَطِيْـٰٓتِ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷۱ : ۲۵]

خَطِيْٓئَةً ۔ خطا۔ تقصیر۔ گناہ ۔ [۴ : ۱۱۲]

خَطِيْٓئَتُهٗ ۔ اس کا گناہ ۔ اس کی خطا۔ خَطِيْٓئَةُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۱]

خَطِيْٓئَتِيْ ۔ میری خطا۔ میرا گناہ ۔ خَطِيْٓئَةِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۸۲]

خا ۔ ف

خِفَافًا ۔ ہلکے ۔ سُبک ۔ خَفِيْفٌ واحد۔ [۹ : ۴۱]

خَفَّتْ ۔ وہ ہلکی ہوئی ۔ خِفَّةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۷ : ۹، ۱۰۳ : ۲۳]

خِفْتُ ۔ میں ڈرا ۔ مجھے خوف ہے ۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۱۹ : ۵]

خِفْتِ ۔ تو ڈری ۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔ [۲۸ : ۷]

خِفْتُكُمْ ۔ میں تم سے ڈرا ۔ خوف سے ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۱]

خِفْتُمْ ۔ تم ڈرے ۔ تم کو ڈر ہوا۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۲۹، ۲۳۹]

خَفَّفَ ۔ اس نے تخفیف کی تَخْفِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۸ : ۶۶]

خَفِيٌّ ۔ چھپی ہوئی ۔ پوشیدہ ۔ خَفَاءٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۴۲ : ۴۵]

خُفْيَةً ۔ پوشیدہ ۔ چھپی ہوئی کا مصدر ہے۔ [۶ : ۶۳، ۷ : ۵۵]

خَفِيْفًا ۔ ہلکا، سبک ۔ خِفَّةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔ [۷ : ۱۸۹]

خا ۔ لام

خَلَا ۔ وہ اکیلا ہوا۔ وہ تنہا ہوا۔ وہ خلوت میں ہوا۔ خَلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۷۶]

خَلَا ۔ وہ گزرا۔ وہ ہو چکا۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳۵ : ۲۴]

خِلَافَ۔ الٹا۔ مخالفت۔ خلاف، باب مُفَاعَلَۃٌ کا مصدر ہے۔
[۹ : ۸۱]

خِلَافَكَ۔ تیرے خلاف۔ تیرے پیچھے۔ خِلَافَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۷۶]

خَلَاقَ۔ حصہ۔ اپنی خلق اور عادت سے جو فضیلت اور بڑائی انسان حاصل کرے اس کا نام خلاق ہے۔ [۳ : ۷۷]

خَلَّاقُ۔ اصل بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ خَلْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۱۵ : ۸۶ ، ۳۶ : ۸۱]

خَلَاقِكُمْ۔ تمہارا حصہ۔ خَلَاقِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹ : ۶۹]

خَلَاقِهِمْ۔ ان کا حصہ۔ خَلَاقِ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۹ : ۶۹]

خِلَالٌ۔ دوستی مصدر ہے۔
[۱۴ : ۳۱]

خِلَلَ۔ وسط۔ درمیان۔ خَلَلٌ واحد۔
[۱۷ : ۵]

خِلَالَكُمْ۔ تمہارے درمیان۔ خِلَالَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹ : ۴۷]

خِلَالِهٖ۔ اس کے درمیان۔ خِلَالِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۴۳ ، ۳۰ : ۴۸]

خِلَالَهَا۔ اس کے درمیان۔ اس کے بیچ۔ خِلَالَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۹۱ ، ۲۷ : ۶۱]

خِلٰلَهُمَا۔ ان دونوں کے درمیان۔ خِلَالَ مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۳۳]

خَلٰٓئِفَ۔ جانشین۔ خلیفہ۔ نائب۔ خَلِیْفَۃٌ واحد۔
[۶ : ۱۶۵ ، ۱۰ : ۱۴]

خَلَتْ۔ وہ گزر گئی۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۱۳۴ ، ۱۴۱]

خُلْدَ۔ ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔
[۱۰ : ۵۲ ، ۲۰ : ۱۲۰]

خَلَصُوْا۔ وہ اکیلے بیٹھے۔ خُلُوْصٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۱۲ : ۸۰]

خُلَطَآءِ۔ شرکاء۔ شرکت والے۔ خَلِیْطٌ واحد۔
[۳۸ : ۲۴]

خَلَطُوْا۔ انھوں نے ملایا۔ خَلْطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۲]

خَلَفَ۔ وہ جانشین ہوا۔ وہ پیچھے آیا۔ اول معنی کے اعتبار سے خِلَافَۃٌ سے، دوسرے معنی کے اعتبار سے خَلْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۶۹]

خَلْفٌ۔ برے جانشین۔ ناخلف۔
[۷ : ۱۶۹ ، ۱۹ : ۵۹]

خُلَفَآءَ۔ جانشین۔ خَلِیْفَۃٌ واحد۔

[۷ : ۶۹، ۷۴]

خِلْفَةً ۔ آگے پیچھے آنے والے۔ مصدر ہے۔

[۲۵ : ۶۲]

خَلَفْتُمُوْنِي ۔ تم نے میری جانشینی کی۔ تم نے میری نیابت کی خِلَافَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۷ : ۱۵۰]

خَلْفَكَ ۔ تیرے پیچھے۔ خَلْفَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳۶ : ۴۵]

خَلْفَنَا ۔ ہمارے پیچھے۔ خَلْفَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۹ : ۶۴]

خُلِّفُوْا ۔ وہ پیچھے چھوڑ گئے۔ تَخْلِيْفٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب

[۹ : ۱۱۸]

خَلْفِهٖ ۔ اس کے پیچھے۔ خَلْفَ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۱۱، ۴۱ : ۴۲]

خَلْفَهَا ۔ اس کے پیچھے خَلْفَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۶۶ -]

خَلْفَهُمْ ۔ ان کے پیچھے۔ خَلْفَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۵۵، ۸ : ۵۷]

خَلْقٌ ۔ پیدائش۔ پیدا کرنا۔ کا مصدر ہے۔

[۲ : ۱۶۴، ۳ : ۱۹۰]

خَلَقَ ۔ اس نے بنایا۔ اس نے پیدا کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب

[۴ : ۲۸، ۲۱ : ۳۷]

خُلُقٌ ۔ خصلت۔ عادت۔ خلق۔ اَخْلَاقٌ جمع ہے۔

[۶۸ : ۴]

خَلَقْتَ ۔ تو نے بنایا۔ تو نے پیدا کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۳ : ۱۹۱، ۱۷ : ۶۱]

خَلَقْتُ ۔ میں نے بنایا۔ میں نے پیدا کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد متکلم۔

[۳۸ : ۷۵، ۵۱ : ۵۶]

خُلِقَتْ ۔ وہ بنائی گئی۔ وہ پیدا کی گئی۔ خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۸۸ : ۱۷]

خَلَقْتُكَ ۔ میں نے تجھ کو بنایا۔ میں نے تجھ کو پیدا کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

[۹ : ۹]

خَلَقْتَنِيْ ۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ تو نے مجھے بنایا۔ اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۷ : ۱۲، ۳۸ : ۷۶]

خَلَقْتَهٗ ۔ تو نے اس کو پیدا کیا۔ تو نے اس کو بنایا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۲، ۱۵ : ۳۳]

خَلَقَكَ ۔ اس نے تجھ کو بنایا۔ اس نے تجھے پیدا کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۱۸ : ۳۷، ۸۲ : ۷]

خَلَقَكُمْ ۔ اس نے تم کو بنایا۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر

[۱ : ۴، ۲۱ : ۲]
حاضر۔
خَلْقُكُمْ ۔ تمھیں بنانا۔ تم کو پیدا کرنا
خَلْقُ مصدر مضاف ہے اور کُمْ
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۳۱]
خَلَقْنَا ۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے پیدا
کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۶ : ۱۵، ۱۸۱ : ۷]
خَلَقْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو بنایا۔
ہم نے تم کو پیدا کیا۔ اس میں کُمْ
ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۶]
خَلَقْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم
نے اس کو پیدا کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر
واحد مذکر غائب۔
[۶۷ : ۱۹، ۲۷ : ۱۵]
خَلَقْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو بنایا۔
ہم نے اُن کو پیدا کیا۔ اس میں هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۳۹ : ۷۰، ۱۱ : ۳۷]
خَلَقْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو بنایا۔
ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا۔ اس
میں هُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب ہے۔
[۳۹ : ۴۴]
خَلَقَنِیْ ۔ اس نے مجھے بنایا۔ اس
نے مجھے پیدا کیا۔ خَلَقَ صیغہ ماضی
ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲۸ : ۲۶]
خَلَقُوْا ۔ انھوں نے بنایا۔ انھوں
نے پیدا کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۴۰ : ۳۵، ۱۶ : ۱۳]
خُلِقُوْا ۔ وہ بنائے گئے۔ وہ پیدا
کیے گئے۔ خَلْقٌ سے ماضی مجہول جمع
مذکر غائب۔ [۳۵ : ۵۲]
خَلَقَهٗ ۔ اس نے اس کو بنایا۔
اس کو پیدا کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر
واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۳۲، ۵۹ : ۳]
خَلْقَهٗ ۔ اس کا بنایا۔ اس کا پیدا
کرنا۔ خَلْقَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔
[۷۸ : ۲۶، ۵۰ : ۲۰]
خَلَقَهَا ۔ اس نے اس کو بنایا۔
اس کو پیدا کیا۔ هَا ضمیر واحد
مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۶]
خَلَقَهُمْ ۔ اس نے ان کو بنایا۔
ان کو پیدا کیا۔ هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب۔ [۱۱۹ : ۱۱، ۱۰۰ : ۶]
خَلْقَهُمْ ۔ ان کا بنانا۔ ان کا
پیدا کرنا۔ خَلْقَ مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۹ : ۴۳]
خَلَقَهُنَّ ۔ اس نے ان کو بنایا۔
اس نے اُن کو پیدا کیا۔ هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب۔
[۹ : ۴۳، ۳۷ : ۴۱]
خَلْقِهِنَّ ۔ ان کا بنانا۔ ان کا پیدا
کرنا۔ خَلْقِ مضاف هِنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۴۶]

خَلَوْا ۔ وہ تنہا ہوئے ۔ وہ اکیلے ہوئے ۔ خَلَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۴، ۳ : ۱۱۹]

خَلَوْا ۔ وہ گزرے ۔ وہ پہلے ہو چکے ۔ خُلُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۱۴، ۱۰ : ۱۰۲]

خَلُّوْا ۔ تم چھوڑ دو ۔ تَخْلِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۹ : ۵]

خُلُوْدِ ۔ ہمیشہ رہنا ۔ [۵۰ : ۳۴]

خُلَّۃٌ ۔ دوستی ۔ آشنائی ۔
[۲ : ۲۵۴]

خَلِیْفَۃً ۔ جانشین ۔ نائب ۔ قائم مقام ۔ خُلَفَاءُ اور خَلَائِفُ جمع ہیں ۔
[۲ : ۳۰، ۳۸ : ۲۶]

خَلِیْلًا ۔ دوست ۔ ایسا دوست جس کی محبت دِل کی گہرائیوں سے ہو ۔ صفت مشبہ کا صیغہ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ۔ ان کا لقب خلیل اللہ اس لیے ہوا کہ آپ کی دوستی اور دشمنی اللہ کے لیے تھی ۔
[۴ : ۱۲۵، ۱۷ : ۷۳]

خا ۔ میم

خَمْرٌ ۔ شراب انگوری ۔ انگور کے کچے پانی کا نام جب کہ وہ نشہ آور ہو خمر ہے ۔ شراب کو خمر کہتے ہیں ۔
[۴۷ : ۱۵]

خُمُرِھِنَّ ۔ ان کی اوڑھنیاں خِمَارٌ واحد ۔ خُمُرِ مضاف ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۲۴ : ۳۱]

خَمْسَۃٌ ۔ پانچ ۔ اسم عدد ہے ۔ مذکر کے لیے آتا ہے ۔ [۱۸ : ۲۲]

خُمُسَہٗ ۔ اس کا پانچواں حصہ خُمُسٌ اسم مضاف ہے ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۸ : ۴۱]

خَمْسِیْنَ ۔ پچاس ۔ اسم عدد ہے ۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے ۔
[۲۹ : ۱۴، ۷۰ : ۴]

خَمْطٍ ۔ کسیلا ۔ بدمزہ ۔ خمط پیلو اور اس کا پھل ہے ۔
[۳۴ : ۱۶]

خا ۔ نون

خَنَازِیْرَ ۔ سور ۔ خِنْزِیْرٌ واحد ۔
[۵ : ۶۰]

خَنَّاسِ ۔ پیچھے ہٹ جانے والا ۔ چھپ جانے والا ۔ خَنَسٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۱۱۴ : ۴]

خِنْزِیْرِ ۔ سور۔
[۲ : ۱۷۳، ۵ : ۳]

خُنَّسِ ۔ پیچھے ہٹ جانے والے۔ پھر جانے والے۔ رک جانے والے چھپ جانے والے۔ خَانِسٌ واحد۔ خُنُوْسٌ سے اسم فاعل۔
[۸۱ : ۱۵]

خا۔ واؤ

خُوَارٌ ۔ گائے کی آواز۔
[۷ : ۱۴۸، ۲۰ : ۸۸]

خَوَالِفِ ۔ پیچھے رہنے والیاں خَالِفَۃٌ واحد۔
[۹ : ۸۷، ۹۳]

خَوَّانٍ ۔ خیانت کرنے والے۔ دغاباز۔ خِیَانَۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۲۲ : ۳۸]

خَوْضٍ ۔ بیہودہ گوئی۔ باتیں بنانا۔
[۵۲ : ۱۲]

خَوْضِهِمْ ۔ ان کی بحث۔ ان کی بک بک۔ خَوْضٌ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۹۱]

خَوْفِ ۔ ڈر۔ خوف۔
[۲ : ۱۵۵، ۴ : ۸۳]

خَوْفِهِمْ ۔ ان کا ڈر۔ ان کا خوف۔ خَوْفٌ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۵۵]

خَوَّلْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو عطا کیا۔ ہم نے تم کو دیا۔ خَوَّلْنَا، تَخْوِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۹۴]

خَوَّلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بخشا۔ ہم نے اس کو عطا کیا۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۴۹]

خَوَّلَهٗ ۔ اس نے اس کو عطا کیا۔ اس کو دیا۔ خَوَّلَ تَخْوِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۸]

خا۔ یا

خِیَاطِ ۔ سوئی۔ اسم ہے۔
[۷ : ۴۰]

خِیَامِ ۔ خیمے۔ ڈیرے۔ خَیْمَۃٌ واحد۔
[۵۵ : ۷۲]

خِیَانَۃً ۔ خیانت۔ دغا۔ خَانَ یَخُوْنُ کا مصدر ہے۔
[۸ : ۵۸]

خِیَانَتَكَ ۔ تجھ سے دغا کرنی۔

خِيَانَتَہٗ مضاف لَکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۷۱]

خَيْرٌ۔ بھلائی۔ بہتری۔ نیک کام۔ نیکی۔ [۲ : ۱۹۷، ۳ : ۱۱۰]

خَيْرَاتٌ۔ بھلائیاں۔ نیکیاں۔ اچھائیاں۔ نیک عورتیں۔ اچھی عورتیں۔ خَيْرَةٌ واحد۔ [۲ : ۱۴۸، ۳ : ۱۱۴]

خِيَرَةٌ۔ اختیار مصدر ہے۔ [۲۸ : ۶۸]

خَيْطٌ۔ دھاگہ۔ دھاری۔ رشتہ۔ قرآن مجید میں " خیط ابیض" سپیدہ صبح اور " خیط اسود" ظلمت شب کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۱۸۷]

خِيفَةً۔ خوف۔ ڈر۔ خَافَ يَخَافُ کا مصدر ہے۔ [۷ : ۲۰۵، ۱۱ : ۷۰]

خِيفَتِكُمْ۔ تمہارا ڈرنا۔ خِيفَةِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۲۸]

خِيفَتِهٖ۔ اس کا ڈر۔ اس کا خوف۔ خِيفَتِ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۳]

خَيْلٌ۔ گھوڑے، سوار، خُيُوْلٌ اَخْيَالٌ جمع ہے۔ [۱۶ : ۸]

خَيْلِكَ۔ تیرے سوار، تیرے گھوڑے۔ خَيْلِ مضاف لَکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۶۴]

دال

دال۔ الف

دَأْبٌ۔ حال۔ عادت۔ دستور۔ رسم۔ وہ عادت جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے داب کہلاتی ہے۔ [۳ : ۱۱، ۸ : ۵۲، ۵۴]

دَأَبًا۔ اس کے معنی بھی وہی ہیں جو دأب کے ہیں۔ [۱۲ : ۴۷]

دَابِرٌ۔ بنیاد۔ جڑ۔ پچھاڑی پیچھا۔ دَبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ [۷ : ۷۲، ۸ : ۷]

دَآبَّةٌ۔ جانور، چلنے والا۔ پاؤں رکھنے والا۔ رینگنے والا۔ اسم فاعل، مذکر اور مونث دونوں کے لیے آتا ہے اس میں تا وحدت ہے۔ دواب جمع۔ [۲ : ۱۶۴، ۶ : ۳۸]

دَاحِضَةٌ۔ باطل۔ گرنے والی۔ دَحْضٌ سے اسم فاعل واحد مونث۔ [۴۲ : ۱۶]

دَاخِرُوْنَ۔ ذلیل ہونے والے۔

عاجزی کرنے والے۔ دَخْرٌ سے
اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔
دَاخِرٌ واحد۔
[۱۶ : ۴۸، ۳۷ : ۱۸]

دَاخِرِيْنَ ۔ ذلیل وخوار۔ دَاخِرٌ
کی جمع ، بحالت نصب وجر۔
[۲۷ : ۸۷، ۴۰ : ۶۰]

دَاخِلُوْنَ ۔ داخل ہونے والے۔
دُخُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت رفع۔ دَاخِلٌ واحد۔
[۵ : ۲۲]

دَاخِلِيْنَ ۔ داخل ہونے والے۔
دُخُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ [۶۶ : ۱۰]

دَارٌ ۔ گھر۔ دِيَارٌ جمع۔ یہ لفظ
مؤنث ہے۔ مگر کبھی مذکر بھی
استعمال ہوتا ہے۔
[۲ : ۹۴، ۶ : ۳۲]

دَارِكُمْ ۔ تمہارا گھر۔ دارِ مضاف،
كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۶۵]

دَارِهٖ ۔ اس کا گھر۔ دارِ مضاف ہٖ
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۸۱]

دَارِهِمْ ۔ ان کا گھر۔ دارِ مضاف
هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۷ : ۷۸، ۹۱]

دَاعٍ ۔ بلانے والا۔ پکارنے والا۔
دعا کرنے والا۔ دُعَاءٌ سے اسم
فاعل واحد مذکر۔
[۲ : ۱۸۶، ۵۴ : ۶، ۸]

دَاعِيَ ۔ بلانے والا۔ پکارنے
والا۔ دُعَاءٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔
[۲ : ۱۰۸، ۴۶، ۳۱، ۳۲]

دَافِعٌ ۔ ہٹانے والا۔ دفع کرنے
والا۔ دَفْعٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۵۲ : ۸]

دَافِقٍ ۔ اچھلنے والا۔ دَفْقٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۸۶ : ۶]

دَامَتْ ۔ وہ ٹھہری رہی۔ دَوَامٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۱۱ : ۱۰۷، ۱۰۸]

دَامُوْا ۔ وہ ٹھہرے رہے۔ دَوَامٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۲۴]

دَانٍ ۔ جھکنے والا۔ نزدیک ۔
دُنُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۵ : ۵۴]

دَانِيَةٌ ۔ جھکنے والی۔ نزدیک۔
لٹکنے والی۔ دُنُوٌّ سے اسم فاعل
واحد مؤنث ۔
[۶ : ۹۹، ۶۹ : ۲۳]

دَاوُدَ ۔ داؤد علیہ السلام جن پر
"زبور" نازل ہوئی۔ آپ نبی بھی
تھے اور بادشاہ بھی۔ اس وجہ سے قرآن
مجید میں آپ کو خلیفہ کہا گیا۔

[۴ : ۱۶۳، ۵ : ۷۸]

دَآئِبَیْنِ ۔ ایک دستور پر چلنے والے۔ پھرنے والے۔ دَآئِبٌ اور دَأْبٌ سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔

[۱۴ : ۳۳]

دَآئِرَۃٌ ۔ گردش۔ مصیبت۔ دَوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۵ : ۵۲]

دَآئِمٌ ۔ ہمیشہ۔ جاوید۔ دَوَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۳ : ۳۵]

دَآئِمُوْنَ ۔ قائم۔ ہمیشہ رہنے والے۔ دَائِمٌ واحد۔ دَوَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷۰ : ۲۳]

دال ۔ با

دُبُرٌ ۔ پیٹھ۔ پشت۔ پاخانہ کا مقام۔ اَدْبَارٌ جمع۔

[۱۲ : ۲۵، ۲۷، ۲۸]

دُبُرَہٗ ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی پشت۔ دُبُرٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف علیہ۔

[۸ : ۱۶]

دال ۔ حا

دُحُوْرًا ۔ دھتکارنا۔ ہانکنا۔ بھگانا۔ مصدر ہے۔ [۳۷ : ۹]

دَحٰھَا ۔ اس کو ہموار کیا۔ اس کو بچھایا۔ دَحٰی دَحْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۹ : ۳۰]

دال ۔ خا

دُخَانٌ ۔ دھواں۔ اَدْخِنَۃٌ جمع۔ [۴۴ : ۱۰]

دَخَلَ ۔ وہ اندر آیا۔ وہ داخل ہوا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۳۷، ۱۲ : ۳۶]

دَخَلًا ۔ دغا۔ فساد۔ دراندازی۔ بہانہ مصدر ہے۔

[۱۶ : ۹۲، ۹۴]

دَخَلَتْ ۔ وہ داخل ہوئی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۷ : ۳۸]

دَخَلْتَ ۔ تو داخل ہوا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۳۹]

دُخِلَتْ ۔ وہ داخل کی گئی۔ وہ آگھسی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۱۴]

دَخَلْتُمْ ۔ تم داخل ہوئے۔ تم نے صحبت کی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۳، ۲۳ : ۲۱]

دَخَلْتُمُوْهُ ۔ تم اس میں داخل ہوگئے۔ تم اس میں گھس گئے۔ اس میں واؤ اشباع کا ہے اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۲۳]

دَخَلُوْا ۔ وہ داخل ہوئے۔ وہ چلے آئے۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۲۱، ۱۲ : ۵۸، ۶۸]

دَخَلُوْهُ ۔ وہ اس میں داخل ہوئے۔ وہ اس میں گھسے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۷ : ۷]

دَخَلَهٗ ۔ وہ اس میں داخل ہوا۔ وہ اس کے اندر آیا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۷]

دال ۔ را

دِرَاسَتِهِمْ ۔ ان کا تلاوت کرنا۔ ان کا پڑھنا۔ دِرَاسَةٌ دَرَسَ۔ یَدْرُسُ کا مصدر ہے۔ مضاف ہے۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۵۶]

دَرَاهِمَ ۔ پاؤلیاں۔ دِرْهَمٌ واحد۔ درہم قریب پاؤلی کے ہے۔ [۱۲ : ۲۰]

دَرَجٰتٌ ۔ درجے۔ دَرَجَةٌ واحد۔ [۳ : ۱۶۳، ۶ : ۱۳۲]

دَرَجَةً ۔ درجہ۔ مرتبہ۔ بلندی کے اعتبار سے جو مرتبہ ہوتا ہے اس کو درجہ بولتے ہیں۔ [۴ : ۹۵، ۹ : ۲۰]

دَرَسْتَ ۔ تو نے پڑھا۔ دَرْسٌ اور دِرَاسَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۰۵]

دَرَسُوْا ۔ انھوں نے پڑھا۔ دَرْسٌ اور دِرَاسَةٌ سے ماضی جمع مذکر۔ [۷ : ۱۶۹]

دَرْكِ ۔ طبقہ۔ درجہ۔ نیچے طبقے کے لیے دَرْكٌ بولا جاتا ہے۔ [۴ : ۱۴۵]

دَرَكًا ۔ پالینا۔ آپکڑنا۔ دَرَكٌ کا معنی رسی ہے جس کے ساتھ دوسری رسی ملادی جائے تاکہ وہ پانی تک پہنچ جائے۔ دوسرے انسان کو جو کچھ خرابی کا نتیجہ پہنچے اسے دَرَكٌ کہتے ہیں۔ یہاں دوسرے معنی میں ہے [۲۰ : ۷۷]

دُرِّیٌّ ۔ چمکتا ہوا۔ درخشندہ۔ اس میں ی نسبت کی ہے۔ دُرٌّ کی طرف منسوب ہے۔ [۲۴ : ۳۵]

دال ۔ سین

دُسُرٍ ۔ میخیں ۔ کیلیں ۔ دِسَارٌ واحد ۔ [۱۳ : ۵۴]

دَسّٰهَا ۔ اس کو خاک میں ملایا ۔ اس کو گاڑ دیا ۔ تَدْسِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۱۰ : ۹۱]

دال ۔ عین

دَعْ ۔ تو چھوڑ دے ۔ وَدْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۴۸ : ۳۳]

دُعًّا ۔ دھکیلنا ۔ دھکے دینا ۔ مصدر ہے ۔ [۱۳ : ۵۲]

دُعَآءً ۔ پکار ۔ دُعا ۔ پکارنا ۔ سوال کرنا ۔ مانگنا ۔ مصدر ہے ۔ [۴۰ ، ۳۹ : ۱۴ ، ۳۸ : ۳]

دَعَاکُمْ ۔ اس نے تم کو بلایا ۔ اس نے تم کو پکارا ۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے ۔ [۲۵ : ۳۰ ، ۲۴ : ۸]

دَعَانِ ۔ اس نے مجھ کو پکارا ۔ اس نے مجھ سے دُعا کی ۔ اس میں نون وقایہ ہے ۔ اور اس ی پر زیر ضمیر واحد متکلم کی جگہ ہے ۔ [۱۸۶ : ۲]

دَعَانَا ۔ اس نے ہم کو پکارا ۔ اس نے ہم سے دُعا کی ۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے ۔ [۴۹ : ۳۹ ، ۱۲ : ۱۰]

دَعَاهُ ۔ اس نے اس کو پکارا ۔ اس نے اس سے دعا کی ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۶۲ : ۲۷]

دُعَآئِكَ ۔ تجھ سے دُعا کرنا ۔ تجھ کو پکارنا ۔ تیری پکار ۔ تیری دُعا ۔ دُعَآءِ مضاف كَ واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴ : ۱۹]

دُعَآؤُكُمْ ۔ تمھاری التجا ۔ تمھاری پکار ۔ تمھارا پکارنا ۔ دُعَاءُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۷۷ : ۲۵]

دُعَآءَهٗ ۔ اس کا دعا کرنا ۔ اس کا مانگنا ۔ دُعَاءَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۱ : ۱۷]

دُعَآئِهِمْ ۔ ان کا دعا کرنا ۔ ان کی پکار ۔ دُعَاءِ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۴۶]

دُعَآءِیْ ۔ میری پکار ۔ میرا بلانا ۔ دُعَآءِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۶ : ۷۱]

دَعَوْا ۔ انھوں نے پکارا ۔ انھوں نے دعویٰ کیا ۔ دُعَآءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳ : ۲۵ ، ۹۱ : ۱۹]

دَعَوَا۔ ان دونوں نے پکارا۔ ان دونوں نے دُعا کی۔ دُعَاءٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷: ۱۸۹]

دُعُوْا۔ انہیں بلایا گیا۔ انہیں پکارا گیا۔ وہ بلائے گئے۔ وہ پکارے گئے دُعَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲: ۲۸۲، ۲۴: ۴۸]

دَعَوُا۔ انھوں نے پکارا۔ انھوں نے دُعا کی۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۲۲، ۲۹: ۶۵]

دَعَوْتُ۔ میں نے بلایا۔ میں نے دعوت دی۔ دُعَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۷۱: ۵]

دَعْوَتُكَ۔ تیری پکار یا بلاوا۔ تیرا بلانا۔ دَعْوَةٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر الیہ۔ [۱۲: ۴۴]

دَعَوْتُكُمْ۔ میں نے تم کو بلایا۔ میں نے تم کو پکارا۔ دَعَوْتُ ماضی كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۴: ۲۲]

دَعْوَتُكُمَا۔ تم دونوں کی دُعا۔ دَعْوَةٌ مضاف كُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰: ۸۹]

دَعَوْتُمُوْهُمْ۔ تم نے ان کو پکارا۔ تم نے ان کو دعوت دی۔ دَعَوْتُمْ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع کا اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷: ۱۹۳]

دَعَوْتُهُمْ۔ میں نے ان کو بلایا۔ میں نے ان کو پکارا۔ دَعَوْتُ ماضی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۱: ۷، ۸]

دَعْوَةً۔ دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ مصدر ہے۔ [۳۰: ۲۵]

دَعَوْهُمْ۔ انھوں نے ان کو بلایا۔ انھوں نے ان کو پکارا۔ دَعَوْا۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۵۲، ۲۸: ۶۴]

دَعْوٰهُمْ۔ ان کی دُعا۔ ان کو پکارنا۔ دَعْوٰی مضاف ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔ [۷: ۵، ۱۰: ۱۰]

دُعِیَ۔ وہ پکارا گیا۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول کا واحد مذکر غائب۔ [۴۰: ۱۲]

دُعِيْتُمْ۔ تم بلائے گئے۔ تم پکار لیے گئے۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳۳: ۵۳]

دال۔ فا

دِفْءٌ۔ جاڑے کی پوشاک۔ گرمی کا اسباب۔ اَدْفَاءٌ جمع۔ [۱۶: ۵]

دَفْعٌ۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲: ۲۵۱، ۲۲: ۴۰]

دَفَعْتُمْ۔ تم نے دے دیا۔ تم نے حوالہ کر دیا۔ دَفْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۶]

دال۔ کاف

دَكًّا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ہموار کرنا۔ برابر کرنا۔ مصدر ہے۔ [۷ : ۱۴۳، ۸۹ : ۲۱]

دَكَّآءَ۔ ہموار۔ برابر۔ دَكَّاوَاتٌ جمع۔
[۱۸ : ۹۸]

دُكَّتْ۔ وہ ریزہ ریزہ کر دی گئی۔ وہ توڑ دی گئی۔ دَكٌّ سے ماضی مجہول کا واحد مؤنث غائب۔ [۸۹ : ۲۱]

دُكَّتَا۔ وہ دونوں توڑی گئیں۔ وہ دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ دَكٌّ سے ماضی مجہول مثنٰی مؤنث غائب۔
[۶۹ : ۱۴]

دَكَّةً۔ توڑنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ گرا کر ہموار کرنا مصدر ہے۔ [۶۹ : ۱۴]

دال۔ لام

دُلُوْكٌ۔ سورج کا غروب ہونا۔ اصل میں دُلُوْكٌ مائل ہونے جھکنے کو کہتے ہیں اور آفتاب بھی غروب کے وقت جھکتا ہے

[۱۷ : ۷۸]

دَلْوَهٗ۔ اس کا ڈول۔ دَلْو مضاف ہے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۱۹]

دَلَّهُمْ۔ اس نے ان کو جتایا۔ اس نے ان کو خبردار کیا۔ دَلٌّ دَلَالَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳۴ : ۱۴]

دَلِيْلًا۔ نشانی۔ راہ بتلانے والا۔ رہنما۔ دَلَالَةٌ سے صفت مشبہ بمعنی فاعل ہے۔ اَدِلَّةٌ جمع۔
[۲۵ : ۴۵]

دَلّٰهُمَا۔ ان دونوں کو ڈھلا لیا۔ ان دونوں کو کھینچ لیا۔ دَلّٰی تَدْلِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۲۲]

دال۔ میم

دَمٌ۔ خون۔ لہو۔ اصل میں دَمْیٌ تھا۔ اور بعض دَمْوٌ کہتے ہیں۔ لام کلمہ محذوف ہے اور بعض دفعہ ی یا و کو میم سے بدل کر میم کا میم میں ادغام کرتے ہیں جس سے دَمٌّ بن جاتا ہے۔
[۲ : ۱۷۳، ۶ : ۱۳۳]

دِمَآءَ۔ خون۔ لہو۔ دَمٌ کی جمع۔

[۳۰ : ۲]

دِمَآءَکُمْ۔ تمہارے خون۔ تمہارے لہو۔ دِمَآءَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸۴ : ۲]

دِمَآءُھَا: اس کے خون۔ اس کے لہو۔ دِمَآءُ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ ھَا کی ضمیر جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ [۳۷ : ۲۲]

دُمْتُ۔ میں ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی واحد متکلم۔ مَادُمْتُ (جب تک میں رہا) افعال ناقصہ میں سے ہے۔ [۵ : ۱۱۷، ۱۹ : ۳۱]

دُمْتَ۔ تو ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ مَادُمْتَ (جب تک تو رہا) [۳ : ۷۵]

دُمْتُمْ۔ تم ٹھہرے رہے۔ دَوَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ مَادُمْتُمْ (جب تک تم رہے) [۵ : ۹۶]

دَمْدَمَ۔ اس نے الٹ مارا۔ اس نے ہلاکت ڈالدی۔ اس نے غصہ کیا۔ دَمْدَمَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۱ : ۱۴]

دَمَّرَ۔ اس نے اکھیڑ ڈالا۔ اس نے ہلاکت ڈال دی۔ تَدْمِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۱۰]

دَمَّرْنَا۔ ہم نے خراب کر دیا۔ ہم نے ہلاک کر دیا۔ تَدْمِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۱۳۷، ۲۶ : ۱۷۲]

دَمَّرْنٰھَا۔ ہم نے اس کو تباہ کر دیا۔ ہم نے اس کو اکھیڑ دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۷ : ۱۶]

دَمَّرْنٰھُمْ۔ ہم نے ان کو اکھیڑ مارا۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۳۶، ۲۷ : ۵۱]

دَمْعٌ۔ آنسو۔ اشک۔ دُمُوْعٌ جمع ہیں۔ [۵ : ۸۳، ۹ : ۹۲]

دال ۔ نون

دَنٰی۔ وہ قریب ہوا۔ وہ نزدیک ہوا۔ دُنُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۸]

دُنْیَا۔ عالم۔ دنیا۔ بہت ذلیل۔ بہت قریب۔ دَانِیَۃٌ اور دَنِیَّۃٌ کا اسم تفضیل ہے۔ دُنًی جمع ہے۔ [۲ : ۸۵، ۸۶]

دَوَابُّ۔ چلنے والے جانور۔ چوپائے۔ کیڑے۔ دَابَّۃٌ واحد۔ [۸ : ۲۲، ۵۵]

دَوَائِرَ۔ گردشیں۔ مصیبتیں۔ دَائِرَۃٌ واحد۔ [۹ : ۹۸]

دُوْلَۃً۔ جو چیز گردش میں رہے جو کبھی کسی کے پاس ہو "دولت" کہلاتی

[۷ : ۵۹]

دُوْنَ ۔ غیر۔ سوائے۔ ورے۔ جو کسی سے نیچے ہو دُوْنَ کہلاتا ہے۔
[۱۱۶ ،۴۸ : ۴]

دُوْنِكَ ۔ تیرے سوا۔ تیرے بغیر۔ دُوْنِ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۲۵ ،۸۶ : ۱۶]

دُوْنِكُمْ ۔ تمہارے سوا۔ تمہارے بغیر۔ دُوْنِ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱۸ : ۳]

دُوْنِنَا ۔ ہمارے سوائے۔ ہمارے بغیر۔ دُوْنِ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۴۳ : ۲۱]

دُوْنِہٖ ۔ اس کے سوائے۔ اس کے بغیر۔ دُوْنِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۱ : ۶ ،۱۱۷ : ۴]

دُوْنِهَا ۔ اس کے ورے۔ دُوْنِ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۹۰ : ۱۸]

دُوْنِہِمْ ۔ ان کے بغیر۔ ان کے سوائے۔ دُوْنِ مضاف، ہِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۱۹ ،۹۰ : ۸]

دُوْنِہِمَا ۔ ان دونوں کے سوائے۔ ان دونوں کے بغیر۔ دُوْنِ مضاف ہِمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۲ : ۵۵ ،۹۳ : ۱۸]

دُوْنِیْ ۔ میرے سوا۔ میرے علاوہ۔ میرے بغیر۔ دُوْنِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۰۲ ،۵۰ : ۱۸ ،۲ : ۱۷]

دال ۔ ھا

دِھَاقًا ۔ چھلکتا ہوا۔ لبالب بھرا ہوا۔ دَھْقٌ سے اسم صفت ہے۔
[۳۴ : ۷۸]

دِھَانِ ۔ تیل۔ وہ تیل جس کی مالش کی جائے۔
[۳۷ : ۵۵]

دَھْرٌ ۔ زمانہ۔ وہ مدت وہ زمانہ دہر کہلاتا ہے جو دنیا کے وجود میں آنے سے اور ختم ہونے تک کا ہے۔
[۲۴ : ۴۵]

دُھْن ۔ چکنائی۔ تیل۔ اسم ہے۔ اَدْھَانٌ اور دِھَانٌ جمع ہیں۔
[۲۰ : ۲۳]

دال ۔ یا

دِیَار ۔ شہر۔ گھر۔ دَارٌ واحد۔

[۱۷ : ۵]

دَيَّارًا ۔ بسنے والے۔ رہنے والا۔ دَارٌ اور دَوْرٌ سے فَيْعَالٌ کے وزن پر ہے۔ [۷۱ : ۲۶]

دِيَارِكُمْ ۔ تمہارے گھر۔ تمہارے شہر۔ تمہارے وطن۔ دِيَار مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۴، ۴ : ۶۶]

دِيَارِنَا ۔ ہمارے شہر۔ ہمارے گھر ہمارے وطن۔ دِيَار مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۴۶]

دِيَارِهِمْ ۔ ان کے گھر، ان کے وطن۔ ان کے شہر، دیار مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۵، ۲۴۳]

دِيْنٌ ۔ جزا۔ شریعت۔ دین اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ دین بمعنی ملت ہے مگر اس کا استعمال شریعت کی پابندی کے معنی میں ہوتا ہے۔ اَدْيَان جمع۔ [۲ : ۱۹۳، ۸ : ۳۹]

دَيْنٌ ۔ قرض۔ ادھار۔ قرض لینا یا قرض دینا۔ دُيُوْنٌ جمع۔ [۲ : ۲۸۲، ۴ : ۱۱، ۱۲]

دِيْنَارٌ ۔ دینار۔ اشرفی۔ سونے کا سکہ جو عرب میں رائج تھا۔ [۳ : ۷۵]

دِيْنُكُمْ ۔ تمہارا دین۔ دِيْنٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۷۳، ۵ : ۳، ۵۷]

دِيْنِهٖ ۔ اس کا دین۔ دِيْن مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۱۷، ۵ : ۵۴]

دِيْنَهُمْ ۔ ان کا دین۔ دِيْن مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۴۶، ۶ : ۷۰]

دِيْنِيْ ۔ میرا دین۔ دِيْن مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۰۴، ۳۹ : ۱۴]

دِيَةٌ ۔ دیت۔ خون بہا۔ مقتول کے بدلے میں جو خون بہا دیا جائے دیت کہلاتا ہے۔ دیت میں سو اونٹ یا ایک ہزار دینار دینے پڑتے ہیں۔ [۴ : ۹۲]

ذال

ذال ۔ الف

ذَا ۔ یہ۔ جو۔ صاحب۔ پہلے معنی کے اعتبار سے اسم اشارہ قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دوسرے معنی میں اَلَّذِیْ کا بدل ہے۔ یہ اس صورت میں کہ جب وہ مَا استفہامیہ اور

مَنْ استفہامیہ کے بعد ہو اور اشارہ کے لیے نہ ہو۔ تیسرے معنی کے اعتبار سے اسم ہے۔
[۵ : ۱۰۶، ۶ : ۱۵۲]

ذَاالْقَرْنَيْن ۔ ذوالقرنین اس نیک جلیل القدر بادشاہ کا لقب ہے جس کا سورۂ کہف میں ذکر ہے۔
[۱۸ : ۸۶، ۹۴]

ذَاالْكِفْل ۔ ذوالکفل علیہ السلام۔ قرآن مجید میں آپ کا ذکر انبیاء علیہ السلام کے زمرہ میں آتا ہے۔
[۲۱ : ۸۵، ۳۸ : ۴۸]

ذَاالنُّوْن ۔ مچھلی والا۔ یہ حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے کیونکہ آپ کو مچھلی نگل گئی تھی۔ [۲۱ : ۸۷]

ذَاتِ ۔ والی۔ صاحب، مؤنث ہے ذو کا جو بمعنی صاحب ہے۔ ذَوَاتٌ جمع۔
[۳ : ۱۱۹، ۱۵۴]

ذَارِيٰتِ ۔ بکھیرنے والیاں۔ پراگندہ کرنے والیاں۔ ذَرْوٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۵۱ : ۱]

ذَاقَا ۔ ان دونوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔
[۷ : ۲۲]

ذَاقَتْ ۔ اس نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶۵ : ۹]

ذَاقُوْا ۔ انھوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۴۸، ۵۹ : ۱۵]

ذٰكِرٰتِ ۔ یاد کرنے والی عورتیں۔ ذَاكِرَةٌ واحد۔ ذِكْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۳ : ۳۵]

ذَاكِرِيْن ۔ یاد رکھنے والے۔ یاد کرنے والے۔ ذَاكِرٌ واحد۔ ذِكْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۱۱ : ۱۱۴، ۳۳ : ۳۵]

ذٰلِكَ ۔ یہ، یہی۔ اسم اشارہ ہے۔ بعید کے لیے آتا ہے۔
[کثرت سے آیا ہے]

ذَالِكِ ۔ یہ۔ یہی۔ اسم اشارہ ہے واحد مؤنث کے لیے مستعمل ہے۔
[کثرت سے آیا ہے]

ذٰلِكُمْ ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع خطاب کے لیے ہے۔
[کثرت سے آیا ہے]

ذٰلِكُمَا ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں كُمَا ضمیر مثنیٰ خطاب کے لیے ہے۔
[۱۲ : ۳۷]

ذٰلِكُنَّ ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں كُنَّ ضمیر جمع مؤنث خطاب کے لیے ہے۔
[۱۲ : ۳۲]

ذٰنِكَ ۔ یہ۔ دو۔ ذَانِ۔ ذَا کا مثنیٰ ہے۔ اسماء اشارہ میں سے ہے اور كَ ضمیر خطاب ہے۔
[۲۸ : ۳۲]

ذَاهِبٌ ۔ جانے والا۔ ذَهَابٌ سے اسم

فاعل واحد مذکر۔ [۹۹ : ۳۷]

ذَائِقُوا۔ چکھنے والے۔ ذَائِقٌ واحد۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۸ : ۳۷]

ذَائِقُوْنَ۔ چکھنے والے۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۱ : ۳۷]

ذَائِقَۃٌ۔ چکھنے والی۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۸۵ : ۳، ۳۵ : ۲۱]

ذال - با

ذُبَابٌ۔ مکھی۔ ذَبٌّ، اَذِبَّۃٌ، ذُبَّانٌ جمع۔ [۷۳ : ۲۲]

ذُبِحَ۔ وہ ذبح کیا گیا۔ ذَبْحٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۵]

ذِبْحٌ۔ قربانی۔ جس چیز کو ذبح کیا جائے۔ اس کو ذِبْحٌ کہتے ہیں۔ [۱۰۷ : ۳۷]

ذَبَحُوْهَا۔ انھوں نے اس کو ذبح کیا۔ ذَبَحُوْا ذِبْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۱ : ۲]

ذال - را

ذَرْ۔ تو چھوڑ دے۔ وَذْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اس کی ماضی نہیں آتی۔ [۷۰ : ۶]

ذَرَأَ۔ اس نے پیدا کیا۔ اس نے پھیلایا۔ اس نے بکھیرا۔ ذَرْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳۶ : ۶، ۱۳ : ۱۶]

ذِرَاعًا۔ گز۔ ہاتھ، بازو۔ کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک جو ہاتھ کا حصہ ہے ذراع کہلاتا ہے۔ اَذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ جمع۔ [۳۲ : ۶۹]

ذِرَاعَیْہِ۔ اس کے دونوں بازو۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ ذِرَاعَیْ ذِرَاعٌ کا مثنیٰ مضاف ہے اور اضافت کے سبب نون تثنیہ حذف ہو گیا۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۸]

ذَرَأَکُمْ۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ اس نے تم کو بکھیر دیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۹ : ۲۳، ۶۷ : ۲۴]

ذَرَأْنَا۔ ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پھیلا دیا۔ ذَرْوٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۷ : ۱۶۹]

ذَرْعًا۔ ہاتھ کی کشادگی۔ گنجائش۔ طاقت۔ مصدر ہے۔

[۱۱ : ۷۷، ۲۹ : ۳۳]

ذَرْعُهَا۔ اس کی درازی۔ اس کا طول۔ اس کا ناپ۔ ذَرْعٌ مصدر مضاف ہے۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۶۹ : ۳۲]

ذَرْنَا۔ تو ہم کو چھوڑ دے۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۹ : ۸۶]

ذَرْنِیْ۔ تو مجھ کو چھوڑ دے اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۶۸ : ۴۴، ۷۴ : ۱۱]

ذَرْوًا۔ اڑانا۔ پراگندہ کرنا۔ جدا کرنا مصدر ہے۔ [۵۱ : ۱]

ذَرُوْا۔ تم چھوڑ دو۔ وَذْرٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۷۸، ۶ : ۱۲۰]

ذَرُوْنَا۔ تم ہم کو چھوڑو۔ وَذْرٌ سے امر کا صیغہ، نَا ضمیر جمع متکلم۔

[۴۸ : ۱۵]

ذَرُوْنِیْ۔ تم مجھے چھوڑ۔ اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ہے۔

[۴۰ : ۲۶]

ذَرُوْهُ۔ تم اس کو چھوڑ دو۔ اس میں هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۴۷]

ذَرُوْهَا۔ تم اس کو چھوڑ دو، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷ : ۷۳، ۱۱ : ۶۴]

ذَرَّةٍ۔ چھوٹی چیونٹی۔ ذرہ۔ ذَرَّاتٌ جمع۔ [۴ : ۴۰، ۱۰ : ۶۱]

ذَرْهُمْ۔ تو ان کو چھوڑ دے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۹۱، ۱۱۲، ۱۳۷]

ذُرِّيّٰتِنَا۔ ہماری اولاد۔ ذُرِّيّٰتٌ جمع ہے۔ ذُرِّيَّةٌ کی مضاف ہے، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۲۵ : ۷۴]

ذُرِّيّٰتِهِمْ۔ ان کی اولاد۔ ذُرِّيّٰتٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۸۷، ۱۳ : ۲۳]

ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد۔ اصل میں چھوٹے چھوٹے بچوں کا نام ذریت ہے مگر عرف میں سب اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے۔

[۱۷ : ۳]

ذُرِّيَّتَنَا۔ ہماری اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۲ : ۱۲۸]

ذُرِّيَّتُهٗ۔ اس کی اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۸۴]

ذُرِّيَّتَهَا۔ اس کی اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۳۶]

ذُرِّيَّتَهُمْ۔ ان کی اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ

مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۱ : ۳۶، ۱۷۲ : ۷]

ذُرِّیَّتُھُمَا۔ ان دونوں کی اولاد، ذُرِّیَّۃٌ مضاف ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۶ : ۵۷، ۱۱۳ : ۳۷]

ذُرِّیَّتِیْ۔ میری اولاد۔ ذُرِّیَّۃٌ مضاف ی ضمیر واحد متکلم۔
[۴۰، ۳۷ : ۱۴، ۲۴۴ : ۲]

ذال۔ قاف

ذُقْ۔ تو چکھ، ذَوْقٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۹ : ۴۴]

ذال۔ کاف

ذِکْرٌ۔ ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ بیان۔ مصدر ہے۔ ذکر دو قسم کے ہیں۔ ذکر قلبی اور ذکر لسانی۔
[۶۹، ۶۳ : ۷]

ذَکَرٌ۔ مرد۔ نر، ذُکُوْرٌ اور ذُکْرَانٌ جمع۔
[۱۲۴ : ۴، ۱۹۵ : ۳]

ذَکَرَ۔ اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔ ذِکْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۵ : ۸۷، ۲۱ : ۳۳]

ذُکِرَ۔ وہ یاد کیا گیا۔ وہ ذکر کیا گیا۔ ذِکْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۱۹، ۱۱۸ : ۶]

ذُکِّرَ۔ اس کو سمجھایا گیا۔ اس کو یاد دلایا گیا۔ اس کو نصیحت کی گئی۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۳۲، ۵۷ : ۱۸]

ذَکِّرْ۔ تو یاد دلا۔ تو نصیحت کر تَذْکِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۴۵ : ۵۰، ۷۰ : ۶]

ذُکْرَانٌ۔ مرد۔ ذَکَرٌ کی جمع۔
[۱۶۵ : ۲۶]

ذَکَرْتَ۔ تو نے یاد کیا۔ تو نے ذکر کیا۔ ذِکْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۴۶ : ۱۷]

ذُکِّرْتُمْ۔ تم کو سمجھایا گیا۔ تم کو نصیحت کی گئی۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۳۶]

ذِکْرَکَ۔ تیرا ذکر، تیری یاد۔ تیرا مذکور۔ ذِکْرٌ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴ : ۹۴]

ذِکْرُکُمْ۔ تمہارا ذکر۔ تمہاری نصیحت۔ تمہارا یاد کرنا۔ ذِکْرٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۲۱ : ۱۰]

ذِکْرِنَا۔ ہماری یاد۔ ذِکْر مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۸ : ۲۸، ۵۳ : ۲۹]

ذَکَرُوْا۔ انھوں نے یاد کیا۔ انھوں نے ذکر کیا۔ ذِکْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳۵، ۲۶ : ۲۲۷]

ذُکِّرُوْا۔ ان کو سمجھایا گیا۔ ان کو نصیحت کی گئی۔ ان کو یاد دلائی گئی۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۳، ۱۴]

ذَکَرَہٗ۔ اس نے اس کو یاد کیا۔ اس کو ذکر کیا، ذَکَرَ ماضی کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۵۵، ۱۰ : ۱۲]

ذِکْرِھِمْ۔ ان کا ذکر۔ ان کی نصیحت، ذِکْر مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۳ : ۷۱]

ذَکِّرْھُمْ۔ تو ان کو نصیحت کر۔ تو ان کو یاد دلا۔ تَذْکِیْرٌ سے امر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۴ : ۵]

ذِکْرٰی۔ نصیحت کرنا۔ ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا مصدر ہے۔

[۶ : ۶۸، ۶۹]

ذِکْرِیْ۔ میری نصیحت، میری یاد، میرا ذکر، ذِکْرُ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۸ : ۱۰۱، ۲۰ : ۱۴، ۴۲]

ذَکَرَیْنِ۔ دو مرد، دو نر۔ ذَکَرٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔

[۶ : ۱۴۳، ۱۴۴]

ذِکْرُھَا۔ اس کی یاد۔ اس کا ذکر۔ ذِکْر ی مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۴۳]

ذِکْرُھُمْ۔ ان کا نصیحت پکڑنا۔ ان کا ذکر کرنا۔ ذِکْرٰی مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۷ : ۱۸]

ذُکُوْرٌ۔ مرد۔ ذَکَرٌ کی جمع۔

[۴۲ : ۲۹]

ذُکُوْرِنَا۔ ہمارے مرد، ذُکُوْر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ

[۶ : ۱۳۹]

ذَکَّیْتُمْ۔ تم نے ذبح کیا۔ تَذْکِیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳]

ذال - لام

ذُلِّ۔ ذلت۔ عاجزی۔ تواضع مصدر ہے۔ [۱۷ : ۲۴، ۱۱]

ذُلُلًا۔ مسخر۔ مطیع۔ منقاد۔ ذَلُوْلٌ واحد۔ [۱۶ : ۶۹]

ذُلِّلَتْ۔ وہ پست کر دی گئی۔ وہ

مسخر کردی گئی۔ وہ بے بس کردی گئی۔ تَذْلِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۷۶ : ۱۴]

ذَلَّلْنٰهَا۔ ہم نے ان کو رام کردیا۔ ہم نے ان کو فرمانبردار کردیا۔ ہم نے ان کو عاجز کردیا۔ تَذْلِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب [۳۶ : ۷۲]

ذَلُوْلٌ۔ رام، نرم، مطیع، ہموار، پست۔ ذَلٌّ اور ذُلٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ، ذُلُلٌ جمع۔ [۲ : ۷۱]

ذِلَّةٌ۔ ذلت خواری۔ رسوائی مصدر ہے۔ [۷ : ۱۵۲، ۱۰ : ۲۶]

ذال ۔ میم

ذِمَّةٌ۔ عہد۔ ذِمَمٌ جمع۔ [۹ : ۸، ۱۰]

ذال ۔ نون

ذَنْبٌ۔ گناہ۔ ذُنُوْبٌ جمع۔ [۲۶ : ۱۴]

ذَنْبُكَ۔ تیرا برا انجام، تیرا گناہ، ذَنْبٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۹، ۴۰ : ۵۵]

ذَنْبِهٖ۔ اس کا گناہ، ذَنْبٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۹ : ۴۰، ۵۵ : ۳۹]

ذَنْۢبِهِمْ۔ ان کا گناہ، ذَنْبٌ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۷ : ۱۱، ۹۱ : ۱۴]

ذَنُوْبٌ۔ بھرا ہوا ڈول۔ [۵۱ : ۵۹]

ذُنُوْبٌ۔ گناہ، ذَنْبٌ کی جمع۔ [۳ : ۱۳۵، ۳۹ : ۵۳]

ذُنُوْبَكُمْ۔ تمہارے گناہ۔ ذُنُوْبٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۳۱، ۳۳ : ۷۱]

ذُنُوْبَنَا۔ ہمارے گناہ، ذُنُوْبٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۶، ۱۴۷، ۱۹۳]

ذُنُوْبِهِمْ۔ ان کے گناہ، ذُنُوْبٌ مضاف هِمْ جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۱، ۱۳۵]

ذال ۔ واو

ذُوْ۔ والا۔ صاحب۔ اسم ہے۔ یہ ان چھ اسموں میں سے ہے کہ جب ان کی تصغیر نہ ہو۔ اور وہ غیر یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں تو ان کو تینوں حالت

میں واوٗ، زبر کی حالت میں الف اور
زیر کی حالت میں یا آتی ہے۔
[۲ : ۱۰۵، ۲۴۳]

ذَوَا ۔ والے، صاحب، ذُوْ کا مثنیٰ
بحالت رفع۔ [۵ : ۹۵، ۱۰۶]

ذَوَاتَا ۔ والیاں، صاحب۔ ذَاتٌ
کا مثنیٰ بحالتِ رفع۔
[۵۵ : ۴۸]

ذَوَاتَیْ ۔ والیاں، صاحب،
ذَاتٌ کا مثنیٰ بحالت نصب جر۔
[۳۴ : ۱۶]

ذُوْقُوْا ۔ تم چکھو۔ ذَوْقٌ سے
امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۰۶، ۱۸۱]

ذُوْقُوْہُ ۔ تم اس کو چکھو۔ اس
میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۸ : ۱۴]

ذَوَیْ ۔ والے، صاحب۔
ذُوْ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔
[۶۵ : ۲]

ذَوِیْ ۔ والے، صاحب۔ ذُوْ
کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۲ : ۱۷۷]

ذال ۔ ھا

ذَهَابٌ ۔ چلنا، جانا، چھوڑنا۔
مصدر ہے۔ [۲۳ : ۱۸]

ذَهَبَ ۔ وہ گیا۔ ذَهَابٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷، ۲۰]

ذَهَبٌ ۔ سونا۔ زر۔ اَذْهَابٌ
ذُهُوْبٌ، ذُهْبَانٌ جمع۔
[۹ : ۳۴، ۱۸، ۳۱]

ذَهَبَتْ ۔ وہ چلی گئی۔ وہ گئی،
ذَهَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶۰ : ۱۱]

ذَهَبْنَا ۔ ہم گئے۔ ہم چلے گئے۔
ذَهَابٌ سے ماضی جمع مذکر متکلم۔
[۱۲ : ۱۷]

ذَهَبُوْا ۔ وہ گئے۔ ذَهَابٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۵]

ذال ۔ یا

ذِیْ ۔ والا۔ صاحب۔ اسماء ستہ
مکبرہ میں سے ہے۔
[۲ : ۸۳، ۴ : ۳۶]

ذِئْبٌ ۔ بھیڑیا۔ گرگ۔
ذُؤْبَانٌ، اَذْؤُبٌ، ذِئَابٌ،
جمع ہیں۔ [۱۲ : ۱۳، ۱۴]

ر ا

را - الف

رَاَ - اس نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۸،۷۷ : ۶]

رَابِطُوْا - تم دل لگائے رہو۔ تم لگے رہو۔ تم آمادہ رہو۔ رِبَاط اور مُرَابَطَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۰۰ : ۳]

رَابِعُھُمْ - ان کا چوتھا۔ رَابِعٌ اسم عدد مضاف ہے، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ ، ۵۸ ، ۲۲ : ۱۸]

رَابِیًا - چڑھنے والا۔ پھولنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ ۱۳ : ۱۷

رَابِیَۃً - سخت، زائد، رُبُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۰ : ۶۹]

رَاَتْہُ - اس عورت نے اس کو دیکھا۔ رَاَتْ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۲۷]

رَاَتْھُمْ - اس نے ان کو دیکھا، اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۲ : ۲۵]

رَاجِعُوْنَ - پھر جانے والے، لوٹنے والے، رُجُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع راجع واحد۔ [۱۵۶ ، ۴۶ : ۲]

رَاجِفَۃٌ - کانپنے والی، رَجْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶ : ۷۹]

رَاحِمِیْنَ - رحم والے، مہربانی کرنے والے۔ رَحْمٌ اور رَحْمَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رَاحِمٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۶۴ : ۱۲ ، ۱۵۱ : ۷]

رَآدَّ - رد کرنے والا۔ پھیرنے والا۔ دفع کرنے والا۔ رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰۷ : ۱۰]

رَادِفَۃٌ - پیچھے آنے والی۔ رِدْفٌ سے اسم فاعل کا واحد مؤنث۔ [۷ : ۷۹]

رَآدُّكَ - تجھ کو پھیرنے والا۔ تجھ کو لوٹانے والا۔ رَآدُّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸۵ : ۲۸]

رَآدُّوْهُ - اس کو پھیرنے والے۔ اس کو لوٹانے والے۔ رَآدُّوْ، رَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اصل میں رَآدُّوْنَ تھا۔ اس کی وجہ سے نون گر پڑا۔ [۷ : ۲۸]

رَآدِّی - لوٹا دینے والے، پھیر دینے

والے۔ رَزْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب، وجر۔ یہ اصل میں رَازِقِیْنَ
تھا۔ اضافت کے سبب نون گر گیا۔
[۱۶ : ۱۰]

رَازِقِیْنَ۔ رزق دینے والے۔
روزی دینے والے۔ رِزْقٌ سے
اسم فاعل جمع مذکر۔
[۵ : ۱۰۴، ۵ : ۲۰]

رَاْسٌ۔ سر، رُؤُسٌ جمع۔
[۷ : ۱۵۰]

رَاسِخُوْنَ۔ ثابت قدم۔ مضبوط،
پکے۔ رُسُوْخٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳ : ۷، ۴ : ۱۶۲]

رَاْسِہٖ۔ اس کا سر، راس مضاف
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۹۶، ۱۲ : ۴۱]

رَاْسِیْ۔ میرا سر۔ رَاس مضاف،
ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۳۶، ۲۰ : ۹۴]

رٰسِیٰتٍ۔ ایک جگہ دھری رہنے
والی۔ چولہوں پر قائم رہنے والی
رُسُوٌّ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
رَاسِیَۃٌ واحد۔ [۳۴ : ۱۳]

رَاشِدُوْنَ۔ راہ پانے والے۔
بھلائی پانے والے۔ رَشَدٌ اور
رُشْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
رَاشِدٌ واحد۔ [۴۹ : ۷]

رَاضِیَۃً۔ پسندیدہ۔ من بھاتی۔
راضی، رِضیً سے اسم فاعل واحد
مؤنث۔ [۸۹ : ۲۸]

رَاعِنَا۔ ہماری رعایت کر۔ ہماری
طرف کان لگا۔ ہمارا خیال کر۔ یہ
مُرَاعَاۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر نا ضمیر
جمع متکلم۔ [۲ : ۱۰۴، ۴ : ۴۶]

رَاعُوْنَ۔ رعایت کرنے والے۔
نباہنے والے۔ رِعَایَۃٌ سے اسم
فاعل جمع مذکر رَاعِیٌ واحد۔
[۲۳ : ۸، ۷۰ : ۳۲]

رَاغَ۔ وہ پوشیدہ طور سے گیا۔
وہ جا گھسا۔ رَوْغٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۳۷ : ۹۱، ۹۳]

رَاغِبٌ۔ رغبت کرنے والا۔ بے رغبتی
کرنے والا۔ رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل
واحد مذکر۔ [۱۹ : ۴۶]

رَاغِبُوْنَ۔ رغبت کرنے والے۔
رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
رفع۔ رَاغِبٌ واحد۔
[۹ : ۵۹، ۶۸ : ۳۲]

رَافِعُکَ۔ تجھ کو اٹھانے والا۔ رَفْعٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے
کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳ : ۵۵]

رَافِعَۃٌ۔ بلند کرنے والی۔ اونچا
کرنے والی۔ رَفْعٌ سے اسم فاعل
واحد مؤنث۔ [۵۶ : ۳]

رَاْفَۃٌ۔ ترس۔ مہربانی۔ نرمی۔
شفقت۔ رحمت۔ مصدر ہے۔
[۲۴ : ۲]

رَاقٍ۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔
افسوں کنندہ۔ رُقْيَة سے اسم
فاعل واحد مذکر۔ [۷۵ : ۲۷]
رَاٰكَ۔ اس نے تجھ کو دیکھا۔ رُؤْيَة
سے ماضی واحد مذکر غائب کَ ضمیر
واحد مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۳۶]
رَاكِعًا۔ جھکنے والا۔ عاجزی کرنے
والا۔ رکوع وسجود کرنے والا۔ رُكُوْع
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۸ : ۲۴]
رَاكِعُوْنَ۔ عاجزی کرنے والے۔ رکوع
کرنے والے۔ جھکنے والے۔ رُكُوْع سے
اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت رفع۔ رَاكِعٌ
واحد۔ [۵ : ۵۵، ۹ : ۱۱۲]
رَاكِعِيْنَ۔ جھکنے والے۔ رکوع
کرنے والے۔ رُكُوْع سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۲ : ۴۳، ۳ : ۴۳]
رَانَ۔ اس نے زنگ پکڑ لیا۔ رَيْنٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۳ : ۱۴]
رَاَوْا۔ انھوں نے دیکھا۔ رُؤْيَة
سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۴۹، ۱۹ : ۷۵]
رَاَوْا۔ انھوں نے دیکھا۔ رُؤْيَة
سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۶، ۱۰ : ۵۴]
رَاوَدْتُّنَّ۔ تم نے گفت وشنید
کی۔ تم نے بہلایا پھسلایا۔ مُرَاوَدَة
سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔ [۱۲ : ۵۱]

رَاوَدَتْنِيْ۔ اس نے مجھے پھسلایا۔
اس نے مجھ سے خواہش کی۔ مُرَاوَدَة
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ن وقایہ
ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۲۶]
رَاوَدْتُّهٗ۔ میں نے اس کو پھسلایا۔
میں نے اس سے گفت وشنید کی۔
مُرَاوَدَة سے ماضی واحد متکلم۔ ہٗ
ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۳۲]
رَاوَدُوْهُ۔ انھوں نے اس سے
گفت وشنید کی۔ انھوں نے اس کو
پھسلایا۔ مُرَاوَدَة سے ماضی جمع مذکر
غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵۴ : ۳۷]
رَاَوْكَ۔ انھوں نے تجھ کو دیکھا۔
اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۲۵ : ۴۱]
رَاَوْهُ۔ انھوں نے اس کو دیکھا۔
اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۳۰ : ۵۱، ۴۶ : ۲۴]
رَاَوْهَا۔ انھوں نے اس کو دیکھا۔
اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۶۸ : ۲۶]
رَاَوْهُمْ۔ انھوں نے ان کو دیکھا۔
اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸۳ : ۳۲]
رَاٰهُ۔ اس نے اس کو دیکھا۔ رُؤْيَة
سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۲۷ : ۴۰، ۳۵ : ۸]
رَاٰهَا۔ اس نے اس کو دیکھا۔ اس میں

ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۳۱ : ۲۸ ، ۱۰ : ۲۷]

رَأْیَ ۔ دیکھنا ۔ مصدر ہے ۔ [۱۱ : ۲۷]

رَاٰی ۔ اس نے دیکھا ۔ رُؤْیَۃٌ اور رَأْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۸ ، ۱۱ : ۵۳]

رَاَیْتُ ۔ میں نے دیکھا ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۴ : ۱۲]

رَاَیْتَ ۔ تو نے دیکھا ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ اَرَاَیْتَ (کیا تو نے دیکھا ۔ بھلا تو نے دیکھا)
[۶۸ : ۶ ، ۶۱ : ۴]

رَاَیْتَکَ ۔ تو نے دیکھا ۔ اَرَاَیْتَکَ (آیا تو نے دیکھا ، بھلا دیکھ تو)
[۶۲ : ۱۷]

رَءَیْتَکُمْ ۔ تم نے دیکھا ۔ اَرَءَیْتَکُمْ (کیا دیکھا ہے تم نے) رَءَیْتَ واحد مذکر حاضر ہے اور کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۴۰ : ۶]

رَءَیْتُمْ ۔ تم نے دیکھا ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۵۰ : ۱۰ ، ۴۶ : ۶]

رَاَیْتُمُوْہُ ۔ تم نے اس کو دیکھا ۔ اس میں واؤ اشباع کا اور ہُ ضمیر واحد مذکر غائب ہے ۔ [۱۴۳ : ۳]

رَاَیْتَہٗ ۔ تو نے اس کو دیکھا ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۲۱ : ۵۹]

رَاَیْتَھُمْ ۔ تو نے ان کو دیکھا ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔
[۱۹ : ۳۳ ، ۱۹ : ۷۶]

رَاَیْتُھُمْ ۔ میں نے ان کو دیکھا اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔
[۴ : ۱۲]

رَاَیْنَہٗ ۔ ان عورتوں نے اس کو رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۳۱ : ۱۲]

ر ا ۔ ب ا

رَبٌّ ۔ مالک ۔ صاحب ۔ پروردگار ۔ رَبَّ یَرُبُّ کا مصدر ہے ۔ اضافت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے بھی بولا جاتا ہے ۔ اور غیر اللہ کے لیے بھی آتا ہے ۔ جیسے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (سارے جہان کا رب) اور رَبُّ الْبَیْتِ (گھر والا) ۔ اَرْبَابٌ ۔ جمع ۔
[۷۷ : ۲۶ ، ۲۸ : ۵]

رِبًا ۔ بیاج ۔ سود ۔ [۳۹ : ۳۰ ۔ ۱

رِبَاطٌ ۔ باندھنا ۔ سرحد پر چوکی دینا یہ اسم بھی آتا ہے اور یہاں اس کا استعمال مصدر ہی کے معنی میں ہے ۔
[۶۰ : ۸]

رُبُعَ ۔ چہار ، چہار ۔
[۱ : ۳۵ ، ۳ : ۴]

رَبَّانِيُّوْنَ ۔ خدا پرست۔ اللہ والے۔ درویش۔ مرشد خلق رَبَّانِیٌّ کی جمع بحالت رفع۔ [۵: ۴۴، ۶۳]

رَبَّانِيِّيْنَ ۔ خدا پرست۔ درویش۔ زاہد۔ اللہ والے۔ رَبَّانِیٌّ کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۳: ۷۹]

رَبَآئِبُكُمْ ۔ تمہاری بیویوں کی لڑکیاں۔ رَبَائِبُ۔ رَبِيْبَةٌ کی جمع۔ وہ لڑکیاں جو پہلے شوہر سے ہوں۔ مضاف ہے، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴: ۲۳]

رَبَتْ ۔ وہ بڑھی۔ وہ ابھری۔ رَبْوٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۲: ۵، ۴۱: ۳۹]

رَبِحَتْ ۔ سود مند ہوئی۔ فائدہ مند ہوئی۔ نفع بخش ہوئی۔ رِبْحٌ سے ماضی واحد مؤنث۔ [۲: ۱۶]

رَبَطْنَا ۔ ہم نے باندھ دیا۔ ہم نے گرہ دی۔ رَبْطٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸: ۱۴، ۲۸: ۱۰]

رُبُعٌ ۔ چوتھائی۔ چوتھا حصہ۔ اسم ہے۔ اَرْبَاعٌ جمع۔ [۴: ۱۲]

رَبُّكَ ۔ تیرا رب۔ تیرا مالک۔ تیرا پروردگار۔ رَبٌّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۶۱: ۶۸]

رَبُّكِ ۔ تیرا رب۔ تیرا پروردگار۔ تیرا مالک، رَبُّ مضاف، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۳۰، ۵: ۲۴]

رَبُّكُمْ ۔ تمہارا رب، تمہارا پروردگار۔ تمہارا مالک۔ رَبٌّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۴۹، ۷۶]

رَبُّكُمَا ۔ تم دونوں کا رب۔ تم دونوں کا پروردگار۔ تم دونوں کا مالک۔ رَبُّ مضاف، كُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷: ۲۰، ۲۰: ۴۹]

رُبَمَا ۔ کسی وقت۔ بہت وقت۔ رُبَّ حرف جر ہے اور مَا کافہ ہے۔ [۱۵: ۲]

رَبَّنَا ۔ ہمارا رب، ہمارا پروردگار۔ ہمارا مالک، رَبٌّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲: ۱۲۹، ۵: ۸۴]

رِبٰوا ۔ سود۔ بیاج۔ [۲: ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۸]

رَبْوَةٍ ۔ بلند جگہ۔ بلندی۔ ٹیلا۔ اسم ہے۔ رِبًا اور رُبُوٌّ سے مشتق ہے۔ رُبًی اور رُبِیٌّ جمع۔ [۲: ۲۶۵، ۲۳: ۵۰]

رَبُّهٗ ۔ اس کا رب۔ اس کا پروردگار۔ اس کا صاحب۔ رَبٌّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۱۲۴، ۱۳۱]

رَبُّهَا ۔ اس کا رب۔ اس کا پروردگار۔

اس کا صاحب، رَبّ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۳۷]

رَبُّهُمْ۔ ان کا رب۔ ان کا پروردگار۔ ان کا مالک۔ رَبّ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۵۲، ۵۲ : ۵]

رَبُّهُمَا۔ ان دونوں کا رب۔ ان دونوں کا پروردگار۔ ان دونوں کا مالک۔ رَبّ مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۸۹]

رَبِّیْ۔ میرا رب۔ میرا پروردگار۔ میرا مالک۔ رَبّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۵۱، ۵ : ۷۲]

رَبَّیٰنِیْ۔ ان دونوں نے میری پرورش کی۔ ان دونوں نے مجھے پالا تَرْبِیَۃٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ الف تثنیہ نون سے قبل محذوف ہے۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۷ : ۲۴]

رِبِّیُّوْنَ۔ خدا پرست۔ اللہ والے۔ جماعتیں۔ ہزاروں۔ رِبِّیٌّ واحد۔ ابو حاتم احمد بن حمدان نے کتاب الزینۃ میں تصریح کی ہے کہ یہ سریانی لفظ ہے [۳ : ۱۴۶]

را۔ تا

رَتْقًا۔ ملا ہوا۔ جڑا ہوا۔ منہ بند۔ مصدر ہے۔ [۲۱ : ۳۰]

رَتِّلْ۔ کھول کھول کر پڑھ۔ آہستہ آہستہ اور واضح پڑھ۔ تَرْتِیْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۳ : ۴]

رَتَّلْنٰهُ۔ ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ ہم نے اس کو تھم تھم کر پڑھا تَرْتِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۳۲]

را۔ جیم

رَجًّا۔ لرزنا۔ کپکپانا۔ ہلانا۔ رَجَّ یَرُجُّ کا مصدر ہے۔ [۵۶ : ۴]

رِجَالٌ۔ مرد۔ پیادے۔ پاؤں چلنے۔ پہلے معنی کے اعتبار سے رَجُلٌ کی جمع ہے۔ دوسرے معنی کے اعتبار سے رَاجِلٌ کی۔ رَاجِلٌ رِجْلٌ سے مشتق ہے۔ [۷ : ۴۶، ۹ : ۱۰۸]

رِجَالِكُمْ۔ تمہارے مرد۔ رِجَال مضاف

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۲۸۳، ۳۳: ۴۰]

رُجَّتْ ۔ وہ ہلائی گئی۔ اس کو جنبش دی گئی۔ رَجٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵۶: ۴]

رُجْزٌ ۔ گناہ۔ عذاب۔ پلیدی۔ بت۔ [۷۴: ۵]

رِجْزٌ ۔ عذاب۔ عقوبت۔ بلا۔ [۷: ۱۳۴]

رِجْسٌ ۔ ناپاک۔ پلید۔ گندہ۔ عقوبت۔ عذاب۔ بلا۔ رِجَاسٌ واحد۔ بعض کا قول ہے کہ رِجْزٌ اور رِجْسٌ زور کی چیخ کو کہتے ہیں۔ [۵: ۹۰، ۶: ۱۲۵]

رِجْسِهِمْ ۔ ان کی نجاست، ان کی گندگی۔ ان کی ناپاکی۔ رِجْسٌ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹: ۱۲۵]

رَجْعٌ ۔ پھر آنا۔ لوٹ آنا۔ مینہ، بارش۔ مصدر ہے متعدی ہے۔ [۵۰: ۳]

رَجَعَ ۔ وہ لوٹا۔ وہ پھرا۔ رُجُوْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷: ۱۵۰، ۲۰: ۸۶]

رُجِعْتُ ۔ میں لوٹایا گیا۔ رَجْعٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [۴۱: ۵۰]

رَجَعْتُمْ ۔ تم لوٹے۔ تم پھرے، رُجُوْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۹۶، ۹: ۹۴]

رَجَعَكَ ۔ تجھ کو واپس لوٹایا۔ تجھ کو پھیر لایا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۹: ۸۳]

رَجَعْنَا ۔ ہم لوٹے، ہم واپس ہوئے۔ ہم پھرے۔ رُجُوْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۳: ۸]

رَجَعْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو واپس لوٹا دیا۔ ہم تجھے واپس پھیر لائے۔ رَجْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰: ۴۰]

رَجَعُوْا ۔ وہ پھرے، وہ واپس ہوئے، رُجُوْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹: ۱۲۲، ۱۲: ۶۳]

رَجْعِهٖ ۔ اس کو پھیر لانا۔ اس کو لوٹانا۔ رَجْعٌ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۶: ۸]

رُجْعٰى ۔ پھر جانا۔ لوٹنا۔ مصدر ہے، لازم آتا ہے۔ [۹۶: ۸]

رَجْفَةٌ ۔ کپکپاہٹ۔ زلزلہ، بھونچال۔ لرزش۔ اسم ہے۔ [۷: ۷۸، ۹۱، ۱۵۵]

رَجُلٌ ۔ مرد۔ جس کی مردانگی ظاہر ہو۔ رِجَالٌ جمع۔ [۲: ۲۸۲، ۴: ۱۲]

رَجُلَانِ ۔ دو مرد۔ رَجُلٌ کا تثنیہ بحالت رفع۔ [۵: ۲۳]

رِجْلِكَ ۔ تیرا پاؤں۔ رِجْلٌ مضاف،

کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۷: ۶۴]

رَجُلَیْنِ ۔ دو مرد۔ رَجُلٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔
[۱۲ ، ۲۸: ۱۶ ، ۷۶]

رِجْلَیْنِ ۔ دو پیر۔ دو پاؤں۔ رِجْلٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر
[۴۵: ۲۴]

رَجْمًا ۔ سنگسار کرنا۔ قتل کرنا۔ بے سوچے سمجھے بات منہ سے نکال دینا۔ دھتکارنا۔ پھٹکارنا۔ مصدر ہے۔
[۱۸: ۲۲]

رَجَمْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو سنگسار کیا۔ ہم نے تجھ پر پتھراؤ کیا۔ رَجْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۱۱: ۹۱]

رُجُوْمًا ۔ آلاتِ سنگساری، رَجْمٌ کی جمع۔ رَجْم اصل میں مصدر ہے اور جس چیز سے سنگسار کیا جائے اس کے لیے بطور اسم مستعمل ہے۔
[۶۷: ۵]

رَجِیْمٌ ۔ ملعون۔ مردود۔ راندہ ہوا۔ رَجْمٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ یعنی مَرْجُوْمٌ ہے۔ یہ شیطان کی مخصوص صفت ہے۔
[۱۵ ، ۳۴ ، ۳۸ ، ۷۷]

ر ا ۔ ح ا

رِحَالِهِمْ ۔ ان کے کجاوے۔ ان کی خرجین۔ رِحَال مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ رِحَالٌ۔ رَحْلٌ کی جمع ہے۔
[۱۲: ۶۲]

رَحُبَتْ ۔ وہ کشادہ ہوئی۔ وہ فراخ دل ہوئی۔ رُحْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۹: ۲۵ ، ۱۱۸]

رَحْلٌ ۔ کجاوہ خرجین، شلیتہ۔ اونٹ پر سواری کے لیے جو چیز رکھی جاتی ہے یعنی کجاوہ اسے رَحل کہتے ہیں۔ رِحَالٌ جمع۔
[۱۲: ۷۰]

رَحْلِهٖ ۔ اس کا اسباب سفر، اس کا کجاوہ۔ رَحْلِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲: ۷۵]

رِحْلَةَ ۔ سفر کرنا۔ کجاوہ کسنا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ مصدر ہے۔
[۱۰۶: ۲]

رَحِمَ ۔ اس نے رحم کیا۔ اس نے مہربانی کی۔ رَحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۱: ۴۳ ، ۱۱۹]

رُحْمًا۔ مہربانی، رحم۔ شفقت مصدر ہے۔ [۱۸: ۸۱]

رُحَمَآءُ۔ بڑے رحم دل۔ بڑے مہربان۔ رَحِیْمٌ واحد۔ [۴۸: ۲۹]

رَحْمَتَكَ۔ تیری مہربانی تیری بخشش۔ رَحْمَۃِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷: ۱۵۱، ۱۰: ۸۶]

رَحْمَتِنَا۔ ہماری مہربانی۔ ہماری رحمت۔ ہماری بخشش۔ رَحْمَۃِ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲: ۵۶، ۱۹: ۵۰]

رَحْمَتِہٖ۔ اس کی رحمت۔ اس کی مہربانی۔ رَحْمَۃِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۱۰۵، ۳: ۱۷۴]

رَحِمْتَہٗ۔ تو نے اس پر رحم کیا۔ تو نے اس پر مہربانی کی۔ رَحِمْتَ فعل ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۰: ۹]

رَحْمَتِیْ۔ میری رحمت، میری مہربانی رَحْمَۃِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷: ۱۵۶، ۲۹: ۲۳]

رَحْمٰنُ۔ بڑا مہربان۔ بڑا رحم کرنے والا۔ بڑا بخشش کرنے والا۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔ [۱۷: ۱۱۰، ۳۶: ۱۱]

رَحِمَنَا۔ اس نے ہم پر رحم کیا۔ اس نے ہم پر مہربانی کی۔ رَحِمَ صیغہ ماضی نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷: ۶۷، ۲۸]

رَحِمْنٰھُمْ۔ ہم نے ان پر مہربانی کی۔ ہم نے ان پر بخشش کی۔ ہم نے ان پر رحم کیا۔ رَحِمْنَا دُھُمْ اور رَحْمَۃٌ سے ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۳: ۷۵]

رَحِمَہٗ۔ اس نے اس پر رحم کیا۔ اس پر مہربانی کی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۶: ۱۶]

رَحْمَۃٌ۔ رحمت۔ مہربانی بخشش مصدر ہے۔ [۲: ۲۱۸، ۷: ۵۶]

رَحِیْقٌ۔ شراب، اسم جامد ہے۔ (وہ شراب جو صاف ہو جس میں ذرا بھی آمیزش نہ ہو) [۸۳: ۲۵]

رَحِیْمٌ۔ بڑا رحم والا۔ بڑا مہربان رَحْمَۃٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ، رُحَمَآءُ جمع ہے۔ رحیم اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ اس کا استعمال غیر کے لیے بھی ہوتا ہے۔ [۲۶، ۲۱: ۲۱۷]

را۔ خا

رُخَآءً۔ ملائم۔ نرم نرم۔ اسم ہے۔ رِخْوَۃٌ اور رَخَاوَۃٌ سے ماخوذ ہے۔

[۳۶ : ۳۶]

را - ذال

رَدَّ۔ اس نے لوٹا دیا۔ اس نے واپس کر دیا۔ رَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۲۵]

رِدْاً۔ مدد دینے والا۔ مددگار۔ رِدْءٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ، اَرْدَاءٌ جمع۔ [۲۸ : ۳۴]

رُدَّتْ۔ وہ لوٹا دی گئی۔ وہ واپس کر دی گئی۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۶۵]

رُدِدْتُّ۔ میں لوٹایا گیا۔ مجھ کو واپس کیا گیا۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [۱۸ : ۳۶]

رَدَدْنَا۔ ہم نے واپس کر دیا۔ ہم نے لوٹا دیا۔ رَدٌّ سے ماضی جمع متکلم [۱۷ : ۶]

رَدَدْنٰهُ۔ ہم نے اس کو پھیر دیا۔ ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۸ : ۱۳، ۹۵ : ۵]

رَدِفَ۔ وہ پیچھے لگا۔ وہ پیچھے ہوا۔ رَدْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۷۲]

رَدْمًا۔ مضبوط دیوار۔ مستحکم دیوار۔ مصدر ہے۔ [۱۸ : ۹۵]

رَدُّوْا۔ انھوں نے لوٹا دیا۔ انھوں نے الٹا دیا۔ رَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۹]

رُدُّوْا۔ وہ واپس لائے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۸، ۲۸ : ۹۱، ۶۲]

رَدُّوْهُ۔ انھوں نے اس کو لوٹا دیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۸۳]

رُدُّوْهُ۔ اس کو لوٹا دو۔ اس کو رجوع کرو۔ رُدُّوْا رَدٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۵۹]

رُدُّوْهَا۔ اس کو پھیر دو۔ اس کو لوٹا دو۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۸ : ۳۳]

رَدَّهَا۔ اس کا پھیر دینا۔ اس کا لوٹا دینا۔ رَدٌّ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ مصدر ہے۔ [۲۱ : ۴۰]

رَدِّهِنَّ۔ ان (عورتوں) کا لوٹانا۔ ان کا پھیر لینا۔ رَدِّ مضاف هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۸]

را - زا

رَزَّاقُ۔ رزق دینے والا۔ روزی

دینے والا۔ رِزق سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۵۱ : ۵۸]

رِزْقٌ۔ روزی۔ رزق۔
[۱۳ : ۲۶ ، ۱۱ : ۳۰]

رِزْقُکُمْ۔ تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ رِزق مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۶ : ۸۲]

رَزَقَکُمْ۔ اس نے تم کو رزق دیا۔ اس نے تم کو روزی دی۔ رَزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۶ ، ۱۶ : ۷۲]

رُزِقْنَا۔ ہمارا رزق، ہماری روزی، ہمیں رزق دیا گیا۔ رَزْقٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۳۸ : ۵۴]

رَزَقْنٰکُمْ۔ ہم نے تم کو رزق دیا۔ ہم نے تم کو روزی دی۔ رَزَقْنَا رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۵۷ ، ۱۷۲ ، ۲۵۴]

رَزَقْنٰہُ۔ ہم نے اس کو روزی دی۔ ہم نے اس کو رزق دیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۷۵]

رَزَقْنٰھُمْ۔ ہم نے ان کو روزی دی۔ ہم نے ان کو رزق دیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۳ ، ۸ : ۳]

رَزَقَنِیْ۔ اس نے مجھے رزق دیا۔ اس نے مجھے روزی دی۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۱ : ۸۸]

رُزِقُوْا۔ وہ روزی دیے گئے۔ ان کو رزق دیا گیا۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵]

رِزْقُہٗ۔ اس کا رزق، اس کی روزی، رِزق مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۷ : ۲۱ ، ۸۹ : ۱۶]

رِزْقُھَا۔ اس کا رزق، اس کی روزی۔ رزق مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۶۰]

رَزَقَھُمْ۔ اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو روزی دی۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۲ : ۳۹ ، ۶ : ۱۴۰]

رِزْقُھُنَّ۔ ان (عورتوں) کی روزی، ان کا رزق۔ رِزق مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۳]

را۔سین

رَسٌّ۔ کنواں۔ امام بخاری نے "رس" کے معنی معدن (کان) کے بیان کیے ہیں۔ اس کی جمع رساس بتائی ہے۔ خلیل کہتے ہیں کہ ہر وہ کنواں جس کی کوٹھی پختہ نہ ہو "رس" کہلاتی ہے۔

[۲۵ : ۳۸، ۵۰ : ۱۲]

رِسٰلٰتِ ۔ پیغامات ۔ رِسَالَۃٌ واحد ۔ [۷ : ۶۲، ۶۸، ۹۳]

رِسٰلٰتِہٖ ۔ اس کے پیغامات، رسالات مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ مضاف الیہ ۔ [۷۲ : ۲۳]

رِسٰلٰتِیْ ۔ میرے پیغامات، رِسَالَات مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۴۴]

رِسَالَتَہٗ ۔ پیغام ۔ اِرْسَالٌ سے اسم ہے ۔ رَسَائِلُ اور رِسَالَاتٌ جمع ۔ [۷ : ۷۹]

رِسَالَتَہٗ ۔ اس کا پیغام ۔ رِسَالَۃَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۶۷، ۶ : ۱۲۴]

رُسُلَ ۔ رسول ۔ پیغمبر ۔ رَسُوْلٌ واحد ۔ [۴ : ۱۶۴، ۱۶۵]

رُسُلُكَ ۔ تیرے پیغمبر، تیرے رسول ۔ رُسُلِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۳ : ۱۹۴]

رُسُلُكُمْ ۔ تمہارے رسول، تمہارے پیغمبر ۔ رُسُلُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴۰ : ۵۰]

رُسُلَنَا ۔ ہمارے بھیجے ہوئے ۔ ہمارے رسول ۔ ہمارے پیغمبر، رُسُلُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۰ : ۲۱، ۱۰۳]

رُسُلِہٖ ۔ اس کے رسول، اس کے پیغمبر ۔ رُسُلُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۹۸، ۲۵۸]

رُسُلُهُمْ ۔ ان کے رسول، ان کے پیغمبر، رُسُلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۰۱، ۹ : ۷۰]

رُسُلِیْ ۔ میرے رسول ۔ میرے پیغمبر ۔ رُسُلُ مضاف ۔ [۵ : ۱۲، ۱۸ : ۱۰۶]

رَسُوْلٌ ۔ پیغمبر، بھیجا ہوا ۔ جمع رُسُلٌ ۔ [۲ : ۸۷، ۱۰۱]

رَسُوْلَا ۔ دو بھیجے ہوئے ۔ دو رسول، رَسُوْلٌ کا مثنیٰ اصل میں رَسُوْلَانِ تھا ۔ اضافت کے سبب نونِ تثنیہ حذف ہوگیا ۔ [۲ : ۱۲۹، ۱۵۱]

رَسُوْلُكُمْ ۔ تمہارا پیغمبر ۔ تمہارا رسول، رَسُوْلُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف ۔ [۲ : ۱۰۸، ۲۶ : ۲۷]

رَسُوْلُنَا ۔ ہمارا پیغمبر، ہمارا رسول، رَسُوْلُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۵ : ۹۲، ۶۴ : ۱۲]

رَسُوْلُهَا ۔ اس کا پیغمبر ۔ اس کا رسول ۔ رَسُوْلُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۲۳ : ۴۴]

رَسُوْلُهُمْ ۔ ان کا پیغمبر ۔ ان کا رسول،

رَسُوْلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۴۷]

رَسُوْلِیْ ۔ میرا پیغمبر۔ میرا رسول۔ رَسُوْلُ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۱۱]

را ۔ شین

رَشَادِ ۔ نیکی، راستی مصدر ہے۔ [۴۰ : ۲۹، ۳۸]

رُشْدِ ۔ ہدایت، صلاحیت، راہ، بھلائی۔ ہوشیاری، حسن تدبیر۔ مصدر ہے۔ ہدایت کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ [۲ : ۲۵۶]

رَشَدًا ۔ راستی۔ بھلائی، نیکی، راہ یابی مصدر ہے۔ [۱۸ : ۱۰، ۲۴]

رُشْدَهٗ ۔ اس کی راہ یابی۔ اس کی نیک راہ۔ اس کی ہدایت، رُشْدَ مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۵۱]

رَشِیْدٌ ۔ نیک چال والا بھلائی والا۔ شائستہ۔ رُشْدٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۱۱ : ۷۸]

را ۔ صاد

رَصَدًا ۔ چوکیدار، نگہبان۔ گھات

مصدر ہے۔ مصدر مذکور اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں مستعمل ہے۔ واحد مثنی اور جمع سب کے لیے آتا ہے۔ [۷۲ : ۹، ۲۷]

را ۔ ضاد

رَضَاعَةَ ۔ دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔ مصدر ہے۔ لغت میں اس کے معنی تھن یا پستان سے دودھ پینے کے ہیں۔ [۲ : ۲۳۳]

رَضُوْا ۔ وہ راضی ہوئے۔ وہ خوش ہوئے۔ انھوں نے پسند کیا۔ رِضیً سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱۹، ۹ : ۵۸، ۵۹]

رِضْوَانٌ ۔ رضامندی، خوشنودی، مرضی، رضا، مصدر ہے۔ بڑی رضامندی اور خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں۔ [۳ : ۱۶۲، ۱۷۴]

رِضْوَانَهٗ ۔ اس کی رضا اس کی خوشنودی۔ رِضْوَان مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۶، ۴۷ : ۲۸]

رَضِیَ ۔ وہ راضی ہوا۔ وہ خوش ہوا۔ اس نے پسند کیا۔ رِضیً سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱۹، ۹ : ۱۰۰]

رَضِیًّا۔ پسندیدہ۔ من پسند۔ رِضًیٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ، فَعِیْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے۔ [۱۹ : ۶]

رَضِیْتُ۔ میں راضی ہوا۔ میں خوش ہوا۔ میں نے پسند کیا۔ رِضًیٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۵ : ۳]

رَضِیْتُمْ۔ تم راضی ہوئے، تم خوش ہوئے۔ تم نے پسند کیا۔ رِضًیٌ سے ماضی، جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۳۸، ۸۳]

را۔ طا

رَطْبٍ۔ ہرا۔ تر۔ یَابِسٌ کی ضد ہے۔ جس کے معنی سوکھے اور خشک کے ہیں۔ رَطُوْبَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۶ : ۵۹]

رُطَبًا۔ تازہ خرما۔ تازہ کھجوریں، پکی کھجوریں۔ رُطَبَۃٌ واحد۔ رِطَابٌ اور اَرْطَابٌ جمع الجمع۔ [۱۹ : ۲۵]

را۔ عین

رِعَاءُ۔ چرواہے، رَاعِیٌ واحد۔ رَعْیٌ سے اسم فاعل۔ [۲۸ : ۲۳]

رِعَایَتِھَا۔ اس کی نگاہ رکھنا۔ اس کی نگہداشت کرنا۔ مصدر اور مضاف ہے ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۵۷ : ۲۷]

رُعْبَ۔ رعب۔ ہیبت۔ دہشت، خوف، ڈر، مصدر ہے۔ [۳ : ۱۵۱، ۸ : ۱۲]

رَعْدٌ۔ کڑک، گرج، گرجنے والا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۹]

رَعَوْھَا۔ انہوں نے اس کو نباہا۔ انہوں نے اس کی رعایت کی۔ رِعَایَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵۷ : ۲۷]

را۔ غین

رَغَبًا۔ رغبت، توقع مصدر ہے۔ [۲۱ : ۹۰]

رَغَدًا۔ بافراغت۔ وسیع، اچھی طرح۔ یہ مصدر ہے۔ رَغَدًا بمعنی صفت بھی ہو سکتا ہے، اور جمع بھی۔ صفت مشبہ ہو کر مستعمل ہے۔ [۲ : ۳۵، ۵۸]

را۔ ف

رُفَاتًا۔ بوسیدہ، گلا ہوا۔ چورا۔

جو چیز خشک ہو کر چورا چورا ہو جائے رفات کہلاتی ہے۔ رُفتٌ سے مشتق ہے۔
[۹۸ : ۱۷ ، ۴۹ : ۱۷]

رَفَثَ ۔ عورتوں سے اختلاط کرنا۔ عورتوں کی طرف رغبت کرنا مصدر ہے۔
[۱۹۷ : ۲]

رِفْدُ ۔ بخشش۔ انعام۔ منہ اَرْفَادٌ اور رُفُوْدٌ جمع ہے۔
[۹۹ : ۱۱]

رَفْرَفٍ ۔ قالین۔ چاندنیاں۔ تکیے۔
[۷۶ : ۵۵]

رَفَعَ ۔ اس نے اونچا کیا۔ اس نے بلند کیا۔ اس نے چڑھایا۔ رَفْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۶۵ : ۶ ، ۱۵۳ : ۲]

رُفِعَتْ ۔ وہ بلند کی گئی۔ رَفْعٌ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب۔
[۱۸ : ۸۸]

رَفَعْنَا ۔ ہم نے بلند کیا۔ ہم نے اونچا کیا۔ ہم نے اٹھایا۔ رَفْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۹۳ ، ۶۳ : ۲]

رَفَعْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بلند کیا، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵۷ : ۱۹ ، ۱۷۶ : ۷]

رَفَعَهُ ۔ اس کو اٹھالیا، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۵۸ : ۴]

رَفَعَهَا ۔ اس نے اس کو بلند کیا اس کو اونچا کیا۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب۔
[۷ : ۵۵]

رَفِيْعُ ۔ بلند کرنے والا۔ رَفْعٌ سے بروزن فَعِیْلٌ۔ بمعنی فاعل۔
[۱۵ : ۴۰]

رَفِيْقًا ۔ رفیق۔ رَفَاقَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ رُفَقَاءُ جمع۔
[۶۹ : ۴]

را - قاف

رَقٍّ ۔ کاغذ، جھلی، ورق۔ رق وہ جھلی ہے جس پر لکھا جاتا ہے۔ رُقُوْق جمع۔
[۳ ، ۵۲]

رَقَبَةٍ ۔ گردن، جان، غلام۔
[۸۹ : ۵ ، ۹۲ : ۴]

رِقَابٌ ۔ گردنیں۔ رَقَبَةٌ کی جمع ہے۔
[۶۰ : ۹ ، ۱۷۷ : ۲]

رُقُوْدٌ ۔ خفتہ، سونے والے، رَاقِدٌ واحد اسم فاعل واحد مذکر ہے۔
[۱۸ : ۱۸]

رَقِيْبٌ ۔ خبر گیری کرنے والا۔ محافظ۔ نگہبان۔ راہ دیکھنے والا۔ رُقُوْبٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۱۷ : ۵]

رُقِيِّكَ ۔ تیرا چڑھنا مصدر ہے، مضاف ہے، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹۳ : ۱۷]

رَقِیْم ۔ کتبہ لکھا ہوا۔ نوشتہ۔ ایک ملک کا نام جو ملک شام کے شمال میں واقع تھا۔ اصحاب الرقیم کھوہ کے رہنے والے۔ [۱۸ : ۹]

را۔ کاف

رِکَاب ۔ اونٹ، سواری، رُکُوْب سے اسم ہے۔ رُکُب، رَکَائِب اور رِکَابَات جمع ہے۔ [۵۹ : ۶]

رُکَامًا ۔ تہ بتہ۔ اوپر تلے۔ رَکْم سے اسم ہے۔ [۲۴ : ۴۳]

رَکْب ۔ کارواں۔ قافلہ، سوار، رَاکِب واحد جو رُکُوْب سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ عرف میں اس کا استعمال شتر سوار کے لیے مخصوص ہے۔ [۸ : ۴۲]

رَکِبَا ۔ وہ دونوں سوار ہوئے۔ رُکُوْب سے ماضی مثنٰی مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۱]

رُکْبَانًا ۔ سوار۔ رَاکِب واحد۔ یہاں عام سوار مراد ہیں۔ [۲ : ۲۳۹]

رَکَّبَکَ ۔ اُس نے تجھے جوڑ دیا۔ تَرْکِیْب سے ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸۲ : ۸]

رَکِبُوْا ۔ وہ سوار ہوئے۔ رُکُوْب سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۹ : ۶۵]

رِکْزًا ۔ بھنک۔ کھٹکا، پوشیدہ آواز۔ اسم ہے۔ [۱۹ : ۹۸]

رُکَّع ۔ رکوع کرنے والے۔ رَاکِع واحد۔ [۲ : ۱۲۵، ۲۲ : ۲۶]

رُکْن ۔ آسرا۔ زور۔ قوت۔ [۱۱ : ۸۰]

رُکْنِہٖ ۔ اس کی قوت، اس کا زور، رُکْن مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۱ : ۳۹]

رُکُوْبُہُمْ ۔ ان کا سوار ہونا۔ رُکُوْب مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۶ : ۷۲]

را۔ میم

رِمَاحُکُمْ ۔ تمہارے نیزے، رِمَاح مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ رِمَاح رُمْح کی جمع ہے۔ [۵ : ۹۴]

رَمَاد ۔ راکھ، خاکستر، اسم ہے، اَرْمِدَۃٌ جمع۔ [۱۴ : ۱۸]

رُمَّان ۔ انار۔ [۵۵ : ۶۸]

رَمْزًا ۔ اشارہ۔ ایما۔ رُمُوْز جمع۔ [۳ : ۴۱]

رَمَضَان ۔ رمضان ۔ مبارک مہینہ جس میں روزے رکھے جاتے ہیں ۔ جو قمری سال کا نواں مہینہ ہے ۔ [۲ : ۱۸۵]

رَمٰی ۔ اس نے پھینکا ۔ رَمْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۸ : ۱۷]

رَمَیْتَ ۔ تو نے پھینکا، رَمْیٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۸ : ۱۷]

رَمِیْمٌ ۔ گلی ہوئی ہڈی ۔ بوسیدہ، رِمَّۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۳۶ : ۷۸]

را ۔ واؤ

رَوَاحُهَا ۔ اس کی شام کی منزل ۔ اس کی شام کی سیر ۔ رَوَاحٌ مصدر ہے ۔ [۳۴ : ۱۲]

رَوَاسِیَ ۔ پہاڑ، بوجھ، رَاسِیَۃٌ واحد ۔ رَوَاسِیَ کا استعمال ٹھیرے ہوئے پہاڑ کے لیے ہوتا ہے ۔ [۱۳ : ۳، ۱۵ : ۱۹]

رَوَاکِدَ ۔ ایستادہ ۔ ٹھیری ہوئی، اپنی جگہ پر قائم رہنے والی، رَاکِدٌ واحد جو رُکُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے ۔ رُکُوْدٌ کا استعمال عام طور پر کشتی، ہوا ۔ پانی ۔ ترازو اور آفتاب

کے لیے ہوتا ہے ۔ [۴۲ : ۳۳]

رَوْحٌ ۔ رحمت ۔ راحت ۔ فیض ۔ مصدر ہے ۔ [۵۶ : ۸۹]

رُوْحٌ ۔ جان ۔ روح ۔ وحی قرآن ۔ فیضِ غیبی ۔ بھید کی بات ۔ [۱۶ : ۱۰۲، ۱۷ : ۸۵]

رُوْحُ الْقُدُسِ ۔ جان پاک ۔ روح پاک، پاک فرشتہ ۔ [۲ : ۲۵۳]

رُوْحَنَا ۔ ہماری روح، ہمارا فرشتہ ۔ رُوْحٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

رُوْحِهٖ ۔ اس کی روح، رُوْحٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۳۲ : ۹]

رُوْحِیْ ۔ میری جان، میری روح، رُوْحٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۵ : ۲۹، ۳۸ : ۷۲]

رُءُوْسٌ ۔ سر، اصل، رَاسٌ کی جمع ۔ [۲ : ۲۷۹، ۳۷ : ۶۵]

رُءُوْسَکُمْ ۔ تمہارے سر، رُءُوْسٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲ : ۱۹۶، ۴۸ : ۲۷]

رُءُوْسَهُمْ ۔ ان کے سر، رُءُوْسٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۷ : ۵۱، ۶۳ : ۵]

رَوْضٰتِ ۔ باغات، سبزہ زار، رَوْضَۃٌ

واحد۔ [۴۲ : ۲۲]

رَوْضَۃٍ۔ باغ، سبزہ زار، ریاض جمع۔ [۳۰ : ۱۵]

رَوْعُ۔ خوف، ڈر، مصدر ہے۔ [۱۱ : ۷۴]

رَءُوْفٌ۔ مہربان، شفقت کرنے والا۔ رَاْفَۃٌ سے بر وزن فَعُوْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ہے۔ [۲ : ۱۴۳، ۲۰۷]

رُوْمِ۔ قوم روم۔ رومی۔ کبھی قوم روم کے لیے آتا ہے اور کبھی رُوْمِیٌّ کی جمع کے لیے آتا ہے۔ [۳۰ : ۲]

رُوَیْدًا۔ تھوڑی سی مہلت۔ یہ رَوْدٌ کی تصغیر ہے۔ جس کے معنی مہلت کے ہیں۔ [۸۶ : ۱۷]

را۔ ھا

رِھٰنٌ۔ گرو، گروی، رہن۔ رِھْنٌ واحد بمعنی مَرْھُوْنٌ ہے۔ [۲ : ۲۸۳]

رَھْبٌ۔ ڈر۔ مصدر ہے۔ [۲۸ : ۳۲]

رَھَبًا۔ خوف، ڈر، مصدر ہے۔ [۲۱ : ۹۰]

رُھْبَانٍ۔ اہلِ کتاب کے درویش۔ زاہدان اہلِ کتاب۔ رَاھِبٌ واحد۔ [۹ : ۳۴]

رُھْبَانَھُمْ۔ ان کے درویش۔ رُھْبَانٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۳۱]

رَھْبَانِیَّۃً۔ دنیا چھوڑنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ [۵۷ : ۲۷]

رَھْبَۃً۔ ڈر، خوف، ایسا رعب ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال اور اضطراب موجود ہو۔ مصدر ہے۔ [۵۹ : ۱۳]

رَھْطٍ۔ شخص۔ قبیلہ۔ برادری۔ نفر۔ راغب اور زمخشری کہتے ہیں کہ دس سے کم آدمیوں کی جماعت رھط کہلاتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک چالیس تک کے لیے رھط استعمال ہوتا ہے۔ اَرَاھِطُ جمع۔ [۲۷ : ۴۸]

رَھْطُكَ۔ تیرا قبیلہ، تیری برادری، تیرے بھائی بند۔ رَھْطٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۹۱]

رَھْطِیْ۔ میرا قبیلہ، میری برادری، میرے بھائی بند۔ رَھْطٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۹۲]

رَھَقًا۔ تکبر۔ سرکشی۔ زیادتی۔ ستم۔ زبردستی مصدر ہے۔ [۷۲ : ۶، ۱۳]

رَہْوًا ۔ خشک ۔ تھما ہوا ۔ ساکن ۔ راہ کی وسعت ۔ مصدر ہے ۔ [۲۴ : ۴۴]

رَہِیْنٌ ۔ گرو ۔ گرفتار ، پھنسا ہوا ۔ رِہْنٌ سے ۔ [۲۱ : ۵۲]

رَہِیْنَۃٌ ۔ گرو ۔ بعض کا قول ہے کہ یہ فعیل بمعنی فاعل ہے اور بعض کے نزدیک بمعنی مفعول ہے ۔ بیضاوی کہتے ہیں کہ یہ مصدر ہے ۔ [۳۸ : ۷۴]

را ۔ یا

رِئْیًا ۔ نمود ۔ منظر ۔ رُؤْیَۃٌ سے مشتق ہے بروزن فِعْلٌ جیسے طحن اور خبز ہیں ۔ جو چیز نظر آئے اس کا نام رِئْیٌ ہے ۔ [۷۴ : ۱۹]

رِئَاءَ ۔ خود نمائی ۔ دکھاوا ۔ باب مفاعلت کا مصدر ہے ۔ [۲ : ۲۶۴ ، ۴ : ۳۸]

رُؤْیَا ۔ خواب ۔ مصدر ہے ۔ [۱۲ : ۴۳ ، ۱۷ : ۶۰]

رِیَاحٌ ۔ ہوائیں ۔ رِیْحٌ واحد قرآن مجید میں جہاں جمع یعنی ریاح کا لفظ آتا ہے ۔ وہاں رحمت کی ہوائیں مراد ہوتی ہیں اور جہاں واحد یعنی ریح کا لفظ آیا ہے وہاں عذاب کے معنی مراد ہیں ۔ [۲۲:۱۵، ۵۷:۷]

رَیْبٌ ۔ شک ۔ شبہ ۔ گمان ۔ مصدر ہے ۔ [۲ : ۲۳ ، ۲۲ : ۵]

رِیْبَۃٌ ۔ شبہ ۔ شک ۔ رَیْبٌ سے اسم ہے ۔ [۹ : ۱۱۰]

رَیْبِہِمْ ۔ ان کا شک ، ان کا شبہ ، رَیْبٌ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۹ : ۴۵]

رِیْحٌ ۔ ہوا ۔ بو ۔ ہوائیں جو آسمان اور زمین کے بیچ میں چلتی ہیں ۔ [۱۰ : ۲۲ ، ۴۶ : ۲۴]

رَیْحَانٌ ۔ خوشبودار پھول ۔ روزی ۔ رزق ۔ [۵۵ : ۱۲]

رِیْحُکُمْ ۔ تمہاری ہوا ۔ رِیْحٌ مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۸ : ۴۶]

رِیْشًا ۔ رونق ۔ لباس زینت ۔ مال ، ریش ۔ پرندوں کے پروں کو ریش کہتے ہیں ۔ واحد رِیْشَۃٌ [۷ : ۲۶]

رِیْعٌ ۔ ٹیلا ۔ وہ مکان جو دور سے ظاہر ہو رِیْعٌ کہلاتا ہے ، واحد رِیْعَۃٌ اور جمع رُیُوْعٌ اور اَرْیَاعٌ ہے ۔ [۲۶ : ۱۲۸]

ز ا

زا - الف

زَاجِرَاتِ ۔ ڈانٹنے والیاں۔ زَجْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث زَاجِرَةٌ واحد۔ بعض مفسرین کے نزدیک فرشتوں کی صفت ہے جو بادلوں کو ڈانٹ کر ہنکاتے ہیں اور شیطانوں کو جھڑکتے ہیں۔ [۲ : ۳۷]

زَادِ ۔ توشہ۔ خرچ راہ۔ ضرورت سے زیادہ ذخیرہ کو "زاد" کہتے ہیں۔ اَزْوَادٌ جمع ہے۔ [۱۹۷ : ۲]

زَادَتْهُ ۔ اس نے اس کو زیادہ کیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ زَادَتْ زِیَادَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲۴ : ۹]

زَادَتْهُمْ ۔ اس نے ان کو زیادہ کیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۲۴ : ۹ ، ۲ : ۸]

زَادَكُمْ ۔ اس نے تم کو زیادہ دیا۔ اس نے تم کو بڑھایا۔ زَادَ۔ زِیَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۹ : ۷]

زَادُوْهُمْ ۔ انھوں نے ان کو زیادہ دیا۔ انھوں نے ان کو بڑھایا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۱ : ۱۰۱ ، ۷۲ : ۶]

زَادَهٗ ۔ اس نے اس کو زیادہ دیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۴۷ : ۲]

زَادَهُمْ ۔ اس نے ان کو زیادہ دیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲ ، ۳ : ۱۷۳]

زَارِعُوْنَ ۔ کھیتی کرنے والے۔ زَرْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر زَارِعٌ واحد۔ [۶۴ : ۵۶]

زَاغَ ۔ وہ بہکا۔ وہ کج ہوا۔ زَیْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۵۳]

زَاغَتْ ۔ وہ چوک گئی۔ وہ بہک گئی۔ وہ پھری۔ زَیْغٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۶۳ : ۳۸]

زَاغُوْا ۔ وہ پھر گئے۔ وہ کج ہوگئے۔ زَیْغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۶۱]

زَالَتْ ۔ وہ زائل ہوئی۔ زِیَالٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۱ : ۱۵]

زَالَتَا۔ وہ دونوں ٹل گئیں۔ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئیں۔ زَوَالٌ سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب۔
[۳۵ : ۴۱]

زَانٍ۔ زنا کرنے والا مرد۔ زِنًا سے اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں زَانِیٌ تھا چونکہ اسم منقوص ہے اس لیے رفع اور جر کی حالت میں ی جو حرف علت تھی ساقط ہو گئی۔ [۲۴ : ۳]

زَانِیْ۔ زنا کرنے والا مرد۔ زِنًا سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۴ : ۲ ، ۳]

زَانِیَۃٌ۔ زنا کرنے والی عورت۔ زِنًا سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲۴ : ۲ ، ۳]

زَاهِدِيْنَ۔ بیزار، زُهْدٌ اور زَهَادَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر زَاهِدٌ واحد۔ [۱۲ : ۲۰]

زَاهِقٌ۔ مٹ جانے والی۔ زائل ہو جانے والا۔ زَهْقٌ اور زُهُوقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۱ : ۱۸]

زا - با

زَبَانِیَۃٌ۔ دوزخ کے فرشتے۔ یہ زِبْنِیَۃٌ عربی میں پولیس کے سپاہی کو کہتے ہیں۔
[۹۶ : ۱۸]

زَبَدٌ۔ جھاگ، اسم ہے۔
[۱۳ : ۱۷]

زُبَرَ۔ لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لوہے کے تختے۔ زُبْرَۃٌ واحد۔
[۱۸ : ۹۶]

زُبُرِ۔ کتابیں۔ اوراق۔ زَبُوْرٌ واحد۔ [۳ : ۱۸۴ ، ۱۶ : ۴۴]

زُبُرًا۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ پارہ۔
[۲۳ : ۵۳]

زَبُوْرِ۔ زبور۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ [۲۱ : ۱۰۵ ، ۴ : ۱۶۳]

زا - جیم

زُجَاجَۃٍ۔ شیشہ۔ زُجَاجٌ جمع
[۲۴ : ۳۵]

زَجْرًا۔ جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ زجر کرنا مصدر ہے۔ [۳۷ : ۲]

زَجْرَۃٌ۔ ڈانٹ، جھڑکی۔
[۳۷ : ۱۹ ، ۷۹ : ۱۳]

ز ا ۔ ح ا

زُحْزِحَ ۔ وہ ہٹا دیا گیا ۔ وہ دور کر دیا گیا ۔ زَحْزَحَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۸۵]

زَحْفًا ۔ میدان جنگ ۔ لشکر کثیر ۔ گھسان مصدر ہے ۔ زحوف جمع ہے ۔ [۸ : ۱۵]

ز ا ۔ خ ا

زُخْرُفَ ۔ ملمع ۔ سنہری ، سونا ۔ آراستہ کسی چیز کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں ۔ [۶ : ۱۱۲]

زُخْرُفَهَا ۔ اس کی رونق ۔ اس کی چمک ۔ اس کا سنگار ، زُخْرف مضاف ، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۱۰ : ۲۴]

ز ا ۔ د ال

زِدْ ۔ تو زیادہ کر ، زِیَادَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۷۳ : ۴]

زِدْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو بڑھایا ۔ ہم نے اُن کو زیادہ دیا ۔ زِیَادَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۱۴ ، ۱۷ : ۹۷]

زِدْنِیْ ۔ مجھے زیادہ دے ۔ مجھے بڑھا کر دے ۔ اس میں زِدْ صیغہ امر واحد مذکر حاضر ، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۲۰ : ۱۱۴]

زِدْهُ ۔ اس کو بڑھتی دے ۔ اس کو زیادہ دے ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۳۸ : ۶۱]

ز ا ۔ ر ا

زَرَابِیُّ ۔ مخمل کے کپڑے ۔ (نہالیچے) زِرْبٌ واحد ۔ [۸۸ : ۱۶]

زُرَّاعَ ۔ کاشتکار ۔ کھیتی باڑی والے ۔ زَارِعٌ واحد جو زَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے ۔ [۴۸ : ۲۹]

زُرْتُمُ ۔ تم نے زیارت کی ۔ تم نے جا کر دیکھا ۔ زِیَارَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۱۰۲ : ۲]

زَرْعٍ ۔ کھیتی ، اگانا ، کھیتی باڑی کرنا مصدر ہے ۔ [۱۴ : ۳۲ ، ۴۸ : ۲۹]

زُرْقًا ۔ نیلی چشم، کبود چشم۔ جس کی آنکھیں سبزی یا زردی کی طرف مائل ہوں۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۲۰ : ۱۰۲]

زُرُوْعٍ ۔ کھیتیاں۔ زَرْعٌ واحد۔
[۲۶ : ۱۴۸ ، ۴۴ : ۲۶]

زا ۔ عین

زَعَمَ ۔ اس نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۴ : ۷]

زَعَمْتَ ۔ تو نے کہا۔ تو نے خبر دی۔ زَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۹۲]

زَعَمْتُمْ ۔ تم نے بتایا۔ تم نے خبر دی۔ تم نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۹۴ ، ۱۷ : ۵۶]

زَعْمِهِمْ ۔ ان کا خیال۔ ان کا گمان۔ مصدر ہے جو مضاف ہے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۶ ، ۱۳۸]

زَعِيْمٌ ۔ ذمہ دار، ضامن، قائل۔ کہنے والا۔ [۱۲ : ۷۲ ، ۶۸ : ۴۰]

زا ۔ ف

زَفِيْرٌ ۔ چلانا۔ مصدر ہے۔
[۱۱ : ۱۰۶ ، ۲۱ : ۱۰۰]

زا ۔ قاف

زَقُّوْمٌ ۔ تھوہر۔ جہنم کے ایک درخت کا نام جو دوزخیوں کی غذا ہوگا جب وہ اس کو کھائیں گے، وہ ان کے گلے میں پھنسے گا۔ [۵۶ : ۵۲]

زا ۔ کاف

زَكَرِيَّا ۔ زکریا علیہ السلام، بنی اسرائیل میں مشہور عظیم المرتبت نبی گزرے ہیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد تھے۔ [۳ : ۳۷ ، ۸۵]

زَكٰوةً ۔ ستھرائی، پاکیزگی۔
[۱۸ : ۸۱ ، ۱۹ : ۱۳]

زَكٰى ۔ وہ سنورا۔ وہ پاک ہوا۔ وہ درست ہوا۔ زَكَاءٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۱: ۲۴]

زَكِيًّا۔ ستھرا۔ زَكَاءٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ اَزْكِيَاءُ جمع۔ [۱۹: ۱۹]

زَكِيَّةً۔ ستھری۔ گناہوں سے پاک صاف، زَكَاءٌ سے بروزن فَعِيْلَةٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث۔ [۱۸: ۷۴]

زَكّٰهَا۔ اس کو سنوارا۔ زَكّٰى تَزْكِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۹۱: ۹]

زا۔ لام

زِلْتُمْ۔ تم الگ رہے۔ تم علیحدہ رہے۔ زَيْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۰: ۳۴]

زِلْزَالًا۔ جھڑ جھڑانا۔ لرزا دینا۔ ہلا ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۳۳: ۱۱]

زِلْزَالَهَا۔ اس کا بھونچال، اس کا زلزلہ، اس کا ہلا دینا۔ زِلْزَالَ مصدر مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۹: ۱]

زُلْزِلَتْ۔ وہ ہلائی گئی۔ اس کو لرزا دیا گیا۔ اس کو زلزلہ میں ڈالا گیا۔ زَلْزَلَةٌ اور زِلْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۹۹: ۱]

زُلْزِلُوْا۔ وہ جھڑ جھڑائے گئے۔ وہ ہلا ڈالے گئے۔ وہ زلزلے میں آ گئے۔ زَلْزَلَةٌ بھونچال۔ زلزلہ۔ ہلا ڈالنا۔ زِلْزَالٌ کی طرح یہ بھی مصدر ہے۔ [۲۲: ۱]

زُلَفًا۔ رات کی گھڑیاں۔ ساعات شب۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ زُلَفُ اللَّيْلِ کے معنی رات کی ساعتوں کے ہیں اس کا واحد زُلْفَةٌ ہے۔ [۱۱: ۱۱۴]

زُلْفَةً۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ اسم ہے۔ بوصف مصدر اس میں مؤنث مذکر، واحد، مثنیٰ جمع سب برابر ہیں۔ [۶۷: ۲۷]

زُلْفٰى۔ درجہ۔ مرتبہ۔ مصدر ہے۔ [۳۴: ۳۷، ۳۸: ۲۵]

زَلَقًا۔ چٹیپٹر۔ بیابان۔ چٹیل۔ [۱۸: ۴۰]

زَلَلْتُمْ۔ تم ڈگمگائے۔ تم نے لغزش کی۔ زَلَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۰۹]

زا۔ میم

زُمَرًا۔ گروہ در گروہ۔ جوق در جوق۔ زُمْرَةٌ واحد۔ [۳۹: ۷۱، ۷۳]

زَمْهَرِيْرًا۔ سخت سردی۔ ٹھنڈ۔ ٹھٹھر۔ [۷۶: ۱۳]

زا - نون

زَنْجَبِیْلًا۔ سونٹھ۔ زنجبیل جنت کا ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں سونٹھ کا مزہ ہے ۔ [۱۷:۷۶]

زِنٰی۔ بدکاری۔ زنا۔ مصدر ہے۔ [۳۲:۱۷]

زَنِیْم۔ بدنام۔ وہ شخص جو کسی بری علامت سے مشہور ہو۔ [۱۳:۶۸]

زا - واؤ

زَوَالٍ۔ زائل ہونا۔ مصدر ہے۔ [۴۴:۱۴]

زَوْج۔ خاوند، بیوی، جوڑا۔ [۴:۲۰، ۲۲:۵]

زَوْجَیْنِ۔ قسم قسم۔ وہ دو شکلیں جن میں سے ہر ایک دوسرے کی نظیر یا نقیض ہو۔ زَوْجٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔ [۵۵:۵۲]

زُوِّجَتْ۔ اس کا جوڑا ملا دیا گیا۔ تَزْوِیْج سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب [۸۱:۷]

زَوْجُكَ۔ تیری بیوی، تیری عورت۔ تیری جورو، زوج مضاف لَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲:۳۵، ۷:۱۹]

زَوَّجْنٰكَهَا۔ ہم نے وہ تیرے نکاح میں دی۔ زَوَّجْنَا تَزْوِیْج سے ماضی جمع متکلم، لَ ضمیر واحد مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۳:۳۷]

زَوَّجْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بیاہ دیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۴۴:۵۴، ۵۲:۲۰]

زَوْجَهٗ۔ اس کی عورت، اس کی بیوی، زَوْج مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲:۱۰۲]

زَوْجَهَا۔ اس کا خاوند، اس کا جوڑا۔ زَوْج مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴:۱، ۵۸:۱]

زَوْجَیْنِ۔ دو شکلیں جن میں سے ہر ایک دوسرے کی نظیر ہو یا نقیض۔ زَوْجٌ کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔ [۱۱:۴۰، ۱۳:۳]

زُوْرَ۔ جھوٹ، زور، زَوَرٌ اور اِزْدِوَرٌ سے جس کے معنی انحراف کے ہیں۔ [۲۵:۷۲]

زا - ھا

زَهْرَةَ ۔ رونق۔ خوبی، سرسبزی۔ تازگی۔ زینت۔ بہار۔ کلی جب کھلتی ہے تو زَهْرَةٌ کہلاتی ہے۔ زیب و زینت کے لیے بھی اسی وجہ سے زھرہ بولا جاتا ہے۔ [۲۰ : ۱۳۱]

زَهَقَ ۔ وہ مٹ گیا۔ وہ نکل بھاگا۔ زَهُوْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۷ : ۸۱]

زَهُوْقًا ۔ نکل بھاگنے والا۔ مٹ جانے والا۔ زَهُوْقٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۱۷ : ۸۱]

زا - یا

زِيَادَةٌ ۔ زیادتی۔ زیادہ کرنا۔ بڑھتی مصدر ہے۔ [۹ : ۳۷، ۱۰ : ۲۶]

زَيْتُوْنَ ۔ زیتون ایک مشہور درخت کا نام ہے۔ [۶ : ۹۹، ۱۴۱]

زَيْتُوْنَةٍ ۔ درختِ زیتون۔ اس میں تا وحدت کی ہے۔ [۲۴ : ۳۵]

زَيْتُهَا ۔ اس کا تیل، زَيْتٌ مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ روغن زیتون کو زیت کہتے ہیں۔ [۲۴ : ۳۵]

زَيْدٌ ۔ زید رضی اللہ عنہ۔ ایک مشہور صحابی کا نام۔ [۳۳ : ۳۷]

زَيْغٌ ۔ کجی، اعتدال سے ہٹنا مصدر ہے۔ [۳ : ۷]

زَيَّلْنَا ۔ ہم نے جدا کر دیا۔ ہم نے تفریق کر دی۔ تَزْيِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۰ : ۲۸]

زَيَّنَ ۔ اس نے سنوارا۔ اس نے زینت دی۔ اس نے بھلا کر کے دکھلایا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۴۳، ۱۳۷]

زُيِّنَ ۔ وہ سنوارا گیا۔ مزین کیا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۱۲، ۳ : ۱۴]

زَيَّنَّا ۔ ہم نے زینت دی۔ ہم نے سنوارا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶ : ۱۰۸، ۲۷ : ۴]

زَيَّنّٰهَا ۔ ہم نے اس کو رونق دی۔ ہم نے اس کو آراستہ کیا۔ ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۵ : ۱۶، ۵۰ : ۶]

زِيْنَتَكُمْ ۔ تمہاری زینت۔ تمہاری رونق۔ زِيْنَةَ مضاف، کُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۳۱]

زِیْنَتِہٖ ۔ اس کی زینت۔ اس کی رونق۔ زِیْنَۃَ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۷۹]

زِیْنَتَھَا ۔ اس کی رونق، اس کی آرائش۔ زِیْنَۃِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ [۱۱ : ۱۵، ۳۳ : ۲۸]

زِیْنَتَھُنَّ ۔ ان کا سنگھار۔ ان کی زینت ۔ زِیْنَۃَ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ [۲۴ : ۳۱]

زَیَّنُوْا ۔ انھوں نے مزین کیا۔ انھوں نے سنوارا۔ انھوں نے اچھا کر کے دکھلایا۔ تَزْیِیْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۱ : ۲۵]

زَیَّنَہٗ ۔ اس نے اس کو آراستہ کیا۔ اس نے اسے زینت دی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۷]

زِیْنَۃٌ ۔ زینت، زیبائش۔ آرائش۔ سنگار۔ اسم ہے۔ [۷ : ۳۲، ۱۸ : ۲۸]

سین

سَ ۔ اب، ابھی، قریب۔ عن قریب۔ علامہ سیوطی الاتفاق میں لکھتے ہیں۔ سین حرف ہے جو مضارع کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور اس کو استقبال کے لیے خاص کر دیتا ہے۔ اور مضارع کے بمنزلہ جزء کے ہے۔

سین۔ الف

سَآءَ ۔ وہ بُرا ہے، سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۶، ۳۸]

سَآءَتْ ۔ وہ بُری ہے۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۹۷، ۱۱۵]

سٰٓئِحٰتٍ ۔ تیرنے والیاں، سَبْحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَابِحَۃٌ واحد۔ [۷۹ : ۳]

سٰبِغٰتٍ ۔ کشادہ زرہیں۔ سُبُوْغٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَابِغَۃٌ واحد۔ [۳۴ : ۱۱]

سَابِقٌ ۔ آگے بڑھنے والا۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۵ : ۳۲]

سٰبِقٰتِ ۔ آگے بڑھنے والیاں سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث سَابِقَۃٌ واحد۔ [۷۹ : ۴]

سَابِقُوْا ۔ دوڑو۔ سبقت کرو۔ مُسَابَقَۃٌ اور سِبَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۷ : ۲۱]

سٰبِقُوْنَ۔ آگے پہنچنے والے آگے بڑھنے والے۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ سَابِقٌ واحد۔ [۹ : ۱۰۰، ۲۳ : ۶۱]

سَابِقِیْنَ۔ آگے بڑھنے والے۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ سَابِقٌ واحد۔ [۲۹ : ۳۹]

سَاجِدًا۔ سجدہ کرنے والا۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۹ : ۹]

سٰجِدُوْنَ۔ سجدہ کرنے والے۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۹ : ۱۱۲]

سٰجِدِیْنَ۔ سجدہ کرنے والے۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۷ : ۱۱، ۱۲۰]

سَاحَتِهِمْ۔ اُن کا میدان۔ ان کا صحن، سَاحَۃٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۷ : ۱۷۷]

سَاحِرٌ۔ جادوگر، سِحْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷ : ۱۰۹، ۱۰ : ۲]

سٰحِرُوْنَ۔ جادو کرنے والے۔ سِحْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع سَاحِرٌ واحد۔ [۱۰ : ۷۷]

سٰحِرَانِ۔ دو جادوگر۔ سِحْرٌ سے اسم فاعل مثنٰی مذکر بحالت رفع۔

[۲۰ : ۶۳]

سَاحِلِ۔ کنارہ، دریا۔ ساحل سمندر، سَحْلٌ سے ماخوذ ہے۔ سَوَاحِلُ جمع۔ [۲۰ : ۳۹]

سَاخِرِیْنَ۔ ہنسی کرنے والے، ٹھٹھا کرنے والے۔ سُخْرِیَّۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳۹ : ۵۶]

سَادَتَنَا۔ ہمارے سردار۔ سَادَۃٌ، سَیِّدٌ کی جمع مضاف ہے، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۶۷]

سَادِسُهُمْ۔ ان کا چھٹا۔ سَادِسٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۲۲، ۵۸ : ۷]

سَارَ۔ وہ چلا۔ سَیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۹]

سَارِبٌ۔ گلیوں میں پھرنے والا۔ راہ میں چلنے والا۔ سُرُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، سُرُبٌ جمع۔ [۱۳ : ۱۰]

سَارِعُوْا۔ دوڑو۔ جلدی کرو۔ مُسَارَعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۳۳]

سَارِقُ۔ چور۔ چوری کرنے والا۔ سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵ : ۳۸]

سٰرِقُوْنَ۔ چور۔ چوری کرنے والا۔ سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر بحالت رفع۔ سَارِقٌ واحد۔ [۱۲: ۷۰]

سَارِقَۃٌ ۔ چوری کرنے والی۔ چرانے والی۔ چور۔ سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵: ۳۸]

سٰرِقِیْنَ ۔ چرانے والے چوری کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۱۲: ۷۳]

سَاعَۃٌ ۔ گھڑی۔ وقت۔ رات یا دن کا کوئی وقت ساعت کہلاتا ہے۔ قرآن مجید میں الساعۃ کا لفظ قیامت کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [۱۵: ۸۵]

سَافِلَھَا ۔ اس کے نیچے، اس کے تلے۔ سَافِلٌ سُفُوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۱: ۸۲، ۱۵: ۷۴]

سَافِلِیْنَ ۔ نیچے ہونے والے۔ سُفُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۹۵: ۵]

سَاقٌ ۔ پنڈلی۔ ٹخنہ اور گھٹنہ کے درمیان جو جگہ ہے وہ ساقٌ کہلاتی ہے۔ سِیْقَانٌ اور اَسْوُقٌ جمع۔ [۷۵: ۲۹]

سَاقِطًا ۔ گرنے والا۔ سُقُوْطٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۲: ۴۴]

سَاقَیْھَا ۔ اس کی دونوں پنڈلیاں۔ سَاقَیْ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ سَاقَیْ اصل میں سَاقَیْنَ تھا۔ سَاقٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔ اضافت کے سبب ی ساقط ہو گئی۔ [۲۷: ۴۴]

سَاکِنًا ۔ ٹھہرا ہوا۔ سُکُوْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۵: ۴۵]

سَاَلَ ۔ اس نے مانگا۔ سُؤَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۰: ۱]

سَالَتْ ۔ وہ بھی۔ وہ جاری ہوا۔ سَیَلَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۱۳: ۱۷]

سَاَلْتُكَ ۔ میں نے تجھ سے پوچھا۔ مَیں نے تجھ سے سوال کیا۔ سَاَلْتُ سُؤَالٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۸: ۷۶]

سَاَلْتُمُوْ ۔ میں نے تم سے سوال کیا۔ میں نے تم سے مانگا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰: ۷۲، ۳۴: ۴۷]

سَاَلْتُمْ ۔ تم نے مانگا۔ تم نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۶۱]

سَاَلْتُمُوْهُ ۔ تم نے اس کو مانگا۔ تم نے اس کا سوال کیا۔ اس میں و او اتباع کا، ہٗ ضمیر واحد مذکر

غائب ہے۔ [۳۴ : ۱۴]

سَاَلْتُمُوْهُنَّ ۔ تم نے ان (عورتوں) سے مانگا۔ تم نے ان سے سوال کیا۔ اس میں واؤ اشباع کا اور هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۵۲:۳۳]

سَاَلْتَهُمْ ۔ تو نے ان سے پوچھا۔ تو نے ان سے سوال کیا۔ سَاَلْتَ سُؤَالٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۱ : ۲۹، ۶۵ : ۹]

سَاَلَكَ ۔ اس نے تجھ سے پوچھا۔ اس نے تجھ سے سوال کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۲ : ۱۸۶]

سَالِمُوْنَ ۔ اچھے بھلے۔ صحیح سالم۔ سَلَامَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سَالِمٌ واحد۔ [۶۸ : ۴۳]

سَاَلُوْا ۔ انھوں نے مانگا۔ انھوں نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۳]

سَاَلَهَا ۔ اس کو پوچھا اس کا سوال کیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۰۲]

سَاَلَهُمْ ۔ ان سے پوچھا۔ ان سے سوال کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۸]

سَامِدُوْنَ ۔ کھیل کرنے والے۔ غافل ہونے والے۔ گانے والے۔ تکبر سے سر اٹھانے والے۔ سُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سَامِدٌ واحد۔ [۵۳ : ۶۱]

سٰمِرًا ۔ افسانہ گو۔ کہانی کہنے والے۔ داستان سرا۔ سَمَرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲۳ : ۶۷]

سَامِرِیّ ۔ سامری۔ ایک قوم کا نام۔ [۲۰ : ۸۵، ۸۷، ۹۵]

سَاوٰى ۔ اس نے برابر کر دیا۔ وہ برابر ہو گیا۔ مُسَاوَاةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۹۶]

سَاهِرَةٌ ۔ میدان۔ روئے زمین۔ زمین۔ سَهَرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ساهرۃ سفید ہموار زمین کو کہتے ہیں۔ [۷۹ : ۱۴]

سَاهَمَ ۔ اس نے قرعہ ڈلوایا۔ مُسَاهَمَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۴۱]

سَاهُوْنَ ۔ بے خبر۔ بھولنے والے غافل۔ سَهْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۵۱ : ۱۱، ۱۰۷ : ۵]

سَائِبَةٌ ۔ سائبہ۔ اہل جاہلیت جو مویشی کے نام پر آزاد کر دیتے تھے۔ اسے سائبہ کہتے ہیں۔ [۵ : ۱۰۳]

سٰٓئِحٰتٌ ۔ روزہ دار۔ سِيَاحَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَائِحَةٌ واحد۔ [۶۶ : ۵]

سَآئِحُوْنَ ۔ بے تعلق رہنے والے۔

سِیَاحَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سَائِحٌ
واحد۔ سَائِحُوْن سے مراد راہِ خدا کے
غازی اور مجاہد ہیں۔ [۱۱۲: ۹]
سَآئِغٌ۔ خوش گوار۔ سَوْغٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲: ۳۵]
سَآئِقٌ۔ ہانکنے والا۔ سَوْقٌ سے
اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۱: ۵۰]
سَآئِلٌ۔ مانگنے والا۔ سوال کرنے
والا۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۱۰: ۹۳]
سَآئِلِیْنَ۔ مانگنے والے۔ سوال
کرنے والے۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۷، ۱۲: ۱۷۷، ۲]

سین۔ با

سَبَا۔ ایک قوم کا نام ہے۔ ان کا وطن
عرب تھا، یمن کی طرف۔ ۲۷: ۲۲
سُبَاتًا۔ راحت، آرام۔ تھکن دور
کرنا۔ [۹: ۷۸، ۴۷: ۲۵]
سَبَبٌ۔ رسی۔ سامان، ذریعہ،
ابوعبیدہ کہتے ہیں ہر وہ رسی جو اوپر
سے ڈالی جائے سبب ہے۔
[۸۹، ۸۵، ۸۴: ۱۸]
سَبْتٌ۔ کام کاج سے قطع تعلق
کر لینا۔ سنیچر کی تعظیم۔ سنیچر کا دن۔
یوم شنبہ۔ اوّل معنی کے اعتبار سے
مصدر ہے۔ دوسرے معنی کے اعتبار
سے اسم۔ اس کی جمع اَسْبُتٌ اور
سُبُوْتٌ آتی ہے۔
[۶۵: ۲، ۱۲۴: ۱۶]
سَبْتِہِمْ۔ ان کا شنبہ منانا۔ ان
کا سنیچر منانا۔ ان کا کام چھوڑ دینا۔
سبت مضاف، ہِمْ ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۱۶۳: ۷]
سَبَّحَ۔ اس نے پاکی بیان کی۔
تَسْبِیْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۱: ۵۹، ۱: ۵۷]
سَبِّحْ۔ تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان
کر۔ تو عبادت کر۔ تَسْبِیْحٌ سے
امر واحد مذکر حاضر۔
[۹۸: ۱۵، ۴۱: ۳]
سَبْحًا۔ مشغول ہونا۔ تیزی سے تیرنا۔
یہ مصدر ہے۔ [۳: ۷۹، ۷: ۷۳]
سُبْحٰنَ۔ پاک ہے۔ سبحان مصدر
ہے بمعنی تسبیح کرنا یعنی پاکی بیان
کرنا۔ [۱: ۱۷، ۱۰۸: ۱۲]
سُبْحٰنَکَ۔ تو پاک ہے، سُبْحٰنَ
مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۱۹۱: ۳، ۳۲: ۲]
سُبْحٰنَہٗ۔ وہ پاک ہے۔ سُبْحٰنَ
مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۷۱: ۴، ۱۱۶: ۲]
سَبَّحُوْا۔ انھوں نے تسبیح کی۔ انھوں
نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۱۵ : ۳۲]

سَبِّحُوْا۔ تم تسبیح پڑھو۔ تم پاکی بیان کرو۔ تم عبادت کرو۔ تَسْبِیْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۱۹]

سَبِّحُوْهُ۔ اس کی پاکی بولتے رہو۔ اس کی یاد کرتے رہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۳۳]

سَبِّحْهُ۔ تو اس کی تسبیح کر۔ تو اس کی پاکی بول۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۴۹ : ۵۲، ۴۰ : ۵۰]

سَبُعٌ۔ درندہ۔ اَسْبُعٌ اور سِبَاعٌ جمع۔ [۳ : ۵]

سَبْعَ۔ سات، ہفت، اسم عدد۔ مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۲۶۱ ،۲۹ : ۲]

سَبْعُوْنَ۔ ستر، اسم عدد ہے۔ بحالت رفع۔ [۳۲ : ۶۹]

سَبْعَةٌ۔ سات، ہفت، اسم عدد ہے جو مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۲۷ : ۳۱، ۴۴ : ۱۵]

سَبْعِیْنَ۔ ستر، اسم عدد ہے، بحالت نصب و جر۔ [۸۰ : ۹، ۱۵۵ : ۷]

سَبَقَ۔ وہ پہلے ہو چکا۔ وہ پہلے گزر چکا۔ اس نے سبقت کی۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۱، ۶۸ : ۸]

سَبْقًا۔ آگے ہونا۔ پہلے ہونا۔ مقدم ہونا مصدر ہے۔ [۴ : ۷۹]

سَبَقَتْ۔ پہلے سے ہو چکی۔ پہلے سے ٹھہر چکی۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱۰ : ۱۱، ۱۹ : ۱۰]

سَبَقَكُمْ۔ اس نے تم سے پہلے کیا۔ اس نے تم سے سبقت کی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۲۹، ۸۰ : ۷]

سَبَقُوْا۔ انھوں نے سبقت کی۔ انھوں نے پہل کی، وہ آگے نکل گئے۔ سَبْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵۹ : ۸]

سَبَقُوْنَا۔ وہ ہم سے پہلے دوڑے۔ انھوں نے ہم سے سبقت کی۔ وہ ہم سے آگے ہوئے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۰ : ۵۹، ۱۱ : ۴۶]

سُبُلَ۔ راہیں۔ راستے، سَبِیْلٌ کی جمع۔ [۱۵۳ : ۶، ۱۶ : ۵]

سُبُلَنَا۔ ہماری راہیں، ہمارے راستے۔ سُبُلَ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶۹ : ۲۹، ۱۲ : ۱۴]

سَبِیْلٌ۔ راستہ۔ اصل میں راہ کو کہتے ہیں۔ یہاں راہ حق مراد ہے۔ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۴۳ : ۴، ۴۴ : ۴]

سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ راہ خدا۔ اللہ کی راہ۔ سَبِیْلِ مضاف، اللہ مضاف الیہ۔

[۲: ۱۹۰، ۱۹۵]

سَبِیْلِكَ ۔ تیری راہ۔ تیرا راستہ، سَبِیْل مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۷]

سَبِیْلَنَا ۔ ہماری راہ، ہمارا راستہ، سَبِیْل مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲۹ : ۱۲]

سَبِیْلِهٖ ۔ اس کی راہ، اس کا راستہ، سَبِیْل مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵ : ۳۵، ۶ : ۱۱۷]

سَبِیْلَهُمْ ۔ ان کی راہ۔ ان کا راستہ۔ سَبِیْل مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۹ : ۵]

سَبِیْلِیْ ۔ میری راہ۔ میرا راستہ۔ سَبِیْل مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۱۰۸، ۱۹ : ۵۳]

سین ۔ تا

سِتْرًا ۔ پردہ، حجاب، سُتُوْرٌ اور اَسْتَارٌ جمع۔ [۱۸ : ۹۰]

سِتَّةِ ۔ چھ، اسم عدد ہے، مذکر استعمال ہوتا ہے۔

[۷ : ۵۴، ۱۰ : ۳]

سِتِّیْنَ ۔ ساٹھ، اسم عدد ہے۔ [۵۸ : ۴]

سین ۔ جیم

سَجَدَ ۔ اس نے سجدہ کیا۔ سُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۳۰، ۳۸ : ۷۳]

سُجَّدًا ۔ سجدہ کرنے والے۔ سَاجِدٌ واحد۔

[۲ : ۵۸، ۴ : ۱۵۴]

سَجَدُوْا ۔ انھوں نے سجدہ کیا۔ سُجُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۳۴، ۴ : ۱۰۲]

سُجِّرَتْ ۔ وہ آگ سے بھڑکی گئی اس کا پانی بہایا گیا۔ وہ خالی کی گئی وہ بھڑکی گئی۔ تَسْجِیْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۶]

سِجِلّ ۔ کاغذ کا طومار، صحیفہ، محضر، وثیقہ۔ [۲۱ : ۱۰۴]

سِجْن ۔ قیدخانہ، مجلس، سُجُوْنٌ جمع۔ [۱۲ : ۳۶]

سُجُوْدِ ۔ سجدہ کرنا۔ سر زمین پر رکھنا۔ سر جھکانا۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۱۲۵، ۲۲ : ۲۶]

سُجُوْد ۔ سجدہ کرنے والے۔ سَاجِدٌ واحد۔ [۴۸ : ۲۹]

سَجٰی ۔ وہ چھا گیا۔ اس نے آرام لیا۔ اس نے قرار پکڑا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۳ : ۲]

سِجِّيل۔ کنکر۔ [۸۳:۱۱، ۷۴:۱۵]

سِجِّيْنٌ۔ سجین۔ قیدخانہ۔ [۷:۸۲]

س۔ حا

سَحَاب۔ بادل۔ ابر کو بھی کہتے ہیں۔ خواہ اس میں پانی ہو یا نہ ہو۔ بطور تشبیہ اس سے سایہ اور اندھیرا بھی مراد لیا جاتا ہے۔ [۱۲:۱۳]

سُحْت۔ حرام۔ [۴۲:۵، ۶۲:۵]

سِحْرٌ۔ جادو۔ جادو کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱۰:۵، ۱۱۶:۷]

سَحَرٌ۔ پچھلی رات۔ سحر کا وقت۔ [۳۴:۵۴]

سِحْرَانِ۔ دو جادو۔ سِحْرٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔ [۲۸:۴۸]

سِحْرُكَ۔ تیرا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰:۵۷]

سَحَرُوْا۔ انھوں نے جادو کیا۔ انھوں نے نظر بندی کی۔ سَحْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷:۱۱۶]

سَحَرَةٌ۔ جادوگر۔ سَاحِرٌ واحد۔ [۱۲۰:۷، ۱۳:۱۷]

سِحْرِهٖ۔ اس کا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۶:۳۵]

سِحْرِهِمَا۔ ان دونوں کا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، هِمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰:۶۳]

سِحْرِهِمْ۔ ان کا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰:۶۶]

سُحْقًا۔ دفع ہونا۔ دور کرنا۔ مصدر ہے۔ [۶۷:۱۱]

سَحِيْقٍ۔ دور، بعید۔ سُحْقٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۲۲:۳۱]

سین۔ خا

سَخِرَ۔ اس نے ٹھٹھا کیا۔ سُخْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹:۷۹]

سَخَّرَ۔ اس نے کام میں لگا دیا۔ اس نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳:۲، ۱۴:۳۲]

سَخَّرْنَا۔ ہم نے تابع کر دیا۔ ہم نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱:۷۹، ۳۸:۱۸]

سَخَّرَنْهَا ۔ ہم نے اس کو بس میں کر دیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۳۶ : ۲۲]

سَخِرُوْا ۔ انھوں نے ہنسی کی انھوں نے ٹھٹھا کیا ۔ سُخْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳۸ : ۱۱، ۱۰ : ۶]

سَخَّرَهَا ۔ اس نے اس کو مقرر کر دیا۔ اس نے اس کو کام میں لگا دیا هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۷ : ۶۹، ۳۷ : ۲۲]

سِخْرِيًّا ۔ ٹھٹھا ، ہنسی ، دل لگی ۔ اسم ہے ۔ مصدر بھی ہے ۔
[۶۳ : ۳۸، ۱۱۰ : ۲۳]

سُخْرِيًّا ۔ خدمت گار ۔ تابعدار ۔
[۳۲ : ۴۳]

سَخَطٌ ۔ غصّہ ، وہ سخت غصّہ جو عقوبت کا مقتضی ہو ۔ ۱۶۲ : ۳

سَخِطَ ۔ وہ غصّہ ہوا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۸۰ : ۵]

سین ۔ دال

سَدًّا ۔ آڑ ۔ حائل ۔ دیوار ۔ دو چیزوں کے درمیان حائل آڑ کو سَدٌّ کہا جاتا ہے ۔ [۹ : ۳۶، ۹۴ : ۱۸]

سِدْرٍ ۔ بیری کا درخت ، سِدْرٌ ایسا درخت جو کھانے میں ناکافی ہوتا ہے ۔ [۲۸ : ۵۶، ۱۶ : ۳۴]

سِدْرَةِ ۔ بیری کا درخت ۔
[۱۴ : ۵۳]

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۔ سدرۃ المنتہیٰ پرے حد کی بیری ۔ انسانی فہم و ادراک کی اخیر سرحد پہ ایک درخت جو سدرۃ المنتہیٰ ہے ۔ [۱۴ : ۵۳]

سُدُسُ ۔ چھٹا حصّہ ۔ اسم عدد ہے ۔ اَسْدَاسٌ جمع ۔
[۱۲، ۱۱ : ۴]

سُدًى ۔ بے قید ۔ مہمل کہ نہ کسی بات پر مامور ہو اور نہ کسی چیز سے اسے روکا جائے ۔ اِسْدَاءٌ سے اسم ہے ۔ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے ۔ [۳۶ : ۷۵]

سَدِيْدًا ۔ سیدھا ۔ سَدَادٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۷۰ : ۳۳، ۹ : ۴]

سَدَّيْنِ ۔ دو پہاڑ ۔ دو آڑ ۔ سَدٌّ کا مثنیٰ بحالت نصب جر
[۹۳ : ۱۸]

سین ۔ را

سِرَّ ۔ چھپی ہوئی بات ۔ بھید ۔ راز کی بات ، دل میں جو بات چھپی ہو ۔ اِسْرَارٌ جمع ۔
[۶ : ۲۵، ۷ : ۲۰]

سَرَّآءِ۔ نعمت۔ فراخی، خوشی۔
[۳ : ۱۳۴]

سَرَابٌ۔ چمکتی ہوئی ریت۔
سراب۔ دھوپ میں جو ریت پانی کی طرح چمکتی ہوئی نظر آتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی بہہ رہا ہے اسے سراب کہتے ہیں۔ [۲۴: ۳۹]

سَرَابِیْلَ۔ کرتے۔ قمیض۔ پیراہن، سِرْبَالٌ واحد۔
[۱۶ ، ۸۱]

سَرَابِیْلُهُمْ۔ ان کے کرتے۔ ان کے پیراہن۔ سَرَابِیْلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴، ۵۰]

سِرَاجًا۔ چراغ۔ دیا۔ مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کو سراجاً کہتے ہیں۔ [۲۵: ۶۱، ۳۳، ۴۶]

سَرَاحًا۔ رخصت کرنا۔ چھوڑنا۔ تَسْرِیْحٌ سے اسم ہے۔
[۳۳، ۲۸، ۴۹]

سُرَادِقُهَا۔ اس کی قناتیں۔ سُرَادِقُ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ ہر وہ شے جو کسی شے کا احاطہ کیے ہوئے ہو، خواہ چاردیواری ہو یا شامیانہ یا خیمہ وہ "سرادق" ہے۔ [۱۸: ۲۹]

سِرَاعًا۔ دوڑتے ہوئے۔ جلدی کرتے ہوئے۔ دوڑنے والے جلدی کرنے والے۔ سَرِیْعٌ واحد۔
[۵۰: ۴۴، ۷۰، ۴۳]

سَرَائِرُ۔ بھید، راز، پوشیدہ باتیں۔ سَرِیْرَةٌ واحد۔
[۸۶ : ۹]

سَرَبًا۔ سرنگ، اَسْرَابٌ جمع۔
[۱۸ : ۶۱]

سَرِّحُوْهُنَّ۔ تم ان عورتوں کو رخصت کر دو۔ تم ان عورتوں کو چھوڑ دو۔ سَرِّحُوْا تَسْرِیْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲: ۲۳۱، ۳۳، ۴۹]

سَرْدِ۔ کڑیاں جوڑنا۔ زرہیں بنانا۔ مصدر ہے نیز کڑیوں کے لیے بطور اسم بھی مستعمل ہے۔ [۳۴: ۱۱]

سُرُرٌ۔ تخت۔ سَرِیْرٌ واحد۔
[۴۳ ، ۳۴]

سَرَقَ۔ اس نے چوری کی۔ سَرِقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۷۷ : ۸۱]

سِرَّكُمْ۔ تمہارا بھید۔ تمہارا چھپا۔ سِرّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۶ ، ۳]

سَرْمَدًا۔ ہمیشہ، دائم۔ سَرْدٌ سے ماخوذ ہے۔
[۲۸ : ۷۱ : ۷۲]

سُرُوْرًا۔ سرور۔ خوشی۔ وہ خوشی جو اندر چھپی ہو۔ مصدر ہے۔
[۷۶ : ۱۱]

سِرَّهُمْ ۔ ان کا بھید۔ ان کا راز۔ سِرٌّ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۷۸، ۴۳ : ۸۰]

سَرِيًّا ۔ ایک چشمہ۔ اَسْرِيَةٌ اور سَرِيَانٌ جمع۔ [۱۹ : ۲۴]

سَرِيْعٌ ۔ جلد کرنے والا۔ سُرْعَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے۔ [۲۰۲ : ۲، ۱۹ : ۳]

سین ۔ طا

سُطِحَتْ ۔ وہ بچھائی گئی۔ سَطْحٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۸ : ۲۰]

سین ۔ عین

سَعَتِهٖ ۔ اس کی وسعت۔ اس کی گنجائش۔ سَعَتِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۳۰، ۶۵ : ۷]

سُعِدُوْا ۔ وہ نیک بخت بنائے گئے۔ سَعْدٌ سے ماضی مجہول مذکر غائب۔ [۱۱ : ۱۰۸]

سُعُرٍ ۔ سودا۔ جنون۔ بے عقلی۔ [۵۴ : ۲۴، ۴۷]

سُعِّرَتْ ۔ وہ دہکائی گئی۔ وہ بھڑکائی گئی۔ تَسْعِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۱۲]

سَعَوْا ۔ وہ لپکے۔ انھوں نے کوشش کی۔ سَعْيٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۵۱، ۳۴ : ۵]

سَعَةٍ ۔ فراخی۔ وسعت۔ طاقت پہنچ، گنجائش مصدر ہے۔ [۶۵ : ۷]

سَعْيٌ ۔ قصد کرنا۔ کام کرنا۔ چلنا دوڑنا۔ کمانا مصدر ہے۔ [۳۷ : ۱۰۲]

سَعٰى ۔ اس نے کوشش کی۔ وہ دوڑا۔ اس نے کمایا۔ سَعْيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱۴، ۲۰۵]

سَعِيْدٌ ۔ نیک بخت، سَعَادَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۱۱ : ۱۰۵]

سَعِيْرٌ ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ دوزخ سَعْرٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ [۴ : ۲۲، ۳۱ : ۲۱]

سَعْيُكُمْ ۔ تمھاری کمائی، تمھاری کوشش، سَعْيٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹۲ : ۴]

سَعْيَهٗ ۔ اس کی کمائی۔ اس کی کوشش۔ سَعْيٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۹۴]

سَعْیَھَا ۔ اس کی کمائی۔ اس کی دوڑ، سَعْیٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۸۸ : ۹]

سَعْیُھُمْ ۔ ان کی دوڑ، ان کی کوشش۔ سَعْیٌ مضاف ھُمْ ضمیر مذکر غائب۔ [۱۷ : ۱۹، ۱۸ : ۱۰۴]

سین ۔ ف

سَفَاھَۃٌ ۔ بے عقلی، بے وقوفی۔ جہالت مصدر ہے۔ [۷ : ۶۶]

سَفَرٌ ۔ سفر۔ دور کی مسافت قطع کرنے کا نام سفر ہے۔ اَسْفَارٌ جمع۔ [۲ : ۱۸۴، ۱۸۵، ۲۸۳]

سَفَرِنَا ۔ ہمارا سفر۔ سَفَرٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۶۲]

سَفَرَۃٌ ۔ لکھنے والے۔ سَافِرٌ کی جمع۔ [۸۰ : ۱۵]

سُفْلٰی ۔ بہت نیچی، سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ [۹ : ۴۰]

سَفِہَ ۔ وہ بے وقوف ہوا۔ اس نے احمق بنایا۔ اس نے ہلاک کیا۔ [۲ : ۱۳۰]

سَفَھًا ۔ نادانی، کم عقلی، بے وقوفی مصدر ہے۔ [۶ : ۱۴۰]

سُفَھَاءُ ۔ بے وقوف، کم عقل، بے سمجھ۔ احمق۔ سَفِیْہٌ واحد۔ [۲ : ۱۳، ۱۴۲]

سَفِیْنَۃٌ ۔ کشتی۔ جہاز۔ [۱۸ : ۷۹]

سَفِیْھًا ۔ بے وقوف۔ بے عقل۔ احمق۔ سَفَہٌ اور سَفَاھَۃٌ سے بر وزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ [۲ : ۲۸۲]

سَفِیْھُنَا ۔ ہم میں کا بے وقوف، سَفِیْہٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۷۲ : ۴]

سین ۔ قاف

سِقَایَۃٌ ۔ پانی پلانا۔ پلانے کی جگہ۔ پینے کا برتن۔ سقایۃ لغت میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پانی پلایا جائے۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۹ : ۱۹، ۱۲ : ۷۰]

سَقَرُ ۔ آگ، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام ہے۔ [۵۴ : ۴۸، ۷۴ : ۲۶]

سُقِطَ ۔ وہ گرا دیا گیا۔ سُقُوْطٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۹]

سَقَطُوْا ۔ وہ گر پڑے۔ سُقُوْطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۴۹]

سَقْفٌ ۔ چھت۔ سُقُوفٌ جمع۔
[۲۶ : ۱۶]

سُقُفًا ۔ چھتیں۔ اخفش نے اس کو سَقْفٌ کی جمع کیا ہے۔
[۳۳ : ۴۳]

سُقْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو ہانک دیا، ہم اس کو ہانک لے گئے۔ سُقْنَا۔ نحن جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۳۵ ، ۵۷ : ۷]

سُقُوْا ۔ ان کو پلایا گیا۔ سَقْیٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۵ : ۴۷]

سَقٰی ۔ اس نے پانی پلایا۔ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۲۸]

سُقْیٰهَا ۔ اس کو پانی پلانا۔ سُقْیٰ سَقْیٌ سے اسم ہے مضاف ہے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ
[۱۳ : ۹۱]

سَقَیْتَ ۔ تو نے پلایا۔ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲۵ : ۲۸]

سَقِیْمٌ ۔ دکھی، بیمار، سُقْمٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۱۴۵ ، ۸۹ : ۳۷]

سَقٰهُمْ ۔ اس نے ان کو پلایا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۷۶]

سین۔ کاف

سُكٰرٰی ۔ نشہ میں مست، سَکْرٌ سے جمع مکسر یا اسم جمع ہے۔
[۲ ، ۲۲ ، ۴۳ : ۴]

سَكَتَ ۔ وہ تھم گیا۔ اس نے خاموشی اختیار کر لی۔ سُکُوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۵۴ : ۷]

سَكَرًا ۔ جس چیز سے نشہ ہو۔ نشہ آور۔ نبیذ۔ [۶۷ : ۱۶]

سُكِّرَتْ ۔ اس کی نظر بندی کر دی گئی۔ تَسْکِیْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۵ : ۱۵]

سَكْرَتِهِمْ ۔ ان کی مستی، ان کا نشہ، ان کی مدہوشی، سَکْرَۃٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷۲ : ۱۵]

سَكْرَةٌ ۔ بے ہوشی اور مدہوشی، مستی، سکرہ وہ حالت ہے جو انسان اور اس کی عقل کے درمیان پیش آتی ہے۔
[۱۹ : ۵۰]

سَكَنَ ۔ وہ ٹھہرا۔ وہ بسا، وہ رہا، اس نے آرام پکڑا۔ سُکُوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۶]

سَكَنٌ ۔ تسکین، آرام، رحمت، برکت، سُکُوْنٌ سے اسم ہے۔
[۱۰۳ : ۹]

سَکَنْتُمْ ۔ تم بسے، تم آباد ہوئے۔ تم رہے، سُکُوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۴۵، ۶۵ : ۶]

سِکِّیْنًا ۔ چھری، چاقو، سَکَاکِیْن جمع۔ سِکِّیْنٌ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۱۲ : ۳۱]

سَکِیْنَتَہٗ ۔ اس کی طرف کی تسکین۔ اس کی طرف کا اطمینان۔ سَکِیْنَۃٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۸ : ۲۶]

سَکِیْنَۃٌ ۔ تسکین۔ تسلی۔ تشفی۔ خاطر اطمینان۔ سُکُوْنٌ سے بروزن فَعِیْلَۃٌ مصدر ہے۔ جو اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ [۲ : ۲۴۸]

سین ۔ لام

سَلْ ۔ تو پوچھ۔ تو دریافت کر۔ سُؤَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۱]

سَلٰسِلُ ۔ زنجیریں۔ سِلْسِلَۃٌ واحد۔ [۴۰ : ۷۱]

سُلٰلَۃٍ ۔ چنی ہوئی۔ نچوڑی ہوئی۔ خلاصہ، نچوڑ، سَلٌّ سے اسم ہے۔ [۲۳ : ۱۲، ۳۲ : ۸]

سَلَمٌ ۔ سلام۔ سلامتی۔ امان۔ سالم۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۹۴]

سَلْسَبِیْلًا ۔ سلسبیل۔ جنت کے ایک چشمے کا نام۔ سلسبیل کے معنی ہیں بہتا ہوا پانی صاف۔ [۷۶ : ۱۸]

سِلْسِلَۃٍ ۔ زنجیر۔ سَلَاسِلُ جمع۔ [۶۹ : ۳۲]

سُلْطٰنٌ ۔ زور قوت، حجت۔ برہان، سند، حکومت۔ [۷ : ۷۱، ۱۰ : ۶۸]

سُلْطٰنُہٗ ۔ اس کا زور سُلْطَانٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۱۰۰]

سُلْطٰنِیَہْ ۔ میری حکومت، سُلْطَانٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ہ سکتہ کی ہے۔ [۶۹ : ۲۹]

سَلَّطَہُمْ ۔ اس نے ان کو زور دیا۔ اس نے ان کو مسلط کیا۔ تَسْلِیْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۰]

سَلَفَ ۔ وہ ہو چکا، وہ گزر گیا۔ سَلَفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۵، ۴ : ۲۲]

سَلَفًا ۔ گیا گزرا۔ اصل میں مصدر ہے اور بطور اسم کے استعمال ہوتا ہے۔ [۴۳ : ۵۶]

سَلَقُوْکُمْ ۔ وہ تم سے چڑھ چڑھ

بِلیے۔ وہ تم سے بڑھ چڑھ کر بولے۔ سَلْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۳۳]

سَلَكَ ۔ اس نے چلائیں۔ سَلْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۲۰]

سَلَكَكُمْ ۔ اس نے تم کو چلایا۔ اس نے تم کو داخل کیا۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۷۴]

سَلَكْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو گھسا دیا۔ ہم نے اس کو داخل کر دیا۔ ہم نے اس کو چلایا۔ سَلْكٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰۰ : ۲۶]

سَلَكَهٗ ۔ اس نے اس کو چلایا۔ اس نے اس کو داخل کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۱ : ۳۹]

سَلْمٌ ۔ صلح۔ اسم ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۳۵ : ۴۷ ، ۶۱ : ۸]

سِلْمٌ : اسلام۔ اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۲۰۸ : ۲]

سَلَمٌ ۔ صلح۔ انقیاد، فرمانبرداری و اطاعت، عاجزی، تَسْلِیْمٌ سے اسم ہے۔ [۹۱ ، ۹۰ : ۴]

سَلَمًا ۔ پورا۔ سالم مصدر ہے۔ [۲۹ : ۳۹]

سَلَّمَ ۔ اس نے بچا لیا۔ تَسْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۸]

سُلَّمٌ ۔ سیڑھی، زینہ۔ سَلَالِمُ اور سَلَالِیْمُ جمع۔ [۳۸ : ۵۲]

سَلَّمْتُمْ ۔ تم نے حوالے کر دیا۔ تم نے سپرد کر دیا۔ تم نے سونپ دیا۔ تَسْلِیْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۳۳ : ۲]

سَلِّمُوْا ۔ تم سلام کرو۔ تم سلام بھیجو۔ تَسْلِیْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۳۳ ، ۶۱ : ۲۴]

سَلْوٰی ۔ سلوٰی ایک پرندہ ہے جس کو بٹیر کہتے ہیں۔ واحد سَلْوَاةٌ۔ [۱۶۰ : ۷ ، ۵۷ : ۲]

سَلْهُمْ ۔ ان سے پوچھ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۴۰ : ۶۸]

سَلِیْمٌ ۔ چنگا، اچھا، بے روگ، ستھرا۔ سَلَامَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۸۴ : ۳۷ ، ۸۹ : ۲۶]

سُلَیْمَانَ ۔ سلیمان علیہ السلام مشہور جلیل القدر نبی تھے۔ [۱۶ : ۲۷ ، ۱۰۲ : ۲]

سین ـ میم

سَمٌّ ۔ ناکہ، سوراخ، ہر تنگ سوراخ کو سَمٌّ کہتے ہیں۔ سُمُوْمٌ جمع۔ [۴۰ : ۷]

سَمَآءٌ : آسمان، ابر، بارش،

اور وہ سما جو ارض کے مقابل ہے۔ مؤنث ہے اور کبھی مذکر آتا ہے واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔
[۲ : ۱۹، ۲۲، ۲۹]

سَمّٰعُوْنَ ۔ خوب کان لگا کر سننے والے۔ جاسوس۔ سَمْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر۔ سَمَّاعٌ واحد۔
[۵ : ۴۱، ۴۲]

سِمَانٌ ۔ موٹی۔ سَمِیْنٌ واحد۔
[۱۲ : ۴۳، ۴۶]

سَمْعٌ ۔ قوت سامعہ، کان، سننا۔ پہلے دونوں معنی کے اعتبار سے اسم ہے اور دوسرے معنی کے اعتبار سے مصدر ہے۔ [۱۰ : ۳۱، ۱۱ : ۲۰]

سَمِعَ ۔ اس نے سنا۔ سَمْعٌ اور سَمَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۱، ۵۸ : ۱]

سَمِعَتْ ۔ اس (عورت) نے سنا۔ سَمْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۳۱]

سَمِعْتُمْ ۔ تم نے سنا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۴۰]

سَمِعْتُمُوْہُ ۔ تم نے اس کو سنا۔ اس میں واؤ اشباع کا ہے اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۱۲]

سَمْعُکُمْ ۔ تمھارے کان، تمھاری قوت سماعت۔ سَمْعَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۱۲، ۱۶]

سَمِعْنَا ۔ ہم نے سنا۔ ہم نے سمجھا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۹۳، ۲۸۵]

سَمِعُوْا ۔ انھوں نے سنا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۸۳، ۲۵ : ۱۲]

سَمْعِہٖ ۔ اس کا کان۔ اس کی قوت سماعت۔ سَمْع مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۵ : ۲۳]

سَمِعَہٗ ۔ اس نے اسے سنا۔ سَمِعَ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۸۱]

سَمْعُهُمْ ۔ ان کے کان، سَمْعٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۱ : ۲۰، ۴۶ : ۲۶]

سَمْکَہَا ۔ اس کا ابھار۔ اس کی چھت، اس کی بلندی۔ سَمْکَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۲۸]

سَمٰوٰتٌ ۔ آسمان، سَمَآءٌ واحد۔ [۲ : ۲۹، ۴۱ : ۱۲]

سَمُّوْھُمْ ۔ تم ان کا نام لو۔ تَسْمِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۳ : ۳۳]

سَمُوْمٌ ۔ لُو، تیز بھاپ۔

وہ گرم ہوا جو تیز اثر کرے۔

[۱۵: ۲۷، ۵۲: ۲۷]

سَمِيًّا ۔ ہم نام ۔ نظیر۔

[۱۹: ۷ ، ۶۵]

سَمَّيْتُمُوْهَا ۔ تم نے ان کا نام رکھ لیا ہے۔ سَمَّيْتُمْ تَسْمِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واوٗ اشباع کا اور ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔

[۷: ۷۱، ۱۲: ۴۰]

سَمَّيْتُهَا ۔ میں نے اس کا نام رکھا۔ سَمَّيْتُ تَسْمِيَةٌ سے ماضی واحد متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۳: ۳۶]

سَمِيْعٌ ۔ سننے والا۔ سَمْعٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ اسماءِ حسنیٰ میں سے ہے۔

[۲: ۱۸۱، ۲۶۴]

سَمّٰكُمْ ۔ اس نے تمہارا نام رکھا۔ سَمّٰى تَسْمِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۲: ۷۸]

سَمِيْنٌ ۔ فربہ، موٹا تازہ۔ سِمَنٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سِمَانٌ جمع۔

[۵۱: ۲۶]

سین ۔ نون

سِنٌّ ۔ دانت، اَسْنَانٌ جمع۔

[۵: ۴۵]

سَنَا ۔ چمکدار، روشنی، ہر تیز روشنی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

[۲۴: ۴۳]

سَنَابِلَ ۔ بالیں، خوشے، سُنْبُلٌ واحد۔

[۲: ۲۶۱]

سُنْبُلٰتٍ ۔ بالیں۔ خوشے، سُنْبُلَةٌ واحد۔

[۱۲: ۴۳، ۴۶]

سُنْبُلَةٍ ۔ بال۔ خوشہ،

[۲: ۲۶۱]

سُنْبُلِهٖ ۔ اس کی بال، اس کا خوشہ، سُنْبُلٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۲: ۴۷]

سُنَّتَنَا ۔ ہمارا دستور، سُنَّةٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۷: ۷۷]

سُنْدُسٍ ۔ باریک ریشم۔ باریک دیبا۔ لاہی۔

[۱۸: ۳۱، ۴۴: ۵۳]

سُنَنٌ ۔ راہیں، طریقے، سُنَّةٌ واحد۔

[۳: ۱۳۷، ۴: ۲۶]

سَنَةٍ ۔ سال، برس، سِنُوْنَ، سَنَاتٌ، سَنَوَاتٌ جمع۔

[۲: ۹۶: ۲۲: ۴۷]

سِنَةٌ ۔ اونگھ، غفلت، غنودگی، مصدر ہے۔

[۲: ۲۵۵]

سُنَّةٌ ۔ راہ، رسم، دستور، طریقہ جاریہ، اسم ہے۔ سُنَنٌ

جمع۔ [۱۳:۱۵،۳۸:۸]

سِنِیْنَ ۔ سال، برس، قحط، سَنَۃٌ واحد۔
[۵:۱۰،۱۳۰:۷]

سین۔ واو

سُوْءَ ۔ برائی، آفت، گناہ، براکام، عیب۔ سَوْءٌ سے اسم ہے۔
[۱۴۰،۴۷،۴۹:۲]

سَوَاءٍ ۔ برابر ہونا۔ مصدر ہے۔
[۷۴:۲۱،۲۸:۱۹]

سَوَاءً ۔ برابر، اسم مصدر ہے۔
[۱۲:۵،۱۰۸:۲]

سَوْاٰتِکُمْ ۔ تمہاری شرم گاہیں۔ سَوْاٰتِ سَوْءَۃٌ کی جمع مضاف ہے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۶:۷]

سَوْاٰتِہِمَا ۔ ان دونوں کی شرم گاہیں۔ سَوْاٰت مضاف، ھُمَا ضمیر مثنیٰ غائب مضاف الیہ۔
[۲۷،۲۰:۷]

سُوَاعًا ۔ ایک بت کا نام۔
[۲۳:۷۱]

سُؤَالِ ۔ مانگنا۔ پوچھنا مصدر ہے۔
[۲۴:۳۸]

سُوْآٰی ۔ بُرا فعل۔ براکام، بروزن فُعْلیٰ اَسْوَءُ کی تانیث ہے۔ بسبب صفت ہونے کے افعل التفضیل پر محمول ہے۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مصدر ہو۔
[۱۰:۳۰]

سَوْءَۃَ ۔ لاش۔ عیب۔ فضیحت۔
[۳۱:۵]

سُوْدٌ ۔ کالے۔ اَسْوَدُ واحد
[۲۷:۳۵]

سُوَرٍ ۔ سورتیں۔ سُوْرَۃٌ واحد۔
[۱۳:۱۱]

سُوْرٍ ۔ دیوار، فصیل، شہر پناہ، شہر کی چاردیواری۔ اَسْوَارٌ اور سِیْرَانٌ جمع۔
[۱۳:۵۷]

سُوْرَۃً ۔ سورت۔ قرآن کے متعین حصے کا نام جو کم سے کم تین آیت کا ہے۔
[۳۸:۱۰،۲۳:۲]

سَوْطَ ۔ چمڑے کا کوڑا۔ اَسْوَاطٌ اور سِیَاطٌ جمع۔
[۱۳:۸۹]

سَوْفَ ۔ عن قریب۔ آخر۔ اب۔ جلدی۔
[۷۴،۵۴،۳۰:۴]

سُوْقِ ۔ پنڈلیاں۔ سَاقٌ واحد۔
[۳۳:۳۸]

سُوْقِہٖ ۔ (کھیتی کی) نالیں۔ اس کی جڑ۔ اس کے تنے، سُوْق مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۹:۴۸]

سَوَّلَ ۔ اس نے بات بنائی۔ اس نے

اچھا کرکے دکھایا۔ تَسْوِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷: ۲۵]

سَوَّلَتْ ۔ اس نے بات بنائی۔ اس نے اچھا کرکے دکھایا۔ تَسْوِيْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۲: ۱۸، ۸۳]

سُؤْلَكَ ۔ تیرا سوال، تیری تمنا، سُؤْلٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰: ۳۶]

سُوًى ۔ صاف، درمیانی، راغب لکھتے ہیں جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں۔ یہ وصف بھی مستعمل ہے اور ظرف بھی۔ اصل میں یہ مصدر ہے۔ [۲۰: ۵۸]

سَوّٰى ۔ اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے برابر کیا۔ تَسْوِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۵: ۳۸، ۸۷: ۲]

سَوَّيْتُهٗ ۔ میں نے اس کو پورا پورا بنایا۔ میں نے اس کو برابر کیا۔ سَوَّيْتُ تَسْوِيَةٌ سے ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵: ۲۹، ۳۸: ۷۲]

سَوّٰكَ ۔ اس نے تجھ کو پورا پورا بنادیا۔ اس نے تجھ کو برابر کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

[۱۸: ۳۷، ۸۲: ۷]

سَوّٰهُ ۔ اس نے اس کو برابر کیا۔ اس کو پورا پورا بنایا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۲: ۹]

سَوّٰهَا ۔ اس نے اس کو برابر کیا۔ اس کو پورا پورا بنایا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷۹: ۲۸، ۹۱: ۷، ۱۴]

سَوّٰهُنَّ ۔ اس نے ان کو ٹھیک کردیا۔ اس نے ان کو پورا پورا بنایا۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲: ۲۹]

سین - ھا

سُهُوْلِهَا ۔ اس کے نرم مقامات، سُهُوْلٌ، سَهْلٌ کی جمع ہے مضاف ہے هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷: ۷۴]

سین - یا

سِيْٓءَ ۔ وہ غمگین ہوا۔ اسے برا معلوم ہوا۔ وہ ناخوش ہوا۔ سُوْٓءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۷۷، ۲۹: ۳۳]

سَيِّئٌ ۔ بد، برا، سُوْٓءٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۳۵: ۴۳]

سَيِّاٰتُ ۔ برے کام، گناہ، سَيِّئَةٌ واحد [۴: ۱۸، ۷: ۱۵۳]

سَيِّاٰتِكُمْ ۔ تمھارے گناہ، تمھارے اعمالِ بد، سَیِّاٰتِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲ : ۲۷۱، ۴ : ۳۱]

سَيِّاٰتِنَا ۔ ہماری برائیاں، ہمارے گناہ، سَیِّاٰت مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۹۳]

سَيِّاٰتِهٖ ۔ اس کی برائیاں، اس کے گناہ، سَیِّاٰت مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۴ : ۹، ۶۵ : ۵]

سَيِّاٰتِهِمْ ۔ ان کی برائیاں، ان کے گناہ، سَیِّاٰتِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ
[۳ : ۱۹۵، ۵ : ۶۵]

سَيَّارَةٌ ۔ کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر۔ سَیَّارٌ کا مؤنث جو کہ سَیْرٌ سے صفت کا صیغہ ہے، اس کی تانیث جمع کے لحاظ سے ہے۔
[۱۲ : ۱۹]

سِيْحُوْا ۔ تم پھر لو۔ تم سیاحت کرو۔ سَیْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۹ : ۲]

سَيِّدًا ۔ سردار، سِیَادَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سَادَۃٌ جمع۔
[۳ : ۳۹]

سَيِّدَهَا ۔ اس کا شوہر، اس کا خاوند۔ سَیِّدَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۲۵]

سَيْرَ ۔ چلنا، سَیْرٌ کے معنی زمین پر چلنے کے ہیں مصدر ہے۔
[۳۴ : ۱۸]

سُيِّرَتْ ۔ وہ چلائی گئی۔ وہ چلائے گئے۔ تَسْیِیْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۳ : ۳۱، ۸۱ : ۳]

سِيْرَتَهَا ۔ اس کی چال، اس کی سیرت، اس کی حالت، سِیْرَۃَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۲۱]

سِيْرُوْا ۔ تم پھرو۔ تم چلو، تم سیر کرو، سَیْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۳۷، ۶ : ۱۱]

سِيْقَ ۔ وہ ہانکا گیا۔ سَوْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۷۱، ۷۳]

سَيْلَ ۔ بہاؤ، سیلاب مصدر ہے، اور مصدر بطور اسم سیلاب کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ سُیُوْلٌ جمع۔
[۱۳ : ۱۷]

سُئِلَ ۔ (اس مرد سے) پوچھا گیا۔ سوال کیا گیا۔ سُؤَال سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۸]

سُئِلَتْ ۔ (اس عورت سے) پوچھا گیا۔ سوال کیا گیا۔ سُؤَال سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۸۱ : ۸]

سُئِلُوْا۔ ان سے سوال کیا گیا۔ ان سے پوچھا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۱۴]

سِیْمٰهُمْ۔ ان کا چہرہ، ان کی نشانی، سِیْمٰی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۷۳، ۷ : ۴۶]

سِیْنَآءَ۔ سینا، مشہور پہاڑ کا نام ہے۔ شام میں ایک موضع کا نام ہے، جس کی طرف طور کی نسبت کی جاتی ہے اور طور سینا، کہا جاتا ہے۔ اسی پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔ [۲۳ : ۲۰]

سِیْنِیْنَ۔ سینین۔ کوہ سینا کو "سینین" بھی کہا جاتا ہے [۹۵ : ۲]

سَیِّئَةٌ۔ برائی، گناہ، فعل بد، حَسَنَةٌ کی ضد ہے۔

[۳ : ۱۲۰، ۴ : ۷۸]

سَیِّئُهٗ۔ اس کی بری چیز۔ سَیِّئٌ مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۳۸]

ش

شین۔ الف

شَآءَ۔ اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔ مَشِیْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

[۲ : ۲۰، ۲ : ۷۰]

شَاخِصَةٌ۔ کھلی کی کھلی رہ جانے والی۔ شُخُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۹۷]

شَارِبُوْنَ۔ پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شَارِبٌ کی جمع بحالت رفع۔

[۵۶ : ۵۴، ۵۵]

شَارِبِیْنَ۔ پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شارِبٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۱۶ : ۶۶، ۳۷ : ۴۶]

شَارِکْهُمْ۔ تو ساجھا کر ان سے، تو ان کا شریک ہو جا۔ شَارِکْ مُشَارَکَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷ : ۶۴]

شَاطِیءُ۔ کنارہ، شَوَاطِیءُ جمع۔ [۲۸ : ۳۰]

شَاعِرٌ۔ شاعر، شعر کہنے والا۔ شَعَرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر شُعَرَاءُ۔ جمع۔

[۲۱ : ۵، ۵۲ : ۳۰]

شَافِعِیْنَ۔ سفارش کرنے والے۔ شَفَاعَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شَافِعٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۲۶ : ۱۰۰، ۷۴ : ۴۸]

شَاقُّوْا۔ وہ مخالف ہوئے۔

مَشَاقَّۃٌ ، شِقَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[٨ : ١٣ ، ٤٧ : ٣٢]

شَاکِرٌ۔ قدر دان۔ حق ماننے والا۔ شُکْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[٢ : ١٥٨]

شَاکِرُوْنَ۔ حق ماننے والے، شکرگزار، شُکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شَاکِرٌ کی جمع بحالت رفع۔
[٢١ : ٨٠]

شَاکِرِیْنَ۔ شکرگزار، شکر کرنے والے، احسان ماننے والے، شُکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شَاکِرٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[٣ : ١٤٤ ، ١٤٥]

شَاکِلَتِہٖ۔ اس کا ڈھنگ، شَاکِلَۃٌ مضاف ہے، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[١٧ : ٨٤]

شٰمِخٰتٍ۔ اونچے بلند، شُمُوْخٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ شَامِخَۃٌ واحد۔
[٧٧ : ٢٧]

شَاْنٍ۔ دھندا، فکر، حال، کسی اہم معاملہ یا حال کو خواہ وہ برا ہو یا اچھا شان کہتے ہیں۔ شُؤُوْنٌ جمع
[١٠ : ٦١ ، ٥٥ : ٢٩]

شَاْنِہِمْ۔ ان کا کام، ان کا معاملہ، شَاْنٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ
[٢٤ : ٦٢]

شَانِئَکَ۔ تیرا دشمن، شَانِیٌ شَنَاٰنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[١٠٨ : ٣]

شَاوِرْهُمْ۔ تو ان سے مشورہ کر۔ شَاوِرْ مُشَاوَرَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[٣ : ١٥٩]

شَاهِدٌ۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ بتانے والا۔ شَهَادَۃٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[١١ : ١٧ ، ١٢ : ٢٦]

شَاهِدُوْنَ۔ گواہ، حاضر ہونے والے۔ شَهَادَۃٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر، شَاهِدٌ کی جمع بحالت رفع۔ [٣٧ : ١٥٠]

شَاهِدِیْنَ۔ گواہ، ماننے والے، شہادت دینے والے، شَهَادَۃٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[٣ : ٥٣ ، ٨١]

شین ۔ با

شُبِّہَ۔ وہی صورت بنادی گئی۔ مانند کر دیا۔ تَشْبِیْہٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [٤ : ١٥٧]

شین ۔ تا

شِتَآءِ ۔ جاڑا، سردی کا موسم، اَشْتِیَةٌ جمع ۔ [۲:۱۰۶]

شَتّٰی ۔ طرح طرح، جدا جدا۔ مختلف الگ الگ، متفرق ۔ پراگندہ بعض کے نزدیک یہ لفظ مفرد ہے، اور بعض کے نزدیک یہ شَتِیْتٌ کی جمع ہے۔ [۲۰:۵۳، ۵۹:۱۴]

شین ۔ جیم

شَجَرٌ ۔ درخت، اَشْجَارٌ جمع ۔ [۱۶:۱۰]

شَجَرَ ۔ اختلاف ہوا ۔ جھگڑا ہوا۔ شَجْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴:۶۵]

شَجَرَةٌ ۔ درخت، واحد مؤنث، شَجَرَاتٌ جمع ۔ [۲:۳۵، ۷:۱۹]

شَجَرَتَهَا ۔ اس کا درخت، شَجَرَةٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۵۶:۷۲]

شَجَرَهَا ۔ اس کا درخت، شَجَرٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۲۷:۶۰]

شین ۔ حا

شُحَّ ۔ خود غرضی ۔ کنجوسی ۔ بخل، حرص، یہ مصدر ہے ۔ [۴:۱۲۸، ۵۹:۹]

شُحُوْمَهُمَا ۔ ان دونوں کی چربی، شُحُوْمٌ، شَحْمٌ کی جمع مضاف ہے، هُمَا ضمیر مثنیٰ مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۶:۱۴۶]

شین ۔ دال

شِدَادٌ ۔ سخت زبردست، مضبوط، شَدِیْدٌ واحد ۔ [۱۲:۴۸، ۶۶:۶]

شَدَدْنَا ۔ ہم نے قوت دی، ہم نے مضبوط کیا۔ شَدٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۳۸:۲۰، ۷۶:۲۸]

شُدُّوْا ۔ تم مضبوط باندھو۔ شَدٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۴۷:۴]

شَدِیْدٌ ۔ سخت، مستحکم، پکا، شَدٌّ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔ [۱۱:۸۰، ۱۷:۵]

شین۔ را

شَرَّ۔ برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو وہ شر ہے۔ شُرُوْرٌ جمع۔ [۸: ۲۲، ۵۵]

شَرَابٌ۔ پینے کی چیز۔ ہر وہ چیز کہ جس کو چبایا نہ جائے بلکہ پیا جائے۔ اَشْرِبَةٌ جمع۔ [۶: ۷۰، ۱۰، ۴]

شَرَابُكَ۔ تیرے پینے کی چیز، شَرَابٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۵۹: ۲]

شَرَابُهٗ۔ اس کے پینے کی چیز۔ شَرَابٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵: ۱۲]

شَرِبَ۔ اس نے پیا۔ شُرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴۹: ۲]

شُرْبَ۔ پینا مصدر ہے۔ [۵۶: ۵۵]

شِرْبٌ۔ پانی پینے کی ایک باری۔ پانی کا ایک حصہ، شُرْبٌ سے اسم ہے۔ اَشْرَابٌ جمع۔ [۲۶: ۱۵۵]

شَرِبُوْا۔ انھوں نے پیا۔ شُرْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۴۹: ۲]

شَرَحَ۔ اس نے دل کھولا۔ شَرْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶: ۱۰۶، ۳۹: ۲۲]

شَرِّدْ۔ تو ایسی سزا دے کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں۔ تَشْرِيْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸: ۵۷]

شِرْذِمَةٌ۔ تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت، شَرَاذِمُ اور شَرَاذِيْمُ جمع ہے۔ [۲۶: ۵۴]

شَرَرٍ۔ شرارے۔ چنگاریاں۔ شَرَرَةٌ واحد۔ [۷۷: ۳۲]

شَرَعَ۔ اس نے راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۱۳]

شُرَّعًا۔ پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے۔ شَارِعٌ کی جمع جو شَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ [۷: ۱۶۳]

شَرَعُوْا۔ انھوں نے راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۲: ۲۱]

شِرْعَةً۔ دستور، شَرْعٌ سے اسم ہے۔ [۵: ۴۸]

شَرْقِيًّا۔ شرقی۔ مشرق کی سمت والا۔ شرق کے معنی مشرق کے ہیں۔ ی اس میں نسبت کے لیے ہے۔ [۱۹: ۱۶]

شَرْقِيَّةٍ۔ شرقی، مشرق کی

سمت والی ۔ اس میں تاء تانیث کی ہے ۔ [۲۴ : ۳۵]

شِرْكٌ ۔ شرک، ساجھا، شریک بنانا۔ اسم ہے ۔ [۳۱ : ۱۳]

شُرَكَاءَ ۔ شریک، ساجھی، شَرِیْکٌ واحد۔ [۶ : ۱۰۰، ۷ : ۱۹۰]

شُرَكَاؤُكُمْ ۔ تمھارے شریک، شُرَكَاءُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۹۵، ۱۰ : ۷۱]

شُرَكَاؤُنَا ۔ ہمارے شریک، شُرَكَاءُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۸۶]

شُرَكَاؤُهُمْ ۔ ان کے شریک، شُرَكَاءُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۷، ۱۰ : ۲۸]

شُرَكَاءِيْ ۔ میرے شریک، شُرَكَاءِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۴۱ : ۴۷]

شِرْكِكُمْ ۔ تمھارے شریک ۔ شِرْكِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۳۵ : ۱۴]

شَرَوْا ۔ انھوں نے بیچا۔ شَرَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۰۲]

شَرَوْهُ ۔ انھوں نے اس کو بیچ ڈالا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۲۰]

شَرُّهٗ ۔ اس کا شر۔ اس کی برائی، شَرٌّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷۶ : ۷]

شَرِيْعَةٍ ۔ رستہ۔ شریعت۔ شَرْعٌ سے اسم ہے۔ [۴۵ : ۱۸]

شَرِيْكٌ ۔ شریک، ساجھی، شِرْكَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ شُرَكَاءُ جمع۔ [۱۷ : ۱۱۱، ۲۵ : ۲]

شین ۔ طا

شَطْـَٔهٗ ۔ اس کی سوئی۔ اس کا پٹھا۔ اس کا پتہ، شَطْءٌ کی جمع شُطُوْءٌ اور اَشْطَاءٌ ہے ۔ [۴۸ : ۲۹]

شَطْرَ ۔ طرف، سمت، جہت، اسم ہے ۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۴۹]

شَطْرَهٗ ۔ اس کی جانب، اس کی طرف۔ اس کی سمت، شَطْر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۵۰]

شَطَطًا ۔ جو بات حق سے دور ہو۔ [۱۸ : ۱۴، ۷۲ : ۴]

شین۔عین

شَعَآئِرَ اللہ ۔ اللہ کی نشانیاں، اللہ کے نام کی چیزیں۔ شَعِیْرَۃٌ واحد۔ [۵ : ۲، ۲۲ : ۳۲]

شُعَب ۔ پھانکیں، شاخیں، حصے، شُعْبَۃٌ واحد۔ [۷۷ : ۳۰]

شِعْر ۔ شعر۔ شعر کہنا۔ ۳۶ : ۶۹

شُعَرَآءُ ۔ شاعر لوگ، شَاعِرٌ واحد۔ [۲۶ : ۲۲۴]

شِعْرٰی ۔ شعرای ایک مشہور ستارے کا نام ہے۔ عرب کی ایک قوم اس کی عبادت کرتی تھی۔ [۵۳ : ۴۹]

شُعُوْبًا ۔ ذاتیں۔ شاخیں۔ شَعْبٌ واحد۔ [۴۹ : ۱۳]

شُعَیْب ۔ حضرت شعیب علیہ السلام مشہور پیغمبر گزرے ہیں۔ [۷ : ۸۸، ۱۱ : ۸۷]

شین۔غین

شَغَفَهَا ۔ اس نے اس کو فریفتہ کر لیا۔ وہ اس کے دل میں اُتر گیا۔ اس نے اس کے دل میں جگہ پکڑ لی۔ شَغْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۳۰]

شُغُل ۔ دھندا، مشغلہ، شغل، اشغال اور شُغُوْلٌ جمع۔ [۳۶ : ۵۵]

شَغَلَتْنَا ۔ ہمیں مشغول کر لیا۔ ہمیں دھندے میں لگا لیا۔ شَغَلَتْ ماضی واحد مؤنث غائب، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۸ : ۱۱]

شین۔ف

شَفَا ۔ کنارہ، یہ لفظ ہلاکت سے قریب ہونے کے لیے ضرب المثل ہے۔ اَشْفَاءٌ جمع۔ [۳ : ۱۰۳، ۹ : ۱۰۹]

شِفَاءٌ ۔ بیماری سے اچھا ہونا مصدر ہے اور بیماری سے صحت پانے کے لیے بطور اسم مستعمل ہے۔ اَشْفِیَۃٌ جمع۔ [۱۰ : ۵۷، ۱۶ : ۶۹]

شَفَاعَۃٌ ۔ سفارش کرنا، شفاعت کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۴۸، ۱۲۳]

شَفَاعَتُهُمْ ۔ ان کی شفاعت، ان کی سفارش، شَفَاعَۃٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۶ : ۲۳، ۵۳ : ۲۶]

شَفَتَیْنِ ۔ دو ہونٹ۔ شَفَۃٌ

کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔ شِفَاہٌ اور شَفَوَاتٌ جمع ہے۔
[۹ : ۹۰]

شَفْع ۔ جفت (طاق کی ضد) جوڑا۔ ایک چیز کا اپنی ہی جیسی چیز کے ساتھ ضم ہونا۔ [۳ : ۸۹]

شُفَعَآءُ ۔ سفارشی، سفارش کرنے والے۔ شفاعت کنندہ شَفِیْعٌ واحد۔
[۱۳ : ۳۰]

شُفَعَآءَکُمْ ۔ تمہارے سفارشی۔ شُفَعَآءُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹۴ : ۶]

شُفَعَآؤُنَا ۔ ہمارے سفارشی، شُفَعَآءُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۰]

شَفَق ۔ شفق۔ بعض شام کے وقت افق کی سرخی کو شفق کہتے ہیں۔ اور بعض اس کی سپیدی کو امام راغب سورج کے ڈوب جانے پر دن کی روشنی اور رات کی سیاہی کی باہمی آمیزش کو "شفق" کہتے ہیں۔ [۱۶ : ۸۴]

شَفِیْعٌ ۔ شفاعت کنندہ، سفارشی، سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَۃٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے۔
[۷۰، ۵۱ : ۶]

شین ۔ قاف

شِقّ ۔ مشقت، جانکاہی مصدر ہے
[۷ : ۱۶]

شَقًّا ۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ مصدر ہے
[۲۶ : ۸۰]

شِقَاق ۔ ضد، مخالفت، مقابلہ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔
[۳۵ : ۴]

شِقَاقِیْ ۔ میری مخالفت، میری عداوت، شقاق مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۸۹ : ۱۱]

شَقَقْنَا ۔ ہم نے چیرا، ہم نے پھاڑا۔ شَقٌّ سے ماضی جمع متکلم
[۲۶ : ۸۰]

شَقُوْا ۔ وہ بدبخت ہوئے۔ شَقَاوَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۰۶ : ۱۱]

شِقْوَتُنَا ۔ ہماری کم بختی، شِقْوَۃٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ شِقْوَۃٌ، شَقِیَ، یَشْقٰی کا مصدر ہے۔ [۱۰۶ : ۲۳]

شُقَّۃٌ ۔ مسافت۔ یہاں غزوہ تبوک کی مسافت مراد ہے۔ [۴۲ : ۹]

شَقِیٌّ ۔ بدبخت، محروم۔ شَقَاوَۃٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا

صیغہ ہے۔ اَشْقِیَاءُ جمع۔
[۱۱: ۱۰۵]

شین - کاف

شَكٌّ ۔ شک۔ مصدر ہے۔ نیز بطور اسم بھی مستعمل ہے۔
[۴: ۱۵۷، ۱۰: ۹۴]

شَكَرَ ۔ اس نے شکر کیا۔ اس نے قدر جانی۔ اس نے حق مانا۔ شُكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۷: ۴۰، ۳۵: ۵۴]

شُكْرًا ۔ شکر کرنا، احسان ماننا۔ قدر پہچاننا مصدر ہے۔ [۳۴: ۱۳]

شَكَرْتُمْ ۔ تم نے شکر کیا۔ تم نے حق مانا۔ تم نے احسان مانا۔ شُكْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴: ۱۴۷، ۱۴: ۷]

شَكْلِهٖ ۔ اس کی شکل۔ اس کی صورت، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۸: ۵۸]

شَكُوْرٌ ۔ بڑا شکر گزار، بڑا احسان ماننے والا۔ بڑا قدر دان۔ شُكْرٌ سے بروزن فَعُوْلٌ صفت کا صیغہ ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔
[۱۷: ۳]

شُكُوْرًا ۔ شکر گزاری، شکر کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲۵: ۶۲، ۷۶: ۹]

شین - میم

شِمَالٌ ۔ جانب شمال، بائیں طرف، یَمِیْنٌ کا مقابل ہے۔ اسم ہے۔
[۱۸: ۱۷، ۱۸]

شِمَالِهٖ ۔ اس کی بائیں طرف شِمَالٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۹: ۲۵]

شَمَآئِلٌ ۔ بائیں طرف، بائیں جانب شِمَالٌ کی جمع خلاف قیاس ہے۔
[۱۶: ۴۸]

شَمَآئِلِهِمْ ۔ ان کے بائیں سے، شَمَآئِلُ مضاف، هُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷: ۱۷]

شَمْسٌ ۔ سورج کو بھی کہتے ہیں۔ اور دھوپ کو بھی۔ شُمُوْسٌ جمع۔
[۲: ۲۵۸، ۱۷: ۷۸]

شین - نون

شَنَآنُ ۔ دشمنی کرنا۔ بغض رکھنا مصدر سماعی ہے خلاف قیاس۔
[۵: ۲، ۸]

شین - واو

شُوَاظٌ - شعلے، آنچ جس میں دھواں نہ ہو۔ [۵۵ : ۳۵]

شَوْبًا - ملاوٹ۔ آمیزش مصدر ہے۔ [۳۷ : ۶۷]

شُوْرٰی - مشورہ کرنا۔ شوری مشاورۃ کا مصدر ہے۔ [۴۲ : ۳۸]

شَوْكَةٌ - کانٹا۔ شوکت، ہتھیار، اور سختی کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ [۸ : ۷]

شَوٰی - کلیجہ، منہ کی کھال۔ سر کی کھلڑی۔ شَوَاةٌ واحد۔ [۷۰ : ۱۶]

شین - ہا

شِهَابٌ - انگارا، فضا میں جو تارہ ٹوٹتا نظر آتا ہے۔ اسے شہاب کہتے ہیں۔ شُهُبٌ، شُهْبَانٌ اور اَشْهُبٌ جمع ہیں۔ [۱۵ : ۱۸، ۳۷ : ۱۰]

شَهَادَاتٌ - گواہیاں، شَهَادَةٌ واحد۔ [۲۴ : ۶، ۸]

شَهَادَاتِهِمْ - ان کی گواہیاں شَهَادَاتِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۰ : ۳۳]

شَهَادَتُنَا - ہماری گواہی، شَهَادَةٌ مضاف، نا ضمیر جمع مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۰۷]

شَهَادَتُهُمْ - ان کی گواہی، شَهَادَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۱۹]

شَهَادَتِهِمَا - ان دونوں کی گواہی شَهَادَةٌ مضاف، هُمَا ضمیر مثنی مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۰۷]

شَهَادَةٌ - گواہی، قطعی خبر، ظاہر، کھلا مصدر ہے۔ اسم ہے ہو کر مستعمل ہے۔ [۲ : ۲۸۳، ۵ : ۱۰۶]

شُهُبًا - انگارے۔ شِهَابٌ واحد۔ [۷۲ : ۸]

شَهِدَ - اس نے پایا۔ اس نے گواہی دی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۵، ۳ : ۱۸]

شُهَدَآءَ - موجودین، حاضرین، شاہد۔ گواہ، شہید، شہادت پانے والے۔ شَهِيْدٌ واحد۔ [۲ : ۱۳۳، ۱۴۳]

شُهَدَآءَكُمْ - تمھارے مددگار۔ تمہارے گواہ۔ شُهَدَآءَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳، ۶ : ۱۵۰]

شَهِدْتُمْ - تم نے گواہی دی۔ تم نے بتلایا۔

شَہَادَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۴۱]

شَہِدْنَا۔ ہم نے اقرار کر لیا۔ ہم نے بیان کیا، ہم موجود تھے، ہم نے دیکھا۔ شُہُوْدٌ اور شَہَادَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷۲ : ۷ ، ۱۳۰ : ۶]

شَہِدُوْا۔ انھوں نے گواہی دی۔ انھوں نے اقرار کیا۔ وہ موجود تھے۔ انھوں نے دیکھا۔ شُہُوْدٌ سے اور شَہَادَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۵ : ۴ ، ۸۶ : ۳]

شَہْرٌ۔ مہینہ۔ اَشْہُرٌ اور شُہُوْرٌ جمع۔
[۲ : ۵ ، ۱۸۵ : ۲]

شَہْرَیْنِ۔ دو مہینے۔ شَہْرٌ کا مثنی بحالت نصب و جر۔
[۴ : ۵۸ ، ۹۲ : ۴]

شَہَوٰتِ۔ مرغوب چیزیں۔ مزے۔ شَہْوَۃٌ واحد۔
[۲۷ : ۴ ، ۱۴ : ۳]

شُہُوْدٌ۔ اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے۔ حاضرین۔ گواہ۔ موجودین۔ شَاہِدٌ واحد۔ [۷ : ۸۵]

شُہُوْرِ۔ مہینے۔ شَہْرٌ واحد۔
[۳۶ : ۹]

شَہْوَۃً۔ شہوت، للچانا، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔ مصدر ہے۔
[۵۵ : ۲۷ ، ۸۱ : ۷]

شَہِیْدٌ۔ گواہ، شاہد، نگران، احوال کہنے والا۔ اقرار کرنے والا۔ شرع میں "شہید" وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا ہو۔
[۹۸ : ۳ ، ۲۸۲ : ۲]

شَہِیْدَیْنِ۔ دو گواہ، دو شاہد، شَہِیْدٌ کا مثنی بحالت نصب و جر۔
[۲۸۲ : ۲]

شَہِیْقٌ۔ دھاڑنا۔ چلانا۔ سائیں سائیں کرنا۔ گدھے کا آواز کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۶ : ۱۱]

شین - یا

شَیْئٌ۔ چیز، کچھ۔ ہر وہ چیز جس کے متعلق خبر دی جا سکے اصل میں شَاءَ کا مصدر ہے۔
[۲۹ : ۲ ، ۲۰ : ۲]

شَیَاطِیْنَ۔ شیطان۔ شَیْطَانٌ کی جمع مکسر ہے۔
[۸۲ : ۸۱ ، ۲۷ : ۱۷]

شَیَاطِیْنِہِمْ۔ ان کے شیطان، شَیَاطِیْنَ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۲]

شَیْبًا۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید ہونے کو شیب کہتے ہیں۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۱۹]

شِیْبًا۔ بوڑھے۔ اَشْیَبُ واحد
[۱۷ : ۷۳]

شَیْبَۃٌ۔ بڑھاپا۔ بالوں کا سپید ہونا۔

مصدر ہے۔ [۳۰ : ۵۶]

شِئْتَ۔ تو نے چاہا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۵۵، ۱۸ : ۷۷]

شِئْتُمْ۔ تم نے چاہا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی جمع مذکر۔ [۲ : ۵۸، ۲۲۳]

شِئْتُمَا۔ تم دونوں نے چاہا مَشِیْئَۃٌ سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

شَیْخٌ۔ بوڑھا۔ پچاس سے لیکر اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے ہیں۔ [۲۸ : ۲۳]

شَیْطَان۔ سرکش۔ شیطان شریر شَیَاطِیْن جمع۔ شیطان سے مراد ابلیس ہے۔ [۱۵، ۱۷، ۲۲ : ۳]

شِیَعِ۔ فرقے۔ گروہ۔ شِیْعَۃٌ واحد۔ [۱۵ : ۱۰]

شِیَعًا۔ فرقے، گروہ۔ [۶ : ۶۵، ۱۵۹]

شِیْعَتِہٖ۔ اس کے رفیق۔ اس کے ساتھی۔ اس کا گروہ۔ شِیْعَۃٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۱۵، ۳۷ : ۸۳]

شِیْعَۃٍ۔ فرقہ۔ گروہ۔ شِیَاعٌ سے معنی انتشار اور تقویت کے ہیں۔ شیعہ کا اطلاق واحد مثنیٰ جمع مذکر مؤنث سب پر ہوتا ہے شِیَعٌ اور اَشْیَاعٌ جمع۔ [۱۹ : ۶۹]

شِئْنَا۔ ہم نے چاہا مَشِیْئَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۱۷۶، ۱۷ : ۸۶]

شُیُوْخًا۔ بوڑھے، شَیْخٌ واحد۔ [۴۰ : ۶۷]

شِیَۃَ۔ داغ۔ جانور کے اصل رنگ کے علاوہ جو دوسرے رنگ کے دھبے ہوں، شِیَۃٌ کہلاتے ہیں۔ مصدر ہے شِیَاتٌ جمع۔ [۲ : ۷۱]

ص

صاد - الف

صٓ۔ صاد حروف مقطعات میں سے ہے۔ اور جس سورت کے ابتداء میں آیا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے۔ [۳۸ : ۱]

صَابِرًا۔ صبر کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ جھیلنے والا۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۶۹، ۳۸ : ۴۴]

صٰبِرٰتِ۔ صبر کرنے والی عورتیں۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَابِرَۃٌ واحد۔ [۳۳ : ۳۵]

صَابِرُوْا۔ مقابلہ میں مضبوط جمے رہو۔ مُصَابَرَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۲۰۰]

صَابِرُوْنَ ۔ ثابت قدم رہنے والے۔ سہنے والے، صبر کرنے والے، صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ صَابِرٌ واحد۔ [۸:۶۵، ۸۰:۲۸]

صَابِرَةٌ ۔ ثابت قدم رہنے والی۔ صبر کرنے والی۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸:۶۶]

صَابِرِيْنَ ۔ صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر صَابِرٌ واحد۔ [۲:۱۵۳، ۱۵۵]

صَابِئُوْنَ ۔ فرقہ صابی، دین حنیف یعنی ملت ابراہیم کے متبع حنفاء کے مقابل فرقے کا نام ہے۔ [۵:۶۹]

صَابِئِيْنَ ۔ صابئین۔ صَابِئٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۲:۶۲، ۲۲:۱۷]

صَاحِبٌ ۔ ساتھی۔ والا۔ رفیق۔ صُحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر اَصْحَابٌ اور صَحَابَةٌ جمع۔ [۴:۳۶]

صَاحِبَتَهٗ ۔ اس کے ساتھ والی، اس کی بیوی، صَاحِبَةٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۰:۱۲، ۸۰:۳۶]

صَاحِبُكُمْ ۔ تمہارا رفیق تمہارا ساتھی۔ صَاحِبٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۳:۲، ۸۱:۲۲]

صَاحِبَةٌ ۔ ساتھ رہنے والی بیوی، صُحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶:۱۰۱]

صَاحِبِهٖ ۔ اس کا رفیق اس کا ساتھی۔ صَاحِبٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹:۴۰، ۱۸:۳۴]

صَاحِبُهُمْ ۔ ان کا دوست، ان کا ساتھی۔ صَاحِبٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۴:۲۹]

صَاحِبْهُمَا ۔ ان دونوں کا ساتھ دے۔ ان دونوں کی رفاقت کر، صَاحِبْ مُصَاحَبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ھُمَا ضمیر مثنی غائب۔ [۳۱:۱۵]

صَاحِبَيِ ۔ دو ساتھی۔ دو دوست، صَاحِبٌ کا مثنی بحالت نصب و جر۔ [۱۲:۳۹، ۴۱]

صَاخَّةُ ۔ غل۔ شور۔ کان پھاڑ دینے والی۔ [۸۰:۳۳]

صَادِقٌ ۔ سچا۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۱:۵]

صَدُقَاتٌ ۔ سچی عورتیں۔ سچ کہنے والی عورتیں۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَادِقَةٌ واحد۔ [۳۳:۳۵]

صٰدِقُوْنَ ۔ سچے مرد ۔ سچ بولنے والے مرد ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ صَادِقٌ کی جمع بحالت رفع ۔
[۸۲ : ۱۲ ، ۱۴۶ : ۶]

صٰدِقِيْنَ ۔ سچے مرد ۔ سچ بولنے والے ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔
[۳۱ ، ۲۳ : ۲]

صٰرِمِيْنَ ۔ کاٹنے والے ، صرم سے اسم فاعل جمع مذکر ۔
[۲۲ : ۶۸]

صٰعِقَةُ ۔ بجلی کی کڑک ،
[۱۵۳ : ۴ ، ۵۵ : ۲]

صٰغِرُوْنَ ۔ ذلیل ، خوار ، صَغَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر صَاغِرٌ واحد ۔
[۳۷ : ۲۷ ، ۲۹ : ۹]

صٰغِرِيْنَ ۔ ذلیل بے عزت ، صَاغِرٌ واحد ۔
[۱۱۹ ، ۱۳ : ۷]

صٰٓفّٰتٍ ۔ پرا باندھے ۔ صف بستہ ۔ صف باندھنے والیاں ۔ پر کھولے ہوئے ۔ صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ صَافَّةٌ واحد ۔
[۱ : ۳۷]

صٰفِنٰتُ ۔ وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کو موڑ کر اس پر ٹیک لگائے ہوں ۔ صُفُوْنٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ صَافِنَةٌ واحد ۔
[۳۱ : ۳۸]

صَآفُّوْنَ ۔ صف باندھنے والے ، صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر صَافٌّ واحد ۔
[۱۶۵ : ۳۷]

صَالِ ۔ پہنچنے والا ۔ صَلْیٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ اصل میں صَالِی تھا ی حذف ہوگئی ہے ۔
[۱۶۳ : ۳۷]

صَالِحٌ ۔ نیک ، اچھا ، بھلا ، صَلَاحٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ صُلَحَاءُ جمع ۔
[۴ : ۶۶ ، ۱۰ : ۳۵]

صَالِحًا ۔ نیک ۔ اچھا ۔
[۶۹ : ۵ ، ۶۲ : ۲]

صَالِحٌ ۔ حضرت صالح علیہ السلام مشاہیر انبیاء میں سے ہیں ۔ قوم ثمود کی طرف مبعوث کیے گئے ۔
[۶۲ : ۱۱ ، ۷۳ : ۷]

صٰلِحٰتُ ۔ نیکیاں ۔ اچھے کام ، نیک عورتیں ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث صَالِحَةٌ واحد ۔
[۷۶ : ۱۹ ، ۴۶ : ۱۸]

صٰلِحُوْنَ ۔ نیک مرد ۔ نیک لوگ ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ صَالِحٌ واحد ۔
[۱۰۵ : ۲۱ ، ۱۶۸ : ۷]

صٰلِحِيْنَ ۔ نیک بندے ، صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔
[۳۹ : ۳ ، ۱۳۰ : ۲]

صَالُوا ۔ پہنچنے والے داخل ہونے والے ۔ صَلیٰ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اضافت کے باعث نون حذف ہوگیا۔ یہ دراصل صَالُون تھا۔
[۳۸ : ۵۹، ۸۳ : ۱۶]

صَامِتُونَ ۔ خاموشی، چپ صُمُتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر صَامِتٌ واحد۔
[۷ : ۱۹۳]

صٰٓئِمٰتِ ۔ روزہ دار عورتیں صَوْمٌ اور صِيَامٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث صَائِمَةٌ واحد۔
[۳۳ : ۳۵]

صَائِمِيْنَ ۔ روزہ دار مرد۔ صَوْمٌ اور صِيَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۳ : ۳۵]

صاد - با

صَبَّ ۔ اس نے بہایا۔ اس نے اوپر سے ڈالا۔ صَبٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۹ : ۱۳]

صَبًّا ۔ اوپر سے برسانا۔ اوپر سے بہنا۔ مصدر ہے۔ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے ۔[۸۰ : ۲۵]

صَبَاحُ ۔ صبح۔ دن کا ابتدائی حصّہ۔ اسم ہے۔ [۳۷ : ۱۷۷]

صَبَّارٍ ۔ بڑا صبر کرنے والا۔ بڑا تحمّل کرنے والا۔ بڑا قائم رہنے والا۔ صَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے ۔
[۱۴ : ۵، ۳۱ : ۳۱] -

صَبَبْنَا ۔ ہم نے اوپر سے بہایا۔ صَبٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۸۰ : ۲۵]

صُبْحُ ۔ صبح۔ فجر، صَبَاحٌ کے ہم معنی ہیں۔ اَصْبَاحٌ جمع۔
[۱۱ : ۸۱]

صَبَّحَهُمْ ۔ وہ صبح کو ان پر آن پڑا۔ صَبَّحَ تَصْبِيْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۵۴ : ۳۸]

صَبْرٌ ۔ صبر تحمل۔ نچلے رہنا۔ تنگی میں روکے رکھنا۔ صَبَرَ يَصْبِرُ کا مصدر ہے۔
[۱۲ : ۱۸، ۸۳]

صَبَرَ ۔ اس نے سہا۔ اس نے تحمّل کیا۔ وہ ٹھہرا رہا۔ صَبْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۴۳، ۴۶ : ۳۵]

صَبَرْتُمْ ۔ تم نے صبر کیا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۳ : ۲۴، ۱۶ : ۱۲۶]

صَبْرُكَ ۔ تیرا صبر کرنا۔ صَبْرٌ مصدر مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۱۲۷]

صَبَرْنَا ۔ ہم نے صبر کیا۔ ہم جمے رہے صَبْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۴ : ۲۱، ۲۵ : ۴۲]

صَبَرُوْا ۔ انھوں نے صبر کیا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۳۴، ۷ : ۱۳۷]

صِبْغ ۔ روٹی ڈبونا، سالن، نانخورش، صِبْغٌ اور صِبَاغٌ وہ سالن ہے کہ جب اس میں روٹی ڈبوئی جائے تو وہ رنگ جائے ۔ اَصْبَاغٌ جمع ۔
[۲۰ : ۲۳]

صِبْغَۃ ۔ رنگ ۔ اسم مصدر ہے، رنگ کی ہیئت اور کیفیت کو صبغہ کہتے ہیں ۔
[۱۳۸ : ۲]

صُبُّوْا ۔ تم بہاؤ ۔ تم اوپر سے ڈالو ۔ صَبٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۴۸ : ۴۴]

صَبِيًّا ۔ بچہ، لڑکا ۔ صَبْوٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔
[۲۹ ، ۱۲ : ۱۹]

صاد ۔ حا

صِحَافٌ ۔ رکابیاں ۔ صَحْفَۃٌ واحد ۔
[۷۱ : ۴۳]

صُحُفٌ ۔ صحیفے، کتابیں، نوشتے، اوراق ۔ صَحِيْفَۃٌ واحد ۔
[۲ : ۹۸ ، ۵۲ : ۷۴]

صاد ۔ خا

صَخْرٌ ۔ سخت ۔ پتھر ۔ صَخْرَۃٌ واحد ۔
[۹ : ۸۹]

صَخْرَۃٌ ۔ بڑا اور سخت پتھر ۔ صَخَرَاتٌ اور صُخُوْرٌ جمع ۔
[۶۳ : ۱۸]

صاد ۔ دال

صَدٌّ ۔ رکنا ۔ روکنا ۔ مصدر ہے ۔ پہلے معنی کے اعتبار سے لازم ہے اور دوسرے معنی کے اعتبار سے متعدی ہے ۔
[۲۱۷ : ۲]

صَدَّ ۔ وہ باز رہا ۔ وہ اٹک رہا ۔ وہ رک رہا ۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ اس معنی میں یہ لازم ہے ۔
[۵۵ : ۴]

صَدَدْتُّمْ ۔ تم نے روکا ۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ اس معنی میں فعل متعدی ہے ۔
[۹۴ : ۱۶]

صَدَدْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو روک رکھا ۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ فعل متعدی ہے ۔
[۳۲ : ۳۴]

صَدْرًا ۔ سینہ ۔ صُدُوْرٌ جمع ۔
[۱۰۶ : ۱۶]

صَدْرُكَ ۔ تیرا سینہ ۔ صَدْرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۹۷ : ۱۵ ، ۱۲ : ۱۱]

صُدُوْرُهٗ ۔ اس کا سینہ۔ صُدُوْر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲:۳۹،۱۲۵:۶]

صَدْرِیْ ۔ میرا سینہ۔ صَدْرِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۵ : ۲۰]

صَدْعٌ ۔ شق ہونا۔ پھٹنا مصدر ہے۔ [۱۲ : ۸۶]

صَدَفَ ۔ وہ کترایا۔ اس نے منہ موڑا۔ صَدَفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۵۷ : ۶]

صَدَفَیْنِ ۔ پہاڑ کی دو پھانکیں، پہاڑ کے دونوں کنارے، صَدَفٌ کا مثنی بحالت نصب و جر۔ [۹۶ : ۱۸]

صِدْقٌ ۔ راستی، سچائی، نام نیک۔ ثنا۔ سچی بات مصدر ہے۔ [۹۳،۲ : ۱۰]

صَدَقَ ۔ اس نے سچ کہا۔ اس نے سچ کر دکھایا۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۳،۹۵ : ۳]

صَدَّقَ ۔ اس نے سچ کر دکھایا۔ اس نے سچ مانا۔ وہ یقین لایا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۴ : ۲۰،۳۷،۳۷]

صَدَقٰتٌ ۔ خیراتیں۔ زکوتیں۔ صَدَقَۃٌ واحد۔ [۱۳ : ۵۸]

صَدَقٰتِکُمْ ۔ تمھاری خیراتیں۔ تمھارے صدقے۔ صَدَقٰت مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۶۴ : ۲]

صَدُقٰتِهِنَّ ۔ ان کے مہر، صَدُقَاتٌ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ صَدُقَۃٌ واحد۔ [۴ : ۴]

صَدَقَتْ ۔ اس نے سچ کہا۔ وہ سچ بولی۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۶ : ۱۲]

صَدَّقَتْ ۔ اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ مانا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۶۶]

صَدَقْتَ ۔ تو نے سچ کہا۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۲۷]

صَدَّقْتَ ۔ تو نے سچ کر دکھایا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۵ : ۳۷]

صَدَقْتَنَا ۔ تو نے ہم کو سچ بتایا۔ صَدَقْتَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۱۳ : ۵]

صَدَقَکُمُ ۔ اس نے تم کو سچ کر دکھایا۔ صَدَقَ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۲ : ۳]

صَدَقَنَا ۔ اس نے ہم سے سچ کر دکھایا۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷۴ : ۳۹]

صَدَقْنٰهُمْ - ہم نے ان کو سچ کر دکھایا۔ صَدَقْنَا صِدْقٌ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
[۲۱ : ۹]

صَدَقُوْا - انھوں نے سچ کہا۔ انھوں نے سچ کر دکھایا۔ صِدْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷، ۹ : ۴۳]

صَدَقَةٌ - خیرات، زکوٰۃ۔ صدقہ۔
[۲ : ۱۹۶، ۲۶۳]

صِدْقُهُمْ - ان کا سچ۔ صِدْقٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۱۱۹، ۳۳ : ۸]

صَدُّوْا - انھوں نے روکا۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی مذکر جمع غائب۔
[۴ : ۱۶۷، ۹ : ۹]

صُدُّوْا - وہ روکے گئے۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۳ : ۳۳]

صُدُوْدًا - رکنا۔ روگردانی کرنا مصدر ہے۔
[۴ : ۶۱]

صُدُوْرٌ - سینے۔ صَدْرٌ واحد
[۳ : ۱۱۹، ۱۵۴]

صُدُوْرِكُمْ - تمہارے سینے صُدُوْرٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳ : ۲۹، ۱۵۴]

صَدُّوْكُمْ - انھوں نے تم کو روک دیا۔ صَدُّوْا ماضی۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۲، ۴۸ : ۲۵]

صَدَّهَا - اس کو روک دیا۔ صَدَّ صیغہ ماضی، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲۷ : ۴۳]

صَدَّهُمْ - اس نے ان کو روک دیا۔ صَدَّ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۷ : ۲۴، ۲۹ : ۳۸]

صَدِّهِمْ - ان کا روکنا۔ صَدٌّ مصدر مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۶۰]

صَدِيْقٌ - دوست۔ جمع أَصْدِقَاءُ یہ لفظ مذکر بھی اور مؤنث بھی، مفرد بھی اور جمع بھی۔
[۲۶ : ۱۰۱]

صِدِّيْقٌ - بہت سچا۔ صِدْقٌ سے بروزن فِعِّيْلٌ۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔
[۱۲ : ۴۶]

صَدِيْقِكُمْ - تمہارا گہرا دوست۔ صَدِيْقٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۶۱]

صِدِّيْقُوْنَ - صدیق۔ سچے ایمان والے۔ صِدِّيْقٌ واحد۔
[۵۷ : ۱۹]

صِدِّيْقَةٌ - سچی، ایمان والی، ولی۔ صِدِّيْقٌ کی مؤنث ہے۔
[۵ : ۷۵]

صِدِّيْقِيْنَ - صدیق۔ سچے ایمان

والے۔ صِدِّیْقٌ واحد۔ [۶۹ : ۴]

صاد - را

صِرٌّ ۔ ٹھر۔ سردی۔ پالا۔ لُو۔ بادِ سموم۔ [۱۱۷ : ۳]

صِرَاطٌ ۔ راہ، راستہ۔ سیدھے اور آسان راستے کو صِرَاطٌ کہتے ہیں۔ [۷ ،۶ : ۱]

صِرَاطَكَ ۔ تیرا راستہ۔ صِراط مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۵۳ : ۶]

صَرْحٌ ۔ محل۔ قصر۔ ہر وہ عالی شان عمارت جو نقش و نگار سے مزین ہو صَرْحٌ کہلاتی ہے۔ صُرُوْحٌ جمع۔ [۴۴ : ۲۷]

صَرْصَرٍ ۔ ہوائے تند۔ سخت ٹھر۔ سناٹے کی ٹھنڈی ہوا۔ [۶ : ۶۹]

صَرِیْخَ ۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ فریاد رس۔ استغاثہ۔ چیخ پکار۔ [۴۳ : ۳۶]

صَرِیْمِ ۔ کٹا ہوا۔ لُوٹا ہوا۔ صَرْمٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ [۲۰ : ۶۸]

صاد - عین

صَعَدًا ۔ سخت۔ شاق کہ جو معذب کے اوپر چھا جائے۔ قاضی بیضاوی نے لکھا ہے کہ یہ مصدر ہے جو صفت واقع ہوا ہے۔ [۱۷ : ۷۲]

صَعِقَ ۔ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ وہ مر گیا۔ صَعْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۸ : ۳۹]

صَعِقًا ۔ بے ہوش۔ صَعْقٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۴۳ : ۷]

صَعُوْدًا ۔ بڑی چڑھائی۔ سخت گھاٹی۔ دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام۔ [۱۷ : ۷۴]

صَعِیْدًا ۔ زمین، خاک۔ صُعُوْدٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت کا صیغہ ہے۔ [۶ : ۵ ، ۴۳ : ۴]

صاد - غین

صَغَارٌ ۔ ذلت، خواری۔ مصدر ہے۔ بطور اسم بھی معنی ذلت و خواری مستعمل ہے۔ [۱۲۴ : ۶]

صَغَتْ ۔ وہ جھک پڑی، وہ مائل ہو گئی۔ صَغْوٌ سے اور صَغْیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۶۶]

صَغِیْرٌ ۔ چھوٹا۔ صِغَرٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ صِغَارٌ صُغَرَاءُ جمع ہے۔

[۵۳:۵۴ ، ۲۸۲:۲]

صَغِیْرَۃً - چھوٹی۔ صَغِیْرٌ کی مؤنث ہے۔ [۴۹:۱۸ ، ۱۲۱:۹]

صاد - فا

صَفَا - ایک مشہور پہاڑی کا نام۔ جو مکہ شریف میں مسجد حرام کے پاس ہے۔ [۱۵۸:۲]

صَفًّا - قطار۔ صف مصدر ہے بطور اسم مستعمل ہے صُفُوْفٌ جمع۔ [۶۴:۲۰ ، ۴۸:۱۸]

صَفْحٌ - کنارہ پکڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ الزام سے درگزر کرنا مصدر ہے۔ [۸۵:۱۵]

صُفْرٌ - زرد۔ صُفْرَۃٌ سے بروزن فُعْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ جمع ہے۔ [۳۳:۷۷]

صَفْرَآءُ - زرد۔ صُفْرَۃٌ سے بروزن فَعْلَاءُ صفت کا صیغہ واحد مؤنث۔ [۶۹:۲]

صَفْصَفًا - چٹیل میدان۔ ایسی ہموار زمین کہ گویا اس کے اجزا ایک ہی صف میں ہیں۔ [۱۰۶:۲۰]

صَفْوَانٌ - صاف پتھر۔ صَفْوَانَۃٌ واحد۔ [۲۶۴:۲]

صاد - کاف

صَکَّتْ - اس نے پیٹ لیا۔ صَکٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۹:۵۱]

صاد - لام

صَلِّ - تو دعا دے۔ تو نماز پڑھ تَصْلِیَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲:۱۰۸ ، ۱۰۳:۹]

صَلٰوتُکَ - تیری نماز۔ صَلٰوۃُ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸۷:۱۱]

صَلَاتَہٗ - اس کی نماز، اپنی نماز۔ صَلٰوۃٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۱:۲۴]

صَلَاتِہِمْ - ان کی نماز، اپنی نماز، صَلٰوۃٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵:۸ ، ۹۲:۶]

صَلَاتِیْ - میری نماز۔ صَلٰوۃٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۶۲:۶]

صُلْبٌ - پیٹھ۔ اَصْلَابٌ جمع۔ [۷:۸۶]

صَلَبُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو سولی دی ۔ صَلَبَ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۵۷]

صُلْحٌ ۔ صلح، آشتی، مصالحت سے اسم ہے ۔ [۴ : ۱۲۸]

صَلَحَ ۔ وہ نیک ہوا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۳ : ۲۳، ۴۰ : ۸]

صَلْدًا ۔ سپاٹ اور سخت پتھر کہ جس پر کچھ نہ اُگے ۔ اَصْلَادٌ جمع ۔ [۲ : ۲۶۴]

صَلْصَالٍ ۔ بجتی ہوئی مٹی ۔ کھنکھناتی ہوئی مٹی ۔ وہ خشک مٹی کہ جب اس پر کوئی چیز ماری جائے تو وہ بجنے اور کھنکھنانے لگے ۔ [۱۵ : ۲۶، ۲۸، ۳۳]

صَلُّوْا ۔ تم درود بھیجو ۔ تم رحمت بھیجو ۔ تَصْلِيَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۳۳ : ۵۶]

صَلَوٰتٌ ۔ رحمتیں ۔ نمازیں، شاباشیں ۔ دعائیں ۔ عبادت خانے ۔ صَلوٰة واحد ۔ [۲ : ۱۵۷، ۲۲ : ۴۰]

صَلَوٰتِهِمْ ۔ اپنی نمازیں ۔ ان کی نمازیں ۔ صَلَوٰات مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲۳ : ۹]

صَلٰوتَكَ ۔ تیری دعا ۔ صَلٰوة مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۹ : ۱۰۳]

صَلٰوة ۔ نماز ۔ دعا ۔ رحمت، قرآن مجید میں جہاں بھی لفظ صلوٰة بغیر اضافت ہے، واؤ کے ساتھ مرقوم ہے یہ لفظ کے مفخم ہونے کی بناء پر ہے ۔ صلوٰة تَصْلِيَةٌ سے اسم ہے ۔ [۲ : ۳، ۴۳]

الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى ۔ بیچ والی نماز، درمیانی نماز، عبدالقادر صاحب موضح القرآن میں فرماتے ہیں کہ بیچ والی نماز عصر ہے ۔ [۲ : ۲۳۸]

صَلُّوْهُ ۔ تم اس کو داخل کرو ۔ صَلُّوْا تَصْلِيَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۶۹ : ۳۱]

صَرْعٰى ۔ پچھڑے ہوئے ۔ زمین پر گرے ہوئے ۔ صَرِيْعٌ واحد ۔ [۶۹ : ۷]

صَرَفَ ۔ اس نے پھیر دیا ۔ اس نے دور رکھا ۔ اس نے دفع کیا ۔ صَرْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۲۷، ۱۲ : ۳۴]

صَرْفًا ۔ پھیرنا ۔ ٹالنا مصدر ہے ۔ [۲۵ : ۱۹]

صُرِفَتْ ۔ وہ پھیری گئی ۔ صَرْفٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۷ : ۴۷]

صَرَفَكُمْ ۔ اس نے تم کو پھیر دیا ۔ صَرَفَ صیغہ ماضی کُمْ، ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۲]
صَرَفْنَا۔ ہم نے پھیرا۔ ہم نے متوجہ کیا۔ صَرْفٌ سے ماضی جمع متکلم
[۴۶ : ۲۹]

صَرَّفْنَا۔ ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔ ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ تَصْرِیْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷ : ۴۱، ۸۹]

صَرَّفْنٰهُ۔ ہم نے اس کو تقسیم کیا۔ ہم نے اس کو طرح طرح سے بانٹا۔ ہم نے اس کو پھیر پھیر کر بیان کیا۔ صَرَّفْنَا۔ فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۵۰]

صَرَّةٌ۔ چیخ۔ فریاد۔ انسانوں کی جماعت جو باہم ملی جلی ہو۔
[۵۱ : ۲۹]

صُرْهُنَّ۔ تو ان کو ہلا لے۔ صَوْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۶۰]

صَلّٰی۔ اس نے نماز پڑھی۔ تَصْلِیَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳۱، ۸۷ : ۱۵]

صِلِیًّا۔ آگ میں داخل ہونے والے، آگ میں داخل ہونا۔ یہ صَالٍ کی جمع ہے۔ [۱۹ : ۷۰]

صاد - میم

صُمٌّ۔ بہرے، اَصَمُّ کی جمع ہے۔
[۱۰ : ۴۲، ۲۷ : ۸۰]

صَمَدُ۔ بے نیاز۔ بے احتیاج۔ جو کھاتا پیتا نہ ہو۔ [۱۱۲ : ۲]

صَمُّوْا۔ وہ بہرے بن گئے۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۷۱]

صاد - نون

صُنْعَ۔ کاریگری۔ بنانا، اچھا کام کرنا مصدر ہے۔ [۲۷ : ۸۸]

صَنَعُوْا۔ انھوں نے کیا۔ انھوں نے بنایا۔ صَنْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۱۶، ۱۳ : ۳۱]

صَنْعَةَ۔ بنانا۔ یہ بھی صَنَعَ یَصْنَعُ کا مصدر ہے۔ [۲۱ : ۸۰]

صِنْوَانٌ۔ جڑ ملے ہوئے۔ ایک جڑ سے نکلی ہوئی شاخیں۔ صِنْوٌ واحد۔ اس کا مثنیٰ صِنْوَانِ اور جمع صِنْوَانٌ ہے۔ [۱۳ : ۴]

صاد - واو

صَوَابًا۔ ٹھیک بات، حق، راست، درست۔ خَطَاءٌ کی ضد ہے۔

[۳۸ ۰ ۷۸]
صُوَاعَ - پینے کا بڑا پیالہ، صاع کو بھی صواع کہتے ہیں جو ایک مشہور پیمانہ ہے۔ صِیْعَانٌ جمع - یہ مذکر اور مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔

[۷۲ ۰ ۱۲]
صَوَاعِقَ - کڑک - بجلیاں۔ صَاعِقَةٌ واحد۔

[۱۳ ۰ ۱۳ ، ۱۹ ۰ ۲]
صَوَافَّ - صف بستہ - صف باندھی ہوئیں - صَافَّةٌ واحد۔

[۳۶ ۰ ۲۲]
صَوَامِعُ - عیسائی راہبوں کے تکیئے - صَوْمَعَةٌ واحد۔ [۴۰:۲۲]

صَوْتَ - آواز - آواز کرنا۔ پہلے معنی کے اعتبار سے اسم ہے اور اس کی جمع اَصْوَاتٌ آتی ہے۔ دوسرے معنی کے لحاظ سے مصدر ہے۔

[۲ : ۴۹]
صَوْتَكَ - تیری آواز - تیرا آواز کرنا - صَوْتِ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۹ : ۳۱ ، ۶۴ : ۱۷]
صُوَرٍ - صور - نرسنگا۔ صُوْرَةٌ کی جمع ہے۔

[۹۹ : ۱۸ ، ۷۳ : ۶]
صُوَرَكُمْ - تمہاری صورتیں۔ صُوَرِ صُوْرَةٌ کی جمع ہے مضاف ہے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ

[۶۴ : ۴۰]
صَوَّرَكُمْ - اس نے تمہاری صورت کھینچی - اس نے تمہاری شکل بنائی - صَوَّرَ تَصْوِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہے، کُمْ ضمیر مذکر حاضر۔

[۳ : ۶ ، ۶۴ : ۴۰]
صَوَّرْنٰكُمْ - ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں۔ صَوَّرْنَا، تَصْوِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۱ : ۷]
صُوْرَةٌ - صورت - شکل - پیکر۔ صُوَرٌ جمع۔

[۸ ۰ ۸۲]
صَوْمًا - روزہ مصدر ہے۔

[۲۶ : ۱۹]

صاد - ھا

صِهْرًا - سسرال، امام قرطبی فرماتے ہیں۔ صہر اور نسب دو ایسے معنی ہیں جو ہر اس قرابت کو شامل ہیں کہ جو آدمیوں میں پائی جائے - صِہْرٌ کی جمع اَصْھَارٌ ہے۔

[۵۴ ۰ ۲۵]

صاد - یا

صَيَاصِيهِمْ - ان کے قلعے - ان کی گڑھیاں - صَیَاصِی مضاف،

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ صِیْصَۃٌ کی جمع ہے۔ [۲۶ : ۳۳]

صِیَامٌ۔ روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ [۱۹۶ ، ۱۸۳ : ۲]

صَیِّبٌ۔ زور کا مینہ۔ برسنے والا بادل۔ یہ صَوْبٌ سے بروزن فَیْعِلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۱۹ : ۲]

صَیْحَۃٌ۔ چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ چنگھاڑ۔ یہ مصدر ہے۔ [۵۳ : ۳۶ : ۴ : ۶۳]

صَیْدٌ۔ شکار۔ شکار کرنا۔ اصل میں مصدر ہے۔ [۹۴ ، ۱ : ۵]

صَیْفٌ۔ موسم گرما۔ گرمی کی رات۔ شِتَآءٌ کی ضد ہے۔ مصدر ہے۔ گرمی کے موسم کے لیے بطور اسم بھی مستعمل ہے۔ [۲ ، ۱۰۶]

ض

ضاد۔ الف

ضَاحِکًا۔ ہنستے ہوئے، ضِحْکٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر۔ [۱۹ : ۲۷]

ضَاحِکَۃٌ۔ ہنستے ہوئے، خنداں، ضِحْکٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث [۳۹ : ۸۰]

ضَآرِّھِمْ۔ ان کو ضرر پہنچانے والا۔ ان کو نقصان دینے والا۔ ضَرٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۵۸]

ضَآرِّیْنَ۔ ضرر پہنچانے والے، ضَرٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ ضَآرٌّ واحد۔ [۱۰۲ : ۲]

ضَاقَ۔ وہ تنگ ہوا۔ ضِیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۳ ، ۲۹ ، ۷۷ : ۱۱]

ضَاقَتْ۔ وہ تنگ ہوئی۔ ضِیْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱۸ ، ۲۵ : ۹]

ضَآلًّا۔ حیران۔ ناواقف۔ بے خبر۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷ : ۹۳]

ضَآلُّوْنَ۔ گمراہ۔ بہکے ہوئے، بھٹکے ہوئے۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ضَآلٌّ واحد۔ [۵۶ : ۱۵ ، ۹۰ : ۳]

ضَامِرٌ۔ دبلا۔ لاغر جانور، (جو بوجھ مشقت سے لاغر ہو) ضُمُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے [۲۷ : ۲۲]

ضَأْنٌ۔ بھیڑ، دنبہ۔ جس پر اون ہوتی ہے۔ ضَائِنٌ واحد۔ [۱۴۳ : ۶]

ضَائِقٌ - تنگ ہونے والا۔ ضِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱: ۱۲]

ضاد - با

ضَبْحًا - ہانپنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۰: ۱]

ضاد - حا

ضَحِکَتْ - وہ ہنسی۔ وہ ہنس پڑی۔ ضَحِکٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱: ۷۱]

ضُحًی - وقت۔ چاشت۔ دن چڑھے۔ وہ وقت جب کہ دھوپ چڑھ جائے۔ [۷: ۹۸، ۲۰: ۵۹]

ضُحٰهَا - اس کے دن چڑھے۔ اس کی دھوپ کا پھیلنا۔ اور روشن ہونا۔ ضُحٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۹: ۲۹، ۴۶]

ضاد - دال

ضِدًّا - مخالف، اَضْدَادٌ جمع۔ یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۱۹: ۸۲]

ضاد - را

ضَرٌّ - بلا۔ سختی۔ برائی۔ تکلیف۔ ضرر۔ ایذا۔ نقصان۔ اسم ہے۔ [۳۰: ۳۳، ۳۹: ۸]

ضَرًّا - ضرر۔ ضرر پہنچانا۔ مصدر ہے۔ [۵: ۷۶، ۷: ۱۸۸]

ضَرَّآءُ - تکلیف۔ سختی۔ تنگی۔ مرض۔ بیماری۔ مصیبت۔ اسم ہے۔ [۱۰: ۲۱، ۱۱: ۱۰]

ضِرَارًا - ستانا۔ ایذا دینا۔ تکلیف پہنچانا۔ ضرر پہنچانا۔ مصدر ہے۔ [۲: ۲۳۱، ۹: ۱۰۷]

ضَرَبَ - بیان کیا۔ بتایا۔ ظاہر کیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۴: ۲۴، ۱۶: ۷۵، ۷۶]

ضُرِبَ - بیان کیا گیا۔ بتایا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ قائم کیا گیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۷۳، ۴۳: ۵۷]

ضَرْبًا - مارنا، چلنا، ضَرَبَ یَضْرِبُ کا مصدر ہے۔ [۲: ۲۷۳، ۳۷: ۹۳]

ضُرِبَتْ - ڈال دی گئی، ماردی گئی،

لازم کردی گئی۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۶۱ ، ۳ : ۱۱۲]

ضَرَبْتُمْ۔ تم نے سفر کیا۔ تم چلے۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۴ : ۹۴ ، ۱۰۱]

ضَرَبْنَا۔ ہم نے بتلایا۔ ہم نے کہہ سنایا۔ ہم نے بیان کیا۔ ہم نے تھپک دیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۸ : ۱۱ ، ۲۵ : ۱۴ ، ۱۸ : ۱۱]

ضَرَبُوْا۔ وہ چلے۔ انھوں نے مارا۔ انھوں نے بیان کیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۵۶]

ضَرَبُوْهُ۔ انھوں نے اس کو بیان کیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۳ : ۵۸]

ضَرَرٍ۔ ضرر۔ نقصان۔ اسم ہے۔
[۴ : ۹۵]

ضُرَّهٗ۔ اس کی تکلیف۔ ضُرٌّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۱۲]

ضَرُّهٗ۔ اس کا ضرر۔ اس کا نقصان۔ ضَرٌّ مصدر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۱۳]

ضَرِيْعٍ۔ خاردار جھاڑ۔ کانٹے۔ دوزخ کا ایک خاردار درخت جو بہت کڑوا اور بدبودار ہوگا۔
[۸۸ : ۶]

ضاد۔ عین

ضِعْفًا۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضَعِيْفٌ واحد۔
[۴ : ۹]

ضِعْفٌ۔ دو چند۔ دوگنا، دو مثل۔ اَضْعَافٌ جمع۔
[۷ : ۳۸]

ضُعْفٌ۔ کمزوری۔ ناتوانی، سستی۔ مصدر ہے۔ [۳۰ : ۵۴]

ضَعُفَ۔ وہ کمزور ہوا۔ وہ ناتواں ہوا۔ ضُعْفٌ اور ضَعْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷۳]

ضَعْفًا۔ سستی۔ کمزوری۔ سست ہونا مصدر ہے۔
[۸ : ۶۶]

ضُعَفَاءُ۔ ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ضَعِيْفٌ واحد۔
[۲ : ۲۶۶]

ضَعُفُوْا۔ وہ سست ہوئے۔ وہ کمزور ہوئے۔ ضُعْفٌ اور ضَعْفٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۴۶]

ضِعْفَيْنِ۔ دوگنا۔ دونا۔ دو برابر، دوچند۔ ضِعْفٌ کا مثنی بحالت نصب و جر۔
[۲ : ۲۶۵ ، ۳۳ : ۳۰]

ضَعِيْفًا۔ ضعیف، سست، کمزور،

ضُعُفٌ۔ سے بروزن فَعِیلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۲: ۲۸۲، ۴: ۲۸، ۷۶]

ضاد۔ غین

ضِغثًا۔ گھاس یا سینکوں کا مٹھا۔ جھاڑو۔ اَضغاثٌ جمع۔
[۳۸: ۴۴]

ضاد۔ فا

ضَفَادِع۔ مینڈک۔ واحد ضُفدَعٌ۔ [۷: ۱۳۳]

ضاد۔ لام

ضَلَّ۔ گمراہ ہوا۔ بھٹک گیا۔ کھو گیا۔ راستہ سے ہٹ گیا۔ ہلاک ہو گیا۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲: ۱۰۸، ۴: ۱۱۶]

ضَلَالٌ۔ گمراہی۔ بھٹکنا۔ راہ سے دور جا پڑنا مصدر ہے۔
[۱۰: ۳۲، ۱۴: ۱۸]

ضَلَالَۃٌ۔ گمراہی، بہکنا، گمراہ ہونا مصدر ہے۔ [۲: ۱۶، ۱۷۵]

ضَلَالَتُهُم۔ ان کی گمراہی۔ ضَلَالَۃٌ مضاف، هُم۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۷: ۸۱، ۳۰: ۵۳]

ضَلَالِکَ۔ تیری حیرانی، تیری غلطی، تیری خطا۔ ضَلَال مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۲: ۹۵]

ضَلَلتُ۔ میں بہکا، میں گمراہ ہوا۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۶: ۵۶، ۳۴: ۵۰]

ضَلَلنَا۔ ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ضائع ہو گئے۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۳۲: ۱۰]

ضَلُّوا۔ وہ بہکے، وہ گمراہ ہوئے۔ وہ گم ہوئے۔ وہ کھو گئے۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴: ۱۶۷، ۵: ۷۷]

ضاد۔ نون

ضَنکًا۔ تنگ۔ تنگی مصدر ہے۔ اور صفت مشبہ کا ہے۔ [۲۰: ۱۲۴]

ضَنِیْنٌ ۔ بخیل۔ ضَنٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ واحد مذکر۔
[۸۱ : ۲۴]

ضاد - یا

ضِیَآءٌ ۔ چمک۔ روشنی۔ چکنا۔ روشن ہونا، اسم مصدر بمعنی روشنی بھی ہے۔ اور ضَوْءٌ کی جمع بھی۔
[۱۰ : ۵ ، ۲۱ : ۴۸]

ضِیْزٰی ۔ بھدی۔ ناقص۔ بھونڈی۔ ضَیْزٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث۔
[۵۳ : ۲۲]

ضَیْفٌ ۔ مہمان، اَضْیَافٌ جمع۔
[۱۵ : ۵۱ ، ۵۱ : ۲۴]

ضَیْفِهٖ ۔ اس کے مہمان۔ ضَیْفِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۴ : ۳۷]

ضَیْفِیْ ۔ میرے مہمان۔ ضَیْفِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۷۸ ، ۱۵ : ۶۸]

ضَیْقٍ ۔ تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔
[۱۶ : ۱۲۷ ، ۲۷ : ۷۰]

ضَیِّقًا ۔ تنگ۔ ضَیْقٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۶ : ۱۲۵ ، ۲۵ : ۱۳]

ط

طا - الف

طَابَ ۔ وہ اچھا معلوم ہوا۔ بھلا معلوم ہوا۔ طَیِّبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۳]

طَارِدِ ۔ ہانکنے والا۔ دھتکارنے والا۔ طَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۱ : ۲۹ ، ۲۶ : ۱۱۴]

طَارِقُ ۔ اندھیرے میں آنے والا۔ رات کو آنے والا۔ ستارہ ثریا۔ طَرْقٌ سے اسم فاعل ہے۔
[۸۶ : ۱ ، ۲]

طَاعِمٌ ۔ کھانے والا۔ طُعْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۱۴۵]

طَاعَةٌ ۔ فرمانبرداری۔ حکم ماننا۔ طَوْعٌ سے اسم ہے۔
[۴ : ۸۱ ، ۲۴ : ۵۳]

طَاغُوْتُ ۔ شیطان۔ سرکش۔ حق سے روکنے والا۔ بت۔ معبود۔ طَوَاغِیْتُ جمع۔
[۵ : ۶۰ ، ۱۶ ، ۳۶]

طَاغُوْنَ ۔ نافرمان۔ سرکش۔ شریر معصیت میں حد سے بڑھ جانے والا۔

طُغْیَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد طَاغِیْ۔
[۵۱، ۵۳، ۵۲ : ۳۲]

طَاغِیْنَ ۔ سرکش۔ شریر۔ طُغْیَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد۔ طَاغِیْ۔
[۳۷ : ۳۰، ۳۸ : ۵۵]

طَاغِیَۃ ۔ حد سے بڑھی ہوئی سرکشی سرکشی وشرارت۔ طغیان سے اسم فاعل واحد مؤنث (پہلے معنی کے اعتبار سے) اور دوسرے معنی میں فَاعِلَۃ کے وزن پر مصدر ہے۔ [۶۹ ، ۵]

طَافَ ۔ پھر گیا۔ پھیرا گیا۔ طَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۸ : ۱۹]

طَاقَۃ ۔ طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ اسم مصدر ہے۔
[۲ : ۲۴۹ ، ۲۸۶]

طَالَ ۔ دراز ہوا۔ لمبا ہوا۔ طُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۸۶ ، ۲۱ : ۴۴]

طَالِبُ ۔ مانگنے والا۔ طالب، چاہنے والا۔ طَلَبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷۳]

طَالُوْتُ ۔ ایک مومن بادشاہ کا نام۔ جو حضرت داؤد علیہ السلام کے خسر تھے۔
[۲ : ۲۴۷]

طَامَّۃ ۔ غلبہ کرنے والے۔ بڑی مصیبت، یعنی قیامت، طَمٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۷۹ ، ۳۴]

طَائِرٌ ۔ پرندہ۔ ہر وہ جانور کہ جس کے پر ہوں۔ اور ہوا میں اڑتا پھرے طائر کہلاتا ہے۔ طَیْرٌ جمع۔
[۶ ، ۳۸]

طَائِرُکُمْ ۔ تمہاری فال بد۔ تمہارا برا شگون۔ تمہاری نحوست۔ تمہاری بری قسمت۔ طَائِرٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۷ ، ۴۷ ، ۳۶ ، ۱۹]

طَائِرَہٗ ۔ اس کی شامت اعمال۔ اس کی بری قسمت۔ طَائِرٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۱۳]

طَائِرُھُمْ ۔ ان کا برا شگون۔ ان کی بری قسمت۔ ان کی نحوست طَائِرٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۳۱]

طَائِعِیْنَ ۔ فرمانبرداری۔ اپنی خوشی سے کہا ماننے والا۔ طَوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد طَائِعٌ۔
[۴۱ ، ۱۱]

طَائِفٌ ۔ وسوسہ۔ خطرہ۔ پھر جانے والا۔ پھیرنے والا۔ چکر لگانے والا۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۷ ، ۲۰۱]

طَائِفَۃ ۔ جماعت۔ گروہ۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

طَوَائِف. جمع۔
[۴ : ۲۸ ، ۱۵۴ : ۳]

طَائِفَتٰنِ ۔ دو گروہ۔ دو فرقے۔ دو جماعتیں۔ طَائِفَہ کا مثنیٰ بحالت رفع۔
[۹ : ۴۹ ، ۱۲۲ : ۳]

طَائِفَتَیْنِ ۔ دو گروہ۔ دو فرقے۔ دو جماعتیں۔ طَائِفَۃ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔
[۷ : ۸ ، ۱۵۶ : ۶]

طَائِفِیْنَ ۔ گھومنے والے، طواف کرنے والے۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۲۶ : ۲۲ ، ۱۲۵ : ۲]

طا ۔ با

طِبَاقًا ۔ اوپر تلے۔ تہ بتہ۔ کئی پرت ہونا۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔
[۱۵ : ۷۱ ، ۳ : ۶۷]

طِبْتُمْ ۔ تم پاک ہوئے۔ تم خوش حال ہوئے۔ طِیْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۷۳ : ۳۹]

طَبَعَ ۔ اس نے مہر کی۔ اس نے بند لگایا۔ طَبْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ قرآنی آیات میں تدبر اور پند و وعظ سے نصیحت حاصل ہونے کی توفیق کا ہونا۔ اور اللہ کی مدد سے محروم ہونا مراد ہے۔
[۹۳ : ۹ ، ۱۵۵ : ۴]

طُبِعَ ۔ مہر کردی گئی۔ بندش کردی گئی۔ بند لگا دیا گیا۔ طَبْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۶۳ ، ۸۷ : ۹]

طَبَقَ ۔ طبقہ۔ درجہ، منزل۔ سورۂ بروج میں حیات دنیوی و اخروی کے وہ مدارج مختلف مراد ہیں۔ جن سے انسان کو گزرنا ہے۔ واحد، طَبَقَۃ
[۱۹ : ۸۴]

طِبْنَ ۔ وہ خوش ہوئیں، ان کو خوش آیا۔ ان کو بھلا معلوم ہوا۔ طِیْبٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۴ : ۴]

طا ۔ حا

طَحٰهَا ۔ اس کو پھیلایا۔ اس کو بچھایا۔ طَحْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۹۱]

طا ۔ را

طَرَآئِق ۔ راہیں۔ طریقے۔ فرقے

آسمان کے طبقے۔ طَرِیْقَۃٌ واحد۔
[۲۳ : ۱۷، ۷۲ : ۱۱]

طَرَدْتُّهُمْ۔ میں نے اُن کو ہانک دیا۔ میں نے ان کو نکال دیا۔ طَرَدْتُ سے ماضی واحد متکلم اور ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۳۰]

طَرْفٌ۔ طرف۔ کنارہ۔ نظر۔ نگاہ۔ طَرْفٌ کے معنی ہیں پلک جھپکانے کے۔ پلک جھپکانے کو لازم ہے نگاہ۔ [۳۷ : ۴۸، ۳۸ : ۵۲]

طَرَفًا۔ ایک ٹکڑا۔ ایک حصہ اَطْرَافٌ جمع۔ [۳ : ۱۲۷]

طَرْفُكَ۔ تیری نگاہ۔ تیری نظر۔ طَرْفُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۴۰]

طَرْفُهُمْ۔ ان کی نگاہ۔ ان کی آنکھ۔ طَرْفُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۴۳]

طَرَفَيِ۔ دونوں طرف، دونوں کنارے۔ طَرَفٌ کا مثنّٰی بحالت نصب۔ [۱۱ : ۱۱۴]

طَرِيًّا۔ تر و تازہ۔ طَرَاوَۃٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ۔ [۱۶ : ۱۴، ۳۵ : ۱۲]

طَرِيْقٌ۔ راہ، راستہ۔ طُرُقٌ جمع۔ طُرُقٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۴۶ : ۳۰]

طَرِيْقَةٌ۔ روش۔ راہ۔ دین۔ مذہب، جمع طَرَائِقُ۔ [۲۰ : ۱۰۴]

طَرِيْقَتِكُمُ۔ تمہاری راہ۔ تمہارا طریقہ۔ تمہارا دین۔ تمہارا مذہب۔ طَرِيْقَةٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۶۳]

طا ۔ سین

طٰسٓ۔ حروف مقطعات ہیں۔ جن کی مراد حق تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ [۲۷ : ۱]

طٰسٓمٓ۔ حروف مقطعات، ہیں جن کے معنی اللہ ہی کو معلوم ہیں۔ [۲۶ : ۱، ۲۸ : ۱]

طا ۔ عین

طَعَامٌ۔ کھانا۔ خوراک۔ کھلانا۔ جو چیز کھائی جائے اس کا نام ہے۔ اَطْعِمَةٌ جمع۔ [۵ : ۷۵، ۲۱ : ۸]

طَعَامِكَ۔ تیرا کھانا۔ طَعَامِ

مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۵۹]

طَعَامُکُمْ۔ تمہارا کھانا۔ طَعَامُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵ : ۵]

طَعَامِہٖ۔ اس کا کھانا۔ طَعَامِ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۰ : ۲۴]

طَعِمْتُمْ۔ تم کھا چکے۔ تم نے کھا لیا۔ طَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۳]

طَعِمُوْا۔ وہ کھا چکے۔ انھوں نے کھایا۔ طَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۹۳]

طَعْمُہٗ۔ اس کا ذائقہ۔ اس کا مزہ۔ طَعْمُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۱۵]

طَعْنًا۔ طعن کرنا۔ عیب دینا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۴۶]

طَعَنُوْا۔ انھوں نے طعن کیا۔ انھوں نے عیب دیا۔ طَعْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲]

طا - غین

طَغَوْا۔ انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے سر اٹھایا۔ وہ حد سے گزر گئے۔ طُغْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۹ : ۱۱]

طَغْوٰھَا۔ اس کی سرکشی۔ اس کا حد سے گزرنا۔ طَغْوٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱ : ۱۱]

طَغٰی۔ وہ حد سے نکل گیا۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے سر اٹھایا۔ طُغْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۲۴ : ۴۳]

طُغْیَانًا۔ سرکشی۔ شرارت۔ نافرمانی۔ گمراہی۔ حد سے بڑھ جانا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۶۴، ۶۸]

طُغْیَانِھِمْ۔ ان کی گمراہی۔ ان کی سرکشی، ان کی شرارت، طُغْیَانِ مضاف، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۵، ۶ : ۱۱۰]

طا - فا

طَفِقَ۔ وہ کہنے لگا۔ اس نے شروع کیا۔ طَفْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۳۳]

طَفِقَا۔ وہ دونوں لگے۔ ان دونوں نے شروع کیا۔ طَفْقٌ سے ماضی کا صیغہ مثنٰی مذکر غائب۔ [۷ : ۲۲، ۲۰ : ۱۲۱]

طِفْلٌ ۔ لڑکا۔ بچہ۔ واحد ہے۔ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جمع اَطْفَالٌ۔
[۲۲:۵، ۲۴:۳۱]

طا ۔ لام

طَلٌّ ۔ شبنم۔ اوس۔ پھوار، ۔ طِلَالٌ اور طُلُولٌ جمع۔
[۲:۲۶۵]

طَلَاقٌ ۔ طلاق۔ جدائی۔ رخصت کرنا۔ چھوڑنا۔ نکاح کی قید سے عورت کے باہر آنے کو طلاق کہتے ہیں مصدر ہے۔
[۲:۲۲۹]

طَلْحٌ ۔ کیلے کا درخت۔ واحد طَلْحَةٌ
[۵۶:۲۹]

طَلْعٌ ۔ خوشہ۔ گچھا۔ گابھا۔ درخت خرمہ کا پہلا شگوفہ جو باہر نکلتا ہے۔ واحد طَلْعَةٌ۔
[۵۰:۱۰]

طَلَعَتْ ۔ وہ (دھوپ) نکلی۔ وہ (آفتاب) نکلا۔ طُلُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۸:۱۷]

طَلْعُهَا ۔ اس کا گابھا۔ اس کا خوشہ، اس کا شگوفہ۔ طَلْعٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۶:۱۴۸، ۳۷:۶۵]

طَلَّقْتُمُ ۔ تم نے طلاق دی۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲:۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶]

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ۔ تم نے ان کو طلاق دی۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۲:۲۳۷، ۳۳:۴۹]

طَلَّقَكُنَّ ۔ اس نے تم کو طلاق دی۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر۔
[۶۶:۵]

طَلِّقُوْهُنَّ ۔ ان کو طلاق دو۔ طَلِّقُوْا، تَطْلِيْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۶۵:۱]

طَلَّقَهَا ۔ اس نے اس عورت کو طلاق دی۔ ماضی واحد مذکر غائب اور ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲:۲۳۰]

طُلُوْعٌ ۔ نکلنا۔ طلوع ہونا، سورج یا دھوپ کے نکلنے کو طلوع کہتے ہیں۔ یہ مصدر ہے۔
[۲۰:۱۳۰، ۵۰:۳۹]

طا ۔ میم

طُمِسَتْ ۔ وہ مٹائی گئی (ستارے) مٹا دیے گئے۔ بے نور کر دیے گئے۔

طُمِسَتْ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۷۷ : ۸]

طَمَسْنَا۔ ہم نے مٹا دیا۔ ہم نے بے نور کر دیا۔ طَمْسٌ سے ماضی جمع متکلم [۳۶ : ۶۶، ۵۴ : ۳۷]

طَمَعًا۔ توقع، امید۔ لالچ۔ حرص مصدر ہے۔ [۷ : ۵۶، ۱۳ : ۱۲]

طا - واوٗ

طَوَّافُوْنَ۔ بہت پھرتے رہنے والے، کثرت سے آنے جانے والے۔ بہت زیادہ چکر کاٹنے والے۔ طَوْفٌ اور طَوَافٌ سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر۔ [۲۴ : ۵۸]

طُوْبٰی۔ خوبی، خوشحالی جنت کے ایک درخت کا نام۔ [۱۳ : ۲۹]

طَوْدِ۔ بلند پہاڑ۔ جمع۔ اَطْوَاد۔ [۲۶ : ۶۳]

طُوْرِ۔ پہاڑ۔ ہرا بھرا پہاڑ۔ جزیرہ نمائے سیناکے ایک مخصوص و متعین پہاڑ کا نام۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسٰی علیہ السلام کو تجلی الٰہی سے مشرف فرمایا گیا۔ [۲ : ۶۳، ۹۳]

طَوْعًا۔ فرمانبرداری۔ انقیاد۔ کُرْہٌ اس کی ضد ہے۔ یہ مصدر ہے۔

[۳ : ۸۳، ۹ : ۵۳]

طَوَّعَتْ۔ اس نے رغبت دلائی۔ اس نے راضی کر دیا۔ اس نے آمادہ کر دیا۔ اس نے سہل کر دیا۔ تَطْوِیْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۳۰]

طُوْفَانُ۔ طوفان۔ ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیرے طوفان ہے سیلاب۔ سخت بارش۔ [۷ : ۱۳۳، ۲۹ : ۱۴]

طَوْلِ۔ مال۔ دولت۔ تونگری، انعام، وسعت۔ گنجائش۔ مقدور۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۸۶، ۴۰ : ۳]

طُوْلًا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ لمبائی، درازی۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۳۷]

طُوًی۔ طوٰی۔ وادی مقدس کا نام ہے۔ بشر بن عبید سے یہ روایت ہے کہ طوٰی ایلہ کی ایک وادی ہے جس کو دو دفعہ برکت سے سرفراز کیا گیا تھا۔ [۲۰ : ۱۲، ۷۹ : ۱۶]

طَوِیْلًا۔ لمبا۔ دراز۔ طُوْلٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر۔ طِوَالٌ جمع۔ [۷۳ : ۷، ۷۶ : ۲۶]

طا - ھا

طٰہٰ۔ یہ دونوں حروف تہجی میں سے ہیں جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں

اور حروف مقطعات کہلاتے ہیں۔
[۱۰ ۲۰]

طَهِّرْ۔ پاک رکھ۔ تَطْهِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۴۰ ۷۴ ، ۲۶ : ۲۲]

طَهِّرَا۔ تم دونوں پاک رکھو۔ تَطْهِیْرٌ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔
[۱۲۵ : ۲]

طَهَّرَكِ۔ اس نے تجھ کو ستھرا بنایا۔ تجھ کو پاک کیا۔ تَطْهِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر۔
[۴۲ : ۳]

طَهُوْرًا۔ پاک کرنے والا۔ نہایت پاک۔ پاک کرنا۔
[۲۱ : ۷۶ ، ۴۸ : ۲۵]

ط - یا

طَیٌّ۔ لپیٹنا۔ [۱۰۴ : ۲۱]

طَیِّبٌ۔ پاک، پاکیزہ، ستھرا، حلال۔ طِیْبًا سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر۔
[۲ : ۴ ، ۱۷۹ : ۳]

طَیِّبٰتٌ۔ ستھری چیزیں۔ نفیس اشیاء۔ پاک چیزیں۔ عمدہ چیزیں۔ طَیِّبَةٌ واحد۔ [۱۷۲ ، ۵۷ : ۲]

طَیِّبٰتِكُمْ۔ تمھاری لذت کی چیزیں۔ تمھاری نعمتیں۔ تمھاری نیکیاں۔ تمھاری پاکیزہ چیزیں۔ طَیِّبٰتُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۴۶]

طَیِّبَةٌ۔ پاک۔ پاکیزہ۔ اچھی، ستھری، نفیس، صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث غائب۔ طَیِّبٰتٌ جمع۔ [۷۲ : ۹ ، ۳۸ : ۳]

طَیِّبُوْنَ۔ ستھرے مرد۔ پاکیزہ لوگ۔ مردان لوگ۔ طَیِّبٌ کی جمع بحالت رفع۔ [۲۶ : ۲۴]

طَیِّبِیْنَ۔ پاکیزہ۔ ستھرے، پاک مرد۔ طَیِّبٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۲۶ : ۲۴ ، ۳۲ : ۱۶]

طَیْرٌ۔ پرندے۔ پرندہ۔ لفظ طیر واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ [۲۰ : ۲۷ ، ۷۹ : ۲۱]

طِیْنٌ۔ گارا۔ مٹی۔ مٹی اور پانی دونوں کا آمیزہ طین ہے۔
[۱۲ : ۷ ، ۲ : ۶]

ظ

ظ - الف

ظَالِمٌ۔ ظالم، ستمگار، ظلم کرنے والا۔

ظُلْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۲:۳۵ ، ۳۵:۱۸]

ظٰلِمُوْنَ۔ ظالم لوگ۔ ظلم کرنے والے۔ بے انصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔
[۹۲ ، ۵۱:۲]

ظَالِمَةٌ۔ ظلم کرنے والی۔ ناانصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۴۸ ، ۴۵:۲۲]

ظَالِمِیْ۔ ظلم کرنے والے۔ اصل میں ظَالِمِیْنَ تھا اضافت کے سبب نون گر گیا۔
[۲۸:۱۶ ، ۹۷:۴]

ظٰلِمِیْنَ۔ ظلم کرنے والے۔ اٹکل چلانے والے۔ ظَنٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۶:۴۸]

ظَاهِرًا۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکار۔ ظاہری۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲۰:۶]

ظَاهَرُوْا۔ انھوں نے مدد کی۔ انھوں نے معاونت کی۔ مُظَاهَرَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹:۶۰]

ظَاهَرُوْهُمْ۔ انھوں نے ان کی مدد کی۔ ظَاهَرُوْا ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۶:۳۳]

ظَاهِرَةً۔ ظاہری۔ کھلی، آشکارا۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۱۸:۳۴ ، ۲۰:۳۱]

ظَاهِرُهٗ۔ اس کا ظاہر۔ ظَاهِرُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۳:۵۷]

ظَاهِرِیْنَ۔ غالب۔ غلبہ پانے والے۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظَاهِرٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۱۴:۶۱ ، ۲۹:۴۰]

ظا - عین

ظَعْنِكُمْ۔ تمہارا سفر۔ تمہارا کوچ۔ تمہارا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ ظَعْنِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظَعْنٌ مصدر سے۔
[۸۰:۱۶]

ظ - فا

ظُفُرٍ۔ ناخن۔ انسان کے ہوں یا جانور کے۔ اَظْفَارٌ جمع۔
[۱۴۶:۶]

ظ - لام

ظَلَّ۔ ہوگیا۔ وہ ہوا۔ ظَلَّ

اور ظُلُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۵۸، ۴۳ : ۱۷]

ظِلٌّ۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جمع ظِلَالٌ۔ [۵۶ : ۳۰، ۴۳]

ظِلَالٍ۔ سایے۔ ظِلٌّ واحد۔ [۱۶ : ۸۱]

ظِلَالُهٗ۔ اس کے سایے۔ ظِلَالٌ مضاف۔ ھا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۴۸]

ظِلَالُهُمْ۔ ان کے سایے۔ ان کی پرچھائیاں۔ ظِلَالٌ مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۵]

ظَلَّامٌ۔ ظلم کرنے والا۔ ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۳ : ۱۸۲، ۸ : ۵۱]

ظَلْتَ۔ تو سارے دن لگا۔ تو ہو گیا۔ ظَلَّ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۹۷]

ظَلْتُمْ۔ تم سارے دن رہو۔ ظَلَّ اور ظُلُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۶۵]

ظُلَلٌ۔ سائبان۔ بدلیاں۔ ظُلَّةٌ واحد۔ [۲ : ۲۱۰]

ظَلَّلْنَا۔ ہم نے سایہ کیا۔ ہم نے سائبان کیا۔ ہم نے سایہ فگن کر دیا۔ تَظْلِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰]

ظُلْمٌ۔ ظلم۔ ستم۔ بے انصافی۔ زبردستی۔ ستم گاری۔ شرک۔ گناہ۔ ظُلْمٌ اسم ہے جو مصدر کا قائم مقام ہو گیا ہے۔ [۴ : ۱۶۰، ۶ : ۸۲]

ظَلَمَ۔ اس نے ظلم کیا۔ اس نے ستم کیا۔ اس نے برا کیا۔ اس نے نقصان کیا۔ اس نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۱، ۱۸ : ۸۷]

ظُلِمَ۔ وہ مظلوم ہوا۔ اس پر ظلم کیا گیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۴۸]

ظُلُمٰتٌ۔ تاریکیاں۔ اندھیرے۔ ظُلْمَةٌ واحد۔ [۲ : ۱۷، ۲۴ : ۴۰]

ظَلَمَتْ۔ اس نے ظلم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۵۴]

ظَلَمْتُ۔ میں نے ظلم کیا۔ میں نے نقصان کیا۔ میں نے ستم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۴۴،]

ظَلَمَكَ۔ اس نے تیرے ساتھ ناانصافی کی۔ اس نے تجھ پر ظلم کیا۔ ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۲۴]

ظَلَمْنَا۔ ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے نقصان کیا۔ ہم نے خراب کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۲۳]

ظَلَمْنٰھُمْ۔ ہم نے ان پر ظلم کیا۔ ہم نے ان پر زیادتی کی۔ ظَلَمْنَا ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۱ : ۱۰۱، ۱۶ : ۱۱۸]

ظَلَمُوْا۔ انھوں نے ظلم کیا۔ انھوں نے ناانصافی کی۔ انھوں نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۵۹، ۵۰]

ظُلِمُوْا۔ وہ ستائے گئے۔ ان پر ظلم کیا گیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۴۱، ۲۲ : ۳۹]

ظَلَمُوْنَا۔ انھوں نے ہمارا نقصان کیا۔ انھوں نے ہم پر ظلم کیا۔ ظَلَمُوْا ماضی جمع مذکر غائب، نَا ضمیر جمع متکلم۔
[۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰]

ظُلْمِهٖ۔ اس کا ظلم۔ اس کی تقصیر اس کی زیادتی۔ اس کا مظلوم ہونا۔ ظُلْمِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۳۹، ۴۲ : ۴۱]

ظَلَمَهُمْ۔ اس نے ان پر ظلم کیا۔ ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۱۷، ۱۶ : ۳۳]

ظُلْمُهُمْ۔ ان کا ظلم۔ ان کی گنہگاری۔ ان کی بے انصافی۔ ظُلْم مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۵۲، ۱۳، ۲۰، ۶]

ظَلُّوْا۔ وہ سارے دن رہے۔ وہ ہوگئے۔ ظَلَّ اور ظُلُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۵ : ۱۴، ۳۰ : ۵۱]

ظَلُوْمٌ۔ نہایت ستمگار۔ بہت ظلم کرنے والے۔ بڑا بے انصاف، نہایت بے باک۔ ظُلْمٌ سے بوزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔
[۱۴ : ۳۴]

ظُلَّةٌ۔ سائبان۔ ظُلَلٌ جمع۔
[۷ : ۱۷۱]

ظِلُّهَا۔ اس کا سایہ، ظِلُّ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۳۵]

ظَلِيْلٌ۔ گھنی چھاؤں، ٹھنڈا سایہ دینے والا۔ [۴ : ۵۷]

ظ - میم

ظَمَأٌ۔ تشنگی، پیاس۔
[۹ : ۱۲۰]

ظَمْاٰنُ ۔ پیاسا۔ تشنہ۔ ظَمْئی سے بر وزن فَعْلَانٌ صفت ہے۔ [۲۴ : ۳۹]

ظ ۔ نون

ظَنٌّ ۔ گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ تخمینی بات۔ علم۔ یقین۔ شک کرنا۔ مصدر واسم مصدر۔ [۱۰ : ۶۰، ۳۸ : ۲۷]

ظَنَّ ۔ اس نے گمان کیا۔ اس نے اٹکل کی۔ اس نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۴، ۱۲ : ۴۲]

ظَنُّكُمْ ۔ تمہارا گمان۔ تمہارا خیال۔ ظَنٌّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۷ : ۸۷، ۴۱ : ۲۳]

ظَنَنَّا ۔ ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷۲ : ۵، ۱۲]

ظَنَنْتُ ۔ میں نے یقین کیا۔ میں نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی واحد متکلم۔ [۶۹ : ۲۰]

ظَنَنْتُمْ ۔ تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ تم نے اٹکل کی۔ تم نے یقین کیا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۲۲، ۲۳]

ظُنُوْنَا ۔ طرح طرح کے گمان۔ ظَنٌّ کی جمع ہے اور الف اشباع کا ہے۔ [۳۳ : ۱۰]

ظ ۔ ھا

ظَهَرَ ۔ وہ کھلا۔ وہ ظاہر ہوا۔ وہ آشکارا ہوا۔ وہ غالب ہوا۔ ظُهُوْرٌ ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۵۱، ۷ : ۳۳]

ظَهْرَكَ ۔ تیری پیٹھ۔ تیری پشت۔ ظَهْرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹۴ : ۳]

ظَهْرِهٖ ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی پشت۔ ظَهْرٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۲ : ۳۳، ۸۴ : ۱۰]

ظَهْرِهَا ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی پشت۔ ظَهْرٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۴۵]

ظِهْرِيًّا ۔ بھولا بسرا۔ فراموش شدہ۔ پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا۔ [۱۱ : ۹۲]

ظُهُوْرِكُمْ ۔ تمھاری پیٹھیں۔ تمھاری پشتیں۔ ظُهُوْرٌ مضاف ہے، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

ظَهْرٌ واحد۔ [۶ : ۹۴]

ظُهُوْرِہٖ ۔ اس کی پیٹھیں اس کی پشتیں۔ ظُهُوْرِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۱۳]

ظُهُوْرِهَا ۔ اس کی پیٹھیں، اس کی پشتیں۔ ظُهُوْرِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۸۹]

ظُهُوْرِهِمْ ۔ ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ظُهُوْرِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۰۱، ۳ : ۱۸۷]

ظُهُوْرُهُمَا ۔ ان دونوں کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ظُهُوْرُ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۶]

ظَهِيْرٌ ۔ یاور۔ مددگار۔ مُظَاهَرَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے۔ [۱۷ : ۸۸، ۲۵ : ۵۵]

ظَهِيْرَةٌ ۔ دوپہر کا وقت۔ ظہر کا وقت۔ ٹھیک دوپہر میں جو گرمی کی شدت ہوتی ہے وہ ظہیرہ کہلاتی ہے۔ جمع ظَهَائِرُ۔ [۲۴ : ۵۸]

ع

عین۔ الف

عَابِدٌ ۔ پوجنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندگی کرنے والا۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰۹ : ۴]

عٰبِدٰتٌ ۔ عبادت کرنے والیاں۔ بندگی بجا لانے والیاں۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ عَابِدَةٌ واحد۔ [۶۶ : ۵]

عٰبِدُوْنَ ۔ عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ خدمت کرنے والے۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِدٌ واحد۔ [۲ : ۱۳۸، ۹ : ۱۱۲]

عٰبِدِيْنَ ۔ عبادت کرنے والے، بندگی کرنے والے۔ پوجا کرنے والے۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِدٌ واحد۔ [۲۱ : ۵۳، ۷۳، ۸۴]

عَابِرِیْ ۔ گزرنے والے۔ عبور کرنے والے۔ راہ چلتے مسافر۔ عُبُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِرِيْنَ تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

[۴ : ۲۳]

عَاتِيَةٌ ۔ حد سے نکل جانے والی، نافرمان۔ عُتُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث [۶ : ۶۹]

عَاجِلَةٌ ۔ جلد ملنے والی۔ دنیا اور دنیا کی آسودگی مراد ہے۔ عَجَلٌ اور عَجَلَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۷ : ۱۸، ۷۵ : ۲۰]

عَادٍ ۔ حد سے تجاوز کرنے والا۔ مجرم۔ زیادتی کرنے والا۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۱۷۳، ۶ : ۱۴۵]

عَادٌ ۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں ایک شخص گزرا جس کا سلسلہ نسب تین واسطوں سے حضرت نوح علیہ السلام سے ملتا ہے۔ یہ قوم عاد بن ارم بن عوص بن سام بن نوح کی اولاد تھی۔ طوفان نوح کے بعد ملک عرب میں سب سے پہلی با اقتدار حکمراں قوم تھی۔ [۵۳ : ۵۰]

عَادَ ۔ وہ پھرا۔ اس نے عود کیا۔ دوبارہ آیا۔ وہ پھر آ رہا۔ عَوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۵ : ۵ : ۹۵]

عَادُوْا ۔ وہ پھرے۔ انھوں نے پھر کیا۔ عَوْدٌ سے مذکر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۸]

عٰدُوْنَ ۔ حد سے گزرنے والے۔ سرکش لوگ۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد عَادٍ۔ [۲۳ : ۷، ۲۶ : ۱۶۶]

عٰدِیٰتِ ۔ دوڑنے والیاں۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد عَادِیَۃٌ ۔ [۱۰۰ : ۱]

عَادَیْتُمْ ۔ تم نے دشمنی کی۔ تم نے عداوت کی۔ مُعَادَاۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶۰ : ۷]

عَآدِّیْنَ ۔ شمار کرنے والے۔ گننے والے۔ عَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب۔ [۲۳ : ۱۱۳]

عَارِضٌ ۔ ابر، بادل۔ عَرْضٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۶ : ۲۴]

عَاشِرُوْھُنَّ ۔ تم ان کے ساتھ گزران کرو۔ تم ان کے ساتھ برتاؤ کرو۔ تم ان کے ساتھ زندگی گزارو۔ عَاشِرُوْا مُعَاشَرَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۹]

عَاصِفٌ ۔ تیز و تند ہوا۔ سخت جھونکا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۲۲]

عٰصِفٰتِ ۔ جھونکا دینے والیاں۔ وہ ہوائیں جو تیز و تند چلتی ہوں۔ آندھیاں۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ عَاصِفَۃٌ واحد [۷۷ : ۲]

عَاصِفَۃٌ ۔ باد تند۔ آندھی، زور کی ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲۱ : ۸۱]

عَاصِمٍ ۔ بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ روکنے والا۔ عِصْمَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۰ : ۲۷ ، ۴۰ : ۳۳]

عَافِیْنَ ۔ معاف کرنے والے۔ عَفْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ عَافٍ واحد۔ [۳ : ۱۳۴]

عَاقَبَ ۔ اُس نے بدلہ دیا۔ اس نے سزا دی۔ مُعَاقَبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۶۰]

عَاقَبْتُمْ ۔ تم نے بدلہ دیا۔ تم نے سزا دی ۔ تمھاری باری آئی۔ مُعَاقَبَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۱۲۶ ، ۶۰ : ۱۱]

عَاقِبَتَھُمَا ۔ ان دونوں کا انجام۔ ان دونوں کی عاقبت۔ عَاقِبَۃٌ مضاف ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۹ : ۱۷]

عَاقِبُوْا ۔ تم بدلہ دو۔ تم سزا دو۔ مُعَاقَبَۃٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۱۲۶]

عَاقِبَۃٌ ۔ عاقبت۔ انجام۔ آخر۔ عُقُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مونث۔
[۳ : ۱۳۷ ، ۶ : ۱۱]

عَاقِرٌ ۔ بانجھ، عَقَادَۃٌ سے بروزن فاعل بمعنی اسم۔ [۳ : ۴۰]

عَاکِفٌ ۔ رہنے والا۔ باشندہ، متوطن۔ مجاور۔ جم کر بیٹھنے والا۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۲۵]

عَاکِفُوْنَ ۔ معتکف۔ اعتکاف کرنے والا۔ گرد جمع ہونے والے۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَاکِفٌ واحد۔
[۲ : ۱۸۷ ، ۲۱ : ۵۲]

عَالٍ ۔ سرکش۔ متکبر۔ غالب۔ قابو یافتہ۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۸۳]

عَلِیْمٌ ۔ جاننے والا۔ علم رکھنے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۷۳ ، ۱۲ : ۹]

عَالِمُوْنَ ۔ جاننے والے۔ علم رکھنے والے۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عالم واحد۔
[۲۹ : ۴۳]

عَالِمِیْنَ ۔ جاننے والا۔ علم رکھنے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ عالم واحد۔
[۱۲ : ۴۴ ، ۲۱ : ۵۱ ، ۸۱]

عٰلَمِیْنَ ۔ (بہت سارے) جہان (تمام) عالم۔ عَالَمٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۱ : ۱ ، ۲ : ۴۷]

عَالِیًا ۔ سرکش، متکبر، جبر کرنے والا۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۴ : ۳۱]

عَالِیْنَ ۔ سرکشی کرنے والے۔ تکبر کرنے والے۔ زبردستی کرنے والے۔ بلند مرتبہ والے۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل جمع

مذکر۔ عَالِیٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۳۸ : ۷۵]

عَالِيَۃٌ ۔ عالی۔ اونچی۔ بلند۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۶۹ : ۲۲، ۸۸ : ۱۰]

عَالِيَهَا ۔ اس کا اوپر، اس کا بالا۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۸۲، ۱۵ : ۷۴]

عَالِيَهُمْ ۔ ان کے اوپر کی پوشاک۔ جو چیز اوپر رہے اور بالا ہو وہ "عالی" ہے۔ عَالِیٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۶ : ۲۱]

عَامٌ ۔ برس، سال۔ جمع۔ اَعْوَامٌ۔
[۱۲ : ۴۹، ۲ : ۲۵۹]

عَامِلٌ ۔ محنت کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ عمل کرنے والا۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳ : ۱۹۵، ۱۱ : ۹۳]

عٰمِلُوْنَ ۔ عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ محنت کرنے والے۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عامل واحد۔
[۱۱ : ۱۲۱، ۲۳ : ۶۳]

عَامِلَۃٌ ۔ محنت کرنے والی۔ عمل کرنے والی۔ کام کرنے والی۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸۸ : ۳]

عٰمِلِيْنَ ۔ کام کرنے والے۔ عمل کرنے والے۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ عامل واحد۔

[۳ : ۱۳۶، ۹ : ۶۰]

عَامِهِمْ ۔ ان کا برس۔ ان کا سال۔ عَامٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۲۸]

عَامَيْنِ ۔ دو سال۔ دو برس۔ عَامٌ کا تثنیہ بحالت جر۔
[۳۱ : ۱۴]

عٰهَدَ ۔ اس نے عہد کیا۔ اس نے اقرار کیا۔ مُعَاهَدَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۷۵، ۴۸ : ۱۰]

عَاهَدْتَّ ۔ تو نے اقرار لیا۔ تو نے عہد باندھا۔ مُعَاهَدَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۵۶]

عَاهَدْتُّمْ ۔ تم نے عہد باندھا۔ تم نے عہد کیا۔ مُعَاهَدَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۱، ۴، ۷]

عَآئِدُوْنَ ۔ پھر کرنے والے۔ پلٹنے والے۔ عَوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عَائِدٌ واحد۔
[۴۴ : ۱۵]

عَآئِلًا ۔ تنگ دست۔ فقیر۔ مفلس۔ نادار۔ عَیْلَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۳ : ۸]

عین ۔ با

عِبَادَ ۔ بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ
[۳۷ : ۴۰، ۷۴، ۱۲۸]

عِبَادَتِکُمْ ۔ تمھاری بندگی۔ تمھاری عبادت۔ تمھاری پرستش۔ عِبَادَۃِ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۱۰]

عِبَادَتِہٖ ۔ اس کی بندگی، اس کی پرستش۔ ان کی عبادت، عِبَادَۃِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۰۶ : ۷ ، ۱۷۲ : ۴]

عِبَادَتِہِمْ ۔ ان کی بندگی۔ ان کی پرستش۔ ان کی عبادت۔ عِبَادَۃِ مضاف، ہِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۴۶ ، ۸۲ : ۱۹]

عِبَادَتِیْ ۔ میری بندگی۔ میری پرستش۔ میری عبادت۔ عِبَادَۃِ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۶۰ : ۴۰]

عِبَادُکَ ۔ تیرے بندے۔ عِبَاد مضاف، کَ ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱۸ : ۵]

عِبَادِکُمْ ۔ تمھارے غلام۔ عِبَادِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۲ : ۲۴]

عِبَادِنَا ۔ ہمارے بندے۔ عِباد مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۴۵ : ۳۸]

عِبَادَۃِ ۔ عبادت۔ بندگی، پرستش۔ مصدر ہے۔
[۱۱۰ : ۱۸]

عِبَادِہٖ ۔ اس کے بندے۔ عِبَادِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۸ : ۶ ، ۹۰ : ۲]

عِبَادِیْ ۔ میرے بندے۔ عِبَادِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۴۲ ، ۱۵ / ۱۸۶ : ۲]

عَبَثًا ۔ کھیلنا۔ بے فائدہ۔ بے ہودہ۔
[۱۱۵ : ۲۳]

عَبْدٌ ۔ بندہ، غلام۔ جمع عِبَاد
[۷۵ : ۱۶ ، ۱۷۲ : ۴]

عَبَدَ ۔ اس نے بندگی کی۔ اس نے عبادت کی۔ اس نے اطاعت کی۔ عِبَادَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۰ : ۵]

عَبَّدْتَّ ۔ تو نے غلام بنایا۔ تَعْبِیْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۶]

عَبَدْتُّمْ ۔ تم نے پوجا۔ تم نے بندگی کی۔ تم نے عبادت کی عِبَادَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۹]

عَبْدُ اللّٰہِ ۔ اللہ کا بندہ۔ بندۂ کامل مراد ہے۔
[۳۰ : ۱۹]

عَبَدْنَا ۔ ہم نے پوجا۔ ہم نے عبادت کی۔ عِبَادَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۳۵ : ۱۶]

عَبْدَنَا ۔ ہمارا بندہ۔ قرآن پاک میں یہ الفاظ حضرت نوح، حضرت ایوب، حضرت داؤد اور حضرت محمد علیہم السلام کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ جو کمال عبدیت کے بلند مقام پر فائز تھے۔ اور خدا کے کامل ترین بندے تھے۔
[۴۱ : ۸ ، ۲۳ : ۲]

عَبَدْنٰہُمْ ۔ ہم نے ان کی بندگی کی۔

ہم نے ان کو پوجا۔ عَبَدْنَا ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۰ : ۴۳]

عَبْدِہٖ ۔ اس کا بندہ۔ قرآن پاک میں ایک مرتبہ حضرت زکریا علیہ السلام کی صفت میں آیا ہے باقی سب جگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [۱ : ۱۷، ۱ : ۲۵]

عَبْدَیْنِ ۔ دو بندے۔ عَبْدٌ کا مثنیٰ بحالت جر۔ [۱۰ : ۶۶]

عِبْرَۃً ۔ عبرت، نصیحت حاصل کرنا۔ دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا۔ جمع عِبَرٌ۔
[۱۳ : ۳، ۱۶ : ۶۶]

عَبَسَ ۔ اس نے تیوری چڑھائی۔ وہ ترش رو ہوا۔ وہ چیں بجبیں ہوا۔ اس نے منہ بنایا۔ عَبْسٌ اور عُبُوْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۴ : ۲۲، ۸۰ : ۱]

عَبْقَرِیٍّ ۔ قیمتی نادر۔ عجیب، خوبصورت بچھونے۔ عَبْقَرِی واحد۔
[۷۶ : ۵۵]

عَبُوْسًا ۔ منہ بنانے والا۔ تیوری چڑھانے والا۔ ترش رو۔ سخت منہ بگاڑ دینے والا۔ عَبْسٌ اور عُبُوْسٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۷۶ : ۱۰]

عَبِیْدِ ۔ بندے۔ عَبْدٌ واحد۔
[۳ : ۱۸۲، ۸ : ۵۱]

عین ۔ تا

عَتَتْ ۔ اس نے سرتابی کی۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے نافرمانی کی۔ عُتُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶۵ : ۸]

عُتُلٍّ ۔ سخت مزاج۔ گردن کش۔ اجڈ۔ عَتْلٌ سے صفت کا صیغہ ہے۔
[۶۸ : ۱۳]

عُتُوٍّ ۔ شرارت، سرکشی، نافرمانی۔ مصدر ہے۔
[۶۷ : ۲۱]

عَتَوْا ۔ انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ وہ سرتابی میں حد سے گزر گئے۔ وہ شرارت میں انتہا کو پہنچ گئے۔ عُتُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۷۷، ۱۶۶]

عِتِیًّا ۔ حد سے باہر ہونا۔ اکڑنا۔ سرکشی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۹ : ۱۸، ۲۳]

عَتِیْدٌ ۔ تیار۔ موجود۔ عَتَادٌ سے صفت مشبہ کا واحد مذکر۔
[۵۰ : ۸، ۶۹]

عَتِیْقِ ۔ قدیم، آزاد۔ پرانا۔ بلند مرتبہ۔ عَتَاقَۃٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲۲ : ۲۹، ۳۳]

عین ۔ ثا

عُثِرَ ۔ اسے اطلاع دی گئی۔ اسے

خبر کر دی گئی۔ عُتُوٌّ سے ماضی واحد مذکر۔ [۵: ۱۰۷]

عین۔جیم

عُجَابٌ۔ عجب۔عجیب۔تعجب میں ڈالنے والی چیز۔ عَجَبٌ سے بروزن فُعَالٌ مبالغہ کا صیغہ۔ [۳۸: ۵]

عِجَافٌ۔ لاغر۔ دبلی۔ واحد اَعْجَفُ۔ [۱۲: ۴۳، ۴۶]

عَجَبٌ۔عجب۔ تعجب۔اچنبھ پیدا کرنے والی چیز مصدر ہے۔ [۱۳: ۵]

عَجِبْتَ۔ تو نے تعجب کیا۔ تو نے اچنبھا کیا۔ عَجَبٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳۷: ۱۲]

عَجِبْتُمْ۔ تم نے تعجب کیا۔ تمھیں اچنبھا ہوا۔ عَجَبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۶۳]

عَجِبُوْا۔ انھوں نے تعجب کیا۔ عَجَبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۸: ۴، ۵۰: ۲]

عَجَزْتُ۔ میں عاجز ہوا۔ میں ناتواں ہوا۔ عَجْزٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۵: ۳۱]

عَجَلٌ۔ جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۱: ۳۷]

عِجْلٌ۔ بچھڑا۔گوسالہ۔گائے کا بچہ۔ عُجُوْلٌ جمع۔ [۱۱: ۶۹، ۵۱: ۲۶]

عَجَّلَ۔ اس نے جلدی کی۔ اس نے عجلت کی۔ تَعْجِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸: ۵۸، ۴۸: ۲۰]

عَجِّلْ۔ تو جلدی کر۔ تَعْجِیْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۸: ۱۶]

عَجِلْتُ۔ میں نے جلدی کی۔ عَجَلٌ اور عَجَلَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰: ۸۴]

عَجِلْتُمْ۔ تم نے جلدی کی۔ عَجَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۱۵۰]

عَجَّلْنَا۔ ہم نے جلدی کی۔ تَعْجِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۷: ۱۸]

عَجُوْزٌ۔ بڑھیا عورت۔ جمع عَجَائِزُ۔ [۱۱: ۷۲، ۵۱: ۲۹]

عَجُوْلًا۔ بہت جلدباز۔ بڑا تاؤلا۔ عَجَلٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۷: ۱۱]

عَجِیْبٌ۔ عجیب۔ تعجب کی چیز۔ عَجَبٌ سے بروزن فَعِیْلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ عَجَائِبُ جمع۔ [۱۱: ۷۲، ۵۰: ۲]

عین۔دال

عَدًّا۔ شمار کرنا۔ گنتا۔ گنتی۔ مصدر ہے۔ [۱۹: ۸۴، ۹۴]

عَدَاوَۃ ۔ عداوت، دشمنی۔ عَدُوٌّ سے اسم عام ہے۔
[۵ : ۱۴، ۶۴، ۹۱]

عُدْتُّمْ ۔ تم نے پھر کیا۔ تم نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۸]

عِدَّتَهُمْ ۔ ان کی گنتی۔ ان کی تعداد۔ عِدَّۃٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷۴ : ۳۱]

عُدْوَانَ ۔ ظلم، ستم، زیادتی۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۱۹۳، ۲۸ : ۲۸]

عَدُوُّكُمْ ۔ تمہارا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۸۰]

عَدُوُّهٗ ۔ اس کا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۱۵]

عَدُوُّهُمْ ۔ ان کے دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۱۴]

عَدُوِّیْ ۔ میرا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۶۰ : ۱]

عُدَّۃً ۔ ساز و سامان۔ اسباب۔ جمع عُدَدٌ۔
[۹ : ۴۶]

عِدَّۃً ۔ گنتی۔ شمار۔ عدت۔ عِدَّۃٌ کی جمع عِدَدٌ ہے۔
[۲ : ۱۸۴، ۱۸۵]

عِدْهُمْ ۔ تو ان سے وعدہ کر۔ تو ان کو وعدہ دے۔ وَعْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۷ : ۶۴]

عَدَّهُمْ ۔ اس نے ان کو گن رکھا ہے۔ عَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۹ : ۹۴]

عِدَّتِهِنَّ ۔ ان کی عدت، عِدَّۃٌ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۶۵ : ۱، ۴]

عَدَدَ ۔ گنتی۔ شمار۔ تعداد اسم ہے۔ جمع اَعْدَادٌ۔
[۱۰ : ۵، ۱۷ : ۱۲]

عَدَّدَهٗ ۔ اس نے اس کو گن گن رکھا۔ اس نے ان کو بار بار گنا تَعْدِيْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۰۴ : ۲]

عَدَسِهَا ۔ اس کے مسور۔ عَدَسٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۱]

عَدْلٌ ۔ عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ انصاف۔ عدل کے اصل معنی ہیں برابر تقسیم کرنا۔
[۲ : ۴۸، ۱۲۳]

عَدَلَكَ ۔ تجھ کو برابر کیا۔ تجھ کو اعتدال پر بنایا عَدْلٌ ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۸۲ : ۷]

عَدْنٍ ۔ رہنا۔ بسنا۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔ یہ مصدر ہے۔
[۹ : ۷۲، ۱۳ : ۲۳]

عَدْنَا ۔ ہم پھر آئے۔ ہم نے پھر کیا۔ ہم نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۱۷ ، ۸ : ۱۹]

عَدْوًا ۔ زیادتی۔ تعدی۔ ظلم و ستم حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا مصدر ہے۔ [۹۰ : ۱۰ ، ۱۰۸ : ۶]

عَدُوٌّ ۔ دشمن۔ عَدْوٌ سے بوزن فَعُوْلٌ بمعنی فاعل صفت ہے۔ [۹۸ ، ۳۶ : ۲]

عین ۔ ذال

عَذَابٌ ۔ عذاب۔ سخت سزا۔ دکھ کی مار تَعْذِیْبٌ سے اسم مصدر ہے۔ [۱۶۶ ، ۱۶۵ : ۲]

عَذَابِكُمْ ۔ تمہارا عذاب۔ عَذَاب مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۴۷ : ۴]

عَذَابِنَا ۔ ہمارا عذاب۔ ہماری مار۔ عَذَاب مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۷۶ : ۳۷ ، ۲۰۴ : ۲۶]

عَذَابُهٗ ۔ اس کا عذاب۔ اس کی مار۔ اس کی عقوبت۔ عَذَاب مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۵ : ۸۹ ، ۵۷ : ۱۷]

عَذَابَهَا ۔ اس کا عذاب۔ اس کی کلفت۔ عَذَاب مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۶۵ : ۲۵]

عَذَابَهُمَا ۔ ان دونوں کا عذاب۔ ان دونوں کا مارنا۔ ان دونوں کی سزا۔ عَذَاب مضاف، ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ ، ۲۴]

عَذَابِیْ ۔ میرا عذاب۔ میری مار۔ میری سزا۔ عَذَاب مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۴ ، ۱۵۶ : ۷]

عَذْبٌ ۔ شیریں۔ میٹھا۔ گوارا۔ عُذُوْبَۃٌ سے صفت مشبہ۔ [۱۲ : ۳۵ ، ۵۳ : ۲۵]

عَذَّبَ ۔ اس نے عذاب کیا۔ اس نے سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۹]

عَذَّبْنَا ۔ ہم نے عذاب دیا۔ ہم نے دردناک سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۵ : ۴۸]

عَذَّبْنٰهَا ۔ ہم نے اس کو عذاب کیا۔ ہم نے اس کو بڑی بھاری سزا دی۔ عَذَّبْنَا ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۶۵]

عَذَّبَهُمْ ۔ اس نے ان کو عذاب دیا۔ اس نے ان کو سخت سزا دی۔ عَذَّبَ تَعْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۵۹]

عُذْتُ ۔ میں نے پناہ لی۔ میں نے

پناہ پکڑی۔ عَوْذٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۴۰: ۲۷، ۴۴: ۲۰]

عُذْرًا۔ عذر۔ الزام کو دور کرنا۔ جمع اَعْذَارٌ۔ [۱۸: ۷۶، ۷۷: ۶]

عین۔ ر

عَرَاءٌ۔ چٹیل میدان کہ جس میں گھاس نہ ہو۔ جمع۔ اَعْرَاءٌ [۳۷: ۱۴۵، ۶۸: ۴۹]

عُرُبًا۔ سہاگ والیاں۔ پیار دلانے والیاں۔ محبوبائیں۔ واحد عَرُوْبٌ۔ [۵۶: ۳۷]

عَرَبِيٌّ۔ عربی۔ عرب والا۔ [۱۶: ۱۰۳]

عُرْجُوْن۔ کھجور کی ٹہنی۔ شاخ خرما۔ کھجور کی سوکھی اور پتلی شاخ جو ٹیڑھی ہو۔ جمع عَرَاجِیْن [۳۶: ۳۹]

عَرْش۔ عرش۔ تخت شاہی۔ عرش خداوندی۔ "عرش" اصل میں چھت یا چھت والی چیز کو کہتے ہیں۔ مکان کی چھت خیمہ کی چھت پرندہ کا گھونسلہ۔ انگور کی ٹٹی اور کنوئیں کی من سب کو عرش کہتے ہیں۔ [۴۰: ۷، ۶۹: ۱۷]

عَرْشُكِ۔ تیرا تخت۔ عَرْشُ مضاف، كِ ضمیر واحد مونث حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷: ۴۲]

عَرْشُهٗ۔ اس کا عرش۔ عَرْشُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۱: ۷]

عَرْشَهَا۔ اس کا تخت۔ عَرْش مضاف، هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ [۲۷: ۳۸]

عَرَضَ۔ مال متاع۔ سامان اسباب۔ ناپائیدار چیز۔ جمع اَعْرَاض۔ [۷: ۱۶۹]

عُرِضَ۔ وہ پیش کیا گیا۔ وہ روبرو لایا گیا۔ عَرْضٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۸: ۳۱]

عَرْضًا۔ روبرو لانا۔ پیش کرنا۔ مصدر ہے۔ یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۱۸: ۱۰۰]

عَرَّضْتُمْ۔ تم نے پردہ میں بات کی۔ تم نے مبہم کہا۔ تَعْرِيْض سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۳۵]

عَرَضْنَا۔ ہم نے پیش کیا۔ ہم نے روبرو کیا۔ عَرْض سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸: ۱۰۰، ۳۳: ۷۲]

عُرِضُوْا۔ وہ پیش کیے گئے۔ وہ روبرو کیے گئے۔ عَرْض سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۴۸]

عُرْضَةً۔ نشانہ، ہتھکنڈا۔ آڑ۔ [۲: ۲۲۴]

عَرْضُهَا۔ اس کی وسعت۔ اس کا

چوڑاؤ۔ اس کا پھیلاؤ۔ عَرْضُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۱۳۳، ۵۷: ۲۱]

عَرَضَهُمْ ۔ اس نے ان کو پیش کیا۔ اس نے ان کو روبرو کیا۔ اس نے ان کو سامنے کیا۔ عَرْضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲: ۳۱]

عُرْفٌ ۔ پسندیدہ کام۔ نیک کام نیکی، سلوک۔ ۷: ۱۹۹

عُرْفًا ۔ نیکی۔ احسان۔ بخشش۔ متواتر۔ [۷۷: ۱]

عَرَّفَ ۔ اس نے جتلا دیا۔ اس نے پہچان کرائی۔ تَعْرِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۶: ۳]

عَرَفَاتٌ ۔ عرفات مشہور مقام کا نام ہے۔ جہاں عرفہ کے دن وقوف کرنا حج کا اہم ترین رکن ہے۔ یہ فوت ہوجائے تو حج نہیں ہوتا۔ [۲: ۱۹۸]

عَرَفْتَهُمْ ۔ تو نے ان کو پہچان لیا۔ مَعْرِفَةٌ اور عِرْفَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۷: ۳۰]

عَرَفُوْا ۔ انہوں نے پہچانا۔ انھوں نے جانا۔ مَعْرِفَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۸۹، ۵: ۸۳]

عَرَّفَهَا ۔ اس نے اس سے شناسا کردیا۔ اس نے اس کو پہچنوا دیا۔

اس نے اس کی تعریف کی۔ تَعْرِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴۷: ۶]

عَرَفَهُمْ ۔ اس نے ان کو پہچان لیا۔ عِرْفَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲: ۵۸]

عَرِمٌ ۔ تیز و تند۔ زور دار۔ سخت۔ عَرَامَةٌ اور عُرَامٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ قرآن کریم میں قوم سبا کی بربادی کے واقعے میں سَيْلَ الْعَرِمِ زور دار سیلاب یا سخت عذاب کا سیلاب) کا ذکر آیا ہے۔ [۳۴: ۱۶]

عُرْوَةٌ ۔ کڑا۔ کسی چیز کا قبضہ یا دستہ۔ وہ چیز جس کو پکڑا جائے۔ عُرَىً جمع۔ [۲: ۲۵۶، ۳۱: ۲۲]

عُرُوْشِهَا ۔ اس کی چھتیں۔ اس کی چھتریاں۔ اس کی ٹٹیاں۔ [۲: ۲۵۹]

عَرْشِهَا ۔ عَرْشٌ واحد مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۷: ۳۸]

عَرِيْضٌ ۔ خوب چوڑی۔ وسیع۔ لمبا چوڑا۔ عَرَاضَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۴۱: ۵۱]

عین ۔ زا

عِزًّا ۔ عزت، قوت مصدر ہے۔ [۱۹: ۸۱]

عِزَّتِکَ - تیری عزت۔ عِزَّۃٌ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۸۲]

عَزَّرْتُمُوْهُمْ - تم نے ان کی مدد کی۔ تم نے ان کو قوت پہنچائی۔ تَعْزِیْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، واوٗ اشباع کا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۲]

عَزَّرُوْهُ - انھوں نے اس کی تعظیم کی۔ انھوں نے اس کو قوت دی۔ انھوں نے اس کی رفاقت کی۔ تَعْزِیْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۵۷]

عَزَّزْنَا - ہم نے قوت دی۔ ہم نے زور دیا۔ تَعْزِیْزٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۶ : ۱۴]

عَزَلْتَ - تو نے جدا کر دیا۔ تو نے کنارے کر دیا۔ تو نے علیٰحدہ کر دیا۔ عَزْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۱]

عَزْمٌ - ہمت۔ پختہ ارادہ۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۸۶، ۳۱ : ۱۷]

عَزَمَ - وہ مصمم ہو گیا۔ وہ پختہ ہو گیا۔ عَزْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۲۱]

عَزَمْتَ - تو پختہ کر چکا۔ تو نے پکا کر لیا۔ تو نے عزم کر لیا۔ عَزْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۹]

عَزَمُوْا - انھوں نے پختہ ارادہ کیا۔ عَزْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۷]

عَزَّنِیْ - اس نے مجھ پر غلبہ کیا۔ اس نے مجھ سے زبردستی کی۔ اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا۔ عِزٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۳]

عِزَّةٌ - عزت، غلبہ، زور، بزرگی، اقبال مصدر ہے اور بطور اسم بھی استعمال ہوتا ہے۔ [۲ : ۲۰۶، ۳۵ : ۱۰]

عُزّٰی - ایک بت کا نام ہے۔ یہ قریش کے مشہور بتوں میں سے ایک ہے۔ یہ قبیلہ غطفان کا بت تھا۔ [۵۳ : ۱۹]

عُزَیْرٌ - بنی اسرائیل کے پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا نام۔ [۹ : ۳۰]

عَزِیْزٌ - غالب۔ زبردست، قوی، گرامی قدر۔ مشاق، دشوار، عِزَّةٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۲۰۹، ۲۲۰]

عِزِیْنَ - گروہ گروہ، جماعت جماعت۔ جوق جوق۔ [۷۰ : ۳۷]

عین۔سین

عُسْرٌ - دشواری۔ مشکل۔ سختی۔

تنگی مصدر ہے۔ [۲ : ۱۸۵]
عَسِرٌ ۔ سخت ۔ شدید ۔ دشوار ۔ مشکل ۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۵۴ : ۸]
عُسْرَةٌ ۔ تنگی ۔ تنگدستی ۔ دشواری ۔ مفلسی ۔ اسم ہے ۔ [۹ : ۱۱۷ ، ۲ : ۲۸۰]
عُسْرٰی ۔ سختی ۔ دشواری ۔ سخت چیز ۔ مشکل کام ، عُسْرٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ [۹۲ : ۱۰]
عَسْعَسَ ۔ رات کا اندھیرا چھا گیا ۔ رات کا اندھیرا چلا گیا عَسْعَسَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۸۱ : ۱۷]
عٓسٓقٓ ۔ حروف مقطعات ہیں ۔ [۴۲ : ۲]
عَسَلٌ ۔ شہد ۔ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ۔ [۴۷ : ۱۵]
عَسٰی ۔ عنقریب ہے ۔ شتاب ہے ۔ ممکن ہے ۔ توقع ہے ۔ اندیشہ ہے ۔ [۲ : ۲۱۶ ، ۴ : ۱۹]
عَسَيْتُمْ ۔ توقع ہے ، اندیشہ ہے ۔ فعل مقاربہ ۔ ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۲۴۶ ، ۴۷ : ۲۲]
عَسِيْرٌ ۔ سخت ۔ مشکل ، بھاری ، عُسْرٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۷۴ : ۹]

عین ۔ شین

عِشَآءٌ ۔ اندھیرا پڑے ۔ عشاء کے وقت ۔ نماز عشاء ۔ [۱۲ : ۱۶]
عِشَارٌ ۔ دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں ۔ بیاہی ہوئی اونٹنیاں "عِشَارٌ" حاملہ اونٹنیاں ہیں ۔ عُشَرَاءُ واحد ۔ [۸۱ : ۴]
عَشْرٌ ۔ دس ۔ (مؤنث) اسم عدد ہے ۔ [۶ : ۱۶۰]
عِشْرُوْنَ ۔ بیس ۔ اسم عدد ہے ۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے ۔ بحالت رفع عِشْرُوْنَ ، اور بحالت نصب و جر عِشْرِيْنَ آتا ہے [۸ : ۶۵]
عَشَرَةٌ ۔ دس ۔ (مذکر) اسم عدد ۔ [۲ : ۱۹۶]
عَشِيٌّ ۔ شام کا وقت ۔ دن ڈھلے ۔ تیسرے پہر ۔ دن کا پچھلا وقت ۔ [۳ : ۴۱ ، ۶ : ۵۲]
عَشِيْرٌ ۔ رفیق ۔ ساتھی ۔ شریک ۔ [۲۲ : ۱۳]
عَشِيْرَتُكَ ۔ تیرا کنبہ ۔ تیرے رشتہ دار تیرا قبیلہ ۔ تیری برادری عَشِيْرَةٌ مضاف ، کَ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ ۔ جمع ۔ عَشَائِرُ ۔ [۲۶ : ۲۱۴]

عَشِیْرَتُکُمْ ۔ تمھاری برادری، تمھارا کنبہ ۔ تمھارا قبیلہ ۔ عَشِیْرَۃٌ، مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۹ : ۲۴]

عَشِیْرَتَھُمْ ۔ اُن کا گھرانہ ۔ اُن کا کنبہ ۔ اُن کی برادری ۔ عَشِیْرَۃَ، مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵۸ : ۲۲]

عَشِیَّۃٌ ۔ ایک شام ۔ عَشَایَا ۔ عَشِیَّاتٌ جمع ۔ [۷۹ : ۴۶]

عین ۔ صاد

عَصَاکَ ۔ تیرا عصا ۔ تیری لاٹھی ۔ عَصَا مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ جمع ۔ عِصِیٌّ ۔ [۲ : ۶۰، ۷ : ۱۱۷، ۱۶۰]

عَصَانِیْ ۔ اس نے میری نافرمانی کی ۔ اس نے میرا کہا نہ مانا ۔ عَصٰی ماضی واحد مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۱۴ : ۳۶]

عَصَاہُ ۔ اس کی لاٹھی ۔ اس کا عصا ۔ عَصَا مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۰۷، ۲۶ : ۳۲، ۴۵]

عَصَایَ ۔ میری لاٹھی ۔ میرا عصا عَصَا مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۲۰ : ۱۸]

عُصْبَۃٌ ۔ جماعت ۔ گروہ ۔ [۱۲ : ۸، ۱۴]

عَصْرٌ ۔ زمانہ ۔ وقت عصر ۔ جمع عُصُوْرٌ ۔ [۱۰۳ : ۱]

عَصْفٌ ۔ بھوسا ۔ بھس بھوسی چھلکا، واحد عَصْفَۃٌ ۔ [۱۰۵ : ۵]

عَصْفًا ۔ آندھی آنا ۔ زور سے ہوا کا چلنا کہ چیز کو توڑ کر بھس بنا دے ۔ مصدر ہے ۔ [۷۷ : ۲]

عِصَمٌ ۔ رسّیاں، عِصْمَۃٌ واحد ۔ [۶۰ : ۱۰]

عَصَوْا ۔ انھوں نے نافرمانی کی ۔ انھوں نے اطاعت نہ کی ۔ انھوں نے کہا نہ مانا ۔ مَعْصِیَۃٌ اور عِصْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۶۱، ۳ : ۱۱۲]

عَصَوْکَ ۔ انھوں نے تیری نافرمانی کی ۔ انھوں نے تیرا کہا نہ مانا ۔ انھوں نے تیری اطاعت نہ کی ۔ عَصَوْا صیغہ ماضی، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۲۶ : ۲۱۶]

عَصَوْنِیْ ۔ انھوں نے میری نافرمانی کی ۔ انھوں نے میرا حکم نہ مانا ۔ انھوں نے میری اطاعت نہ کی ۔ عَصَوْا صیغہ ماضی، ن وقایہ اور ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۷۱ : ۲۱]

عَصٰی ۔ اس نے حکم ٹالا ۔ اس نے

عِصْيَانٌ نافرمانی۔ اس نے کہا نہ مانا عِصْيَانٌ سے ماضی۔ واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۱۲۱، ۳ : ۱۶]

عَصِيًّا۔ بڑا نافرمان۔ بہت بے حکم۔ عِصْيَانٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ یا مبالغہ کا صیغہ ہے۔
[۱۹ : ۱۴، ۴۴]

عِصْيَانٌ ۔نافرمان، گناہ، عدول حکمی۔ مصدر ہے۔ لیکن بطور اسم یعنی حاصل مصدر کے زیادہ مستعمل ہے۔
[۴۹ : ۷]

عَصِيْبٌ۔ سخت۔ بھاری عَصْبٌ سے بر وزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۱ : ۷۷]

عَصَيْتُ ۔ میں نے نافرمانی کی۔ میں نے حکم نہ مانا۔ مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۶ : ۱۵، ۱۰ : ۱۵]

عَصَيْتُهٗ۔ میں نے اس کی نافرمانی کی۔ میں نے اس کا حکم نہ مانا۔ عَصَيْتُ ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۶۳]

عَصَيْتُمْ۔ تم نے نافرمانی کی۔ تم نے حکم نہ مانا۔ مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۵۲]

عَصَيْنَا۔ ہم نے نہ مانا۔ ہم نے نافرمانی کی۔ مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۹۳، ۴ : ۴۶]

عِصِيُّهُمْ۔ ان کی لاٹھیاں۔ ان کے عصا۔ عِصِيٌّ۔ عَصَا کی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۶۶]

عین۔ضاد

عَضُدًا۔ بازو۔ قوتِ بازو۔ یار و مددگار۔
[۱۸ : ۵۱]

عَضُدَكَ۔ تیرا بازو۔ عَضُدَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۳۵]

عَضُّوْا۔ انھوں نے کاٹ کاٹ کھایا۔ انھوں نے دانتوں میں دبایا۔ عَضٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۱۹]

عِضِيْنَ۔ پارہ پارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ واحد عِضَةٌ۔
[۱۵ : ۹۱]

عین۔ طا

عَطَآءً۔ عطاء۔ بخشش۔ عطیہ۔ دین۔ انعام۔ اِعْطَاءٌ سے اسم مصدر۔ جمع اَعْطِيَةٌ۔
[۱۱ : ۱۰۸، ۷۸ : ۳۶]

عَطَاؤُنَا۔ ہماری بخشش۔ ہمارا انعام۔

ہمارا عطیہ۔ ہمارا دین۔ عَطَآءٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۳۹]

عِطْفِہٖ ۔ اس کا شانہ، اس کا پہلو۔ عِطْفِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۹]

عُطِّلَتْ ۔ یوں ہی چھوڑ دی گئی۔ وہ بیکار چھوڑ دی گئی۔ تَعْطِیْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۴]

عین ۔ ظا

عِظَامٌ ۔ ہڈیاں۔ عَظْمٌ واحد۔ [۲۳ : ۱۴، ۳۶، ۷۸]

عِظَامَہٗ ۔ اس کی ہڈیاں۔ عِظَامَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۵ : ۳]

عَظْمٌ ۔ ہڈی، جمع اَعْظُمٌ اور عِظَامٌ۔ [۶ : ۱۴۶]

عِظُوْهُنَّ ۔ تم ان عورتوں کو نصیحت کرو۔ تم ان کو سمجھاؤ۔ وَعْظٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۳۴]

عِظْهُمْ ۔ تو ان کو نصیحت کر۔ وَعْظٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۶۳]

عَظِیْمٌ ۔ بزرگ۔ بڑا۔ عَظَمَۃٌ سے فَعِیْلٌ صفت کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۷، ۴۰]

عین ۔ فا

عَفَا ۔ اس نے معاف کیا۔ اس نے بخش دیا۔ اس نے گناہ مٹا دیے۔ عَفْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۷، ۳ : ۱۵۲]

عِفْرِیْتٌ ۔ قوی۔ خبیث۔ شیطان۔ جمع عَفَارِیْتُ۔ [۲۷ : ۳۹]

عَفْوٌ ۔ آسان۔ حاجت سے زیادہ۔ گناہ معاف کرنا۔ مصدر ہے اور اسم بھی۔ [۲ : ۲۱۹، ۷ : ۱۹۹]

عَفَوْا ۔ وہ بڑھ گئے۔ وہ زیادہ ہو گئے۔ عَفْوٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۹۵]

عَفُوٌّ ۔ بڑا درگزر کرنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا۔ بروزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی میں سے ہے۔ [۲۲ : ۶۰، ۵۸ : ۲]

عَفَوْنَا ۔ ہم نے معاف کیا۔ ہم نے درگزر کیا۔ عَفْوٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۵۲، ۴ : ۱۵۳]

عُفِیَ ۔ اسے سہولت دی گئی۔ عَفْوٌ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۸]

عین۔ قاف

عِقَابُ ۔ سزا۔ عذاب۔ عقوبت۔ مصدر ہے۔ [۲ :۱۹۶، ۲۱۱]

عِقَابِ ۔ میری (طرف سے) سزا۔ یہ عِقَابِی تھا۔ عِقَاب مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ ی حذف ہو گئی ہے۔
[۱۳ :۳۲، ۳۸ : ۱۴]

عُقْبًا ۔ بدلہ۔ جزا۔ انجام۔ عاقبت۔ ثواب۔ [۱۸ : ۴۴]

عَقَبَةُ ۔ گھاٹی۔ پہاڑ میں چڑھائی کا دشوار راستہ۔ [۹۰ : ۱۱]

عَقِبِهٖ ۔ اس کی اولاد۔ عَقِب مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۲۸]

عُقْبَى ۔ عاقبت۔ بدلہ۔ انجام۔
[۱۳ : ۲۲، ۲۴، ۳۵]

عَقِبَيْهِ ۔ اس کی دونوں ایڑیاں عَقِبَيْ مضاف، هِ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۴۳، ۳ : ۱۴۴]

عُقْبٰهَا ۔ اس کا انجام۔ اس کی عاقبت۔ اس کی پاداش۔ عُقْبٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱ : ۱۵]

عُقَدِ ۔ گرہیں۔ عُقْدَةٌ واحد۔
[۱۱۳ : ۴]

عَقَدَتْ ۔ اس نے باندھا۔ عَقْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۳۳]

عَقَّدْتُمْ ۔ تم نے گرہ باندھی۔ تم نے مضبوط کیا۔ تم نے پختہ کیا۔ تَعْقِيْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۸۹]

عُقْدَةُ ۔ عقد۔ گرہ۔ رکاوٹ، لکنت۔ بندش۔ نکاح وغیرہ۔
[۲ : ۲۳۵، ۲۳۷]

عَقَرَ ۔ اس نے کونچیں کاٹ دیں۔ عَقْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۴ : ۲۹]

عَقَرُوْا ۔ انھوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں۔ فعل ماضی، جمع غائب مذکر۔
[۷ : ۷۷]

عَقَلُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو سمجھ لیا۔ عَقَلُوْا ۔ عَقْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۷۵]

عُقُوْدِ ۔ قول و قرار۔ عہد و پیمان عَقْدٌ واحد۔ [۵ : ۱]

عَقِيْمٌ ۔ بانجھ۔ بے خیر۔ منحوس۔ اس لفظ کا استعمال مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ہوتا ہے۔ [۵۱ : ۲۹، ۴۱]

عین ۔ لام

عَلَا ۔ وہ چڑھ گیا۔ اس نے چڑھائی کی۔ وہ غالب آیا۔ عُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲۳ : ۹۱ ، ۲۸ : ۴]

عَلَّامُ ۔ خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے بروزن فَعَّالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۵ : ۱۰۹ ، ۱۱۶]

عَلٰمٰتٍ ۔ نشانیاں۔ پتے۔ عَلَامَۃٌ کی جمع ہے۔ [۱۶ : ۱۶]

عَلَانِیَۃً ۔ کھلم کھلا۔ ظاہر آشکار۔ علانیہ مصدر ہے ۔ [۲ : ۲۷۴ ، ۱۳ : ۲۲]

عَلَقٍ ۔ لہو کی پھٹکیاں۔ جما ہوا خون۔ جو خشک نہ ہوا ہو۔ [۹۶ : ۲]

عَلَقَۃً ۔ جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی جو منی سے پیدا ہو۔ عَلَقٌ جمع۔ [۲۲ : ۵ ، ۴۰ : ۶۷]

عِلْمٌ ۔ علم، دانش۔ جاننا۔ یہ مصدر ہے۔ [۳ : ۶۶ ، ۱۱ ، ۴۶ ، ۴۷]

عَلِمَ ۔ اس نے جان لیا۔ اس نے پہچان لیا۔ اس نے معلوم کر لیا۔ وہ واقف ہو گیا۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۶۰ ، ۱۸۷]

عَلَّمَ ۔ اس نے سکھایا۔ اس نے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۲ : ۳۱ ، ۵۵ : ۲]

عُلَمٰٓؤُا ۔ علماء، عالم لوگ۔ واحد عالم۔ [۲۶ : ۱۹۷ ، ۳۵ : ۲۸]

عَلِمْتَ ۔ تو جان چکا۔ تو نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۷۹ ، ۱۷ : ۱۰۲]

عَلِمْتُ ۔ میں نے جانا۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۲۸ : ۳۸]

عُلِّمْتَ ۔ تو سکھلایا گیا۔ تجھے تعلیم دی گئی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۶۶]

عَلَّمْتُكَ ۔ میں نے تجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

عَلِمْتُمْ ۔ تم نے جانا۔ تم جان چکے۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر [۱۲ ، ۷۳ ، ۸۹]

عَلَّمْتُمْ ۔ تم نے سکھلایا۔ تم نے تعلیم دی ۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۴]

عُلِّمْتُمْ ۔ تم سکھلائے گئے ۔ تم کو تعلیم دی گئی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۹۱]

عَلِمْتُمُوْهُنَّ ۔ تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔ عَلِمْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر، واؤ اشباع کا اور هُنَّ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۰ : ۱۰]

عَلَّمْتَنَا۔ تو نے ہمیں سکھایا۔ تو نے ہم کو تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲: ۳۲]

عَلَّمْتَنِیْ۔ تو نے مجھ کو سکھلایا۔ تو نے مجھ کو تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲، ۱۰۱]

عَلِمْتَهٗ۔ تو اس کو جان چکا۔ تجھے وہ معلوم ہے۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵: ۱۱۶]

عَلَّمَكَ۔ اس نے تجھ کو سکھلایا۔ اس نے تجھ کو تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۴: ۱۱۳]

عَلَّمَكُمْ۔ اس نے تم کو سکھلایا۔ اس نے تم کو تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۳۹]

عَلِمْنَا۔ ہم نے جانا۔ ہم کو معلوم ہے عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲: ۵۱، ۸۱]

عُلِّمْنَا۔ ہم سکھلائے گئے۔ ہمیں تعلیم دی گئی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۲۷، ۱۶]

عَلَّمْنٰهُ۔ ہم نے اس کو سکھلایا۔ ہم نے اس کو تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۶۸، ۱۸: ۶۵]

عَلَّمَنِیْ۔ اس نے مجھے سکھلایا۔ اس نے مجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم [۱۲: ۳۷]

عَلِمُوْا۔ انھوں نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۰۲، ۲۸: ۷۵]

عَلِمَهٗ۔ اس نے اس کو جان لیا۔ عَلِمَ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴: ۸۳]

عَلَّمَهٗ۔ اس نے اس کو سکھلایا۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲: ۲۵۱، ۲۸۲]

عِلْمِهٖ۔ اس کا جاننا۔ اس کا علم۔ عِلْمِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۲۵۵، ۴: ۱۶۶]

عِلْمُهَا۔ اس کا علم۔ اس کا جاننا۔ عِلْمُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷: ۱۸۷، ۲۰: ۵۲]

عِلْمُهُمْ۔ ان کا جاننا۔ ان کا علم۔ عِلْمُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۷: ۶۶]

عِلْمِیْ۔ میرا علم۔ میرا جاننا۔ علم مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۶: ۱۱۲]

عَلَوْا۔ وہ غالب آئے۔ عُلُوٌّ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷]

عُلُوًّا ۔ بلند ہونا۔ سرکشی کرنا۔ کسی کام پر قوی ہونا۔ کسی شخص پر غلبہ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۴، ۴۳]

عَلٰی ۔ پر۔ اوپر۔ حرف جر ہے۔ [۹ : ۱۵، ۱۸ : ۴۵]

عَلَیَّ ۔ مجھ پر۔ عَلٰی حرفِ جار۔ یِ ضمیر واحد متکلم مجرور۔ [۴ : ۲۷، ۱۱ : ۳۵]

عُلٰی ۔ اونچے۔ بلند۔ عُلْیَا واحد۔ [۲۰ : ۴، ۷۵]

عَلِیٌّ ۔ بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ عالی شان۔ برتر۔ یہ عَلَاءٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۲۵۵، ۲۲ : ۶۲]

عُلْیَا ۔ سب سے اوپر۔ اَعْلٰی کی مؤنث۔ عُلُوٌّ سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ عُلٰی جمع۔ [۹ : ۴۰]

عَلَیْكَ ۔ تجھ پر۔ تیرے اوپر۔ عَلٰی حرفِ جار، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور۔ [۲ : ۲۵۲، ۲۸۲]

عَلَیْكُمْ ۔ تم پر۔ تمہارے اوپر، عَلٰی حرفِ جار، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ [۲ : ۱۸۳، ۱۹۸]

عَلَیْكُمَا ۔ تم دونوں پر۔ تم دونوں کے اوپر۔ عَلٰی حرف جار کُمَا ضمیر مثنٰی مذکر حاضر مجرور۔ [۵۵ : ۳۵]

عَلِیْمٌ ۔ بڑا دانا۔ خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے بروزن فَعِیْلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ عُلَمَآءُ جمع۔ [۲ : ۳۲، ۹۵]

عَلَیْنَا ۔ ہم پر۔ ہمارے اوپر۔ عَلٰی حرف جار ہے، نَا ضمیر جمع متکلم مجرور ہے۔ [۲ : ۷۰، ۹۱]

عِلِّیُّوْنَ ۔ علیین۔ اوپر والے، اوپر ہی اوپر۔ عِلِّیٌّ واحد۔ یہ جنت کے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے۔ [۸۳ : ۱۹]

عَلَیْهِ ۔ اس پر۔ اس کے اوپر۔ عَلٰی حرف جر، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۲ : ۳۷، ۱۵۸]

عَلَیْهُ ۔ اس پر۔ اس کے اوپر۔ عَلٰی حرف جر، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۴۸ : ۱۰]

عَلَیْهَا ۔ اس پر۔ اس کے اوپر، عَلٰی حرف جر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔ [۲ : ۱۴۲، ۴ : ۱۵۵]

عَلَیْهِمْ ۔ ان پر۔ ان کے اوپر، عَلٰی حرف جر، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ [۲ : ۱۴۰، ۱۵۷]

عَلَیْهِمَا ۔ ان دونوں پر۔ ان دونوں کے اوپر۔ عَلٰی حرف جر، ھِمَا ضمیر مثنٰی مذکر و مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۳]

عَلَیْهِنَّ ۔ ان عورتوں پر۔ اُن عورتوں کے اوپر۔ عَلٰی حرفِ جر، ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور۔

[۲ : ۲۲۸ ، ۴ ، ۱۵]

عِلِّیِّیْنَ۔ اوپر والے۔ اوپر ہی اوپر۔ بحالت جر۔ [۸۳ : ۱۸]

عین - میم

عَمَّ۔ کس وجہ سے۔ کس چیز سے۔ کس چیز کے متعلق۔ یہ لفظ اصل میں عَنْ مَا تھا۔ نون کا میم میں ادغام ہوا۔ اور ما کے آخر سے الف گر گیا۔ [۷۸ : ۱]

عَمَّا۔ جس چیز سے۔ اصل میں عَنْ مَا تھا۔ نون میم میں ادغام ہوا اور الف کو اس لیے حذف نہیں کیا گیا کہ مَا موصولہ تھا۔ [۲ : ۷۴ ، ۸۵]

عَمّٰتِكَ۔ تیری پھوپھیاں عمات مضاف ہے اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ عَمَّةٌ واحد۔ [۳۳ : ۵۰]

عَمّٰتُكُمْ۔ تمہاری پھوپھیاں۔ عمّات مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۲۳ ، ۲۴ : ۶۱]

عِمَادِ۔ ستون۔ بلند عمارات۔ واحد عِمَادَۃٌ۔ [۸۹ : ۷]

عِمَارَۃَ۔ بسانا، آباد کرنا۔ سینا۔ آباد ہونا۔ مصدر ہے۔ اور لازم و متعدی دونوں طرح مستعمل ہے [۹ : ۱۹]

عَمَدٍ۔ ستون کھنبے۔ عُمُوْدٌ اور عِمَادٌ کی جمع۔ [۱۳ : ۲ ، ۳۱ : ۱۰]

عُمُرِ۔ عمر۔ زندگی۔ جینا۔ [۱۶ : ۷۰ ، ۲۲ : ۵]

عِمْرَانَ۔ ایک شخص کا نام۔ تاریخ میں اس نام کے دو شخص گزرے ہیں۔ ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد۔ دوسرے حضرت مریم علیہ السلام کے والد بزرگوار۔ [۳ : ۳۳ ، ۳۵]

عَمْرُكَ۔ تیری جان۔ تیری زندگی۔ عَمْرُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۷۲]

عُمُرِكَ۔ تیری عمر۔ تیری زندگی۔ عُمُرِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۱۸]

عَمَرُوْهَا۔ انھوں نے اس کو بسایا۔ انھوں نے اس کو آباد کیا۔ عَمَرُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۰ : ۹]

عُمُرِهٖ۔ اس کی عمر۔ اس کی زندگی۔ عُمُرِ مضاف، هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۱۱]

عُمْرَۃَ۔ عمرہ۔ زیارت بیت اللہ۔ حج کی ادائیگی کے لیے وقت مخصوص ہے

مگر عمرہ کے لیے کوئی مخصوص وقت نہیں۔
[۲ : ۱۹۶]

عَمِّكَ ۔ تیرا چچا ۔ عَمٌّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۰]

عَمَلٍ ۔ عمل ۔ محنت ۔ کام ۔ جمع اَعْمَال
[۱۰ : ۶۱ ، ۲۵ : ۲۳]

عَمِلَ ۔ اس نے عمل کیا۔ اس نے کام کیا۔ اس نے کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۶۲ ، ۵ : ۶۹]

عَمِلَتْ ۔ اس نے کیا۔ اس نے عمل کیا۔ اس نے کام کیا۔ اس نے بنایا۔ عَمَلٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۳۰ ، ۱۶ : ۱۱۱]

عَمِلْتُمْ ۔ تم نے کیا۔ تم نے عمل کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶۴ : ۷]

عَمِلَتْهُ ۔ اس نے اس کو بنایا۔ عَمِلَتْ عَمَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳۶ : ۳۵]

عَمَلُكَ ۔ تیرا عمل، عَمَلٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۶۵]

عَمَلُكُمْ ۔ تمہارا عمل ۔ عَمَلٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹ : ۹۴ ، ۱۰۵]

عَمِلُوْا ۔ انھوں نے کیا۔ انھوں نے عمل کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵ ، ۸۲]

عَمَلُهٗ ۔ اس کا عمل۔ اس کا کام۔ اس کی محنت۔ عَمَلٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۸ ، ۵ : ۵]

عَمَلُهُمْ ۔ ان کا عمل، ان کا کام، عَمَلٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۰۸ ، ۵۲ : ۲۱]

عَمَلِیْ ۔ میرا عمل۔ میرا کام۔ عَمَلٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۴۱]

عَمُوْا ۔ وہ اندھے ہوگئے۔ عَمِیَ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب
[۵ : ۷۱]

عَمُوْنَ ۔ دل کے اندھے۔ عَمٍ کی جمع بحالت رفع ۔ عَمِیٌ سے فَعِلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ یا حذف ہوگئی ہے عَمٍ رہ گیا۔
[۲۷ : ۶۶]

عَمِیَ ۔ وہ اندھا ہوگیا۔ عَمِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب یہاں دل کا اندھا ہونا مراد ہے۔ [۶ : ۱۰۴]

عُمْیٌ ۔ نا بینا ہونا۔ اندھا ہونا۔ کور دل ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۹۷]

عُمْیٌ ۔ اندھے۔ کور دل۔ اَعْمٰی کی جمع۔ [۲ : ۱۸ ، ۱۷۱]

عُمْیَانًا ۔ اندھے کور دل ۔ یہ بھی اَعْمٰی کی جمع ہے ۔ [۲۵ : ۷۳]

عَمِیَتْ ۔ وہ اندھی ہوئی ۔ وہ مشتبہ ہو گئی ۔ وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی ۔ عَمًی سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲۸ : ۲۶]

عُمِّیَتْ ۔ وہ چھپا دی گئی ۔ وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی ۔ تَعْمِیَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۱۱ : ۲۸]

عَمِیْقٍ ۔ دور ۔ گہرا ۔ عَمَاقَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ۔ [۲۲ : ۲۷]

عَمِیْنَ ۔ اندھے ۔ کور دل ۔ عَمٍ کی جمع بحالت نصب و جر ۔ [۷ : ۶۴]

عین ۔ نون

عَنْ ۔ سے حرف جر ہے ۔ [۲ : ۵۲ ، ۱۲۰]

عَنَّا ۔ ہم سے ، عَنْ حرف جر ۔ نَا ضمیر جمع متکلم ، مجرور ۔ [۲ : ۲۸۶ ، ۳ : ۱۹۳]

عِنَبٌ ۔ انگور ۔ جمع اَعْنَابٌ ۔ [۸۰ : ۲۸ ، ۷ : ۹۱]

عَنَتٌ ۔ گناہ ، بدکاری ، زنا ، تکلیف مشقت مصدر ہے ۔ [۴ : ۲۵]

عَنَتْ ۔ جھک گئے ۔ ذلیل ہو گئے ۔ رگڑ دیے گئے ۔ عُنُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۲۰ : ۱۱۱]

عَنِتُّمْ ۔ تم کو ایذا پہنچی ۔ تم مشکل میں پڑ گئے ۔ ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۱۸ ، ۹ : ۱۲۸]

عِنْدَ ۔ نزدیک ۔ قریب ۔ پاس ۔ (اسم ظرف) [۲ : ۵۴ ، ۹۲]

عِنْدَكَ ۔ تیرے پاس ۔ تیرا فیصلہ تیری مہربانی ۔ عِنْدَ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۳۴ ، ۱۷ : ۲۳]

عِنْدَكُمْ ۔ تمہارے پاس ۔ عِنْدَ مضاف ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۴۸ ، ۱۰ : ۶۸]

عِنْدَنَا ۔ ہمارے پاس ۔ ہمارے نزدیک ۔ عِنْدَ مضاف ، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۳ : ۱۵۶ ، ۱۵ : ۲۱]

عِنْدَهٗ ۔ اس کے پاس ۔ اس کے نزدیک ۔ عِنْدَ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۵۲ ، ۹ : ۵۲]

عِنْدَهَا ۔ اس کے پاس ۔ اس کے نزدیک ۔ عِنْدَ مضاف ، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۳ : ۳۷ ، ۱۸ : ۸۶]

عِنْدِیْ ۔ میرے پاس ۔ میرے نزدیک ۔ عِنْدِ مضاف ، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۶ : ۵۰ ، ۵۷ ، ۵۸]

عُنُقَكَ ۔ تیری گردن ۔ عُنُقِ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ اَعْنَاق جمع ۔ [۱۷ : ۲۹]

عُنُقِهٖ ۔ اس کی گردن ۔ عُنُقِ مضاف ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۷ : ۱۳]

عَنْكَ ۔ تجھ سے ، عَنْ حرف جار ، كَ ضمیر واحد مذکر مجرور ۔
[۲ : ۱۲۰ ، ۴ ، ۶۱]

عَنْكَبُوْت ۔ مکڑی ۔ یہ واحد جمع ، مذکر مؤنث سب کے لیے یکساں مستعمل ہے ۔ اس کی جمع عَنَاكِب ہے ۔
[۲۹ : ۴۱]

عَنْهُ ۔ اس سے ۔ عَنْ حرف جار ، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور ۔
[۲ : ۳۱ ، ۱۶۱]

عَنْهَا ۔ اس سے ۔ عَنْ حرف جر ، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور ۔
[۲ : ۳۶ ، ۴ : ۱۲۱]

عَنْهُمْ ۔ ان سے ۔ عَنْ حرف جر ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور ۔
[۲ : ۸۶ ، ۱۶۲]

عَنْهُمَا ۔ ان دونوں سے ، عَنْ حرف جر ، هُمَا ضمیر مثنیٰ غائب مجرور ۔
[۴ : ۱۶ ، ۷ : ۲۰ ، ۲۷]

عَنِّیْ ۔ مجھ سے ، عَنْ حرف جار ۔ ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم مجرور ۔
[۲ : ۱۸۶ ، ۱۱ : ۱۰]

عَنِيْد ۔ عناد رکھنے والا ۔ مخالف ۔ ضدی ۔ دشمن ۔ جان بوجھ کر حق بات کی مخالفت کرنے والا ۔ عُنُوْد سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ۔
[۱۱ : ۵۹ ، ۱۴ : ۱۵]

عین ۔ واؤ

عَوَانٌ ۔ میانہ عمر ۔ جس کی درمیانی عمر ہو اس کو عَوَان کہتے ہیں ۔ عُوْن جمع ۔
[۲ : ۶۸]

عِوَجٌ ۔ کجی ۔ ٹیڑھا پن ۔ اسم ہے ۔
[۳۹ : ۲۸]

عَوْرٰت ۔ چھپی باتیں ۔ پردہ کی باتیں ۔ عَوْرَةٌ کی جمع ۔
[۲۴ : ۳۱]

عَوْرَةٌ ۔ کھلے ۔ غیر محفوظ ۔ شرمگاہیں ۔ ننگے ہونے کے اوقات ۔
[۳۳ : ۱۳]

عُوْقِبَ ۔ اسے ایذا دی گئی ۔ اسے تکلیف دی گئی ۔ وہ ستایا گیا ۔ عِقَابٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔
[۲۲ : ۶۰]

عُوْقِبْتُمْ ۔ تمہیں ایذا دی گئی ۔

تمھیں ستایا گیا۔ عِقَابٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۱۲۶]

عین۔ ھا

عَہْدَ۔ عہد۔ قول۔ قرار۔ پیمان معاہدہ۔ عُہُوْدٌ جمع۔
[۲ : ۲۷، ۱۳۴ : ۲۵]

عَہِدَ۔ اس نے تاکید کی۔ اس نے عہد لیا۔ اس نے اقرار کیا۔ عَہْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۸۳، ۷ : ۱۳۴]

عَہْدَکُمْ۔ تمھارا عہد۔ تمھارا اقرار۔ عَہْدِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۴۰]

عَہِدْنَا۔ ہم نے عہد لیا۔ ہم نے تاکید کر دی۔ عَہْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۱۲۵، ۲۰ : ۱۱۵]

عَہْدَہٗ۔ اس کا اقرار۔ اس کا عہد۔ عَہْد مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۸۰]

عَہْدَھُمْ۔ ان کا اقرار۔ ان کا عہد۔ عَہْد مضاف، ھُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۸ : ۵۶، ۹ : ۴]

عَہْدِیْ۔ میرا اقرار۔ میرا عہد۔ عَہْدِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۴۰، ۱۲۴]

عِہْنٌ۔ رنگین اون۔ عُہُوْنٌ جمع۔
[۷۰ : ۹، ۱۰۱ : ۵]

عین۔ یا

عِیْدًا۔ عید، خوشی کا دن۔ عید جو بار بار لوٹ کر آئے۔ جمع اَعْیَاد۔ عید عَوْد سے ماخوذ ہے جس کے معنی لوٹنے کے ہیں۔
[۵ : ۱۱۴]

عِیْرٌ۔ قافلہ۔ کارواں۔ وہ لوگ جو اونٹوں پر غلہ لادے ہوئے ہوں۔ یہ مؤنث ہے۔ عِیَرَاتٌ جمع۔
[۱۲ : ۷۰، ۹۴]

عِیْسٰی۔ مشہور پیغمبر۔

عِیْشَۃٌ۔ زندگانی۔ گزران۔ جینا۔ عَیْشٌ سے اسم مصدر ہے۔
[۶۹ : ۲۱، ۱۰۱ : ۷]

عَیْلَۃً۔ فقر، احتیاج۔ مفلسی۔
[۹ : ۲۸]

عَیْنٌ۔ آنکھ۔ چشم۔ چشمہ۔ جمع عُیُوْنٌ۔ [۸۸ : ۱۲]

عِیْنٌ۔ خوبصورت آنکھوں والیاں۔ کشادہ چشم۔ واحد عَیْنَاءُ۔
[۳۷ : ۴۸، ۵۶ : ۲۲]

عَیْنٰکَ ۔ تیری دونوں آنکھیں۔ عَیْنَا مثنیٰ بحالت رفع مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۱۸]

عَیْنٰنِ ۔ دو چشمے۔ عَیْنٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔ [۵۵: ۵۰، ۶۶]

عَیْنٰہُ ۔ اس کی دونوں آنکھیں۔ عَیْنَا عَیْنٌ کا مثنیٰ مضاف ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ [۸۴ : ۱۲]

عَیْنُھَا ۔ اس کی آنکھ۔ عَیْنٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۴۰، ۲۸ : ۱۳]

عَیْنِیْ ۔ میری آنکھ۔ عَیْنِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۳۹]

عَیْنَیْکَ ۔ تیری دونوں آنکھیں۔ عَیْنَیْ دعَیْنٌ کا مثنیٰ بحالت نصب مضاف ہے، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵: ۸۸، ۲۰: ۱۳۱]

عَیْنَیْنِ ۔ دو آنکھیں۔ عَیْنٌ کا مثنیٰ بحالت نصب۔ [۹۰ : ۸]

عُیُوْنٌ ۔ چشمے۔ عَیْنٌ کی جمع۔ [۵۴ : ۱۲]

عَیِیْنَا ۔ ہم تھک گئے۔ ہم عاجز ہو گئے۔ عِیٌّ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۰ : ۱۵]

غ

غین ۔ الف

غَابِرِیْنَ ۔ باقی رہنے والے، پیچھے رہ جانے والے۔ ہلاک ہونے والے۔ تباہ ہونے والے۔ غُبُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ غَابِرٌ واحد۔ [۷: ۸۳، ۱۵: ۶۰]

غَارِ ۔ کوہ ثور والا غار۔ کوہ۔ گڑھا۔ جمع اَغْوَارٌ۔ [۹ : ۴۰]

غَارِمِیْنَ ۔ غارم کی جگہ۔ قرضدار۔ تاوان زدہ لوگ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ [۹ : ۶۰]

غَاسِقٍ ۔ تاریک رات۔ گرہن کے سبب سیاہ پڑ جانے والا چاند۔ غسق سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱۳ : ۳]

غَاشِیَۃٌ ۔ چھا جانے والی۔ ڈھانپ لینے والی۔ غَشْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۲: ۱۰۷]

غَافِرِ الذَّنْبِ ۔ بخشنے والا، معاف کرنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، الذنب مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۳]

غَافِرِیْنَ ۔ معاف کرنے والے بخشنے والے

درگزر کرنے والے۔ اسم فاعل جمع
مذکر بحالت جر۔ غافر واحد۔
[۷ : ۱۵۵]

غَافِلاً ۔ بے خبر۔ اسم فاعل واحد مذکر
بحالت نصب۔ [۱۴ : ۴۲]

غَافِلَاتِ ۔ ناتجربہ کار بھولی
عورتیں۔ اسم فاعل جمع مؤنث
غافِلَۃٌ واحد۔ [۲۴ : ۲۳]

غَافِلُوْنَ ۔ غفلت کرنے والے۔
بے خبر ہونے والے۔ اسم فاعل جمع
مذکر بحالت رفع۔ واحد غافِل۔
[۶ : ۱۳۱، ۷ : ۱۷۹]

غَافِلِیْنَ ۔ بے خبر ہونے والے۔
نادان۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ واحد غافِل۔
[۶ : ۱۵۶، ۷ : ۱۳۶]

غَالِبٌ ۔ قابو رکھنے والا۔ اسم فاعل
واحد مذکر۔ [۱۲ : ۲۱]

لاغالب ، تم پر کوئی غلبہ پانے
والا نہیں۔ [۳ : ۱۶۰، ۸ : ۴۸]

غَالِبُوْنَ ۔ غالب آنے والے۔
قابو پانے والے۔ اسم فاعل جمع
مذکر بہ حالت رفع۔
[۵ : ۲۳، ۵۶]

غَالِبِیْنَ ۔ غلبہ پانے والے۔ اسم
فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب غَالِبٌ
واحد۔ [۷ : ۱۱۳، ۲۶ : ۴۰]

غَاوُوْنَ ۔ گمراہ راہ۔ کج راہ۔
اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔

غَوَایَتْ ۔ مصدر ہے۔
[۲۶ : ۹۴، ۲۲۴]

غَاوِیْنَ ۔ گمراہ۔ بتوں کے پجاری۔
اسم فاعل جمع مذکر۔ غَاوِی واحد۔
[۷ : ۱۷۵، ۱۵ : ۴۲]

غَائِبَۃٍ ۔ بہت چھپنے والی زیادہ
پوشیدہ رہنے والی۔ اسم فاعل واحد
مذکر۔ تاء آخر میں مبالغہ کی ہے
مؤنث کی نہیں۔ [۲۷ : ۷۵]

غَائِبِیْنَ ۔ غیر حاضر۔ غائب
ہونے والے۔ چھپنے والے اسم
فاعل جمع مذکر بہ حالت جر غائب
واحد۔ ۷ : ۷، ۲۷ : ۲۰

غَائِطِ ۔ نشیب۔ مراد قضاء
حاجت کی جگہ۔
[۴ : ۴۳، ۵ : ۶]

غَائِظُوْنَ ۔ غائظ کا معنی ہے
غصہ دلانے والا۔ غضب پیدا کرنے
والا۔ غَائِظُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر
بہ (حالت رفع)۔ لام داخل کرنے
سے تاکید کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔
[۲۶ : ۵۵]

غین ۔ با

غَبَرَۃٌ ۔ گرد وغبار۔ اداسی۔
بے رونقی۔ [۸۰ : ۴۰]

غین ۔ ثا

غُثَاءً ۔ سوکھی گھاس ۔ کوڑا ۔
اَغْثَاء جمع ۔ [۲۲ : ۴۱ ، ۸۷ : ۵]

غین ۔ دال

غَدًا ۔ آنے والا کل ۔ روز قیامت ۔
اصل میں غَدْوٌ تھا ۔ وٌ حذف کر
دیا گیا ۔ بِغَدٍ کل کے لیے ۔
[۱۲ : ۱۲ ، ۱۸ : ۲۳]

غَدَاوةٍ ۔ تڑکا یا طلوع فجر اور طلوع
آفتاب کا درمیانی وقت ۔
[۶ : ۵۲ ، ۱۸ : ۲۸]

غُدُوٌّ ۔ صبح کو نکلنا ۔ صبح کو پہنچنا ۔
دن کا ابتدائی حصّہ ۔
[۷ : ۲۰۵ ، ۱۳ : ۱۵]

غُدُوًّا ۔ تڑکا ۔ صبح کا وقت ۔
[۴۰ : ۴۶]

غَدَوْتَ ۔ غُدُوٌّ سے واحد مذکر
حاضر ماضی معروف ۔ تو صبح کے وقت
چلا ۔ [۳ : ۱۲۱]

غَدَوْا ۔ وہ صبح کے وقت چلے ۔ وہ
تڑکے سے نکلے ۔ غُدُوٌّ سے ماضی جمع
مذکر غائب ۔ [۶۸ : ۲۵]

غَدَاءَنَا ۔ ہمارا صبح کا کھانا ۔
غَدَاءِ مضاف ، نَا مضاف الیہ ۔
[۱۸ : ۶۲]

غَدَقًا ۔ بہت پانی ۔ بارش کا
کثیر پانی ۔ وافر ۔ مصدر ہے ۔
[۷۲ : ۱۶]

غین ۔ را

غُرَابًا ۔ کوا ۔ جمع غِرْبَان ۔
[۵ : ۳۱]

غُرَاب ۔ کوا ۔ زاغ ۔ [۵ : ۳۱]

غَرَابِيبُ ۔ گہرے سیاہ ۔
بالکل کالے (زمرادکالے پہاڑ)
واحد غِرْبِيبُ ۔ [۳۵ : ۲۷]

غَرَامًا ۔ پیہم تکلیف ۔ ہلاکت ۔
عذاب ۔ [۲۵ : ۶۵]

غَرَبَتْ ۔ وہ غریب ہوئی ۔ وہ
چھپی ۔ وہ ڈوبی ۔ غُرُوْبٌ سے
ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۱۸ : ۱۷]

غَرْبِيٌّ ۔ مغرب کی طرف ۔ مغربی ۔
غربٌ (مغرب) بہ یائے نسبت ۔
[۲۸ : ۴۴]

غَرْبِيَّةٍ ۔ یہ غربی کا مؤنث ہے ۔
وہ (درخت) جو نہ شرقی ہے نہ غربی

ملکہ وسط میں ہے ۔ [۳۵ : ۲۴]

غَرَّتْكُمُ ۔ حیاتِ دُنیوی نے تم کو فریب دے رکھا تھا غُرُوْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۴ : ۵۷ ، ۳۵ : ۴۵]

غَرَّتْهُمُ ۔ دنیوی زندگی نے ان کو بہکا رکھا ہے ۔ واحد مؤنث غائب ماضی ، ھُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۳۰ ، ۷۰ : ۶]

غُرْفَةً ۔ ایک چلو پانی ۔ اِغْتَرَفَ باب افتعال سے ماضی واحد مذکر غائب ہے ۔ چلو سے پیا۔ [۲۴۹ : ۲]

اَلْغُرْفَةَ : مکان کا بالائی حِصّہ۔ اونچا مکان ۔ مراد جنت میں خاص منزل [۷۵ : ۲۵]

غُرُفًا ۔ اونچے مکان ۔ جنت کے اندر شاندار منزلیں ۔ واحد غُرْفَةٌ [۵۸ : ۲۹]

غُرَفٌ ۔ جنت کی منازل [۲۰ : ۳۹]

اَلْغَرَقُ ۔ ڈوب جانا ۔ پانی میں ڈوب جانا ۔ اسم فعل ۔ [۹۰ : ۱۰]

غَرْقًا ۔ ڈوبنا ۔ گہرائی کے اندر سے شدت کے ساتھ کھینچنا ۔ مراد کافروں کی جانیں کھینچنا ۔ مصدر ۔ [۱ : ۷۹]

غُرُوْرًا ۔ فریب ۔ جھوٹا وعدہ ۔ دھوکہ دینا ۔ مصدر ہے ۔ [۱۲۰ : ۴ ، ۱۱۲ : ۶]

غُرُوْرِ ۔ غرور ۔ اسم فعل۔

[۱۸۵ : ۳ ، ۵۷ : ۲۰]

غَرَّ ۔ دھوکہ دیا ۔ فریب دیا ۔ غُرُوْرٌ سے واحد مذکر غائب [۴۹ : ۸]

غُرُوْبِ ۔ غروب ہونا ۔ سورج کا ڈوبنا ۔ آفتاب کا چھپنا ۔ مصدر ہے ۔ [۳۹ : ۵۰]

غُرُوْبِهَا ۔ اس کا غروب ہونا ۔ اس کا ڈوبنا ۔ مصدر مضاف ، ھَا ضمیر مضاف الیہ ۔ [۱۳۰ : ۲۰]

غین ۔ زا

غَزْلَ ۔ سوت کا بنا ۔ ڈور ۔ دھاگا ۔ مصدر اور اسم فعل ۔ [۹۲ : ۱۶]

غُزًّى ۔ دشمن سے لڑنے والے جہاد کے لیے نکلنے والے ۔ واحد ۔ غازی [۱۵۶ : ۳]

غین ۔ سین

غَسَقِ الَّيْلِ ۔ رات کی سخت تاریکی ۔ سخت اندھیرا ۔ آیت میں نمازِ عشاء مراد ہے [۷۸ : ۱۷]

غَسَّاقًا ۔ ٹھنڈا بدبودار پانی ۔ دوزخیوں سے بہنے والا لہو ۔ زخموں

کی پیپ۔ ناپاک اور بدبودار رطوبت کو غسّاق کہتے ہیں۔ [۷۸ : ۲۵]

غَسَّاقٌ۔ دوزخیوں سے بہنے والا لہو۔ [۳۸ : ۵۷]

غِسْلِیْنٌ۔ انتہائی گرم ابلتا ہوا پانی۔ یعنی کافر دوزخیوں کے زخم سے نکلنے والا پانی۔ دوزخ کے ایک درخت کا نام بھی ہے۔ [۶۹ : ۳۶]

غین۔ شین

غِشَاوَۃٌ۔ سرپوش۔ ڈھکنا۔ پردہ۔ آنکھوں پر پڑ جانے والا پردہ مصدر ہے۔ [۲ : ۷]

غِشَاوَۃً۔ تاریکی کا پردہ کہ جب آنکھوں پر اللہ ڈال دیتا ہے تو پھر راہ حق نہیں سوجھتی۔ [۴۵ : ۲۳]

غَشِیَهُمْ۔ ڈھانک لیا۔ چھپالیا۔ چھاگیا۔ غِشَاوَۃٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۷۸، ۳۱ : ۳۲]

غَشّٰهَا مَا غَشّٰی۔ چھاگیا۔ چھپالیا۔ اوڑھا دیا۔ ڈھانک دیا۔ غَشّٰی واحد مذکر غائب۔ ھا ضمیر اوّل غَشّٰی کا مفعول ہے۔ [۵۳ : ۵۴]

غین۔ صاد

غَصْبًا۔ جبر۔ ظلم۔ چھیننا۔ مصدر۔ حالت نصب۔ [۱۸ : ۷۹]

غُصَّۃٍ۔ وہ ہڈی جو حلق میں پھنس جائے۔ پھندہ لگنا۔ جمع غُصَصٌ۔ [۷۳ : ۱۳]

غین۔ ضاد

غَضَبٌ۔ بہت زیادہ غصّہ ہونا۔ سخت ناراضگی۔ عذاب۔ مصدر ہے۔ [۱۶ : ۱۰۶، ۲۰ : ۸۶]

غَضَبَ۔ سخت غصّہ۔ سخت ناراضگی مصدر ہے۔ [۲۴ : ۹]

غَضَبِیْ۔ میرا غضب۔ میرا عذاب، غضب مضاف، یاء متکلم مضاف [۲۰ : ۸۱]

غَضْبَانَ۔ غضب ناک۔ پرغضب۔ غَضَبَ سے صفت مشبہ۔ واحد مذکر۔ [۷ : ۱۵۰، ۲۰ : ۸۶]

غَضِبَ۔ وہ ناراض ہوا۔ غَضَبَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۹۳، ۵ : ۶۰]

غَضِبُوْا۔ وہ ناراض ہوئے غَضَبَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۳۷]

غین - طا

غِطَاءٌ - پردہ ۔ ڈھکنا ۔ مراد غفلت کا پردہ ۔ [۱۸ : ۱۰۱]

غِطَاءَكَ - تیرا پردہ ۔ تیری جہالت ۔ غِطَاء مضاف ، كَ ضمیر مضاف الیہ [۵۰ : ۲۲]

غین - فا

غَفَرَ - اس نے مغفرت کی اس نے معاف کیا ۔ غُفْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲۸ : ۱۶ ، ۳۶ : ۲۷]

غَفَرْنَا - ہم نے بخشا ۔ ہم نے معاف کر دیا ۔ غُفْرَان سے ماضی جمع متکلم [۳۸ : ۲۵]

غُفْرَانَكَ - تیری بخشش ۔ تیری پناہ ۔ غُفْرَان مضاف ، كَ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲ : ۲۸۵]

غَفَّارًا - بہت بخشنے والا ۔ بہت معاف کرنے والا ۔ صیغہ مبالغہ حالت نصب ۔ [۷۱ : ۱۰]

لَغَفَّارٌ - بڑا معاف کرنے والا ۔ صیغہ مبالغہ حالت رفع ۔ لام تاکید ۔ [۲۰ : ۸۲]

اَلْغَفَّارُ - بڑا معاف کرنے والا ۔ صیغہ مبالغہ حالت رفع ۔ الف لام تعریف کا ۔ [۳۸ : ۶۶ ، ۳۹ : ۵]

غَفُوْرًا - بڑا معاف کرنے والا ۔ صیغہ مبالغہ نکرہ ۔ حالت نصب ۔ [۴ : ۱۲۹ ، ۱۵۲]

غَفُوْرٌ - بڑا معاف کرنے والا ۔ صیغہ مبالغہ نکرہ حالت رفع ۔ [۲ : ۱۷۳ ، ۱۸۲]

اَلْغَفُوْرُ - صیغہ مبالغہ معرفہ ۔ الف لام تعریف ۔ [۲ : ۱۷۳ ، ۱۸۲]

غین - لام

غَلَّ - خیانت کی ۔ مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے چرا لینا ۔ غُلُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۶۱]

غِلًّا - دشمنی ۔ کینہ ۔ دل میں چھپی ہوئی دشمنی مصدر ہے ۔ [۵۹ : ۱۰]

غِلٍّ - دلی کدورت ۔ قلبی عداوت ۔ اسم فعل ۔ [۷ : ۴۳ ، ۱۵ : ۴۷]

غُلُّوْهُ - باندھ دو ۔ جکڑ دو ۔ غُلٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ، ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۶۹ : ۳۰]

غُلَّتْ - ان کے ہاتھ گردن سے بندھے

ہوئے ہیں۔ سخت کنجوس ہیں۔ غُلَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب مجہول۔
[۵ : ۶۴]

غِلَاظٌ۔ بے رحم۔ سخت۔ مضبوط۔ واحد غَلِيْظٌ۔
[۶۶ : ۶]

غِلْظَةٌ۔ دل کی سختی۔ قوت محنت۔ اسم مصدر۔
[۹ : ۱۲۳]

غُلَامٌ۔ لڑکا۔ بچہ۔ جمع غِلْمَانٌ۔
[۳ : ۴۰، ۱۲ : ۱۹]

بِغُلَامٍ۔ لڑکا۔ بچہ۔ ب حرف جر۔ غلام مجرور۔
[۱۵ : ۵۳، ۳۷ : ۱۰۱]

غُلَامًا۔ بچہ اور جوان۔ جمع غِلْمَانٌ ہے۔
[۱۸ : ۷۴، ۱۹ : ۱۹]

اَلْغُلَامُ۔ لڑکا مرد جوان۔ ال لام تعریف۔
[۱۸ : ۸۰]

لِغُلَامَيْنِ۔ دو بچوں کی۔ دو لڑکوں کی۔ لام حرف جر۔ غلامین مجرور مثنٰی۔ غلام۔ واحد۔
[۱۸ : ۸۲]

غِلْمَانٌ۔ خدمتگار لڑکے۔ غلام واحد۔
[۵۲ : ۲۴]

غُلْبًا۔ موٹی گردن والی۔ مراد وہ باغ جن میں درخت بہت ہوں۔ گھنے درختوں والے باغ۔ غلباءُ واحد۔
[۸۰ : ۳۰]

غَلَبِهِمْ۔ قوت کے ساتھ غالب آنا۔ اس جگہ مغلوب ہونا مراد ہے۔

مصدر مضاف۔ ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳۰ : ۳]

غَلَبَتْ۔ غالب ہوگئی۔ غَلَبَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۴۹، ۲۳، ۱۰۶]

غُلِبَتْ۔ وہ مغلوب ہوئی غَلَبَةٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳۰ : ۲]

غَلَبُوْا۔ وہ غالب ہوئے۔ غَلَبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ۲۱]

غُلِبُوْا۔ وہ مغلوب ہوئے۔ غَلَبَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب
[۷ : ۱۱۹]

غُلْفٌ ڈھکے ہوئے۔ واحد۔ اَغْلَفُ صفت مشبہ۔
[۲ : ۸۸، ۴ : ۱۵۵]

غَلْيِ الْحَمِيْمِ۔ گرم پانی کا جوش مارنا۔ کھولانا۔ غَلْيِ مصدر مضاف، الحمیم مضاف الیہ۔
[۴۴ : ۴۶]

غَلِيْظٌ۔ سخت۔ گاڑھا۔ غِلْظَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۳ : ۱۵۹]

غَلِيْظٍ۔ سخت۔ شدید۔ غِلْظَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۱۱ : ۵۸، ۳۱ : ۲۴]

غَلِيْظًا۔ سخت۔ جمع غِلَاظٌ صفت مشبہ۔ حالت نصب۔
[۴ : ۲۱، ۱۵۴]

غَلِیْظُ الْقَلْبِ ۔ سخت دل۔ غلیظ مضاف، القلب مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۵۹]

غین ۔ میم

غَمٌّ ۔ رنج۔ اندوہ۔ دم گھوٹنے والی گرمی کی رات۔
[۳ : ۱۵۳]

غَمًّا بِغَمٍّ ۔ رنج کے سبب سے رنج۔
[۳ : ۱۵۳]

اَلْغَمِّ ۔ رنج۔ اندوہ۔ الف لام تعریف۔
[۳ : ۱۵۴، ۲۰ : ۴۰]

غَمَامٌ ۔ ابر۔ سفید ابر۔ غَمَامَۃٌ واحد۔
[۲ : ۲۱۰، ۲۵ : ۲۵]

غَمْرَۃٌ ۔ وہ کثیر پانی جس کی تہہ نظر نہ آسکے۔ مراد جہالت۔ چھا جانے والی غفلت۔
[۲۳ : ۶۳، ۵۱ : ۱۱]

غَمْرَتِہِمْ ۔ سخت جہالت اور غفلت۔ غَمْرَۃٌ مضاف، ہم ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۳ : ۵۴]

غَمَرَاتِ الْمَوْتِ ۔ موت کی سختیاں۔ غَمْرَۃٌ واحد۔
[۶ : ۹۳]

غین ۔ نون

غَنَمٌ ۔ بکری۔ بکریاں۔ اسم جنس معرف باللام
[۶ : ۱۴۶]

غَنَمُ الْقَوْمِ ۔ قوم کی بکریاں۔ غَنَمٌ مضاف، القوم مضاف الیہ۔
[۲۱ : ۷۸]

غَنَمِیْ ۔ میری بکریاں۔ غَنَمٌ مضاف، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۱۸]

غَنِمْتُمْ ۔ تم نے دشمن سے چھینا۔ اور پا لیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۸ : ۴۱، ۶۹]

غَنِیٌّ ۔ بے نیاز۔ غیر محتاج۔ مالدار۔ (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت) غَنَاءٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع اَغْنِیَاء
[۲ : ۲۶۳، ۲۶۷]

غین ۔ واو

غَوَاشٍ ۔ ڈھانک لینے والی آگ۔ پردے۔ غَاشِیَۃٌ واحد۔
[۷ : ۴۱]

غَوَّاصٍ ۔ غوطہ خور۔ علم کی گہرائی میں جا کر باریک نکتے حل کرنا۔ غَوْصٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۳۸ : ۳۷]

غَوْرًا ۔ نشیبی جگہ۔ گڑھا۔ اندر گھسا ہوا۔ گہرا۔ مصدر بمعنی فاعل۔
[۱۸ : ۴۱، ۶۷ : ۳۰]

غَوْلٌ ۔ نشہ ۔ شراب کا خمار۔ دردِ سر۔ اچانک ہلاک کر دینا۔ [۳۷ : ۴۷]

غَوٰی ۔ بے راہ ہو گیا۔ گمراہ ہوا۔ بہک گیا۔ ناکام ہوا۔ غَوَایَۃٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۵۳، ۱۲۱ : ۲۰]

غَوَیْنَا ۔ ہم برباد ہوئے۔ ہم ہلاک ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ غَوَایَۃٌ سے ماضی معروف جمع متکلم [۶۳ : ۲۸]۔

غین ۔ یا

غَیَابَۃِ الْجُبِّ ۔ تاریک کنواں کنویں کی اندھیری گہرائی۔ [۱۲ : ۱۰، ۱۵]

غَیْبٌ ۔ پوشیدہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ انسان کے علم و احساس سے بالاتر ہونا۔ مصدر ہے لیکن مجازاً اسم فاعل یعنی غائب کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ [۲ : ۳۳، ۶ : ۵۰]

غَیًّا ۔ گمراہی۔ بدراہی۔ ضلالت مصدر ہے [۱۹ : ۵۹]

غُیُوْبٌ ۔ چھپی باتیں۔ غیب کی جمع۔ [۵ : ۱۰۹، ۱۱۶]

غَیْثٌ ۔ بارش۔ مینہ۔ [۳۱ : ۳۴، ۴۲ : ۲۸]

غَیْرُ ۔ سوائے۔ نہیں۔ مگر۔ نہ۔ [۱ : ۷، ۲ : ۵۹]

غِیْضَ ۔ خشک کیا گیا۔ غَیْضٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۴۴]

غَیْظٌ ۔ غصہ۔ غضب مصدر ہے [۳ : ۱۳۴، ۹ : ۱۵۹]

بِغَیْظِھِمْ ۔ ان کا غصہ۔ غَیْظٌ مضاف، ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲۵]

ف

فا ۔ الف

فَ ۔ پھر۔ پس۔ تب۔ تو۔ حرف عطف اور حرف جزا ہے۔ قرآن مجید میں تقریباً ۲۴۰۰ جگہ آیا ہے۔

اَفَ ۔ یہ لفظ اصل میں فَ اَ تھا۔ فَ حرف عطف اور ہمزہ سوالیہ ہے۔ پس کیا۔ پھر کیا۔

فَاءَتْ ۔ وہ پھر آئی۔ وہ لوٹی۔ وہ رجوع ہوئی۔ فَیْئٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۹]

فَاءُوْ ۔ وہ پھر آئے۔ انھوں نے رجوع کیا۔ فَیْئٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۶]

فَاتِحِیْنَ ۔ فیصلہ کرنے والے۔

حق و باطل کو الگ الگ کرنے والے۔ فَتْحٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷ : ۸۹]

فَاتَكُمْ۔ تم سے فوت ہو جائے۔
تمہارے ہاتھ سے نکل جائے۔ فَوْتٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ
مفعول۔ [۳ : ۱۵۳، ۵۷ : ۲۳]

فِئَةٌ۔ گروہ۔ جماعت۔
[۲ : ۲۴۹، ۸ : ۱۶]

فَاتِنِيْنَ۔ فتنہ میں ڈالنے والے۔
فِتْنَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
جر۔ [۳۷ : ۱۶۲]

فَاجِرًا۔ حق سے انحراف کرنے والا۔
علی الاعلان گناہ کرنے والا۔ بدکار۔
فُجُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع
فَجَرَةٌ۔ [۷۱ : ۲۷]

فَاحِشَةً۔ بے حیائی۔ زنا بدکاری۔
تَفَحُّشٌ سے اسم مصدر۔
[۴ : ۱۵، ۷ : ۸۰]

فَارَ۔ اس نے جوش مارا۔ فَوْرٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۴۰، ۲۳ : ۲۷]

فَارِضٌ۔ بوڑھی گائے سخت کام
کو برداشت کرنے والا۔ بیل۔
فُرُوْضٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۲ : ۶۸]

فَارِغًا۔ بے صبر۔ صبر سے خالی۔
فراغت پانے والا۔ فَرَاغٌ سے اسم
فاعل واحد مذکر۔ [۲۸ : ۱۰]

فَارِقَاتِ۔ جدا کرنے والیاں۔ حق
کو باطل سے جدا کرنے والے فرشتے۔
بادلوں کو الگ الگ کر دینے والی ہوائیں۔
فَرْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
[۷۷ : ۴]

فَارِقُوْهُنَّ۔ تم ان کو جدا کر دو۔
ان سے رجوع مت کرو۔ ان کو چھوڑ
دو۔ مُفَارَقَةٌ سے امر جمع مذکر
[۶۵ : ۲]

فَارِهِيْنَ۔ سمجھدار اور ماہر لوگ۔
فُرُوْهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
واحد فارِہ۔ [۲۶ : ۱۴۹]

فَازَ۔ وہ کامیاب ہوا۔ فَوْزٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۵، ۳۳ : ۷۱]

فَاسِقٌ۔ بدکردار۔ نافرمان۔ خدا
کے حکم کی نافرمانی کرنے والا۔ بدچلن۔
اللہ کی اطاعت سے خارج ہونے والا۔
فُسُوْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۹ : ۶]

فَاسِقًا۔ بدکردار۔ اسم فاعل واحد
مذکر۔ حالت نصب۔ [۳۲ : ۱۸]

فَاسِقُوْنَ۔ نافرمان لوگ فاسق
کی جمع بحالت رفع۔
[۲ : ۹۹، ۳ : ۸۲]

فَاسِقِيْنَ۔ نافرمان۔ بدکردار
لوگ۔ اسم فاعل مذکر۔ حالت نصب
و جر۔ [۲ : ۲۶، ۵ : ۲۵]

فَاصِلِيْنَ۔ فیصلہ کرنے والے۔
حق کو باطل سے الگ کرنے والے۔

فَصْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۶ : ۵۷]

فَاطِرٌ ۔ پیدا کرنے والا۔ چیرنے والا۔ فَطْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲ : ۱۰۱ ، ۶ : ۱۴]

فَاعِلٌ ۔ عمل کرنے والا۔ فعل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۲۳]

فَاعِلِیْنَ ۔ کرنے والے۔ سورت الحجر میں جو یہ لفظ آیا ہے اس سے مراد نکاح کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۱۲ : ۱۰ ، ۱۵ : ۷۱]

فَاعِلُوْنَ ۔ اس سے مراد زکوٰۃ ادا کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲۳ : ۴]

فَاقِرَۃٌ ۔ کمر توڑ دینے والا۔ بڑا زبردست حادثہ۔ فَقْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع فَوَاقِرُ۔
[۷۵ : ۲۵]

فَاقِعٌ ۔ خالص زرد رنگ۔ شوخ زرد رنگ۔ فَقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲ : ۶۹]

فَاکِھَۃٌ ۔ ہر قسم کا میوہ۔ جمع فَوَاکِہُ۔
[۸۰ : ۳۱]

فَاکِھِیْنَ ۔ آرام پانے والے۔ مزہ اڑانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ فَاکِہٌ واحد۔
[۴۴ : ۲۷ ، ۵۲ : ۱۸]

فَاکِھُوْنَ ۔ لذت حاصل کرنے والے۔ فَکَاھَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ فَاکِہٌ واحد۔
[۳۶ : ۵۵]

فَالِقٌ ۔ چیرنے والے۔ بیج اور گٹھلی کو پھاڑ کر سبزہ نکال لینے والا۔ فلق سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۹۵ ، ۹۶]

فَانٍ ۔ فنا ہونے والا۔ نابود ہونے والا۔ فَنَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۵ : ۲۶]

فَاہٗ ۔ اس کا منہ۔ اَفْوَاہٌ جمع۔
[۱۳ : ۱۴]

فَآئِزُوْنَ ۔ کامیاب۔ انتہائی مقصود پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر (حالت رفع) فَائِزٌ واحد۔
[۹ : ۲۰ ، ۲۳ : ۱۱۱]

فا - تا

فَتْحٌ ۔ کھولنا۔ نصرت۔ مصائب کو دور کر دینا۔ زائل کر دینا۔
[۴ : ۱۴۱ ، ۶۱ : ۱۳]

فَتَحَ ۔ اس نے کھولا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۷۶]

فُتِحَتْ ۔ وہ کھولی گئی ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲۱ : ۹۶ ، ۳۹ : ۷۱]

فَتَحْنَا ۔ ہم نے کھولا۔ ہم نے فتح دی۔

ماضی جمع متکلم۔
[۶ : ۴۴، ۷ : ۹۶]

فَتَحُوْا ۔ انھوں نے کھولا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۶۵]

فَتْرَةٌ ۔ دو پیغمبروں کے بیچ کا زمانہ۔
[۵ : ۱۹]

فَفَتَقْنَاهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ فَتْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۱ : ۳۰]

فَتَنَّا ۔ ہم نے آزمایا۔ ماضی جمع متکلم۔
[۶ : ۵۳، ۲۰ : ۸۵]

فِتْنَةً ۔ فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ مصدر ہے۔
[۹ : ۴۷، ۴۸]

فِتْنَةِ ۔ فتنہ۔ شورش، گمراہی۔
[۳ : ۷، ۴ : ۹۱]

فِتْنَةٌ ۔ فتنہ۔ شورش۔ گمراہی۔ آزمائش۔
[۲ : ۱۹۱، ۲۱۷]

فِتْنَتُكَ ۔ تیری آزمائش تیرا امتحان۔ فِتْنَةٌ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۵۵]

فِتْنَتَكُمْ ۔ تمھارا عذاب۔ تمھاری آزمائش۔ فِتْنَةٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۵۱ : ۱۴]

فِتْنَتُهُمْ ۔ ان کی شرارت۔ ان کا بہانہ۔ ان کا عذر۔ فِتْنَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۲۳]

فَتَنْتُمْ ۔ تم نے آزمائش میں ڈالا۔ تم نے گمراہ کیا۔ فِتْنَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۷ : ۱۴]

فُتِنْتُمْ ۔ تم کو آزمایا گیا۔ فِتْنَة سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۹۰]

فُتِنُوْا ۔ ان کو ایذا دی گئی۔ ان پر ظلم وستم کیا گیا۔ ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۱۱۰]

فَتَنُوْا ۔ انھوں نے گمراہ کیا۔ انھوں نے ایذا دی۔ فِتْنَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۸۵ : ۱۰]

فُتُوْنًا ۔ آزمائش۔ آزمانا مصدر
[۲۰ : ۴۰]

فَتًى ۔ لڑکا۔ جوان۔ بوڑھا۔ عربی میں سب کے لیے بولا جاتا ہے۔ خادم اور غلام کو بھی کہا جاتا ہے۔
[۲۱ : ۶۰]

فَتَاهُ ۔ اس کا خادم۔ فَتَا مضاف ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۶۰، ۶۲]

فَتَاهَا ۔ اس کا غلام، اس کا خادم فتا مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ
[۱۲ : ۳۰]

فَتَيَانِ ۔ دو جوان آدمی۔ مثنیٰ فتی واحد (حالت رفع)
[۱۲ : ۳۶]

فَتَيَاتِكُمْ ۔ تمھاری نوجوان عورتیں۔ تمھاری باندیاں خواہ لڑکی ہو جوان یا بوڑھی۔ فَتَاةٌ واحد۔

[۳۳ : ۲۴]

فِتْیَۃٌ ۔ چند آدمی ۔ چند نوجوان ۔ فَتًی واحد ۔ [۱۰ : ۱۸]

فِتْیَۃٌ ۔ چند جوان ۔ نوجوان لوگ ۔ واحد فَتًی ۔ [۱۳ : ۱۸]

فِتْیَانِہٖ ۔ اپنے خادموں ۔ فِتْیَانِ مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ ۔ واحد فَتًی ۔ [۶۲ : ۱۲]

فَتِیْلًا ۔ باریک تاگہ ۔ ڈورہ ۔ کھجور کی گٹھلی کا ریشہ ۔ مراد حقیر ۔ قلیل ۔ ذرا کے معنی میں مستعمل ہے ۔ [۷۷ ، ۴۹ : ۴]

فا ۔ جیم

فَجٌّ ۔ درہ ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ ۔ [۲۷ : ۲۲]

فِجَاجًا ۔ کشادہ ۔ رستے ۔ راہیں ۔ واحد ۔ فَجٌّ ۔ [۲۰ : ۷۱ ، ۳۱ : ۲۱]

فَجْرِ ۔ پو پھٹنا ۔ صبح کی روشنی ۔ وقت فجر ۔ قرآن مجید میں صرف وقت فجر اور طلوع سحر کے لیے اس کا استعمال ہوا ہے ۔ [۷۸ : ۱۷ ، ۱۸۷ : ۲]

فُجِّرَتْ ۔ وہ پھاڑ دیے جائیں گے ۔ تَفْجِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۳ : ۸۲]

فَجَّرْنَا ۔ ہم نے پھاڑا ۔ ہم نے بہایا ۔ ہم نے پھاڑ کر بہایا ۔ تَفْجِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۳۳ : ۱۸]

فَجَرَۃٌ ۔ نافرمان ۔ شریعت کا پردہ پھاڑنے والے ۔ فَاجِرٌ واحد ۔ [۴۲ : ۸۰]

فُجُوْرَھَا ۔ اس کا نافرمانی کرنا ۔ اس کا جھوٹ بولنا ۔ [۸ : ۹۱]

فَجْوَۃٌ ۔ وسیع میدان ۔ غار کے اندر کشادہ زمین ۔ دو چیزوں کے درمیان کشادگی ۔ [۱۷ : ۱۸]

فا ۔ حا

فَحْشَاءِ ۔ وہ قول و عمل جس کی برائی کھلی ہو ۔ برا کام ۔ فحش کام ۔ بے حیائی کا کام ۔ [۲۶۸ : ۲ ، ۱۶۹ : ۲]

فَحْشَاءَ ۔ برا کام ۔ بے حیائی کا کام ۔ زنا ۔ [۲۴ : ۱۲]

فا ۔ خا

فَخَّارِ ۔ ٹھیکرے ۔ واحد فَخَّارَۃٌ ۔ [۱۴ : ۵۵]

فَخُوْرٌ ۔ بہت زیادہ فخر کرنے والا ۔

نازکرنے والا۔ فخر سے مبالغہ واحد۔
[۱۱ : ۱۰]

فَخُوْرٍ ۔ اترانے والا۔ بڑا شیخی خورا۔ صیغہ مبالغہ۔ [۳۱ : ۱۸]

فا ۔ دال

فِدَاءً ۔ وہ چیز جو جان کے بدلے دی جاتی ہے۔ اس کو فِدای بھی کہتے ہیں۔ فدیہ لینا۔ مصدر ہے۔ [۴۷ : ۴]

فِدْيَةٌ ۔ بدلہ۔ وہ مال جو جان بچانے کے لیے یا قیدی کو قید سے چھڑانے کے لیے لیا یا دیا جائے۔
[۲ : ۱۸۴ ، ۱۹۶]

فَدَيْنَا ۔ ہم نے اس کو بدلہ دیا۔ ہم نے اس کو بچا لیا۔ اور اس کے عوض دوسری چیز دے دی۔ ماضی جمع متکلم معروف۔ [۳۷ : ۱۰۷]

فا ۔ را

فُرَاتٌ ۔ بہت شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ [۲۵ : ۵۳ ، ۳۵ : ۱۲]

فُرَاتًا ۔ بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی۔ [۷۷ : ۲۷]

فُرَادٰى ۔ ایک ایک۔ علیحدہ علیحدہ۔ واحد فَرْدٌ۔
[۶ : ۹۴ ، ۳۴ : ۴۶]

فِرَارُ ۔ خوف سے بھاگنا۔ فرار ہونا۔ مصدر ہے۔ [۳۳ : ۱۶]

فِرَارًا ۔ فرار ہونا۔ خوف سے بھاگنا۔ مصدر ہے۔ [۱۸ : ۱۸ ، ۳۳ : ۱۳]

فَرَّتْ ۔ وہ بھاگی۔ فِرَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷۴ : ۵۱]

فَرَرْتُ ۔ میں بھاگا۔ فِرَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۶ : ۲۱]

فَرَرْتُمْ ۔ تم بھاگے۔ فِرَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۱۶]

فَفِرُّوْا ۔ تم بھاگ چلو۔ فِرَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۵۰]

فَرَاشِ ۔ پروانے، چراغ کے پتنگے۔ واحد فَرَاشَۃٌ۔
[۱۰۱ : ۴]

فِرَاشًا ۔ فرش جس کو بچھایا جاتا ہے یعنی بستر۔ جمع فُرُشٌ۔
[۲ : ۲۲]

فَرَشْنٰهَا ۔ ہم نے اس کو بچھایا۔ فَرْشٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۵۱ : ۴۸]

فَرْشًا ۔ ایسے چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا۔ جیسے بکریاں۔ [۶ : ۱۴۲]

فَرْثٌ ۔ وہ گوبر جو جانور کے پیٹ میں ہو۔ جمع فُرُوْثٌ۔ [۱۶ : ۶۶]

فَرْجَهَا ۔ اس کی شرمگاہ ۔ اس کا ناموس ۔ جمع ۔ فُرُوْج ۔
[۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

فُرُوْج ۔ شگاف ۔ سوراخ ۔ شرمگاہ ۔ واحد ۔ فَرْج ۔
[۵۰ : ۶]

فُرُوْجَهُمْ ۔ ان مردوں کی شرمگاہیں فُرُوْج مضاف، ھِمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ واحد فرج ۔
[۲۳ : ۵، ۷۰ : ۲۹]

فُرُوْجَهُمْ ۔ ان کی شرمگاہیں ۔ فُرُوْج مضاف، ھُمْ مضاف الیہ ۔
[۲۴ : ۳۰، ۳۳ : ۳۵]

فُرُوْجَهُنَّ ۔ ان عورتوں کی شرمگاہیں ۔ فُرُوْج مضاف، ھُنَّ مضاف الیہ
[۲۴ : ۳۱]

فُرِجَتْ ۔ (آسمان) پھاڑ دیا گیا ۔ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۷۷ : ۹]

فَرِحَ ۔ وہ خوش ہوا ۔ فَرَحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۹ : ۸۱، ۴۲ : ۴۸]

فَرِحُوْا ۔ وہ خوش ہوئے ۔ وہ اترائے ۔ فَرَحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۶ : ۴۴، ۱۰ : ۲۲]

فَرِحٌ ۔ اترانے والا ۔ فَرَحٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر ۔
[۱۱ : ۱۰]

فَرِحُوْنَ ۔ خوش ۔ اترانے والے ۔ فَرَحٌ سے صفت مشبہ جمع مذکر واحد فَرِحٌ ۔
[۹ : ۵۰، ۲۳ : ۵۳]

فَرِحِيْنَ ۔ خوش ۔ اترانے والے ۔
[۳ : ۱۷۰، ۲۸ : ۷۶]

فُرٰدٰى ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ جمع فَرْدٌ ۔
[۶ : ۹۴، ۱۹ : ۸۰، ۹۵]

اَلْفِرْدَوْسِ ۔ جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ ۔ جنت کا اعلیٰ مقام ۔
[۲۳ : ۱۱]

فَرَضَ ۔ اس نے فرض کیا ۔ اس نے ضروری قرار دیا ۔ فَرْضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۹۷، ۲۸ : ۸۵]

فَرَضْتُمْ ۔ تم نے ٹھہرا دیا ۔ تم نے متعین کر دیا ۔ فَرْضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۲۳۷]

فَرَضْنَا ۔ ہم نے فرض کیا ۔ ہم نے ضروری قرار دیا ۔ فَرْضٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۳۳ : ۵۰]

فُرُطًا ۔ حد سے بڑھا ہوا ۔ ظلم ۔ حد سے تجاوز ۔ پہلے سے بھیجا ہوا سامان ۔
[۱۸ : ۲۸]

فَرَّطْتُ ۔ میں نے کوتاہی کی ۔ تَفْرِيْط سے ماضی واحد متکلم ۔
[۳۹ : ۵۶]

فَرَّطْنَا ۔ ہم نے کوتاہی کی ۔ ہم نے کسی چیز کو چھوڑا ۔ ماضی جمع متکلم ۔
[۶ : ۳۱، ۳۸]

فَرَّطْتُمْ ۔ تم نے قصور کیا ۔ تم نے کوتاہی

کی۔ تَنْفِیْطٌ سے ماضی جمع متکلم حاضر۔ [۱۲ : ۸۰]

فِرْعَوْنَ۔ یہ قدیم مصری بادشاہوں کا لقب ہے۔ [۲ : ۴۹، ۵۰]

فَرْعُهَا۔ ہر چیز کا بالائی حصہ۔ اس کی شاخ۔ فَرْعٌ مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ۔ جمع فُرُوعٌ [۱۴ : ۲۴]

فَرَغْتَ۔ تم فارغ ہو گئے۔ فَرَاغٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۷]

فِرَاقُ۔ جدائی۔ موت مراد ہے۔ [۱۸ : ۷۸، ۷۵ : ۲۸]

فِرْقٍ۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ موج۔ مجموعہ میں سے کاٹ کر الگ کیا ہوا ایک ٹکڑا۔ جمع اَفْرَاق۔ [۲۶ : ۶۳]

فِرْقَةٍ۔ آدمیوں کا گروہ۔ جماعت۔ [۹ : ۱۲۲]

فَرْقًا۔ الگ کر دینا۔ پھاڑ کر جدا جدا کر دینا۔ مصدر۔ [۷۷ : ۴]

فُرْقَانٌ۔ حق و باطل کو جدا جدا کرنا۔ قرآن مجید۔ توریت۔ معجزہ وہ نور جس سے حق و باطل میں امتیاز ہو جائے۔ جنگ بدر کا دن جو حق و باطل میں فیصلہ کر دینے کا دن تھا۔ [۲ : ۵۳، ۳ : ۴]

فَرَّقْتَ۔ تونے ٹکڑے کر دیے۔ تونے پھوٹ ڈال دی۔ تَفْرِیْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۹۴]

فَرَقْنَا۔ ہم نے پھاڑ دیا۔ فرق سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۵۰]

فَرَّقُوْا۔ انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ متفرق کر دیا۔ تَفْرِیْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۵۹، ۳۰ : ۳۲]

فِرُّوْا۔ تم بھاگو۔ فِرَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۵۰]

فَرِيْقٌ۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ [۲ : ۷۵، ۱۰۰]

فَرِيْقَانِ۔ مثنیٰ بحالت رفع۔ فَرِيْقٌ واحد۔ دو گروہ۔ [۲۷ : ۴۵]

فَرِيْقَيْنِ۔ مثنیٰ بحالت نصب و جر۔ دو گروہ۔ مشرک اور مومن۔ فَرِيْقٌ واحد۔ [۶ : ۸۱، ۱۱ : ۲۴]

فَرِيْضَةً۔ لازم کیا ہوا حکم۔ مقرر کیا ہوا مہر۔ [۲ : ۲۳۶، ۲۳۷]

ف - ز ا

فَزِعَ۔ وہ گھبرا یا۔ فَزَعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۷]

فُزِّعَ۔ گھبراہٹ دور کر دی گئی۔ تَفْزِيْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۴ : ۲۳]

فَزَعُ۔ گھبراہٹ۔ خوف۔ مصدر ہے۔ [۲۱ : ۱۰۳]

فَزِعُوْا ۔ وہ ڈر گئے ۔ وہ گھبرا گئے ۔ فَزَع سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳۴ : ۵۱]

فا ۔ سین

فَسَاد ۔ بگاڑ ۔ خرابی ۔ تباہی ۔ بربادی ۔ مصدر ہے ۔ [۳۰ : ۴۱]

فَسَادِ ۔ بگاڑ ۔ خرابی ۔ تباہی ۔ خراب ہو جانا ۔ [۵ : ۳۲]

فَسَدَتْ ۔ وہ خراب ہوئی ۔ وہ تباہ ہوئی ۔ فَسَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۲ : ۲۵۱ ، ۲۳ : ۷۱]

فَسَدَتَا ۔ وہ دونوں خراب ہوئیں ۔ درہم برہم ہو گئیں ۔ فَسَادٌ سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب ۔ [۲۱ : ۲۲]

فَسَقَ ۔ اس نے نافرمانی کی ۔ وہ نکل گیا ۔ فِسْق سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۸ : ۵۰]

فِسْقٌ ۔ قید شریعت سے نکل جانا ۔ گناہ کبیرہ کرنا ۔ بدکار ہونا ۔ مصدر ہے ۔ [۵ : ۳ ، ۶ : ۱۲۱]

فِسْقًا ۔ گناہ کی چیز ۔ اسم فعل ۔ (حالت نصب) ۶ : ۱۴۵

فُسُوْقَ ۔ گناہ ۔ مراد گالی دینا ۔ اسم فعل ۔ مصدر بھی ہے ۔ [۲ : ۱۹۷ ، ۴۹ : ۷]

فا ۔ شین

فَشِلْتُمْ ۔ تم نے کمزوری اور بزدلی دکھائی ۔ فَشَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۵۲ ، ۸ : ۴۳]

فا ۔ صاد

فِصَالًا ۔ بچہ کا دودھ چھڑانا ۔ جدا کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲ : ۲۳۳]

فِصَالُهٗ ۔ اس کا دودھ چھڑانا ۔ فِصَالُ مضاف ، ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۳۱ : ۱۴ ، ۴۶ : ۱۵]

فَصَلَ ۔ وہ باہر نکلا ۔ وہ جدا ہوا ۔ فَصْل سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۴۹]

فَصَلَتْ ۔ وہ جدا ہوئی ۔ وہ نکلی ۔ فَصْل سے ماضی واحد مؤنث غائب [۱۲ : ۹۴]

فَصَّلَ ۔ تفصیل وار بیان کر دیا ۔ الگ الگ بیان کر دیا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ مصدر تفصیل ۔ [۶ : ۱۱۹]

فُصِّلَتْ ۔ وہ خوب بیان کی گئی ۔

کھول کر بیان کر دی گئی ۔ تَفْصِیل سے
ماضی مجہول واحد مونث غائب۔
[۱۱ : ۱، ۴۱ : ۳]

فَصَّلْنَا ۔ ہم نے کھول کر بیان کر دیا۔
تَفْصِیل سے ماضی جمع متکلم۔
[۶ : ۹۷، ۹۸]

فَصْلٌ ۔ حق و باطل کی تمیز۔ حق بات۔
سچا فیصلہ کرنے والا قول۔ دو چیزوں
کو الگ الگ کر دینا۔ [۸۶ : ۱۳]

فَصْلَ الْخِطَابِ ۔ حق کو باطل سے
جدا کرنے والا کلام۔ فَصْل مضاف،
اَلْخِطَاب مضاف الیہ ۔ [۳۸ : ۲۰]

فَصْلٌ ۔ (یوم الفصل) قیامت
کا دن۔ فیصلے کا دن۔ جدائی کا دن۔
[۳۷ : ۲۱ ، ۴۴ : ۲۱]

فَصِیْلَتِہٖ ۔ ایک دادا کی اولاد۔ یک
جدی گھرانا۔ [۷۰ : ۱۳]

فا ۔ ضاد

فَضْلُ اللّٰہِ ۔ اللہ کی مہربانی۔ فَضْل
کے معنی بزرگی، برتری، مال، قوت،
حسن، مرتبہ، عزت علم اور حلم
میں زیادتی ۔ [۲۴ : ۱۴، ۲۱]

فَضْلًا ۔ مہربانی۔ موت کے بعد
زندگی۔ امن قائم رکھنا۔ مغفرت۔
جنت۔ مہربانی۔ عطا۔ رزق ۔
[۲ : ۱۹۸، ۲۶۸]

فَضْلٌ ۔ (اللہ کی طرف سے) فضل،
فتح، کامیابی، مال غنیمت۔
[۴ : ۷۳]

فَضَّلَ ۔ اس نے فضیلت دی ۔
تفضیل سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۳۲، ۳۴]

فَضَّلَکُمْ ۔ اس نے تم کو فضیلت
بخشی ۔ بزرگی عطا کی۔ ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۰]

فَضَّلْنَا ۔ ہم نے فضیلت دی ۔
ماضی جمع متکلم ۔ [۲ : ۲۵۳، ۶ : ۸۶]

فَضَّلْتُکُمْ ۔ میں نے تم کو فضیلت
دی ۔ میں نے تم کو بزرگی عطا کی۔ ماضی
واحد متکلم کم ضمیر مفعول [۲ : ۴۷، ۱۲۲]

فَضَّلَنَا ۔ اس نے ہم کو برتری عطا
کی۔ فضیلت بخشی ۔ ماضی واحد مذکر
غائب معروف۔ نا ضمیر مفعول۔
[۲۷ : ۱۵]

فُضِّلُوْا ۔ ان کو رزق زیادہ دیا
گیا۔ ان کو بڑائی دی گئی ۔ تَفْضِیل
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۱۶ : ۷۱]

فا ۔ طا

فَطَرَ ۔ اس نے بنایا۔ اس نے پیدا
کیا۔ فَطْر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۶:۷۹، ۳۰:۳۰]
فَطَرَنِیْ ۔ اس نے مجھے پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ی ضمیر متکلم مفعول، ن وقایہ کے ساتھ۔
[۱۱:۵۱، ۳۶:۲۲]
فَطَرَکُمْ ۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۷:۵۱]
فَطَرَنَا ۔ اس نے ہم کو پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، نا ضمیر مفعول۔ [۲۰:۷۲]
فَطَرَهُنَّ ۔ اس نے ان کو پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، هُنَّ ضمیر مفعول۔ [۲۱:۵۶]
فِطْرَةَ اللّٰهِ ۔ اللہ کی تخلیق۔ بناوٹ۔ آفرینش۔ فِطْرَةَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ [۳۰:۳۰]
فُطُوْرٍ ۔ دراڑ۔ رخنہ۔ شگاف۔ واحد فَطْرٌ۔ [۶۷:۳]

فا - ظا

فَظًّا ۔ سخت دل۔ بدکلام۔ بدخو۔ بداخلاق۔ فَظَاظَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۳:۱۵۹]

فا - عین

فَعَلَ ۔ اس نے کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷:۱۵۵، ۱۷۳]
فُعِلَ ۔ وہ کیا گیا۔ ان کو عذاب دیا گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۴:۵۴]
فَعَلْتَ ۔ تو نے کیا، یعنی شرک کیا۔ ماضی واحد مخاطب۔ [۱۰:۱۰۶، ۲۱:۶۲]
فَعَلْتُمْ ۔ تم نے کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۲:۸۹، ۴۹:۶]
فَعَلْنَ ۔ انھوں نے کیا۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۲:۲۳۴، ۲۴۰]
فَعَلْنَا ۔ ہم نے برباد کیا۔ ہم نے ہلاک کر دیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۱۴:۴۵]
فَعَلُوْا ۔ انھوں نے کیا۔ جمع مذکر غائب۔ [۳:۱۳۵، ۴:۶۶]
فَعَلْتُهٗ ۔ میں نے اسے کیا۔ ماضی واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۸:۸۲]
فَعَلْتُهَا ۔ میں نے وہ حرکت کی، یعنی قتل۔ ماضی واحد متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۲۶:۲۰]
فَعَلَهٗ ۔ اس نے یہ کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۱:۶۳]
فَعَّالٌ ۔ بہت کام کرنے والا۔ خود مختاری سے کام کرنے والا مبالغہ واحد۔ [۱۱:۱۰۷، ۸۵:۱۶]

فا - قاف

فَقْرَ ۔ تنگ دستی۔ ناداری۔ مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ اسم فعل اور مصدر ہے۔ [۲ : ۲۶۸]

فَقِيْرًا ۔ محتاج۔ صفت مشبہ نکرہ (بحالت نصب)۔ جمع فُقَرَاءَ۔ [۴ : ۶، ۱۳۵]

فَقِيْرٌ ۔ ضرورت مند۔ محتاج۔ صفت مشبہ نکرہ۔ [۳ : ۱۸۱، ۲۸ : ۲۴]

فُقَرَاءُ ۔ ضرورت مند۔ محتاج۔ واحد فقیر۔ بحالت رفع۔ [۳۵ : ۱۵، ۴۷ : ۳۸]

فُقَرَاءَ ۔ محتاج۔ واحد فقیر بحالت نصب۔ [۲ : ۲۷۳، ۲۴ : ۳۲]

فُقَرَاءِ ۔ ضرورت مند۔ محتاج۔ بحالت جر۔ اس پر لام داخل ہے۔ [۲ : ۲۷۳، ۹ : ۶۰]

فا - ک

فَكُّ رَقَبَةٍ ۔ غلامی سے آزاد کرنا۔ مصدر مضاف، اَ قَبَةٍ مضاف الیہ۔ [۹۰ : ۱۳]

فَكَّرَ ۔ اس نے سوچا۔ تامل کیا۔ تَفْكِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۱۸]

فَكِهِيْنَ ۔ نہایت مسرور شاداں۔ اتراتے ہوئے۔ واحد۔ فَكِهٌ [۸۳ : ۳۱]

فا - لام

فُلَانًا ۔ فلاں شخص کو (کنایہ ہے آدمی سے) [۲۵ : ۲۸]

فَلَقِ ۔ صبح۔ تڑکا۔ فَلْقٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی چیرنا چونکہ صبح کا نور رات کی تاریکی کو پھاڑ دیتا ہے۔ اس لیے صبح کو فَلَق کہا گیا۔ [۱۱۳ : ۱]

فَلَكٍ ۔ گھیرا۔ دائرہ۔ پانی پر بننے والے دائرے کو کہتے ہیں۔ جمع فُلُكٌ۔ [۲۱ : ۳۳، ۳۶ : ۴۰]

فُلْكُ ۔ کشتی۔ کشتیاں۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۱۶۴، ۱۷ : ۶۴]

فُلْكَ ۔ کشتی۔ جہاز (بحالت نصب) [۱۱ : ۳۷، ۳۸]

فا ۔ واوٗ

فَوَاحِشَ ۔ بے حیائی کی باتیں ۔ کھلے گناہ ۔ واحد فَاحِشَۃ ۔ [۶ : ۱۵۱ ، ۷ : ۳۳]

فَوَاقٍ ۔ درمیانی وقفہ ۔ وہ وقفہ جو دو مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیان ہوتا ہے ۔ [۳۸ : ۱۵]

فَوَاكِهَ ۔ میوے ۔ پھل ۔ واحد فَاكِهَةٌ ۔ [۷۷ : ۴۲]

فَوْتَ ۔ بھاگنا ۔ گرفت سے باہر ہو جانا ۔ بچنا مصدر ہے ۔ [۳۴ : ۵۱]

فَوْجٌ ۔ گروہ ۔ جماعت ۔ لشکر ۔ جمع اَفْوَاج ۔ [۳۸ : ۵۹ ، ۶۷ : ۸]

فَوْرِهِمْ ۔ ان کی جلدی ۔ ان کا جوش مارنا ۔ اُبال فوراً ۔ مصدر ہے ۔ [۳ : ۱۲۵]

فَوْزًا ۔ کامیاب ہونا ۔ مصدر ہے ۔ [۴ : ۷۳ ، ۳۳ : ۷۱]

فَوْقَ ۔ اوپر ۔ اونچا ۔ ظرف ۔ [۳ : ۵۵ ، ۴ : ۱۱]

فَوْقِ ۔ اوپر سے اونچائی سے ۔ ظرف مکان مجرور ۔ [۱۴ : ۲۶ ، ۲۲ : ۱۹]

فَوْقَكُمْ ۔ تمہارے اوپر ۔ فَوْقَ منصوب مضاف ، کُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲۳ : ۱۷ ، ۸ : ۱۲]

فَوْقِكُمْ ۔ تمہارے اوپر سے ۔ فَوْقِ مجرور مضاف ، کُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲ : ۶۳ ، ۹۳]

فَوْقَهُمْ ۔ ان کے اوپر ۔ ان پر غالب ۔ فَوْقَ ظرف منصوب مضاف ، هم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۲۱۲ ، ۲ : ۲۵]

فَوْقِهٖ ۔ اس کے اوپر ۔ فوق ۔ ظرف مجرور مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ [۲ : ۲۶ ، ۴۰ : ۲]

فَوْقِهِنَّ ۔ ان کے اوپر سے ۔ فَوْقَ ظرف مجرور مضاف ، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۴۲ : ۵]

فُوْمِهَا ۔ اس کا گیہوں ۔ اس کا لہسن ۔ فُوْم مضاف ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۶۱]

فُؤَادُ ۔ دل ۔ جمع اَفْئِدَة ۔ [۱۷ : ۳۶]

فُؤَادَكَ ۔ تیرے دل کو ۔ فُؤَاد منصوب مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۱ : ۱۲۰ ، ۲۵ : ۳۲]

فاء

فِئَۃٌ ۔ گروہ ۔ چھوٹی جماعت ۔

بحالت رفع۔ [۲:۱۳، ۸:۱۹، ۴۳]

فِئَۃً۔ گروہ۔ چھوٹی جماعت۔ بحالت نصب۔ [۲:۲۴۹، ۸:۴۵]

فِئَتُكُمْ۔ تمہارا گروہ۔ فِئَۃٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸:۱۹]

فِئَتَانِ۔ دو گروہ۔ مثنیٰ۔ فِئَۃٌ واحد۔ یہ بحالت رفع۔ [۸:۴۸]

فِئَتَيْنِ۔ دو گروہ۔ مثنیٰ۔ فِئَۃٌ واحد۔ یہ حالت نصب و جر۔ [۳:۱۳، ۴:۸۸]

فا ۔ ھو

فَفَهَّمْنَاهَا۔ پس ہم نے اس کو سمجھا دیا۔ تَفْهِيمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱:۷۹]

فا ۔ ی

فِي۔ میں۔ بیچ۔ حرف جر ہے۔ [۲۰:۷۱، ۲۳:۱۱۲]

فِيل۔ ہاتھی۔ اسم جنس۔ مذکر و مؤنث

واحد و جمع۔ سب کے لیے آتا ہے۔ [۱۰۵:۱]

فِيهِ۔ اس میں۔ فی حرف جر ہے ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۲:۲، ۱۹]

فِيهَا۔ اس میں۔ فی حرف جر، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔ [۲:۲۶، ۹۵]

فِيهِمَا۔ ان دونوں میں۔ فی حرف جر، ھِمَا ضمیر مثنیٰ مذکر و مؤنث، غائب مجرور۔ [۲:۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۹]

فِيهِمْ۔ ان سب میں۔ فی حرف جر، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ [۲:۱۲۹، ۳:۱۶۴]

فِيهِنَّ۔ ان سب میں۔ فی حرف جر، ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور۔ [۲:۱۹۷، ۴:۱۲۷]

فِيكُمْ۔ تم میں۔ فی حرف جر، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ [۲:۱۵۱، ۳:۱۰۱]

فِينَا۔ ہم میں۔ فی حرف جر، نا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ [۱۱:۶۲، ۹۱]

ق

قاف ۔ الف

قٓ۔ قاف حروف مقطعات میں سے ہے۔

قرآن کریم کی ایک سورت کا نام بھی ہے۔ [۵۰ : ۱]

قَابَ۔ اندازہ۔ مقدار۔ کمان کے قبضہ سے گوشہ تک کا درمیانی فاصلہ۔ [۵۳ : ۹]

قَابِلُ التَّوْبِ۔ توبہ قبول کرنے والا۔ اسم فاعل (بہ حالت جر) مضاف اَلتَّوْبِ مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۳]

قَاتَلَ۔ نیکی سے دور کر دیا۔ رحمت سے دور کر دیا۔ مُقَاتَلَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱ : ۵۷ ، ۱۴۶ ۳]

قَاتِلْ۔ لڑ۔ قتال کر۔ مُقَاتَلَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۸۴ : ۴]

قَادِرٌ۔ طاقت رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ قُدْرَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۹ : ۱۷ ، ۳۷ : ۶]

قَادِرُوْنَ۔ گرفت کرنے والے۔ قدرت رکھنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ قَادِرٌ واحد۔ [۹۵ ، ۱۸ : ۲۳]

قَادِرِیْنَ۔ قدرت رکھنے والے۔ قابو پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب۔ [۴ : ۷۵ ، ۲۵ : ۶۸]

قَارِعَۃٌ۔ کھڑکھڑا دینے والی۔ حادثہ۔ قیامت۔ قَرْع سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۳۱ : ۱۳]

قَارُوْنَ۔ قوم موسیٰ میں ایک مالدار سردار جوکہ بہت مغرور اور بخیل تھا اور حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں مکان سمیت دھنس گیا تھا۔ [۳۹ : ۲۹ ، ۷۶ : ۲۸]

قَاسِطُوْنَ۔ ظلم کرنے والے۔ کجروی کرنے والے! ناانصافی کرنے والے۔ قِسْط و قُسُوْط سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد قَاسِط۔ [۱۵ ، ۱۴ : ۷۲]

قَاسَمَهُمَا۔ پختہ قسم کھائی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر مثنٰی مفعول۔ [۲۱ : ۷]

قَاسِیَۃٌ۔ سخت دل۔ سنگ دل۔ ایسے کہ ایمان کے لیے نرم نہیں۔ قَسْوَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث بحالت نصب۔ [۱۳ : ۵]

قَاسِیَۃِ۔ سخت۔ لام حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ [۵۳ ، ۲۲]

قَاصِدًا۔ میانہ چال چلنے والا۔ متوسط یا قریب۔ ارادہ کرنے والا۔ قَصْد سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۲ : ۹]

قَاصِرَاتُ۔ پاک دامن عورتیں۔ نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورتیں۔ قَصْر سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد۔ قَاصِرَۃ۔ [۵۲ ، ۳۸ ، ۴۸ : ۳۷]

قَاصِفًا ۔ تیز و تند آندھی ۔ بڑی سخت ہوا ۔ قَصْف سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ جمع قَوَاصِف ۔
[۶۹ : ۱۷]

قَاضٍ ۔ فیصلہ کرنے والا ۔ حکم کرنے والا ۔ قَضَاء سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ جمع قُضَاۃ ۔ [۲۰: ۷۲]

قَاضِیَۃ ۔ خاتمہ کرنے والی ۔ کام تمام کر دینے والی ۔ قَضَاء سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ جمع ۔ قَوَاضِی ۔
[۲۷ : ۶۹]

قَاطِعَۃً ۔ طے کرنے والی ۔ قَطْع سے اسم فاعل واحد مؤنث بحالت نصب ۔
[۳۲ : ۲۷]

قَاعًا ۔ ہموار زمین ۔ چٹیل میدان ۔ جمع قِیْعَان ۔
[۱۰۶ : ۲۰]

قَاعِدٌ ۱ ۔ بیٹھنے والا ۔ قُعُوْد سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۰ : ۱۲]

قَاعِدُوْنَ ۔ بیٹھنے والے ۔ قَاعِدٌ واحد ۔
[۹۵ : ۴]

قَالَ ۔ اس نے کہا ۔ قَوْل سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳۱ ، ۳۰ : ۲]

قَالَا ۔ ان دونوں نے کہا ۔ قَوْل سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب ۔
[۴۵ : ۲۰ ، ۲۳ : ۷]

قَالَتْ ۔ اس نے کہا ۔ قَوْل سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۳۵ : ۳ ، ۱۱۳ : ۲]

قَالَتَا ۔ ان دونوں (عورتوں) نے کہا ۔ قَوْل سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب ۔
[۱۱ : ۴۱ ، ۲۳ : ۲۸]

قَالُوْا ۔ انھوں نے کہا ۔ قَوْل سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۳ ، ۱۱ : ۲]

قَالَهَا ۔ اس نے وہ (بات) کہی ۔ قَالَ فعل ماضی ، هَا ضمیر مفعول ۔
[۵۰ : ۳۹]

قَالِیْنَ ۔ بیزار ہونے والے ۔ دشمنی کرنے والے ۔ سخت نفرت کرنے والے ۔ قِلًی سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ بحالت نصب و جر ۔
[۱۶۸ : ۲۶]

قَامَ ۔ وہ کھڑا ہوا ۔ وہ جم گیا ۔ قِیَام سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۹ : ۷۲]

قَامُوْا ۔ وہ کھڑے ہوئے ۔ قِیَام سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۴۲ : ۴ ، ۲۰ : ۲]

قَانِتٌ ۔ خضوع اور عاجزی کرنے والا ۔ بندگی کرنے والا ۔ قُنُوْت سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۹ : ۳۹]

قَانِتًا ۔ اطاعت گزار ۔ قنوت سے اسم فاعل بہ حالت نصب ۔
[۱۲۰ : ۱۶]

قَانِتَاتٌ ۔ فرمانبردار عورتیں ۔

اطاعت گزار عورتیں۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد قَانِتَۃٌ۔
[۳۳ : ۳۵]

قَانِتُوْنَ۔ فرمانبردار لوگ اطاعت کرنے والے۔ عبادت گزار لوگ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ بہ حالت رفع۔ واحد قَانِتٌ۔
[۲ : ۱۱۶، ۳۰ : ۲۶]

قَانِتِیْنَ۔ اطاعت گزار۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب وجر۔
[۲ : ۲۳۸، ۳ : ۱۷]

قَانِطِیْنَ۔ خیر سے ناامید ہونے والے۔ قُنُوْط سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد۔ قَانِط۔
[۱۵ : ۵۵]

قَانِعَ۔ قناعت کرنے والا۔ تھوڑے سامان پہ اکتفا کرنے والا۔ قُنُوْع سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۳۶]

قَاهِرُ۔ غالب۔ زبردست قَهْرٌ سے اسم فاعل۔
[۶ : ۱۸، ۶۱]

قَاهِرُوْنَ۔ غالب ہونے والے زبردست۔ واحد قَاهِرٌ۔
[۷ : ۱۲۷]

قَائِلٌ۔ کہنے والا۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲ : ۱۰، ۱۸ : ۱۹]

قَائِلُهَا۔ اس کا کہنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔
[۲۳ : ۱۰۰]

قَائِلُوْنَ۔ دوپہر کے وقت آرام کرنے والے۔ سونے والے۔ قَیْلٌ و قَیْلُوْلَۃٌ سے اسم فاعل۔
[۷ : ۴]

قَائِمٌ۔ کھڑا ہونے والا۔ جما رہنے والا۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳ : ۳۹، ۱۱ : ۱۰۰]

قَائِمُوْنَ۔ ادا کرنے والے۔ جمے رہنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔
[۷۰ : ۳۳]

قَائِمِیْنَ۔ قیام کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت جر۔
[۲۲ : ۲۶]

ق - با

قَبَآئِلَ۔ قبیلے۔ کنبے۔ خاندان۔ واحد قَبِیْلَۃٌ۔
[۴۹ : ۱۳]

قَبْرِهٖ۔ اس کی قبر۔ میت کے دفن ہونے کی جگہ۔ قبر مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔
[۹ : ۸۴]

قُبُوْرِ۔ دفن ہونے کی جگہیں۔ واحد قَبْرٌ۔
[۲۲ : ۷، ۳۵ : ۲۲]

قَبَسٍ۔ انگارا۔ آگ کا شعلہ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔
[۲۰ : ۱۰، ۲۷ : ۷]

قَبْضًا۔ قبض کرنا۔ کھینچنا۔ مٹھی میں لینا۔ پکڑنا۔ مصدر ہے۔
[۲۵ : ۴۶]

قَبْضَۃً ۔ تھوڑا سے لینا۔ مٹھی بھر۔ اسم مرۃ ہے۔ [۲۰ : ۹۶]

قَبَضْتُ ۔ میں نے قبضہ لے لیا۔ میں نے پکڑ لیا۔ میں نے اختیار کر لیا۔ قَبْضٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۹۶]

قَبْضَتُہٗ ۔ اس کا قبضہ۔ اس کا اختیارِ کامل۔ قَبْضَۃُ مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۶۷]

قَبَضْنٰہُ ۔ ہم نے اس کو کھینچ لیا۔ ہم نے اس کو سمیٹ لیا۔ ماضی جمع متکلم معروف، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۵ : ۴۶]

قَبْلُ ۔ پہلے۔ آگے۔ سامنے۔ ظرف زمان بھی ہے اور ظرف مکان بھی۔ [۲ : ۲۵، ۸۹، ۹۱]

قِبْلَۃَ ۔ قبلہ۔ سامنے کا رخ۔ نماز کی سمت۔ خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے۔ کیونکہ نماز میں خانہ کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۰ : ۸۷]

قُبُلِ ۔ آگے۔ سامنے۔ ۱۲ : ۲۶

قَبُوْلٍ ۔ قبول کرنا۔ مان لینا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۳۷]

قَبِیْلًا ۔ مقابل۔ سامنے۔ [۱۷ : ۹۲]

قَبِیْلُہٗ ۔ اس کی جماعت۔ اس کا کنبہ قَبِیْلُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۷ : ۲۷]

ق ۔ تا

قَتَرٌ ۔ غبار۔ سیاہی۔ کدورت۔ کنجوسی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰ : ۲۶]

قَتَرَۃٌ ۔ غبار (غم کا) تاریکی سیاہی۔ [۸۰ : ۴۱]

قِتَالٌ ۔ قتال کرنا۔ جہاد کرنا۔ لڑنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۱۷]

قَتَلَ ۔ اس نے مار ڈالا۔ اس نے قتل کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳۰، ۶ : ۱۳۷]

قُتِلَ ۔ وہ قتل کیا گیا۔ وہ ہلاک کیا گیا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۴، ۱۷ : ۳۳]

قَتْلُ ۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔ [۳ : ۱۵۴]

قَتَلْتَ ۔ تو نے قتل کیا۔ تو نے ہلاک کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۷۴، ۲۰ : ۴۰]

قَتَلْتُ ۔ میں نے مار ڈالا۔ میں نے قتل کیا۔ ماضی واحد متکلم۔ [۲۸ : ۳۳]

قُتِلَتْ ۔ وہ ماری گئی۔ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۹]

قَتَلْتُمْ ۔ تم نے قتل کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۷۲]

قُتِلْتُمْ ۔ تم مارے گئے۔ قتل سے ماضی مجہول، جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۵۷، ۱۵۸]

قَتَلْنَا ۔ ہم نے قتل کیا۔ ہم نے مار ڈالا۔ ماضی، جمع متکلم۔ [۴ : ۱۵۷]

قَتَلُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو قتل کیا۔ قَتَلُوْا ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔
[۴ : ۱۵۷]

قَتَلَهٗ ۔ اس نے اس کو مار ڈالا۔ اس نے اس کو ہلاک کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۵ : ۳۰، ۹۵]

قَتَلَهُمْ ۔ اس نے ان کو قتل کیا۔ اس نے ان کو ہلاک کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر مفعول۔
[۸ : ۱۷]

قَتُوْرًا ۔ کنجوس۔ بخیل۔ تنگدل۔ قَتْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۷ : ۱۰۰]

ق ۔ ث

قِثَّائِهَا ۔ اس کی ککڑی۔ اسم جنس ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے۔
[۲ : ۶۱]

ق ۔ د

قَدْ ۔ ہے۔ کافی۔ تحقیق۔ کبھی۔ اسم بھی ہے حرف بھی۔ ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے۔

کثرت سے آیا ہے

قُدَّ ۔ وہ پھاڑ دیا گیا۔ وہ چیرا گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۲۶، ۲۷، ۲۸]

قَدَّتْ ۔ اس (عورت) نے پھاڑ دیا۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۲۵]

قِدَدٌ ۔ علیحدہ علیحدہ۔ مختلف۔ جدا جدا۔ واحد قِدَّةٌ ۔ [۷۲ : ۱۱]

قَدْحًا ۔ چقماق کو مار کر آگ نکالنا۔ گھوڑے کا ٹاپ مار کر آگ نکالنا۔ مصدر ہے۔
[۱۰۰ : ۲]

قَدَرٍ ۔ اللہ کا حکم۔ اندازہ۔ مقدار۔
[۱۵ : ۲۱، ۲۰ : ۴۰]

قَدَرًا ۔ اندازہ کیا ہوا۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔ تجویز کیا ہوا۔
[۶۵ : ۳]

قَدَرُهٗ ۔ اس کی قدر۔ اس کی گنجائش۔ اس کی حیثیت۔ قَدَرُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳۶]

قَدَرِهَا ۔ اس کی قدر۔ اس کا اندازہ۔ اس کی گنجائش۔ قَدَرِ مجرور مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۷]

قَدْرِ ۔ برکت و عظمت کی رات۔ ایسی رات جس میں بڑے بڑے کاموں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔
[۹۷ : ۱، ۲، ۳]

قَدَرَ ۔ اس نے تنگی کی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۸۹]

قَدَرُوا ۔ انھوں نے تعظیم کی۔ انھوں نے پہچانا۔ ماضی جمع مذکر غائب معروف۔ [۷۴ : ۲۲، ۹۱ : ۶]

قُدِرَ ۔ اس کی روزی تنگ کر دی گئی۔ ماضی مجہول۔ [۷:۶۵، ۱۲ : ۵۴]

قَدَّرَ ۔ اس نے اندازہ کیا۔ اس نے تجویز کیا۔ تَقْدِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸:۷۴، ۱۰ :۴۱]

قَدِّرْ ۔ تو اندازہ کر۔ تَقْدِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۴]

قَدَّرْنَا ۔ ہم نے مقدر کر دیا۔ ہم نے مقرر کیا۔ تَقْدِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ ، ۳۴ ، ۶۰ : ۱۵]

قَدِیْرًا ۔ قدرت والا۔ زبردست۔ [۱۴۹ ، ۱۳۳ : ۴]

قُدُسٌ ۔ پاک ہونا۔ مراد جبرائیل علیہ السلام۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۲۵۳ ، ۸۷ : ۲]

قَدَمَ ۔ گزرا ہوا۔ نیک کام۔ اچھا اجر۔ مصدر بھی اسم بھی۔ [۲ : ۱۰]

قَدَمٌ ۔ قدم۔ پاؤں۔ جمع اَقْدَامٌ۔ [۹۴ : ۱۶]

قَدَّمَ ۔ آگے لایا۔ سامنے لایا۔ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ ، ۷۵ ، ۹۱ : ۳۸]

قَدَّمْتُ ۔ میں نے پہلے بھیجا۔ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۴:۸۹، ۲۸:۵۰]

قَدَّمَتْ ۔ وہ پہلے کر چکی۔ وہ پہلے بھیج چکی۔ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸۲ : ۳، ۹۵ : ۲]

قَدَّمْتُمْ ۔ تم نے پہلے سے رکھ چھوڑا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۱۲]

قَدَّمْتُمُوْهُ ۔ تم اس کو سامنے لاؤ۔ قَدَّمْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر مفعول [۹۰ : ۳۸]

قَدِمْنَا ۔ ہم بڑھے۔ قُدُوْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۳ : ۲۵]

قَدِّمُوْا ۔ تم آگے بھیجو۔ پہلے ادا کر دو۔ تَقْدِیْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۵۸، ۲۲۳ : ۲]

قُدُّوْسٌ ۔ بہت پاک۔ بہت برکت والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی قُدْسٌ سے مبالغہ۔ [۱ : ۶۲]

قُدُوْرٌ ۔ ہانڈیاں۔ دیگیں۔ واحد قِدْرٌ۔ [۱۳ : ۳۴]

قَدِیْمٌ ۔ پرانا۔ قدیم۔ صفت مشبہ بہ حالت رفع۔ [۱۱ : ۴۶]

قَدِیْمِ ۔ قدیم۔ پرانا۔ بہ حالت جر۔ [۳۹ : ۳۶، ۹۵ : ۱۲]

ق ۔ ذ

قَذَفَ ۔ اس نے پھینکا۔ اس نے

ڈالا۔ اس نے زنا کی تہمت لگائی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۵۹ ، ۲۶ : ۳۳]

قَذَفْنٰهَا۔ ہم نے اس کو ڈال دیا۔ ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۸۷]

ق ۔ ر

قُرٰی۔ بستیاں۔ باشندے۔ آبادیاں۔ واحد قَرْيَةٌ۔
[۶ : ۱۳۱ ، ۷ : ۹۶]

قَرَارًا۔ قرار۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔
[۲۷ : ۶۱ ، ۴۰ : ۶۴]

قَرَأْتَ۔ تو نے پڑھا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۹۸ ، ۱۷ : ۴۵]

قُرِئَ۔ وہ پڑھا گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۲۰۴ ، ۸۴ : ۲۱]

قُرْاٰن۔ قرآن۔ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ اللہ تعالیٰ کی خاص کتاب کا نام جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ہے۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۱۸۵ ، ۴ : ۸۲]

قَرَاْنٰهُ۔ ہم نے اس کو پڑھا۔ ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔

[۷۵ : ۱۸]

قَرَّبَا۔ ان دونوں نے پیش کیا۔ وہ دونوں لائے۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵ : ۲۷]

قُرْبَانًا۔ قربانی۔ نیاز۔ قرب حاصل کرنے کا ذریعہ۔ جمع قَرَابِيْن۔
[۵ : ۲۷ ، ۴۶ : ۲۸]

قَرَّبْنٰهُ۔ ہم نے اس کو قریب کر لیا۔ قریب بلا لیا۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۹ : ۵۲]

قَرَّبَهٗ۔ اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں) کے قریب کیا۔ اس نے اس کو سامنے دکھا۔ تَقْرِيْبٌ سے واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول
[۵۱ : ۲۷]

قُرْبٰی۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ قَرَابَةٌ سے اسم مصدر۔
[۲ : ۸۳ ، ۱۷۷]

قُرْبَةٌ۔ قرب۔ نزدیکی۔ خوشنودی۔ جمع۔ قُرُبَات۔
[۹ : ۹۹]

قُرُبَات۔ نزدیکیاں۔ درجات۔ واحد قُرْبَةٌ
[۹ : ۹۹]

قَرِيْبٌ۔ قریب۔ نزدیک قُرْبٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۲ : ۱۸۶ ، ۲۱۴]

قُرَّةُ اَعْيُنٍ۔ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ [۲۵ : ۷۴]

قَرْحٌ ۔ زخمی ہونا۔ کسی بیرونی چیز سے پہنچنے والا زخم۔ مصدر ہے۔
[۳ : ۱۴۰]

قُرْحُ ۔ دکھ۔ زخم۔ مصدر ہے۔
[۳ : ۱۷۲]

قِرَدَة ۔ بندر۔ لنگور۔ واحد قِرْدٌ۔
[۲:۶۵، ۷:۱۶۶]

قَرْضًا ۔ قرض۔ ادھار۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۴۵]

قِرْطَاس ۔ کاغذ جس پر لکھا جائے۔ جمع۔ قَرَاطِيْسُ۔
[۷ : ۶]

قَرْنَ ۔ تم (عورتو) پکڑو۔ تم سکون سے رہو۔ تم ٹھہری رہو۔ قَرَّ سے امر جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۳۳]

قَرْنِ ۔ سینگ۔ زمانہ۔ قوم گروہ۔ جمع قُرُوْنٌ۔
[۶ : ۶، ۱۹ : ۷۴]

قَرْنَيْنِ ۔ قَرْنٌ واحد۔ دو کنارے۔ دو سینگ۔ مثنیٰ۔ قرن واحد۔ ذوالقرنین ایک نیک عادل بادشاہ گذرا ہے۔
[۱۸ : ۸۳، ۸۶، ۹۴]

قُرُوْن ۔ قومیں، الگ الگ زمانے والی۔ واحد قَرْن۔
[۴۶ : ۱۷]

قُرَنَاءَ ۔ ساتھ رہنے والے۔ ہم نشین۔ واحد قَرِيْنٌ۔
[۴۱ : ۲۵]

قَرِيْنٌ ۔ ساتھی۔ دوست۔ ساتھی۔ مراد شیطان۔
[۳۷:۵۱، ۴۳: ۳۶]

قَرِيْنُهٗ ۔ اس کا ساتھی فرشتہ قَرِيْن مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔
[۵۰ : ۲۳، ۲۷]

قُرُوْءٍ ۔ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا۔ حیض۔ واحد قَرْءٌ۔
[۲ : ۲۲۸]

قَرِّيْ ۔ تو ٹھنڈی کر۔ تو (آنکھیں) روشن کر۔ قَرَّ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۱۹ : ۲۶]

قَرْيَة ۔ بستی۔ آبادی۔ بستی کے رہنے والے۔ جمع قُرٰی۔
[۲ : ۲۵۹، ۶ : ۱۲۳]

قَرْيَتِكَ ۔ تیری بستی۔ (مکہ مکرمہ مراد) قَرْيَةِ مضاف مجرور۔ كَ ضمیر مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۱۳]

قَرْيَتِكُمْ ۔ تمہاری بستی۔ مراد سدوم قَرْيَةِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ۔
[۷ : ۸۲، ۲۷ : ۵۶]

قَرْيَتِنَا ۔ ہماری بستی۔ مراد حضرت شعیب کی قوم کی بستی مدین۔
[۷ : ۸۸]

قَرْيَتَيْنِ ۔ دو بستیاں۔ مراد مکہ اور طائف۔ مثنیٰ واحد قریۃ۔
[۴۳ : ۳۱]

قُرَیْشٍ ۔ عدنان کے قبیلے کنانہ کی ایک شاخ جو قریش کے نام سے مشہور ہوئی اور اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔
[۱۰۶ : ۱]

قُرٰی ۔ بستیاں۔ باشندے۔
[۷۲ : ۷]

ق ۔ س

قَسَتْ ۔ (دل) سخت پڑ گئے۔ خشک ہو گئے۔ قَسْوَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۷۴، ۶ : ۴۳]

قِسْطِ ۔ انصاف۔ عدل۔ حصہ جو انصاف کے ساتھ دیا جائے۔
[۳ : ۱۸، ۲۱]

قِسْطَاس ۔ ترازو۔ میزان۔
[۱۷ : ۳۵، ۲۶ : ۱۸۲]

قَسَمٌ ۔ قسم۔ سوگند۔ جمع اقسام۔
[۵۶ : ۷۶، ۸۹ : ۵]

قَسَمْنَا ۔ ہم نے بانٹا۔ ہم نے حصہ دیا۔ قَسْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۴۳ : ۳۲]

قَسْوَۃٌ ۔ سختی، سنگینی۔
[۲ : ۷۴]

قِسْمَۃٌ ۔ بانٹنا۔ ہر ایک کا حصہ جدا کر دینا۔ اسم مصدر۔

[۵۳ : ۲۲، ۵۴ : ۲۸]

قَسْوَرَۃٍ ۔ شیر۔ شور و غل۔ تیر انداز۔ شکاری لوگ۔
[۷۴ : ۵۱]

قِسِّیْسِیْنَ ۔ عیسائیوں کے عالم عابد اہل علم۔ قسیس کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۵ : ۸۲]

ق ۔ ص

قَصَّ ۔ اس نے بیان کیا۔ قَصَصٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۲۵]

قِصَاصٌ ۔ بدلہ۔ قتل کا بدلہ قتل۔ قاتل یا زخمی کرنے والے سے بدلہ لینا۔
[۲ : ۱۷۹]

قَصَصُ ۔ قصہ۔ بیان۔ اسم مصدر و مصدر۔
[۳ : ۶۲]

قَصَصِهِمْ ۔ ان کا قصہ قصص مضاف، ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۱۱۱]

قَصَصْنَا ۔ ہم نے بیان کیا۔ ہم نے قصہ بیان کیا۔ ماضی معروف جمع متکلم۔
[۱۶ : ۱۱۸، ۴۰ : ۷۸]

قُصِّیْہِ ۔ اس کے پیچھے پیچھے جا۔ واحد مؤنث حاضر۔
[۲۸ : ۱۱]

قَصْدُ ۔ راستے کا سیدھا ہونا۔ مراد سیدھا راستہ۔
[۱۶ : ۹]

قَصْرِ ۔ محل۔ جمع قُصُوْر ۔
[۷۷ : ۳۲]

قَصَمْنَا ۔ ہم نے توڑ دیا۔ ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا۔ مراد ہم نے ہلاک کر دیا۔
[۲۱ : ۱۱]

قُصْوٰی ۔ نہایت دور۔ دور والا کنارہ۔ قُصُوْ سے اسم تفصیل واحد مؤنث۔
[۸ : ۴۲]

قَصِیًّا ۔ دور۔ الگ۔ صفت مشبہ۔
[۱۹ : ۲۲]

ق ۔ ض

قَضْبًا ۔ ترکاری۔ کھیرا یا عام سبزی۔
[۸۰ : ۲۸]

قَضَوْا ۔ انھوں نے پورا کیا۔ قَضَاء سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۳ : ۳۷]

قَضٰی ۔ اس نے فیصلہ کیا۔ قَضَاء سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۱۷، ۳ : ۴۷]

قُضِیَ ۔ فیصلہ کیا گیا۔ قَضَاء سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۰، ۶ : ۸]

قَضَیْتَ ۔ تو نے فیصلہ کیا۔ تو نے حکم دیا۔ قضاء مصدر سے ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔
[۴ : ۶۵]

قَضَیْتُ ۔ میں نے پوری کر دی۔ ماضی معروف واحد متکلم۔ [۲۸ : ۲۸]

قُضِیَتْ ۔ ادا کی گئی۔ قَضَاء سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۶۲ : ۱۰]

قَضَیْتُمْ ۔ تم نے پورا کر دیا۔ قَضَاء سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۰۰، ۴ : ۱۰۳]

قَضَیْنَا ۔ ہم نے بتا دیا۔ ہم نے قطعی فیصلے کی اطلاع دیدی۔ ہم نے حکم کر دیا۔ قَضَاء سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۵ : ۶۶، ۱۷ : ۴]

قَضٰھَا ۔ اس نے وہ (خواہش) پوری کر لی۔ قَضَاء سے ماضی معروف واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر مفعول
[۱۲ : ۶۸]

ق ۔ ط

قِطْرًا ۔ پگھلا ہوا تانبا۔
[۱۸ : ۹۶، ۳۴ : ۱۲]

قِطَّ ۔ چِٹھی۔ اعمالنامہ۔ [۳۸ : ۱۶]

قَطِرَانٍ ۔ تارکول۔ گندھک تیل کی طرح ایک سیال مادہ جو خارشی اونٹوں کو لگایا جاتا ہے۔
[۱۴ : ۵۰]

قُطِعَ ۔ وہ کاٹا گیا۔ قَطْع سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۴۵]

قَطَّعَ ۔ اس نے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ تَقْطِيع سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۵ : ۴۷]

قِطْع ۔ درخت سے کٹا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔ [۱۱ : ۸۱ ، ۱۵ : ۶۵]

قِطَعٌ ۔ ٹکڑے۔ واحد قِطْعَةٌ۔
[۲ : ۱۳]

قُطِّعَتْ ۔ وہ تراشی گئی۔ قطع کی گئی۔ تَقْطِيع سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۱۹۰ ، ۲۲ ، ۳۱ : ۱۳]

قَطَعْتُمْ ۔ تم نے کاٹا۔ قطع سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۵۹]

قَطَّعْنَ ۔ انھوں نے خوب کاٹا۔ تَقْطِيع سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۵۰ ، ۳۱ : ۱۲]

قَطَعْنَا ۔ ہم نے جڑ کاٹ دی۔ نسل ختم کر دی۔ قَطْع سے ماضی جمع متکلم۔
[۴۶ : ۶۹ ، ۷۲ : ۷]

قِطْمِيْر ۔ وہ باریک سا چھلکا جو کھجور کی گٹھلی پر ہوتا ہے۔ مراد شے قلیل۔
[۱۳ : ۳۵]

قِطَّنَا ۔ ہمارا اعمالنامہ۔ قِطٌّ اس چیز کو کہتے ہیں جس کو عرض میں کاٹا جائے۔ قِطٌّ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۳۸]

قُطُوْفُهَا ۔ میوے پھل، خوشے، انگور کے گچھے۔ واحد قِطْف۔ قُطُوْف مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۴ : ۷۶ ، ۲۳ : ۶۹]

ق ۔ ع

قَعَدَ ۔ وہ بیٹھا۔ وہ بیٹھ رہا۔ قُعُوْد سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹۰ : ۹]

قَعَدُوْا ۔ وہ بیٹھے قُعُوْد سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۶۸ : ۳]

قُعُوْدٌ ۔ بیٹھنے والے۔ بیٹھے ہوئے۔ قَاعِد کی جمع ہے جو اسم فاعل ہے۔
[۶ ۱۸۵]

قَعِيْدٌ ۔ ہم نشین۔ نگرانی کرنے والا فرشتہ۔ قُعُوْد سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۱۷ : ۵۰]

قَعُوْا ۔ تم گرو۔ تم پڑو۔ وَقُوْع سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۷۲ : ۳۸]

ق ۔ ف

قِفُوْهُمْ ۔ تم ان کو ٹھہراؤ۔ وَقْف سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۴ : ۳۷]

تَقَفَّیْنَا ۔ ہم نے پیچھے بھیجا پے در پے بھیجا۔ تَقْفِیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم [۲: ۸۷، ۵: ۴۶]

ق ۔ ل

قُلْ ۔ تو کہہ۔ تو بتا۔ قَوْل سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲: ۸۰، ۹۱]

قَلَّ ۔ وہ کم ہوا۔ قِلَّۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴: ۷]

قَلِیْلٌ ۔ تھوڑا۔ حقیر۔ صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۳: ۱۹۷، ۴: ۴۶]

قَلِیْلَۃٍ ۔ تھوڑی کم تعداد والی۔ صفت مشبہ مؤنث واحد۔ [۲: ۲۴۹]

قَلِیْلُوْنَ ۔ چھوٹی جماعت۔ صفت مشبہ۔ قَلِیْل واحد [۲۶: ۵۴]

قَلَائِدَ ۔ وہ چیز جو گردن میں لٹکائی جائے۔ رسی۔ پٹہ یا ہار وغیرہ۔ قلادہ واحد۔ [۵: ۲، ۹۷]

قَلْبٌ ۔ دل۔ قلب کے معنی الٹنا پلٹنا موڑنا۔ دل میں ۔ اس جگہ عقل مراد ہے۔ [۵۰: ۳۷]

قُلُوْبُهُمْ ۔ ان کے دل۔ قلوب مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲: ۱۱۸، ۵: ۴۱]

قُلُوْبَنَا ۔ ہمارے دلوں کو۔ قُلُوْب مضاف منصوب۔ نا ضمیر مضاف الیہ۔ [۳: ۸]

قُلُوْبُكُمْ ۔ تمہارے دل تمہارے دلوں نے۔ قُلُوْب مرفوع مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مضاف الیہ۔ [۲: ۷۴، ۲۲۵]

قَلْبِكَ ۔ (علیٰ قلبک ہے) تیرے دل پر۔ قلب مجرور مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۹۷، ۲۶: ۱۹۴]

قَلْبُهٗ ۔ اس کا دل۔ قَلْبٌ مرفوع، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۲۸۳، ۱۶: ۱۰۶]

قَلْبِهَا ۔ (علیٰ قلبہا ہے) اس کے دل پر۔ قَلْب مجرور مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۸: ۱۰]

قُلُوْبِهِنَّ ۔ ان کے دلوں کو۔ قُلُوْب مجرور مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳: ۵۳]

قَلْبِیْ ۔ میرا دل قلب مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲: ۲۶۰]

قَلْبَیْنِ ۔ دو دل۔ مثنیٰ حالت

نصب۔ واحد قلب۔ [۴، ۴۳]

قُلْتُ۔ میں نے کہا۔ ماضی معروف واحد متکلم۔ [۵: ۱۱۷، ۷۱، ۱۰]

قُلْتَ۔ تونے کہا۔ ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۱۱۶، ۹: ۹۲]

قُلْتُهٗ۔ میں نے یہ کہا۔ میں نے کہا ہوتا۔ ماضی معروف واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۵: ۱۱۶]

قُلْتُمْ۔ تم نے کہا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۵۵، ۹۱]

قُلْنَ ان (عورتوں) نے کہا۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۱۲: ۳۱، ۵۱]

قُلْنَا۔ ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۲: ۳۴، ۳۵]

قَلٰی۔ بیزار ہوا۔ نفرت کی۔ انتہائی بغض کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۳: ۳]

قَلَم۔ قلم۔ وہ قلم جس سے امور تقدیری لوح محفوظ پر لکھے گئے۔ لکھنے کا آلہ مراد ہے۔ [۶۸: ۱، ۹۶: ۴]

ق ۔ م

قُمْ۔ کھڑا ہو جا۔ تیار ہو جا۔ امر واحد مذکر حاضر۔ [۴: ۷۴، ۲]

قُمْتُمْ۔ تم کھڑے ہوئے۔ تم نماز کو کھڑے ہو۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۶]

قَمَرٌ۔ چاند۔ تیسری تاریخ کے بعد والی رات سے آخر ماہ تک کا چاند۔ جمع اَقْمَار۔ [۶: ۷۷، ۹۶]

قَمْطَرِیْرًا۔ سخت۔ شدید۔ مصیبت اور رنج کا بہت طویل دن (روز قیامت) [۷۶: ۱۰]

قُمَّل۔ چیچڑیاں۔ غلہ کو کھا جانے والا کیڑا۔ واحد قُمَّلَۃ۔ [۷: ۱۳۳]

قَمِیْصُہٗ۔ کرتا۔ پیراہن۔ جمع قُمْصَان۔ [۱۲: ۲۶، ۲۷]

قَمِیْصِیْ۔ میرا کرتہ۔ قمیص مضاف، یْ مضاف الیہ۔ [۱۲: ۹۳]

ق ۔ ن

قِنَا۔ (ق۔ نا) ہم کو بچا۔ ہم کو محفوظ رکھ۔ قِ امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ [۲: ۲۰۱، ۳: ۱۶]

قَنَاطِیْر۔ سونے کے تودے۔ کثیر مال۔ واحد قِنْطَار۔ [۳: ۱۴]

قِنْطَارًا۔ ڈھیر خزانہ۔ [۴: ۲۰]

قَنَطُوْا۔ وہ ناامید ہوئے۔ مایوس

ہوئے۔ قُنُوطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۴۲]

قِنْوَانٌ ۔ گچھے۔ تازہ خوشے۔ واحد قِنْوٌ۔ [۹۹ : ۶]

قَنُوطٌ ۔ ناامید۔ مایوس۔ قُنُوط سے مبالغہ واحد۔ [۴۹ : ۴۱]

ق - و

قُوْا ۔ تم بچاؤ۔ حفاظت کرو۔ وَقَایہ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۶۶]

قُوٰی ۔ قوتیں۔ واحد قُوَّۃ۔ [۵ : ۵۳]

قَوَارِیْرُ ۔ شیشے۔ واحد قَارُوْرَۃ [۴۴ : ۲۷]

قَوَاعِدُ ۔ بوڑھی عورتیں جنھیں حیض نہ آئے نہ بچہ پیدا ہو۔ [۶۰ : ۲۴]

قَوَامًا ۔ میانہ۔ معتدل متوسط [۶۷ : ۲۵]

قَوَّامُوْنَ ۔ محافظ۔ نگران۔ حاکم۔ قِیَام سے مبالغہ جمع مذکر۔ واحد قَوَّام۔ [۳۴ : ۴]

قُوَّۃٌ ۔ زور۔ طاقت۔ جمع قُوٰی۔ [۳۹ : ۱۸، ۱۶۵ : ۲]

قُوَّتِکُمْ ۔ تمھاری طاقت۔ تمھاری قوت۔ رسی کے بل کو بھی کہتے ہیں۔ [۵۲ : ۱۱]

قَوِیٌّ ۔ طاقتور۔ صفت مشبہ نکرہ۔ جمع اَقْوِیَا۔ [۴۰ : ۲۲، ۵۲ : ۸]

قُوْتِلْتُمْ ۔ تم سے جنگ کی گئی۔ قِتَال سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر [۱۱ : ۵۹]

قُوْتِلُوْا ۔ ان سے جنگ کی گئی۔ قِتَال سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۹]

قَوْسَیْنِ ۔ دو کمانیں۔ قَوْس کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔ [۹ : ۵۳]

قَوْلٌ ۔ بات کہنا۔ مصدر [۱۰۸ : ۲، ۱۸۱ : ۳]

قَوْلُكَ ۔ تیرے حکم۔ قول مجرور مضاف، لَکَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ [۵۳ : ۱۱]

قَوْلُهٗ ۔ اس کا حکم۔ قَوْلُ مُضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۳ : ۶، ۲۰۴ : ۲]

قَوْلُکُمْ ۔ تمھاری بات۔ قَوْلُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۳۳]

قَوْلُهُمْ ۔ ان کی بات۔ قَوْلُ مرفوع مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۵ : ۱۰، ۳۰ : ۹]

قَوْلُنَا ۔ ہمارا قول۔ قَوْلُ مضاف،

نا مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۴۰]

قُوْلُوْا ۔ تم کہو۔ امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۸، ۸۳]

قُوْلِیْ ۔ تو کہہ دے۔ امر واحد مؤنث حاضر۔ [۱۹ : ۲۶، ۲۶ : ۱۱]

قَوْم ۔ صرف مردوں کا گروہ۔ اسم جمع۔ [۲ : ۲۵۸، ۲۶۴]

قَوْمِكُمَا ۔ تم دونوں کی قوم۔ قَوْم مجرور مضاف، كُمَا ضمیر مثنیٰ مخاطب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۸۷]

قَوْمَنَا ۔ اے ہماری قوم۔ قَوْم منصوب مضاف، نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ [۴۶ : ۳۰، ۳۱]

قَوْمُهٗ ۔ اس کی قوم۔ قَوْم مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۸۰، ۷ : ۱۳۷]

قُوْمُوْا ۔ تم کھڑے رہو۔ قِیَام سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۸]

ق - ہ

قِهِمْ ۔ تو ان کو بچا۔ ان کو محفوظ رکھ۔ قِ امر واحد مذکر حاضر، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۷]

قَهَّارٌ ۔ سب پر غلبہ پانے والا۔ بڑا زبردست (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت) قَهْرٌ سے مبالغہ واحد۔

ق - ی

قِيَامَةَ ۔ اچانک اٹھ کھڑا ہونا۔ قیامت کے دن سب لوگ یکبارگی اٹھ کھڑے ہوں گے۔ مراد یہ کہ روز قیامت اٹل ہے۔ اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ [بے شمار آیات]

قَيَّضْنَا ۔ ہم نے پیچھے لگا دیا۔ تَقْيِيْض سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۱ : ۲۵]

قِيْعَةٍ ۔ چٹیل میدان۔ واحد قاع۔ [۲۴ : ۳۹]

قِيْلَ ۔ کہا گیا۔ قَوْل سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱، ۱۳]

قِيْلًا ۔ بات۔ گفتگو۔ کہنا۔ اسم مصدر۔ [۴ : ۱۲۲، ۵۷ : ۲۶]

قَيِّمٌ ۔ قائم رکھنے والا۔ نگرانی کرنے والا۔ سیدھا۔ صحیح۔ قیام سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۹ : ۳۶، ۱۲ : ۴۰]

قَيِّمَةٌ ۔ مضبوط۔ درست کردار اور سچے لوگ۔ [۹۸ : ۳]

قِيَامًا ۔ کھڑا ہونا۔ بیٹھے سے اٹھنا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۵، ۱۰۳]

قَيُّوْمٌ ۔ پائندہ۔ نگراں۔ محافظ۔ تھامنے

والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۔ قیام سے مبالغہ واحد۔
[۲: ۲۵۵، ۳: ۲]

ك

كَ ۔ حرف بھی ہے اور اسم بھی۔
كَ ۔ مثل مانند۔ حرف جر ہے۔
كَ ۔ تجھ کو۔ تیرا۔ (ضمیر منصوب و مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر جیسے اَعْطَيْتُكَ میں نے تجھ کو دیا۔ دِيْنُكَ (تیرا دین)
كِ ۔ تجھ کو۔ تیری (ضمیر منصوب و مجرور متصل برائے واحد مؤنث حاضر۔

ك - ا

كَاتِبٌ ۔ لکھنے والا۔ كِتَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲: ۲۸۲]
كَاتِبُوْهُمْ ۔ تم ان کو مکاتب بنا دو۔ مُكَاتَبَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر یا ضمیر منصوب جمع مذکر غائب۔ مُكَاتَبَةٌ کے اصل معنی باہم لکھنا ہیں۔ [۲۴: ۳۳]
كَاتِبُوْنَ ۔ لکھنے والے۔ كِتَابَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع واحد كَاتِبٌ۔ [۲۱: ۹۴]
كَاتِبِيْنَ ۔ لکھنے والے۔ كَاتِبٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۸۲: ۱۱]
كَادَ ۔ وہ قریب ہوا۔ كَوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹: ۱۱۷، ۲۵: ۴۲]
كَادَتْ ۔ وہ قریب ہوئی۔ كَوْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۸: ۱۰]
كَادُوْا ۔ وہ قریب ہوئے۔ كَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲: ۲۱، ۷: ۱۵۰]
كَادِحٌ ۔ کوشش کرنے والا مشقت اٹھانے والا۔ كَدْحٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸۴: ۶]
كَاذِبٌ ۔ جھوٹا۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۱: ۹۳، ۳۹: ۳]
كَاذِبَةٌ ۔ جھوٹی۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۹۶: ۱۶]
كَاذِبُوْنَ ۔ كَاذِبِيْنَ جھوٹے۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اوّل بحالت رفع اور ثانی بحالت نصب و جر۔ [۶: ۲۸، ۳: ۶۱]
كَارِهُوْنَ ۔ كَارِهِيْنَ ۔ برا سمجھنے والے۔ بیزار ہونے والے۔ كَرَاهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اوّل

بحالت رفع۔ دوم بحالت نصب و جر واحد کارہ۔ [۸ : ۵ ، ۷ : ۸۸]

کَاْسٍ ۔ جام۔ شراب کا پیالہ۔ جمع کُؤُوْس ۔ [۳۷ : ۴۵ ، ۵۶ : ۱۸]

کَاشِفَ ۔ کھولنے والا۔ دور کرنے والا۔ کَشْف سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۱۷ ، ۱۰ : ۱۰۷]

کَاشِفَاتُ ۔ دفع کرنے والیاں۔ اسم فاعل جمع مؤنث واحد کاشِفَہ [۳۹ : ۳۸]

کَاشِفُوْا ۔ دفع کرنے والے۔ کھولنے والے۔ کَشْف سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اصل میں کاشِفُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۴۴ : ۱۵]

کَاشِفَۃٌ ۔ کھولنے والی۔ کَشْف سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۳ : ۵۸]

کَاظِمِیْنَ ۔ غصہ پی جانے والے۔ کَظْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت کاظِمٌ واحد۔ [۳ : ۱۳۴ ، ۴۰ : ۱۸]

کَافٍ ۔ کفایت کرنے والا۔ کِفَایَۃ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۹ : ۳۶]

کَآفَّۃً ۔ سب۔ کل۔ تمام۔ اکٹھے۔ یہ اسم جَمِیْعًا کے معنی میں آتا ہے اور اصل میں کَفٌّ یعنی روکنا سے اسم فاعل واحد مؤنث ہے۔ [۲ : ۲۰۸ ، ۹ : ۳۶]

کَافِرٌ ۔ ناشکرا۔ خدا یا رسول کا منکر۔ بے ایمان۔ جمع کُفَّار۔

[۲ : ۲۱۷ ، ۶۴ : ۲]

کَافِرَۃٌ ۔ انکار کرنے والی بے ایمان۔ توحید و رسالت کا انکار کرنے والی۔ کُفْر سے اسم فاعل واحد مؤنث جمع کَوَافِر۔ [۳ : ۱۳]

کَافِرُوْنَ ۔ **کَافِرِیْنَ** ۔ منکرین۔ شریعت نبوت یا توحید الوہیت کا انکار کرنے والے لوگ۔ کُفْر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اول بحالت رفع اور ثانی بحالت نصب و جر۔ [۲ : ۴۱ ، ۲۵۴ ، ۲ : ۱۹ ، ۲۴]

کَافُوْرًا ۔ جنت کے ایک چشمے کا نام۔ جو ٹھنڈا خوشبودار اور مفرح اور سفید رنگ کا ہونے کی وجہ سے "کافور" کے نام سے موسوم ہوا۔ ہر قسم کا شگوفہ جو پھل کے دانوں کو اپنے اندر چھپائے رکھتا ہے۔ [۷۶ : ۵]

کَالِحُوْنَ ۔ بدشکل اور بدوضع لوگ منہ بسورنے والے۔ کُلُوْح سے اسم فاعل جمع مذکر واحد کالِح۔ [۲۳ : ۱۰۴]

کَالُوْھُمْ ۔ انھوں نے ان کو ناپ کر دیا۔ کَیْل سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۸۳ : ۳]

کَامِلَۃٌ ۔ پوری کسی چیز کا پورا ہونا۔ کَمَال سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲ : ۱۹۶]

کَامِلَیْنِ ۔ پورے دو۔ کَمَال سے

اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔ واحد کامل۔
[۲ : ۲۳۳]

کَانَ ۔ وہ تھا۔ وہ ہوگیا۔ وہ ہے۔
کَوْن سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۳۴ ، ۵ ، ۷]

کَانَتْ ۔ وہ تھی۔ وہ ہوگئی۔ کَوْن
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۹۴ ، ۱۴۳]

کَانَا ۔ وہ دونوں تھے۔ کَوْن سے
ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۳۶ ، ۵ : ۷۵]

کَاَنَّمَا ۔ گویا کہ۔ کَاَنَّ حرف تشبیہ۔
[۵ : ۳۲ ، ۲ : ۱۲۵]

کَانَتَا ۔ وہ دو تھیں۔ کَوْن سے
ماضی مثنیٰ مؤنث غائب۔
[۴ : ۱۷۶ ، ۲۱ : ۳۰]

کَانُوْا ۔ وہ تھے۔ وہ ہوگئے۔ وہ ہوں۔
کَوْن سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰ ، ۱۶ ، ۵۷]

کَاَنَّ ۔ گویا کہ (حرف تشبیہ مشبہ بفعل)
[۳۱ : ۷]

کَاَنَّهُنَّ ۔ گویا وہ سب۔ کَاَنَّ
حرف مشابہ بفعل۔ هُنَّ ضمیر جمع
مؤنث غائب۔
[۳۷ : ۴۹ ، ۵۵ : ۵۸]

کَاَيِّنْ ۔ بہت۔ کتنی۔ (اسم تکثیر
ہے) [۳ : ۱۴۶ ، ۱۲ : ۱۰۵]

کَاهِنٌ ۔ فال کہنے والا۔ اٹکل سے
آئندہ باتوں کی خبر دینے والا۔ کَھَانَتْ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۲ : ۲۹ ، ۶۹ : ۴۲]

ک ۔ ب

کَبَائِرَ ۔ بڑے بڑے گناہ۔ واحد
کَبِیْرَۃٌ ۔ [۴ : ۳۱ ، ۴۲ : ۳۷]

کُبَّارًا ۔ بہت بڑا۔ کِبر سے مبالغہ
کا صیغہ۔ [۷۱ : ۲۲]

کُبَّتْ ۔ اوندھے منہ گرائے گئے۔
اوندھے منہ ڈالے گئے۔ کَبّ سے ماضی
مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۹۰]

کُبِتَ ۔ ہلاک کیا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔
کَبْت سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۵۸ : ۵]

کُبِتُوْا ۔ وہ ذلیل کیے گئے۔ کَبْتٌ
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵۸ : ۵]

کُبْکِبُوْا ۔ منہ کے بل گرا دیا گیا۔
گرا دیے گئے۔ کُبْکِبَۃٌ سے ماضی
مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۹۴]

کَبَدٌ ۔ دشواری۔ سختی۔ مشقت
اصل معنی درد جگر میں مبتلا ہونے
کے ہیں۔ پھر سختی اور مشقت کے
معنی میں استعمال ہوا۔ [۹۰ : ۴]

کَبُرَ ۔ وہ بہت بڑا ہوا۔ بزرگ
ہوا۔ کِبر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۱:۱۰، ۳۵:۶]

كَبُرَتْ ۔ سخت سزا کی بات ہے۔ وہ بڑی ہوئی۔ کَبُرَ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ ،۵]

كَبِّرْ ۔ بڑائی بول عبادت کر۔ تعظیم کر۔ بڑا سمجھ۔ تَکْبِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۴:۳]

كُبَرِ ۔ بڑی مصیبتیں۔ سخت آفتیں۔ کُبْرٰی واحد مؤنث اَکْبَرُ واحد مذکر۔ [۷۴:۳۵]

كِبْرَهٗ ۔ اس کا بڑا بوجھ۔ اس کی بڑی ذمہ داری۔ کِبْرَ اسم مصدر مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۲۴:۱۱]

كِبْرٌ ۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ غرور۔ اسم مصدر۔ [۴۰:۵۶]

كَبِيْرٌ ۔ بزرگ۔ بڑا۔ صفت مشبہ واحد مذکر (خداوند تعالی کا اسم صفت)۔ [۲:۲۱۷، ۲۱۹]

كُبَرَاءَنَا ۔ ہمارے سردار۔ ہمارے بڑے لوگ۔ دنیوی اعتبار سے ہمارے بڑے۔ کُبَرَاءَ جمع مضاف، نا مضاف الیہ۔ واحد کَبِیْرٌ۔ [۳۳:۶۷]

كِبْرِيَاءُ ۔ سب پر فوقیت اور بزرگی۔ ہر ایک اطاعت سے بالاتر ہونا۔ اسم مصدر۔ [۱۰:۷۸، ۴۵:۳۷]

كَبِيْرٌ ۔ گناہ ہونے کے لحاظ سے بڑا۔ بگاڑ اور تباہی میں بڑا۔ مقدار میں بڑا۔ بوڑھا۔ صفت مشبہ۔

[۱۱:۱۱، ۳۵:۷]

كَبِيْرًا ۔ مقدار میں بڑا۔ گناہ کے لحاظ بڑا۔ عظمت و مرتبہ میں بڑا۔ محنت و اجر میں بڑا۔ جسمانیت اور خیالی عظمت میں بڑا۔ صفت مشبہ بحالت نصب۔ [۲:۲۸۲، ۴:۱۷]

كَبِيْرُكُمْ ۔ تم سب میں بڑا۔ صفت مشبہ مرفوع مضاف، کُمْ مضاف الیہ۔ [۲۰:۷۱، ۲۶:۴۹]

كَبِيْرَةٌ ۔ دشوار۔ شاق۔ صفت مشبہ واحد مؤنث۔ کَبَائِرُ جمع۔ [۲:۴۵، ۱۴۳]

ک ۔ ت

كَتَبَ ۔ اس نے لکھا (علی) فرض کیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲:۱۸۷، ۵:۲۱]

كُتِبَ ۔ وہ لکھا گیا۔ واجب کر دیا گیا۔ مقدر کر دیا گیا۔ فرض کر دیا گیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲:۱۷۸، ۱۸۰]

كَتَبَتْ ۔ اس نے لکھا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲:۷۹]

كَتَبْتَ ۔ تو نے فرض کیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۴:۷۷]

كَتَبْنَا ۔ ہم نے لکھا۔ ہم نے فرض کیا۔ كِتَابَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۴ : ۶۶، ۵ : ۳۲]

كِتَابٌ ۔ کتاب ۔ لکھا ہوا ۔ خط مضمون ۔ نامۂ اعمال ۔ صحیفۂ آسمانی۔ جمع كُتُبٌ۔ [۲ : ۲، ۲۳۵]

كِتَابَ ۔ تورات۔ کتاب اللہ۔ یعنی قرآن مجید۔ انجیل۔
[۲ : ۴۴، ۵۳]

أُمُّ الْكِتَابِ ۔ کتاب کی اصل۔ علوم کی اصل۔ اُمّ کے معنی ماں کے ہیں۔ اُمّ الکتاب سے مراد قرآن مجید ہے۔ اُمّ الکتاب لوح محفوظ کو بھی کہتے ہیں۔ جو عالم بالا میں ہے۔ [۳ : ۷]

كِتَابِيَهْ ۔ میری کتاب ۔ میرا اعمال نامہ ۔ کتابِ منصوب مضاف، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ، ہٗ علامت سکتہ۔
[۶۹ : ۱۹، ۲۵]

كِتَابُكُمْ ۔ تم کو اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی کتاب ۔ کتاب مجرور مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳۷ : ۱۵۷]

كِتَابُنَا ۔ ہمارا اعمال نامہ۔ کتابُ مرفوع مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۴۵ : ۲۹]

كُتُبٌ ۔ اللہ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے۔ واحد کتاب۔
[۹۸ : ۳]

كُتُبِهٖ ۔ اس کی کتابیں اور صحیفے۔

كُتُبُ جمع مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۸۵، ۴ : ۱۳۶]

كَتَمَ ۔ اس نے چھپایا۔ كِتْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۴۰]

ک ۔ ث

كَثَّرَ ۔ اس نے بہت کیا۔ کثرۃ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۴]

كَثُرَتْ ۔ وہ بہت ہوئی۔ كَثْرَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸ : ۱۹]

كَثَّرَكُمْ ۔ اس نے بہت کیا۔ تَكْثِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۸۶]

كَثْرَۃٌ ۔ بہتات۔ بہت ہونا ۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۱۰۰]

كَثِيْرٌ ۔ بہت زیادہ ۔ كَثْرَۃٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۲ : ۱۰۹، ۳ : ۱۴۶]

كَثِيْرًا ۔ بہت ۔ بکثرت۔ بحالت نصب۔ [۲ : ۲۶، ۲۶۹]

كَثِيْرَۃٌ ۔ بہت ۔ زیادہ۔ كَثْرَۃٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث بحالت رفع۔ [۴ : ۹۴، ۲۳ : ۱۹، ۲۱]

كَثِيْبٌ ۔ ریت ۔ بالو کا ٹیلا ۔ کَثْبٌ بمعنی جمع کرنا سے فَعِیْلٌ

بمعنی مفعول۔ جمع کُثْبَان۔
[۷۳ : ۱۴]
كَثِيْرَةً۔ بہت۔ کثیر بحالت نصب۔ [۲ : ۲۴۵، ۲۴۹]
كَثِيْرَةٍ۔ بہت زیادہ۔ بحالت جر۔ [۹ : ۲۵، ۳۸ : ۱۵۱]

ک۔ د

كِدْتَّ۔ تو نزدیک تھا۔ کَوْد سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۷۴، ۳۷ : ۵۶]
كَدْحًا۔ مشقت اٹھانا۔ کوشش کرنا۔ مصدر ہے۔ [۸۴ : ۶]
كِدْنَا۔ ہم نے خفیہ تدبیر کی۔ کَیْد سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲ : ۷۶]

ک۔ ذ

كَذَّابٌ۔ بڑا جھوٹا۔ کَذِب سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۳۸ : ۴، ۴۰ : ۲۴]
كِذَّابًا۔ جھٹلانا۔ انکار کرنا۔ باب تفعیل سے مصدر ہے۔
[۷۸ : ۲۸، ۳۵]

كَذَالِكَ۔ اسی طرح (کاف حرف تشبیہ اور ذالِكَ اسم اشارہ)
[۳ : ۴۷، ۱۹ : ۲۱]
كَذَالِكُمْ۔ اسی طرح (کاف حرف تشبیہ اور ذالِكُمْ اسم اشارہ)
[۴۸ : ۱۵]
كَذِبٌ۔ جھوٹ۔ جھوٹ بولنا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۷۵، ۷۸]
كَذَبَ۔ اس نے جھوٹ بولا۔ غلطی کی۔ جھٹلایا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۳۲، ۵۳ : ۱۱]
كَذَّبَ۔ اس نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۲۱، ۶۶]
كَذَبَتْ۔ اس عورت نے جھوٹ بولا۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۲۷]
كَذَّبَتْ۔ اس نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے واحد مؤنث غائب۔
[۲۲ : ۴۲، ۲۶ : ۱۰۵]
كُذِّبَتْ۔ وہ جھٹلائی گئی۔ تَكْذِيْب سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۳۴، ۳۵ : ۴]
كَذَّبْتُمْ۔ تم نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۷، ۲۵ : ۷۷]
كَذَّبْنَا۔ ہم نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۷ : ۹]

كَذَبُوا ۔ انھوں نے جھوٹ کہا۔ كَذِب سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹۰ : ۹ ، ۲۴ : ۶]

كُذِبُوا ۔ وہ جھٹلائے گئے۔ ان سے جھوٹ بولا گیا۔ كَذِب سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۱۰]

كُذِّبُوا ۔ ان کو جھٹلایا گیا۔ تَكْذِيب سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۳۴ : ۶]

كَذَّبُوا ۔ انھوں نے جھٹلایا۔ تَكْذِيب سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۲]

كَذِبُهٗ ۔ اس کا جھوٹ۔ كِذْب اسم مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۴۰]

ک ۔ ر

كَرْب ۔ سخت غم۔ جمع كُرُوب۔ اصل میں "كَرْب" کے معنی ہیں زمین کھود کر پلٹ دینا۔ یعنی نیچے کی مٹی اوپر اور اوپر کی نیچے کر دینا۔
[۶۴ : ۶]

كَرَّةً ۔ کسی طرف مڑ جانا۔ جھک جانا۔ لوٹ جانا۔ كَرٌّ کے بعد ۃ وحدت کی ہے۔ جس کے معنی ایک بار کے ہیں۔ آیت میں مراد عالم آخرت سے لوٹ کر ایک بار پھر دنیا میں جانا۔
[۱۰۲ : ۲۶ ، ۱۶۷ : ۲]

كَرَّةٌ ۔ مراد دنیا سے لوٹ کر عالم آخرت میں ایک بار پھر جانا۔
[۱۲ : ۷۹]

كَرَّةَ ۔ دشمن پر یکبارگی حملہ غلبہ حاصل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد غلبہ پانا ہے۔ [۶ : ۱۷]

كَرَّتَيْنِ ۔ دو مرتبہ۔ دو بار۔ مثنیٰ۔ واحد كَرَّةٌ۔ [۴ : ۶۷]

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۔ بزرگ و معزز لکھنے والے۔ اس سے مراد فرشتے ہیں۔ جو خداوند تعالیٰ کی طرف سے انسان کی حفاظت اور اس کے اعمال و اقوال کی کتابت پر مامور ہیں۔
[۱۱ ، ۸۲ ، ۷۲ : ۲۵]

كُرْسِيُّهٗ ۔ اس کی کرسی۔ کرسی مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۲۵۵ : ۲]

كُرْسِيِّهٖ اس کی کرسی۔ کرسی اسم مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔ [۳۴ : ۳۸]

كَرِيمًا ۔ عزت والا۔ عاجزانہ باادب۔ بڑا۔ صفت مشبہ واحد كِرَام جمع۔ [۲۳ : ۱۷ ، ۳۱ : ۴]

كَرَّمْتَ ۔ تو نے بڑائی دی۔ تو نے فوقیت دی۔ تَكْرِيم سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶۲ : ۱۷]

كَرَّمْنَا ۔ ہم نے عزت دی۔ تَكْرِيم سے ماضی جمع متکلم۔
[۷۰ : ۱۷]

كُرْهًا ۔ مشقت۔ ناگوار چیز۔ [۱۵ : ۴۶]

كَرْهًا ۔ مشقت ۔ سختی ۔ جبر ۔
[۳ : ۸۳ ، ۴ : ۱۹]

كَرِهَ ۔ اس نے بُرا جانا ۔ نفرت کی ۔ كَرَاهَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۸ : ۸ ، ۹ : ۳۲ : ۳۳]

كَرَّهَ ۔ اس نے ناپسندیدہ بنا دیا ۔ تَكْرِيْهٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۴۹ : ۷]

كَرِهْتُمُوْهُ ۔ تم نے اس کو برا جانا ۔ كَرَاهَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ، با ضمیر واحد مذکر غائب منصوب ۔
[۴۹ : ۱۲]

كَرِهُوْا ۔ انھوں نے برا سمجھا ۔ كَرَاهَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۹ : ۸۱ ، ۴۷ : ۹]

كَرِيْمٌ ۔ بزرگی والا ۔ کریم ۔
[۸ : ۴ ، ۷۴]

ك ۔ س

كَسَادَهَا ۔ تجارت نہ چلنا ۔ خریدار نہ ملنا ۔ ٹوٹا ۔ كَسَادٌ مصدر مفعول ۔ مضاف ، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ ۔
[۹ : ۲۴]

كُسَالٰى ۔ سست ۔ کاہل ۔ واحد كَسْلَانُ ۔ [۴ : ۱۴۲ ، ۹ : ۵۴]

كَسَبَ ۔ اس نے کمایا ۔ ارادہ سے کام کیا ۔ كَسْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۸۱ ، ۵۲ : ۲۱]

كَسَبَا ۔ ان دونوں نے کمایا ۔ دونوں نے بُرا کام کیا ۔ كَسْبٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب ۔
[۵ : ۳۸]

كَسَبَتْ ۔ اس عورت نے کمایا ۔ ارادہ سے کام کیا ۔ كَسْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲ : ۱۳۴ ، ۱۴۱]

كَسَبْتُمْ ۔ تم نے مال کمایا ۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۳۴ ، ۱۴۱]

كَسَبُوْا ۔ انھوں نے کمایا ۔ انھوں نے ارادہ سے کام کیا ۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۰۲ ، ۲۶۴]

كِسَفًا ۔ ٹکڑے ۔ واحد كِسْفَةٌ ۔ كِسْفَةٌ پھیپھے اور ہلکے پھلکے اجسام کے ٹکڑے کو کہتے ہیں ۔ جیسے روئی گالا ۔ بادل وغیرہ ۔
[۱۷ : ۹۲ ، ۲۶ : ۱۸۷]

كِسْفًا ۔ ٹکڑا ۔ اسم جنس ہے ۔
[۵۲ : ۴۴]

كِسْوَتُهُنَّ ۔ ان عورتوں کا لباس ۔
[۲ : ۲۳۳]

كَسَوْنَا ۔ ہم نے پہنایا ۔ كَسْوٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲۳ : ۱۴]

ك ۔ ش

كُشِطَتْ ۔ اس کی کھال کھینچی گئی ۔ كَشْطٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۸۱ : ۱۱]

كَشْفٌ ۔ کھولنا ۔ اٹھانا ۔ دور کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۱۷ : ۵۶]

كَشَفَ ۔ اس نے دور کیا ۔ كَشْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۲ : ۵۴]

كَشَفَتْ ۔ اس (عورت) نے کھولا ۔ اس نے کپڑا ہٹایا ۔ كَشْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲۷ : ۴۴]

كَشَفْنَا ۔ ہم نے دور کر دیا ۔ كَشْفٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۷ : ۱۳۵، ۱۰ : ۱۲، ۹۸]

ك ۔ ظ

كَظِيْمٌ ۔ دل میں گھٹنے والا سخت غمگین ۔ كَظْمٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر ۔ [۱۲ : ۸۴، ۱۶ : ۵۸]

ك ۔ ع

كَعْبَةٌ ۔ چوکور مربع مکان جو سطح سے اونچا ہو ۔ یعنی کرسی پر بنا ہو ۔ مراد مسلمانوں کا قبلہ یعنی بیت اللّٰہ جو مکہ معظمہ میں ہے ۔ كَعْبٌ (ٹخنہ کی ہڈی) سے ماخوذ ہے جو ابھری ہوتی ہے ۔ [۵ : ۹۷، ۵ : ۹۵]

كَعْبَيْنِ ۔ دو ٹخنے ۔ كَعْبٌ کا مثنیٰ ۔ [۵ : ۶]

ك ۔ ف

كَفَّ ۔ اس نے باز رکھا ۔ روکا ۔ كَفٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ كَفٌّ (مصدر) کے معنی اصل میں ہتھیلی سے دفع کرنا ۔ [۵ : ۱۱، ۴۸ : ۲۰]

كَفٌّ ۔ ہتھیلی ۔ جمع ۔ اَكُفٌّ ۔ [۴۸ : ۲۴]

كَفٰى ۔ وہ کافی ہوا ۔ وہ کافی ہے ۔ كِفَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۶، ۴۵ : ۵۰]

كِفَاتًا ۔ جمع کرنے والی ۔ سمیٹنے والی ۔

[۲۵ : ۷۷]

كَفَّارًا ۔ بڑا کافر۔ صیغہ مبالغہ۔

[۲۷ : ۷۱]

كُفَّارِ ۔ ناشکرے۔ کافرلوگ۔کھیتی کرنے والے۔ واحد کَافِرٌ ۔

[۲۷۶ : ۲ ، ۲۴ : ۵۰]

كَفَّارَةٌ ۔ اس کے لغوی معنی بہت چھپانے والی چیز کے ہیں۔ کُفْرٌ سے ماخوذ ہے۔ شرعی اصطلاح میں کفارہ وہ سزا اور عقوبت ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جرم کے ارتکاب پر دنیا میں مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے جس کے بعد وہ گناہ معاف ہوجاتا ہے۔

[۵ : ۴۵ ، ۸۹ ، ۹۵]

كَفَرُوا ۔ وہ کافر ہوئے۔ انھوں نے ناشکری کی۔ انھوں نے انکار کیا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۶ ، ۲۶]

كَفَرْتُمْ ۔ تم نے کفر کیا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۱۰۶ ، ۹ : ۶۶]

كَفِّرْ ۔ تو دور کردے۔ تو معاف کردے۔ ساقط کردے۔ تَكْفِيْرٌ سے امر واحد مذکر [۳ : ۱۹۳]

كَفَفْتُ ۔ میں نے روکا۔ میں نے باز رکھا۔ کَفٌّ سے ماضی واحد متکلم۔

[۵ : ۱۱۰]

كُفُّوا ۔ تم روکو۔ کَفٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۷۷]

كَفَّيْهِ ۔ اس کی دو ہتھیلیاں۔ کَفَّيْ

تثنیہ۔ اصل میں کَفَّيْنِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۱۴ ، ۱۸ : ۴۲]

كُفُوْرًا ۔ بڑا ناشکرا۔ کُفْرَان سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۷ : ۸۹ ، ۹۹]

كَفَّلَهَا ۔ کسی کو اپنی ذمہ داری میں لے لینا۔ یہاں مراد ہے۔ وہ زکریا نے مریم کو اپنی ذمہ داری میں لے لیا۔ تَكْفِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث مفعول۔

[۳ : ۳۷]

كِفْلٌ ۔ ذمہ۔ حصہ۔ مراد گناہ کا حصہ

[۴ : ۸۵]

كُفْرٌ ۔ انکار کرنا۔ ایمان نہ لانا۔ ناشکری کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۲۱۷]

كَفَرَ ۔ اس نے کفر کیا۔ ناشکری کی۔ انکار کیا۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲ ، ۱۲۶]

كُفِرَ ۔ اس کا انکار کیا گیا۔ کُفْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر [۵۴ : ۱۴]

كُفْرَانَ ۔ ناشکری۔ احسان نہ ماننا۔ نعمت کا انکار کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲۱:۹۴]

كُفْرُهُمْ ۔ ان کا کفر۔ کفر مصدر بحالت

رفع مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۳۹]

كُفْرُكَ۔ تیری ناشکری۔ مصدر بحالت جر مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۸]

كَفَرْتُ۔ میں انکار کرتا ہوں۔ میں نے انکار کیا۔ ماضی واحد متکلم [۱۴ : ۲۲]

كَفَرْتَ۔ تو نے انکار کیا۔ تو نے کفر کیا۔ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۳۷]

كَفَرْنَا۔ ہم نے انکار کیا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴ : ۹، ۴۰ : ۸۴]

كَفِيلًا۔ ضامن۔ ذمہ دار۔ كِفَالَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع كُفَلَاءُ۔
[۱۶ : ۹۱]

كِفْلِ۔ (ذوالكفل) حضرت ایوب کے بیٹے تھے۔ حضرت ایوب کے جانشین ہوئے۔ ان کا نام بشر تھا۔
[۲۱ : ۸۵، ۳۸ : ۴۸]

كِفْلَيْنِ۔ دو حصے۔ دوگونہ۔ ایک دنیا میں رحمت اور دوسری آخرت میں۔ كِفْلٌ کا مثنیٰ بحالت نصب۔ كِفْلٌ اس حصہ کو کہتے ہیں جو کافی ہو۔
[۵۷ : ۲۸]

كُفُوًا۔ ہمسر۔ برابر والا۔ مثل۔ جمع اَكْفَاءٌ
[۱۱۲ : ۴]

كَفَيْنٰكَ۔ ہم کافی ہیں۔ تجھ کو كِفَايَةٌ سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۹۵]

ك ـ ل

كَلٌّ۔ بوجھ۔ گرانی۔ كَلٌّ مصدر ہے۔ بمعنی عاجز ہونا۔ تھک جانا۔ بوجھ چونکہ تھکن کا سبب بنتا ہے۔ اس لیے بوجھ اور گرانی کا پر كَلٌّ کا اطلاق کیا گیا۔
[۱۶ : ۷۶]

كَلَالَةً۔ وہ مردہ جو اپنے پیچھے نہ ماں باپ چھوڑے نہ اولاد۔ [۴ : ۱۲]

كُلٌّ۔ سب۔ ہر۔ اگر نکرہ پر داخل ہو تو عموم افراد اور معرفہ پر داخل ہو تو عموم اجزا کا فائدہ دیتا ہے۔
[۲ : ۱۱۶، ۲۸۵]

كُلًّ۔ ہر ایک۔ (کل افرادی)
[۲ : ۲۷۶]

كُلًّا۔ ہر ایک۔ جو کچھ۔ (کل افرادی)
[۴ : ۹۵، ۱۳]

كُلُّ۔ سب۔ کل مجموعی بحالت رفع۔
[۲ : ۶۰، ۲۸۱]

كُلِّ۔ کل مجموعی۔ بحالت جر۔
[۲ : ۱۴۸، ۴ : ۳۲]

كُلِّهٖ۔ سب۔ كُلّ بحالت جر مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۱۹]

كُلَّمَا۔ جب بھی۔ جس بار بھی۔ یہ کلمہ عموم اوقات کے لیے آتا ہے۔
[۲ : ۲۰، ۲۵، ۸۷]

كَلَّا - ہرگز نہیں - جمہور کے نزدیک حرف بسیط ہے - ثعلب نحوی کے نزدیک مرکب ہے -
[۱۹ : ۷۹، ۸۲]

كُلَا - تم دونوں کھاؤ - اَكَلَ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر -
[۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

كُلُوْا - تم لوگ کھاؤ - امر جمع مذکر حاضر -
[۲ : ۵۷، ۵۸، ۶۰]

كُلِيْ - تو (عورت) کھا - امر واحد مؤنث حاضر - [۱۹ : ۲۶، ۱۶ : ۶۹]

كِلَاهُمَا - وہ دونوں (مذکر) مثنیٰ مذکر کے لیے آتا ہے - [۱۷ : ۲۳]

كِلْتَا - دونوں (مؤنث) مثنیٰ مؤنث کے لیے آتا ہے - [۱۸ : ۳۳]

كَلْبٌ - کتا - جمع كِلَابٌ -
[۷ : ۱۷۶]

كَلْبُهُمْ - ان کا کتا - كَلْبٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب -
[۱۸ : ۱۸، ۲۲]

كِلْتُمْ - تم نے ناپا - تم نے ناپ کر دیا - كَيْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر -
[۱۷ : ۳۵]

كَلَامَ اللّٰهِ - اللہ کا کلام - كَلَامَ بحالت نصب مضاف، اللہ مضاف الیہ - کلام - گفتگو بات کو کہتے ہیں -
[۲ : ۷۵، ۹ : ۶]

كَلِمَةٌ - قرآن کریم میں اس کا استعمال مختلف معانی کے لیے آیا ہے - فیصلہ - حکم - عذاب و ثواب کا وعدہ - حکم ازلی -
[۱۰ : ۱۹، ۱۱ : ۱۱۰]

كَلِمَةٍ - کلمہ توحید - یا کتاب اللہ یا حضرت عیسٰی کی ذات مراد ہے -
[۳ : ۳۹، ۴۵، ۶۴]

كَلِمَتُنَا - ہمارا وعدہ - كَلِمَةُ مضاف، نَا ضمیر مضاف الیہ - [۳۷ : ۱۷۱]

كَلِمَاتٌ - قرآن مجید - احکام - وعدہ وعید - عجائب حکمت و قدرت -
[۶ : ۳۴، ۱۰ : ۶۴]

كَلِمٌ - باتیں - بات - واحد كَلِمَةٌ
[۴ : ۴۶، ۵ : ۱۳]

كَلَّمَ - اس نے کلام کیا - تَكْلِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -
[۲ : ۲۵۳، ۴ : ۱۶۴]

كَلَّمَهٗ - اس نے اس سے کلام کیا - كَلَّمَ ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول - [۷ : ۱۴۳، ۱۲ : ۵۴]

ك - م

كَمْ - کتنے - کتنی مقدار - کتنی تعداد - سوالیہ استفہام کے لیے آتا ہے - اس کی تمیز منصوب ہوتی ہے - جیسے كَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ ؟ تیرے پاس کتنے مرد ہیں ؟ دوسرے معنی میں خبریہ ہے اور اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی

ہے۔ جیسے کَمْ رَجُلٍ عِنْدَکَ (تیرے پاس کتنے ہی مرد ہیں۔)
[۲ : ۲۱۱ ، ۲۴۹]

کُمْ ۔ تم کو۔ تمہارا۔ تمہارے لیے۔ ضمیر منصوب متصل و مجرور جمع مؤنث حاضر۔
[۲ : ۲۲ ، ۲۳]

کَمَا ۔ جیساکہ۔ کَ اور مَا سے مرکب ہے۔
[۲ : ۱۳ ، ۱۰۸]

ک ۔ ن

کُنَّ ۔ وہ تھیں۔ وہ ہیں۔ کَوْن سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۸ ، ۶۵ : ۶]

کُنَّ ۔ تم کو۔ تمہارا۔ ضمیر منصوب و متصل و مجرور جمع مؤنث حاضر۔
[۴ : ۱۱]

کُنْ ۔ تو ہو جا۔ کَوْن سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۱۷ ، ۳ : ۴۷]

کُنَّا ۔ ہم تھے۔ ہم ہیں۔ کَون سے ماضی جمع متکلم۔
[۴ : ۹۷]

کُنْتِ ۔ تو تھی۔ تو ہے۔ کَوْن سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔
[۱۲ : ۲۹]

کُنْتَ ۔ تو تھا۔ تو ہے۔ کَوْن سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۴۳ ، ۳ : ۴۴]

کُنْتُ ۔ میں تھا۔ میں ہوں۔ کَوْن سے ماضی واحد متکلم۔
[۴ : ۷۳ ، ۵ : ۱۱۶]

کُنْتُمْ ۔ تم تھے۔ تم ہو۔ کَوْن سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۳ ، ۲۸ ، ۳۱]

کُنْتُنَّ ۔ تم ہوئیں۔ تم تھیں۔ کَوْن سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۲۸ ، ۲۹]

کَنْزٌ ۔ خزانہ۔ یہ مصدر ہے۔ اس کے معنی ہیں چیز کو تہ بہ تہ رکھنا۔ کھجوروں کو برتن میں جمع کرنا۔ اکٹھا کیا ہوا مال کنز ہے۔
[۱۱ : ۱۲ ، ۱۸ : ۸۲]

کَنَزْتُمْ ۔ تم نے جمع کیا۔ تم نے ذخیرہ کیا۔ کَنْزٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۳۵]

کُنُوْزٍ ۔ خزانے۔ بکثرت جمع کیا ہوا مال۔ واحد کَنْزٌ۔
[۲۶ : ۵۸]

کَنُوْدٌ ۔ بڑا ناشکرا۔ کُنُوْد سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۱۰۰ : ۶]

کُنَّسَ ۔ چھپ جانے والے۔ غائب ہو جانے والے (ستارے)۔ واحد کَانِسٌ۔
[۸۱ : ۱۶]

ک ۔ و

کَوَاعِبَ ۔ نوخیز، جوان لڑکیاں۔ واحد

کَاعِبٌ۔ [۷۸ : ۳۳]

کَوَافِرُ۔ بے ایمان اور کافر عورتیں۔ واحد کَافِرَۃ۔ [۶۰ : ۱۰]۔

کَوَاکِبُ۔ ستارے۔ واحد۔ کَوۡکَبٌ۔ [۶ : ۳۷]

کَوۡکَبٌ۔ ستارہ۔ آنکھ کی سفیدی۔ کیل۔ قوم کا سردار۔ جمع کَوَاکِبُ۔ [۲۴ : ۳۵]

کَوۡثَرُ۔ جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام۔ جو اللہ نے حضور نبی کریم کو خاص طور پر عنایت فرمایا۔ [۱۰۸ : ۱]

کُوِّرَتۡ۔ وہ (سورج) لپیٹا گیا۔ تَکۡوِیۡرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۱]

کُوۡنُوۡا۔ تم ہو جاؤ۔ کَوۡنٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۵، ۱۳۵]

کُوۡنِیۡ۔ تو ہو۔ کَوۡنٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۲۱ : ۶۹]

ک۔ ھ

کَہۡفٌ۔ غار۔ پہاڑ میں پناہ کی جگہ۔ [۱۸ : ۹، ۱۰، ۱۱]

کَہۡفِہِمۡ۔ ان کے غار۔ کَہۡفٌ مضاف، ھِمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۷ : ۲۵]

کَہۡلًا۔ باوقار۔ متوسط عمر کا آدمی۔ تیس سے پچاس سال کے درمیانی عمر کا آدمی جمع کُہُوۡل۔ [۳ : ۴۶، ۵ : ۱۱۰]

کٓہٰیٰعٓصٓ۔ مقطعات ہیں جن کے معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ [۱۹ : ۱]

ک۔ ی

کَیۡفَ۔ کیسے۔ کیونکر۔ کس طرح۔ حرف استفہام ہے۔ [۲ : ۲۸، ۲۵۹، ۲۶۰]

کَیۡ۔ تاکہ (حرف ناصب ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ [۳ : ۱۵۳، ۱۶ : ۷۰]

کَیۡدٌ۔ اچھی تدبیر۔ بری تدبیر۔ مکر و فریب۔ خفیہ حیلہ۔ چالاکی۔ مصدر ہے۔ [۲۰ : ۶۹، ۴۰ : ۲۵]

کِیۡدُوۡنِیۡ۔ تم مجھ سے مکر و فریب کرو۔ کَیۡدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۵۵]

کَیۡلٌ۔ ناپ۔ پیمانہ۔ ناپ کر دینا۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۱۵۲، ۷ : ۸۵]

ل

لِ ۔ واسطے ۔ لیے ۔ تاکہ (حرف جر ہے) چاہیئے کہ (علامت امر ہے) [بکثرت آیا ہے]

لَ ۔ البتہ ۔ بے شک ۔ (حرف تاکید ہے) [بکثرت آیا ہے]

ل ۔ ا

لَا ۔ نہیں ۔ نہ ۔ (حرف نفی ہے) عطف اور جواب کے لیے ہوتا ہے ۔ [بکثرت آیا ہے]

لَابِثِیْنَ ۔ رہنے والے ۔ ٹھہرنے والے ۔ لُبْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ واحد لَابِثٌ ۔ [۲۳ : ۷۸]

لَاتَ ۔ ایک بت کا نام جسے اہل عرب پوجتے اور اس کے گرد گھومتے تھے ۔ [۱۹ : ۵۳]

لَاجَرَمَ ۔ کوئی شک نہیں ۔ یقینی بات ہے ۔ [۲۳ : ۱۶ ، ۲۲ : ۱۱]

لَازِبٌ ۔ لازم ۔ چپکنے والا ۔ چپٹنے والا ۔ لُزُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۱ : ۳۷]

لَاعِبِیْنَ ۔ کھیلنے والے ۔ بے فائدہ کام کرنے والے ۔ لَعِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ [۵۵ ، ۱۶ : ۲۱]

لَاعِنُوْنَ ۔ لعنت کرنے والے ۔ لَعْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد لَاعِنٌ ۔ [۱۵۹ : ۲]

لَاغِیَۃٌ ۔ بیہودہ بات ۔ لغویات ۔ لَغْوٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۱۱ : ۸۸]

لَاقِیْہِ ۔ اس سے ملاقات کرنے والا ۔ اس کو پانے والا ۔ لاقی اسم فاعل واحد مذکر مضاف ، ہٖ مضاف الیہ ۔ [۶۱ : ۲۸]

لٰمَسْتُمْ ۔ تم نے چھوا ۔ تم نے ہاتھ لگایا ۔ تم نے قربت کی ۔ [۶ : ۵ ، ۴۳ : ۴]

لَاهِیَۃٌ ۔ غفلت میں پڑی ہوئی لہو میں پڑی ہوئی ۔ لَهْوٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۳ : ۲۱]

لَائِمٌ ۔ ملامت کرنے والا ۔ برا کہنے والا ۔ لَوْمٌ اور مَلَامَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۵۴ : ۵]

ل ۔ ب

لِبَاسٌ ۔ لباس ۔ پوشاک ۔ پردہ ۔ جمع

اَلْبِسَةٌ۔ [۲ : ۱۸۷]

لِبَاسٌ۔ لباس۔ پوشاک۔ پردہ۔ [۷ : ۲۶]

لِبَاسُھُمْ۔ ان کا لباس۔ ان کے کپڑے۔ لِبَاس مضاف، ھُمْ مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۲۳، ۳۵ : ۳۳]

لِبَاسَھُمَا۔ ان دونوں کا لباس۔ (آدم و حوّا علیہما السلام کا لباس) لباس بحالت نصب مضاف، ھُمَا ضمیر مثنٰی مضاف الیہ۔ [۷ : ۲۷]

لَبِثَ۔ وہ ٹھہرا۔ وہ رہا۔ اس نے دیر کی۔ لَبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۹، ۱۲ : ۴۲]

لَبِثْتُ۔ میں ٹھہرا۔ میں رہا۔ لُبْث سے ماضی واحد متکلم۔ [۲ : ۲۵۹، ۱۰ : ۱۶]

لَبِثْتَ۔ تو رہا۔ تو ٹھہرا۔ لُبْث سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۵۹، ۲۰ : ۴۰]

لَبِثْتُمْ۔ تم رہے۔ تم ٹھہرے۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۵۲، ۱۸ : ۱۹]

لَبِثْنَا۔ ہم رہے۔ ہم ٹھہرے۔ ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۱۹، ۲۳ : ۱۱۳]

لَبِثُوْا۔ وہ رہے۔ وہ ٹھہرے۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۲، ۲۵، ۲۶]

لُبَدًا۔ کثیر مال۔ تہ بتہ۔ لَبُوْدٌ سے صفت مشبہ۔ [۹۰ : ۶]

لِبَدًا۔ ٹھٹ کے ٹھٹ۔ ہجوم۔ انبوہ۔ گروہ در گروہ۔ واحد۔ لِبْدَۃٌ۔ [۷۲ : ۱۹]

لَبْسٍ۔ شک۔ شبہ۔ دھوکہ دینا۔ مصدر۔ [۵۰ : ۱۵]

لَبَسْنَا۔ ہم نے شبہ ڈالا۔ ہم نے مشکوک کیا۔ ہم نے چھپایا۔ لَبْسٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶ : ۹]

لَبُوْسٍ۔ پہناوا۔ پوشش۔ زرہ۔ لُبْسٌ سے مبالغہ بمعنی مفعول۔ [۲۱ : ۸۰]

لَبَنٍ۔ دودھ۔ جمع اَلْبَان۔ [۴۷ : ۱۵]

ل ۔ ج

لُجَّۃٌ۔ دریا میں بڑا پانی۔ بھنور۔ گرداب۔ گہرا بادل۔ دریا کا درمیانی حصہ۔ جمع لُجَجٌ۔ [۲۷ : ۴۴]

لُجِّیٍّ۔ گہرا دریا۔ پانی سے بھرا ہوا۔ [۲۴ : ۴۰]

لَجُّوْا۔ وہ اڑے رہے۔ انھوں نے اصرار کیا۔ وہ جمے رہے۔ لَجَاجٌ اور لَجَاجَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۷۵، ۶۷ : ۲۱]

ل ۔ ح

لَحْمَ ۔ گوشت ۔ اسم جنس ۔ جمع **لُحُوْمٌ** ۔ [۲ : ۱۷۳ ، ۶ : ۱۴۵]

لُحُوْمُهَا ۔ اس (قربانی) کے گوشت ۔ واحد ۔ لَحْمٌ ۔ [۲۲ : ۳۷]

لَحْنِ ۔ لہجہ ۔ طرز ۔ خوش آوازی ۔ اعراب اور پڑھنے میں غلطی کرنا ۔ مصدر و اسم ۔ جمع لُحُوْنٌ ۔ [۴۷ : ۳۰]

لِحْيَتِيْ ۔ میری داڑھی ۔ جمع ۔ لُحًى [۲۰ : ۹۴]

ل ۔ د

لُدًّا ۔ جھگڑالو لوگ ۔ اَلَدُّ واحد ۔ [۱۹ : ۹۷]

لَدُنْ ۔ نزدیک ۔ پاس ۔ (اسم ظرف ہے) [۱۱ : ۱ ، ۲۷ : ۶]

لَدُنَّا ۔ ہماری طرف سے ۔ لَدُنْ مضاف ، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۴ : ۶۷ ، ۱۸ : ۶۵]

لَدُنْكَ ۔ تیری طرف سے ۔ لَدُنْ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ ۔ [۳ : ۸ ، ۳۸]

لَدُنْهُ ۔ اس کی طرف ۔ لَدُنْ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۴ : ۴۰ ، ۱۸ : ۲]

لَدُنِّيْ ۔ میری طرف سے ۔ لَدُنْ مضاف ، نِیْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۸ : ۷۶]

لَدٰى ۔ پاس ۔ طرف ۔ نزدیک ۔ (اسم ظرف) [۴۰ : ۱۸]

لَدَيْهِمْ ۔ ان کے پاس ۔ لَدٰى مضاف ، هِمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۳ : ۴۴ ، ۱۲ : ۱۰۲]

لَدَيْهِ ۔ اس کے پاس ۔ لَدٰى مضاف ، ہٖ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۸ : ۹۱ ، ۵۰ : ۱۸]

ل ۔ ذ

لَذَّةٍ ۔ لذت والی ۔ خوش مزا ۔ لَذٌّ اور لِذَاذٌ سے صفت مشبہ یا مصدر بمعنی صفت ۔ جمع لَذَّاتٌ ۔ [۳۷ : ۴۶ ، ۴۷ : ۱۵]

ل ۔ ز

لِزَامًا ۔ لازمی ۔ ہمیشہ ساتھ رہنے والا ۔

ثابت رہنا۔ مصدر ہے باب مفاعلہ سے۔
[۲۰: ۱۲۹، ۲۵: ۷۷]

ل ۔ س

لِسَانٌ ۔ زبان۔ قوت گویائی۔
جمع اَلْسِنَۃٌ۔
[۵: ۷۸، ۱۴: ۴]

لِسَانَ ۔ ذکر جمیل۔ اچھا تذکرہ۔
تعریف۔ [۱۹: ۵۰، ۲۶: ۸۴]

لِسَانِكَ ۔ تیری بولی۔ تیری زبان۔
مجرور مضاف لَكَ مضاف الیہ۔
[۱۹: ۹۷، ۴۴: ۵۸]

لِسَانَكَ ۔ تو اپنی زبان کو۔ منصوب
مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۷۵: ۱۶]

لِسَانِيْ ۔ میری قوت گویائی۔
میری زبانی۔
[۲۰: ۲۷، ۲۶: ۱۳]

لَسْتَ ۔ تو نہیں ہے۔ فعل ناقص
ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲: ۹۴، ۶: ۱۵۹]

لَسْتُ ۔ میں نہیں ہوں۔ فعل
ناقص ماضی واحد متکلم۔
[۶: ۶۶، ۷: ۱۷۲]

لَسْتُمْ ۔ تم نہیں ہو۔ فعل ناقص
جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۶۷، ۵: ۶۸]

لَسْتُنَّ ۔ تم نہیں ہو۔ فعل ناقص۔
جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳: ۳۲]

ل ۔ ط

لَطِيْفٌ ۔ لطف کرنے والا۔ مہربانی
کرنے والا۔ نکتہ رس۔ اللہ تعالیٰ کے
اسماء حسنیٰ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
[۱۲: ۱۰۰، ۲۲: ۶۳]

ل ۔ ظ

لَظٰى ۔ شعلے والی آگ، دہکتی ہوئی
آگ۔ دوزخ کا نام۔ مبالغہ کے طور
پر صفت کے لیے استعمال ہوتا ہے
مصدر ہے۔ [۷۰: ۱۵]

ل ۔ ع

لَعِبٌ ۔ کھیل کود۔ مشغلہ۔ بازیگر۔
مصدر ہے۔
[۶: ۳۲، ۲۹: ۶۴]

لَعَلَّ ۔ شاید۔ تاکہ۔

[۴۲ : ۶۳، ۲۲، ۱۷]
لَعَلَّكَ - شاید تو۔ لَعَلَّ حرف مشبہ لَکَ اس کا اسم۔
[۱۱ : ۱۲، ۱۸ : ۶]
لَعَلَّكُمْ - شاید تم۔ لَعَلَّ حرف مشبہ کم اس کا اسم۔
[۲ : ۲۱، ۵۲]
لَعَلَّهُمْ - شاید وہ سب لوگ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اس کا اسم۔
[۲ : ۱۸۶، ۱۸۷]
لَعَنَ - اس نے لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۶۴]
لُعِنَ - وہ لعنت کیا گیا۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۷۸]
لَعَنَّا - ہم نے لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۴ : ۴۷]
لَعَنَتْ - اس نے لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۳۸]
لُعِنُوْا - وہ لعنت کیے گئے۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۶۴، ۲۴ : ۲۳]
لَعَنَهُ - اس نے اس پر لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔
[۴ : ۹۳]
لَعَنَهُمُ - اس نے ان پر لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۴۸ ، ۶]
لَعْنَتِيْ - میری لعنت۔ میری پھٹکار۔ لَعْنَةٌ اسم مصدر مضاف، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۷۸]

ل - غ

لَغْوِ - بیہودہ۔ فضول۔ لغو۔ بیکار۔
[۲ : ۲۲۵، ۵ : ۸۹]
لُغُوْبٌ - تھکنا۔ ماندگی۔ ضعیف ہونا۔ کمزور ہونا۔ سستی۔ مصدر ہے۔
[۳۵ : ۳۵]

ل - ف

لَفِيْفًا - لپیٹ کر۔ جمع کیا ہوا۔ مختلف قبائل کے آدمیوں کا گروہ۔ صفت مشبہ۔ [۱۷ : ۱۰۴]

ل - ق

لِقَاءِ - ملنا۔ ملاقات کرنا۔ باب مفاعلہ

ہے مصدر ہے۔ [۶ : ۳۱، ۴ : ۱۵]

لَقُوْا۔ وہ ملے۔ انھوں نے ملاقات کی۔ لُقِیّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴، ۷۶]

لَقِیَا۔ وہ دو ملے۔ انھوں نے ملاقات کی۔ لُقِیّ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۴]

لَقِیْتُمْ۔ تم ملے۔ تم متقابل ہوئے۔ لُقِیّ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۵، ۴۵ : ۴]

لَقِیْنَا۔ ہم نے پایا۔ ہم ملے۔ لُقِیّ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۶۲]

لَقّٰھُمْ۔ اس نے ان کو دی۔ اس نے ان کو عطا کی۔ تَلْقِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۶ : ۱۱]

لُقْمَان۔ ایک مدبر۔ متقی دانا اور حکیم بزرگ کا اسم گرامی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کمال درجے کا علم و عمل عطا فرمایا تھا۔ [۳۱ : ۱۲]

ل - ک

لٰکِنَّ۔ لیکن۔ حرف مشبہ بفعل جو اپنے اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ [۲ : ۱۰۲، ۱۷۷، ۱۸۹]

لٰکِنَّا۔ لیکن ہم۔ اصل میں لٰکِنْ نَا تھا۔ نون سے نون کا ادغام عمل میں آیا۔ [۲۸ : ۴۵]

لٰکِنَّکُمْ۔ لیکن تم۔ [۳۰ : ۵۶، ۵۷ : ۱۴]

لٰکِنَّہٗ۔ لیکن وہ۔ [۷ : ۱۷۶]

لٰکِنَّھُمْ۔ لیکن وہ سب لوگ۔ ھُمْ لٰکِنَّ کا اسم ہے۔ [۹ : ۵۶]

لٰکِنِّیْ۔ لیکن میں۔ یا کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا گیا۔ [۷ : ۶۱، ۶۷]

لٰکِنْ۔ لیکن۔ حرف عطف ہے۔ سابقہ کلام سے پیدا شدہ وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۱۵۴، ۲۲۵]

لِکَیْ۔ تاکہ۔ اس لیے کہ۔ [۱۴ : ۷۰، ۲۲ : ۵]

ل - م

لَمَّا۔ جب (کلمہ ظرف) مگر (بمعنی اِلَّا) ابھی تک نہیں۔ [۲ : ۱۷، ۸۹، ۲۱۴]

لِمَ۔ کیوں۔ کس لیے۔ کس وجہ سے۔ یہ تعلیل کے لام اور استفہام کے ما سے مرکب ہے۔ مَا کے الف کو حذف کر دیا ہے۔ [۳ : ۶۵، ۶۹، ۷۰]

لَمْ ۔ حرف جازم ہے۔ مضارع پر داخل ہو کر جزم کر دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے۔ کثرت سے آیا ہے

لُمْتُنَّنِیْ ۔ تم (عورتوں) نے مجھے ملامت کی۔ لَوْمٌ سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔ یائے متکلم مفعول۔ [۳۲ : ۱۲]

لَمْحٌ ۔ نظر چرا کر دیکھنا۔ پلک جھپکنا۔ [۵۰ : ۵۴]

لُمَزَۃٌ ۔ بہت غیبت کرنے والا۔ عیب۔ طعنہ۔ لَمْزٌ سے مبالغے کے معنی میں صفت مشبہ۔ [۱ : ۱۰۴]

لَمَسْنَا ۔ ہم نے ٹٹولا۔ ہم نے ڈھونڈا۔ لَمْسٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۷۲]

لَمَسُوْہُ ۔ انھوں نے اس کو چھوا۔ لَمْسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۶]

ل - ن

لِنْتَ ۔ تو نرم ہوا۔ تم نے نرمی کی۔ لِیْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۵۹ : ۳]

ل - و

لَوَّاحَۃٌ ۔ جھلس دینے والی۔ رنگ بدل دینے والی۔ لَوْحٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۲۹ : ۷۴]

لَوْ ۔ اگر۔ کاش۔ حرف تمنا و شرط ہے۔ کثرت سے آیا ہے

لِوَاذًا ۔ نظر بچا کر۔ آڑ میں ہو کر۔ پناہ لینا۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ [۶۳ : ۲۴]

لَوَاقِحَ ۔ بادل کو پانی سے بھرنے والیاں۔ بوجھل کر دینے والیاں۔ لَقْحٌ اور لِقَاحٌ سے اسم فاعل۔ واحد لَاقِحَۃٌ [۲۲ : ۱۵]

لَوَّامَۃٌ ۔ بہت ملامت کرنے والا۔ لَوْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۲ : ۷۵]

لَوْحٌ ۔ تختی۔ کشتی کا تختہ۔ جمع اَلْوَاحٌ [۲۲ : ۸۵]

لُوْطٌ ۔ ایک نبی کا اسم گرامی۔ جو حضرت ابراہیم کے بھائی تھے۔ [۸۰ : ۷، ۸۶ : ۶]

لَوْلَا ۔ اگر یہ نہ ہوتا۔ کیوں نہیں۔ لَوْ حرف شرط اور لا نافیہ سے مرکب ہے۔ [۲۵۱، ۱۱۸، ۶۴ : ۲]

لُؤْلُؤًا ۔ موتی۔ جمع۔ لَآلِی۔ [۲۳ : ۳۵، ۲۳ : ۲۲]

لَوْنُھَا ۔ اس کا رنگ۔ جمع اَلْوَانٌ۔ [۶۹ : ۲]

لَوَّوْا ۔ انھوں نے پھیرا۔ انھوں نے موڑا۔ تَلْوِیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۶۳ : ۵]

ل ۔ ھ

لَھَبٌ۔ آگ بھڑکنا۔ شعلہ۔ مصدر۔ [۱۱۱ : ۱ ، ۳]

لَھْوٌ۔ کھیل تماشہ۔ غفلت۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۳۲ ، ۲۹ : ۶۴]

ل ۔ ی

لَیًّا۔ موڑنا۔ مروڑنا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۴۶]

لَیْلٌ۔ رات۔ اسم جنس۔ لَیْلَۃٌ واحد۔ [۲۸ : ۷۲]

لَیْلَھَا۔ اس کی رات کو۔ لَیْلِ مضاف، ھا مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۲۹]

لَیَالِی۔ راتیں۔ لَیْلٌ اور لَیْلَۃٌ مفرد۔ [۳۴ : ۱۸]

لَیْتَ۔ کاش۔ (حرف تمنا) [۲۸ : ۷۹ ، ۳۶ : ۲۶]

لَیْتَنَا۔ کاش ہم۔ لَیْتَ حرف مشبہ بفعل نا اس کا اسم۔ [۶ : ۲۷]

لَیْسَ۔ نہیں ہے۔ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷۷ ، ۱۸۹]

لَیْسَتْ۔ وہ نہیں ہے۔ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۱۱۳ ، ۴ : ۱۸]

لَیْسُوْا۔ وہ نہیں ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۱۳ ، ۶ : ۸۹]

لَیِّنًا۔ نرم۔ لَیْنٌ سے صفت مشبہ۔ [۲۰ : ۴۴]

لِیْنَۃٍ۔ کھجور کا نرم و نازک پودا۔ اسم جنس۔ [۵۹ : ۵]

م

م ۔ ا

مَا۔ نہیں (حرف نفی) کیا (حرف استفہام) وہ چیز جو کچھ۔ جس کو (اسم موصول) [کثرت سے آیا ہے]

مَاذَا۔ کیا چیز ہے۔ کیا ہے یہ۔ ما حرف استفہام ہے اور ذا فصل کے لیے تاکہ مَا نافیہ اور مَا استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے۔ [۲ : ۲۶]

مَاءٌ ۔ پانی ۔ جمع مِیَاہٌ ۔
[۲ : ۲۲ ، ۴ : ۴۳]

مَآبًا ۔ لوٹنا ۔ لوٹنے کی جگہ ۔ مصدر بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی۔
[۷۸ : ۲۲ ، ۳۹]

مَاتَ ۔ وہ مر گیا ۔ مَوْت سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۴۴ ، ۹ : ۸۴]

مَاتُوْا ۔ وہ مر گئے ۔ موت سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۱ ، ۳ : ۹۱]

مَاْتِیًّا ۔ لایا ہوا ۔ حتمی ۔ یقینی ۔ اِتْیَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۹ : ۶۱]

مِاْئَۃٌ ۔ سَو ۔ [۲ : ۲۵۹ ، ۲۶۱]

مِاْئَتَیْنِ ۔ دوسو ۔ مِاْئَۃٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔
[۸ : ۶۵ ، ۶۶]

مَادُمْتَ ۔ جب تک تو رہے۔ جب تک تو رہا ۔ ما اور دُمْتَ سے مرکب ۔ دُمْتَ فعل ناقص واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۷۵]

مَادُمْتُ ۔ جب تک میں رہا جب تک میں رہوں ۔ فعل ناقص ماضی واحد متکلم ۔ ما اور دُمْتُ سے مرکب۔
[۵ : ۱۱۷ ، ۱۹ : ۳۱]

مَادُمْتُمْ ۔ جب تک تم رہو ۔ فعل ناقص جمع مذکر حاضر ۔ ما اور دمتم سے مرکب ۔
[۵ : ۹۶]

مَآرِبُ ۔ حاجتیں ۔ ضرورتیں ۔ واحد مَاْرَبَۃٌ ۔
[۲۰ : ۱۸]

مَارِجٍ ۔ شعلہ ۔ آگ کی لپیٹ ۔ انگارا ۔
[۵۵ : ۱۵]

مَارِدٍ ۔ سرکش ۔ شریر ۔ اسم فاعل واحد مذکر ۔ مَرَدَۃٌ جمع ۔ [۳۷ : ۷]

مَاعُوْنَ ۔ برتنے کی خانگی چیزیں ۔ حسن سلوک ۔ بھلائی ۔ زکوٰۃ ۔ فرمانبرداری ۔ مَعْنٌ سے ماخوذ ہے ۔
[۱۰۷ : ۷]

مَاکِثُوْنَ ۔ ٹھہرنے والے ۔ رہنے والے ۔ مَکْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مَاکِثٌ ۔ [۴۳ : ۷۷]

مَاکِثِیْنَ ۔ ٹھہرنے والے رہنے والے ۔ مَکْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔
[۱۸ : ۳]

مَاکِرِیْنَ ۔ مکر کرنے والے تدبیر کرنے والے ۔ مَکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔
[۱۸ : ۳]

مَاْکُوْلٍ ۔ کھایا ہوا ۔ کھانے کی چیز ۔ اَکْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔
[۱۰۵ : ۵]

مَالٌ ۔ مال ۔ دولت ۔ سونا چاندی وغیرہ جمع اَمْوَالٌ ۔
[۲ : ۱۷۷ ، ۶ : ۱۵۲]

مَالُہٗ ۔ اس کا مال ۔ اس کی دولت ۔
[۷۱ : ۲۱]

مَالِكُ ۔ مالک۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (اللہ تعالیٰ کا اسم صفت) جمع مُلُوْكٌ
[۱:۴]

مَالِكُوْنَ ۔ مالک لوگ۔ ملکیت رکھنے والے۔ قابو رکھنے والے۔ مَالِكٌ واحد۔
[۳۶ : ۷۱]

مَالِئُوْنَ ۔ بھرنے والا۔ مَلْأٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد۔ مَالِئٌ۔
[۳۷،۶۶،۵۶،۵۳]

مَأْمَنَهٗ ۔ اس کی جائے امن۔ اس کی قوم کی بستی تک۔ مَاْمَنْ منصوب مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔
[۶:۹]

مَأْمُوْنٍ ۔ پناہ دیا ہوا۔ بے خوف کیا ہوا۔ اَمْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۷۰ : ۲۸]

مَانِعَتُهُمْ ۔ ان کو بچانے والی۔ ان کی حفاظت کرنے والی۔ مَنْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۹:۲]

مَاْوٰی ۔ ٹھکانا۔ رہنے کی جگہ قیام کرنا۔ اُوِیٌّ سے اسم ظرف۔
[۳۲ : ۱۹ ، ۵۳ : ۱۵]

مَاْوٰهُمْ ۔ ان کا ٹھکانا۔ مَاْوٰی مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳:۱۵۱ ، ۱۰: ۸]

مَاهِدُوْنَ ۔ بچھانے والے۔ تیار کرنے والے۔ مَهْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مَاهِدٌ
[۵۱ : ۴۸]

مَائِدَةٌ ۔ کھانا جو خوان پر چنا ہو۔ کھانا چنا ہوا خوان۔ مَیْدٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵ : ۱۱۲، ۱۱۴]

م ۔ ب

مُبَارَكٌ ۔ برکت والا۔ خیر و برکت۔ مُبَارَکَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲ : ۹۲، ۱۵۵]

مُبَارَكَةٌ ۔ برکت والی۔ مُبَارَکَۃٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۸ : ۳۰، ۲۴ : ۳۵]

مُبْتَلِيْكُمْ ۔ تمہارا امتحان لینے والا۔ تمہیں آزمانے والا۔ اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، کُمْ ضمیر مخاطب
[۲ : ۲۴۹]

مُبْتَلِيْنَ ۔ جانچنے والا۔ کھرے کو کھوٹے سے الگ کر دینے والے۔ اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۲۳ : ۳۰]

مَبْثُوْثٌ ۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ بَثٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۰۱ ، ۴]

مَبْثُوْثَةٌ ۔ بکھری ہوئی۔ بچھی ہوئی۔ بَثٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۸۸ : ۱۶]

مُبَدِّلَ ۔ بدلنے والا۔ تبدیل کرنے والا۔ تَبْدِیْل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۱۳۴، ۱۱۵]

مُبْدِیْہِ ۔ اس کو ظاہر کرنے والا۔ اِبْدَآءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۳۷]

مُبَذِّرِیْنَ ۔ فضول خرچی کرنے والے۔ مال کو فضول برباد کرنے والے۔ تَبْذِیْر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُبَذِّر۔ [۱۷ : ۲۷]

مُبْرِمُوْنَ ۔ پختہ کرنے والے۔ ٹھہرنے والے اور طے کرنے والے۔ اِبْرَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُبْرِمٌ۔ [۴۳ : ۷۹]

مُبَرَّءُوْنَ ۔ بری کیے ہوئے۔ پاک کیے ہوئے۔ تَبْرِئَۃٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۲۴ : ۲۶]

مَبْسُوْطَتَانِ ۔ کھلے ہوئے۔ کشادہ۔ دور دراز کیے ہوئے۔ بَسْطٌ سے اسم مفعول مثنیٰ مؤنث۔ واحد۔ مَبْسُوْطَۃٌ۔ [۵ : ۶۴]

مُبَشِّرًا ۔ بشارت دینے والا خوشخبری دینے والا۔ تَبْشِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۷ : ۱۰۵، ۲۵ : ۵۶]

مُبَشِّرَاتٍ ۔ خوشخبری دینے والیاں۔ تَبْشِیْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُبَشِّرَۃٌ۔ [۳۰ : ۴۶]

مُبَشِّرِیْنَ ۔ خوشخبری دینے والے۔ تَبْشِیْر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُبَشِّرٌ [۲ : ۲۱۳، ۴ : ۱۶۵]

مُبْصِرًا ۔ دکھلانے والا۔ روشنی والا۔ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۶۷، ۲۷ : ۸۶]

مُبْصِرَۃً ۔ دکھلانے والی۔ روشن کرنے والی۔ اِبْصَار سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۷ : ۱۲، ۵۹]

مُبْصِرُوْنَ ۔ دیکھنے والے۔ مراد دل کی آنکھ سے دیکھنے والے۔ اِبْصَار سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷ : ۳۱]

مُبْطِلُوْنَ ۔ بے حقیقت بات کرنے والے۔ حق کو مٹانے والے۔ اِبْطَال سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد مُبْطِلٌ۔ [۷ : ۱۷۳، ۲۹ : ۴۸]

مُبْعَدُوْنَ ۔ دور کیے ہوئے۔ اِبْعَاد سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُبْعَدٌ۔ [۲۱ : ۱۰۱]

مَبْعُوْثُوْنَ ۔ قبروں سے اٹھائے جانے والے۔ دوبارہ زندہ کیے جانے والے۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔ واحد مَبْعُوْثٌ۔ [۱۱ : ۷، ۱۷ : ۴۹]

مَبْعُوْثِیْنَ ۔ قبروں سے اٹھائے جانے والے۔ دوبارہ زندہ کیے جانے والے۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت جر۔ [۶ : ۲۹، ۲۳ : ۳۷]

مُبْلِسُوْن ۔ بہت زیادہ رنجیدہ ہونے والے ۔ آس توڑنے والے ۔ اِبْلَاس سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ واحد ۔ مُبْلِسٌ ۔ [۶ : ۴۴ ، ۲۳ : ۷۷]

مُبْلِسِیْنَ ۔ حیرت زدہ ۔ نا امید ۔ مایوس ۔ اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل بحالت نصب و جر ۔ واحد مُبْلِس ۔ [۳۰ : ۴۹]

مَبْلَغُهُمْ ۔ ان کے علم کی انتہا ۔ ان کے فہم کی حد ۔ ان کے پہنچنے کی جگہ ۔ [۵۳ : ۳۰]

مُبَوَّءَ ۔ ٹھکانہ ۔ جگہ ۔ تَبْوِئَةٌ سے اسم ظرف [۱۰ : ۹۳]

مُبِیْنٌ ۔ کھلا ہوا ۔ ظاہر کرنے والا ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۲ : ۱ ، ۲۶ : ۲]

مُبِیْنًا ۔ ظاہر کرنے والا ۔ کھلا ہوا ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل ۔ [۴ : ۲۰ ، ۵۰ ، ۹۱]

مُبَیِّنٰتٍ ۔ بیان کرنے والیاں ۔ بہت زیادہ روشن نشانیاں ۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُبَیِّنَةٌ ۔ [۲۴ : ۳۴ ، ۲۴ : ۴۶]

م ۔ ت

مِتُّ ۔ میں مرگیا ۔ مَوْتٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۱۹ : ۲۳ ، ۶۶]

مَتٰی ۔ کب ۔ جب ۔ اسم ظرف بھی ہے اور حرف بھی ۔ [۲ : ۲۱۴ ، ۱۰ : ۴۸]

مَتَابٌ ۔ میرا توبہ کرنا ۔ میرا رجوع کرنا ۔ تَوْبٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی ۔ [۱۳ : ۳۰]

مِتَّ ۔ تو مرگیا ۔ مَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۲۱ : ۳۴]

مَتَاعٌ ۔ پونجی ۔ اسباب خانہ ۔ فائدہ ۔ جمع ۔ اَمْتِعَةٌ ۔ [۲ : ۳۶ ، ۲۴۱]

مَتَاعَنَا ۔ ہمارے اپنے سامان ۔ ہمارے فائدے کو ۔ متاع مضاف ، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۷۹]

مَتَاعَهُمْ ۔ ان کے فائدے کو ان کی پونجی کو ۔ متاع مضاف ، هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۶۵]

مُتَبَّرٌ ۔ ہلاک ہوا ۔ تباہ و برباد ہوا ۔ تَتْبِیْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۷ : ۱۳۹]

مُتَبَرِّجٰتٍ ۔ آراستہ ہونے والی عورتیں ۔ اپنی زیبائش ظاہر کرنے والی عورتیں ۔ تَبَرُّجٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ [۲۴ : ۶۰]

مُتَّبَعُوْنَ ۔ اتباع کیے ہوئے ۔ پیچھا کیے ہوئے ۔ اِتِّبَاعٌ سے اسم مفعول جمع مذکر ۔ واحد مُتَّبَعٌ ۔ [۲۶ : ۵۲ ، ۴۴ : ۲۳]

مُتَتَابِعَیْنِ ۔ پے درپے ۔ لگاتار ۔

تَتَابُعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَتَابِعٌ۔ [۴ : ۹۲]

مُتَجَانِفٍ۔ گناہ کی طرف مائل ہونے والا۔ جھکنے والا۔ تَجَانُفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵ : ۳]

مُتَجَاوِرَاتٌ۔ ایک دوسرے کے نزدیک۔ برابر برابر۔ تَجَاوُرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد۔ مُتَجَاوِرَۃٌ۔ [۱۳ : ۴]

مُتَحَرِّفًا۔ کترانے والا۔ پینترا بدلنے والا۔ پھرنے والا۔ تَحَرُّفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸ : ۱۶]

مُتَحَیِّزًا۔ پناہ لینے والا۔ جگہ لینے والا۔ منتقل ہونے والا۔ تَحَیُّزٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸ : ۱۶]

مُتَّخِذَ۔ پکڑنے والا۔ لینے والا۔ اختیار کرنے والا۔ اِتِّخَاذٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۵۱]

مُتَّخِذَاتٌ۔ پکڑنے والیاں اختیار کرنے والیاں۔ اِتِّخَاذٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُتَّخِذَۃٌ۔ [۴ : ۲۵]

مُتَرَاکِبًا۔ اوپر تلے۔ تہ در تہ۔ ایک پر ایک چڑھا ہوا۔ تَرَاکُبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۹۹]

مُتَرَبِّصٌ۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ مراد اعمال کے نتائج کا منتظر۔ تَرَبُّصٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۰ : ۱۳۵]

مُتَرَبِّصُوْنَ۔ انتظار کرنے والے۔ مُتَرَبِّصٌ کی جمع بحالت رفع۔ مُتَرَبِّصِیْنَ۔ بحالت نصب وجر۔ [۵۲ : ۳۱]

مَتْرَبَۃٍ۔ محتاج۔ مفلس۔ نادار۔ [۹۰ : ۱۶]

مُتَرَدِّیَۃُ۔ گر کر ہلاک ہونے والی۔ وہ حلال جانور جو اوپر سے گر کر ہلاک ہو جائے۔ تَرَدِّیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵ : ۳]

مُتْرَفُوْا۔ آسودہ حال لوگ۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ اصل میں مُتْرَفُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۳۴ : ۳۴، ۴۳ : ۲۳]

مُتْرَفِیْنَ۔ سرمایہ دار۔ نازپروردہ۔ آسودہ حال لوگ۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۵۶ : ۴۵]

مُتْرَفِیْهِمْ۔ ان کے دولت مند۔ ان کے خوشحال۔ مُتْرَفِیْ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۶۴]

مُتَشَابِهًا۔ مشابہ۔ ملتا جلتا۔ تَشَابُہٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۲۵، ۶ : ۱۴۱]

مُتَشَابِہٍ۔ باہم ملتے جلتے۔ ایک دوسرے کی مانند۔ تَشَابُہٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۹۹، ۱۴۱]

مُتَشَابِهَاتٌ - ملتے جلتے۔ مُتَشَابِہ۔ تَشَابُہٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳ : ۷]

مُتَشَاكِسُوْنَ - بد اخلاق۔ ضدی۔ جھگڑا کرنے والے۔ تَشَاكُسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَشَاكِس۔ [۳۹ : ۲۹]

مُتَصَدِّعًا - پھٹ جانے والا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا۔ تَصَدُّعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۹ : ۲۱]

مُتَصَدِّقِيْنَ - صدقہ دینے والے۔ خیرات کرنے والے۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد۔ مُتَصَدِّق۔ [۳۳ : ۳۵]

مُتَصَدِّقَاتٌ - صدقہ دینے والیاں۔ خیرات کرنے والیاں۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ مُتَصَدِّقَة واحد۔ [۳۳ : ۳۵]

مُتَطَهِّرِيْنَ - پاک صاف رہنے والے۔ تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَطَهِّر۔ [۲ : ۲۲۲]

مُتَعَالِ - بلند و برتر۔ عالی شان۔ تَعَالِيْ - سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۳ : ۹]

مَتَّعْتُ - میں نے فائدہ پہنچایا۔ میں نے بہرہ مند کیا۔ تَمْتِيْعٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۴۳ : ۲۹]

مَتَّعْنَا - ہم نے دنیاوی سامان دے کر بہرہ مند کیا۔ تَمْتِيْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۵ : ۸۸، ۲۰ : ۱۳۱]

مَتِّعُوْهُنَّ - تم ان (عورتوں) کو فائدہ پہنچاؤ۔ تَمْتِيْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر مفعول۔ [۲ : ۲۳۶، ۳۳ : ۴۹]

مُتَفَرِّقُوْنَ - جدا جدا۔ بہت سے۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَفَرِّق۔ [۱۲ : ۳۹]

مُتَفَرِّقَةٍ - جدا جدا۔ متفرق۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۲ : ۶۷]

مُتَقَابِلِيْنَ - آمنے سامنے۔ ایک دوسرے کے مقابل۔ تَقَابُلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُتَقَابِل۔ [۱۵ : ۴۷، ۳۷ : ۴۴]

مُتَقَلَّبَكُمْ - تمہاری آمد و رفت کی جگہ۔ تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ۔ تَقَلُّبٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔ [۴۷ : ۱۹]

مُتَّقُوْنَ - پرہیزگار لوگ۔ اِتِّقَا سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد مُتَّقِيْ۔ [۲ : ۱۷۷، ۸ : ۳۴]

مُتَّقِيْنَ - مُتَّقِيْ - پرہیزگار۔ اِتِّقَا سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۲ : ۲، ۶۶، ۱۸۰]

مُتَّكَأً - تکیہ لگانے کی جگہ۔ سہارا لیے ہوئے۔ اِتِّكَاءٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف۔ [۱۲ : ۳۱]

مُتَّكِئُوْنَ - تکیہ لگائے ہوئے سہارا لیے ہوئے۔ اِتِّكَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

بحالت رفع۔ مُتَكَبِّرِيْنَ بحالت نصب وجر۔ واحد مُتَكَبِّرٌ۔
[۳۹ : ۷۲ ، ۱۸ : ۳۱]

مُتَكَبِّرٌ۔ بزرگ۔ بڑائی جتلانے والا۔ تکبر کرنے والا۔ (اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ تَكَبُّرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۹ : ۲۳]

مُتَكَبِّرِيْنَ۔ تکبر کرنے والے۔ تَكَبُّرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُتَكَبِّرٌ۔
[۱۶ : ۲۹ ، ۵۹ : ۲۳]

مُتَكَلِّفِيْنَ۔ بناوٹ کرنے والے تکلف کرنے والے۔ تَكَلُّفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُتَكَلِّفٌ۔
[۳۸ : ۸۶]

مُتَلَقِّيَانِ۔ دو ملنے والے۔ دو لینے والے۔ مراد اعمال لکھنے والے دو فرشتے۔ تَلَقِّيْ سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔ واحد مُتَلَقِّيْ۔
[۵۰ : ۱۷]

مُتُّمْ۔ تم مرگئے۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۵۷ ، ۱۵۸]

مِتُّمْ۔ تم مرگئے۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۳ : ۳۵]

مِتْنَا۔ ہم مرگئے۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۳ : ۸۲ ، ۳۷ : ۱۶]

مُتِمٌّ۔ پورا کرنے والا۔ تمام کرنے والا۔ اِتْمَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶۱ : ۸]

مُتَنَافِسُوْنَ۔ بڑھ چڑھ کر کسی چیز کی خواہش کرنے والے۔ رغبت کرنے والے۔ تَنَافُسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَنَافِسٌ۔
[۸۳ : ۲۶]

مُتَوَسِّمِيْنَ۔ اہل بصیرت۔ تاڑنے والے۔ تَوَسُّمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُتَوَسِّمٌ۔
[۱۵ : ۷۵]

مُتَوَفِّيْكَ۔ تجھے موت دینے والا۔ میں تجھے سلانے والا ہوں۔ تَوَفِّيْ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳ : ۵۵]

مُتَوَكِّلُوْنَ۔ توکل کرنے والے۔ بھروسہ کرنے والے۔ تَوَكُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۳۹ : ۳۸]

مُتَوَكِّلِيْنَ۔ بھروسہ کرنے والے۔ تَوَكُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔
[۳ : ۱۵۹]

مَتٰى۔ کب۔ اسم بھی ہے۔ اور حرف بھی۔
[۲ : ۲۱۴ ، ۱۰ : ۴۸]

مَتِيْنٌ۔ مضبوط۔ قوی۔ محکم۔ مَتَانَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۷ : ۱۸۳ ، ۶۸ : ۴۵]

م ۔ ث

مَثَابَةً۔ ثواب کی جگہ۔ عبادت کی جگہ۔

جمع ہونے کی جگہ۔ ثَوُبٌ سے ظرف مکان۔ [۲ : ۱۲۵]

مَثَانِیَ ۔ بار بار ذکر کیے ہوئے مضامین و آیات۔ مکرر۔ تعریف کیا ہوا۔ ثَنَاءٌ سے ماخوذ ہے۔ واحد مَثْنٰی۔ [۱۵ : ۸۷، ۳۹ : ۲۳]

مَثْبُوْرًا ۔ ملعون۔ ہلاک کیا ہوا۔ ثَبْر سے اسم مفعول۔ [۱۷ : ۱۰۲]

مِثْقَالَ ۔ ہموزن۔ برابر۔ جمع۔ مَثَاقِیل۔ [۴ : ۴۰، ۲۱ : ۴۷]

مُثْقَلَةٌ ۔ بوجھ والی۔ لدی ہوئی۔ ثِقْلٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۳۵ : ۱۸]

مُثْقَلُوْنَ ۔ گراں بار۔ لدے ہوئے۔ بوجھل۔ اِثْقَال سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُثْقَل۔ [۵۲ : ۴۰]

مَثَلُ ۔ مثال۔ نظیر۔ کہاوت۔ جمع اَمْثَال۔ [۳ : ۵۹، ۱۸ : ۴۵]

مِثْلُ ۔ مانند۔ مشابہ۔ جمع اَمْثَال۔ [۲ : ۱۱۳، ۱۱۸]

مَثَلُهُمْ ۔ ان کی مثال۔ ان کی حالت۔ مَثَلُ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۷، ۴۸ : ۲۹]

مِثْلُكُمْ ۔ تمہاری مانند۔ تمہاری طرح۔ مِثْلُ مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۱۱، ۱۸ : ۱۱۰]

مِثْلُنَا ۔ ہماری طرح۔ مِثْلُ مضاف، نا مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۱۰، ۲۶ : ۵۴]

مِثْلُهَا ۔ اس کی طرح۔ مِثْلُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔

[۱۶ : ۶۰، ۳۰ : ۲۷، ۳۰]

مُثْلٰی ۔ بہترین۔ پسندیدہ۔ مَثَالَةٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث۔ [۲۰ : ۶۳]

مَثُلَاتُ ۔ عبرت ناک سزائیں۔ کہاوتیں۔ وہ سزائیں جو دوسروں کو جرم سے باز رکھنے کے لیے مثال بن جائیں۔ واحد۔ مُثْلَةٌ۔ [۱۳ : ۶]

مَثْنٰی ۔ دو۔ دو۔ وادی کا موڑ۔ [۴ : ۳، ۳۴ : ۴۶]

مَثُوْبَةٌ ۔ جزا۔ بدلہ۔ ثواب۔ سزا۔ [۲ : ۱۰۳]

مَثْوٰی ۔ ٹھکانا۔ منزل۔ رہنے کی جگہ۔ ثَوَاءٌ سے اسم ظرف۔ [۳ : ۱۵۱، ۱۶ : ۲۹]

مَثْوٰكُمْ ۔ تمہارے رہنے کی جگہ۔ تمہاری قیام گاہ۔ مَثْوٰی مضاف كُمْ مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۲۸، ۴۷ : ۱۹]

مَثْوَاهُ ۔ اس کا ٹھکانا۔ اس کی قیام گاہ۔ مَثْوٰی مضاف، هٗ ضمیر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۱]

م - ج

مَجَالِسُ ۔ مجلسیں۔ محفلیں۔ بیٹھنے کی جگہیں۔ جُلُوْسٌ سے اسم ظرف۔

[۵۸ : ۱۱]

مُجَاهِدُوْنَ ۔ جہاد کرنے والے۔ جہاد سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت رفع۔ واحد مُجَاهِدٌ۔ [۴ : ۹۵]

مُجَاهِدِیْنَ ۔ جہاد کرنے والے۔ کوشش کرنے والے۔ بحالت نصب و جر۔ [۴ : ۹۵، ۴۷ : ۳۱]

مُجْتَمِعُوْنَ ۔ جمع ہونے والے۔ اکٹھے ہونے والے۔ اِجْتِمَاعٌ سے اسم فاعل مذکر جمع۔ واحد مُجْتَمِعٌ [۲۶ : ۳۹]

مَجْذُوْذٍ ۔ کاٹا ہوا۔ منقطع کیا ہوا۔ جَذٌّ سے اسم مفعول۔ [۱۱ : ۱۰۸]

مُجْرِمًا ۔ جرم کرنے والا۔ گناہ کرنے والا۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل۔ [۲۰ : ۷۴]

مُجْرِمُوْنَ ۔ گنہگار لوگ۔ مُجْرِم۔ بہ حالت رفع مُجْرِمِیْنَ بحالت نصب و جر۔ [۶ : ۵۵، ۸ : ۸، ۱۰ : ۱۷]

مُجْرِمِیْهَا ۔ اس (بستی) کے مجرم۔ اس کے گنہگار۔ اصل میں مُجْرِمِیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ [۶ : ۱۲۳]

مَجْرٖهَا ۔ اس کو جاری کرنا۔ اس کا چلنا۔ جَرَیَانٌ سے اسم ظرف مضاف۔ ھا ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۴۱]

مَجْمَعَ ۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جمع ہونے کا وقت۔ جَمْعٌ سے اسم ظرف۔ [۱۸ : ۶۰، ۶۱]

مَجْمُوْعٌ ۔ جمع کیا ہوا۔ اکٹھا کیا ہوا۔ جَمْعٌ سے اسم مفعول۔ [۱۱ : ۱۰۳]

مَجْمُوْعُوْنَ ۔ جمع کیے ہوئے۔ جمع سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۵۶ : ۵۰]

مَجْنُوْنٌ ۔ دیوانہ۔ مجنون۔ پاگل۔ جُنُوْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ جمع مَجَانِیْنُ۔ [۱۵ : ۶، ۲۶ : ۲۷]

مَجُوْسَ ۔ مجوسی۔ آتش پرست۔ یہ فارس کا قدیم مذہبی فرقہ ہے۔ جو دو خداؤں کو مانتا ہے۔ ایک کو خالق خیر اور دوسرے کو خالق شر قرار دیتا ہے۔ [۲۲ : ۱۷]

مُجِیْبٌ ۔ جواب دینے والا۔ قبول کرنے والا۔ اِجَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱ : ۶۱]

مُجِیْبُوْنَ ۔ قبول کرنے والے۔ مُجِیْبٌ کی جمع۔ بحالت رفع۔ [۳۷ : ۷۵]

مَجِیْدٌ ۔ بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔ مَجْدٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۱۱ : ۷۳، ۸۵ : ۲۱]

م ۔ ح

مَحَارِیْبُ ۔ مسجد کے در۔ قلعے۔ محرابیں۔

واحد۔ مِحْرَاب۔ [۳۴ : ۱۳]

مِحَالِ۔ گرفت۔ عذاب۔ تدبیر۔ شدید المحال۔ سخت عذاب دینے والا۔ [۱۳ : ۱۳]

مَحَبَّۃً۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا۔ مصدر۔ [۲۰ : ۳۹]

مُحْتَضَرٌ۔ حاضر کیا ہوا۔ جس کے پاس حاضر ہوں۔ اِحْتِضَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۴ : ۲۸]

مُحْتَظِرٌ۔ کانٹوں کی باڑھ لگانے والا۔ اِحْتِظَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۴ : ۳۱]

مَحْجُوْبُوْنَ۔ روکے ہوئے۔ پردے میں کیے ہوئے۔ منع کیے ہوئے۔ حَجْبٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد مَحْجُوْبٌ۔ [۸۳ : ۱۵]

مَحْجُوْرًا۔ روکا ہوا۔ بند کیا ہوا۔ حَجْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۵ : ۲۲، ۲۵ : ۵۳]

مُحْدَثٍ۔ نیا۔ جدید۔ تازہ۔ اِحْدَاثٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۱ : ۲، ۲۶ : ۵]

مَحْذُوْرًا۔ ڈرنے کی چیز۔ خوفناک۔ قابل خوف۔ حَذَرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۷ : ۵۷]

مِحْرَابِ۔ محراب۔ عبادت خانہ۔ نمازی کے سامنے کی جگہ کو بھی کہتے ہیں۔ بالاخانہ۔ جمع مَحَارِیْبُ۔ [۳ : ۳۷، ۳۸ : ۲۱]

مُحَرَّرًا۔ تحریر کیا ہوا۔ آزاد کیا ہوا۔ تَحْرِیْرٌ سے اسم مفعول۔ [۳ : ۳۵]

مُحَرَّمٌ۔ حرام کیا ہوا۔ منع کیا ہوا۔ تَحْرِیْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲ : ۸۵، ۶ : ۱۳۹]

مَحْرُوْمِ۔ محروم۔ نایافتہ۔ بے نصیب۔ حِرْمٌ و حِرْمَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۱ : ۱۹، ۷۰ : ۲۵]

مَحْرُوْمُوْنَ۔ محروم کیے گئے۔ بدنصیب۔ حِرْمَانٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۵۶ : ۶۷، ۶۸ : ۲۷]

مُحْسِنٌ۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۱۱۲، ۴ : ۱۲۵]

مُحْسِنٰتِ۔ احسان کرنے والی عورتیں۔ نیک عورتیں۔ واحد مُحْسِنَۃٌ۔ [۳۳ : ۲۹]

مُحْسِنِیْنَ۔ احسان کرنے والے۔ بھلائی کرنے والے۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُحْسِنٌ۔ [۲ : ۵۸، ۱۹۵]

مَحْسُوْرًا۔ پچھتایا ہوا۔ حسرت زدہ۔ عاجز۔ حَسْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۷ : ۲۹]

مَحْشُوْرَۃً۔ جمع کی ہوئی۔ مُجتمع۔ حَشْرٌ سے اسم مفعول۔ [۳۸ : ۱۹]

مُحْصَنٰتِ۔ پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی

عورتیں۔ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ واحد مُحْصَنَۃٌ۔
[۴ : ۲۵]

مُحَصَّنَۃٍ ۔ قلعہ بند۔ محفوظ۔ تَحْصِیْنٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔[۵۹ : ۱۴]

مُحْصِنِیْنَ ۔ پاک دامن مرد۔ بیویوں والے۔ اِحْصَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۴ : ۲۴، ۵ : ۵]

مُحْضَرًا ۔ حاضر کیا ہوا۔ سامنے لایا ہوا۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۳ : ۳۰]

مُحْضَرُوْنَ ۔ حاضر کیے ہوئے۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۳۰ : ۱۶، ۳۴ : ۳۸]

مَحْظُوْرًا ۔ حرام کیا ہوا۔ روکا ہوا ممنوع۔ حَظْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۷ : ۲۰]

مَحْفُوْظٍ ۔ حفاظت کیا ہوا۔ حِفْظٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۸۵ : ۲۲]

مُحْکَمٰتٌ ۔ محکم۔ واضح۔ صاف صاف معنوں والی آیات۔ اِحْکَامٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ واحد مُحْکَمَۃٌ۔
[۳ : ۷]

مُحَلِّقِیْنَ ۔ بال منڈوانے والے۔ سر منڈانے والے۔ تَحْلِیْقٌ سے اسم فاعل جمع۔ واحد مُحَلِّقٌ۔[۴۸ : ۲۷]

مَحِلَّہٗ ۔ اس کے حلال ہونے کی جگہ اس کی قربان گاہ۔ مراد حدود منیٰ۔ حِلٌّ سے اسم ظرف مکان۔
[۲ : ۱۹۶، ۴۸ : ۲۵]

مَحِلُّهَا ۔ اس کا ذبح کرنے کا مقام۔ اس کی قربان گاہ۔ یعنی حدود حرم ظرف مکان۔
[۲۲ : ۳۳]

مُحِلِّیْ ۔ حلال سمجھنے والے۔ حلال قرار دینے والے۔ اِحْلَالٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُحِلِّیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ واحد مُحِلٌّ۔
[۵ : ۱]

مُحَمَّدٌ ۔ تعریف کیا ہوا۔ وہ شخص جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی۔
[۳ : ۱۴۴، ۳۳ : ۴۰]

مَحْمُوْدًا ۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا۔ حَمْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۷ : ۷۹]

مَحَوْنَا ۔ ہم نے مٹایا۔ مَحْوٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷ : ۱۲]

مُحْیِ ۔ زندہ کرنے والا۔ اِحْیَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔[۳۰ : ۵۰]

مَحْیَاهُمْ ۔ ان کی حیات۔ ان کی زندگی۔ محیا۔ حَیٰوۃٌ سے مصدر میمی مضاف ہم مضاف الیہ۔
[۴۵ : ۲۱]

مَحِیْصٍ ۔ بھاگنے کی جگہ بچنے کی جگہ۔ حَیْصٌ سے اسم ظرف مکان۔
[۱۴ : ۲۱]

مَحِیْصًا ۔ پناہ گاہ۔ بھاگنے کی جگہ۔

مَحِیْض ۔ حیض ۔ حیض کا زمانہ۔ حیض سے مصدر میمی و اسم ظرف ۔ [۲ : ۲۲۲ ، ۶۵ : ۴]

حَیْضٌ سے اسم ظرف مکان۔ [۴ : ۱۲۱]

مُحِیْطٍ ۔ گھیرنے والا۔ احاطہ کرنے والا۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱ : ۸۴]

مُحِیْطَۃٌ ۔ گھیرنے والی۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۹ : ۴۹ ، ۲۹ : ۵۴]

مُحِیْطًا ۔ احاطہ کرنے والا۔ ہر طرف سے گھیرنے والا۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔ [۴ : ۱۰۸ ، ۱۲۶]

مُحِیْطٌ ۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔ خوب جاننے والا۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔ [۲ : ۱۹ ، ۳ : ۱۲۰]

م ۔ خ

مَخَاضُ ۔ درد زہ ہونا۔ درد ولادت۔ جو بچہ پیدا ہوتے وقت ہوتا ہے۔ مصدر و اسم مصدر۔ [۱۹ : ۲۳]

مُخْبِتِیْنَ ۔ عاجزی کرنے والے۔ اِخْبَاتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُخْبِتٌ۔ [۲۲ : ۳۴]

مُخْتَالٍ ۔ تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ اِخْتِیَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۱ : ۱۸ ، ۵۷ : ۲۳]

مُخْتَلِفٌ ۔ مختلف۔ جدا جدا۔ گوناگوں۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۶ : ۶۹ ، ۳۵ : ۲۷]

مُخْتَلِفُوْنَ ۔ اختلاف کرنے والے۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل جمع بحالت رفع مُخْتَلِفِیْنَ ۔ بحالت نصب و جر۔ [۷۸ : ۳ ، ۱۱ : ۱۱۸]

مَخْتُوْمٍ ۔ مُہر کیا ہوا۔ خَتْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۸۳ : ۲۵]

مَخْذُوْلًا ۔ بے بس۔ بے یار و مددگار۔ خَذْلٌ و خِذْلَانٌ سے اسم مفعول۔ [۱۷ : ۲۲]

مُخْرِجٌ ۔ خارج کرنے والے۔ کھولنے والا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲ : ۷۲ ، ۹ : ۶۴]

مُخْرَجُوْنَ ۔ نکالے ہوئے۔ اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ مُخْرَجِیْنَ بحالت جر۔ [۲۳ : ۳۵ ، ۱۵ : ۴۸]

مَخْرَجًا ۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ خُرُوْجٌ سے اسم ظرف مکان۔ [۶۵ : ۲]

مُخْزِی ۔ رسوا کرنے والا۔ ذلیل کرنے والا۔ اِخْزَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹ : ۲]

مُخْسِرِیْنَ ۔ کم کرنے والے۔ اِخْسَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُخْسِرٌ۔ [۲۶ : ۱۸۱]

مُخْضَرَّةً۔ سرسبز و شاداب۔ اِخْضِرَار سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۶۳ : ۲۲]

مَخْضُودٍ۔ بغیر کانٹے کا۔ بے خار۔ خَضْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲۸ : ۵۶]

مُخَلَّدُوْنَ۔ ہمیشہ کے لیے رکھے ہوئے۔ حیات جاوداں دیے گئے۔ تَخْلِیْدٌ سے اسم مفعول۔
[۱۹ : ۷۶ ، ۱۷ : ۵۶]

مُخْلِصًا۔ خالص کرنے والے۔ بحالت رفع۔ مُخْلِصِیْنَ بحالت نصب و جر۔
[۲۹ : ۷ ، ۱۳۹ : ۲]

مُخْلَصِیْنَ۔ مخصوص لوگ۔ چھانٹے ہوئے۔ منتخب۔ اِخْلَاصٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُخْلَص۔
[۴۰ : ۱۵ ، ۲۴ : ۱۲]

مُخْلِفَ۔ وعدہ خلافی کرنے والا۔ اِخْلَاف سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۷ : ۱۴]

مُخَلَّفُوْنَ۔ پیچھے ڈالے گئے۔ تَخْلِیْفٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُخَلَّف۔
[۸۱ : ۹]

مُخَلَّقَةٍ۔ تخلیق کی ہوئی۔ بنی ہوئی۔ صورت بنائی ہوئی۔ تَخْلِیْقٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۵ : ۲۲]

مَخْمَصَةٍ۔ سخت بھوک۔ ایسی بھوک جس سے پیٹ لگ جائے۔ اسم ہے۔
[۳ : ۵ ، ۱۲۰ : ۹]

م - د

مَدًّا۔ کھینچنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ وسیع کرنا۔ دن نکلنا۔ اسم اور مصدر ہے۔
[۷۹ ، ۷۵ : ۱۹]

مَدَّ۔ اس نے کھینچا۔ اس نے دراز کیا۔ مَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۵ : ۲۵ ، ۳ : ۱۳]

مِدَادًا۔ روشنائی۔ سیاہی۔ اسم ہے۔
[۱۰۹ : ۱۸]

مُدَّتْ۔ وہ پھیلائی گئی۔ وہ کھینچ کر ہموار کی گئی۔ مَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۸۴]

مُدَّتِهِمْ۔ ان کی مقررہ مدت۔ ان کے (معاہدے) کی میعاد۔ مدت مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔
[۴ : ۹]

مَدَدًا۔ زیادتی۔ طاقت کا اضافہ۔
[۱۰۹ : ۱۸]

مُدْبِرًا۔ پشت پھیرنے والا۔ پیچھے چلنے والا۔ اِدْبَار سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۱ : ۲۸ ، ۱۰ : ۲۷]

مُدَبِّرَاتِ۔ تدبیر کرنے والے۔

(فرشتے) انتظام کرنے والے۔
تَدْبِیْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد
مُدَبِّرَۃٌ۔ [۹ : ۵۷۹]

مُدْبِرِیْنَ ۔ پیٹھ موڑنے والے۔ اِدْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُدْبِرٌ۔ [۹ : ۲۵،۲۱ : ۵۷]

مُدَّثِّرُ ۔ چادر میں لپٹنے والا۔ یہ لفظ اصل میں مُتَدَثِّرٌ تھا۔ تاء کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا۔ مُدَّثِّرٌ سے مراد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات [۷۴ : ۱]

مُدْحَضِیْنَ ۔ مغلوب شکست خوردہ۔ خطاوار۔ اِدْحَاضٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُدْحَضٌ۔ [۳۷ : ۱۴۱]

مَدْحُوْرًا ۔ رحمت سے دور کیا ہوا۔ مردود کیا ہوا۔ دُحُوْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۷ : ۱۸،۱۷ : ۱۸]

مُدَّخَلًا ۔ کوشش سے داخل ہونے کی جگہ۔ سر گھسانے کی جگہ۔ اِدِّخَالٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف۔ [۹ : ۵۷]

مُدْخَلَ ۔ مکان۔ داخل کرنے کی جگہ۔ پہنچانا۔ اِدْخَالٌ سے مصدر میمی واسم ظرف۔ [۱۷ : ۸۰]

مِدْرَارًا ۔ بہت برسنے والا۔ دَرٌّ

سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۶ : ۶،۱۱ : ۵۲]

مُدْرَکُوْنَ ۔ پکڑے ہوئے۔ پالے گئے ہوئے۔ اِدْرَاکٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُدْرَکٌ۔ [۲۶ : ۶۱]

مُدَّکِرٌ ۔ نصیحت حاصل کرنے والا۔ عبرت پکڑنے والا۔ اِدِّکَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۴ : ۱۵، ۱۷]

مُدْهَامَّتٰنِ ۔ دو سرسبز۔ دو سیاہی مائل سبز۔ اِدْهِیْمَامٌ سے اسم فاعل مثنیٰ مؤنث۔ [۵۵ : ۶۴]

مُدْهِنُوْنَ ۔ سستی کرنے والے۔ سرسری سمجھنے والے۔ اِدْهَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۵۶ : ۸۱]

مَدْیَنَ ۔ یک بستی کا نام حضرت شعیب کا قبیلہ اور ان کی بستی۔ [۹ : ۷۰،۷ : ۸۵]

مَدِیْنَۃِ ۔ بستی۔ شہر۔ یثرب کا نام جہاں حضور نبی اکرم مکہ سے ہجرت فرما کر تشریف لے گئے تھے۔ اور وہیں آپ کا روضہ مبارک بھی ہے۔ [۲۸ : ۱۵،۷ : ۱۲۳]

مَدِیْنُوْنَ ۔ جزا دیے ہوئے۔ تابعدار۔ غلام۔ بدلہ دیے ہوئے۔ دین سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ مَدِیْنِیْنَ۔ بحالت نصب و جر۔ واحد مَدِیْنٌ۔ [۵۶ : ۸۶، ۳۷ : ۵۳]

م - ذ

مُذَبْذَبِيْنَ۔ شک وشبہ میں پڑے ہوئے۔ پس وپیش میں مبتلا۔ ذَبْذَبَۃٌ سے اسم مفعول جمع مذکر واحد مُذَبْذَبٌ۔ [۴ : ۱۴۳]

مُذْعِنِيْنَ۔ یقین کرنے والے۔ فرمانبردار۔ اِذْعَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُذْعِنٌ۔ [۲۴ : ۴۹]

مُذَكِّرٌ۔ یاد دلانے والا۔ نصیحت کرنے والا۔ تَذْكِيْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸۸ : ۲۱]

مَذْكُوْرًا۔ ذکر کیا ہوا۔ قابل ذکر۔ ذِكْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۷۶ : ۱]

مَذْمُوْمٌ۔ مذمت کیا ہوا۔ ملامت کیا ہوا۔ ذَمٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۶۸ : ۴۹]

م - ر

مَرَّ۔ وہ گذرا۔ مُرُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۹، ۱۰ : ۱۲]

مَرَّتْ۔ وہ گذری۔ مُرُوْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۸۹]

مَرْءُ۔ مرد۔ اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔ [۷۸ : ۴۰، ۸۰ : ۳۴]

مِرَاءً۔ جھگڑا کرنا۔ شک کرنا۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ [۱۸ : ۲۲]

مَرَّةً۔ ایک بار۔ [۹ : ۱۲۶، ۱۱۰]

مَرَّتٰنِ۔ دو بار۔ دو دفعہ۔ مَرَّۃٌ کا مثنیٰ۔ [۲ : ۲۲۹]

مِرَّۃٌ۔ قوت اور جسمانی سختی۔ طاقت۔ [۵۳ : ۶]

مَرَاضِعَ۔ دودھ پلانے والی عورتیں۔ واحد مُرْضِعٌ اور مُرْضِعَۃٌ۔ [۲۸ : ۱۲]

مُرَاغَمًا۔ بھاگنے کی جگہ۔ ہجرت کا مقام۔ رِغَامٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔ [۴ : ۱۰۰]

مَرَافِقِ۔ کہنیاں۔ واحد مِرْفَقٌ۔ [۵ : ۶]

مِرْفَقًا۔ سہولت۔ وہ کام جس سے نفع حاصل ہو۔ [۱۸ : ۱۶]

مُرْتَفَقًا۔ وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے۔ ٹھکانہ۔ اِرْتِفَاقٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔ [۱۸ : ۲۹، ۳۱]

مُرْتَابٌ۔ شبہ میں پڑنے والا۔ شک کرنے والا۔ اِرْتِيَابٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۰ : ۳۴]

مُرْتَقِبُوْنَ۔ انتظار کرنے والے۔

دیکھنے والے۔ اِرْتِقَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۴۴ : ۵۹]

مَرَحًا۔ اکڑتا ہوا۔ اتراتا ہوا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۳۷، ۳۱ : ۱۸]

مَرْحَبًا۔ کشادہ ہونا۔ آرام دہ جگہ۔ رُحْبٌ سے مصدر میمی و ظرف مکان۔ [۳۸ : ۵۹، ۶۰]

مَرْحَمَةِ۔ مہربانی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۹۰ : ۱۷]

مَرَدَّ۔ ٹالنا۔ لوٹانا۔ پلٹ دینا۔ رَدٌّ سے مصدر میمی۔ [۱۳ : ۱۱، ۳۰ : ۴۳]

مَرَدَّنَا۔ ہمارا لوٹایا جانا۔ مَرَدَّ مضاف، نا ضمیر مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۴۳]

مَرَدٍّ۔ لوٹایا جانا۔ ظرف زمان و مکاں۔ [۴۲ : ۴۴]

مُرْدِفِيْنَ۔ پیچھے سے آنے والے۔ اِرْدَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُرْدِفٌ۔ [۸ : ۹]

مَرَدُوْا۔ انھوں نے سرکشی کی۔ ضد کی ماضی جمع مذکر غائب [۹ : ۱۰۱]

مَرْدُوْدٌ۔ لوٹایا جانے والا۔ ٹالا جانے والا۔ رَدٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۷۶]

مَرْدُوْدُوْنَ۔ روکے ہوئے۔ لوٹائے ہوئے۔ رَدٌّ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد۔ مَرْدُوْدٌ [۷۹ : ۱۰]

مُرْسِلٌ۔ بھیجنے والا۔ مبعوث کرنے والا۔ اِرْسَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۵ : ۲]

مُرْسَلٌ۔ بھیجا گیا۔ پیغمبر۔ جمع مُرْسَلُوْنَ، مُرْسَلِيْنَ۔ [۷ : ۷۵]

مُرْسَلًا۔ بھیجا ہوا۔ پیغمبر۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول بحالت نصب۔ [۱۳ : ۴۳]

مُرْسَلٰتِ۔ بھیجی ہوئیں۔ بھیجی گئی۔ مسلسل چلنے والی ہوائیں۔ بھیجے گئے مسلسل احکام لانے والے فرشتے۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ [۷۷ : ۱]

مُرْسِلُوْا۔ بھیجنے والے۔ پیدا کرنے والے۔ اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ [۵۴ : ۲۷]

مُرْسَلُوْنَ۔ بھیجے ہوئے۔ فرستادگان۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۵ : ۵۷، ۶۱]

مُرْسَلِيْنَ۔ بھیجے ہوئے۔ رسول بنائے ہوئے۔ اِرْسَال سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۲ : ۲۵۲، ۶ : ۳۴]

مُرْسٰهَا۔ اس کا رکنا۔ اس کا ٹھہرنا۔ اِرْسَاءٌ سے مصدر میمی مضاف، ھا ضمیر مؤنث مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۸۷، ۱۱ : ۴۱]

مُرْشِدًا۔ راہبر۔ سیدھے راستے پر

چلانے والا۔ اِرْشَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۱۷]

مِرْصَادِ۔ گھات میں لگانے والا۔ کمین گاہ۔ رَصْدٌ سے مبالغہ یا اسم ظرف۔ [۸۹ : ۱۴]

مِرْصَادًا۔ گھات لگانے کی جگہ۔ کمین گاہ۔ [۷۸ : ۲۱]

مَرْصَدٍ۔ گھات کی جگہ۔ انتظار کی جگہ۔ رُصُودٌ سے اسم ظرف۔ [۹ : ۵]

مَرْصُوصٌ۔ سیسہ پلائی ہوئی۔ مضبوط۔ رَصٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۶۱ : ۴]

مَرَضٌ۔ بیماری۔ پریشانی۔ پریشان ہونا۔ اسم مصدر اور مصدر ہے۔ [۲ : ۱۰، ۵ : ۵۲]

مَرَضًا۔ مرض۔ بیماری۔ پریشانی۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ [۲ : ۱۰]

مَرْضَاةٌ۔ رضامندی۔ پسندیدگی۔ خوشنودی۔ رِضیٌ سے مصدر میمی۔ [۶۶ : ۱]

مَرْضَاتِيْ۔ میری رضامندی۔ میری خوشنودی۔ مَرْضَاۃ مضاف، یاء متکلم مضاف الیہ۔ [۶۰ : ۱]

مَرِضْتُ۔ میں مریض ہوتا ہوں میں بیمار ہوتا ہوں۔ مَرَضٌ سے ماضی واحد متکلم۔ حرف شرط آنے کی وجہ سے مضارع کے معنی ہوگئے۔ [۲۶ : ۸۰]

مُرْضِعَةٍ۔ دودھ پلانے والی۔ اِرْضَاعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲۲ : ۲]

مَرْضٰی۔ مریض لوگ۔ بیمار لوگ۔ مَرِیْضٌ کی جمع۔ ۴ : ۴۳، ۱۰۲

مَرْضِيًّا۔ خوش کیا ہوا۔ پسندیدہ۔ رِضیٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۹ : ۵۵]

مَرْضِيَّةً۔ پسندیدہ۔ خوش کی ہوئی۔ رِضًا سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۸۹ : ۲۸]

مَرْعٰى۔ چراگاہ۔ سبزی۔ چارہ۔ رَعْیٌ سے اسم ظرف مکان۔ [۸۳ : ۴]

مَرْعَاهَا۔ اس کے چرنے کی جگہ۔ اس کا چارہ۔ مَرْعٰی مضاف ھَا، مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۳۱]

مَرْفُوْدُ۔ انعام دیا ہوا۔ مدد کیا ہوا۔ رِفْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۹۹]

مَرْفُوْعِ۔ بلند۔ بڑے مرتبے والا۔ اونچا کیا ہوا۔ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۲ : ۵]

مَرْفُوْعَةٍ۔ بلند مرتبہ۔ اٹھائی ہوئی۔ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث بحالت جر۔ [۵۶ : ۳۴، ۸۰ : ۱۴]

مَرْفُوْعَةٌ۔ اونچے یا عالی قدر۔ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث بحالت رفع۔ [۸۸ : ۱۳]

مَرْقَدِنَا۔ ہماری خواب گاہ۔ ہماری قبر۔

مَرْقَدِ۔ ظرفِ مکان مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۶: ۵۲]

مَرْقُوْمٌ۔ لکھا ہوا۔ مہر لگی ہوئی تحریر۔ رَقْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۸۳: ۹، ۲۰]

مَرْكُوْمٌ۔ تہ بہ تہ۔ جما ہوا۔ گہرا بادل۔ رَكْمٌ سے مفعول واحد مذکر۔ [۵۲: ۴۴]

مَرُّوْا۔ وہ گزرے۔ مُرُوْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۵: ۷۲، ۸۳: ۳۰]

مَرْوَةَ۔ مروہ۔ مکہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام۔ حج اور عمرہ میں صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے۔ [۲: ۱۵۸]

مَرِيْئًا۔ خوشگوار۔ جلد ہضم ہونے والا۔ مَرَاءَةٌ سے صفت مشبہ۔ [۴: ۴]

مُرِيْبٍ۔ اضطراب و تردد میں ڈالنے والا۔ اِرَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱: ۶۲، ۱۱۰]

مِرْيَةٍ۔ شک۔ تردد۔ وہ شک جس سے تردد پیدا ہو۔ اسم مصدر۔ [۱۱: ۱۷، ۱۰۹]

مَرِيْجٍ۔ الجھا ہوا۔ الجھی ہوئی بات۔ مَرْجٌ سے اسم کے معنی میں صفت مشبہ۔ [۵۰: ۵]

مَرِيْدٍ۔ سرکش۔ خدا کا نافرمان۔ مُرُوْدَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲۲: ۳]

مَرِيْضٌ۔ بیمار۔ مریض۔ مَرَضٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع مَرْضٰى۔ [۲۴: ۶۱، ۴۸: ۱۷]

مَرْيَمَ۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی والدہ کا نام۔ آپ بہت صاحبِ کرامت اور ولیہ تھیں۔ سریانی زبان میں اس کے معنی ہیں خدمت گزار۔ [۲: ۸۷، ۲۵۳]

م - ز

مِزَاجُهٗ۔ اس کا باہم ملانا۔ اس کی آمیزش۔ مصدر ہے۔ مزاج مصدر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۳: ۲۷]

مِزَاجُهَا۔ اس کی ملاوٹ۔ اس کی آمیزش۔ ھَا ضمیر واحد غائب مؤنث۔ [۷۶: ۵، ۱۷]

مُزْجٰىةٍ۔ تھوڑی۔ ناقص۔ حقیر۔ اِزْجَاءٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۱۲: ۸۸]

مُزَحْزِحِهٖ۔ اس کو بچانے والا۔ اس کو دور کرنے والا۔ زَحْزَحَةٌ سے اسم فاعل مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔ [۲: ۹۶]

مُزْدَجَرٌ۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ نصیحت۔

اِيْجَاءٌ سے مصدر میمی ۔ [۵۲: ۳۰]

مُزِّقْتُمْ ۔ تم ریزہ ریزہ کر دیے گئے ۔ تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے ۔ تَمْزِيْقٌ سے ماضی مجہول ۔ [۳۴ : ۷]

مَزَّقْنَاهُمْ ۔ ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۔ تَمْزِيْقٌ سے ماضی جمع متکلم، هم ضمیر مفعول ۔ [۳۴ : ۱۹]

مُزَّمِّلُ ۔ کپڑے میں لپٹنے والا ۔ مراد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [۷۳ : ۱]

مُزْنِ ۔ سفید بادل ۔ پانی سے بھرا ہوا بادل ۔ واحد مُزْنَةٌ ۔ [۵۶ : ۶۹]

مَزِيْدٌ ۔ مزید ۔ زیادتی کرنا ۔ مصدر میمی بھی ہے اور اسم بھی ۔ [۵۰ : ۳۰]

مَزِيْدٌ ۔ مزید ۔ زیادہ ۔ زیادتی ۔ اسم مصدر ۔ [۵۰ : ۳۵]

م - س

مَسُّ ۔ مس کرنا ۔ چھونا ۔ لگنا ۔ مصدر ہے ۔ [۵۴ : ۴۸]

مَسِّ ۔ آسیب ۔ جن ۔ لپٹنا ۔ [۲ : ۲۷۵]

مِسَاسَ ۔ مالش ۔ ہاتھ لگانا ۔ چھونا ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی ۔ [۲۰ : ۹۷]

مَسْجِدٌ ۔ مسجدیں ۔ سجدہ کرنے کی جگہیں ۔ عبادت خانے واحد مسجد سُجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۲ : ۱۱۴، ۹ : ۱۷، ۱۸]

مَسْجِدٌ ۔ مسجدیں ۔ سجدہ کرنے کی جگہیں ۔ [۲ : ۱۸۷]

مُسَافِحَاتٍ ۔ بدکار عورتیں ۔ زنا کرنے والیاں ۔ سِفَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُسَافِحَةٌ ۔ [۴ : ۲۵]

مُسٰفِحِيْنَ ۔ بدکار لوگ ۔ زنا کرنے والے ۔ سِفَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُسَافِحٌ ۔ [۴ : ۲۴، ۵ : ۵]

مَسَاقٌ ۔ چلنا ۔ ہنکانا ۔ سَوْقٌ سے مصدر میمی ۔ [۷۵ : ۳۰]

مَسَاكِنَ ۔ گھر ۔ مکان ۔ رہنے کی جگہ ۔ واحد مَسْكَنٌ ۔ سکون سے اسم ظرف مکان ۔ [۱۴ : ۴۵]

مَسَاكِنَ ۔ گھر ۔ ٹھہرنے کی اور رہنے کی جگہیں ۔ واحد مَسْكَنٌ ۔ سُكُوْنٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۹ : ۷۲، ۹۱ : ۱۲]

مَسَاكِنُكُمْ ۔ تمہارے مکان ۔ تمہارے گھر ۔ مَسَاكِنُ مضاف، كُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲۷ : ۱۸]

مَسَاكِنِهِمْ ۔ ان کے گھر ۔ ان کے مکان ۔

مَسَاكِن مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۹ : ۵۸، ۲۶ : ۲۵]

مَسَاكِنَهُمْ۔ ان کے مکان۔ مساکن مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۱۲۸، ۲۹ : ۳۸]

مَسَاكِيْنَ۔ مسکین لوگ۔ غریب محتاج۔ واحد مِسْكِيْنٌ۔ [۲ : ۱۷۷، ۵ : ۸۹]

مُسَبِّحُوْنَ۔ تسبیح پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ تسبیح سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۳۷ : ۱۶۶]

مُسَبِّحِيْنَ۔ تسبیح پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ اسم فاعل جمع بحالت نصب و جر۔ [۳۷ : ۱۴۳]

مَسْبُوْقِيْنَ۔ پیچھے چھوڑے ہوئے۔ عاجز۔ سَبْقٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۵۶ : ۶۰، ۷۰ : ۴۱]

مُسْتَاْخِرِيْنَ۔ تاخیر سے آنے والے۔ پیچھے رہنے والے۔ اِسْتِيْخَارٌ سے اسم فاعل جمع بحالت نصب و جر۔ واحد مُسْتَاخِرٌ۔ [۱۵ : ۲۴]

مُسْتَاْنِسِيْنَ۔ انس کرنے والے۔ جی لگانے والے۔ اِسْتِيْنَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ مُسْتَانِسٌ۔ [۳۳ : ۵۳]

مُسْتَبْشِرَةٌ۔ خوش ہونے والی۔ شگفتہ۔ خوش۔ شادمان۔ اِسْتِبْشَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸۰ : ۳۹]

مُسْتَبْصِرِيْنَ۔ سب کچھ دیکھنے والے۔ ہوشیار۔ اِسْتِبْصَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۲۹ : ۳۸]

مُسْتَبِيْنَ۔ بیان کرنے والا۔ واضح ہدایت والا۔ روشن۔ اِسْتِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۷ : ۱۱۷]

مُسْتَخْفٍ۔ چھپنے والا۔ اِسْتِخْفَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۳ : ۱۰]

مُسْتَخْلَفِيْنَ۔ خلیفہ بنائے ہوئے۔ جانشین بنائے ہوئے۔ اِسْتِخْلَافٌ سے اسم مفعول، جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُسْتَخْلَفٌ۔ [۵۷ : ۷]

مُسْتَسْلِمُوْنَ۔ اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ اِسْتِسْلَامٌ سے اسم فاعل جمع۔ [۳۷ : ۲۶]

مُسْتَضْعَفُوْنَ۔ ضعیف۔ بے بس کمزور۔ اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔ [۸ : ۲۶]

مُسْتَضْعَفِيْنَ۔ ضعیف۔ بے بس وکمزور۔ استضعاف سے اسم مفعول جمع بحالت نصب و جر۔ [۴ : ۷۵، ۹۷، ۹۸]

مُسْتَطَرٌ۔ لکھا ہوا۔ اِسْتِطَارٌ سے اسم

مفعول ۔ [۵۴ : ۵۳]

مُسْتَطِيْرًا ۔ پھیلنے والا ۔ عام ۔ اِسْتِطَارَةٌ سے اسم فاعل بحالت نصب ۔ [۷۶ : ۷]

مُسْتَعَانُ ۔ وہ جس سے مدد طلب کی جائے ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۔ اِسْتِعَانَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۱۲ : ۱۸، ۲۱ : ۱۱۲]

مُسْتَغْفِرِيْنَ ۔ مغفرت چاہنے والے ۔ معافی مانگنے والے ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ [۳ : ۱۷]

مُسْتَقْبِلَ ۔ آگے ہونے والا ۔ سامنے آنے والا ۔ اِسْتِقْبَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۴۶ : ۲۴]

مُسْتَقْدِمِيْنَ ۔ آگے ہونے والے ۔ پہلے زمانے کے لوگ ۔ اِسْتِقْدَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ [۱۵ : ۲۴]

مُسْتَقَرٌّ ۔ ٹھہرایا ہوا ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف ۔ [۲ : ۳۶، ۶ : ۶۷، ۹۸]

مُسْتَقَرًّا ۔ ٹھہرایا ہوا ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف بحالت نصب ۔ [۲۵ : ۲۴، ۶۶]

مُسْتَقِرًّا ۔ قرار پکڑنے والا ۔ ٹھہرنے والا ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۲۷ : ۴۰]

مُسْتَقِيْمَ ۔ سیدھا ۔ درست ۔ صحیح ۔ اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱ : ۶، ۱۶ : ۷۶]

مُسْتَقِيْمٍ ۔ سیدھا ۔ درست ۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت جر ۔ [۲ : ۱۴۲، ۲۱۳]

مُسْتَقِيْمٌ ۔ سیدھا ۔ درست ۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت رفع ۔ [۳ : ۵۱، ۱۵ : ۴۱]

مُسْتَقِيْمًا ۔ سیدھا ۔ درست ۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۴ : ۶۸، ۱۷۵]

مُسْتَكْبِرًا ۔ تکبر کرنے والا ۔ غرور کرنے والا ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۳۱ : ۷، ۴۵ : ۸]

مُسْتَكْبِرُوْنَ ۔ تکبر کرنے والے ۔ غرور کرنے والے ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ [۱۶ : ۲۲، ۶۳ : ۵]

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۔ تکبر کرنے والے ۔ غرور کرنے والے ۔ اسم فاعل جمع بحالت نصب وجر ۔ [۱۶ : ۲۳، ۲۹ : ۶۷]

مُسْتَمِرٌّ ۔ قدیمی ۔ ہمیشہ کا مضبوط ۔ پہلے سے چلا آنے والا ۔ اِسْتِمْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۵۴ : ۲]

مُسْتَمْسِكُوْنَ ۔ مضبوط پکڑنے والے ۔ چنگل سے پکڑنے والے ۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ واحد

مُسْتَمْسِكٌ ۔ [۲۱ : ۴۳]

مُسْتَمِعُوْنَ ۔ سننے والے ۔ اِسْتِمَاع سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔
[۱۵ : ۲۶]

مُسْتَمِعُهُمْ ۔ ان میں کا سننے والا ۔ مُسْتَمِعٌ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۵۲ : ۳۸]

مُسْتَنْفِرَةٌ ۔ بدکنے والی ۔ بھاگنے والی ۔ اِسْتِنْفَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۷۴ : ۵۰]

مُسْتَوْدَعٌ ۔ امانت رکھا ہوا ۔ امانت رکھنے کی جگہ ۔ اِسْتِيدَاعٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف مکان ۔ [۶ : ۹۸]

مُسْتَوْدَعَهَا ۔ اس کی امانت رکھنے کی جگہ ۔ اسم ظرف مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ ۔
[۱۱ : ۶]

مَسْتُوْرًا ۔ چھپایا ہوا ۔ سَتْرٌ سے اسم مفعول بمعنی اسم فاعل ۔ [۱۷ : ۴۵]

مَسَّتْهُمْ ۔ ان کو پہنچی ۔ ان کو لاحق ہوئی ۔ مَسَّتْ ماضی واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر مفعول ۔
[۲ : ۲۱۴ ، ۱۰ : ۲۱]

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۔ مذاق کرنے والے ۔ ہنسی اڑانے والے ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔
[۲ : ۱۴]

مُسْتَهْزِئِيْنَ ۔ ٹھٹھا کرنے والے ۔ انکار کرنے والے ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ [۱۵ : ۹۵]

مُسْتَيْقِنِيْنَ ۔ یقین کرنے والے ۔ اِسْتِيقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ [۴۵ : ۳۲]

مَسْجِدٌ ۔ سجدہ کرنے کی جگہ ۔ سُجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان ۔
[۹ : ۲۸ ، ۱۷ : ۷]

مَسْجِدَ الْحَرَامَ ۔ مسجد حرام ۔ ادب والی مسجد ۔ اس مسجد کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں حرام فرما دیں جو دوسرے مقامات پر حلال ہیں اس لیے اس مسجد کو مسجد حرام کہا گیا ۔
[۹ : ۲۸ ، ۴۸ : ۲۷]

مَسْجُوْنِيْنَ ۔ قید میں ڈالے گئے لوگ ۔ قید میں رکھے گئے لوگ ۔ سَجْنٌ سے اسم مفعول جمع بحالت نصب وجر ۔ [۲۶ : ۲۹]

مَسْحًا ۔ مسح کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ پونچھنا ۔ مصدر ہے ۔ [۳۸ : ۳۳]

مُسَحَّرِيْنَ ۔ سحر زدہ ۔ جادو کیے ہوئے ۔ تَسْحِيْرٌ سے اسم مفعول جمع بحالت نصب وجر ۔
[۲۶ : ۱۵۳ ، ۱۸۵]

مَسْحُوْرًا ۔ جادو کیا ہوا ۔ سحر زدہ ۔ بے بس ۔ [۱۷ : ۴۷ ، ۱۰۱]

مُسَخَّرٌ ۔ فرمانبردار بنایا ہوا ۔ معلق کیا ہوا ۔ تَسْخِيْرٌ سے اسم مفعول ۔
[۲ : ۱۶۴]

مُسَخَّرَاتٌ ۔ مسخر کی گئیں چیزیں ۔ فرمانبردار بنائی گئی اشیاء (مراد تارے

واحد مُسْتَخَرَّةٌ۔
[۷ : ۵۴، ۱۶ : ۷۹]

مَسَخْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ مَسْخٌ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۱۲]

مَسَدٍ۔ خوب بٹی ہوئی رسی۔ مونج۔ کھجور کی چھال۔ [۱۱۱ : ۵]

مُسْرِفٌ۔ اسراف کرنے والا۔ بے جا خرچ کرنے والا۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل۔ [۴۰ : ۲۸، ۳۴]

مُسْرِفُونَ۔ حد سے بڑھنے والے۔ مُسْرِفٌ کی جمع بحالت رفع مُسْرِفِيْنَ مسرف کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۶ : ۱۴۱، ۵ : ۳۲]

مَسْرُورًا۔ مسرور۔ خوش کیا ہوا۔ سُرُوْرٌ سے اسم مفعول۔ [۸۴ : ۹، ۱۳]

مَسْطُورٍ۔ لکھا ہوا۔ سَطْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۲ : ۲]

مَسْغَبَةٍ۔ بھوک۔ کھانے کی خواہش۔ مصدر میمی۔ [۹۰ : ۱۴]

مُسْفِرَةٌ۔ روشن۔ تابناک۔ چمکنے والی۔ اِسْفَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸۰ : ۳۸]

مَسْفُوحًا۔ بہایا ہوا۔ گرایا ہوا۔ سَفْحٌ سے اسم مفعول۔ [۶ : ۱۴۵]

مِسْكٌ۔ مشک۔ کستوری۔ معرب ہے۔ [۸۳ : ۲۶]

مَسَّكُمْ۔ اس نے تم کو مس کیا۔ وہ تم کو پہنچا۔ وہ تم کو لگا۔ [۱۶ : ۵۳، ۱۷ : ۶۷]

مَسْكَنَةُ۔ مفلسی۔ محتاجی۔ ذلت۔ [۲ : ۶۱، ۳ : ۱۱۲]

مَسْكَنِهِمْ۔ ان کا گھر۔ ان کے رہنے کی جگہ۔ جمع مَسَاكِنُ۔ [۳۴ : ۱۵]

مَسْكُوبٍ۔ گرتا ہوا۔ بہتا ہوا۔ سَكْبٌ و سُكُوبٌ سے اسم مفعول۔ [۵۶ : ۳۱]

مَسْكُونَةٍ۔ بسی ہوئی۔ آباد۔ مکان۔ سُكُوْنٌ سے اسم مفعول۔ [۲۴ : ۲۹]

مِسْكِينٌ۔ مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔ جمع مَسَاكِيْنُ۔ [۶۸ : ۲۴]

مِسْكِينًا۔ مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔ بحالت نصب۔ [۱۷ : ۲۶، ۳۰ : ۳۸]

مِسْكِينٍ۔ مسکین۔ مفلس۔ نادار۔ بحالت جر۔ [۶۹ : ۳۴، ۸۹ : ۱۸]

مُسْلِمًا۔ مسلمان۔ فرمانبردار۔ اِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ [۳ : ۶۷]

مُسْلِمَاتٍ۔ مسلمان عورتیں۔ فرمانبردار عورتیں۔ [۶۶ : ۵]

مُسْلِمُونَ۔ فرمانبردار لوگ۔ مسلمان لوگ۔ [۲ : ۱۳۲، ۱۳۳]

مُسْلِمَةً۔ مسلمان عورت۔ فرمانبردار عورت۔ [۲ : ۱۲۸]

مُسَلَّمَۃٌ ۔ صحیح و سالم ۔ بے داغ ۔ تندرست ۔ تَسْلِیْمٌ سے اسم مفعول ۔
[۲ : ۹۲ ، ۴ : ۷۱ ، ۹۲]

مُسْلِمِیْنَ ۔ مسلمان لوگ ۔ فرمانبردار لوگ
[۲ : ۱۲۸]

مُسَمًّی ۔ معین ۔ مقرر کیا ہوا ۔ نام رکھا ہوا ۔ تَسْمِیَۃٌ سے اسم مفعول ۔
[۲ : ۲۸۲ ، ۲۶]

مُسْمِعٌ ۔ سنانے والا ۔ اِسْمَاعٌ سے اسم فاعل
[۳۵ : ۲۲]

مَسَّنَا ۔ اس نے ہم کو مس کیا ۔ اس نے ہم کو چھوا ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد غائب ، نا ضمیر متکلم مفعول ۔
[۱۲ : ۸۸ ، ۵۰ : ۳۸]

مُسَنَّدَۃٌ ۔ دیوار سے لگائی گئی چیز سہارا لگائی گئی چیز ۔ تَسْنِیْدٌ سے اسم مفعول ۔
[۶۳ : ۴]

مَسْنُوْنٌ ۔ متغیر ، جس کا رنگ اور بو بدل جائے ۔ سڑا ہوا ۔ سَنٌّ سے اسم مفعول ۔
[۱۵ : ۲۶ ، ۲۸ ، ۳۳]

مَسَّنِیْ ۔ اس نے مجھ کو مس کیا ۔ وہ مجھ کو پہنچ گیا ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر ۔ ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول ۔
[۷ : ۱۸۸ ، ۱۵ : ۵۴]

مُسْوَدًّا ۔ سیاہ کیا ہوا ۔ کالا ۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔
[۱۶ : ۵۸ ، ۴۳ : ۱۷]

مُسْوَدَّۃٌ ۔ سیاہ کی ہوئی ۔ کالی اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۳۹ : ۶۰]

مُسَوَّمَۃٌ ۔ نشان کی ہوئی ۔ ممتاز ۔ تَسْوِیْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۱۱ : ۸۳ ، ۵۱ : ۳۴]

مُسَوِّمِیْنَ ۔ علامت بنانے والے ۔ نشان بنانے والے ۔ تَسْوِیْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب ۔
[۳ : ۱۲۵]

مَسَّہٗ ۔ اس نے اس کو مس کیا ۔ وہ اس کو پہنچا ۔ مَسٌّ سے ماضی ، ہٗ ضمیر مفعول ۔
[۱۰ : ۱۲ ، ۱۷ : ۸۳]

مَسَّہُمْ ۔ اس نے ان کو مس کیا ۔ چھوا ۔ وہ ان کو آ پہنچا ۔ مَسٌّ فعل ماضی ، ھُمْ ضمیر مفعول ۔
[۱۷ : ۲۰۱]

مُسِیْئٌ ۔ برائی کرنے والا ۔ گنہگار ۔ اِسَاءَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۴۰ : ۵۸]

مَسِیْحُ ۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا لقب ۔
[۳ : ۴۵ ، ۴ : ۱۷۱]

مَسِیْحُ ۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا لقب ۔
[۴ : ۱۵۷ ، ۵ : ۱۷]

مُصَیْطِرُوْنَ ۔ نگہبان ۔ محافظ لوگ مُصَیْطِرٌ کی جمع بحالت رفع ۔
[۵۲ : ۳۷]

مَسْؤُلُوْنَ ۔ سوال کیے ہوئے ۔ باز پرس کیے ہوئے ۔ مَسْؤُلٌ واحد ۔
[۳۷ : ۲۴]

م - ش

مَشَّاءٍ - بہت چلنے والا۔ مَشْیٌ سے اسم مبالغہ۔ [۱۱ ، ۶۸]

مَشَارِبُ - پینے کی چیزیں پینے کا وقت۔ شُرْبٌ سے اسم ظرف۔ مَشْرَبٌ کی جمع۔ [۷۳ : ۳۶]

مَشَارِقَ - مشرقین۔ طلوع ہونے کے مقامات۔ واحد مَشْرِقٌ۔ ہر روز سورج نکلنے کی جگہ علیحدہ ہے اس لیے جمع استعمال کی گئی ہے۔ [۴۰ : ۷۰ ، ۵ : ۳۷]

مَشْئَمَةِ - کم بختی۔ بائیں جانب۔ بدبختی۔ [۱۹ : ۹۰ ، ۹ : ۵۶]

مُشْتَبِهًا - شبہ میں ڈالنے والا۔ ملتا جلتا۔ اِشْتِبَاهٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۹۹ : ۶]

مُشْتَرِكُونَ - شریک ہونے والے۔ اِشْتِرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۹ : ۴۳ ، ۳۳ : ۳۷]

مَشْحُونِ - بھرا ہوا۔ شَحْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۴۱ : ۳۶ ، ۱۱۹ : ۲۶]

مَشْرَبَهُمْ - ان کے پینے کی جگہ۔ ان کا گھاٹ۔ شُرْبٌ سے اسم ظرف ومصدر میمی۔ [۱۶۰ : ۷ ، ۶۰ : ۲]

مَشْرِقِ - سورج نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔ اسم ظرف۔ [۱۴۲ ، ۱۱۵ : ۲]

مَشْرِقَيْنِ - دو مشرق۔ مَشْرِقٌ کا تثنی۔ [۱۷ ، ۵۵ ، ۳۸ ، ۴۳]

مُشْرِقِينَ - سورج نکلنے کے وقت۔ صبح کرنے والا۔ اِشْرَاقٌ سے اسم فاعل جمع۔ واحد۔ مُشْرِقٌ۔ [۶۰ : ۲۶ ، ۷۳ : ۱۵]

مُشْرِكٌ - شرک کرنے والا۔ کافر۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳ : ۲۴]

مُشْرِكٍ - شرک کرنے والا۔ کافر۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل۔ [۲۲۱ : ۲]

مُشْرِكَاتِ - شرک کرنے والیاں۔ کافر عورتیں۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُشْرِكَةٌ۔ [۷۳ : ۳۳ ، ۲۲۱ : ۲]

مُشْرِكُونَ - شرک کرنے والے۔ شرک لوگ۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع مُشْرِكِينَ بحالت نصب وجر۔ [۱۰۵ : ۲ ، ۱۲۱ : ۶]

مَشْعَرِ - علامت۔ نشان۔ جمع مَشَاعِرُ۔ [۱۹۸ : ۲]

مَشْعَرِ الْحَرَامِ - مزدلفہ میں واقع ایک پہاڑ کا نام جبل پر وقوف کرنا افضل ہے۔ مزدلفہ عرفات اور منیٰ کے درمیان واقع ہے۔ [۱۹۸ : ۲]

مُشْفِقُوْنَ۔ ڈرنے والے۔ اِشْفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ مُشْفِقِیْنَ۔ بحالت نصب وجر۔ [۲۱ : ۲۸، ۱۸ : ۴۹]

مِشْکٰوۃٍ۔ چراغ رکھنے کا طاق۔ اسم [۲۴ : ۳۵]

مَشْکُوْرًا۔ مقبول۔ قدر کیا ہوا۔ شُکْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۷ : ۱۹، ۷۶ : ۲۲]

مَشَوْا۔ وہ چلے۔ مَشْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

مَشْهَدِ۔ حاضر ہونا۔ شہادت دینا۔ گواہی دینے کی جگہ۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے اسم ظرف۔ [۱۹ : ۳۷]

مَشْهُوْدٌ۔ وہ جگہ جہاں حاضر ہوں۔ شہادت دیا ہوا۔ شَهَادَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۱۰۳]

مَشِیْدٍ۔ بلند کیے ہوئے۔ مضبوط۔ قلعے۔ شَیْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۲ : ۴۵]

مُشَیَّدَةٍ۔ بلند کیے ہوئے۔ مضبوط بنائے ہوئے۔ تَشْیِیْدٌ سے اسم مفعول واحد مونث۔ [۴ : ۷۸]

مَشْیِكَ۔ تیری چال۔ مَشْیٌ اسم مصدر مجرور مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۱۹]

م ۔ ص

مَصَابِیْحَ۔ چراغ۔ قندیل۔ واحد مِصْبَاحٌ۔ [۴۱ : ۱۲، ۶۷ : ۵]

مَصَانِعَ۔ مکانات۔ قلعے۔ حوض۔ تالاب۔ واحد۔ مَصْنَعٌ۔ [۲۶ : ۱۲۹]

مِصْبَاحٌ۔ چراغ۔ قندیل۔ صُبْحٌ سے اسم آلہ۔ [۲۴ : ۳۵]

مُصْبِحِیْنَ۔ صبح کرنے والے۔ صبح کے وقت کو پانے والے۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۵ : ۶۶، ۸۳]

مُصَدِّقٌ۔ تصدیق کرنے والا۔ سچا ماننے والا۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت رفع۔ [۲ : ۸۹، ۱۰۱]

مُصَدِّقًا۔ تصدیق کرنے والا۔ سچا ماننے والا۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۲ : ۴۱، ۹۱]

مُصَّدِّقِیْنَ۔ خیرات دینے والے۔ صدقہ کرنے والے۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُصَّدِّقٌ [۵۷ : ۱۸]

مُصَدِّقِیْنَ۔ تصدیق کرنے والے۔

سچ ماننے والے۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۴۷ : ۵۲]

مُصَّدِّقَات ۔ صدقہ کرنے والیاں۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ اصل میں مُتَصَدِّقَاتِ تھا۔ تا کو صاد میں بدل کر ادغام کر دیا گیا۔
[۵۷ : ۱۸]

مِصْر ۔ ہر وہ شہر جس کی حد بندی ہو۔ ایک ملک کا نام۔ جمع۔ اَمْصَارٌ۔
[۱۰ : ۸۷ ، ۱۲ : ۲۱]

مُصْرِخِکُمْ ۔ تمہاری فریاد کو پہنچنے والا۔ تمہارا مددگار۔ اِصْرَاخٌ سے اسم فاعل مذکر مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۴ : ۲۲]

مُصْرِخِیَّ ۔ میری فریاد کو پہنچنے والے۔ میرے مددگار۔ واحد مُصْرِخٌ۔ یہ لفظ مُصْرِخِیْنَ اور یائے متکلم سے مرکب ہے۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا اور دونوں یاؤں کا ادغام ہو گیا۔
[۱۴ : ۲۲]

مَصْرِفًا ۔ لوٹنے کی جگہ۔ بچنے کا راستہ۔ صَرْفٌ سے اسم ظرف۔ جمع مَصَارِف۔
[۱۸ : ۵۳]

مَصْرُوْفًا ۔ لوٹایا ہوا۔ پھرا ہوا۔ صَرْفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۱ : ۸]

مُصْطَفَیْنَ ۔ پسند کیے ہوئے۔ منتخب لوگ۔ برگزیدہ۔ اِصْطِفَاءٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُصْطَفٰی۔
[۳۸ : ۴۷]

مُصَفًّی ۔ صاف کیا ہوا۔ جھاگ اتارا ہوا۔ تَصْفِیَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۴۷ : ۱۵]

مُصْفَرًّا ۔ زرد کیا ہوا۔ پیلا کیا ہوا۔ اِصْفِرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۳۰ : ۵۱ ، ۳۹ : ۲۱]

مَصْفُوْفَۃٌ ۔ صف بستہ۔ قطار در قطار۔ صَفٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۵۲ : ۲۰]

مُصْلِح ۔ اصلاح کرنے والا۔ سنوارنے والا۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل واحد۔
[۲ : ۲۲۰]

مُصْلِحُوْنَ ۔ اصلاح کرنے والے۔ درست کرنے والے۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۲ : ۱۱ ، ۱۱ : ۱۱۷]

مُصْلِحِیْنَ ۔ اصلاح کرنے والے۔ درست کرنے والے۔
[۷ : ۱۷۰ ، ۲۸ : ۱۹]

مُصَلًّی ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ تَصْلِیَۃٌ سے اسم ظرف مکان۔
[۲ : ۱۲۵]

مُصَلِّیْنَ ۔ نماز پڑھنے والے۔ واحد مُصَلِّی۔
[۷۰ : ۲۲ ، ۷۴ : ۴۳]

مُصَوِّرُ ۔ تصویر بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ تَصْوِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۲ : ۵۹]

مُصِيبَةٌ ۔ مصیبت ۔ تکلیف پہنچنے والی ۔ اِصَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۲ : ۱۵۶، ۳ : ۱۶۵]

مُصِيبُهَا ۔ اس کو پالینے والا ۔ اس کو پہنچ جانے والا ۔ اِصَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ۔ ھَا ضمیر مؤنث مضاف الیہ ۔ [۱۱ : ۸۱]

مَصِيرُ ۔ ٹھکانہ ۔ لوٹنے کی جگہ ۔ قرار گاہ ۔ صَيْرٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۲ : ۱۲۶، ۲۸۵]

مَصِيرَكُمْ ۔ تمہارا لوٹنا ۔ مَصِير مضاف، كُمْ ضمیر خطاب مضاف الیہ ۔ [۱۴ : ۳۰]

مُصَيْطِرٌ ۔ جم کر کھڑا ہونے والا ۔ داروغہ ۔ حاکم ۔ سَيْطَرَۃٌ سے اسم فاعل ۔ اصل میں مُسَيْطِرٌ تھا ۔ س کو ص سے بدل دیا ۔ جیسے سِرَاط سے صِرَاط کیا گیا ۔ [۸۸ : ۲۲]

م ۔ ض

مَضَاجِعُ ۔ بستر ۔ بچھونے ۔ خواب گاہیں ۔ اسم ظرف ۔ واحد ۔ مَضْجَعٌ ۔ [۴ : ۳۴، ۳۲ : ۱۶]

مَضَى ۔ وہ گزر گیا ۔ مُضِيٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴۳ : ۸]

مَضَاجِعِهِمْ ۔ ان کی خوابگاہیں ۔ ان کی قتل گاہیں ۔ ضَجْعٌ سے اسم ظرف مضاف، هُمْ مضاف الیہ ۔ [۳ : ۱۵۴]

مُضَآرٍّ ۔ نقصان پہنچایا ہوا ۔ ضرر پہنچایا ہوا ۔ ضِرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۴ : ۱۲]

مُضَاعَفَةً ۔ دوگنا کیا ہوا ۔ اسم مفعول مصدر بھی مُضَاعَفَۃٌ ہے ۔ [۳ : ۱۳۰]

مَضَتْ ۔ وہ گزری ۔ مُضِيٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۸ : ۳۸]

مُضْطَرٌّ ۔ بے چارہ ۔ بے اختیار ۔ بے بس ۔ اِضْطِرَارٌ سے اسم مفعول اصل میں مُضْتَرَرٌ تھا ۔ تا کو طا سے بدل کر را کا را میں ادغام کر دیا ۔ [۲۷ : ۶۲]

مُضْعِفُونَ ۔ دوگنا کرنے والے ۔ ضِعَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ [۳۰ : ۳۹]

مُضْغَةٍ ۔ گوشت کا ٹکڑا ۔ بوٹی ۔ بحالت جر ۔ [۲۲ : ۵]

مُضْغَةً ۔ گوشت کی بوٹی ۔ بحالت نصب ۔ [۲۳ : ۱۴]

مُضِلٍّ ۔ گمراہ کرنے والا ۔ بہکانے والا ۔ اِضْلَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ بحالت جر ۔ [۳۹ : ۳۷]

مُضِلٌّ ۔ گمراہ کرنے والا ۔ بہکانے والا۔
بحالت رفع ۔ [۲۸ : ۱۵]

مُضِيًّا ۔ گزر جانا ۔ آگے چلنا ۔ مصدر
ہے۔ [۳۶ : ۶۷]

م ۔ ط

مُطَاعٌ ۔ پیشوا ۔ اطاعت کیا ہوا۔
اِطَاعَۃٌ سے اسم مفعول واحد
مذکر۔ [۸۱ : ۲۱]

مَطَرٌ ۔ بارش ۔ جمع ۔ اَمْطَارٌ
[۲۶ ، ۱۷۳]

مَطَرٍ ۔ بارش ۔ مینہ ۔ بحالت جر۔
[۴ : ۱۰۲]

مُطَفِّفِيْنَ ۔ تول اور ناپ میں
کمی کرنے والے ۔ تَطْفِيْفٌ سے
اسم فاعل جمع مذکر۔ [۸۳ : ۱]

مَطْلَعٌ ۔ طلوع ہونے کی جگہ۔
چمکنا ۔ برآمد ہونا ۔ طُلُوْعٌ سے
اسم ظرف و مصدر میمی جمع مَطَالِعٌ۔
[۱۸ : ۹۰]

مَطْلَعِ ۔ طلوع ہونے کی جگہ ۔ چمکنا۔
جمع مَطَالِعُ ۔ [۹۷ : ۵]

مُطَّلِعُوْنَ ۔ جھانکنے والے ۔
واقف ہونے والے ۔ اِطِّلَاعٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُطَّلِعٌ
[۳۷ : ۵۴]

مُطَلَّقٰتُ ۔ مطلقہ عورتیں ۔ طلاق
دی ہوئی عورتیں ۔ تَطْلِيْقٌ سے اسم
مفعول واحد مُطَلَّقَۃٌ
[۲ : ۲۴۱]

مَطْلُوْبُ ۔ طلب کیا ہوا ۔ چاہا ہوا۔
طَلَبٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲۲ : ۷۳]

مُطْمَئِنٌّ ۔ اطمینان والا ۔ پرسکون
اِطْمِيْنَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۶ : ۱۰۶]

مُطْمَئِنَّۃٌ ۔ اطمینان پانے والے ۔
سکون پانے والی ۔ اِطْمِيْنَانٌ سے
اسم فاعل جمع مذکر ۔ [۱۷ : ۹۵]

مُطَّوِّعِيْنَ ۔ نفلی صدقات ادا
کرنے والے ۔ خیرات دینے والے ۔
تَطَوُّعٌ سے اسم فاعل جمع ۔ واحد
مُطَّوِّعٌ ۔ [۹ ، ۷۹]

مَطْوِيّٰتٌ ۔ لپٹے ہوئے ۔ طَیٌّ
سے اسم مفعول ۔ واحد مَطْوِيَّۃٌ
[۳۹ : ۶۷]

مُطَهِّرٌ ۔ پاک کرنے والا ۔ تَطْهِيْرٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۳ : ۵۵]

مُطَهَّرُوْنَ ۔ پاک کیے ہوئے ۔
تَطْهِيْرٌ سے اسم مفعول جمع مذکر ۔
واحد ۔ مُطَهَّرٌ ۔ [۵۶ : ۷۹]

مُطَهَّرَۃٌ ۔ پاک کی ہوئی ۔ تَطْهِيْرٌ
سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۲ : ۲۵ ، ۳ : ۱۵]

مُطَّهِّرِيْنَ ۔ خوب پاک وصاف رہنے والے۔ تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُتَطَهِّرِيْنَ تھا۔ تا کا طا میں ادغام کر دیا۔ [۹ : ۱۰۸]

م ۔ ظ

مُظْلِمًا ۔ تاریکی میں پڑنے والا۔ اندھیرے میں پڑنے والا۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۲۷]

مُظْلِمُوْنَ ۔ تاریکی میں پڑنے والے اندھیرے میں داخل ہونے والے۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۶ : ۳۷]

مَظْلُوْمًا ۔ ستایا ہوا ستم رسیدہ۔ ظلم کیا ہوا۔ ظُلْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۷ : ۳۳]

م ۔ ع

مَعَ ۔ ساتھ۔ اسم ہے۔ [۲ : ۴۳، ۱۵۳]

مُعَاجِزِيْنَ ۔ عاجز کرنے والے۔ ہرانے والے۔ مُعَاجَزَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُعَاجِزٌ۔

[۲۲ : ۵۱، ۳۴ : ۵]

مَعَادٍ ۔ لوٹ کر آنے کی جگہ۔ عالم آخرت۔ عَوْدٌ سے اسم ظرف۔ [۲۸ : ۸۵]

مَعَاذَ ۔ پناہ لینا۔ عَوْذٌ سے مصدر میمی۔ [۱۲ : ۲۳، ۷۹]

مَعَاذِيْرَهٗ ۔ اس کے عذر۔ اس کے بہانے۔ واحد مَعْذِرَةٌ معاذیر مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔

[۷۵ : ۱۵]

مَعَارِجَ ۔ درجات۔ سیڑھیاں۔ واحد۔ مِعْرَاجٌ۔ [۴۳ : ۳۳]

مَعَارِجِ ۔ درجات۔ سیڑھیاں۔ [۷۰ : ۳]

مَعَاشًا ۔ معاش کا وقت۔ روزی کا وقت۔ کمائی کرنا۔ عَيْشٌ سے مصدر میمی۔ جمع مَعَايِشُ۔ [۷۸ : ۱۱]

مَعَايِشَ ۔ معاش کے سامان۔ روزیاں۔ روزی کے سامان۔ واحد مَعِيْشَةٌ۔ [۷ : ۱۰، ۱۵ : ۲۰]

مُعْتَبِيْنَ ۔ مقبول۔ توبہ کیے ہوئے۔ اِعْتَابٌ سے اسم مفعول۔ واحد مُعْتَبٌ۔ [۴۱ : ۲۴]

مُعْتَدٍ ۔ ظالم۔ حد سے بڑھنے والا۔ اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر [۵۰ : ۲۵، ۶۸ : ۱۲]

مُعْتَدُوْنَ ۔ حد سے گزرنے والے۔ سرکش لوگ۔ مُعْتَدُوْن کی بحالت رفع۔

مُعْتَدِیْنَ بحالت نصب وجر۔
[۹ : ۱۰، ۲ : ۱۹۱]

مُعْتَرّ ۔ سوال کرنے والا۔ مانگنے والا۔ محتاج۔ اِعْتِرَارٌ سے اسم فاعل۔
[۲۲ : ۳۶]

مُعْجِز ۔ عاجز بنانے والا ہرانے والا۔ اِعْجَازٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۶ : ۲۲]

مُعْجِزِیْ ۔ عاجز بنانے والے۔ اَصل میں مُعْجِزِیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔
[۹ : ۲، ۳]

مُعْجِزِیْنَ ۔ عاجز بنانے والے۔ مُعْجِزٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۶ : ۱۳۴، ۱۰ : ۵۳]

مَعْدُوْدٍ ۔ شمار کیا ہوا۔ گنا ہوا۔ عَدٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۱ : ۱۰۴]

مَعْدُوْدَاتٍ ۔ گنے ہوئے شمار کیے ہوئے۔ چند گنتی کے دِن۔ واحد مَعْدُوْدَةٌ۔
[۲ : ۱۸۴، ۲۰۳]

مَعْدُوْدَةً ۔ گنتی کے چند دن۔
[۲ : ۸۰]

مُعَذِّبُهَا ۔ اس کے (کو) سخت عذاب دینے والے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف، هَا ضمیر مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۵۸]

مُعَذِّبُوْنَ ۔ عذاب دینے والے۔ مُعَذِّبٌ کی جمع بحالت رفع۔

مُعَذِّبِیْنَ ۔ بحالت نصب وجر۔
[۱۷ : ۱۵]

مُعَذَّبِیْنَ ۔ عذاب دیے ہوئے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُعَذَّبٌ۔
[۲۶ : ۱۳۸، ۲۱۳]

مُعَذِّرُوْنَ ۔ بہانہ تراشنے والے۔ تَعْذِیْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُعَذِّرٌ۔
[۹ : ۹۰]

مَعْذِرَةً ۔ عذر پیش کرنا۔ اسم بھی ہے اور مصدر میمی بھی۔
[۷ : ۱۶۴]

مُعْرِضُوْنَ ۔ اعراض کرنے والے۔ روگردانی کرنے والے۔ کنارہ کش۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲ : ۸۳، ۳ : ۲۳]

مُعْرِضِیْنَ ۔ اعراض کرنے والے۔ منہ موڑنے والے۔
[۶ : ۴، ۱۵ : ۸۱]

مَعْرُوْشَاتٍ ۔ چڑھائے ہوئے۔ اونچی کی ہوئیں۔ تَعْرِیْشٌ سے اسم مفعول۔ واحد۔ مَعْرُوْشَةٌ۔
[۶ : ۱۴۱]

مَعْرُوْفٍ ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔ اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲ : ۲۲۹، ۲۳۱]

مَعْرُوْفًا ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔

عِرْفَانٌ سے اسم مفعول۔
[۲: ۲۳۵، ۴: ۵]

مَعْرُوْفٌ ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔
[۲: ۲۶۳، ۴۷: ۲۱]

مَعْرُوْفَۃٌ ۔ معروف۔ جانی پہچانی ہوئی۔ پسندیدہ۔ عرفان سے اسم مفعول واحد مؤنث
[۲۴: ۵۳]

مَعْزٌ ۔ بکریاں۔ اسم جنس۔
[۶: ۱۴۳]

مَعْزِلٌ ۔ کنارہ۔ الگ جگہ۔ عَزْلٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔
[۱۱: ۴۲]

مَعْزُوْلُوْنَ ۔ مَعْزول کیے ہوئے۔ برطرف کیے ہوئے۔ الگ کیے ہوئے۔ عَزْلٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۲۶: ۲۱۲]

مِعْشَارٌ ۔ دسواں حصہ۔ اسم ہے۔
[۳۴: ۴۵]

مَعْشَرٌ ۔ بڑی جماعت۔ بڑا گروہ۔ جمع۔ مَعَاشِرُ۔
[۶: ۱۲۸، ۱۳۰]

مُعْصِرَاتٌ ۔ نچوڑنے والیاں۔ مراد پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ اِعْصَارٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُعْصِرَۃٌ۔
[۷۸: ۱۴]

مَعْصِیَۃٌ ۔ معصیت۔ گناہ۔ نافرمانی۔ جمع مَعَاصِی۔
[۵۸: ۸، ۹]

مُعَطَّلَۃٌ ۔ خالی پڑے ہوئے۔ بیکار کیے ہوئے۔ ویران۔ تَعْطِیْلٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۲: ۴۵]

مُعَقِّبٌ ۔ ہٹانے والا۔ رد کرنے والا۔ تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۳: ۴۱]

مُعَقِّبٰتٌ ۔ چوکیدار۔ دن اور رات میں باری باری آنے والے فرشتے۔ تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
[۱۳: ۱۱]

مَعَهٗ ۔ اس کے ساتھ۔ مع مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲: ۲۱۴، ۲۴۹]

مَعَهَا ۔ اس (مؤنث) کے ساتھ۔
[۵۰: ۲۱]

مَعَهُمْ ۔ ان کے ساتھ۔ مَعَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲: ۸۹، ۹۱، ۱۰۱]

مَعَكَ ۔ تیرے ساتھ۔ مَعَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴: ۱۰۲، ۷: ۸۸]

مَعَكُمَا ۔ تم دونوں کے ساتھ۔ مَعَ مضاف، كُمَا ضمیر مثنی المخاطب مضاف الیہ۔
[۲۰: ۴۶]

مَعَكُمْ ۔ تم سب کے ساتھ۔ مَعَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲: ۱۴، ۴۱]

مَعِیَ ۔ میرے ساتھ۔ مَعَ مضاف، یَ ضمیر متکلم واحد مضاف الیہ۔

[۷ : ۱۰۵، ۹ : ۸۳]

مَعَنَا - ہمارے ساتھ۔ مَعَ مضاف
نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۹ : ۴۰، ۱۱ : ۴۲]

مَعْكُوفًا - بند کیا ہوا۔ رُکا ہوا
عَكْفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۴۸ : ۲۵]

مُعَلَّقَة - معلق۔ ادھر میں لٹکی ہوئی۔
تَعْلِيقٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۴ : ۱۲۹]

مُعَلَّمٌ - تعلیم دیا ہوا۔ سکھایا ہوا۔
تَعْلِيمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۴۴ : ۱۴]

مَعْلُومٌ - معلوم۔ جانا ہوا۔ عِلْمٌ
سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۵ : ۴، ۳۷ : ۴۱]

مَعْلُومَاتٌ - جانی ہوئی چیزیں۔
مقرر اشیاء۔ عِلْمٌ سے اسم مفعول
جمع مؤنث۔ واحد مَعْلُومَة۔
[۲ : ۱۹۷، ۲۲ : ۲۸]

مُعَمَّرٌ - عمر رسیدہ۔ بڑی عمر والا۔
بوڑھا۔ معمر۔ تَعْمِيرٌ سے اسم
مفعول واحد مذکر۔ [۳۵ : ۱۱]

مَعْمُورٌ - آباد۔ مراد وہ مسجد جو ساتویں
آسمان پر ہے۔ اور ہر وقت فرشتوں
سے آباد رہتی ہے۔ عِمَارَةٌ سے
اسم مفعول۔ [۵۲ : ۴]

مُعَوِّقِينَ - منع کرنے والے۔ روکنے
والے۔ تَعْوِيقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

واحد مُعَوِّقٌ۔ [۳۳ : ۱۸]

مَعِيشَةٌ - سامانِ زندگی۔ جمع
مَعَايِش۔ [۲۰ : ۱۲۴]

مَعِيشَتَهَا - اس (مؤنث) کا سامان
زندگی۔ اسم معیشۃ مضاف، ھَا
ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۵۸]

مَعِيشَتَهُمْ - ان کا سامانِ زندگی۔
مَعِيشَة مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر
مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۳۲]

مَعِينٍ - بہتا ہوا۔ آبِ رواں۔
جاری۔ عَيْنٌ سے اسم مفعول،
مَعْن سے صیغہ صفت۔
[۲۳ : ۵۰،]

م - غ

مَغَارَاتٍ - غار۔ گڑھے۔ واحد
مَغَارَةٌ۔ [۹ : ۵۷]

مَغَارِبَ - غروب ہونے کے
مقامات۔ غُرُوبٌ سے اسم
ظرف۔ واحد مَغْرِبٌ۔
[۷۰ : ۴۰]

مَغَارِبَهَا - اس کے غروب ہونے کے

مقامات ۔ [۱۳۷ : ۷]

مُغَاضِباً ۔ خفا ہونے والا۔ غصہ کرنے والا۔ مُغَاضَبَۃٌ سے اسم فاعل۔ [۸۷ : ۲۱]

مَغَانِمُ ۔ غنیمت کے مال۔ لوٹ کے مال۔ [۲۰ : ۴۸]

مُغْتَسَلٌ ۔ نہانے کی جگہ۔ نہانے کا پانی۔ اِغْتِسَالٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف۔ [۴۲ : ۳۸]

مَغْرِبٌ ۔ غروب ہونے کی جگہ۔ [۱۱۵ : ۲]

مَغْرِبَیْنِ ۔ غروب ہونے کے دو مقام۔ (ایک سردی کا ایک گرمی کا) [۱۷ : ۵۵]

مُغْرَقُوْنَ ۔ غرق کیے ہوئے۔ ڈبوئے ہوئے۔ اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول بحالت رفع۔ [۲۷ : ۲۳ ، ۳۷ : ۱۱]

مُغْرَقِیْنَ ۔ غرق کیے ہوئے۔ ڈبوئے ہوئے۔ بحالت نصب و جر۔ [۴۳ : ۱۱]

مَغْرَمًا ۔ جرمانہ۔ تاوان۔ غَرْمٌ سے مصدر میمی۔ جمع۔ مَغَارِمُ۔ [۴۶ : ۶۸ ، ۴۰ : ۵۲]

مُغْرَمُوْنَ ۔ تاوان زدہ۔ قرضدار۔ اِغْرَامٌ سے اسم مفعول جمع مذکر [۶۶ : ۵۶]

مَغْشِیّ ۔ بیہوش۔ غَشْیٌ سے اسم مفعول۔ اصل میں مَغْشُوْیٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں

ادغام کر دیا۔ [۲۰ : ۴۷]

مَغْفِرَۃٌ ۔ مغفرت کرنا۔ معاف کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۳۶ : ۳ ، ۲۶۳ : ۲]

مَغْفِرَۃٌ ۔ مغفرت کرنا۔ معاف کرنا۔ [۲۲۱ ، ۱۷۵ : ۲]

مَغْلُوْبٌ ۔ مغلوب۔ کمزور۔ دبایا ہوا۔ غَلَبَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۰ : ۵۴]

مَغْلُوْلَۃٌ ۔ بندھی ہوئی۔ بخیل۔ غَلٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث [۶۴ : ۵]

مُغْنُوْنَ ۔ بچانے والے۔ دور کرنے والے۔ اِغْنَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُغْنِیٌ۔ [۴۷ : ۴۰ ، ۲۱ : ۱۴]

مُغَیِّرًا ۔ بدلنے والا۔ تَغْیِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۳ : ۸]

مُغِیْرَاتِ ۔ غارت کرنے والیاں۔ شب خون مارنے والے۔ مراد جنگی گھوڑے۔ اِغَارَۃٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳ : ۱۰۰]

م ۔ ف

مَفَاتِحُ ۔ کنجیاں۔ خزانے۔ واحد مِفْتَاحٌ۔ [۵۹ : ۶]

مَفَاتِحَهُ ۔ اس کی کنجیاں۔ اس کے خزانے۔ مَفَاتِحُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۶۱، ۲۸، ۷۶]

مَفَازًا ۔ کامیابی۔ فَوْزٌ سے مصدر میمی۔ [۷۸ : ۳۱]

مَفَازَتِهِمْ ۔ ان کی کامیابی کے سبب۔ مَفَازَةٌ مصدر مضاف، ھِمْ مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۶۱]

مَفَازَةٍ ۔ کامیابی۔ نجات۔ [۳ : ۱۸۸]

مُفَتَّحَةً ۔ خوب کھلی ہوئی۔ تَفْتِيْحٌ سے اسم مفعول۔ [۳۸ : ۵۰]

مُفْتَرٍ ۔ بہتان تراشنے والا۔ تہمت لگانے والا۔ اِفْتِرَاء سے اسم فاعل۔ [۱۶ : ۱۰۱]

مُفْتَرُوْنَ ۔ بہتان لگانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۱ : ۵۰]

مُفْتَرًى ۔ افترا کرنے والا۔ بہتان تراشنے والا۔ تہمت لگانے والا۔ اِفْتِرَاء اسم مفعول۔ [۲۸ : ۳۶، ۳۴ : ۴۳]

مُفْتَرَيَاتٍ ۔ خود ساختہ۔ گھڑی ہوئی۔ مراد قرآن مجید کی سورتیں واحد مُفْتَرَاةٌ اسم مفعول مؤنث۔ [۱۱ : ۱۳]

مُفْتَرِيْنَ ۔ اپنی طرف سے بنانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۷ : ۱۵۲]

مَفْتُوْنُ ۔ پاگل۔ مجنوں۔ دیوانہ۔ فَتْنٌ سے اسم مفعول۔ [۶۸ : ۶]

مَفَرُّ ۔ فرار ہونا۔ فرار ہونے کا وقت۔ فِرَارٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ [۷۵ : ۱۰]

مُفْرَطُوْنَ ۔ آگے بھیجے ہوئے۔ پہلے بھیجے ہوئے۔ اِفْرَاطٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۱۶ : ۶۲]

مَفْرُوْضًا ۔ فرض کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔ فَرْضٌ سے اسم مفعول۔ [۴ : ۷، ۱۱۸]

مُفْسِد ۔ فساد کرنے والا۔ بگاڑنے والا۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۲۲۰]

مُفْسِدُوْنَ ۔ فساد کرنے والے۔ بگاڑنے والے مُفْسِد کی جمع۔ [۲ : ۱۲، ۱۸ : ۹۴]

مُفَصَّلًا ۔ مفصل۔ تفصیل دار۔ تَفْصِيْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۶ : ۱۱۴]

مُفَصَّلٰتٍ ۔ جدا جدا۔ کھلی ہوئی۔ واضح۔ تَفْصِيْلٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ [۷ : ۱۳۳]

مَفْعُوْلًا ۔ کیا ہوا۔ ہو کر رہنے والا۔ انجام دیا ہوا۔ فِعْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۴ : ۴۷، ۸ : ۴۲]

مُفْلِحُوْنَ ۔ فلاح پانے والے، کامیاب۔

اِفْلَاح سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲ : ۵ ، ۳ ، ۱۰۴]

م - ق

مَقَابِرَ ۔ قبرستان ۔ قبریں ۔ واحد مَقْبَرَۃ ۔ [۱۰۲ : ۲]

مَقَاعِدَ ۔ بیٹھنے کی جگہیں ۔ گھات لگانے کے مقامات ۔ قُعُوْد سے اسم ظرف ۔ واحد مَقْعَدَۃ ۔ [۳ : ۱۲۱ ، ۷۲ ، ۹]

مَقَالِیْدُ ۔ کنجیاں ۔ خزانے ۔ واحد مِقْلَدُ ۔ [۳۹ : ۶۳ ، ۴۲ : ۱۲]

مَقَامِعُ ۔ گرز ۔ بڑے بڑے ہتھوڑے ۔ اسم آلہ ۔ واحد مِقْمَعٌ ۔ [۲۲ : ۲۱]

مَقَامُ ۔ قیام کرنا ۔ کھڑا ہونا ۔ مکان ۔ [۳ : ۹۷]

مَقَامًا ۔ رہنے کی جگہ ۔ مکان ۔ [۱۷ : ۷۹ ، ۱۹ : ۷۳]

مَقَامَكَ ۔ تیرا قیام (کھڑے ہونے کی جگہ) تیری جگہ ۔ [۲۷ : ۳۹]

مُقَامِیْ ۔ کھڑا ہونا ۔ رہنا ۔ [۳۵ : ۳۵]

مَقَامَهُمَا ۔ ان دونوں کا مقام ۔ ان دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ ۔ ظرف مکان ۔ مضاف ھما ضمیر مثنیٰ غائب ، مضاف الیہ ۔ [۵ : ۱۰۷]

مَقَامِیْ ۔ میرا کھڑا ہونا ۔ میرا رہنا ۔ مصدر میمی مضاف ، یاء متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۰ : ۷۱ ، ۱۴ : ۱۴]

مَقْبُوْحِیْنَ ۔ بُرے بنے ہوئے بدحال لوگ ۔ قَبْح و قَبَاحَۃ سے اسم مفعول ۔ [۲۸ : ۴۲]

مَقْبُوْضَۃٌ ۔ قبضہ کی ہوئی ۔ پکڑی ہوئی ۔ قَبْض سے اسم مفعول ۔ [۲ : ۲۸۳]

مَقْتُ ۔ بغض و عناد ۔ غصہ و بیزاری ۔ [۴۰ : ۱۰]

مَقْتًا ۔ ناپسند کرنا ۔ نفرت کرنا ۔ بیزار ہونا ۔ مصدر ہے ۔ [۴ : ۲۲]

مُقْتَحِمٌ ۔ گھسنے والا ۔ خطروں میں پڑنے والا ۔ بیٹھنے والا ۔ اِقْتِحَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۳۸ : ۵۹]

مُقْتَدِرٍ ۔ ہر طرح کی قدرت والا ۔ قابو والا ۔ اِقْتِدَار سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۵۴ : ۴۲ ، ۵۵]

مُقْتَدِرُوْنَ ۔ ہر طرح کی قدرت رکھنے والا ۔ مُقْتَدِر کی جمع بحالت رفع ۔ [۴۳ : ۴۲]

مُقْتَدُوْنَ ۔ پیروی کرنے والے ۔ اِقْتِدَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُقْتَدِیْ ۔ [۴۳ : ۲۳]

مُقْتِرِ ۔ فقیر و محتاج ۔ اِقْتَار سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۲ : ۲۳۶]

مُقْتَرِفُوْنَ ۔ کمانے والے ۔ مرتکب ہونے والے ۔ اِقْتِرَاف سے اسم

فاعل جمع مذکر۔ [۶ : ۱۱۳]

مُقْتَرِنِيْنَ۔ ملنے والے۔ ساتھ ساتھ آنے والے۔ اِقْتِرَانٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُقْتَرِنٌ۔ [۴۳ : ۵۳]

مُقْتَسِمِيْنَ تقسیم کرنے والے۔ بانٹنے والے۔ حصے کرنے والے۔ اِقْتِسَامٌ سے اسم فاعل۔ [۱۵ : ۹۰]

مُقْتَصِدٌ۔ متوسط درجے کا۔ درمیانی راہ چلنے والا۔ اِقْتِصَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۲ : ۳۵، ۳۲:۳۱]

مُقْتَصِدَةٌ۔ اعتدال پر رہنے والی۔ راہ راست پر چلنے والی۔ اِقْتِصَاد سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶۶ : ۵]

مَقْتِكُمْ۔ تمہاری نفرت۔ تمہاری بیزاری۔ مَقْت مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۴۰]

مِقْدَارٍ۔ مقدار۔ اندازہ۔ اسم ہے۔ جمع مَقَادِيْرُ۔ [۸: ۱۳]

مِقْدَارُهٗ۔ اس کی مقدار۔ اس کا حسابی اندازہ۔ [۴ : ۷۰، ۵ : ۳۲]

مُقَدَّسِ۔ پاک کیا ہوا۔ تَقْدِيْس سے اسم مفعول۔ [۱۶ : ۷۹، ۱۲ : ۲۰]

مُقَدَّسَةَ۔ پاک کی ہوئی۔ [۲۱ : ۵]

مَقْدُوْرًا۔ مقرر کیا ہوا۔ اندازہ کیا ہوا۔ قَدَّرَ سے اسم مفعول۔ [۳۸:۳۳]

مُقَرَّبُوْنَ۔ قریب کیے ہوئے۔ عزت دیے ہوئے۔ تَقْرِيْبٌ سے اسم مفعول بحالت رفع۔ [۱۱ : ۵۶، ۱۷۲ : ۴]

مُقَرَّبِيْنَ۔ قریب کیے ہوئے۔ عزت دیے ہوئے۔ مقرب کی جمع۔ بحالت نصب وجر۔ [۱۱۴ : ۷، ۴۵ : ۳]

مُقْرِنِيْنَ۔ مقابل ہونے والے۔ قِرَان سے اسم فاعل جمع بحالت نصب وجر۔ [۱۳:۴۳]

مُقَرَّنِيْنَ۔ جکڑے ہوئے۔ کس کر باندھے ہوئے۔ تقرین سے اسم مفعول جمع بحالت نصب وجر۔ [۴۹ : ۱۴]

مُقْسِطِيْنَ۔ انصاف کرنے والے۔ عدل کرنے والے۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۹ : ۴۹، ۴۲ : ۵]

مُقَسِّمَاتِ تقسیم کرنے والیاں۔ تَقْسِيْمٌ سے اسم فاعل۔ مراد وہ ملائکہ جو اللہ کے حکم سے رزق تقسیم کرتے ہیں۔ [۴ : ۵۱]

مَقْسُوْمٌ۔ تقسیم کیا ہوا۔ بانٹا ہوا۔ اسم مفعول۔ [۴۴ : ۱۵]

مُقَصِّرِيْنَ۔ بال کترولنے والے۔ کم کرنے والے۔ تَقْصِيْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۴۸ : ۲۷]

مَقْصُورَاتٌ ۔ محفوظ کی ہوئی۔ چھپائی ہوئی عورتیں ۔ قَصْرٌ سے اسم مفعول مَقْصُورَةٌ کی جمع ۔
[۵۵ : ۷۲]

مَقْضِيًّا ۔ فیصلہ شدہ ۔ طے شدہ ۔ قَضَاءٌ سے اسم مفعول ۔
[۱۹ : ۲۱ ، ۷۱]

مَقْطُوعٌ ۔ قطع کردہ ۔ کاٹی ہوئی ۔ قَطْعٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔
[۱۵ : ۶۶]

مَقْطُوعَةٍ ۔ کاٹی ہوئی ۔ ختم کی ہوئی ۔ قَطْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۵۶ : ۳۳]

مَقْعَدِ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔ مجلس ۔ قُعُوْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی ۔ جمع مَقَاعِدُ ۔
[۵۴ : ۵۵]

مُقْمَحُوْنَ ۔ سر اوپر کو کیے ہوئے ۔ سر پشت کی طرف جھکے ہوئے ۔
[۳۶ : ۸]

مُقَنْطَرَةٌ ۔ اکٹھے کیے ہوئے ۔ ڈھیر کیے ہوئے ۔ قَنْطَرَةٌ سے اسم مفعول ۔
[۳ : ۱۴]

مُقْنِعِي ۔ اٹھانے والے ۔ اونچا کرنے والے ۔ اِقْنَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف ۔ اصل میں مُقْنِعِيْنَ تھا ۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ۔
[۱۴ : ۴۳]

مُقِيْتًا ۔ نگراں ۔ قدرت رکھنے والا ۔

نگہبان ۔ اِقْوَاتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۴ : ۸۵]

مَقِيْلًا ۔ دوپہر کی خواب گاہیں ۔ آرام گاہ مراد جنت ۔ قَيْلُوْلَةٌ سے اسم ظرف ۔
[۲۵ : ۲۴]

مُقِيْمٌ ۔ دائمی ۔ اٹل ۔ ابدی ۔ اِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۱۵ : ۷۶ ، ۴۲ : ۴۵]

مُقِيْمِي ۔ قائم کرنے والے ۔ پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ (نماز) ادا کرنے والے ۔
[۲۲ : ۳۵]

مُقِيْمِيْنَ ۔ قائم کرنے والے ۔ اِقَامَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔
[۴ : ۱۶۲]

م ۔ ك

مُكَاءً ۔ سیٹی بجانا ۔ مضبوط پکڑنا ۔ مصدر ہے ۔
[۸ : ۳۵]

مَكَانٌ ۔ مقام ۔ جگہ ۔ مرتبہ ۔ كَوْنٌ سے اسم ظرف ۔ جمع اَمْكِنَةٌ ۔
[۱۰ : ۲۲ ، ۱۴ : ۱۷]

مَكَانَتِكُمْ ۔ تمہارا مقام ۔ تمہاری جگہ ۔ مَكَانَتِ مضاف ، كُمْ مضاف الیہ ۔
[۶ : ۱۳۵ ، ۱۱ : ۹۳]

مَكَانَتِهِمْ ۔ ان کے گھر ۔ [۳۶ : ۶۷]

مَكَانَكُمْ ۔ تمہارا گھر۔ تمہارے ٹھہرنے کی جگہ۔ مَكَانَ مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۱۰]

مَكَانَهٗ ۔ اس کا مکان۔ اس کی جگہ۔ اس کا بدل۔ مضاف و مضاف الیہ۔
[۱۴۳ : ۷]

مُكِبًّا ۔ منہ کے بل گرنے والا۔ اوندھا۔ اِكْبَابٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۶۷]

مَكْتُوْبًا ۔ لکھا ہوا۔ كِتَابَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۵۷ : ۷]

مُكْثٍ ۔ ٹھہر ٹھہر کر۔ آہستہ۔ مصدر ہے۔
[۱۰۶ : ۱۷]

مَكَثَ ۔ اس نے دیر کی۔ مُكْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۲۷]

مُكَذِّبُوْنَ ۔ جھٹلانے والے۔ تَكْذِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔
[۵۱ : ۵۶]

مُكَذِّبِيْنَ ۔ جھوٹا کہنے والے۔ تَكْذِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۱۱ : ۹ ، ۱۳۷ : ۳]

مَكْذُوْبٍ ۔ جھوٹا۔ جھوٹ۔ كِذْبٌ سے اسم مفعول۔
[۶۵ : ۱۱]

مَكْرًا ۔ مکر کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲۱ : ۱۰]

مَكَرَ ۔ اس نے مکر کیا۔ اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۲ : ۱۳ ، ۵۴ : ۳]

مَكْرَهُمْ ۔ ان کا مکر۔ ان کی چال۔ مکر مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔
[۴۶ : ۱۴]

مُكْرِمٍ ۔ اکرام کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ اِكْرَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۸ : ۲۲]

مَكَرْتُمُوْهُ ۔ تم نے یہ تدبیر کی ہے۔ تم نے یہ چال چلی ہے۔ ماضی جمع مذکر حاضر، ہ ضمیر مفعول۔ [۱۲۳ : ۷]

مُكْرَمُوْنَ ۔ بزرگ۔ عزت دیے ہوئے۔ اِكْرَامٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔
[۴۲ : ۳۷ ، ۲۶ : ۲۱]

مُكَرَّمَةٍ ۔ مکرم۔ تعظیم کی ہوئی۔ عزت دی ہوئی۔ تَكْرِيْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۱۳ : ۸۰]

مُكْرَمِيْنَ ۔ بزرگ۔ معزز۔ اکرام سے اسم مفعول جمع بحالت نصب و جر۔
[۲۴ : ۵۱ ، ۲۷ : ۳۶]

مَكَرُوْا ۔ انھوں نے مکر کیا۔ انھوں نے تدبیریں۔ مَكْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۶ : ۱۴ ، ۵۴ : ۳]

مَكْرُوْهًا ۔ مکروہ۔ ناگوار۔ بہت ناپسندیدہ۔ كُرْهٌ سے اسم مفعول منصوب۔
[۳۸ : ۱۷]

مَكْظُوْمٌ ۔ غمگین۔ غم زدہ۔ كَظْمٌ سے اسم مفعول۔
[۴۸ : ۶۸]

مُكَلِّبِيْنَ ۔ شکار کی تعلیم دینے والے۔ تَكْلِيْبٌ سے اسم فاعل۔
[۴ : ۵]

مَكَّنَّا ۔ ہم نے قائز کیا۔ ہم نے قوت دی۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۲ : ۲۱، ۵۶]

مَكْنُوْنٌ ۔ چھپا یا ہوا۔ پوشیدہ۔ كَنَّ اور كُنُوْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۲ : ۲۳، ۸]

مَكَّنِّيْ ۔ اس نے مجھے قوت دی۔ اس نے مجھے اقتدار دیا۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی۔ اصل میں مَكَّنَنِيْ تھا۔ نون کا نون میں ادغام کر دیا۔
[۱۸ : ۹۵]

مَكَّةَ ۔ مکہ شہر۔ جہاں خانہ کعبہ ہے۔
[۴۸ : ۲۴]

مِكْيَالَ ۔ غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ كَيْلٌ سے اسم آلہ۔ [۱۱ : ۸۴، ۸۵]

مَكِيْدُوْنَ ۔ مکر کیے ہوئے مغلوب کیے ہوئے۔ كَيْدٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۵۲ : ۴۲]

مَكِيْنٌ ۔ عزت والا۔ مرتبہ والا۔
[۵۴ : ۱۲]

م - ل

مَلَأُ ۔ سرداروں کی جماعت۔
۷ : ۶۰، ۶۶

مَلَائِهِ اس کے سرداروں کی جماعت۔
[۷ : ۱۰۳، ۱۰ : ۷۵]

مَلَائِهِمْ ۔ ان کے سرداروں کی جماعت۔
[۱۰ : ۸۳]

مُلْقٍ ۔ ملاقات کرنے والا۔ ملنے والا۔ مُلَاقَاتٌ سے اسم فاعل۔ [۲۰ : ۶۹]

مُلَاقُوْا ۔ ملاقات کرنے والے۔ ملنے والے۔ اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔
[۲ : ۴۶، ۲۴۹]

مُلَاقِيْكُمْ ۔ وہ تم سے ملنے والی ہے۔ وہ تم کو آ پکڑے گی۔
[۶۲ : ۸]

مُلَاقِيْهِ ۔ وہ اس سے ملنے والی ہے۔ وہ اس کو پالے گا۔
[۸۴ : ۶]

مَلٰٓئِكَةُ ۔ فرشتے۔ اسم جنس ہے۔ واحد مَلَكٌ ۔ [۲ : ۳۰، ۳۱]

مَلٰٓئِكَتُهٗ ۔ اس کے فرشتے۔ مَلٰٓئِكَةٌ جمع مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۱۰، ۲۴۸]

مُلْتَحَدًا ۔ پناہ کی جگہ۔ اِلْتِحَادٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔
[۱۸ : ۲۷، ۷۲ : ۲۲]

مِلَّةَ ۔ دین۔ طریقہ۔ مذہب۔
[۲ : ۱۳۵، ۳ : ۹۵]

مِلَّتِكُمْ ۔ تمہارا دین۔ تمہارا مذہب۔ مِلَّةٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مخاطب مضاف الیہ۔
[۷ : ۸۸، ۱۴ : ۱۳]

مِلَّتَهُمْ ۔ ان کا دین۔ ان کا مذہب۔

مِلَّۃٗ مضاف، ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۲۰]

مَلۡجَاءً ۔ پناہ کی جگہ۔ لَجۡأٌ سے اسم ظرف۔ [۹ : ۱۱۸]

مِلۡحٌ ۔ نمکین۔ اسم مفرد۔ [۲۵ : ۵۳، ۳۵ : ۱۲]

مَلۡعُوۡنَۃً ۔ لعنت کی ہوئی۔ بری پھٹکاری ہوئی۔ لَعۡنٌ سے اسم مفعول۔ [۱۷ : ۶۰]

مَلۡعُوۡنِيۡنَ ۔ لعنت کیے ہوئے۔ پھٹکارے ہوئے۔ [۳۳ : ۶۱]

مُلۡقُوۡنَ ۔ ڈالنے والے۔ اِلۡقَاءٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُلۡقِيۡ۔ [۱۰ : ۸۰، ۲۶ : ۴۳]

مُلۡقِيَاتِ ۔ ڈالنے والیاں۔ (دل میں) مراد ملائکہ یا ہوائیں۔ واحد مُلۡقِيَۃٌ۔ [۷۷ : ۵]

مَلَكٌ ۔ فرشتہ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع۔ [۳۲ : ۱۱، ۶۹ : ۱۷]

مَلَكٍ ۔ فرشتہ۔ اسم جنس مجرور۔ [۵۳ : ۲۶]

مَلَكُ ۔ فرشتہ۔ اسم جنس۔ [۳۲ : ۱۱، ۶۹ : ۱۷]

مَلِكٌ ۔ بادشاہ۔ با اقتدار۔ [۱۲ : ۴۳، ۵۰]

مَلِكِ ۔ بادشاہ۔ حاکم اعلیٰ۔ [۱۲ : ۷۲، ۷۶]

مَلِكًا ۔ بادشاہ۔ حاکم اعلیٰ۔ بحالت نصب۔ [۲ : ۲۴۶، ۲۴۷]

مَلِكُ ۔ بادشاہ۔ بحالت رفع۔ [۱۱ : ۴۳، ۵۰، ۵۴]

مُلۡكَ ۔ ملک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ [۲ : ۲۵۱، ۲۵۸]

مُلۡكِ ۔ ملک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ [۲ : ۱۰۲، ۲۴۷]

مَلَكَيۡنِ ۔ دو فرشتے۔ مثنیٰ منصوب۔ واحد مَلَكٌ۔ [۲ : ۱۰۲، ۷ : ۲۰]

مُلُوۡكَ ۔ بادشاہ۔ یعنی فاتح بادشاہ۔ واحد مَلِكٌ۔ [۲۷ : ۳۴]

مَلَكَتۡ ۔ وہ مالک ہوئی۔ مِلۡكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۳، ۲۴، ۲۵]

مَلَكۡتُمۡ ۔ تم مالک ہوئے۔ مِلۡكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۶۱]

مَلۡكِنَا ۔ ہمارے اختیار میں۔ ہماری قدرت میں۔ مَلۡكٌ اسم مضاف، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۰ : ۸۷]

مَلَكُوۡتُ ۔ اختیار کامل۔ حقیقی حکومت۔ مَلَكُوۡتُ اللہ تعالیٰ کی ملکیت کے لیے مخصوص ہے۔ [۲۳ : ۸۸، ۳۶ : ۸۳]

مَلُوۡمٌ ۔ ملامت زدہ۔ ملامت کیا ہوا۔ لَوۡمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر مجرور۔ [۵۱ : ۵۴]

مَلُوۡمِيۡنَ ۔ ملامت کیے ہوئے۔ لَوۡمٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

[۳۰ : ۷۰ ، ۶ : ۲۳]

مَلِیًّا ۔ مدت ۔ عرصہ ۔ [۴۶ : ۱۹]

مُلِئَتْ ۔ وہ بھر گئی ۔ مَلَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۸ : ۷۲]

مُلِئْتَ ۔ تو بھر گیا ۔ ماضی مجہول واحد مذکر حاضر ۔ [۱۸ : ۱۸]

مَلِیْكٌ ۔ شہنشاہ ۔ مُلْكٌ سے صفت برائے مبالغہ ۔ [۵۵ : ۵۴]

مُلِیْمٌ ۔ قابل ملامت ۔ قابل مذمت ۔ اِلَامَۃٌ سے اسم فاعل ۔ [۴۰ : ۵۱ ، ۱۴۲ : ۳۷]

م - م

مِمَّ ۔ کس چیز سے ۔ مِنْ (حرف جر) اور ما (استفہامیہ) سے مرکب [۵ : ۸۶]

مِمَّا ۔ کس چیز سے ۔ اس چیز سے ۔ مِنْ (جارہ) اور مَا (موصولہ) سے مرکب ہے ۔ [۲۳ ، ۳ : ۲]

مَمَاتٌ ۔ موت ۔ مرنا ۔ مَوْتٌ سے مصدر میمی و اسم ۔ [۷۵ : ۱۷]

مَمَاتُهُمْ ۔ ان کی موت ۔ ان کا مرنا ۔ [۲۱ : ۴۵]

مَمَاتِیْ ۔ میری موت ۔ میرا مرنا ۔

[۱۶۲ : ۶]

مُمْتَرِیْنَ ۔ شک کرنے والے ۔ تردد کرنے والے ۔ اِمْتِرَاءٌ سے اسم فاعل، واحد ۔ مُمْتَرِیْ ۔ [۶۰ : ۳ ، ۱۴۷ : ۲]

مُمِدُّكُمْ ۔ تم کو مدد دینے والے ۔ اِمْدَادٌ سے ممد اسم فاعل واحد مذکر مضاف، کم مضاف الیہ ۔ [۹ : ۸]

مُمَدَّدَةٍ ۔ طویل کی ہوئی ۔ کھینچی ہوئی ۔ تَمْدِیْدٌ سے اسم مفعول ۔ [۹ ، ۱۰۴]

مَمْدُوْدٍ ۔ دراز کیا ہوا ۔ کھینچا ہوا ۔ [۳۰ : ۵۶]

مُمَرَّدٌ ۔ چکنا کیا ہوا ۔ صاف کیا ہوا ۔ تَمْرِیْدٌ سے اسم مفعول ۔ [۴۴ : ۲۷]

مُمَزَّقٍ ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ تَمْزِیْقٌ سے مصدر میمی ۔ [۱۹ ، ۷ : ۳۴]

مُمْسِكٌ ۔ روکنے والا ۔ اِمْسَاكٌ سے اسم فاعل ۔ [۲ : ۳۵]

مُمْسِكَاتٌ ۔ روکنے والیاں ۔ [۳۸ : ۳۹]

مُمْطِرُنَا ۔ بارش کرنے والا ۔ مینہ برسانے والا ۔ اِمْطَارٌ سے اسم فاعل ۔ [۲۴ : ۴۶]

مَمْلُوْكًا ۔ مملوک ۔ ملکیت میں آیا ہوا ۔ غلام ۔ مِلْكٌ سے اسم مفعول ۔

[۱۶ : ۷۵]

مِمَّنْ ۔ کس سے ۔ مِنْ اور مَنْ سے مرکب ہے ۔ [۲ : ۱۱۴، ۱۴۰]

مَمْنُوْعَۃٍ ۔ منع کی ہوئی ۔ روکی ہوئی مَنْعٌ سے اسم مفعول ۔ [۵۶ : ۳۳]

مَمْنُوْنٍ ۔ منقطع کیا ہوا مَنٌّ سے اسم مفعول ۔ [۴۱ : ۸، ۶۸ : ۳]

م - ن

مِنْ ۔ سے ۔ حرف جار ہے ۔ [۲ : ۴، ۸]

مَنْ ۔ کون ۔ جو کوئی ۔ اسم ہے ۔ شرطیہ استفہامیہ اور موصولہ وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے ۔ [۲ : ۸، ۳۰]

مَنَّ ۔ شبنم ۔ اوس ۔ [۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰]

مَنَّ ۔ اس نے احسان کیا ۔ اس نے مہربانی کی ۔ مَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۶۴، ۴ : ۹۴]

مَنًّا ۔ احسان جتانا ۔ معاوضہ لینا ۔ مصدر ہے ۔ [۴۷ : ۴]

مِنَّا ۔ ہم سے ۔ ہماری طرف سے ۔ مِنْ حرف جار ، نَا ضمیر جمع متکلم مجرور ۔ [۲ : ۱۲۷، ۱۶۷]

مَنَاۃَ ۔ قبیلۂ خزاعہ کے ایک بت کا نام ۔ [۵۳ : ۲۰]

مُنَادِ ۔ پکارنے والا ۔ بلانے والا ۔ نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے اسم فاعل ۔ [۵۰ : ۴۱]

مُنَادِیًا ۔ پکارنے والا ۔ والے ۔ بلانے والے ۔ حالت نصب میں ۔ [۳ : ۱۹۳]

مَنَازِلَ ۔ منزلیں ۔ اترنے کے مقامات ۔ نُزُوْلٌ سے اسم ظرف ۔ واحد مَنْزِلٌ ۔ [۱۰ : ۵، ۳۶ : ۳۹]

مَنَاسِکَنَا ۔ ہمارے حج وغیرہ کے احکام ۔ ہماری عبادت کے طریقے ۔ [۲ : ۱۲۸]

مَنَاسِکَکُمْ ۔ تمہارے حج وغیرہ کے احکام ۔ تمہاری عبادت کے طریقے نُسُکٌ سے اسم ظرف ۔ واحد مَنْسَکٌ ۔ [۲ : ۲۰۰]

مَنَاصٍ ۔ بھاگنا ۔ پناہ لینا ۔ نَوْصٌ سے مصدر میمی ۔ [۳۸ : ۳]

مَنَّاعٍ ۔ بہت منع کرنے والا ۔ بخیل منع سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۵۰ : ۲۵، ۶۸ : ۱۲]

مَنَافِعُ ۔ فائدے ۔ واحد مَنْفَعَۃٌ [۲ : ۲۱۹، ۱۶ : ۵]

مُنٰفِقٰتُ ۔ منافق عورتیں ۔ دورخی کرنے والیاں ۔ نِفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُنَافِقَۃٌ ۔

[۹: ۶۷، ۵۷: ۱۳]

مُنَافِقُوْنَ ۔ منافق مرد۔ نفاق والے۔ منافق جو بظاہر مسلمان اور بہ باطن کافر۔ بہ حالت رفع مُنَافِقِیْنَ بحالت نصب وجر۔ [۸: ۴۹، ۴: ۶۱]

مَنَاكِبِهَا ۔ اس کے راستے۔ اس کی راہیں۔ واحد مَنْكِبٌ۔ مناکب مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ۔ [۶۷: ۱۵]

مَنَامِ ۔ خواب۔ نیند۔ سونا۔ نَوْمٌ سے مصدر میمی و اسم۔ [۳۷: ۱۰۲]

مَنَامِكَ ۔ تیری نیند۔ تیرا سونا۔ مَنَامِ اسم مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۸: ۴۳]

مَنَامُكُمْ ۔ تمہارا سونا۔ تمہارے سونے کا وقت۔ [۳۰: ۲۳]

مُنْبَثًّا ۔ منتشر۔ بکھرا ہوا۔ اڑتا ہوا۔ اِنْبِثَاثٌ سے اسم فاعل اصل میں مُنْبَثِثٌ تھا۔ ثا کا ثا میں ادغام ہوگیا۔ [۵۶: ۶]

مُنْتَشِرٌ ۔ پریشان۔ پھیلنے والا۔ اِنْتِشَارٌ سے اسم فاعل۔ [۵۴: ۷]

مُنْتَصِرٌ ۔ بدلہ لینے والا۔ طاقتور۔ [۵۴: ۴۴]

مُنْتَصِرًا ۔ بدلہ لینے والا۔ طاقتور۔ اِنْتِصَارٌ سے اسم فاعل بحالت نصب۔ [۱۸: ۴۳]

مُنْتَظِرُوْنَ ۔ انتظار کرنے والے۔ راہ دیکھنے والے۔ اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۶: ۱۵۸، ۱۱: ۱۲۲]

مُنْتَظِرِيْنَ ۔ انتظار کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۷: ۷۱، ۱۰: ۲۰]

مُنْتَقِمُوْنَ ۔ انتقام لینے والے۔ بدلہ لینے والے۔ اِنْتِقَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۲: ۲۲، ۴۳: ۴۱]

مُنْتَهٰى ۔ انتہا۔ اختتام۔ آخر۔ [۵۳: ۱۴، ۴۲]

مُنْتَهٰهَا ۔ اس کا آخری وقت۔ اس کی آخری حد۔ مُنْتَهٰى اسم ظرف زمان مضاف، ھا مضاف الیہ۔ [۷۹: ۴۴]

مُنْتَهُوْنَ ۔ باز رہنے والے۔ رک جانے والے۔ اِنْتِهَاءٌ سے اسم فاعل جمع بحالت رفع۔ [۵: ۹۱]

مَنْثُوْرًا ۔ بکھرا ہوا۔ غیر منظوم۔ نثر سے اسم مفعول بحالت نصب۔ [۲۵: ۲۳، ۷۶: ۱۹]

مُنَجُّوْكَ ۔ تجھے نجات دینے والے۔ تجھے بچانے والے۔ تَنْجِيَةٌ سے اسم فاعل جمع مُنَجُّوْ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۹: ۳۳]

مُنْخَنِقَةُ ۔ گھٹ کر مرنے والا۔ اِنْخِنَاقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۳ : ۵]

مُنذِرٌ ۔ ڈرانے والا ۔ پیغمبر ۔
اِنذَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲ : ۳۸ ، ۷ : ۱۳]

مُنذِرُونَ ۔ ڈرانے والے پیغمبر ۔
اِنذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت رفع ۔ [۲۰۸ : ۲۶]

مُنذِرِينَ ۔ ڈرانے والے ۔ مُنذِر
کی جمع بحالت نصب و جر ۔
[۵۸ : ۲۷ ، ۱۷۳ : ۲۶]

مُنذَرِينَ ۔ ڈرائے ہوئے ۔ اِنذَار
سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب
وجر واحد مُنذَر ۔
[۱۹۵ : ۴ ، ۲۱۳ : ۲]

مُنَزَّلٌ ۔ نازل کیا ہوا ۔ بھیجا ہوا ۔
تَنزِيلٌ سے اسم مفعول ۔
[۱۱۴ : ۶]

مُنزَلًا ۔ اتارا ہوا ۔ اترنے کی جگہ ۔
اِنزَالٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف ۔
[۲۹ : ۲۳]

مُنزِلُونَ ۔ اتارنے والے ۔ اِنزَالٌ
سے اسم فاعل جمع بحالت رفع ۔
[۶۹ : ۵۶ ، ۳۴ : ۲۹]

مُنَزِّلُهَا ۔ اس کو اتارنے والا ۔
تَنزِيلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر
مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ ۔
[۱۱۵ : ۵]

مُنزِلِينَ ۔ اتارنے والے ۔ اِنزَالٌ
سے اسم فاعل جمع بحالت نصب وجر ۔

[۳۹ : ۲۲ ، ۵۹ : ۱۲]

مِنسَاتَهُ ۔ اس کا عصا ۔ اس کی لاٹھی ۔
مِنسَاۃٌ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔
[۱۴ : ۳۴]

مَنسَكًا ۔ قربانی کرنا ۔ عبادت کرنا ۔
جمع مناسک ۔ [۶۷ ، ۳۴ : ۲۲]

مَنسِيًّا ۔ فراموش کردہ ۔ بھلایا ہوا ۔
نَسْيٌ و نِسيَانٌ سے اسم مفعول
واحد مذکر ۔ [۲۳ : ۱۹]

مُنشَآتُ ۔ اونچی بنائی ہوئی ۔
وہ کشتیاں جن کے بادبان اونچے
ہوں ۔ [۲۴ : ۵۵]

مُنَشَّرَةً ۔ کھلی ہوئی ۔ پھیلی ہوئی ۔
تَنشِيرٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث
[۵۲ : ۷۴]

مُنشَرِينَ ۔ اٹھائے ہوئے ۔ زندہ
کیے ہوئے ۔ اِنشَارٌ سے اسم مفعول،
جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔
[۳۵ : ۴۴]

مَنشُورًا ۔ کھلا ہوا ۔ پھیلا ہوا ۔
نَشرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔
بحالت نصب ۔ [۱۳ : ۱۷]

مَنشُورٍ ۔ کھلا ہوا ۔ پھیلا ہوا ۔
بحالت جر ۔ [۳ : ۵۲]

مُنشِئُونَ ۔ پیدا کرنے والے ۔
اٹھانے والے ۔ اِنشَاءٌ سے اسم
فاعل جمع مذکر ۔ [۷۲ : ۵۶]

مَنصُورًا ۔ مدد کیا ہوا ۔ نَصرٌ
اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۳۳ : ۱۷]

مَنْصُوْرُوْنَ ۔ مدد کیے ہوئے۔
[۱۷۲ : ۳۷]

مَنْضُوْدٍ ۔ تہ بہ تہ۔ جمایا ہوا۔ گھنا۔ نَضَدٌ سے اسم مفعول۔
[۲۹ : ۵۶ ، ۸۲ : ۱۱]

مَنْطِقَ ۔ گفتگو کرنا۔ بات کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۶ : ۲۷]

مُنْظَرُوْنَ ۔ مہلت دیے ہوئے۔ اِنْظَارٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔
[۲۰۳ : ۲۶]

مُنْظَرِيْنَ ۔ مہلت دیے ہوئے۔ بحالت نصب وجر۔
[۸۰ : ۱۵ ، ۱۵ : ۷]

مَنَعَ ۔ اس نے منع کیا۔ اس نے روکا۔ مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹۴ : ۱۷ ، ۱۱۴ : ۲]

مُنِعَ ۔ وہ منع کیا گیا۔ وہ روکا گیا۔ مَنْعٌ سے ماضی مجہول۔ [۶۳ : ۱۲]

مَنَعَكَ ۔ اس نے تجھ کو منع کیا۔ اس نے تجھ کو روکا۔
[۹۲ : ۲۰ ، ۱۲ : ۷]

مَنَعَنَا ۔ اس نے ہمیں منع کیا۔ مَنَعَ فعل ماضی واحد غائب، نَا مفعول۔
[۵۹ : ۱۷]

مَنَعَهُمْ ۔ اس نے ان کو روکا۔ مَنَعَ فعل ماضی واحد غائب۔ هُمْ مفعول
[۵۴ : ۹]

مُنْفَطِرٌ ۔ پھٹ جانے والا۔ اِنْفِطَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۸ : ۷۳]

مُنْفِقِيْنَ ۔ راہ خدا میں خرچ کرنے والے۔ اِنْفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۱۷ : ۳]

مُنْفَكِّيْنَ ۔ جدا ہونے والے۔ باز آنے والے۔ اِنْفِكَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُنْفَكٌّ
[۱ : ۹۸]

مَنْفُوْشِ ۔ دھنا ہوا۔ نَفْشٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۵ : ۱۰۱]

مُنْقَعِرٍ ۔ جڑ سے اکھڑنے والا۔ اِنْقِعَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۰ : ۵۴]

مُنْقَلَبٍ ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ انجام۔
[۲۲۷ : ۲۶]

مُنْقَلَبًا ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ انجام۔
[۳۶ : ۱۸]

مُنْقَلِبُوْنَ ۔ لوٹنے والے۔ اِنْقِلَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُنْقَلِبٌ۔
[۵۰ : ۲۶ ، ۱۲۵ : ۷]

مَنْقُوْصٍ ۔ کم کیا ہوا۔ نَقْصٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۰۹ : ۱۱]

مُنْكَرٍ ۔ برائی۔ خلاف شرع بات۔ انکار سے اسم مفعول۔
[۱۱۰ ، ۱۰۴ : ۳]

مُنْكَرَ ۔ برائی ۔ وہ قول و فعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو ۔ اِنْکَارٌ سے اسم مفعول ۔
[۲۹ : ۲۹ ، ۷۲ : ۲۲]

مُنْكِرَةٌ ۔ نہ جاننے والی ۔ انکار کرنے والی ۔ اِنْکَار سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۲۲ : ۱۶]

مُنْكِرُوْنَ ۔ انکار کرنے والے ۔ نہ ماننے والے ۔ اِنْکَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔
[۵۰ : ۲۱ ، ۵۸ : ۱۲]

مُنْكَرُوْنَ ۔ انکار کیا ہوا ۔ اجنبی انجان ۔ اِنْکَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر ۔
[۲۵ : ۵۱ ، ۶۲ : ۵]

مِنْكَ ۔ تجھ سے ۔ مِنْ حرفِ جر، كَ ضمیر خطاب مجرور ۔
[۳۹ : ۱۸ ، ۱۱۴ : ۵]

مِنْكُمْ ۔ تم میں سے ۔ تم سے ۔ مِنْ حرف جر، كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مجرور ۔
[۸۳ ، ۶۵ : ۲]

مِنْكُنَّ ۔ تم (مؤنث) میں سے ۔ تم سے ۔ مِنْ حرف جر، كُنَّ ضمیر جمع مؤنث مخاطب ۔
[۳۰ ، ۲۹ : ۳۳]

مَنَنَّا ۔ ہم نے احسان کیا ۔ مَنٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۱۱۴ : ۳۷ ، ۳۷ : ۲۰]

مَنُوْعًا ۔ بہت منع کرنے والا ۔ بڑا بخیل ۔ بڑا کنجوس ۔ مَنْعٌ سے مبالغہ ۔
[۲۱ : ۷۰]

مَنُوْنٌ ۔ زمانہ ۔ موت ۔ مَنٌّ (بمعنی قَطْعٌ) سے مبالغہ کا صیغہ ۔
[۳۰ : ۵۲]

مِنْهُ ۔ اس سے ۔ مِنْ حرف جر، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور ۔
[۷۴ ، ۶۰ : ۲]

مِنْهَا ۔ اس (مؤنث) سے ۔ مِنْ حرف جر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور ۔
[۳۵ ، ۲۵ : ۲]

مِنْهُمَا ۔ ان دونوں سے ۔ مِنْ حرف جر، هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مجرور ۔
[۲۲۳ ، ۱۰۲ : ۲]

مِنْهُمْ ۔ ان سے ۔ مِنْ حرف جر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور ۔
[۱۰۰ ، ۷۵ : ۲]

مِنْهُنَّ ۔ ان (عورتوں) سے ۔ مِنْ حرف جر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث ۔
[۲۴ : ۴ ، ۲۶۰ : ۲]

مِنْهَاجًا ۔ سیدھا راستہ ۔ روشن راستہ ۔ نَہْجٌ سے اسم آلہ ۔ جمع مَنَاهِجُ ۔
[۴۸ : ۵]

مُنْهَمِرٌ ۔ کثرت سے برسنے والا ۔ خوب برسنے والا ۔ اِنْهِمَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۱۱ : ۵۴]

مِنِّيْ ۔ مجھ سے ۔ میری طرف سے ۔
[۲۴۹ ، ۳۸ : ۲]

مَنِيٍّ ۔ منی ۔ مادہ تولید ۔ نطفہ ۔
[۳۷ : ۷۵]

مُنِیْبًا ۔ رجوع کرنے والا۔ گڑگڑانے والا۔ اِنَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۳۹ : ۸]

مُنِیْبٌ ۔ رجوع کرنے والا۔ خلوص کے ساتھ توبہ کرنے والا۔ [۱۱ : ۷۵]

مُنِیْبِیْنَ ۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب۔ [۳۰ : ۳۱، ۳۳]

مُنِیْرٌ ۔ روشنی والا۔ چمکنے والا۔ اِنَارَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲ : ۸، ۳۱ : ۲۰]

م ۔ و

مَوَاخِرَ ۔ پانی کو چیرنے والیاں۔ پانی کو پھاڑنے والیاں۔ واحد مَاخِرَۃٌ۔ [۱۶ : ۱۴]

مَوَازِیْنَ ۔ بہت سے ترازو۔ وزن کرنے والے آلات۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ۔ واحد۔ مِیْزَانٌ۔ [۲۱ : ۴۷]

مَوَازِیْنُہٗ ۔ اس کے ترازو۔ مراد نیکیوں کے پلڑے۔ [۷ : ۸، ۹]

مَوَاضِعِہٖ ۔ اس کے ٹھکانے، اس کی جگہیں، اس کے رکھنے کے مقامات۔ وَضْعٌ سے اسم ظرف جمع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۴ : ۴۶، ۵ : ۱۳]

مَوَاطِنَ ۔ جنگ کے میدان۔ مواقع۔ جگہیں۔ واحد مَوْطِنٌ۔ [۹ : ۲۵]

مَوَاقِعِ ۔ گرنے کی جگہ۔ ستاروں کے غروب ہونے کی جگہیں۔ واحد مَوْقِعٌ۔ [۵۶ : ۷۵]

مُوَاقِعُوْهَا ۔ گرنے والے۔ اصل میں مواقِعُوْنَ تھا ھَا کے ساتھ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ [۱۸ : ۵۳]

مَوَاقِیْتُ ۔ اوقات۔ میقات اس وقت کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ [۲ : ۱۸۹]

مَوَالِیَ ۔ وارث۔ رشتہ دار۔ دوست۔ واحد مَوْلٰی۔ [۴ : ۳۳، ۱۹ : ۵]

مَوَالِیْکُمْ ۔ تمہارے دوست۔ مَوَالِی مضاف، کُمْ مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵]

مَوْبِقًا ۔ ہلاکت کی جگہ۔ مراد جہنم کا ایک خاص حصہ۔ وُبُوْقٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ جمع مَوَابِق۔ [۱۸ : ۵۲]

مَوْتُ ۔ موت۔ مرنا۔ مصدر اور اسم۔ [۲ : ۱۳۳، ۱۸۰]

مَوْتًا ۔ موت۔ مرنا۔ مصدر منصوب نکرہ۔ [۲۵ : ۳]

مَوْتىٰ۔ مردے۔ واحد۔ مَیِّتٌ۔ [۲: ۷۳، ۲۶۰]

مَوْتَتَنَا۔ ہماری موت۔ ہمارا مرنا۔ مَوْتٌ سے مصدر۔ [۳۷: ۵۹، ۴۴: ۳۵]

مَوْتِکُمْ۔ تمھاری موت۔ موت مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ [۲: ۵۶]

مُوْتُوْا۔ تم مرجاؤ۔ مَوْتٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۴۳، ۳: ۱۱۹]

مَوْتَتَہٗ۔ موت۔ [۴۴: ۵۶]

مَوْتِہٖ۔ اس کی موت۔ موت مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴: ۱۵۹، ۳۴: ۱۴]

مَوْتِھَا۔ اس (مؤنث) کی موت۔ [۲: ۱۶۴، ۲۵۹]

مُؤْتُوْنَ۔ دینے والے۔ اِیْتَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۴: ۱۶۲]

مُؤْتَفِکَاتُ۔ الٹ جانے والی بستیاں۔ اِئْتِفَاکٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُؤْتَفِکَۃٌ۔ [۶۹: ۹]

مَوْثِقًا۔ مضبوط عہد۔ وَثُوْقٌ سے مصدر میمی۔ [۱۲: ۶۶، ۸۰]

مَوْثِقَھُمْ۔ ان کا مضبوط عہد۔ [۱۲: ۶۶]

مَوْجٌ۔ موج۔ پانی کی لہر۔ ہلنا۔ [۲۴: ۴۰، ۳۱: ۳۲]

مَوْجٍ۔ موج۔ پانی کی لہر۔ ہلنا۔ جمع اَمْوَاجٌ۔ [۱۱: ۴۲]

مُؤَجَّلًا۔ وہ جس کا وقت معین کیا گیا ہو۔ تَاجِیْلٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۳: ۱۴۵]

مَوَدَّۃً۔ محبت۔ دوستی۔ کسی چیز کی تمنا۔ [۵: ۸۲، ۲۹: ۲۵]

مَوَدَّۃَ۔ محبت۔ دوستی۔ دوست رکھنا۔ [۶۰: ۱]

مُؤَذِّنٌ۔ اعلان کرنے والا۔ تَاذِیْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷: ۴۴، ۱۲: ۷۰]

مَوْرًا۔ پھٹ جانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا۔ مصدر ہے۔ [۵۲: ۹]

مَوْرُوْدُ۔ وارد ہونے کی جگہ۔ وُرُوْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بمعنی ظرف۔ [۱۱: ۹۸]

مُوْرِیَاتِ۔ آگ روشن کرنے والے۔ پتھر پر ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے (گھوڑے) اِیْرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُوْرِیَۃٌ۔ [۱۰۰: ۲]

مَوْزُوْنٍ۔ وزن کی ہوئی۔ اندازہ کی ہوئی۔ وَزْنٌ سے اسم مفعول [۱۵: ۱۹]

مُوْسِعِ۔ وسعت والا۔ مالدار۔ اِیْسَاعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲: ۲۳۶]

مُوْسِعُوْنَ ۔ وسعت والے ۔ مالدار۔
[٥١ : ٤٧]

مُوْسیٰ ۔ بنی اسرائیل کے جلیل القدر پیغمبر۔ قرآن مجید میں ان کا کثرت سے ذکر آیا ہے۔ [٢ : ٥١، ٥٣]

مُوْصٍ ۔ وصیت کرنے والا۔ اِیْصَاءٌ سے اسم فاعل۔ [٢ : ١٨٢]

مَوْضُوْعَۃٌ ۔ رکھی ہوئی ۔ وَضْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[٨٨ : ١٤]

مَوْضُوْنَۃٍ ۔ سونے کی تاروں سے بنی ہوئی ٹنکی ہوئی ۔ وَضْنٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [٥٦ : ١٥]

مَوْطِئًا ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ ۔ پامال کرنے کی جگہ۔ وَطْأٌ سے اسم ظرف مکان۔ [٩ : ١٢٠]

مَوْعِدُہٗ ۔ اس کے وعدے کی جگہ۔ اس کے وعدے کا وقت ۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، موعد مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ۔
[١ : ١٧]

مَوْعِدُکُمْ ۔ تمہارے وعدے کا وقت۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف زمان موعد مضاف، کُمْ مضاف الیہ۔
[٢٠ : ٥٩]

مَوْعِدَكَ ۔ تیرا وعدہ ۔ اسم مصدر موعد سے مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ [٢٠ : ٨٧]

مَوْعِدِیْ ۔ میرا وعدہ۔ اسم مصدر موعد مضاف، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[٢٠ : ٨٦]

مَوْعِدٌ ۔ وعدہ۔ وقت۔
[١٨ : ٥٨]

مَوْعِدُهُمْ ۔ ان کے وعدہ کی جگہ۔ ان کے وعدہ کا وقت۔ [١١ : ٨١]

مَوْعِظَۃٌ ۔ نصیحت۔ وہ نصیحت جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے۔
[٢ : ٦٦، ٥ : ٤٦]

مَوْعِظَۃٌ ۔ نصیحت۔
[٢ : ٢٢٥، ٣ : ١٣٨]

مَوْعُوْدِ ۔ وعدہ کیا ہوا۔ (مراد قیامت کا دن) وَعْدٌ سے اسم مفعول۔ [٢ : ٢٧٥، ٨٥ : ٢]

مُوْفُوْنَ ۔ پورا دینے والے۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل جمع بحالت رفع۔ واحد مُوْفِیْ۔ [٢ : ١٧٧]

مَوْفُوْرًا ۔ پورا کیا ہوا۔ مکمل کیا ہوا۔ وَفْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت نصب۔ [١٧ : ٦٣]

مُوْقَدَۃٌ ۔ بھڑکائی ہوئی۔ اِیْقَادٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[١٠٤ : ٦]

مُوْقِنُوْنَ ۔ یقین کرنے والے۔ اِیْقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[٣٢ : ١٢]

مُوْقِنِیْنَ ۔ یقین کرنے والے۔ بحالت نصب و جر۔
[٦ : ٧٥، ٢٦ : ٢٢]

مَوْقُوْتًا۔ مقرر کیا ہوا وقت۔ وَقْتٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ بحالت نصب۔ [۴ : ۱۰۳]

مَوْقُوْذَةُ۔ چوٹ کھا کر مرا ہوا۔ وَقْذٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۵ : ۳]

مَوْقُوْفُوْنَ۔ کھڑے کیے ہوئے۔ وَقْفٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔ [۳۴ : ۳۱]

مُؤَلَّفَةِ۔ ملائے گئے۔ جوڑے گئے۔ تَاْلِیْفٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۹ : ۶۰]

مَوْلُوْدٌ۔ جنا ہوا۔ وِلَادَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲ : ۲۳۳، ۳۱ : ۳۳]

مَوْلٰی۔ کارساز۔ دوست۔ [۸ : ۴۰، ۲۲ : ۱۳]

مَوْلًی۔ کارساز۔ حمایتی۔ دوست۔ مددگار۔ آزاد کردہ غلام۔ جمع مَوَالِیْ۔ [۴۴ : ۴۱]

مَوْلٰىكُمْ۔ تمہارا دوست۔ تمہارا ساتھی۔ مَوْلٰی مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۵۰، ۸ : ۴۰]

مَوْلٰنَا۔ ہمارا کارساز۔ ہمارا مددگار۔ مَوْلٰی مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۸۶، ۹ : ۵۱]

مَوْلٰهُ۔ اس کا مالک۔ اس کا کارساز۔ [۱۶ : ۷۶، ۶۶ : ۴]

مَوْلٰهُمْ۔ ان کا مالک۔ ان کا کارساز۔ مَوْلٰی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۶۲، ۱۰ : ۳۰]

مُوَلِّيْهَا۔ اس کی طرف منہ کرنے والا۔ اس کی طرف منہ پھیرنے والا۔ تَوْلِیَۃٌ سے اسم فاعل مُوَلِّیْ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۴۸]

مُؤْمِنٌ۔ ایمان لانے والا۔ امن دینے والا۔ اِیْمَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۲۲۱، ۴ : ۹۲، ۱۲۴]

مُؤْمِنٌ۔ ایمان رکھنے والا۔ صاحب ایمان۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴ : ۹۲، ۹ : ۱۰]

مُؤْمِنَاتٌ۔ ایماندار عورتیں۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔ مُؤْمِنَةٌ واحد۔ [۴ : ۲۵، ۵ : ۵]

مُؤْمِنُوْنَ۔ ایماندار مرد۔ ایمان رکھنے والے مرد۔ اسم فاعل جمع مذکر [۲ : ۲۸۵، ۳ : ۲۸]

مُوْهِنٌ۔ کمزور کرنے والا۔ سست کرنے والا۔ وَهْنٌ سے اسم فاعل [۸ : ۱۸]

مَوْءُدَةُ۔ گاڑی ہوئی۔ زندہ دفن کی ہوئی۔ وَأْدٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۸۱ : ۸]

مَوْئِلاً - پناہ کی جگہ - لوٹنے کی جگہ - وَاَلَ سے اسم ظرف - [۱۸: ۵۸]

م - ھ

مُهَاجِرًا - ہجرت کرنے والا دین کی خاطر وطن چھوڑنے والا - مُهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب - [۴: ۱۰۰]

مُهَاجِرٌ - ہجرت کرنے والا - بحالت رفع - [۲۹: ۲۶]

مُهَاجِرَاتٍ - ہجرت کرنے والیاں - مُهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث - [۶۰: ۱۰]

مُهَاجِرِيْنَ - ہجرت کرنے والے - مُهَاجِرٌ واحد - [۹: ۱۰۰، ۱۱۷]

مِهَادٌ - ٹھکانہ - فرش - بچھونا - اسم - [۲: ۲۰۶، ۳: ۱۲]

مُهَانًا - توہین کیا ہوا - ذلیل کیا ہوا - رسوا کیا ہوا - اِهَانَةٌ سے اسم مفعول - [۲۵: ۶۹]

مُهْتَدِ - ہدایت یافتہ - ہدایت پانے والا - اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر - [۱۷: ۹۷، ۱۸: ۱۷]

مُهْتَدٍ - ہدایت یافتہ - ہدایت پانے والا - [۵۷: ۲۶]

مُهْتَدِي - ہدایت پانے والا - [۷: ۱۷۸]

مُهْتَدِيْنَ - ہدایت پانے والے - مُهْتَدِي کی جمع بحالت نصب و جر - [۲: ۱۶، ۶: ۵۶]

مُهْتَدُوْنَ - ہدایت پانے والے - بحالت رفع - [۲: ۷۰، ۱۵۷]

مَهْجُوْرًا - نظر انداز کیا ہوا - چھوڑا ہوا - ترک کیا ہوا - ہجر سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت نصب - [۲۵: ۳۰]

مَهْدِ - گود - گہوارہ - جھولا - اسم - [۳: ۴۶، ۵: ۱۱۰]

مَهْدًا - فرش - بچھونا - بحالت نصب - [۲۰: ۵۳، ۴۳: ۱۰]

مَهَّدْتُّ - میں نے بچھایا - میں نے مہیا کیا - تَمْهِيْدٌ سے ماضی واحد متکلم - [۷۴: ۱۴]

مَهْزُوْمٌ - شکست خوردہ - بھاگا ہوا - هَزْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر - [۳۸: ۱۱]

مُهْطِعِيْنَ - دوڑ کر آنے والے - اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - بحالت نصب و جر - [۱۴: ۴۳، ۵۴: ۸]

مُهْلِ - تیل کی تلچھٹ - پیپ - پگھلا ہوا تانبا - اسم ہے - [۱۸: ۲۹، ۴۴: ۴۵]

مُهْلِكَ - اس کا ہلاک کیا جانا - اس کے

مارنے کی جگہ۔ [۲۷ : ۴۹]

مُهْلِكُوْا ۔ ہلاک کرنے والے۔ اصل میں مُهْلِكُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ [۲۹ : ۳۱]

مَهْلِكِهِمْ ۔ ان کا ہلاک ہونا۔ مَهْلِك مصدر میمی مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ [۱۸ : ۵۹]

مُهْلِكُهُمْ ۔ ان کو ہلاک کرنے والا۔ اِهْلَاكٌ سے مُهْلِك اسم فاعل واحد مذکر مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶۴]

مُهْلِكِيَّ ۔ مجھے ہلاک کرنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۵۹]

مُهْلَكِيْنَ ۔ ہلاک کیے ہوئے۔ اِهْلَاكٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت جر۔ [۲۳ : ۴۸]

مَهِّلْ ۔ تو مہلت دے۔ تَمْهِيْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۸۶ : ۱۷]

مَهْمَا ۔ جو کچھ۔ جب کبھی۔ کلمۂ شرط ہے جو مضارع کو جزم دیتا ہے۔ [۷ : ۱۳۲]

مَهِيْلًا ۔ بھربھرا۔ ریگ رواں۔ ریزہ ریزہ۔ هَيْلٌ سے اسم مفعول بحالت نصب۔ [۷۳ : ۱۴]

مُهَيْمِنُ ۔ نگہبان۔ محافظ۔ [۵۹ : ۲۳]

مُهَيْمِنًا ۔ نگہبان۔ محافظ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ [۵ : ۴۸]

مَهِيْنٌ ۔ ذلیل۔ بے عزت، اسم مفعول۔ [۴۳ : ۵۲]

مَهِيْنٍ ۔ ذلیل۔ بے عزت۔ اسم مفعول بمعنی صفت۔ [۳۲ : ۸، ۶۸ : ۱۰]

مُهِيْنًا ۔ ذلیل کرنے والا۔ اِهَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۴ : ۳۷، ۱۰۲، ۱۵۱]

م ۔ ی

مَيِّتٌ ۔ مردہ۔ بے جان۔ مَوْتٌ سے اسم صفت۔ [۷ : ۵۷، ۱۴ : ۱۷]

مَيِّتٌ ۔ مرنے والا۔ مردہ۔ [۳۹ : ۳۰]

مَيْتًا ۔ مردہ۔ بے جان۔ خشک زمین۔ جمع اَمْوَاتٌ۔ [۶ : ۱۲۲، ۲۵ : ۴۹]

مَيْتَةً ۔ مردہ۔ مردار جس کو شریعت نے کھانے سے منع کیا ہے۔ [۲ : ۱۷۳، ۱۶ : ۱۱۵]

مَيْتَةُ ۔ مردہ بے جان۔ خشک زمین۔ [۵ : ۳، ۳۶ : ۳۳]

مَيْتَةً ۔ مردہ۔ بے جان۔ مردار۔

[۶: ۱۳۹، ۱۲۵]

مَيِّتِيْنَ ۔ مرنے والے ۔ مردے ۔
[۳۷: ۵۸]

مِيْثَاقَ ۔ عہد و پیمان ۔ قول و قرار ۔
[۷: ۱۶۹]

مِيْثَاقَكُمْ ۔ تمہارا عہد ۔ میثاق مضاف، کُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ ۔
[۲: ۶۳]

مِيْثَاقَهٗ ۔ اس کا لیا ہوا عہد ۔ اسم مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۵: ۷]

مِيْثَاقَهُمْ ۔ ان کا عہد ۔ ان کی طرف سے کیے ہوئے وعدہ کو ۔ هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔
[۴: ۱۵۵، ۵: ۱۳]

مِيْرَاثُ ۔ وراثت ۔ ترکہ ۔ ملکیت ۔
[۳: ۱۸۰، ۵۷: ۱۰]

مِيْزَانَ ۔ وزن کرنے کا آلہ ۔ ترازو ۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ ۔
[۶: ۱۵۲، ۷: ۸۵]

مَيْسِرِ ۔ جوا کھیلنا ۔ يُسْرٌ سے مصدر و اسم ۔
[۲: ۲۱۹، ۵: ۹۱]

مَيْسَرَةٍ ۔ آسودگی ۔ آسانی ۔ فراخی ۔ اسم ۔
[۲: ۲۸۰]

مَيْسُوْرًا ۔ نرمی ۔ آسانی ۔ يُسْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت نصب ۔
[۱۷: ۲۸]

مِيْعَادَ ۔ وعدہ ۔ وعدہ کا وقت ۔ جمع مَوَاعِيْدُ ۔
[۳: ۹، ۱۹۴]

مِيْقَاتًا ۔ مقررہ وقت ۔ جمع مَوَاقِيْتُ ۔
[۷۸: ۱۷]

مِيْقَاتِنَا ۔ ہمارا مقررہ وقت ۔ اسم ظرف مضاف، نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ ۔
[۷: ۱۴۳، ۱۵۵]

مِيْقَاتُهُمْ ۔ ان کا مقررہ وقت، اسم ظرف مضاف، هُمْ ضمیر غائب مضاف الیہ ۔
[۴۴: ۴۰]

مِيْكَالَ ۔ مشہور فرشتے کا نام جو بارش اور ہواؤں پر مامور ہے ۔
[۲: ۹۸]

مَيْلِ ۔ جھکاؤ ۔ جھکنا ۔ جھک پڑنا ۔ اسم اور مصدر ۔
[۴: ۱۲۹]

مَيْلَةً ۔ جھکنا ۔ ایک بار حملہ کرنا ۔ مصدر ہے ۔ بحالت نصب ۔
[۴: ۱۰۲]

مَيْمَنَةِ ۔ داہنی جانب والے ۔ مراد اہل سعادت ۔ مَيْمَنَةٌ سیدھا ہاتھ ۔
[۵۶: ۸، ۹۰: ۱۸]

نُوْن

نٓ ۔ حروف تہجی کا ایک حرف ہے ۔ یہ حروف مقطعات میں سے ہے بعض لوگ اس کا تلفظ مرکب کرتے ہیں، یعنی

نون بصورت مرکب اس کو حرف بھی کہا جاتا ہے۔ اور اسم بھی۔ [۱:۶۸]

ن ۔ ا

نَاَ۔ اس نے اس سے منہ موڑا۔ وہ دور ہوگیا۔ نَاْیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۷:۸۳، ۴۱:۵۱]

نَاْتِ۔ ہم لاتے ہیں۔ اَتْیٌ اور اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَاْتِیُ تھا۔ ی حذف ہوگئی۔ [۲:۱۰۶]

نَاْتِیْ۔ ہم چلے آتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم۔ [۱۳:۴۱، ۲۱:۴۴]

نَاْتِیْکُمْ۔ ہم تمہارے پاس لے آئیں۔ ہم تمہیں دکھا دیں۔ نَاْتِیْ جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول۔
[۱۴ : ۱۱]

نَاْتِیَنَّکَ۔ ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ ہم تجھے ضرور دیں گے۔
[۲۰ : ۵۸]

نَاْتِیَنَّھُمْ۔ ہم ان کے پاس لائیں گے۔ ہم ان کے پاس بھیجیں گے۔ جمع متکلم مضارع۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۳۷]

نَاجٍ۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔ نَجَاۃٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں نَاجِیٌ تھا۔ ی حذف ہوگئی۔
[۱۲ : ۴۲]

نَاجَیْتُمْ۔ تم نے سرگوشی کی۔ تم نے آہستہ بات کی۔ مُنَاجَاۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۱۲]

نَاْخُذْ۔ ہم پکڑیں۔ ہم لیں۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۷۹]

نَادَتْہُ۔ اس کو پکارا۔ نَادَتْ واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر مفعول۔
[۳ : ۳۹]

نٰدِمِیْنَ۔ نادم۔ شرمندہ ہونے والے۔ پچھتانے والے۔ تَنَدُّمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۵ : ۳۱، ۵۲]

نَادَوْا۔ انہوں نے پکارا۔ نِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۴۶، ۳۸ : ۳]

نَادُوْا۔ تم پکارو۔ نِدَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۵۲]

نَادٰی۔ اس نے پکارا۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۴۴، ۴۸]

نَادَیْتُمْ۔ تم نے پکارا۔ نِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۵۸]

نَادِیْکُمْ۔ تمہاری مجلس۔ نَادِیْ

اسم مفاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۲۹]

نَادَیْنَا۔ ہم نے بلایا۔ ہم نے پکارا۔
نِدَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۸ : ۴۶]

نَادَیْنٰہُ۔ ہم نے اس کو بلایا۔ ہم نے اس کو پکارا۔
[۱۹ : ۵۲، ۳۷ : ۱۰۴]

نَارِ۔ آگ۔ مراد دوزخ۔ جمع نِیْرَانٌ۔
[۲ : ۳۹، ۸۱]

نَارٍ۔ آگ۔ اسم نکرہ مجرور۔
[۷ : ۱۲، ۲۲ : ۱۹]

نَارٌ۔ آگ۔ اسم نکرہ مرفوع۔
[۲ : ۲۶۶، ۲۴ : ۳۵]

نَازِعٰتِ۔ کھینچنے والے فرشتے یا مشتاق ہونے والی روحیں۔ نَزْعٌ و نُزُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
واحد نَازِعَۃٌ۔ [۷۹ : ۱]

نَاسُ۔ لوگ۔ انسان۔ مرد عورت بڑے بچے سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اسم جمع ہے۔ یہ اِنْسٌ اور اِیْنَاسٌ سے ماخوذ ہے۔
[۲ : ۲۲، ۱۰۲]

نَاسِکُوْہُ۔ اس کی عبادت کرنے والے۔ اس کی قربانی کرنے والے۔
نُسُکٌ سے اسم فاعل اصل میں نَاسِکُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔
[۲۲ : ۶۷]

نَاشِرَاتِ۔ پھیلانے والیاں۔ مراد ہوائیں جو ابر کو پھیلاتی ہیں۔
نَشْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
واحد نَاشِرَۃٌ۔ [۷۷ : ۳]

نَاشِطٰتِ۔ بند کھولنے والے۔ مراد رحمت کے فرشتے جو مومنوں کی روحوں کو آسانی سے قبض کرتے ہیں۔ نَشْطٌ سے اسم فاعل جمع۔
واحد نَاشِطَۃٌ۔ [۷۹ : ۲]

نَاشِئَۃَ۔ رات کا اٹھنا۔ رات کی عبادت۔ مراد نماز تہجد۔ مصدر ہے۔ [۷۳ : ۶]

نَاصِبَۃٌ۔ محنت کرنے والی۔ مصیبت جھیلنے والی۔ تھکی ماندی۔
نَصْبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۸ : ۳]

نَاصِحٌ۔ نصیحت کرنے والا۔ خیر خواہ۔
نُصْحٌ سے اسم فاعل۔ [۷ : ۶۸]

نَاصِحُوْنَ۔ نصیحت کرنے والے۔ خیر خواہ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۱۲ : ۱۱، ۲۸ : ۱۲]

نَاصِحِیْنَ۔ نصیحت کرنے والے خیر خواہ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔
[۷ : ۲۱، ۷۹]

نَاصِرٍ۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔
اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸۶ : ۱۰]

نَاصِرَ۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔
نَصْرٌ سے اسم فاعل۔ [۴۷ : ۱۳]

نَاصِرِيْن ۔ مددگار۔ اسم فاعل جمع۔ واحد نَاصِرٌ۔
[۳ : ۲۲ ، ۵۶ ، ۹۱]

نَاصِيَۃ ۔ پیشانی کے بال۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے پورا آدمی قابو میں آجاتا ہے۔ اس لیے مراد ہے پورا قبضہ کر لینا۔ جمع۔ نَوَاصِیْ۔
[۹۶ : ۱۶]

نَاصِيَتِهَا ۔ اس کی پیشانی کے بال پکڑنا۔ مراد پوری طرح گرفت میں لینا۔
[۱۱ : ۵۶]

نَاضِرَةٌ ۔ بارونق۔ تروتازہ۔ نَضْرٌ و نَضْرَۃٌ سے اسم فاعل مؤنث۔
[۷۵ : ۲۲]

نَاظِرَةٌ ۔ دیکھنے والی۔ انتظار کرنے والی۔ نَظْرٌ سے اسم فاعل مؤنث۔
[۲۷ : ۳۵ ، ۷۵ : ۲۳]

نَاظِرِيْنَ ۔ ناظرین۔ دیکھنے والے۔ نَظْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۲ : ۶۹ ، ۷ : ۱۰۸]

نَاعِمَةٌ ۔ خوش۔ تروتازہ۔ نُعُوْمَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۸ : ۸]

نَافَقُوْا ۔ انھوں نے منافقت کی۔ انھوں نے دھوکہ کیا۔ نِفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۶۷ ، ۵۹ : ۱۱]

نَافِلَةً ۔ نفل۔ زیادہ۔ مراد تہجد کی نماز۔ نَفْلٌ سے اسم فاعل۔
[۱۷ : ۷۹ ، ۲۱ : ۷۲]

نَاقَةٌ ۔ اونٹنی۔
[۷ : ۷۳ ، ۹۱ : ۱۳]

نَاقُوْر ۔ صور۔ نَقْرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنیٰ ہیں۔ "کھودنا" صور پھونکنے کی وجہ سے کبھی مردے زمین سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اس لیے صور کو نَاقُوْر سے تعبیر کیا گیا ہے
[۷۴ : ۸]

نَاكِبُوْنَ ۔ پھر جانے والے۔ مڑ جانے والے۔ نَكْبٌ اور نُكُوْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۲۳ : ۷۴]

نَاكِسُوْا ۔ سرنگوں۔ سروں کو جھکانے والے۔ نَكْسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۲ : ۱۲]

نَأْكُلَ ۔ ہم کھاتے ہیں۔ ہم (چاہتے ہیں کہ) کھائیں۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۱۱۳]

نَاهُوْنَ ۔ روکنے والے۔ منع کرنے والے۔ نَهْیٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد نَاهِیْ۔
[۹ : ۱۱۲]

نَائِمُوْنَ ۔ سونے والے۔ نَوْمٌ سے اسم فاعل جمع۔
[۷ : ۹۷ ، ۶۸ : ۱۹]

ن - ب

نَبَأً ۔ خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔ اسم ہے۔ جمع اَنْبَاءٌ۔
[۱۷۵:۷، ۲۷:۵]

نَبَاِ ۔ خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔
[۳:۲۸، ۳۴:۶]

نَبَإٍ ۔ خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔
[۲۲:۲۷، ۶۷:۶]

نَبَّاَنَا ۔ اس نے ہمیں خبردار کیا۔ تَنْبِئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر متکلم مفعول۔
[۹۴:۹]

نَبِّئْ ۔ تو خبردار کر۔ تو آگاہ کر۔ تَنْبِئَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۴۹:۱۵]

نَبَّاَتْ ۔ اس (عورت) نے خبردار کیا۔ تَنْبِئَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳:۶۶]

نَبَات ۔ گھاس۔ سبزی۔ جڑی بوٹی۔ زمین سے اُگنے والی ہر چیز۔
[۹۹:۶]

نَبَاتُہٗ ۔ اس کی گھاس۔ اس کی پیداوار۔
[۲:۵۷، ۵۸:۷]

نَبَّاْتُکُمَا ۔ میں نے تم دونوں کو خبر دی۔ میں نے تم دونوں کو آگاہ کیا۔
[۳۷:۱۲]

نَبْتَغِیْ ۔ ہم پسند کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۵:۲۸]

نَبْتَلِیْہِ ۔ ہم اس کو جانچیں گے۔ ہم اس کو آزمائیں گے۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲:۷۶]

نَبْتَہِلْ ۔ ہم گڑگڑائیں۔ اِبْتِہَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶۱:۳]

نُبَدِّلَ ۔ ہم تبدیل کر دیں۔ ہم عوض میں لے آئیں۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۱:۷۰، ۶۱:۵۶]

نَبَذَ ۔ اس نے پس پشت ڈال دیا۔ اس نے پھینک دیا۔ نَبْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۰۱:۲]

نُبِذَ ۔ وہ پھینک دیا گیا۔ وہ پس پشت ڈال دیا گیا۔ نَبْذٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۴۹:۶۸]

نَبَذْتُہَا ۔ میں نے اس کو پس پشت ڈال دیا۔ میں نے اس کو پھینک دیا۔
[۹۶:۲۰]

نَبَذْنٰہُ ۔ ہم نے اس کو پس پشت ڈال دیا۔ ماضی جمع متکلم۔
[۱۴۵:۳۷]

نَبَذُوْهُ۔ انھوں نے اس کو پھینک دیا۔ [۳ : ۱۸۷]

نَبْرَحَ۔ ہم ہمیشہ رہیں گے۔ ہم جمے رہیں گے۔ بَرْحٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۹۱]

نَبْرَاَهَا۔ ہم اس کو پیدا کریں یا کرتے ہیں۔ بَرْءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۵۷ : ۲۲]

نُبَشِّرُ۔ ہم خوشخبری دیتے ہیں۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۵ : ۵۳، ۱۹ : ۷]

نَبْطِشُ۔ ہم سختی سے پکڑیں گے۔ بَطْشٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۴ : ۱۶]

نَبْعَثُ۔ ہم بھیجیں گے۔ ہم اٹھائیں گے۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۶ : ۸۴، ۸۹]

نَبْغِ۔ ہم چاہتے ہیں۔ ہم تلاش کرتے ہیں۔ بَغْیٌ سے مضارع۔ اصل میں نَبْغِیْ تھا۔ "ی" حذف ہو گئی۔ [۱۸ : ۶۴]

نَبْغِیْ۔ ہم چاہتے ہیں۔ ہم تلاش کرتے ہیں۔ [۱۲ : ۶۵]

نَبْلُوْ۔ ہم آزمائیں گے۔ ہم امتحان لیں گے۔ بَلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم [۴۷ : ۳۱]

نَبْلُوَنَّكُمْ۔ ہم ضرور ضرور تمھاری جانچ کریں گے۔ ہم تمھارا ضرور امتحان لیں گے۔ [۲ : ۱۵۵، ۴۷ : ۳۱]

نُبُوْئَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے۔ تَبْوِئَةٌ سے مضارع جمع متکلم [۱۶ : ۴۱]

نُبُوَّةٌ۔ اللہ کی طرف سے پیغمبری۔ نبوت۔ [۳ : ۷۹، ۶ : ۸۹]

نَبِیٌّ۔ نبی۔ پیغمبر۔ نُبُوَّةٌ سے صفت مشبہ۔ [۲ : ۲۴۶، ۳ : ۱۴۳]

نَبِیُّوْنَ۔ پیغمبران خدا۔ نَبِیٌّ کی جمع بحالت رفع نَبِیِّیْنَ نصب و جر [۲ : ۱۳۶، ۳ : ۸۴]

نَبِیُّهُمْ۔ ان کا نبی۔ ان کا پیغمبر۔ نَبِیٌّ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۴۷، ۲۴۸]

نَبِّئْهُمْ۔ تو ان کو خبردار کر دے۔ تو ان کو آگاہ کر دے۔ تَنْبِئَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۵۱، ۵۴ : ۲۸]

نَبِّئُوْنِیْ۔ تم مجھے خبر دو۔ تم مجھے آگاہ کرو۔ [۶ : ۱۴۳]

نُبَیِّتَنَّهٗ۔ ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ تَبْیِیْتٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۷ : ۴۹]

نُبَیِّنُ۔ ہم بیان کرتے ہیں۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵ : ۷۵]

ن - ت

نَتَبَرَّأَ۔ ہم بیزار ہو جائیں۔ ہم علیحدگی

اختیار کرلیں۔ تَبَرُّءٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۱۶۷ : ۲]

نَتَّبِعُ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ ہم پیروی
کریں گے۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۴۷ : ۲۸، ۱۳۴ : ۲۰]

نَتَّبِعَ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ
سے مضارع۔ [۵۷ : ۲۸، ۴۴ : ۱۴]

نَتَّبِعْكُمْ۔ ہم تمہاری پیروی کریں گے۔
ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔
[۱۵ : ۴۸]

نَتَّبِعُهٗ۔ ہم اس کی پیروی کریں گے۔
ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۵۴]

نُتْبِعُهُمْ۔ ہم ان کے بعد لائیں
گے۔ ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے۔
اِتْبَاعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
ہُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۷ : ۷۷]

نَتَبَوَّأُ۔ ہم رہیں گے۔ ہم سکونت
اختیار کریں گے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۷۴ : ۳۹]

نَتَجَاوَزُ۔ ہم معاف کرتے ہیں۔
ہم درگزر کرتے ہیں۔ تَجَاوُزٌ
سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۶ : ۴۶]

نَتَّخِذَ۔ ہم اختیار کریں گے۔ ہم بنا
لیں گے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۱۸ : ۲۵، ۱۷ : ۲۱]

نَتَّخِذَنَّ۔ ہم ضرور بنائیں گے۔
ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ [۲۱ : ۱۸]

نُتَخَطَّفْ۔ ہم اچک لیے جائیں گے۔
تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔
[۵۷ : ۲۸]

نَتَرَبَّصُ۔ ہم انتظار کریں گے۔
تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع متکلم
[۳۰ : ۵۲، ۵۲ : ۹]

نَتْرُكَ۔ ہم چھوڑ دیں گے۔ تَرْكٌ
سے مضارع جمع متکلم۔ [۸۷ : ۱۱]

نَتَقَبَّلُ۔ ہم قبول کرتے ہیں۔
تَقَبُّلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۶ : ۴۶]

نَتَقْنَا۔ ہم نے بلند کیا۔ ہم نے معلق
کردیا۔ نَتْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷۱ : ۷]

نَتَكَلَّمَ۔ ہم کلام کریں گے۔ تَكَلُّمٌ
سے مضارع جمع متکلم [۱۶ : ۲۴]

نَتْلُوْا۔ ہم تلاوت کریں گے۔ ہم
پڑھیں گے۔ تلاوۃ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۳ : ۲۸]

نَتَنَزَّلُ۔ ہم اترتے ہیں۔
تَنَزُّلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶۴ : ۱۹]

نَتَوَفَّيَنَّكَ۔ ہم تجھے ضرور
وفات دیں گے۔ ہم تیری روح ضرور
قبض کریں گے۔ تَوَفِّيٌ سے
مضارع با نون تاکید۔ كَ ضمیر
خطاب۔ [۴۰ : ۱۳، ۴۶ : ۱۰]

نَتَوَكَّلُ۔ ہم توکل کریں گے۔ ہم
بھروسہ کریں گے۔ تَوَكُّلٌ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۱۴]

ن ۔ ث

نُثَبِّتُ ۔ ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِیْتٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱ : ۱۲۰]

نُثَبِّتَ ۔ ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِیْتٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۵ : ۳۲]

ن ۔ ج

نَجَا ۔ اس نے نجات پائی۔ اس نے رہائی پائی۔ نَجَاةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۴۵]

نَجْوَةٌ ۔ رہائی پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۴۰ : ۴۱]

نُجِبْ ۔ ہم قبول کرلیں گے۔ اِجَابَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۴ : ۴۴]

نُجَازِیْ ۔ ہم سزا دیتے ہیں۔ مُجَازَاۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۴ : ۱۷]

نَجِدُ ۔ ہم پاتے ہیں۔ ہم پائیں گے۔ وَجْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۱۱۵]

نَجْدَیْنِ ۔ دو راستے۔ یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ [۹۰ : ۱۰]

نَجْزِیْ ۔ ہم بدلہ دیتے۔ ہم بدلہ دیں گے۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳ : ۱۴۵، ۶ : ۸۴]

نَجْزِیَنَّ ۔ ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ مضارع جمع متکلم با نون تاکید۔ [۱۶ : ۹۶]

نَجْزِیْهِ ۔ ہم اس کو جزا دیں گے۔ ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ [۲۱ : ۲۹]

نَجَسٌ ۔ نجس۔ پلید۔ ناپاک مصدر ہے۔ [۹ : ۲۸]

نَجْعَلُ ۔ ہم بناتے ہیں۔ ہم کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳ : ۶۱، ۱۸ : ۹۰]

نَجْعَلَكَ ۔ ہم تجھ کو بنائیں گے۔ ہم تجھے کریں گے۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر خطاب مفعول۔ [۲ : ۲۵۹]

نَجْعَلَهٗ ۔ ہم اس کو بنائیں گے۔ ہم اس کو کریں گے۔ مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۲۱]

نَجْعَلْهُمَا ۔ ہم ان دونوں کو بنائیں گے۔ ہم ان دونوں کو کریں گے۔ مضارع جمع متکلم، هُمَا ضمیر مثنی غائب مفعول۔ [۴۱ : ۲۹]

نَجْمِ ۔ ستارہ ۔ اسم جنس جمع نُجُوْم ۔
[۱۶ : ۱۶، ۵۳ : ۱]

نَجْمُ ۔ ستارہ ۔ بیلدار گھاس ۔ اسم جنس ۔
[۵۵ : ۶، ۸۶ : ۳]

نَجْمَعُ ۔ ہم جمع کریں گے ۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم ۔
[۷۵ : ۳]

نَجِّنَا ۔ تو ہم کو نجات دے ۔ تو ہم کو رہائی دے ۔ تَنْجِیَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ نا ضمیر مفعول ۔
[۱۰ : ۸۶]

نَجِّنِیْ ۔ تو مجھے نجات دے ۔ نَجِّ امر واحد مذکر حاضر ۔ نِیْ ضمیر مفعول ۔
[۲۶ : ۱۱۸، ۱۶۹]

نَجَوْتَ ۔ تو نے نجات پائی ۔ تو بچ گیا ۔ نَجَاۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔
[۲۸ : ۲۵]

نُجُوْمَ ۔ ستارے ۔ نَجْمٌ کی جمع ۔ اسم جنس ہے ۔
[۶ : ۹۷]

نُجُوْمَ ۔ ستارے ۔
[۷ : ۵۴، ۲۲ : ۱۸]

نَجْوٰی ۔ سرگوشی کرنا ۔ مشورہ کرنا ۔ راز ۔ بھید ۔ اسم بھی ہے مصدر بھی ۔
[۱۷ : ۴۷، ۲۰ : ۶۲]

نَجْوٰکُمْ ۔ تمہاری سرگوشیاں ۔ تمہارا مشورہ ۔
[۵۸ : ۱۲، ۱۳]

نُجِّیَ ۔ اس کو نجات دی گئی ۔ اس کو بچایا گیا ۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۱۲ : ۱۱۰]

نَجِیًّا ۔ سرگوشیاں کرنے والے مشورہ کرنے والے ۔ [۱۲ : ۸۰، ۱۹ : ۵۲]

نَجَّیْنَا ۔ ہم نے نجات دی ۔ ہم نے بچایا ۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۱۱ : ۵۸، ۶۶، ۹۴]

نَجّٰنَا ۔ اس نے ہم کو نجات دی ۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ نا ضمیر متکلم مفعول ۔
[۷ : ۸۹، ۲۳ : ۲۸]

نَجَّیْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو نجات دی ۔ ہم نے ان کو بچایا ۔
[۱۱ : ۵۸، ۵۴ : ۳۴]

ن ۔ ح

نُحَاسٌ ۔ دھواں ۔ پگھلا ہوا تانبا ۔ اسم ہے ۔ [۵۵ : ۳۵]

نَحْبَہٗ ۔ اس کا کام ۔ اس کی نذر ۔ اس کی منت ۔ مصدر و اسم ۔
[۳۳ : ۲۳]

نُحَرِّقَنَّہٗ ۔ ہم اس کو خوب جلائیں گے ۔ تَحْرِیْقٌ سے مضارع جمع متکلم ۔
[۲۰ : ۹۷]

نَحْسٍ ۔ منحوس ۔ برا ۔ بدنصیب ہونا ۔ برائی کرنا ۔ مصدر بمعنی مفعول ۔
[۵۴ : ۱۹]

نَحِسَاتٍ ۔ منحوس ۔ برے ۔ نَحْسٌ سے صفت مشبہ نَحِسَۃٌ کی جمع ۔

[۱۶ ، ۴۱]

نَحْشُرُ۔ ہم جمع کریں گے۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۹ :۸۵ ، ۲۰ : ۱۰۲]

نَحْشُرَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور جمع کریں گے ضرور اکٹھا کریں گے۔ [۱۹:۶۸]

نُحْضِرَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ اِحْضَارٌ سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۹ : ۶۸]

نَحْفَظُ۔ ہم حفاظت کریں گے۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۶۵]

نِحْلَةً۔ عطیہ جو خوشی سے دیا جائے۔ مہر۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۴ :۴]

نَحْلٌ۔ شہد کی مکھیاں۔ اسم جنس۔ واحد نَحْلَةٌ [۱۶ : ۶۸]

نَحْمِلُ۔ ہم اٹھالیں۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۹ : ۱۲]

نَحْنُ۔ ہم۔ ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۱۱ ، ۱۴]

نَحْيَا۔ ہم جیتے ہیں۔ ہم جئیں گے۔ حَيَاةٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۳ : ۳۷ ، ۴۵ : ۲۴]

نُحْيِي۔ ہم زندہ کریں گے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶: ۱۲]

نُحْيِيَنَّهُ۔ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۶ ، ۹۷]

ن ۔ خ

نَخَافُ۔ ہم ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۰ : ۴۵ ، ۷۶ : ۱۰]

نَخْتِمُ۔ ہم مہر لگا دیں گے۔ خَتْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶ : ۶۵]

نُخْرِجُ۔ ہم نکالیں گے۔ ہم پیدا کریں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ :۹۹ ، ۷ : ۵۷]

نُخْرِجُكُمْ۔ ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ ہم تم کو نکالیں گے۔ مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔

[۲۰ :۵۵ ، ۲۲ : ۵]

نُخْرِجَنَّكَ۔ ہم تجھ کو ضرور ضرور نکال دیں گے۔ مضارع جمع متکلم با نون تقیلہ، كَ ضمیر مفعول [۷ : ۸۸]

نُخْرِجَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۷ : ۳۷]

نَخِرَةً۔ بوسیدہ۔ چور چور۔ نَخَرٌ صفت مشبہ واحد مؤنث۔

[۷۹ ، ۱۱]

نُخْزِيَ۔ ہم رسوا ہوں گے۔ خِزْيٌ سے مضارع جمع متکلم [۲۰ ، ۱۳۴]

نَخْسِفْ۔ ہم دھنسا دیں گے۔ خَسْفٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ [۹:۳۴]

نَخْشٰی ۔ ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۲:۵]

نُخْفِیْ ۔ ہم چھپاتے ہیں۔ ہم پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۸:۱۴]

نَخْلَۃٍ ۔ کھجور کا درخت۔ اسم مفرد۔ [۱۰:۵۰، ۱۴۱:۶]

نَخْلٌ ۔ کھجور کے درخت۔ اسم جنس۔ [۱۱:۵۵]

نُخْلِفُہٗ ۔ ہم اس کے خلاف کریں گے۔ اِخْلَافٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۵۸:۲۰]

نَخْلُقُکُمْ ۔ ہم تم کو تخلیق کرتے ہیں۔ ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۰:۷۷]

نَخُوْضُ ۔ ہم بحث کرتے ہیں۔ ہم باتوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۵:۷۴، ۶۵:۹]

نُخَوِّفُہُمْ ۔ ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ تَخْوِیْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہم ضمیر مفعول۔ [۶۰:۱۷]

ن - د

نِدَاءً ۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ مصدر و اسم۔ [۴:۱۹، ۱۷۱:۲]

نَدَامَۃٌ ۔ ندامت۔ شرمندگی۔ مصدر و اسم۔ [۳۳:۳۴، ۵۴:۱۰]

نُدَاوِلُہَا ۔ ہم اس کو باری باری پھیرتے ہیں۔ ہم اس کو ادل بدل کرتے ہیں۔ مُدَاوَلَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۱۴۰:۳]

نُدْخِلْکُمْ ۔ ہم تم کو داخل کریں گے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۳۱:۴]

نُدْخِلَنَّہُمْ ۔ ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع متکلم، ہُمْ ضمیر مفعول۔ [۹:۲۹]

نَدْرِیْ ۔ ہم جانتے ہیں۔ دِرَایَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰:۷۲، ۳۲:۴۵]

نَدْعُ ۔ ہم بلالیں۔ ہم پکارتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَدْعُوْا تھا۔ [۱۸:۹۶، ۶۱:۳]

نَدْعُوَا ۔ ہم پکاریں گے۔ ہم عبادت کریں گے۔ [۱۴:۱۸]

نَدُلُّکُمْ ۔ ہم تم کو بتائیں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع۔ [۷:۳۴]

نَدِیًّا ۔ مجلس۔ محفل۔ [۷۳:۱۹]

ن - ذ

نَذِرٍ ۔ نذر۔ منت۔ اسم ومصدر ہے۔ [۷ : ۷۶]

نَذَرُ ۔ ہم چھوڑتے ہیں۔ ہم پڑا رہنے دیں گے۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ ، ۲۰ : ۷]

نُذُرًا ۔ ڈرانا۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۷۷]

نُذُرُ ۔ ڈرانے والے پیغمبر۔ نَذِيْرٌ کی جمع۔ [۲۳ : ۵۴، ۵۶ : ۵۳]

نُذُرُ ۔ خوف دلانے والی چیزیں۔ ڈرانے والی نشانیاں۔ [۵ : ۵۴]

نُذُرُ ۔ خوف دلانے والی چیزیں۔ مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے۔ [۴۱ : ۵۴]

نَذَرْتُ ۔ میں نے نذر مانی۔ میں نے منت مانی۔ نَذْرٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۶ : ۱۹، ۳۵ : ۳]

نَذَرْتُمْ ۔ تم نے نذر مانی۔ تم نے منت مانی۔ [۲۷۰ : ۲]

نُذِقْهُ ۔ ہم اس کو چکھائیں گے اِذَاقَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۲۵، ۲۵ : ۲۲]

نَذْكُرَكَ ۔ ہم تجھے یاد کریں گے۔ ذِکْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر خطاب۔ [۳۴ : ۲۰]

نَذِلَّ ۔ ہم ذلیل ہوں گے۔ ذُلٌّ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۳۴ : ۲۰]

نُذُوْرَهُمْ ۔ ان کی نذریں۔ ان کی منتیں۔ واحد نَذْرٌ۔ [۲۹ : ۲۲]

نَذْهَبَنَّ ۔ ہم ضرور لے جائیں گے۔ ذَهَابٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۴۱ : ۴۳، ۸۶ : ۱۷]

نَذِيْرٌ ۔ ڈرانے والا۔ پیغمبر۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل۔ [۱۸۴ : ۷، ۱۹ : ۵]

نَذِيْرِ ۔ میرا ڈرانا۔ یہ اصل میں نَذِيْرِيْ تھا۔ ی حذف ہوگئی۔ [۱۷ : ۶۷]

نَذِيْرٍ ۔ ڈرانے والا پیغمبر۔ [۴۶ : ۲۸، ۱۹ : ۵]

نُذِيْقَنَّ ۔ ہم ضرور چکھائیں گے ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۲۷ : ۴۱]

نُذِيْقُهُ ۔ ہم اس کو چکھائیں گے۔ ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول [۹ : ۲۲]

نُذِيْقُهُمْ ۔ ہم ان کو چکھائیں گے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ مفعول۔ [۷۰ : ۱۰]

ن ۔ ر

نُرَاوِدُ ۔ ہم بہلائیں گے۔ ہم مانگیں گے۔ مُرَاوَدَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶۱ : ۱۲]

نُرَبِّكَ ۔ ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں۔ اصل میں نُرَبِّیْ تھا۔ لَمْ کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا [۱۸:۲۶]

نَرِثُ ۔ ہم وارث ہوں گے۔ ہم مالک ہوں گے۔ مِیْرَاثٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۰ : ۱۹]

نَرِثُهٗ ۔ ہم اس کے وارث ہوں گے۔ ہم اس کے مالک ہوں گے۔
[۸۰ : ۱۹]

نَرْجُمَنَّكُمْ ۔ ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ رَجْمٌ و رَجُوْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۱۸ : ۳۶]

نَرُدُّ ۔ ہم پھیر دیں۔ ہم لوٹا دیں۔ رَدٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[بکثرت آیا ہے]

نُرَدُّ ۔ ہم لوٹائیں جائیں گے رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔
[۲۷ : ۶، ۷۱]

نَرْزُقُكَ ۔ ہم ہی تجھے رزق دیتے ہیں۔ رِزْقٌ سے مضارع جمع متکلم
کَ ضمیر مفعول۔ [۱۳۲ : ۲۰]

نَرْزُقُهُمْ ۔ ہم ہی ان کو رزق دیتے ہیں۔ رِزْقٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول۔
[۳۱ : ۱۷]

نُرْسِلُ ۔ ہم بھیجتے ہیں۔ اِرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۸ : ۶، ۵۹ : ۱۷]

نُرْسِلَ ۔ ہم بھیجیں۔ اِرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۹ : ۱۷، ۳۳ : ۵۱]

نُرْسِلَنَّ ۔ ہم ضرور ضرور بھیج دیں گے۔ مضارع جمع متکلم۔
[۱۳۴ : ۷]

نَرْفَعُ ۔ ہم بلند کرتے ہیں۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۸۳ : ۶، ۷۶ : ۱۲]

نُرِيْدُ ۔ ہم ارادہ کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱۳ : ۵، ۷۹ : ۱۱]

نَرٰى ۔ ہم دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھ لیں۔ ہم جانتے ہیں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۴۴ : ۲، ۹۴ : ۶]

نُرِیْ ۔ ہم دکھلاتے ہیں۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۶]

نُرِیَ ۔ ہم دکھلاتے ہیں۔ ہم دکھا دیں گے۔ ہم دکھائیں گے۔ [۶ : ۲۸]

نَرَاكَ ۔ ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ رُؤْیَۃٌ

سے مضارع جمع متکلم، کَ ضمیر خطاب مفعول۔ [۶۶ : ۴۰ ، ۷]

نُرِيَكَ۔ ہم تجھے دکھا دیں۔ ہم تجھے دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۹۵ : ۲۳ ، ۲۳ : ۳۰]

نُرِيَنَّكَ۔ ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے اِرَاءَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۴۰ : ۱۳ ، ۴۶ : ۱۰]

نَرَاهُ۔ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۷ : ۷۰]

نُرِيَهٗ۔ ہم اس کو دکھائیں گے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱ : ۱۷]

نَرَاهَا۔ ہم اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ [۳۰ : ۱۲]

نُرِيَهُمْ۔ ہم ان کو دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر مفعول۔ [۴۸ : ۴۳ ، ۵۳ : ۴۱]

ن ۔ ز

نَزَّاعَةً۔ ادھیڑنے والی۔ اتارنے والی۔ نَزْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۶ : ۷۰]

نَزِدْ۔ ہم زیادہ کر دیں گے۔ ہم بڑھا دیں گے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۴۲]

نَزْدَادُ۔ ہم زیادہ ہو جائیں گے۔ ہم زیادہ لیں گے۔ اِزْدِيَادٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶۵ : ۱۲]

نَزَعَ۔ اس نے باہر نکالا۔ نَزْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۲۶ ، ۱۰۸ : ۷]

نَزَعْنَا۔ ہم نے باہر نکالا۔ ہم نکال دیں گے۔ نَزْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۷ : ۱۵ ، ۴۳ : ۷]

نَزْغٌ۔ وسوسہ ڈالنا۔ برائی پر ابھارنا۔ فتنہ میں ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۳۶ : ۴۱ ، ۲۰۰ : ۷]

نَزَلَ۔ وہ اترا۔ نُزُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹۳ : ۲۶ ، ۱۰۵ : ۱۷]

نَزَّلَ۔ اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۳ ، ۱۷۶ : ۲]

نُزِّلَ۔ وہ اتارا گیا۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۵ ، ۳۷ : ۶]

نُزُلًا۔ دعوت۔ مہمانی۔ آؤ بھگت۔ [۱۰۲ : ۱۸ ، ۱۹۸ : ۳]

نُزِّلَتْ۔ وہ اتاری گئی۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ [۲۰ : ۴۷]

نَزَّلْنَا۔ ہم نے اتارا۔ ہم نے بتدریج

نازل کیا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم
[۲: ۲۳، ۲: ۴۷]

نَزْلَۃً ۔ ایک مرتبہ اترنا۔ مصدر ہے۔
[۵۳: ۱۳]

نَزَّلَہٗ ۔ اُس نے اُس کو اتارا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲: ۹۷، ۱۶: ۱۰۲]

نُزُلُھُمْ ۔ اُن کی دعوت۔ ان کی مہمانی۔ نُزُلٌ مضاف، ھُمْ مضاف الیہ۔
[۵۶: ۵۶]

نَزِیْدُ ۔ ہم زیادہ دیں گے۔ ہم بڑھائیں گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲: ۵۸، ۷: ۱۶۱]

نَزِیْدَکُمْ ۔ ہم تمھارے لیے زیادہ کریں گے۔ مضارع جمع متکلم کُمْ مفعول۔
[۷: ۳۰]

ن - س

نِسَآءٌ ۔ عورتیں۔ بیویاں۔ خدمت کرنے والیاں۔ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ [۲: ۲۲۲، ۲۳۱]

نُسَارِعُ ۔ ہم جلدی کریں گے۔ مُسَارَعَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۳: ۵۶]

نُسْئَلُ ۔ ہم سے پوچھا جاتا ہے۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ لَانُسْئَلُ ہم سے نہیں پوچھا جاتا ہے۔
[۳۴: ۲۵]

نَسْئَلَنَّھُمْ ۔ ہم ضرور ہی ان سے باز پرس کریں گے۔ مضارع جمع متکلم با نون تاکید، ھم ضمیر مفعول۔
[۱۵: ۹۲]

نَسْئَلُکَ ۔ ہم تجھ سے مانگتے ہیں، مضارع جمع متکلم، کَ ضمیر خطاب مفعول۔
[۲۰: ۱۳۲]

نَسَبًا ۔ رشتہ دار۔ قرابت دار۔ اسم ہے۔ جمع۔ اَنْسَابٌ۔
[۲۵: ۵۴]

نُسَبِّحُ ۔ ہم تسبیح کرتے ہیں۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲: ۳۰]

نُسَبِّحَکَ ۔ ہم تیری پاکی بیان کریں گے۔ ہم تیری تسبیح کرتے ہیں۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع متکلم، کَ ضمیر مفعول۔
[۲۰: ۳۳]

نَسْتَبِقُ ۔ ہم سبقت کرتے ہیں ہم آگے بڑھ جائیں گے۔ اِسْتِبَاقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۱۷]

نَسْتَحْوِذْ ہم نے گھیر لیا۔ لَمْ داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے مضارع جمع متکلم [۴: ۱۴۱]

نَسْتَحْیِیْ ۔ ہم زندہ چھوڑیں گے۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷: ۱۲۷]

نَسْتَدْرِجُهُمْ ۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں ۔ ہم ان کو تدریج (جہنم کی طرف) لے جارہے ہیں ۔ اِسْتِدْرَاج سے مضارع جمع متکلم ۔ [۷ : ۱۸۲، ۶۸ : ۴۴]

نَسْتَنْسِخُ ۔ ہم لکھواتے ہیں ۔ اِسْتِنْسَاخ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۴۵ : ۲۹]

نَسْتَعِيْنُ ۔ ہم مدد چاہتے ہیں ۔ اِسْتِعَانَۃ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱ : ۵]

نَسْجُدُ ۔ ہم سجدہ کریں ۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۲۵ : ۶۰]

نُسْخَتِهَا ۔ اس کا لکھا ہوا ۔ اس کے مضامین ۔ [۷ : ۱۵۴]

نَسْرًا ۔ ایک بت کا نام ۔ [۷۱ : ۲۳]

نَسْفًا ۔ اڑا دینا ۔ پھینکنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۰ : ۹۷، ۱۰۵]

نُسِفَتْ ۔ وہ اڑائے گئے ۔ وہ ریزہ ریزہ کیے گئے ۔ نَسْفٌ سے ماضی مجہول (پہاڑوں کی نسبت سے) [۷۷ : ۱۰]

نُسْقِطْ ۔ ہم ڈال دیں گے ۔ ہم گرا دیں گے ۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۳۴ : ۹]

نَسْقِيْ ۔ ہم پلاتے ہیں ۔ سَقْيٌ و سُقْيًا سے مضارع ۔ [۲۸ : ۲۳]

نُسْقِيْكُمْ ۔ ہم تم کو پلاتے ہیں ۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۶ : ۶۶، ۲۳ : ۲۱]

نُسْقِيَهٗ ۔ ہم اُس کو پلاتے ہیں ۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ، ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۲۵ : ۴۹]

نُسُكٍ ۔ قربانی ۔ عبادت ۔ اعمال جج ۔ [۲ : ۱۹۶]

نُسْكِنَنَّكُمْ ۔ ہم تم کو ضرور بسائیں گے ۔ ہم تم کو ضرور سکونت دیں گے ۔ اِسْكَانٌ سے مضارع بانون تاکید ، کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۴ : ۱۴]

نُسُكِيْ ۔ میری عبادت ۔ نُسُكٌ مضاف ی ساکن مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۶۲]

نَسْلَ ۔ نسل ۔ اولاد ۔ [۲ : ۲۰۵]

نَسْلَخُ ۔ ہم کھینچ لیتے ہیں ۔ ہم اتار لیتے ہیں ۔ سَلْخٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۳۶ : ۳۷]

نَسْلُكُهٗ ۔ ہم اُس کو داخل کردیتے ہیں ۔ ہم اُس کو ڈال دیتے ہیں ۔ سَلْكٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۵ : ۱۲]

نُسْلِمَ ۔ ہم فرماں بردار ہوجائیں ۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۶ : ۷۱]

نَسْمَعُ ۔ ہم سنتے ہیں ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۴۳ : ۸۰، ۶۷ : ۱۰]

نَسِمُهٗ ۔ ہم اس کو داغ لگائیں گے

وَسْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۶ : ۶۸]

نَسُوْا ۔ وہ بھول گئے۔ انھوں نے چھوڑ دیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر۔
[۵ : ۱۳/۱۴]

نَسُوْقُ ۔ ہم ہانکتے ہیں۔ ہم چلاتے ہیں۔ سَوْق سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۹ : ۸۶، ۳۲ : ۲۷]

نِسْوَۃٌ ۔ عورتیں۔ واحد۔ اِمْرَءَۃٌ۔
[۱۲ : ۳۰]

نُسَوِّیْ ۔ ہم برابر کرتے ہیں۔ ہم ٹھیک کرتے ہیں۔ تَسْوِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم
[۷۵ : ۴]

نُسَوِّیْکُمْ ۔ ہم تم کو برابر کرتے ہیں۔
[۲۶ : ۹۸]

نَسِیَ ۔ وہ بھولا۔ وہ بھول گیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۵۷، ۲۰ : ۸۸]

نَسِیًّا ۔ بھولی ہوئی۔ مصدر بمعنی مفعول۔
[۱۹ : ۲۳]

نَسِیَا ۔ وہ دونوں بھول گئے۔ وہ دونوں غافل ہوگئے۔
[۱۸ : ۶۱]

نَسِیْتَ ۔ تو بھول گیا۔ تو غافل ہوگیا۔
[۱۸ : ۲۴]

نَسِیْتُ ۔ میں بھول گیا۔ میں غافل ہو گیا۔
[۱۸ : ۶۳، ۷۳]

نَسِیْتُمْ ۔ تم نے ترک کر دیا۔ تم بھول گئے۔ نِسْیَان سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳۲ : ۱۴، ۴۵ : ۳۴]

نَسِیْتَھَا ۔ تو ان (آیتوں) کو بھول گیا۔ تو نے ان کو ترک کر دیا۔ [۲۰ : ۱۲۶]

نَسِیْنَا ۔ ہم بھول گئے۔ ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۲۸۶]

نَسِیَھُمْ ۔ اس نے ان کو بھلا دیا۔ ان کی طرف نظر رحمت ترک کر دی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ مفعول۔
[۹ : ۶۷]

نُسَیِّرُ ۔ ہم چلائیں گے۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۸ : ۴۷]

نَسِیْءُ ۔ آگے پیچھے کر دینا۔ ہٹا دینا۔
[۹ : ۳۷]

ن ۔ ش

نَشَاءُ ۔ ہم چاہتے ہیں شَیْءٌ و مَشِیْئَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۸۳، ۱۳۸]

نَشَأْ ۔ ہم چاہیں گے۔ شَیْءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۶ : ۴، ۳۴ : ۹]

نَشْأَۃَ ۔ پیدا کرنا۔ پیدائش۔ مصدر
[۲۹ : ۲۰]

نَشْتَرِیْ ۔ ہم خریدتے ہیں۔ اِشْتِرَاء سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۱۰۶]

نَشُدُّ ۔ ہم مضبوط کریں گے۔ ہم قوی کریں

گے۔ شدٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۸ : ۳۵]

نَشْرًا - پھیلانا۔ بکھیرنا۔ مصدر ہے۔
[۷۷ : ۳]

نُشِرَتْ - وہ (صحیفے) کھولے گئے۔ وہ پھیلائے گئے۔ [۸۱ : ۱۰]

نَشْرَحْ - ہم کھول دیتے ہیں۔ ہم کشادہ کرتے ہیں۔ شَرْحٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۹۴ : ۱]

نُشْرِكَ - ہم شریک ٹھہرائیں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳ : ۶۴، ۱۲ : ۳۸]

نُشُوْرُ - زندہ ہونا۔ اٹھ کھڑا ہونا۔
[۳۵ : ۹، ۶۷ : ۱۵]

نُشُوْرًا - زندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ مصدر ہے۔
[۲۵ : ۳، ۴۰]

نُشُوْزَهُنَّ - اُن عورتوں کی سرکشی۔ ان کی نافرمانی۔ مراد شوہر سے نفرت۔
[۴ : ۳۴]

نُشُوْزًا - زیادتی کرنا۔ مرد کا بیوی پر سختی کرنا۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۱۲۸]

نَشْهَدُ - ہم گواہی دیتے ہیں۔ شَهَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶۳ : ۱]

ن - ص

نَصٰرٰی - نصرانی۔ عیسائی۔

[۲ : ۶۲، ۱۱۱]

نُصُبٌ - مصیبت۔ رنج۔ تکلیف۔ جمع اَنْصَابٌ۔ [۳۸ : ۴۱]

نَصَبٌ - تھکان۔ مشقت۔ محنت۔
[۹ : ۱۲۰]

نُصِبَتْ - وہ (پہاڑ) کھڑے کیے گئے۔ وہ بلند کیے گئے۔ نَصْبٌ سے ماضی مجہول۔ [۸۸ : ۱۹]

نُصُبِ - پرستش گاہ۔ اسم ہے، جمع اَنْصَابٌ۔ [۵ : ۳]

نَصْبِرَ - ہم صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ [۲ : ۶۱]

نَصْبِرَنَّ - ہم ضرور صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع با نونِ تاکید۔
[۱۴ : ۱۲]

نَصَحْتُ - میں نے نصیحت کی۔ میں نے خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۷ : ۷۹، ۹۳]

نَصَحُوْا - انھوں نے نصیحت کی۔ خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۹۱]

نُصْحِیْ - میری نصیحت۔ میری خیر خواہی مضاف ومضاف الیہ۔
[۱۱ : ۳۴]

نَصَّدَّقَنَّ - ہم ضرور صدقہ کریں گے۔ ہم ضرور خیرات کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع با نونِ تاکید۔ اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا۔ ت کو صاد سے بدل

کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا۔
[۹ : ۷۵]

نَصْرٌ۔ مدد کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۱۴ ، ۲۱ : ۴۳]

نَصْرًا۔ مدد کرنا۔ [۷ : ۱۹۲ ، ۲۵ : ۱۹]

نَصْرٌ۔ مدد کرنا۔ [۲۹ : ۱۰ ، ۶۱ : ۱۳]

نَصْرَانِيًّا۔ نصرانی۔ عیسائی۔ جمع نصاریٰ۔
[۳ : ۶۷]

نَصْرِفَ۔ ہم دور کر دیں۔ ہم پھیر دیں۔ صَرْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۲۴]

نُصَرِّفُ۔ ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں۔ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ تَصْرِيْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۴۶ ، ۶۵ : ۱۰۵]

نَصْرُكُمْ۔ تمھاری مدد۔ [۷ : ۱۹۷]

نَصْرُنَا۔ ہماری مدد۔
[۶ : ۳۴ ، ۱۲ : ۱۱۰]

نَصَرُوْا۔ انھوں نے مدد کی۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۷۲ ، ۷۴]

نِصْفُ۔ نصف۔ آدھا۔ اسم ہے۔ جمع اَنْصَافٌ۔ [۲ : ۲۳۷ ، ۴ : ۱۱]

نِصْفَهٗ۔ اس کا نصف۔ اس کا آدھا۔
[۷۳ : ۳ ، ۲۰]

نُصْلِيْهِ۔ ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴ : ۳۰]

نُصْلِهٖ۔ ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نُصْلِيْ تھا شرط ہونے کی وجہ سے "ی" گر گئی۔
[۴ : ۱۱۵]

نَصُوْحًا۔ خالص۔ حقیقی۔ صاف۔ نُصْحٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۶۶ : ۸]

نَصِيْبٌ۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ قسمت۔
[۲ : ۲۰۲ ، ۴ : ۳۲۷]

نُصِيْبُ۔ ہم پہنچاتے ہیں۔ ہم متوجہ کرتے ہیں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۵۶]

نَصِيْبًا۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ قسمت بحالت نصب۔
[۳ : ۲۳ ، ۴ : ۷]

نَصِيْبَكَ۔ تیرا حصہ۔ اسم نصب۔ مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۷۷]

نَصِيْبُهُمْ۔ ان کا حصہ۔ نصیب مضاف۔ هُمْ مضاف الیہ۔
[۷ : ۳۷]

نَصِيْرٌ۔ مدد کرنے والا۔ مددگار۔ نَصْرٌ سے صیغہ صفت۔
[۸ : ۴۰ ، ۲۲ : ۷۸]

نَصِيْرًا۔ مدد کرنے والا۔ بحالت نصب۔
[۴ : ۴۵ ، ۵۲]

نَصِيْرٍ۔ مدد کرنے والا۔ بچانے والا۔ نَصْرٌ سے صیغہ صفت۔ بحالت جر۔
[۲ : ۱۰۷ ، ۱۲۰]

ن۔ ض

نَضَّاخَتَانِ۔ دو ابلتے ہوئے جوش

مارنے والے۔ دو بہت پانی والے۔ (چشمے) نَضَّاخَۃٌ کا مثنٰی۔
[۵۵ : ۶۶]

نَضِجَتْ۔ وہ جل گئی۔ وہ گل گئی۔ نُضْجٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۵۶]

نَضْرِبُ۔ ہم پھیر دیں گے۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۳ : ۵]

نَضْرِبُهَا۔ ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ ضَرْبٌ سے جمع متکلم، ھا ضمیر مؤنث غائب مفعول۔
[۲۹ : ۴۳، ۵۹ : ۲۱]

نَضْرَۃَ۔ تازگی۔ شادابی۔ رونق۔ مصدر ہے۔
[۸۳ : ۲۴]

نَضْرَۃً۔ تازگی۔ شادابی۔ چہرہ کی رونق۔
[۷۶ : ۱۱]

نَضْطَرُّهُمْ۔ ہم ان کو کھینچ کر لائیں گے۔ ہم ان کو مجبور کریں گے۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۱ : ۲۴]

نَضَعُ۔ ہم رکھیں گے۔ قائم کریں گے۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۱ : ۴۷]

نَضِیْدٌ۔ اوپر تلے۔ تہ بہ تہ۔ گوندھے ہوئے۔ نَضْدٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔
[۵۰ : ۱۰]

نُضِیْعُ۔ ہم ضائع کریں گے۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۱۷۰، ۱۲ : ۵۶]

ن - ط

نَطْبَعُ۔ ہم بند لگا دیں گے۔ ہم مہر لگا دیں گے۔ طَبْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۱۰۰، ۱۰ : ۷۴]

نُطْعِمُ۔ ہم کھلائیں گے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۶ : ۴۷، ۷۴ : ۴۴]

نُطْعِمُكُمْ۔ ہم تم کو کھلاتے ہیں۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۶ : ۹]

نُطْفَۃً۔ صاف پانی۔ منی کا قطرہ۔ بحالت نصب۔ جمع نُطَفٌ۔
[۲۳ : ۱۳، ۷۵ : ۳۷]

نُطْفَۃٍ۔ صاف پانی۔ منی کا قطرہ۔ بحالت جر۔
[۱۶ : ۴۰، ۱۸ : ۳۷]

نَطْمِسَ۔ ہم مسخ کر دیں گے۔ ہم بگاڑ دیں گے۔ طَمْسٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴ : ۴۷]

نَطْمَعُ۔ ہم طمع رکھتے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۸۴، ۲۶ : ۵۱]

نَطْوِی۔ ہم تہ کریں گے، ہم لپیٹ

دیں گے۔ طَیٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۰۴ : ۲۱]

نَطِيحَةُ ۔ وہ بکری جو دوسری بکری کا سینگ لگنے سے مرجائے۔ نَطْحٌ سے صفت بمعنی مفعول۔ جمع نَطَائِحُ
[۳ : ۵]

نُطِيعُ ۔ ہم اطاعت کریں گے۔ ہم کہنا مانیں گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۱ : ۵۹]

نُطِيعُكُمْ ۔ ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ ہم تمہارا کہا مانیں گے۔ مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔
[۲۶ : ۴۷]

ن ۔ ظ

نَظَرَ ۔ اس نے دیکھا۔ نَظَرٌ و نَظْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۸ : ۳۷ ، ۱۲۷ : ۹]

نَظِرَةٌ ۔ مہلت۔ ڈھیل۔ تاخیر۔
[۲۸۰ : ۲]

نَظْرَةً ۔ ایک نگاہ بھر دیکھنا۔ اسم مرۃ مصدر ہے۔
[۸۸ : ۳۷]

نَظَلُّ ۔ ہم رہتے ہیں۔ ظَلٌّ سے مضارع جمع ۔ فل ناقص ہے۔
[۷۱ : ۲۶]

نَظُنُّ ۔ ہم گمان کرتے ہیں۔ ہمیں خیال ہوتا ہے ظَنٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۲ : ۴۵]

نَظُنُّكَ ۔ ہم تجھے گمان کرتے ہیں۔ ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر خطاب مفرد مفعول۔
[۷ : ۶۶ ، ۲۶ : ۱۸۶]

نَظُنُّكُمْ ۔ ہم تم کو سمجھتے ہیں۔ ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔
[۲۷ : ۱۱]

ن ۔ ع

نِعَاجِ ۔ اس کی بھیڑیں۔ اس کی دنبیاں۔ واحد نَعْجَةٌ ۔ نعاج مضاف، ہ مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۳۸]

نُعَاسُ ۔ اونگھ۔ جھپکی۔ حواس کی سستی۔ مصدر ہے۔
[۱۱ : ۸]

نُعَاسًا ۔ اونگھ۔ جھپکی۔ حواس کی سستی۔ بحالت نصب۔
[۱۵۴ : ۳]

نَعْبُدُ ۔ ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱ : ۴ ، ۲ : ۱۳۳]

نَعْبُدَ ۔ ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۳ : ۲۲، ۷ : ۲۰]

نَعْجَتِكَ - تیری بھیڑ- نعجۃ مضاف، كَ مضاف الیہ- [۳۸ : ۲۴]

نُعْجِزَ - ہم عاجز کریں گے- ہم ہرا دیں گے- اِعْجَاز سے مضارع جمع متکلم [۷۲ : ۱۲]

نَعْجَةٌ - ایک دنبی- ایک بھیڑ- [۳۸ : ۲۳]

نَعُدْ - ہم وہی کریں گے- ہم دوبارہ کریں گے- عَوْدٌ سے مضارع جمع متکلم- اصل میں نَعُوْدُ تھا- شرط ہونے کی وجہ سے "وٌ" حذف ہوگئی- [۸ : ۱۹]

نَعُدُّ - ہم شمار کرتے ہیں- عَدٌّ سے مضارع جمع متکلم- [۱۹ : ۸۴]

نَعِدُهُمْ - ہم (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں- وَعْدٌ سے مضارع جمع متکلم- [۱۰ : ۴۶، ۱۳ : ۴۰]

نُعَذِّبَ - ہم عذاب دیں گے- ہم سزا دیں گے- تَعْذِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم- [۹ : ۶۶]

نُعَذِّبُهُمْ - ہم ان کو عذاب دیں گے- ہم ان کو سزا دیں گے- تَعْذِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول- [۹ : ۱۰۱]

نَعْفُ - ہم معاف کریں گے- عَفْوٌ سے مضارع جمع متکلم- اصل میں نَعْفُوْ تھا- ماقبل حرف شرط کی وجہ سے "و" ساقط ہو گیا- [۹ : ۶۶]

نَعْقِلُ - ہم عقل سے کام لیتے ہیں ہم سمجھتے ہیں- عَقْلٌ سے مضارع جمع متکلم- [۶۷ : ۱۰]

نَعْلَمُ - ہم علم رکھتے ہیں- ہم جانتے ہیں- عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم- [۳ : ۱۶۷، ۶ : ۳۳]

نَعْلَمَ - ہم علم رکھتے ہیں- ہم جانتے ہیں- عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم- [۲ : ۱۴۳، ۵ : ۱۱۳]

نُعَلِّمَهُ - ہم اس کو تعلیم دیں گے- ہم اس کو سکھا دیں گے- تَعْلِیْمٌ سے مضارع جمع متکلم- [۱۲ : ۲۱]

نَعْلَمُهُمْ - ہم ان کو جانتے ہیں- عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم- [۹ : ۱۰۱]

نُعْلِنُ - ہم اعلان کرتے ہیں- ہم ظاہر کرتے ہیں- اَعْلَانٌ سے مضارع جمع متکلم- [۱۴ : ۳۸]

نَعْلَيْكَ - تیرے جوتے- اصل میں نَعْلَيْنِ تھا- جو نعل کا تثنیہ ہے- اضافت کی وجہ سے نون گر گیا- [۲۰ : ۱۲]

نَعَمِ - چوپایہ- اونٹ، بکری، گائے بھینس وغیرہ، اسم جنس ہے- جمع اَنْعَامٌ- [۵ : ۹۵]

نَعَمْ - جی ہاں- حرف ایجاب ہے- [۷ : ۴۴، ۱۱۴]

نِعْمَ ۔ اچھا ہے۔ خوب ہے۔ کلمہ مدح ہے۔ [۲: ۱۳۶، ۱۷۳]

نِعِمَّا ۔ وہ کیا ہی اچھا ہے۔ یہ اصل میں نِعْمَ مَا تھا۔ دونوں میموں میں ادغام کرکے عین کو نون کے قریب ہونے کی بنا پر زیر دے دیا۔ [۲: ۲۷۱، ۴: ۵۸]

نَعْمَاءَ ۔ نعمتیں۔ انعام۔ مراد راحت و آسائش۔ نِعْمَةٌ کا اسم جمع ہے۔ [۱۱: ۱۰]

نِعْمَتَكَ ۔ تیری نعمت۔ تیرا انعام۔ تیرا فضل۔ [۲۷: ۱۹، ۴۶: ۱۵]

نِعْمَتَهٗ ۔ اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ [۵: ۶، ۱۲: ۶]

نِعْمَتِہٖ ۔ اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ [۳: ۱۰۳]

نِعْمَتِیْ ۔ میری نعمت۔ میرا انعام۔ میرا فضل۔ [۲: ۱۵۰، ۵: ۳]

نُعَمِّرْهُ ۔ ہم اس کو عمر دیتے ہیں۔ ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں۔ تَعْمِیْر سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶: ۶۸]

نَعْمَلُ ۔ ہم عمل کریں گے۔ مضارع جمع متکلم۔ [۳۲: ۱۲، ۳۵: ۳۷]

نَعْمَلُ ۔ ہم کام کریں گے۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷: ۵۳، ۱۶: ۲۸]

نَعُوْدُ ۔ ہم لوٹیں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷: ۸۹]

نُعِیْدُکُمْ ۔ ہم تم کو لوٹائیں گے۔ ہم تمہارا اعادہ کریں گے۔ اِعَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۰: ۵۵]

نَعِیْمًا ۔ کثیر نعمت۔ بڑی نعمت۔ آرام۔ [۷۶: ۲۰]

نَعِیْمٍ ۔ بڑی نعمت۔ آرام۔ عیش۔ چین۔ [۵: ۶۵، ۱۰: ۹]

ن ۔ غ

نُغَادِرْ ۔ ہم چھوڑیں گے۔ مُغَادَرَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۸: ۴۷]

نُغْرِقْهُمْ ۔ ہم ان کو غرق کریں گے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶: ۴۳]

نُغْرِیَنَّكَ ۔ ہم ضرور تجھے مسلط کریں گے۔ ہم ضرور تجھے لگا دیں گے۔ اِغْرَاءٌ سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید۔ [۳۳: ۶۰]

نَغْفِرْ ۔ ہم مغفرت کریں گے۔ ہم معاف کریں گے۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲: ۵۸، ۷: ۱۶۱]

ن - ف

نَفّٰثٰتِ - پھونکنے والیاں۔ خوب دم کرنے والیاں۔ نَفْثٌ سے مبالغہ نَفَّاثَۃٌ کی جمع۔ [۱۱۳ : ۴]

نَفَادٍ - کم ہونا۔ ختم ہو جانا۔ مصدر ہے۔ [۳۸ : ۵۴]

نِفَاقًا - منافقت۔ دو رُخا پن۔ مصدر ہے۔ بحالت نصب۔ [۹ : ۷۷، ۹۷]

نِفَاقِ - منافقت۔ دو رُخا پن۔ [۹ : ۱۰۱]

نَفْتِنَهُمْ - ہم ان کو آزمائیں گے۔ ہم ان کا امتحان لیں گے۔ فِتْنَۃٌ اور فُتُوْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۱۳۱، ۷۲ : ۱۷]

نَفْحَةٌ - ایک جھونکا۔ بھاپ۔ معمولی سا۔ مصدر برائے مَرَّہ۔ [۲۱ : ۴۶]

نَفَخَ - اس نے پھونکا۔ نَفْخٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۲ : ۹]

نُفِخَ - وہ پھونکا گیا۔ نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۹۹، ۲۳ : ۱۰۱]

نَفْخَةٌ - ایک بار پھونکنا۔ مراد نفخہ اول۔ نَفْخٌ سے مصدر مرہ۔ [۶۹ : ۱۳]

نَفَخْتُ - میں نے پھونک دیا۔ میں نے پھونکا۔ نَفْخٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۵ : ۲۹، ۳۸ : ۷۲]

نَفَخْنَا - ہم نے پھونک دیا۔ نَفْخٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

نَفِدَ - وہ (لکھتے لکھتے) ختم ہو گیا۔ نَفَدٌ و نَفَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۰۹]

نَفِدَتْ - وہ ختم ہوئی۔ نَفَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۱ : ۲۷]

نَفَرَ - وہ نکلا۔ نَفْرٌ و نُفُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲۲]

نَفَرٌ - جماعت۔ تین سے دس تک کی جماعت کے لیے نَفَرٌ بولا جاتا ہے۔ [۷۲ : ۱]

نَفَرًا - جماعت۔ متعدد افراد کی ٹولی۔ بحالت نصب۔ [۱۸ : ۳۴، ۴۶ : ۲۹]

نَفْرُغُ - ہم فارغ ہوں گے۔ ہم قصد کریں گے۔ ہم متوجہ ہوں گے۔ فَرَاغٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۵ : ۳۱]

نُفَرِّقُ - ہم تفریق کرتے ہیں۔ تَفْرِیْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۱۳۶، ۲۸۵]

نَفْسٌ - شخص۔ جاندار۔ نَفْسٌ

واحد اور نُفُوسٌ جمع۔
[۱۲۳ ، ۴۸ : ۲]

نَفۡسٌ ۔ شخص۔ جاندار۔ دل۔ ضمیر۔ جمع نُفُوسٌ۔
[۱۵۱ : ۶ ، ۴۵ : ۵]

نَفۡسِهَا ۔ اس کی ذات۔ نفس مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔
[۵۰ : ۳۳]

نَفۡسُكَ ۔ دم۔ جان۔ زندگی۔ نفس مضاف۔ کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۸ : ۳۵]

نَفۡسِيۡ ۔ اپنی ذات۔ میرا نفس۔ مضاف مضاف الیہ۔
[۱۱۶ ، ۲۵ : ۵]

نَفَشَتۡ ۔ انھوں نے روند دیا۔ انھوں نے چرایا۔ نَفۡشٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۷۸ : ۲۱]

نُفَصِّلُ ۔ ہم تفصیل وار بیان کریں گے۔ ہم کھول کر بیان کریں گے۔ تَفۡصِيۡلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۲ : ۷ ، ۵۵ : ۶]

نُفَضِّلُ ۔ ہم فضیلت دیتے ہیں، ہم بڑائی دیتے ہیں۔ تَفۡضِيۡلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴ : ۱۳]

نَفۡعًا ۔ فائدہ پہنچانا۔ مصدر ہے۔
[۷۶ : ۵ ، ۱۱ : ۴]

نَفَعَتِ ۔ وہ مفید ہوئی۔ وہ نافع ہوئی۔ نَفۡعٌ سے ماضی معنی واحد مؤنث اصل میں تا ساکن کے ساتھ نَفَعَتۡ تھا۔ بعد والے لفظ سے ملنے کی بنا پر تا متحرک ہو گئی۔
[۹ : ۸۷]

نَفۡعَلُ ۔ ہم کریں گے۔ ہم کرتے ہیں۔ فِعۡلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۴ : ۳۷]

نَفۡعَلَ ۔ ہم کریں۔ ہم تصرف کریں۔ فِعۡلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۸۷ : ۱۱]

نَفۡعِهٖ ۔ اس کے فائدے۔ نفع مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۲۲]

نَفَعَهَا ۔ اس نے اس کو نفع دیا۔ اس نے اس کو فائدہ دیا۔ نَفۡعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر مفعول۔
[۹۸ : ۱۰]

نَفۡعِهِمَا ۔ ان دونوں کا نفع۔ ان دونوں کا فائدہ۔ مضاف مضاف الیہ۔
[۲۱۹ : ۲]

نَفَقًا ۔ سرنگ۔ تنگ راستہ۔ جمع اَنۡفَاقٌ۔
[۳۵ : ۶]

نَفَقٰتُهُمۡ ۔ ان کا خرچ کرنا۔ ان کی خیرات۔ نَفَقَةٌ واحد۔
[۵۴ : ۹]

نَفَقَةً ۔ خرچ کرنا۔ خیرات کرنا۔
[۱۲۱ : ۹]

نَفۡقِدُ ۔ ہم نے کھو دیا ہے۔ ہم ڈھونڈتے ہیں۔ نَفۡقِدُ و فَقۡدَانٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۷۲]

نَفْقَهُ ۔ ہم سمجھتے ہیں۔ فِقْہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱: ۹۱]

نُفُوْرٍ ۔ نفرت کرنا۔ فرار ہونا۔ بھاگنا۔ [۶۷: ۲۱]

نُفُوْرًا ۔ (اسلام اور حق سے) دور ہونا۔ (ہدایت سے) دور ہونا۔ [۱۷: ۴۱، ۴۶]

نُفُوْسُ ۔ اشخاص۔ واحد نَفْس۔ [۸۱: ۷]

نُفُوْسِكُمْ ۔ تمھارے دل۔ تمھاری جانیں۔ [۱۷: ۲۵]

نَفِيْرًا ۔ جماعت۔ گروہ۔ لشکر۔ [۱۷: ۶]

ن - ق

نُقَاتِلُ ۔ ہم قتال کریں گے۔ ہم لڑیں گے۔ مُقَاتَلَۃ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲: ۲۴۶]

نَقْبًا ۔ نقب دینا۔ شگاف دینا۔ سوراخ کرنا۔ [۱۸: ۹۷]

نَقَّبُوْا ۔ وہ گھومے۔ انھوں نے چھید ڈالے۔ سوراخ کر دیے۔ تَنْقِيْب سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵۰: ۳۶]

نَقْتَبِسْ ۔ ہم حاصل کریں گے۔ ہم فائدہ اٹھائیں گے۔ اِقْتِبَاس سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۷: ۱۳]

نُقَتِّلُ ۔ ہم خوب قتل کریں گے۔ تَقْتِيْل سے مضارع جمع متکلم۔ [۷: ۱۲۷]

نَقْدِرَ ۔ ہم قادر ہوں گے۔ ہم تنگی کریں گے۔ قَدْر و قُدْرَۃ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۱: ۸۷]

نُقَدِّسُ ۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں ہم پاک جانتے ہیں۔ تَقْدِيْس سے مضارع جمع متکلم۔ [۲: ۳۰]

نَقْذِفُ ۔ ہم پھینک مارتے ہیں۔ ہم پھینک دیں گے۔ قَذْف سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۱: ۱۸]

نُقِرَ وہ پھونکا گیا۔ نَقْر سے ماضی مجہول۔ [۷۴: ۸]

نُقِرُّ ۔ ہم ٹھہراتے ہیں۔ اِقْرَار سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۲: ۵]

نَقْرَؤُهٗ ۔ ہم اس کو پڑھیں گے۔ قِرَاءَۃ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۷: ۹۳]

نُقْرِئُكَ ۔ ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ اِقْرَاء سے مضارع جمع متکلم۔ [۸۷: ۶]

نَقْصٍ ۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ مصدر ہے۔ [۲: ۱۵۵، ۷: ۱۳۰]

نَقُصُّ ۔ ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم ۔
[۷ : ۱۰۱، ۱۱، ۱۲]

نَقْصُصْ ۔ ہم بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ما قبل لَمْ کی وجہ سے ماضی کے معنی ہو گئے ۔
[۷۸ : ۴۰]

نَقْصُصْهُمْ ۔ ہم ان کو بیان کرتے ہیں۔
[۱۶۴ : ۴]

نَقُصَّنَّ ۔ ہم ضرور ہی بیان کر دیں گے۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۷]

نَقَضَتْ ۔ اس عورت نے توڑ دیا ۔ بل کو کھول دیا۔ نَقْضٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۹۲ : ۱۶]

نَقْضِهِمْ ۔ ان کا توڑنا ۔ ان کا عہد شکنی کرنا۔ نقض مضاف، هِمْ مضاف الیہ ۔
[۱۵۵ : ۴ ، ۱۳ : ۵]

نَقْعًا ۔ دھول۔ غبار ۔ [۴ : ۱۰۰]

نَقْعُدُ ۔ ہم بیٹھتے ہیں۔ قُعُوْدٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ اصل میں اس سے پہلے لفظ کُنَّا آیا ہے۔ اس لیے یہ ماضی استمراری ہو گیا یعنی اس کے معنی ہوں گے ۔ ہم بیٹھتے تھے
[۹ : ۷۲]

نُقَلِّبُ ۔ ہم پھیرتے ہیں۔ ہم موڑتے ہیں۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۱۰ : ۶]

نُقَلِّبُهُمْ ۔ ہم ان کو کروٹ دیتے ہیں۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر غائب مفعول ۔
[۱۸ : ۱۸]

نَقَمُوْا ۔ انھوں نے ناپسند کیا ۔ انھوں نے بدلہ دیا۔ نَقْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۹ : ۷۴، ۸۵، ۸]

نَقُوْلُ ۔ ہم کہیں گے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۶ : ۴۰]

نَقُوْلَنَّ ۔ ہم ضرور کہیں گے۔ مضارع جمع متکلم۔
[۲۷ : ۴۹]

نَقِيْبًا ۔ سردار۔ نِقَابَتٌ سے صفت مشبہ۔ جمع نُقَبَاءُ ۔
[۵ : ۱۲]

نَقِيْرًا ۔ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا۔ مراد حقیر ترین چیز۔
[۴ : ۵۳، ۱۲۴]

نُقَيِّضْ ۔ ہم مقرر کرتے ہیں۔ ہم مسلط کرتے ہیں ۔ تَقْيِيْضٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۴۳ : ۳۶]

نُقِيْمُ ۔ ہم قائم کریں گے۔ اِقَامَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۸ : ۱۰۵]

ن - ك

نَكُ ۔ ہم تھے۔ فعل ناقص ہے۔ اصل

میں نکون تھا۔ [۷۴ : ۴۳ ، ۴۴]

نِکَاحَ ۔ نکاح کا وقت ۔ یعنی سن بلوغ۔ [۴ : ۶]

نِکَاحًا ۔ نکاح کرنا۔ [۲۴ : ۳۳ ، ۶۰]

نِکَاحِ ۔ نکاح ۔ بیاہ۔ [۲ : ۲۳۵ ، ۲۳۷]

نَکَالَ ۔ عذاب ۔ سزا ۔ عبرت ۔ [۷۹ : ۲۵]

نَکَالًا ۔ عذاب ۔ سزا ۔ عبرت ۔ [۲ : ۶۶ ، ۵ : ۳۸]

نَکْتُبُ ۔ ہم لکھتے ہیں ۔ ہم لکھیں گے ۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع جمع متکلم [۳ : ۱۸۱ ، ۱۹ : ۷۹]

نَکْتَلْ ۔ ہم ناپ بھر غلہ لیں گے ۔ ہم پیمانہ بھر کر لیں گے ۔ اِکْتِیَالٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۲ : ۶۳]

نَکْتُمُ ۔ ہم چھپائیں گے ۔ کَتْمٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۵ : ۱۰۶]

نَکَثَ ۔ اس نے توڑا ۔ اس نے عہد شکنی کی ۔ نَکْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴۸ : ۱۰]

نَکَثُوْا ۔ انھوں نے (عہد کو) توڑا ۔ ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۲ ، ۱۳]

نَکَحَ ۔ اس نے نکاح کیا ۔ اس نے عقد کیا ۔ نِکَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۲۲]

نَکَحْتُمْ ۔ تم نے نکاح کیا ۔ تم نے بیاہ کیا ۔ [۳۳ : ۴۹]

نَکِدًا ۔ کم اگنے والا ۔ مشکل سے اگنے والا ۔ بیکار ۔ بے فائدہ ۔ اسم صفت بحالت نصب ۔ [۷ : ۵۸]

نُکَذِّبَ ۔ ہم تکذیب کریں گے ۔ ہم جھٹلائیں گے ۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۶ : ۲۷]

نَکِرَ ۔ اس نے نہیں پہچانا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۱ : ۷۰]

نُکْرًا ۔ برا ۔ بے جا ۔ انجان ۔ نُکْرٌ و نَکَارَۃٌ سے صفت ۔ [۱۸ : ۷۴ ، ۸۷]

نَکِّرُوْا ۔ شکل بدل دو ۔ ایسا بدل دو کہ پہچان نہ سکے ۔ امر حاضر جمع مذکر ۔ [۲۷ : ۴۱]

نَکِرَھُمْ ۔ وہ ان سے انجان ہوا ۔ اس نے ان کو نہیں پہچانا ۔ نَکَارَۃٌ سے ماضی واحد مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۱ : ۷۰]

نُکِسُوْا ۔ وہ اوندھے ڈالے گئے ۔ ان کے سروں کو جھکا دیا گیا ۔ نَکْسٌ سے ماضی مجہول ۔ [۲۱ : ۶۵]

نَکْسُوْھَا ۔ ہم اسے پہنا دیتے ہیں ۔ ہم چڑھا دیتے ہیں ۔ کَسْوٌ و کِسْوَۃٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ ھَا ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۵۹]

نَکَصَ ۔ وہ پھر گیا ۔ وہ الٹے پاؤں

بھاگا۔ نَكَصَ و نُكُوْصٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۴۸]

نَكْفُرُ۔ ہم کفر کرتے ہیں۔ ہم انکار کرتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم۔ [۳۴ : ۳۳]

نَكْفُرُ۔ ہم کفر کرتے ہیں۔ ہم انکار کرتے ہیں۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴ : ۱۵۰]

نُكَفِّرُ۔ ہم مٹادیں گے۔ ہم دور کردیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴ : ۳۱]

نُكَفِّرَنَّ۔ ہم ضرور مٹادیں گے۔ ہم ضرور دور کردیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۹ : ۷]

نُكَلِّفُ۔ ہم تکلیف دیتے ہیں۔ ہم ذمہ دار بناتے ہیں۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۶ : ۱۵۲، ۷ : ۴۲]

نُكَلِّمُ۔ ہم کلام کریں گے۔ ہم بات کریں گے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۲۹]

نَكُنْ۔ ہم تھے۔ ہم ہوجائیں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔ فعل ناقص ہے۔ اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ [۴ : ۱۴۱، ۹ : ۸۶]

نَكُوْنَ۔ ہم تھے۔ ہم ہوجائیں گے۔ فعل مضارع جمع متکلم۔ [۵ : ۱۱۳، ۶ : ۲۷]

نَكُوْنَنَّ۔ ہم ضرور ہوجائیں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۶ : ۶۳، ۷ : ۲۳]

نَكِيْرِ۔ میرا عذاب۔ نکیری تھا۔ ی حذف ہو گئی۔ [۲۲ : ۴۴، ۳۴ : ۴۵]

نَكِيْرٍ۔ انکار کرنا۔ بدل ڈالنا۔ مصدر و اسم۔ [۴۲ : ۴۷]

ن - ل

نُلْزِمُكُمُوْهَا۔ ہم اس کو تم پر لازم کریں گے۔ ہم اس کو تم پر مسلط کریں گے۔ اِلْزَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کم ضمیر مفعول، ھا ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۲۸]

نَلْعَبُ۔ ہم کھیلتے ہیں۔ ہم دل لگی کرتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ماقبل كُنَّا کی وجہ سے ماضی استمراری ہو گیا۔ ہم کھیلتے تھے۔ [۹ : ۶۵]

نَلْعَنُهُمْ۔ ہم ان پر لعنت کرتے ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۴۷]

نُلْقِيْ۔ ہم ڈالتے ہیں۔ ہم نازل کرتے ہیں۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳ : ۱۵۱، ۷۳ : ۵]

ن ۔ م

نَمَادِقُ ۔ تکیے ۔ گدے ۔ بچھونے ۔ واحد ۔ نُمْرُقَۃٌ ۔ [۸۸ : ۱۵]

نُمَتِّعُهُمْ ۔ ہم ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں ۔ تَمْتِيْعٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۱ : ۴۸، ۳۱ : ۲۴]

نَمُدُّ ۔ ہم بڑھاتے ہیں ۔ ہم کھینچتے ہیں ۔ مَدٌّ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۹ : ۷۹]

نُمِدُّ ۔ ہم مدد دیتے ہیں ۔ اِمْدَادٌ مضارع جمع متکلم ۔ [۱۷ : ۲۰]

نُمِدُّهُمْ ۔ ہم ان کو کھینچے ہیں ۔ ہم ان کو امداد کرتے ہیں ۔ ھُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲۳ : ۵۵]

نُمَكِّنَ ۔ ہم قدرت دیتے ہیں ۔ ہم حکومت دیتے ہیں ۔ تَمْكِيْنٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۲۸ : ۶]

نُمَكِّنْ ۔ ہم قدرت دیتے ہیں ۔ ہم جگہ دیتے ہیں ۔ [۶ : ۶، ۲۸ : ۵۷]

نَمْلِ ۔ چیونٹیاں ۔ اسم جنس ہے ۔ واحد نَمْلَۃٌ ۔ [۲۷ : ۱۸]

نَمْلُ ۔ چیونٹیاں ۔ [۲۷ : ۱۸]

نَمْلَةٌ ۔ ایک چیونٹی ۔ [۲۷ : ۱۸]

نُمْلِي ۔ ہم ڈھیل دیتے ہیں ۔ ہم مہلت دیتے ہیں ۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۳ : ۱۷۸]

نَمُنَّ ۔ ہم احسان کریں گے ۔ مَنٌّ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۲۸ : ۵]

نَمْنَعْكُمْ ۔ ہم تمھیں منع کرتے ہیں ۔ ہم تمھیں بچاتے ہیں ۔ مَنْعٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ کُمْ ضمیر خطاب مفعول ۔ [۴ : ۱۴۱]

نَمُوْتُ ۔ ہم مرتے ہیں ۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۲۳ : ۳۷، ۴۵ : ۲۴]

نُمِيْتُ ۔ ہم موت دیتے ہیں ۔ ہم مارتے ہیں ۔ اِمَاتَۃٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۵ : ۲۳، ۵۰ : ۴۳]

نَمِيْرُ ۔ ہم غلہ لائیں گے ۔ ہم خوراک لائیں گے ۔ مَيْرٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۲ : ۶۵]

نَمِيْمٍ ۔ چغلی ۔ [۶۸ : ۱۱]

ن ۔ ن

نُنَبِّئُكُمْ ۔ ہم تمھیں آگاہ کریں گے ۔ ہم تمھیں خبردار کریں گے ۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۰ : ۲۳، ۱۸ : ۱۰۳]

نُنَبِّئَنَّ ۔ ہم ضرور آگاہ کریں گے ۔

ہم ضرور خبر کریں گے۔ [۵۰ : ۴۱]

نُنَبِّئَنَّهُمْ ۔ ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے۔ ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۲۳ : ۳۱]

نُنْجِ ۔ ہم نجات دیتے ہیں۔ ہم بچاتے ہیں۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نُنْجِیْ تھا۔ [۱۰۳ : ۱۰]

نُنْجِیْ ۔ ہم نجات دیتے ہیں۔ ہم رہائی دیتے ہیں۔ [۸۸ : ۲۱]

نُنَجِّیْ ۔ ہم نجات دیں گے۔ ہم بچائیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰۳ : ۱۰، ۱۹ : ۷۲]

نُنَجِّیْكَ ۔ ہم تجھے نجات دیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۹۲ : ۱۰]

نُنَجِّیَنَّهٗ ۔ ہم اس کو ضرور ہی بچا لیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔ [۳۲ : ۲۹]

نَنْزِعَنَّ ۔ ہم ضرور کھینچ لیں گے ہم ضرور الگ کر دیں گے۔ نَزْعٌ مضارع جمع متکلم با نون تاکید۔ [۶۹ : ۱۹]

نُنَزِّلُ ۔ ہم بتدریج اتارتے ہیں۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۸۲ : ۱۷، ۸ : ۱۵]

نُنَزِّلُهٗ ۔ ہم اس کو اتارتے ہیں۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۱ : ۱۵]

نَنْسَخْ ۔ ہم منسوخ کرتے ہیں۔ ہم مٹاتے ہیں۔ نَسْخٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰۶ : ۲]

نَنْسِفَنَّهٗ ۔ ہم ضرور اس کو بکھیر کر بہا دیں گے۔ ہم ضرور اس کو اڑا دیں گے۔ نَسْفٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر مفعول [۹۷ : ۲۰]

نُنْسِهَا ۔ ہم اس کو بھلا دیتے ہیں۔ ہم اس کو فراموش کرتے ہیں۔ اِنْسَاءٌ سے مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۰۶ : ۲]

نُنْشِزُهَا ۔ ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں۔ ہم اس کو چڑھاتے ہیں۔ اِنْشَازٌ سے مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۲۵۹ : ۲]

نُنْشِئَكُمْ ۔ ہم تم کو پیدا کریں گے۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۶۱ : ۵۶]

نَنْصُرُ ۔ ہم مدد کرتے ہیں۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۱ : ۴۰]

نَنْصُرَنَّكُمْ ۔ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ مضارع جمع متکلم۔ با نون تاکید۔ [۱۱ : ۵۹]

نَنْظُرَ ۔ ہم دیکھیں گے۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع متکلم [۱۴ : ۱۰]

نَنْظُرُ ۔ ہم دیکھیں گے۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۷ : ۲۷]

نَنْقُصُهَا۔ ہم اس کو کم کرتے ہیں۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۳: ۴۱، ۲۱: ۴۴]

نُنَكِّسْهُ۔ ہم اس کو الٹا کر دیتے ہیں تَنْكِيْسٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۳۶: ۶۸]

نَنْهٰكَ۔ ہم تجھے منع کرتے ہیں۔ نَہْیٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۱۵: ۷۰]

ن ۔ و

نَوٰى۔ کھجور کی گٹھلیاں۔ واحد نَوَاةٌ۔ [۶: ۹۵]

نَوَاصِيْ۔ پیشانیاں۔ پیشانی کے بال۔ واحد نَاصِيَةٌ۔ [۵۵: ۴۱]

نُؤْتِهٖ۔ ہم اس کو عطا کریں گے۔ ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نُؤْتِیْ تھا۔ شرط ہونے کی وجہ سے یٰ حذف ہو گئی۔ ہٖ ضمیر مفعول۔ [۳: ۱۴۵، ۴۲: ۲۰]

نُؤْتِهَا۔ ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۳۳: ۳۱]

نُؤْتِیْهِ۔ ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٖ ضمیر مفعول۔ [۴: ۷۴، ۱۱۴]

نُؤْتِيْهِمْ۔ ہم ان کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ [۴: ۱۶۲]

نُؤْتٰى۔ ہم کو دیا جائے ہمیں دی جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ [۶: ۱۲۴]

نُؤْثِرَكَ۔ ہم تجھے ترجیح دیں گے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۲۰: ۷۲]

نُوْحٌ۔ پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام۔ آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ [۱۱: ۲۵، ۲۶: ۱۰۶]

نُوْحًا۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ [۳: ۳۳، ۶: ۸۴]

نُوْحِيْ۔ ہم وحی بھیجتے ہیں، ہم دل میں ڈالتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۱۰۹، ۱۶: ۴۳]

نُوْحِيْهَا۔ ہم ان (غیب کی باتوں) کو وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۱: ۴۹]

نُؤَخِّرُ۔ ہم تاخیر کرتے ہیں۔ ہم پیچھے کرتے ہیں۔ تَاخِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱: ۱۰۴]

نُودُوْا ۔ ان کو پکارا گیا۔ وہ پکارے گئے۔ نِدَائٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۴۳]

نُودِیَ ۔ اس کو پکارا گیا۔ نِدَائٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲۰ : ۱۱، ۲۷ : ۸]

نُوْرٌ، نُوْرًا، نُوْرٍ، نُوْرِ ۔ نور۔ ایمان کی روشنی۔ آگ کی روشنی۔ روشنی۔ قرآن کی روشنی۔ جمع اَنْوَارٌ۔ [۵ : ۱۵، ۴ : ۱۷۴]

نُورِثُ ۔ ہم وارث بنائیں گے۔ اِیْرَاثٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۶۳]

نُوَفِّ ۔ ہم پورا پورا دیں گے۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱ : ۱۵]

نُوَلِّهٖ ۔ ہم اس کو متوجہ کریں گے۔ ہم اس کو پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٖ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۱۵]

نُوَلِّیْ ۔ ہم با اقتدار بناتے ہیں۔ ہم مسلط کرتے ہیں۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ : ۱۲۹]

نُوَلِّیَنَّكَ ۔ ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۲ : ۱۴۴]

نَوْمٌ ۔ نیند۔ سونا۔ اسم ومصدر۔ [۲ : ۲۵۵]

نَوْمُكُمْ ۔ تمہاری نیند۔ تمہارا سونا۔ [۸ : ۷، ۹]

نُؤْمِنُ ۔ ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۱۳، ۹۱]

نُؤْمِنَ ۔ ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۵۵، ۳ : ۱۸۳]

نُؤْمِنَنَّ ۔ ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۱۳۴]

نُوْنِ ۔ مچھلی۔ ذوالنون مچھلی والا۔ [۲۱ : ۸۷]

ن ۔ ہ

نَهٰی ۔ اس نے روکا۔ نَهْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹ : ۴۰]

نُهٰی ۔ عقلیں۔ واحد نُهْيَۃٌ۔ [۲۰ : ۵۴، ۱۲۸]

نَهَارَ ۔ دن۔ اسم جنس ہے۔ [۳ : ۲۷، ۷ : ۵۴]

نَهَارًا ۔ دن۔ اسم جنس نکرہ۔ [۱۰ : ۲۴، ۵۰]

نَهٰكُمْ ۔ اس نے تم کو روکا۔ اس نے تم کو منع کیا۔ [۵۹ : ۷]

نَہٰکُمَا ۔ اس نے تم دونوں کو روکا۔ اس نے تم دونوں کو منع کیا۔ [۷ : ۲۰]

نَہْتَدِیْ ۔ ہم ہدایت پاتے ہیں۔ ہم راہ پاتے ہیں۔ اِھْتِدَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۴۳]

نَہْدِیْ ۔ ہم ہدایت دیتے ہیں۔ ہم راہ دکھاتے ہیں۔ ھَدْیٌ وھِدَایَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۲ : ۵۲]

نَہْدِیَنَّہُمْ ۔ ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے۔ ہم ان کو ضرور راہ دکھائیں گے۔ ہِدَایَۃٌ سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید۔ [۲۹ : ۶۹]

نَہَرًا ۔ نہر۔ دریا۔ ندی۔ جمع نُہُرٌ و اَنْہَارٌ۔ [۱۸ : ۳۳]

نُہْلِكَ ۔ ہم ہلاک کر دیں گے۔ ہم تباہ کر دیں گے۔ اِھْلَاكٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۱۷ : ۱۶]

نُہْلِكَنَّ ۔ ہم ضرور ہلاک کریں گے۔ اِھْلَاكٌ سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید۔ [۱۴ : ۱۳]

نَہَوْا ۔ انھوں نے منع کیا۔ نَہْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۴۱]

نُہُوْا ۔ ان کو منع کیا گیا۔ نَہْیٌ سے ماضی مجہول۔ [۴ : ۱۶۱]

نُہِیْتُ ۔ مجھے منع کیا گیا۔ نَہْیٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [۶ : ۵۶، ۴۰، ۶۶]

ن ۔ ی

نُیَسِّرُكَ ۔ ہم آسان کرتے ہیں۔ تَیْسِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۸۷ : ۸]

نَیْلًا ۔ پانا۔ کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ دشمن پر کامیابی۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۱۲۰]

و

و ۔ اور، حالانکہ وغیرہ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
(الف) واو عاطفہ یعنی دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لیے۔
(ب) واو حالیہ۔ یعنی حالت ظاہر کرنے کے لیے
(ج) واو قسمیہ۔ یعنی قسم کھانے کے لیے۔

و - ا

وَابِلٌ ۔ موسلادھار بارش۔ سخت بارش۔ بڑی بوندوں کی بارش۔ اسم ہے۔ [۲: ۲۶۴، ۲۶۵]

وَاثَقَكُمْ ۔ اس نے تم سے معاہدہ کیا۔ تم سے مضبوط عہد لیا۔ وَثَاقٌ اور مُوَاثَقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۵: ۷]

وَاجِفَةٌ ۔ (قلوب) دھڑکنے والے۔ کپکپانے والے۔ وَجْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۷۹: ۸]

وَاحِدٌ ۔ ایک۔ اکیلا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲: ۱۶۳، ۴: ۱۷۱]

وَاحِدٍ ۔ ایک۔ اکیلا۔ اسم۔ [۲: ۶۱، ۴: ۱۱]

وَاحِدًا ۔ ایک۔ اکیلا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ [۲: ۱۳۳، ۹: ۳۱]

وَاحِدُ ۔ ایک۔ اکیلا۔ یکتا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲: ۳۹، ۱۳: ۱۶]

وَاحِدَةً ۔ ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد مؤنث [۲: ۲۱۳، ۴: ۳]

وَاحِدَةٌ ۔ ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۴: ۱، ۶: ۹۸]

وَاحِدَةٌ ۔ ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۳۷: ۱۹، ۳۸: ۲۳]

وَادِ ۔ وادی۔ راستہ۔ میدان۔ جمع اَوْدِيَةٌ۔ [۷۹: ۱۶]

وَادٍ ۔ وادی۔ میدان۔ مراد مکہ معظمہ۔ اسم مفرد۔ [۳۷: ۱۴]

وَادِيًا ۔ میدان۔ جنگل۔ [۹: ۱۲۱]

وَارِثُ ۔ وارث۔ میراث لینے والا۔ وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکے میں حصہ دار ہوتا ہے۔ [۲: ۲۳۳]

وَارِثُوْنَ ۔ وارث۔ ترکہ پانے والے۔ وارث کی جمع۔ بحالت رفع۔ [۱۵: ۲۳، ۲۳: ۱۰]

وَارِثِيْنَ ۔ وارث۔ ترکہ پانے والے۔ باقی رہنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔ [۲۱: ۸۹، ۲۸: ۵]

وَارِدُوْنَ ۔ وارد ہونے والے۔ آنے والے۔ وُرُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲۱: ۹۸]

وَارِدُهَا ۔ اس پر وارد ہونے والے۔ اس پر سے گزرنے والا۔ مضاف مضاف الیہ۔ [۱۹: ۷۱]

وَارِدَهُمْ ۔ اپنے وارد ہونے والے کو۔ اپنے آدمی کو۔ اسم فاعل وارد مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۱۲: ۱۹]

وَازِرَةٌ ۔ بوجھ اٹھانے والی۔ گناہ اٹھانے والی۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل

واحد مؤنث۔
[۱۵ : ۱۷ ، ۱۲۶ : ۴]

وَاسِعٌ۔ وسعت والا۔ کشادہ بخشش والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ سَعَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت رفع۔
[۲۶۰ ، ۲۴۷ ، ۱۱۵ : ۲]

وَاسِعًا۔ وسعت والا۔ فراخ۔ وسیع الفضل اسم فاعل واحد مذکر۔ بحالت نصب۔
[۱۳۰ : ۴]

وَاسِعَۃٌ۔ لمبی چوڑی۔ فراخ کشادہ۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ بحالت رفع۔
[۱۰ : ۳۹ ، ۵۶ : ۲۹]

وَاسِعَۃٍ۔ وسعت والی۔ فراخ۔ وسیع۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ بحالت جر۔
[۱۴۷ : ۶]

وَاصِبٌ۔ لازوال۔ دائمی۔ قائم رہنے والا۔ جم جانے والا۔ وُصُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۹ : ۳۷]

وَاصِبًا۔ لازوال۔ دوامی۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وُصُوْبٌ سے اسم فاعل بحالت نصب۔
[۵۲ : ۱۶]

وٰعَدْنَا۔ ہم نے وعدہ کیا، ہم نے میعاد مقرر کی۔ مُوَاعَدَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۴۲ : ۷ ، ۵۱ : ۲]

وٰعَدْنٰکُمْ۔ ہم نے تم سے (یعنی بنی اسرائیل سے) وعدہ کیا۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۸۰ : ۲۰]

وَاعِظِیْنَ۔ وعظ کرنے والے نصیحت کرنے والے۔ وَعْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔
[۱۳۶ : ۲۶]

وَاعِیَۃٌ۔ یاد رکھنے والی۔ محفوظ رکھنے والی۔ وَعْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۱۲ : ۶۹]

وَاقٍ۔ بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ وَقْیٌ سے اسم فاعل واحد مذکر
[۳۷ ، ۳۴ : ۱۳]

وَاقِعٌ۔ واقع ہونے والا۔ گرنے والا۔ اترنے والا۔ نازل ہونے والا۔ وَقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۴۲ ، ۱۷۱ : ۷]

وَاقِعَۃٌ۔ لازمی ہونے والی۔ (مراد قیامت) وُقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۱۵ : ۶۹ ، ۱ : ۵۶]

وَالٍ۔ مددگار۔ حامی۔ کارساز۔ وِلَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اصل میں وَالِیٌ تھا۔
[۱۱ : ۱۳]

وَالِدٌ۔ والد۔ باپ۔ وَلَادَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۳ : ۳۱]

وَالِدَاتُ۔ مائیں۔ وَلَادَۃٌ سے اسم فاعل معرفت وَالِدَۃٌ کی جمع۔
[۲۳۳ : ۲]

وَالِدَانِ۔ ماں باپ۔ والدین۔ والد کا مثنیٰ۔
[۳۳ ، ۷ : ۴]

وَالِدَتِکَ۔ تیری ماں۔ تیری والدہ۔ مضاف مضاف الیہ۔
[۱۱۰ : ۵]

وَالِدَتِیْ۔ میری ماں۔ اسم فاعل واحد

مؤنث والدہ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۳۲]

وَالِدَةٌ ۔ والدہ۔ ماں۔ [۲ : ۲۳۳]

وَالِدَیَّ ۔ میرے والدین۔ میرے ماں باپ۔ اصل میں وَالِدَيْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف کرکے یا کا یا میں ادغام کردیا۔ [۱۴ : ۴۱، ۲۷ : ۱۹]

وَالِدَیْكَ ۔ تیرے والدین۔ تیرے ماں باپ۔ اصل میں وَالِدَيْنِ تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۱۴]

وَالِدَیْهِ ۔ اس کے ماں باپ۔ اس کے والدین۔ والدی مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۱۴، ۲۹ : ۸]

وَاهِيَةٌ ۔ سست۔ کمزور۔ بوسیدہ۔ پھٹا ہوا۔ وَهْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶۹ : ۱۶]

و - ب

وَبَالَ ۔ وبال۔ سختی۔ مراد اعمال کی سخت سزا۔ [۵ : ۹۵، ۵۹ : ۱۵]

وَبِیْلًا ۔ سخت۔ بھاری۔ وَبْلٌ اور وَبُوْلٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۷۳ : ۱۶]

و - ت

وِتْرِ ۔ طاق۔ اکیلا۔ وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہوسکے۔ اسم ہے۔ [۸۹ : ۳]

وَتِیْنَ ۔ شہ رگ۔ دل کی رگ جس کے کٹنے سے موت واقع ہوتی ہے۔ اسم ہے۔ [۶۹ : ۴۶]

و - ث

وَثَاقَ ۔ قید۔ بندش۔ اسم ہے۔ [۴۷ : ۴]

وَثَاقَهٗ ۔ اس کی قید۔ اس کی بندش۔ [۸۹ : ۲۶]

وُثْقٰی ۔ بہت مضبوط۔ بہت مستحکم۔ عقد ایمان۔ وُثُوْقٌ سے اسم تفضیل۔ [۲ : ۲۵۶، ۳۱ : ۲۲]

و - ج

وَجَبَتْ ۔ وہ گر پڑی۔ وہ آپڑی۔

وَجَبَتْ اور وُجُوْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۲۲]

وَجَدَ۔ اس نے پایا۔ اس نے تلاش کیا۔ وَجْدٌ اور وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۶ : ۱۸ ، ۳۷ : ۳]

وُجِدَ۔ وہ پایا گیا۔ وہ تلاش کیا گیا۔ وُجُوْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۲]

وُجْدِكُمْ۔ تمہاری وسعت۔ تمہاری طاقت مضاف الیہ۔ [۶ : ۶۵]

وَجَدَا۔ ان دونوں نے پایا۔ ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷۷ ، ۶۵ : ۱۸]

وَجَدْتُ۔ میں نے پایا۔ ماضی واحد متکلم۔ [۲۳ : ۲۷]

وَجَدْتُمْ۔ تم نے پالیا۔ تم نے پایا۔ ماضی جمع مذکر حاضر معروف۔ [۲۴ : ۴۳ ، ۴۴ : ۷]

وَجَدْتُّمُوْهُمْ۔ تم نے ان کو پایا۔ تم نے ان کو تلاش کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۵ : ۹ ، ۸۹ : ۴]

وَجَدْتُّهَا۔ میں نے اس کو پایا۔ ماضی واحد متکلم۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۲۳ : ۲۷]

وَجَدْنَا۔ ہم نے پایا۔ ہم نے تلاش کیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۷ ، ۱۰۲ : ۵]

وَجَدُوْا۔ انھوں نے پایا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۲ ، ۶۴ : ۴]

وَجِلَتْ۔ (قلوب) ڈر گئے۔ لرز گئے۔ وَجَلٌ سے واحد مؤنث غائب۔ [۳۵ : ۲۲ ، ۲ : ۸]

وَجِلَةٌ۔ ڈرنے والی۔ خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث۔ [۶۰ : ۲۳]

وَجِلُوْنَ۔ ڈرنے والے۔ خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ جمع مذکر۔ [۵۲ : ۱۵]

وُجُوْهٌ۔ چہرے۔ منہ۔ وَجْهٌ کی جمع [۲۷ : ۹۷ ، ۱۱۱ : ۲۰]

وُجُوْهَهَا۔ چہرے۔ منہ۔ [۴۷ : ۴]

وُجُوْهَكُمْ۔ تمہارے چہرے۔ جمع وجوہ مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۵۰ ، ۱۴۴ : ۲]

وُجُوْهُكُمْ۔ تمہارے چہرے وجوہ مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۶ : ۵ ، ۴۳ : ۴]

وُجُوْهَهُمْ۔ ان کے چہرے۔ وجوہ مضاف، ھُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۱۰ ، ۵۰ : ۸]

وُجُوْهِهِمْ۔ ان کے چہرے۔ ان کے منہ۔ وجوہ جمع مجرور مضاف، ھم ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۴ : ۲۵ ، ۹۷ : ۱۷]

وَجْهُ۔ اللہ کی ذات۔ اللہ کا پسندیدہ قبلہ۔ رخ۔ [۲۷ : ۵۵]

وَجْهَ - اللہ کی رضا۔ چہرہ۔ رُخ۔ اللہ کا ثواب۔ [۳ : ۷۲]

وَجَّهْتُ - میں نے منہ کیا۔ میں نے رخ کیا۔ تَوْجِیْہٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۶ : ۷۹]

وَجْهَكَ - تیرا چہرہ۔ تیرا رخ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۴۹]

وِجْهَةٌ - سمت۔ طرف، مراد قبلہ۔ [۲ : ۱۴۸]

وَجْهِكَ - تیرا چہرہ۔ تیرا رخ۔ وجہ اسم مجرور مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ [۲ : ۱۴۴]

وَجْهَهٗ - اللہ کی خوشنودی۔ اللہ کا دیا ہوا ثواب۔ اللہ کی ذات۔ وجہ اسم منصوب مضاف، ہٗ ضمیر واحد غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۱۲، ۴ : ۱۲۵]

وَجْهُهٗ - اس کا چہرہ۔ اس کا منہ۔ وجہ اسم مرفوع مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۵۸، ۴۳ : ۱۷]

وَجْهَهٗ - اس کا منہ۔ اپنا منہ۔ اپنا رخ وجہ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۸۸]

وَجْهِیَ - میرا چہرہ۔ میرا منہ۔ مضاف مضاف الیہ۔ [۳ : ۲۰، ۶ : ۷۹]

وَجِیْهًا - وجاہت والا۔ قدر و منزلت والا۔ وَجَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ [۳ : ۴۵، ۳۳ : ۶۹]

و - ح

وَحْدَهٗ - یگانہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ وحد مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۷ : ۷۰، ۱۷ : ۴۶]

وُحُوْشُ - وحشی۔ جنگلی جانور۔ واحد وَحْشِیٌّ۔ [۸۱ : ۵]

وَحْیًا - وحی۔ اللہ تعالیٰ کا وہ مخفی کلام جو انبیاء پر اترتا ہے۔ [۴۲ : ۵۱]

وَحْیِ - وحی۔ اللہ تعالیٰ کا کلام۔ [۲۱ : ۴۵]

وَحِیْدًا - تنہا۔ اکیلا۔ منفرد۔ وَحْدٌ اور وُحُدٌ سے صفت مشبہ۔ [۷۴ : ۱۱]

وَحْیِنَا - ہماری وحی۔ ہمارا حکم۔ وحی مصدر مجرور مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۳۷، ۲۳ : ۲۷]

وَحْیُهٗ - اس کی وحی۔ اس کا القاء۔ تعلیم جبرئیل۔ وحی مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۱۱۴]

و - د

وَدَّ - اس نے دوست رکھا اس نے

خواہش کی۔ وَدَّ اور مَوَدَّۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۹، ۴ : ۱۰۲]

وَدًّا۔ قوم نوح کے ایک بت کا نام۔
[۷۱ : ۲۳]

وُدًّا۔ محبت۔ چاہت۔ دوستی۔ مصدر و اسم۔
[۱۹ : ۹۶]

وَدَّتْ۔ اس نے دوست رکھا۔ اس نے آرزو کی۔ وَدَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۶۹]

وَدَّعَكَ۔ اس نے آپ کو چھوڑ دیا۔ اس نے آپ کو جدا کیا۔ تَوْدِیْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر خطاب مفعول۔
[۹۳ : ۳]

وَدْقَ۔ مینہ۔ بارش۔ اسم ہے۔
[۲۴ : ۴۳، ۳۰ : ۴۸]

وَدُّوْا۔ انھوں نے چاہا۔ انھوں نے تمنا کی۔ وَدَّ اور مَوَدَّۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۱۸، ۴ : ۸۹]

وَدُوْدٌ۔ محبت کرنے والا۔ ثواب دینے والا۔ بڑا مہربان۔ اسم مبالغہ۔
[۱۱ : ۹۰]

و - ذ

وَذَرِ۔ اور تو چھوڑ دے۔ اور تو کنارہ کش رہ۔ واو حرف عطف۔ ذَرْ۔ وَذْرٌ سے امر
[۶ : ۷۰]

و - ر

وَرَآءَ۔ سوائے۔ علاوہ۔ پس پشت۔ پیٹھ پیچھے۔
[۲ : ۱۰۱، ۴ : ۲۴]

وَرَاءِ۔ پیچھے۔
[۱۱ : ۷۱، ۳۳ : ۵۳]

وَرَآءَكُمْ۔ تمھارے پیچھے۔
[۱۱ : ۹۲، ۵۷ : ۱۳]

وَرَآئِہٖ۔ اس کے علاوہ۔ اس کے سامنے۔ اس کے آگے۔
[۱۴ : ۱۶، ۱۷]

وَرَآئِھِمْ۔ ان کے آگے۔ ان کے سامنے۔
[۲۳ : ۱۰۰، ۴۵ : ۱۰]

وَرَآئِیْ۔ میرے بعد۔ میرے پیچھے۔
[۱۹ : ۵]

وَرِثَ۔ وہ وارث ہوا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۸۵]

وَرِثُوْا۔ وہ وارث ہوئے۔ وِرَاثَۃٌ اور مِیْرَاثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۶۹]

وَرِثَہٗ۔ وہ اس کا وارث ہوا۔ ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔

[۱۱ : ۴]

وَرَثَۃِ۔ وارث۔ مالک۔ حقدار۔ وَارِثٌ کی جمع۔ [۸۵ : ۲۶]

وَرَدَ۔ وہ وارد ہوا۔ وہ پہنچا۔ وُرُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۲۸]

وِرْدًا۔ پیاسے۔ واحد۔ وَارِدٌ۔ [۸۶ : ۱۹]

وِرْدُ۔ گھاٹ۔ اترنے کی جگہ۔ اسم ہے۔ جمع اَوْرَادٌ۔ [۹۸ : ۱۱]

وَرْدَۃٌ۔ گلابی۔ سرخ۔ اسم جنس ہے۔ [۳۷ : ۵۵]

وَرَدُوْھَا۔ وہ اس میں وارد ہوئے۔ وہ داخل ہوئے۔ وُرُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۹۹ : ۲۱]

وَرَقٍ۔ ورق۔ پتے۔ اسم جنس۔ واحد۔ وَرَقَۃٌ۔ [۱۲۱ : ۲۰، ۲۲ : ۷]

وَرَقَۃٍ۔ کوئی ایک پتہ۔ اس میں تا وحدت کے لیے ہے۔ [۵۹ : ۶]

وَرِقِکُمْ۔ تمھارے چاندی کے سکے۔ تمھارے روپے۔ واحد وَرِقَۃٌ۔ [۱۹ : ۱۸]

وُرِیَ۔ وہ چھپایا گیا۔ مُوَارَاۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۷]

وَرِیْدِ۔ گردن کی رگ۔ شہ رگ۔ جمع اَوْرِدَۃٌ۔ [۱۶ : ۵۰]

و - ز

وَزَرَ۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ۔ اسم بحالت نصب۔ [۱۱ : ۷۵]

وِزْرَ۔ بوجھ۔ [۱۶۴ : ۶، ۱۵ : ۱۷]

وِزْرًا۔ گناہوں کا بھاری بوجھ۔ اسم مفرد نکرہ۔ [۱۰۰ : ۲۰]

وَزْنَ۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ اندازہ کرنا۔ مراد اعمال کا وزن۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۵۵]

وَزْنٌ۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ [۸ : ۷]

وَزْنًا۔ وزن۔ تول۔ [۱۰۵ : ۱۸]

وَزِنُوْا۔ اور تم وزن کرو۔ اور تم تولو۔ وحرف عطف اور زِنُوْا وَزْنٌ سے امر جمع کا صیغہ۔ [۱۸۲ : ۲۶، ۳۵ : ۱۷]

وَزَنُوْھُمْ۔ انھوں نے ان کو تول کر دیا۔ وَزْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۳ : ۸۳]

وَزِیْرًا۔ وزیر۔ نائب۔ بوجھ اٹھانے

والا۔ دُدُنٌ سے اسم صفت۔ [۲۰ : ۲۹، ۲۵ : ۳۵]

و ۔ س

وَسَطًا۔ وسطی۔ درمیانی۔ معتدل۔ وَسْطٌ سے صیغہ صفت۔ [۲ : ۱۴۳]

وَسَطْنَ۔ وہ بیچ میں گھس گئیں۔ سَطَةٌ اور وَسْطٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۱۰۰ : ۵]

وُسْطٰی۔ درمیانی۔ بیچ والی۔ وَسْط سے اسم تفضیل۔ [۲ : ۲۳۸]

وَسِعَ۔ وہ وسیع ہوا۔ وہ کشادہ ہوا۔ سَعَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۵، ۶ : ۸۰]

وَسِعَتْ۔ وہ وسیع ہوئی۔ وہ فراخ ہوئی۔ سِعَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۵۶]

وَسِعْتَ۔ تو وسیع ہوا۔ تو نے اپنی وسعت میں لیا۔ سِعَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۷]

وُسْعَهَا۔ اس کی طاقت۔ اس کی گنجائش۔ وسع مضاف، ھا مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳۳]

وَسَقَ۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے سمیٹ لیا۔ وَسْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۴ : ۱۷]

وَسْوَاسِ۔ وسوسہ۔ برا خیال۔ وَسْوَسَۃٌ سے اسم۔ جمع وَسَاوِسُ۔ [۱۱۴ : ۴]

وَسْوَسَ۔ اس نے وسوسہ ڈالا۔ اس نے دل میں برا خیال پیدا کیا۔ وَسْوَسَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۲۰، ۲۰ : ۱۲۰]

وَسِیْلَۃَ۔ وسیلہ۔ قرب۔ نزدیکی۔ اسم ہے۔ جمع وَسَائِلُ۔ [۵ : ۳۵، ۱۷ : ۵۷]

و ۔ ص

وَصّٰی۔ اس نے حکم دیا۔ تَوْصِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۲، ۴۲ : ۱۳]

وَصّٰکُمْ۔ اس نے تم کو حکم دیا۔ اس نے تم کو نصیحت کی۔ تَوْصِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۱۵۱، ۱۵۲]

وَصْفُهُمْ۔ ان کی غلط بیانی۔ ان کا بات گھڑنا۔ مصدر و اسم ہے۔ مضاف مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۹]

وَصَّلْنَا۔ ہم نے ملایا۔ ہم نے پے درپے بھیجا۔ تَوْصِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۵۱]

وَصِيَّةً ۔ وصیت۔ مرتے وقت کی نصیحت۔ جمع وَصَایَا ۔
[۱۲ : ۴ ، ۲۴۰ : ۲]

وَصِيَّةُ ۔ وصیت۔ نصیحت ۔
[۱۸۰ : ۲]

وَصَّيْنَا ۔ ہم نے حکم دیا۔ ہم نے نصیحت کی ۔ تَوْصِيَة سے ماضی جمع متکلم ۔
[۸ : ۲۹ ، ۱۳۱ : ۴]

وَصِيْدِ ۔ چوکھٹ ۔ گھر کی دہلیز اسم ہے۔ جمع وُصُدٌ ۔ [۱۸ : ۱۸]

وَصِيْلَةٍ ۔ وہ اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرتبہ مادہ بچہ پیدا ہو۔ مشرکین ایسی اونٹنیوں کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے۔ اور ان کا دودھ نہیں دوہتے تھے۔
[۱۰۳ : ۵]

و ۔ ض

وَضَعَ ۔ اس نے رکھا ۔ اس نے قائم کیا ۔ وَضْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۷ : ۵۵]

وُضِعَ ۔ وہ رکھا گیا ۔ وہ قائم کیا گیا ۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول ۔
[۴۹ : ۱۸ ، ۹۶ : ۳]

وَضَعَتْ ۔ اس نے جنا ۔ ماضی غائب واحد مؤنث ۔
[۳۶ : ۳]

وَضَعَتْهُ ۔ اس نے اس کو جنا ۔ وَضْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ ہٗ ضمیر مذکر مفعول ۔ [۱۵ : ۴۶]

وَضَعَتْهَا ۔ اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۔ ماضی واحد مؤنث غائب ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول ۔
[۳۶ : ۳]

وَضَعْنَا ۔ ہم نے اتار دیا ۔ ہم نے ہلکا کر دیا ۔ وَضْعٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲ : ۹۴]

وَضَعَهَا ۔ اس نے اس کو رکھا اس نے اس کو بنایا ۔ وَضع ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر مفعول ۔
[۱۰ : ۵۵]

و ۔ ط

وَطَرًا ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ خواہش ۔ اسم ہے ۔ جمع ۔ اَوْطَارٌ ۔
[۳۷ : ۳۳]

وَطْأً ۔ روندنا ۔ پامال کرنا ۔ مراد نفس کا کچلنا ۔ مصدر ہے ۔
[۶ : ۷۳]

و ۔ ع

وِعَآءِ ۔ تھیلا ۔ زنبیل ۔ اسم ہے ،

جمع اُدْعِیَتُہٗ ۔ [۱۲ : ۷۶]

وَعَدَ ۔ اس نے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۹۵، ۵ : ۹]

وُعِدَ ۔ وعدہ کیا گیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۱۳ : ۳۵، ۲۵ : ۱۵]

وَعْدَ ۔ وعدہ کرنا ۔ مصدر اور اسم ہے ۔ [۴ : ۱۲۲، ۱۰ : ۴]

وَعْدًا ۔ وعدہ کرنا ۔ اسم و مصدر ۔ [۹ : ۱۱۱، ۱۶ : ۳۸]

وَعَدْتُکُمْ ۔ میں نے تم سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۴ : ۲۲]

وَعَدْتَّنَا ۔ تو نے ہم سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ، نَا ضمیر جمع متکلم مفعول ۔ [۳ : ۱۹۴]

وَعَدْتَّھُمْ ۔ تو نے ان سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ۔ [۴۰ : ۸]

وَعَدْنٰہُ ۔ ہم نے اس سے وعدہ کیا ۔ ماضی جمع متکلم ۔ ہٗ ضمیر مفعول [۲۸ : ۶۱]

وَعَدَنَا ۔ اس نے ہم سے وعدہ کیا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ نَا ضمیر جمع متکلم ۔ [۷ : ۴۴، ۳۳ : ۱۲]

وَعَدُوْہُ ۔ انھوں نے اس سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۹ : ۷۷]

وَعِیْدِ ۔ دھمکی ۔ ڈرانا ۔ وعید ۔ عذاب کا وعدہ ۔ [۲۰ : ۱۱۳، ۵۰ : ۲۰]

وَعِیْدِ ۔ میرا ڈرانا ۔ میرا عذاب کا وعدہ ۔ اصل میں وَعِیْدِیْ تھا ۔ [۱۴ : ۱۴، ۵۰ : ۱۴]

وَعَظْتَ ۔ تو نے وعظ کیا ۔ تو نے نصیحت کی ۔ وَعْظٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۲۶ : ۱۳۶]

و ۔ ف

وَفّٰی ۔ اس نے پورا پورا دیا ۔ تَوْفِیَتُہٗ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۵۳ : ۳۷]

وِفَاقًا ۔ موافق ۔ جتنا جرم اتنی ہی سزا ۔ مکمل ۔ مصدر بمعنی اسم فاعل ۔ [۷۸ : ۲۶]

وَفّٰہُ ۔ اس نے اس کو پورا دیا ۔ تَوْفِیَتُہٗ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ مفعول ۔ [۲۴ : ۳۹]

و ۔ ق

وَقَارًا ۔ وَقَار ۔ عزت ۔ بزرگی ۔ مصدر

وَقِنَا ۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ وَقَايَةٌ سے وَقٰى ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر مفعول۔ (اسم) [۵۲ : ۲۷]

وَقٰهُ ۔ اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ وَقَايَةٌ سے وَقٰى ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔ [۴۰ : ۴۵]

وَقٰهُمْ ۔ اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ وَقَايَةٌ سے وَقٰى ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ [۴۴ : ۵۶، ۵۲ : ۱۸]

وَقَبَ ۔ وہ چھا گیا۔ وہ چھپ گیا۔ وُقُوْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۱۳ : ۳]

وَقْتٌ ۔ وقت۔ مدت۔ زمانے کا ایک معین حصہ۔ اسم جنس ہے۔ جمع اَوْقَاتٌ۔ [۱۵ : ۳۸، ۳۸ : ۸۱]

وَقْتُهَا ۔ اس کا وقت۔ اس کی مدت۔ وَقْتٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۸۷]

وَقْرٌ ۔ بوجھ۔ بہراپن۔ ڈاٹ۔ اسم مصدر۔ [۴۱ : ۵ : ۴۴]

وِقْرًا ۔ بوجھ۔ مراد پانی سے بھرا ہوا بادل۔ اسم ہے۔ جمع اَوْقَارٌ۔ [۵۱ : ۲]

وَقَعَ ۔ وہ واقع ہوا۔ وہ گرا۔ وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۰۰، ۷ : ۱۷۱]

وَقَعَتْ ۔ وہ قائم ہوگئی۔ وہ بپا ہوئی۔ وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ (اذا کے ساتھ ماضی بمعنی مستقبل) اس میں تاء ساکن تھی، مابعد کے ساتھ ملانے سے مکسور ہوگئی۔ [۵۶ : ۱، ۶۹ : ۱۵]

وَقْعَتِهَا ۔ اس کا واقع ہونا۔ وقعة مصدر مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ۔ [۵۶ : ۲]

وُقِفُوْا ۔ وہ کھڑے کیے گئے۔ وہ ٹھہرائے گئے۔ وَقْفٌ سے ماضی مجہول۔ [۶ : ۲۷، ۳۰]

وَقُوْدِ ۔ آگ جلانے کا ایندھن۔ اسم ہے۔ [۸۵ : ۵]

وَقُوْدُ ۔ آگ جلانے کا ایندھن۔ وقود اسم مرفوع مضاف۔ [۳ : ۱۰]

وَقُوْدُهَا ۔ اس کا ایندھن۔ مضاف۔ مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۴، ۶۶ : ۶]

و ۔ ك

وَكَزَهُ ۔ اس نے اس کو گھونسا مارا۔ اس نے اس کو مکا مارا۔ وَكْزٌ سے

ماضی واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول
[۱۵ : ۲۸]

وُکِّلَ ۔ وہ مقرر کر دیا گیا ۔ وہ ذمہ دار بنا دیا گیا ۔ تَوْکِیْل سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول ۔ [۱۱ : ۳۲]

وَکَّلْنَا ۔ ہم نے سونپا ۔ ہم نے مقرر کر دیا ۔ تَوْکِیْل سے ماضی جمع متکلم ۔
[۸۹ : ۶]

وَکِیْلاً ۔ وکیل ۔ کارساز ۔ وَکْل سے صفت مشبہ نکرہ ۔
[۱۰۹ ، ۸۱ : ۴]

وَکِیْلٌ ۔ نگران ۔ ضامن ۔ گواہ ۔ نگہبان ۔ وَکْل سے صفت مشبہ نکرہ ۔
[۱۲ : ۱۱ ، ۱۰۲ : ۶]

و ۔ ل

وَلِّ ۔ تو موڑ ۔ تو پھیر ۔ تَوْلِیَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۱۴۹ ، ۱۴۴ : ۲]

وَلّٰی ۔ اس نے منہ موڑا ۔ تَوْلِیَۃٌ سے ماضی ۔
[۳۱ : ۲۸ ، ۱۰ : ۲۷]

وَلَایَۃُ ۔ مدد ۔ ذمہ داری ۔ حکومت ۔ مصدر ہے ۔ [۴۴ : ۱۸]

وَلَایَتِھِمْ ۔ ان کی مدد ۔ ان کی میراث ۔ مصدر مضاف ۔ ھِمْ ضمیر مضاف الیہ ۔

[۷۲ : ۸]

وَلَدَ ۔ وہ صاحب اولاد ہوا ۔ وہ باپ ہوا ۔ وَلَادَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۹۰ ، ۱۵۲ : ۳۷]

وُلِدَ ۔ وہ جنا گیا ۔ پیدا کیا گیا ۔ وِلَادَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول ۔
[۱۵ : ۱۹]

وَلَدٌ ۔ کوئی بچہ ۔ اولاد ۔ اسم جنس ۔ جمع اَوْلَادٌ ۔
[۱۱ : ۴ ، ۴۷ : ۳]

وِلْدَانٌ ۔ بچے ۔ لڑکے ۔ لڑکیاں ۔
[۱۷ : ۷۳]

وُلِدْتُّ ۔ مجھے جنا گیا ۔ مجھے پیدا کیا گیا ۔ وِلَادَتٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ۔ ھُمْ ضمیر مفعول ۔
[۳۳ : ۱۹]

وَلَدِہٖ ۔ اس کا بچہ ۔ ولد مضاف ۔ ہٖ ضمیر مضاف الیہ ۔
[۳۳ : ۳۱ ، ۲۳۳ : ۲]

وَلَّوْا ۔ انھوں نے منہ موڑا ۔ انھوں نے پیٹھ پھیری ۔ تَوْلِیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۴۶ : ۱۷ ، ۵۷ : ۹]

وَلُّوْا ۔ تم منہ پھیرو ۔ تم رخ کرو ۔ تَوْلِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۱۵۰ ، ۱۴۴ : ۲]

وَلِیًّا ۔ دوست ۔ مددگار ۔ محافظ ۔ کارساز ۔ وَلَایَۃٌ سے صفت مشبہ بحالت نصب ۔ [۷۵ ، ۴۵ : ۴]

وَلِيٌّ ۔ دوست ۔ مددگار ۔ نگہبان ۔ بچانے والا۔ [۲ : ۱۰۷، ۱۲۰]

وَلَّيْتَ ۔ تونے منہ پھیرا ۔ تونے پیٹھ موڑی ۔ تَوَلِّيَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۱۸]

وَلَّيْتُم ۔ تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے ۔ تم نے منہ موڑا ۔ تَوَلِّيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۲۵]

وَلِيجَةٌ ۔ بھیدی ۔ دلی دوست ۔ گھر سے دوست ۔ [۹ : ۱۶]

وَلِيدًا ۔ بچہ ۔ چھوٹا لڑکا ۔ وَلَادَةٌ سے اسم صفت۔ [۲۶ : ۱۸]

وَلِيُّكُمُ ۔ تمہارا دوست ۔ ولی۔ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵ : ۵۵]

وَلِيُّنَا ۔ ہمارا دوست ۔ ہمارا حامی۔ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۵۵، ۳۴ : ۴۱]

وَلِيُّهُ ۔ اس کا وکیل ۔ اس کا سرپرست ۔ اس کا نمایندہ ولی مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۸۲]

وَلِيِّهِ ۔ اس کے وارث ۔ ولی مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۳۳، ۲۷ : ۴۹]

وَلِيُّهُمْ ۔ ان کا دوست ۔ ان سے محبت کرنے والا ۔ ولی مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۲۷، ۱۶ : ۶۳]

وَلِيُّهُمَا ۔ ان دونوں کا مددگار ۔ ان دونوں کا دوست ۔ ولی مضاف، هُمَا ضمیر مثنی غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۲۲]

وَلِيِّيَ ۔ میرا دوست ۔ میرا مددگار ۔ وَلِيٌّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۹۶]

و ۔ ھ

وَهَّابُ ۔ بہت عطا کرنے والا ۔ خوب بخشنے والا ۔ وَهْبٌ سے صیغہ مبالغہ [۳ : ۸، ۳۸ : ۳۵]

وَهَّابِ ۔ بہت عطا کرنے والا ۔ خوب بخشنے والا ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت وَهْبٌ اور ہِبَۃٌ سے صیغہ مبالغہ مجرور۔ [۳۸ : ۹]

وَهَّاجًا ۔ بہت روشن (مراد سورج) بہت چمکدار ۔ وَهْجٌ سے مبالغہ۔ [۷۸ : ۱۳]

وَهَبَ ۔ اس نے بخشش کی ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۹، ۲۶ : ۲۱]

وَهَبَتْ ۔ اس عورت نے بخشا ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے واحد مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵۰]

وَهَبْنَا ۔ ہم نے بخشا ۔ وَهْبٌ سے ماضی

جمع متکلم۔ [۶: ۸۴، ۱۹: ۴۹]

وَهَنَ۔ وہ کمزور ہو گیا۔ وَهْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹: ۴]

وَهْنًا۔ ضعف۔ کمزوری۔ مصدر ہے۔ [۳۱: ۱۴]

وَهَنُوْا۔ وہ کمزور ہو گئے۔ وہ بزدل ہو گئے۔ وَهْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳: ۱۴۶]

و - ی

وَيْكَأَنَّ۔ تعجب ہے کہ خبردار کہ۔ اسم تعجب ہے۔ [۲۸: ۸۲]

وَيْلٌ۔ ہلاکت ہے۔ بڑی خرابی ہے۔ اسم مرفوع۔ [۲: ۷۹، ۱۴: ۲]

وَيْلَتَنَا۔ ہماری ہلاکت۔ مضاف و مضاف الیہ۔ کلمہ حسرت و ندامت ہے۔ [۱۸: ۴۹]

وَيْلَتٰىٓ۔ ہائے افسوس۔ اصل میں وَيْلَتِيْ تھا۔ افسوس و حسرت کی آواز کو کھینچتے ہوئے یا کو الف سے بدل کر وَيْلَتٰى کر دیا۔ [۵: ۳۱، ۱۱: ۷۲]

وَيْلَكَ۔ تیرا ناس ہو۔ تو ہلاک ہو جائے۔ مضاف و مضاف الیہ۔ [۴۶: ۱۷]

وَيْلَكُمْ۔ تمہارا ناس۔ تم ہلاک ہو جاؤ۔ کلمہ زجر و توبیخ ہے۔ [۲۰: ۶۱، ۲۸: ۸۰]

وَيْلَنَا۔ ہائے ہماری ہلاکت۔ ہائے ہماری کمبختی۔ کلمہ حسرت و ندامت ہے۔ [۲۱: ۱۴، ۴۶]

اَلْهَاءُ

ہ

یہ حرف مختلف طور پر استعمال ہوتا ہے مثلاً ضمیر کے طور پر جیسے رَفَعْنٰهُ (ہم نے اس کو بلند کیا۔) ہائے وقفی۔ یہ وہ تائے تانیث ہے جو وقف کی حالت میں ساکن پڑھی جاتی ہے۔ جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَہْ ہائے سکتہ جو عموماً وقف کی حالت میں ماقبل کی حرکت کے اظہار کے لیے آتی ہے۔ جیسے سُلْطَانِيْ سے سُلْطَانِيَهْ۔

ہ - الف

هَا۔ آگاہ ہو جاؤ۔ خبردار ہو جاؤ۔ حرف

تنبیہ ہے۔ [۳ : ۶۶، ۱۱۹]

ھَاتُوْا۔ تم دو۔ تم لا دو۔ اسم فعل بمعنی امر۔ اصل میں اِیْتَاءٌ سے اٰتُوْا امر تھا۔ ہمزہ کو ھا سے بدل کر ہَاتُوْا کر لیا گیا۔ [۲ : ۱۱۱، ۲۱ : ۲۴]

ھٰتَیْنِ۔ یہ دونوں عورتیں۔ یہ اصل میں حرف تنبیہ ھا اور اسم اشارہ تَیْنِ سے مرکب ہے۔ [۲۸ : ۲۷]

ھَاجَرَ۔ اس نے ہجرت کی۔ اس نے وطن چھوڑا۔ مُھَاجَرَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۹ : ۹]

ھَاجَرْنَ۔ ان عورتوں نے ہجرت کی۔ ان عورتوں نے وطن چھوڑا۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵۰]

ھَاجَرُوْا۔ انھوں نے ہجرت کی۔ وطن چھوڑا۔ مُھَاجَرَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۱۸، ۳ : ۱۹۵]

ھَادٍ۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ ہِدَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۰ : ۵۳]

ھَادُوْا۔ وہ یہودی ہوئے۔ ھُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۶۲، ۴ : ۴۶]

ھَادِیْ۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ ھُدَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۷ : ۸۱]

ھَادِیْ۔ سیدھا راستہ دکھانے والا۔ ہدایت کرنے والا۔ ھُدَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷ : ۱۸۶]

ھَادِیًا۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ ھُدَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ بحالت نصب۔ [۲۵ : ۳۱]

ھَارٍ۔ گرنے والی۔ گرنے کے قریب۔ ھَوْرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں ھَاوِرٌ تھا۔ قلب کرنے سے ھَارِوٌ ہوا۔ پھر تعلیل کرنے سے ھَارٍ ہو گیا۔ [۹ : ۱۰۹]

ھَارُوْتَ۔ ایک فرشتے کا نام۔ [۲ : ۱۰۲]

ھَارُوْنَ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی۔ یہ بھی پیغمبر تھے۔ [۲ : ۲۴۸، ۴ : ۱۶۳]

ھٰکَذَا۔ ایسا ہی۔ اسی طرح۔ یہ حرف تنبیہ (ھا) حرف تشبیہ (کاف) اور اسم اشارہ قریب (ذا) سے مرکب ہے۔ [۲۷ : ۴۲]

ھَالِكٌ۔ ہلاک ہونے والا۔ ھَلْكٌ و ہَلَاكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۸ : ۸۸]

ھَالِکِیْنَ۔ ہلاک ہونے والے یا مرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ واحد ھَالِكٌ۔ [۱۲ : ۸۵]

ھَامَانَ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے فرعون کا وزیر اعظم۔ جو حضرت موسیٰ کا سخت دشمن تھا۔ [۲۸ : ۶، ۸]

هَامِدَةً ۔ خشک ، بنجر، سبزے کے بغیر۔ هُمُودٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲۲ : ۵]

هَاوِيَةٌ ۔ دوزخ کے ایک درجے کا نام ۔ گڑھا۔ نشیبی زمین۔ [۱۰۱ : ۹]

هٰهُنَا ۔ اس جگہ ۔ یہاں ۔ یہ حرف تنبیہ (هَا) اور اسم ظرف قریب (هُنَا) سے مرکب ہے۔
[۳ : ۱۵۴ ، ۵ : ۲۴]

هٰؤُلَاءِ ۔ یہ سب ۔ اسم اشارہ ہے۔
[۲ : ۳۱ ، ۸۵]

هَاؤُمُ ۔ تم لو ۔ تم پکڑو ۔ اسم فعل۔
[۶۹ : ۱۹]

ه - ب

هَبْ ۔ تو بخشش کر۔ تو عطا کر۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۸ ، ۳۸]

هَبَاءً ۔ گرد و غبار ۔ باریک ذرّے۔ جمع أَهْبَاءٌ [۲۵ : ۲۳ ، ۵۶ : ۶]

ه - ج

هَجْرًا ۔ چھوڑ دینا ۔ الگ ہونا ۔ مصدر ہے۔
[۷۳ : ۱۰]

ه - د

هَدٰی ۔ اس نے ہدایت کی۔ اس نے رہنمائی کی۔ هُدًى ، هِدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۴۳ ، ۲۱۳]

هَدًّا ۔ کانپ کر ۔ ٹوٹ کر ۔ مصدر بمعنی مفعول۔
[۱۹ : ۹۰]

هُدٰی ۔ ہدایت کرنا ۔ رہنمائی کرنا۔
[۲ : ۱۲۰ ، ۳ : ۷۳]

هُدًى ۔ ہدایت کرنا ۔ رہنمائی کرنا۔
[۲ : ۲ ، ۵]

هُدِّمَتْ ۔ وہ منہدم کی گئی ۔ وہ گرا دی گئی۔ تَهْدِيمٌ سے ماضی مجہول۔
[۲۲ : ۴۰]

هُدْنَا ۔ ہم نے توبہ کی ۔ ہم نے رجوع کیا ۔ هَوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۱۵۶]

هُدُوْا ۔ ان کو ہدایت کی گئی۔ ان کی رہنمائی کی گئی۔ هِدَايَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب
[۲۲ : ۲۴]

هُدْهُدٌ ۔ مشہور پرندہ ۔ ہُدہُد
[۲۷ : ۲۰]

هَدْیٌ ۔ ہدیہ ۔ قربانی کا جانور۔
[۵ : ۲ ، ۹۷]

هَدِیَّتِکُمۡ ۔ تمہارا ہدیہ ۔ تمہارا تحفہ ۔ مضاف مضاف الیہ ۔
[۲۷ : ۳۶]

هَدَیۡتَنَا ۔ تو نے ہم کو ہدایت کی ۔ تو نے ہماری رہنمائی کی ۔ هَدَیۡتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر مفعول ۔
[۳ : ۸]

هَدَاکُمۡ ۔ تم کو اس نے راستہ بتا دیا ۔ ہدایت کی ۔ ایمان لانے کی توفیق دی ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول ۔
[۲ : ۱۸۵]

هَدَیۡنَا ۔ ہم نے ہدایت کی ۔ ہم نے رہنمائی کی ۔ ماضی جمع متکلم ۔
[۶ : ۸۴، ۱۹ : ۵۸]

هَدَانَا ۔ اس نے ہمیں ہدایت کی ۔ اس نے ہماری رہنمائی کی ۔ هَدَایَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ نا ضمیر مفعول ۔
[۶ : ۷۱، ۷ : ۴۳]

هَدَانِیۡ ۔ اس نے مجھے ہدایت کی ۔ اس نے میری رہنمائی کی ۔ هُدَایَةٌ ماضی واحد مذکر غائب ۔ مفعول ۔
[۶ : ۱۶۱، ۳۹ : ۵۷]

هَدَاهُ ۔ اس نے اس کو ہدایت کی ۔ اس نے اس کی رہنمائی ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔
[۱۶ : ۱۲۱]

هُدَاهَا ۔ اس کی ہدایت ھدیٰ اسم ہے ھا ضمیر مونث غائب مضاف الیہ [۳۲ : ۱۳]

هُدَاهُمۡ ۔ ان کی ہدایت ۔ ھدیٰ مضاف ، ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۲۷۲، ۱۶ : ۳۷]

هَدَیۡنٰهُ ۔ ہم نے اس کو ہدایت کی ۔ ہم نے اس کی رہنمائی کی ۔ هَدَیۡنَا فعل ماضی جمع متکلم ہ ضمیر مفعول ۔
[۷۶ : ۳، ۹۰ : ۱۰]

ھ - ذ

هٰذَا ۔ یہ اسم اشارہ قریب ۔
[۲ : ۲۵، ۲۶]

هٰذَانِ ۔ یہ دونوں ۔ اسم اشارہ قریب تثنیہ ۔
[۲۰ : ۶۳، ۲۲ : ۱۹]

هٰذِهٖ ۔ یہ اسم اشارہ قریب کے لیے ۔
[۲ : ۳۵، ۲۵۹]

ھ - ر

هَرَبًا ۔ بھاگنا ۔ فرار ہونا ۔ مصدر ہے ۔
[۷۲ : ۱۲]

ھ - ز

هَزْلِ ۔ لغو ۔ بے فائدہ ۔ بیہودہ ۔
[۱۴ : ۸۶]

هَزَمُوهُمْ ۔ انھوں نے ان کو شکست دی ۔ هَزْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هم ضمیر مفعول ۔
[۲ : ۲۵۱]

هُزُوًا ۔ وہ جس کا مذاق اڑایا جائے ۔ مسخرا ۔ ٹھٹھا ۔ مصدر بمعنی اسم مفعول ۔
[۲ : ۶۷ ، ۲۳۱]

هُزِّي ۔ تو حرکت دے ۔ تو جھاڑ ۔ تو ہلا ۔ هَزٌّ سے امر واحد مؤنث حاضر ۔
[۱۹ : ۲۵]

ھ - ش

هَشِيمًا ۔ روندا ہوا ۔ ریزہ ریزہ ۔ هَشْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول ۔
[۱۸ : ۴۵]

هَشِيمِ ۔ سوکھے جھانکڑ ۔ بھس ۔ ریزہ ریزہ ۔ صفت مشبہ ۔

[۵۴ : ۳۱]

ھ - ض

هَضْمًا ۔ کم کرنا ۔ توڑنا ۔ حق تلفی کرنا ۔ مصدر ہے ۔
[۲۰ : ۱۱۲]

هَضِيمٌ ۔ ٹوٹا ہوا ۔ گوندھا ہوا ۔ خوب بھرا ہوا ۔ هَضْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول ۔
[۲۶ : ۱۴۸]

ھ - ل

هَلْ ۔ کیا ۔ آیا ۔ بے شک ۔ حرف ہے ۔ جو تصدیق کی طلب کے لیے آتا ہے ۔
[۲ : ۲۱۰ ، ۳ : ۱۵۴]

هَلَكَ ۔ وہ ہلاک ہوا ۔ وہ مرگیا ۔ هُلْكٌ اور هَلَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۴ : ۱۷۶ ، ۸ : ۴۲]

هَلُمَّ ۔ تم لاؤ ۔ تم آؤ ۔ تم حاضر کرو ۔ اسم فعل بمعنی امر ۔

[۱۸ : ۳۳، ۱۵۰:۶]

هَلُوْعًا۔ کم ہمت۔ بہت بے صبرا۔ لالچی۔ هَلَعٌ سے مبالغہ۔

[۱۹ : ۷۰]

ھ - م

هَمَّ۔ اس نے ارادہ کیا۔ اس نے قصد کیا۔ هَمٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۱۲، ۱۱ : ۵]

هُمْ۔ وہ سب۔ ضمیر منفصل مرفوع ہے۔

[۱۰، ۸، ۲:۲]

هُمَا۔ وہ دونوں۔ ضمیر مثنی مذکر و مؤنث غائب۔

[۱۲۹ : ۴، ۱۲۲ : ۳]

هَمَّازٍ۔ بڑا عیب گو۔ بہت طعن کرنے والا۔ هَمْزٌ سے مبالغہ۔

[۱۱ : ۶۸]

هَمَّتْ۔ اس (مؤنث) نے ارادہ کیا۔ هَمٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۳ : ۴، ۱۲۲ : ۳]

هَمَزٰتِ۔ وسوسے۔ برے خیالات۔ هَمْزَةٌ واحد۔

[۹۷ : ۲۳]

هُمَزَةٍ۔ بڑا عیب گو۔ بہت طعن کرنے والا۔ هَمْزٌ سے مبالغہ۔

[۱ : ۱۰۴]

هَمْسًا۔ قدم کی چاپ۔ آہٹ۔ اسم مصدر۔

[۱۰۸ : ۲۰]

هَمُّوْا۔ انھوں نے ارادہ کیا۔ انھوں نے قصد کیا۔ هَمٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۴، ۱۳ : ۹]

ھ - ن

هُنَّ۔ وہ سب عورتیں۔ ضمیر منفصل۔

[۲۲۲، ۱۸۷ : ۲]

هُنَالِكَ۔ وہاں۔ اس جگہ۔ اس وقت۔ اسم ظرف زمان و مکان۔

[۱۹ : ۷، ۳۸ : ۳]

هَنِيْئًا۔ خوش مزہ۔ پاکیزہ۔ زود ہضم۔ هَنَاءٌ سے صفت مشبہ۔

[۱۹ : ۵۲، ۴ : ۴]

ھ - و

هُوَ۔ وہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۷، ۲۹ : ۲]

هَوَآءٌ۔ گرے ہوئے۔ بدحواس۔ خالی۔

[۴۳ : ۱۴]

هُودٌ ۔ حضرت ہود علیہ السلام ۔
[۲۹ : ۱۲۴]

هٰٓؤُلَآءِ ۔ یہ سب ۔ اسم اشارہ جمع ۔
[۲ : ۳۱ ، ۸۵]

هُوْنِ ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ خواری ۔ اسم ۔
[۶ : ۹۳ ، ۴۱ : ۱۷]

هَوْنًا ۔ نرم چال ۔ آہستہ ۔ عاجزی کے ساتھ ۔ وقار کے ساتھ ۔ مصدر واسم ۔
[۲۵ : ۶۳]

هَوٰى ۔ وہ گر پڑا ۔ وہ غروب ہوگیا ۔ وہ گیا گزرا ہوگیا ۔ ہُوِیّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲۰ : ۸۱ ، ۵۳ : ۱]

هَوٰهُ ۔ اس کی (نفسانی) خواہش ۔ اس کی (ناجائز) خواہش ۔ ھوا مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۷ : ۱۷۶ ، ۱۸ : ۲۸]

هَوٰى ۔ نفسانی خواہش ، ناجائز رغبت ۔ جمع اَہْوَاءٌ ۔
[۴ : ۱۳۵ ، ۳۸ : ۲۶]

هٰهُنَا ۔ اس جگہ ۔ ھَا حرف تنبیہ ۔ ھُنَا اسم ظرف قریب کے لیے آتا ہے ۔
[۳ : ۱۵۴ ، ۵ : ۲۴]

مؤنث ۔ [۲ : ۶۸ ، ۷۰]

هَيْتَ لَكَ ۔ تو آجا ۔ تو جلدی کر ۔ ہَیْتَ اسم فعل بمعنی امر ، اور لَكَ جار مجرور سے مرکب ہے ۔
[۱۲ : ۲۳]

هِيْمِ ۔ پیاسا ۔ ھُیَامٌ سے صفت مشبہ ۔ واحد ھَیْمٌ ۔
[۵۶ : ۵۵]

هَيِّنًا ۔ آسان ۔ ہَوْنٌ سے صفت مشبہ ۔ بحالت نصب ۔
[۲۴ : ۱۵]

هَيِّنٌ ۔ آسان ۔ بحالت رفع ۔
[۱۹ : ۹ ، ۲۱]

هِيَهْ ۔ وہ ۔ اصل میں ھِیَ تھا ۔ آخر میں ہائے سکتہ لگا دی ۔
[۱۰۱ : ۱۰]

هَيْهَاتَ ۔ دور ہے ۔ ناممکن ہے ۔ کلمہ بُعد ہے ۔
[۲۳ : ۳۶]

هَيِّئْ ۔ تو تیار کر ۔ تو درست کر ۔ تَہْیِئَۃٌ سے امر ۔ ۱۸ : ۱۰

هَيْئَةِ ۔ صورت ۔ شکل ۔ مضاف ۔
[۳ : ۴۹ ، ۵ : ۱۱۰]

ھ ۔ ی

هِيَ ۔ وہ (عورت) ضمیر واحد غائب

ی

تنہا (ی) ضمیر متکلم بحالت نصب و جر ۔

جو کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے۔ اور کسرۂ ماقبل علامت کے طور پر رہ جاتا ہے۔ جیسے لِیَ دِیْن (میرے واسطے میرا دین) کہ اصل میں دِیْنِیْ تھا۔

ی - ا

یَا ۔ حرفِ ندا ہے۔ ہمیشہ اسم پر آتا ہے۔ [بکثرت آیا ہے]

یَاْبَ ۔ وہ انکار کرتا ہے۔ اِبَاء سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں یَابَیُ تھا۔ [۲ : ۲۸۲]

یَابِس ۔ خشک۔ سوکھا ہوا۔ یُبْس سے اسم فاعل۔ [۶ : ۵۹]

یَابِسَات ۔ خشک۔ سوکھی ہوئی۔ واحد یَابِسَۃٌ۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱۲ : ۴۳، ۴۶]

یَاْتِ ۔ وہ آئے گا۔ وہ آتا ہے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ اصل میں لفظ یَاتِیْ تھا۔ مجزوم یا شرط ہونے کی بنا پر یا حذف ہو گئی۔ [۲ : ۱۴۸، ۳ : ۱۶۱]

یَاْتِیْكَ ۔ وہ تیرے پاس آتا ہے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر مفعول۔ [۱۹ : ۴۳]

یَاْتِیْكُمْ ۔ وہ تمھارے پاس آتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔ [۲ : ۴۲۱، ۶ : ۱۳۰]

یَاْتَلِ ۔ وہ قسم کھاتے ہیں۔ اِیْتِلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ واحد فعل کا فاعل جمع ہے۔ [۲۴ : ۲۲]

یَاْتَمِرُوْنَ ۔ وہ باہم مشورہ کرتے ہیں۔ وہ باہم رائے زنی کرتے ہیں۔ اِیْتِمَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب [۲۸ : ۲۰]

یَاْتِیَنَا ۔ وہ لے آتا ہے ہمارے پاس۔ اصل میں یَاتِیُنَا تھا مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ [۲۱ : ۵]

یَاْتُوْا ۔ وہ آئیں گے۔ وہ آجاتے ہیں۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۸، ۱۷ : ۸۸]

یَاْتُوْنَ ۔ وہ آتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵۴، ۱۷ : ۸۸]

یَاْتُوْنَكَ ۔ وہ تیرے پاس آتے ہیں اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، كَ ضمیر مفعول۔ [۲۵ : ۳۳]

یَاْتُوْنَنَا ۔ وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

نَا ضمیر متکلم مفعول۔ [۱۹ : ۳۸]

یَاْتِیْ۔ وہ آتا ہے۔ وہ آئے گا۔ ب صلہ کے ساتھ، وہ لاتا ہے۔ وہ لائے گا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۵۴]

یَاْتِیَانِھَا۔ وہ دونوں اس (بے حیائی) کو آئیں۔ وہ دونوں اس کو کریں۔ مثنیٰ مضارع غائب، ھَا ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۶]

یَاْتِیَكَ۔ تجھے آجائے۔ وہ تیرے پاس آئیں گے۔ مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر مفعول۔ [۱۵ : ۹۹]

یَاْتِیَکُمْ۔ وہ تمھارے پاس لے آئے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۴۶، ۱۱ : ۳۳]

یَاْتِیْنَ۔ وہ (عورتیں) آتی ہیں۔ وہ آجائیں گی۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۵، ۱۹]

یُؤْتِیَنِ۔ وہ مجھے دے گا۔ [۱۸ : ۴۰]

یَاْجُوْجَ۔ یاجوج۔ ذوالقرنین کے زمانے کی ایک وحشی قوم۔ [۱۸ : ۹۴]

یَاْخُذَ۔ وہ پکڑے گا۔ وہ لے گا۔ وہ اختیار کرے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۷۶]

یُؤْخَذْ۔ وہ پکڑا جائے گا۔ وہ لیا جائے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر۔ [۶ : ۷۰، ۷ : ۱۶۹]

یَاْخُذُوْنَ۔ وہ لیتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۹]

یَاْذَنَ۔ وہ اجازت دیتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ اِذْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۸۰، ۵۳ : ۲۶]

یَئِسَ۔ وہ مایوس ہوا۔ یَاْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳، ۶۰ : ۱۳]

یَئِسْنَ۔ وہ مایوس ہو گئیں۔ وہ ناامید ہو گئیں۔ یَاْسٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۴]

یَئِسُوْا۔ وہ ناامید ہوئے۔ یَاْسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۹ : ۲۳، ۶۰ : ۱۳]

یَاْفِکُوْنَ۔ وہ تہمت لگاتے ہیں۔ وہ لوٹتے ہیں۔ اَفْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۱۷، ۲۶ : ۴۵]

یَاقُوْتُ۔ ایک قیمتی سرخ جوہر ہے۔ جمع یَوَاقِیْتُ۔ اسم جنس ہے۔ [۵۵ : ۵۸]

یَاْکُلُ۔ وہ کھاتا ہے۔ اَکْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۴، ۲۳ : ۳۳، ۲۳]

یَاْکُلٰنِ۔ وہ دونوں (حضرت عیسیٰ وحضرت مریم علیہ السلام) کھاتے ہیں۔

[۵ : ۴۵]

يَأْكُلْنَ ۔ وہ کھائیں گی ۔ اَکْلٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ۔
[۱۲ : ۴۸]

يَأْكُلُوْنَ ۔ وہ کھائیں گے ۔ جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۷۴ ، ۲۷۵]

يَأْكُلُهُ ۔ وہ اس کو کھائے گا ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔
[۱۲ : ۱۳]

يَأْلَمُوْنَ ۔ وہ رنج پاتے ہیں ۔ وہ تکلیف اٹھاتے ہیں ۔ اَلَمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۱۰۴]

يَأْلُوْنَكُمْ ۔ وہ تمہارے لیے کمی کریں گے ۔ وہ تمہارے لیے کوتاہی کریں گے ۔ اَلْوٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۱۸]

يَأْمُرُ ۔ وہ حکم دیتا ہے ۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۷ : ۲۸ ، ۱۶ : ۷۶]

يَأْمُرُوْنَ ۔ وہ حکم دیتے ہیں ۔ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۳ : ۲۱ ، ۱۰۴]

يَأْمَنُ ۔ وہ امن میں ہوتا ہے ۔ وہ بے خوف ہوتا ہے ۔ اَمْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۹۹]

يَأْمَنُوْا ۔ وہ بے خوف ہو جائیں ۔ اَمْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۹۱]

يَأْنِ ۔ وقت آیا ۔ اِنًى سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ لَمْ داخل ہے اس لیے نفی کے معنی شامل ہیں ۔
[۵۷ : ۱۶]

ی ۔ ب

يُبَايِعْنَ ۔ وہ عورتیں عہد و پیمان کریں ۔ بیعت کریں ۔ مُبَايَعَةٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ۔
[۶۰ : ۱۲]

يُبَايِعُوْنَ ۔ وہ بیعت کرتے ہیں ۔ وہ اقرار کرتے ہیں ۔ مُبَايَعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴۸ : ۱۰]

يُبَايِعُوْنَكَ ۔ وہ تجھ سے بیعت کرتے ہیں ۔ وہ تجھ سے عہد کرتے ہیں ۔
[۴۸ : ۱۰]

يَبْتَغِ ۔ وہ چاہتا ہے ۔ وہ طلب کرتا ہے ۔ وہ ڈھونڈتا ہے ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع ۔ اصل يَبْتَغِيْ تھا ۔ شرط ہونے کی وجہ سے ی حذف ہو گئی ۔
[۳ : ۸۵]

يَبْتَغُوْنَ ۔ وہ چاہتے ہیں ۔ وہ طلب کرتے ہیں ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۱۳۹ ، ۵ : ۲]

يُبَتِّكُنَّ ۔ وہ ضرور تراشیں گے۔ وہ ضرور کاٹیں گے۔ تَبْتِيْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نونِ تاکید۔
[۴ : ۱۱۹]

يَبْتَلِيَ ۔ وہ آزمائے گا۔ وہ جانچے گا۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۴۵]

يَبُثُّ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پھیلاتا ہے۔ وہ منتشر کرتا ہے۔ بَثٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۴۵]

يَبْحَثُ ۔ وہ کھودتا ہے۔ بَحْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۳۱]

يَبْخَسُ ۔ وہ کم کرتا ہے۔ بَخْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۸۲]

يُبْخَسُوْنَ ۔ وہ کم کیے جائیں گے۔ بَخْسٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۱ : ۱۵]

يَبْخَلُ ۔ وہ بخل کرتا ہے۔ وہ کنجوسی کرتا ہے۔ بُخْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۳۸]

يُبْدِيْ ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ نمایاں کرتا ہے۔ اِبْدَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۲۰]

يُبَدِّلُ ۔ وہ بدل دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۴۰]

يُبْدِلَنَا ۔ وہ ہم کو بدلہ میں دیدے۔ اِبْدَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر متکلم مفعول۔
[۴۸ : ۳۲]

يُبَدِّلُوْا ۔ وہ بدل دیں گے۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۸ : ۱۵]

يُبَدِّلُوْنَهُ ۔ وہ اس کو تبدیل کریں گے۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۱۸۱]

يُبْدُلَهُ ۔ اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔
[۱۲ : ۷۷]

يَبْدَءُ ۔ اس نے ابتدائی تخلیق کی۔ وہ عدم سے وجود میں لایا۔ بَدْءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔
[۱۰ : ۴ : ۳۴]

يُبْدِئُ ۔ وہ تخلیق اول کرتا ہے۔ وہ ایجاد کرتا ہے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع۔
[۳۹ : ۱۹ ، ۳۴ : ۴۹]

يُبْدِيْنَ ۔ وہ ظاہر کرتی ہیں۔ اِبْدَاءٌ سے جمع مؤنث غائب۔
[۲۴ : ۳۱]

يَبَسًا ۔ خشک۔ سوکھا ہوا۔ يُبْسٌ سے صفت مشبہ۔ [۲۰ : ۷۷]

يَبْسُطُ ۔ وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ پھیلاتا ہے۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۶:۱۳، ۲۴۵:۲]

يَبْسُطُوا۔ وہ بڑھائیں گے۔ بَسْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲:۶۰، ۱۱:۵]

يَبْسُطُهٗ۔ وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔

[۴۸:۳۰]

يُبَشِّرُ۔ وہ بشارت دیتا ہے۔ وہ خوشخبری دیتا ہے۔ تَبْشِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲:۱۸، ۹:۱۷]

يُبْصِرُ۔ وہ دیکھتا ہے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۲:۱۹]

يُبْصِرُوا۔ وہ دیکھتے ہیں۔ بَصَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹۴:۲۰]

يُبَصَّرُوْنَهُمْ۔ وہ ان کو دکھائے جائیں گے۔ تَبْصِيْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ ھم ضمیر جمع غائب مفعول۔

[۱۱:۷۰]

يَبْطِشُ۔ وہ سختی سے پکڑے گا۔ بَطْشٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۹:۲۸]

يُبْطِلَ۔ وہ باطل کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ وہ بے حقیقت کرتا ہے۔ اِبْطَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸:۸]

يُبَطِّئَنَّ۔ وہ ضرور دیر کرتا ہے۔ وہ ضرور ہٹاتا ہے۔ تَبْطِئَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔

[۷۲:۴]

يَبْعَثَ۔ وہ اٹھائیگا۔ وہ بھیجے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۹:۲۸، ۴۵:۶]

يُبْعَثُ۔ وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ بھیجا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول۔

[۷:۲۲، ۳۸:۱۶]

يَبْعَثُكُمْ۔ وہ تم کو اٹھائے گا۔ وہ تم کو زندہ کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر حاضر مفعول۔

[۶۰:۶]

يَبْعَثَنَّ۔ وہ ضرور بھیجے گا۔ وہ ضرور مسلط کرے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۶۷:۷]

يُبْعَثُوْنَ۔ وہ اٹھائے جائیں گے۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۶:۱۵، ۱۴:۷]

يَبْغِيْ۔ وہ زیادتی کرتا ہے۔ وہ ظلم کرتا ہے۔ بَغْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴:۳۸]

يَبْغُوْنَ۔ وہ چاہتے ہیں۔ وہ سرکشی کرتے ہیں۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵:۵، ۸۳:۳]

يَبْغِيَانِ۔ وہ دونوں حد سے تجاوز کرتے ہیں۔ بَغْيٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔

[۲۰:۵۵]

يَبْقٰى۔ وہ باقی رہے گا۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔

بَقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۵ : ۲۷]

يَبْكُوْا۔ ان کو چاہیئے کہ روئیں۔ بُكَاءٌ سے امر غائب۔ [۹ : ۸۲]

يَبْكُوْنَ۔ وہ روتے ہیں۔ وہ آہ و زاری کرتے ہیں۔ بُكَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۶، ۱۷ : ۱۰۹]

يُبْلِسُ۔ وہ ناامید ہوگا۔ وہ مایوس ہوگا۔ اِبْلَاسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۱۲]

يَبْلُغَ۔ وہ پہنچ جائے گا۔ (مراد قربانی کا جانور) بُلُوْغٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۵، ۶ : ۱۵۲]

يَبْلُغَا۔ وہ دونوں بالغ ہوجائیں گے۔ وہ دونوں پہنچ جائیں۔ بُلُوْغٌ سے تثنیہ مذکر۔ [۱۸ : ۸۲]

يَبْلُغَنَّ۔ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ۔ [۱۷: ۲۳]

يَبْلُغُوْا۔ وہ بالغ ہوں گے۔ وہ پہنچیں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۵۸]

يُبَلِّغُوْنَ۔ وہ پہنچاتے ہیں۔ تَبْلِيْغٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۳۹]

يَبْلُوْا۔ وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۴]

يَبْلُوَنَّ۔ وہ ضرور آزمائے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، بانون ثقیلہ۔ شروع میں لام تاکید بھی ہے۔ [۵ : ۹۴]

يَبْلٰى۔ وہ کمزور ہوگا۔ بِلًى سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۲۰]

يُبْلِيَ۔ وہ آزمائش کرتا ہے۔ وہ امتحان لیتا ہے۔ اِبْلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۱۷]

يَبُوْرُ۔ وہ ہلاک ہوجائے گا۔ وہ تباہ ہوجائے گا۔ بَوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۰]

يُبَيِّتُوْنَ۔ وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں۔ وہ رات کو سوچتے ہیں تَبْيِيْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۸۱، ۱۰۸]

يَبِيْتُوْنَ۔ وہ رات گزارتے ہیں۔ بَيَاتٌ سے مضارع جمع مذکر۔ [۲۵ : ۶۴]

يُبَيِّنُ۔ وہ کھول کر بیان کرتا ہے۔ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۶۸، ۶۹، ۷۰]

يُبَيِّنُ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۶، ۳، ۱۰۳]

يُبَيِّنَنَّ۔ وہ ضرور واضح طور پر بیان کرے گا۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع بانون

تاکید۔ [۱۶ : ۹۲]

يُبَيِّنُهَا۔ وہ اس کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ وہ اس کو صاف طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ [۲ : ۲۳۰]

ی - ت

يَتَأَخَّرَ۔ وہ پیچھے رہتا ہے۔ تَأَخُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۳۷]

يَتَامٰى۔ یتیم بچے۔ وہ بچے جن کے باپ بالغ ہونے سے پہلے مر جائیں۔ واحد يَتِيْمٌ۔ [۲ : ۱۲۷]

يَتُبْ۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔ تُوْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۱۱]

يَتَبَدَّلِ۔ وہ بدلتا ہے۔ وہ بدلے میں لے گا۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع۔ شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہو گیا۔ اور وصل کی وجہ سے مجزوم (ل) کو مکسور کر دیا۔ [۲ : ۱۰۸]

يُتَبِّرُوْا۔ وہ ہلاک کر دیں گے۔ تَتْبِيْرٌ سے مضارع مذکر جمع غائب [۱۷ : ۷]

يَتَّبِعْ۔ وہ اتباع کرے گا۔ وہ پیروی کرے گا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۵، ۲۴ : ۲۱]

يَتَّبِعُوْنَ۔ وہ اتباع کرتے ہیں۔ وہ پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۷]

يُتْبِعُوْنَ۔ وہ پیچھا کرتے ہیں۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۲]

يَتْبَعُهَا۔ وہ اس کے پیچھے آئے۔ تَبَعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مؤنث مفعول۔ [۲ : ۲۶۳]

يَتَّبِعُهُمْ۔ وہ ان کا اتباع کرتے ہیں۔ وہ ان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اتباع سے مضارع واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۶ : ۲۲۴]

يَتَبَوَّءُ۔ وہ رہتا ہے۔ وہ ٹھکانا پکڑتا ہے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۶]

يَتَبَيَّنَ۔ وہ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ واضح ہوتا ہے۔ تَبَيُّنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۷، ۹ : ۴۳]

يَتَجَرَّعُهٗ۔ وہ اس کو آہستہ آہستہ پیتا ہے۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیتا ہے۔ تَجَرُّعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مفعول۔ [۱۴ : ۱۷]

يَتَجَنَّبُهَا ۔ وہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہے۔ وہ اس کو ترک کرتا ہے۔ تَجَنُّبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸۷ : ۱۱]

يَتَحَاجُّوْنَ ۔ وہ حجت کریں گے۔ وہ باہم جھگڑا کریں گے۔ تَحَاجٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۴۰]

يَتَحَاكَمُوْا ۔ وہ فیصلہ چاہتے ہیں۔ وہ فیصلہ کراتے ہیں۔ تَحَاكُمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۰ : ۴]

يَتَخَافَتُوْنَ ۔ وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں۔ تَخَافُتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۳ : ۲۰، ۲۳ : ۶۸]

يَتَخَبَّطُهُ ۔ وہ اس کو خبطی بناتا ہے۔ وہ اس کو دیوانہ بناتا ہے۔ تَخَبُّطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۷۵ : ۲]

يَتَّخِذُ ۔ وہ اختیار کرتا ہے۔ وہ بناتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۲، ۱۱۱ : ۱۷]

يَتَّخِذُوْا ۔ وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ بناتے ہیں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۵۰ : ۴، ۱۶ : ۹]

يَتَّخِذُوْنَ ۔ وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ بناتے ہیں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۳۹ : ۴]

يَتَّخِذُوْهُ ۔ وہ اس کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ اس کو بناتے ہیں۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۴۶ : ۷]

يَتَخَطَّفُ ۔ وہ اچک لیے جاتے ہیں۔ وہ جھپٹ لیے جاتے ہیں۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ [۶۷ : ۲۹]

يَتَخَطَّفَكُمُ ۔ وہ تم کو اچک لیتا ہے۔ وہ تم کو جھپٹ لیتا ہے۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۶ : ۸]

يَتَخَلَّفُوْا ۔ وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ تَخَلُّفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۰ : ۹]

يَتَخَيَّرُوْنَ ۔ وہ پسند کریں گے۔ تَخَيُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۵۶]

يَتَدَبَّرُوْنَ ۔ وہ تدبر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۲ : ۴، ۲۴ : ۴۷]

يَتَذَكَّرُ ۔ وہ نصیحت حاصل کرے۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۱۳، ۲۰ : ۴۴]

يَتَذَكَّرُوْنَ ۔ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲۱، ۱۴ : ۲۵]

یَتَرَاجَعَا۔ وہ دونوں باہم صلح کریں۔ وہ مصالحت کریں۔ تَرَاجُعٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۰]

یَتَرَبَّصُ۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۹۸]

یَتَرَبَّصْنَ۔ وہ (مطلقہ عورتیں) انتظار کریں۔ وہ رکی رہیں۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب، یعنی امر۔ ب صلہ کے ساتھ معنی بدل جاتے ہیں۔ [۲ : ۲۲۸، ۲۳۴]

یَتَرَبَّصُوْنَ۔ وہ راہ دیکھتے ہیں۔ وہ منتظر رہتے ہیں۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴۱]

یَتَرَدَّدُوْنَ۔ وہ تردد کرتے رہیں۔ وہ حیران ہوتے رہیں۔ تَرَدُّدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۴۵]

یَتَرَقَّبُ۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَقُّبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۱۸، ۲۱]

یُتْرَكَ۔ وہ ترک کر دیا جائے گا۔ وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳۶]

یَتِرَكُمْ۔ وہ تم سے کم کرے گا۔ وہ تم سے چھین لے گا۔ وُتْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر، کم ضمیر حاضر مفعول۔ [۴۷ : ۳۵]

یَتَزَكّٰی۔ وہ پاک ہوتا ہے۔ تَزَکِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۸، ۹۲ : ۱۸]

یَتَسَآءَلُوْا۔ وہ باہم سوال کریں گے۔ وہ باہم پوچھیں گے۔ تَسَاءُلٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۹]

یَتَسَآءَلُوْنَ۔ وہ باہم سوال کرتے ہیں۔ وہ باہم پوچھتے ہیں۔ تَسَاءُلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۱۰۱، ۲۸ : ۶۶]

یَتَسَلَّلُوْنَ۔ وہ آڑ میں ہو کر (مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے) کھسک جاتے ہیں۔ وہ چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ تَسَلُّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۶۳]

یَتَسَنَّهْ۔ وہ سڑ جاتا ہے۔ وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تَسَنُّنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۹]

یَتَضَرَّعُوْنَ۔ وہ عاجزی کرتے ہیں۔ وہ گڑگڑاتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۴۲، ۲۳ : ۷۶]

یَتَطَهَّرُوْا۔ وہ پاک ہوتے ہیں۔ تَطَهُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۸۲، ۲۷ : ۵۶]

یَتَعَارَفُوْنَ۔ وہ باہم متعارف ہوتے ہیں۔ تَعَارُفٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۱۰ : ۴۵]

یَتَعَدَّ ۔ وہ حد سے تجاوز کرے گا۔ تَعَدِّی سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲۹، ۴ : ۱۴]

یَتَعَلَّمُوْنَ ۔ وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلُّم سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۰۲]

یَتَغَامَزُوْنَ ۔ وہ آنکھ مارتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ تَغَامُز سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۳ : ۳۰]

یَتَغَیَّرْ ۔ وہ متغیر ہوا۔ وہ بگڑا۔ وہ خراب ہوا۔ تَغَیُّر سے مضارع بمعنی ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۷ : ۱۵]

یَتَفَجَّرُ ۔ وہ پھوٹتا ہے۔ وہ جاری ہوتا ہے۔ تَفَجُّر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۷۴]

یَتَفَرَّقَا ۔ وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہوتے ہیں۔ وہ دونوں الگ الگ ہوتے ہیں۔ تَفَرُّق سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۴ : ۱۳۰]

یَتَفَرَّقُوْنَ ۔ وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔ تَفَرُّق سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۰ : ۱۴]

یَتَفَضَّلَ ۔ اس کا فضیلت حاصل کرنا۔ تَفَضُّل سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اس پر اَنْ داخل ہے اس لیے

مصدر کا معنی دیتا ہے۔

[۲۳ : ۲۴]

یَتَفَطَّرْنَ ۔ وہ پھوٹ پڑیں۔ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ تَفَطُّر سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۱۹ : ۹۰، ۴۲ : ۵]

یَتَفَقَّهُوْا ۔ وہ (دین) کی سمجھ حاصل کرتے ہیں۔ وہ سیکھتے ہیں۔ تَفَقُّه سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۱۲۲]

یَتَفَكَّرُوْا ۔ وہ فکر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَفَكُّر سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۱۸۴، ۳۰ : ۸]

یَتَفَیَّؤُا ۔ وہ جھکتے ہیں۔ وہ ڈھلتے ہیں۔ تَفَیُّؤ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۸]

یَتَّقِ ۔ وہ پرہیزگاری اختیار کرے۔ وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ مضارع غائب واحد مذکر۔ بمعنی امر۔

[۲ : ۲۸۲، ۲۸۳]

یَتَقَبَّلُ ۔ وہ قبول کرتا ہے۔ تَقَبُّل سے مضارع واحد مذکر غائب معروف۔ [۵ : ۲۷]

یُتَقَبَّلْ ۔ وہ قبول کیا جائے گا۔ تَقَبُّل سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۲۷]

یَتَّقُوْا ۔ وہ ڈریں۔ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع

جمع مذکر بمعنی امر۔ [۴ : ۹]

یَتَقَدَّمَ۔ وہ آگے بڑھتا ہے۔ تَقَدُّمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۳۷]

یَتَّقُوْنَ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ بچتے ہیں۔ اِتِّقَاءٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۷، ۶ : ۳۲]

یَتَّقْهِ۔ وہ اس سے ڈرے۔ وہ اس سے بچ کر چلے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بمعنی امر ہ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۵۲]

یَتَّقِیْ۔ وہ ڈرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۲۴]

یَتَکَبَّرُوْنَ۔ وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ غرور کرتے ہیں۔ تَکَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۶]

یَتَکَلَّمُ۔ وہ کلام کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ تَکَلُّمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۳۵]

یَتَکَلَّمُوْنَ۔ وہ کلام کرتے ہیں۔ وہ بولتے ہیں۔ تَکَلُّمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۸ : ۳۸]

یَتَّکِـُٔوْنَ۔ وہ تکیہ لگائیں گے۔ اِتِّکَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۳۴]

یَتَلَاوَمُوْنَ۔ وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو الزام دیتے ہیں۔ تَلَاوُمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۸ : ۳۰]

یَتَلَطَّفْ۔ وہ نرمی برتے۔ وہ حسنِ تدبیر سے کام لے۔ وہ دانش سے کام لے۔ تَلَطُّفٌ سے مضارع بمعنی امر غائب۔ [۱۸ : ۱۹]

یَتَلَقّٰی۔ وہ لیتا ہے۔ وہ اخذ کرتا ہے۔ تَلَقِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۱۷]

یَتْلُوْا۔ وہ تلاوت کرتا ہے۔ وہ پڑھتا ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۲۹، ۱۵۱]

یُتْلٰی۔ اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۲۷، ۱۰۵]

یُتِمَّ۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ اِتْمَامٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ اس پر ان داخل ہے۔ [۲ : ۲۳۳، ۵ : ۶]

یَتَمَاسَّا۔ وہ دونوں باہم اختلاط کرتے ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو مس کرتے ہیں۔ تَمَاسٌّ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵۸ : ۳، ۴]

یَتَمَتَّعُوْنَ۔ وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۴۷: ۱۲]

یَتَمَطّٰی۔ وہ اترا کر چلتا ہے۔ وہ غرور سے اکڑتا ہے۔ تَمَطِّیٌ سے مضارع واحد مذکر۔ [۷۵: ۳۳]

یَتَمَنَّوْنَہٗ۔ وہ اس کی تمنا کریں گے۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۹۵:۲]

یَتَنَاجَوْنَ۔ وہ سرگوشی کرتے ہیں۔ تَنَاجِیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۸: ۸]

یَتَنَازَعُوْنَ۔ وہ باہم تنازعہ کرتے ہیں۔ وہ باہم چھینا جھپٹی کرتے ہیں۔ تَنَازُعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸، ۲۱، ۵۲: ۲۳]

یَتَنَافَسِ۔ وہ بڑھ چڑھ کر رغبت کریں۔ وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ تَنَافُسٌ سے مضارع بمعنی امر غائب۔ [۸۳: ۲۶]

یَتَنَاهَوْنَ۔ وہ باہم منع کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں۔ تَنَاهِیْ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵: ۷۹]

یَتَنَزَّلُ۔ وہ نازل ہوتا ہے۔ وہ اترتا ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۵: ۱۲]

یَتَوَارٰی۔ وہ چھپتا ہے۔ تَوَارِیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶: ۵۹]

یَتُوْبُ۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ توبہ قبول کرتا ہے۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴: ۱۷، ۵: ۳۹]

یَتُوْبُوْا۔ وہ توبہ کریں۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر غائب۔ [۹: ۷۴، ۱۱۸]

یَتُوْبُوْنَ۔ وہ توبہ کرتے ہیں۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۷، ۵: ۷۴]

یَتَوَفّٰی۔ وہ لیتا ہے۔ قبض کرتا ہے۔ قبض کرے گا۔ تَوَفِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸: ۵۰، ۳۹: ۴۲]

یُتَوَفّٰی۔ وہ قبض کر لیا جاتا ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۵، ۴۰: ۶۷]

یُتَوَفَّوْنَ۔ وہ اٹھا لیے جائیں گے۔ ان کی جان قبض کر لی جائے گی۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲: ۲۳۴، ۲۴۰]

یَتَوَکَّلِ۔ وہ توکل کرے۔ وہ بھروسہ کرے۔ تَوَکُّلٌ سے مضارع بمعنی امر غائب۔ [۳: ۱۲۲، ۱۶۰]

یَتَوَکَّلُوْنَ۔ وہ توکل کرتے ہیں۔ وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ تَوَکُّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸: ۲، ۱۶: ۴۲]

یَتَوَلَّ۔ وہ محبت کرتا ہے۔ وہ دوست

رکھتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۵۶]

یَتَوَلَّ ۔ وہ روگردانی کرتا ہے۔ وہ پھر جاتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۱۷، ۵۷ : ۲۴]

یَتَوَلّٰی ۔ وہ انحراف کرتا ہے۔ وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۲۳، ۲۴ : ۴۷]

یَتَوَلَّوْنَهٗ ۔ وہ اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۱۰۰]

یَتِیْمَ ۔ یتیم۔ وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہے۔ جمع یَتَامٰی۔
[۸۹ : ۱۷، ۹۳ : ۹]

یَتِیْمَیْنِ ۔ دو یتیم۔ یتیم کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔
[۱۸ : ۸۲]

یَتِیْهُوْنَ ۔ وہ پریشان پھریں گے۔ وہ شرماتے پھریں گے۔ تِیْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۲۶]

ی - ث

یُثَبِّتُ ۔ وہ ثابت رکھے گا۔ وہ قائم رکھے گا۔ تَثْبِیْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۷]

یُثْبِتُ ۔ وہ باقی رکھتا ہے۔ اِثْبَاتٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۳۹]

یُثْبِتُوْكَ ۔ وہ تجھ کو بند رکھیں گے۔ وہ تجھ کو قید کرلیں گے۔ اِثْبَاتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَ ضمیر واحد حاضر مفعول۔ [۸ : ۳۰]

یُثْخِنَ ۔ وہ خوب قتل کرتا ہے۔ وہ کثرت سے خون بہاتا ہے۔ اِثْخَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۶۷]

یَثْرِبَ ۔ ہجرت سے قبل مدینہ منورہ کا نام [۳۳ : ۱۳]

یُثْقَفُوْكُمْ ۔ وہ تم پر قابو پالیں گے۔ وہ کامیاب ہوجائیں گے۔ ثَقْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع حاضر مفعول۔ [۶۰ : ۲]

یَثْنُوْنَ ۔ وہ لپیٹتے ہیں۔ وہ دوہرا کرتے ہیں۔ ثَنْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۵]

ی - ج

یُجَادِلُ ۔ وہ جدال کرتا ہے۔ وہ جھگڑا کرتا ہے۔ مُجَادَلَۃٌ اور جِدَالٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴: ۱۰۹، ۱۸: ۵۶]

یُجَادِلُوْکُمْ - وہ تم سے جھگڑا کریں۔ مضارع جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مخاطب مفعول۔ [۶: ۱۲۱]

یُجَادِلُوْنَ - وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۳: ۱۳، ۴۰: ۳۵]

یُجَارُ - وہ پناہ دیا جاتا ہے۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۳: ۸۸]

یَجْئَرُوْنَ - وہ چلائیں گے۔ جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۳: ۶۴]

یُجَاوِرُوْنَكَ - وہ تمھارے ہمسائے ہوں گے۔ وہ تمھارے نزدیک ہوں گے۔ مُجَاوَرَۃٌ سے مضارع جمع مذکر۔ کَ ضمیر مفعول۔ [۳۳: ۶۰]

یُجَاهِدُ - وہ جہاد کرتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے۔ جِہَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۹: ۶]

یُجَاهِدُوْا - وہ جہاد کرتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں۔ جِہَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹: ۴۴، ۸۱]

یُجَاهِدُوْنَ - وہ جہاد کرتے ہیں۔ جِہَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵: ۵۴]

یُجِیْبُ - وہ قبول کرے۔ اِجَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔
[۴۶: ۳۲]

یُجْبٰی - وہ کھینچا جاتا ہے۔ جِبَایَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۵۷]

یَجْتَبِیْ - وہ چھانٹ لیتا ہے۔ اِجْتِبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳: ۱۷۹، ۴۲: ۱۳]

یَجْتَنِبُوْنَ - وہ پرہیز کرتے ہیں۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۲: ۳۷، ۵۳: ۳۲]

یَجْحَدُ - وہ انکار کرتا ہے۔ وہ دھاندلی کرتا ہے۔ جُحُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۹: ۴۷، ۴۹]

یَجْحَدُوْنَ - وہ انکار کرتے ہیں۔ جُحُوْد سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶: ۳۳، ۷: ۵۱]

یَجِدْ - وہ پاتا ہے۔ وہ حاصل کرتا ہے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ حرف نفی لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے ماضی منفی کا معنی دیتا ہے۔
[۲: ۱۹۶، ۴: ۹۲]

یَجِدُوْا - ان کو پانا چاہئے۔ ان کو حاصل کرنا چاہئے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع جمع مذکر بمعنی امر غائب۔

[۱۲۳ : ۹]

یجدہٗ ۔ وہ اس کو پائے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر غائب مفعول۔

[۳۹ : ۲۴]

یجدون ۔ وہ پائیں گے۔ وہ حاصل کریں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۷۳ ، ۱۲۱ : ۴]

یجرّہٗ ۔ وہ اس کو گھسیٹتا ہے۔ وہ اس کو کھینچتا ہے۔ جَرٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔

[۱۵۰ : ۷]

یجرکم ۔ وہ تم کو پناہ دے گا۔ وہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۳۱ : ۴۶]

یجرمنکم ۔ وہ ضرور تم کو آمادہ کرتا ہے۔ وہ ضرور تمھارا باعث بنے گا۔ جُرْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ کم ضمیر مفعول۔

[۸ ، ۲ : ۵]

یجری ۔ وہ جاری ہوتا ہے۔ وہ بہتا ہے۔ جَرْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۹ : ۳۱ ، ۲ : ۱۳]

یجز ۔ اس کو جزا دی جائے گی۔ اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۴۰ : ۴۰ ، ۱۶۰ : ۶]

یجزون ۔ ان کو بدلہ دیا جاتا ہے۔ ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۱۴۷ : ۷ ، ۱۲۰ : ۹]

یجزی ۔ وہ جزا دے گا۔ وہ بدلہ دیتا ہے۔ جَزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸۸ : ۱۲ ، ۱۴۴ : ۳]

یجعل ۔ وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ وہ پیدا کرے گا۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۲۵ ، ۱۲۴ : ۹]

یجعل ۔ وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۰ : ۲۴]

یجعلون ۔ وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹۶ : ۱۵ ، ۱۹ : ۲]

یجعلوہٗ ۔ وہ اس کو بناتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔

[۱۵ ، ۱۲]

یجلیھا ۔ وہ اس کو ظاہر کرے گا۔ وہ اس کو روشن کرے گا۔ تَجْلِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸۷ : ۷]

یجمحون ۔ وہ سرکشی کرتے ہیں۔ وہ سرپٹ دوڑتے ہیں۔ جَمْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۷ : ۹]

یَجْمَعُ ۔ وہ جمع کرے گا ۔ وہ اکٹھا کرے گا۔ جَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۵ : ۱۰۹، ۳۴ : ۲۶]

یَجْمَعَنَّکُمْ ۔ وہ تم کو ضرور جمع کرے گا۔ وہ تم کو ضرور اکٹھا کرے گا۔ مضارع بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۴ : ۸۷، ۶ : ۱۲]

یَجْمَعُوْنَ ۔ وہ جمع کرتے ہیں ۔ وہ اکٹھا کرتے ہیں ۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۵۷، ۱۰ : ۵۸]

یُجَنَّبُهَا ۔ اس سے محفوظ رکھا جائے گا۔ اس کو اس سے دور رکھا جائے گا۔ تَجْنِیْبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔ ھَا ضمیر مفعول ۔ [۹۲ : ۱۷]

یَجْهَلُوْنَ ۔ وہ جہالت کرتے ہیں۔ وہ نادانی کرتے ہیں ۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۱۱]

یُجِیْبُ ۔ وہ قبول کرتا ہے ۔ وہ سنتا ہے ۔ اِجَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۷ : ۶۲]

یُجِیْرُ ۔ وہ حفاظت کرتا ہے۔ وہ پناہ دیتا ہے۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۸۸، ۶۷ : ۲۸]

یُجِیْرَنِیْ ۔ وہ مجھ کو پناہ دے گا ۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ نی مفعول ۔ [۷۲ : ۲۲]

ی - ح

یُحَاجُّوْکُمْ ۔ وہ تم سے حجت کرتے ہیں ۔ وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں۔ حِجَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۲ . ۷۶ ، ۳ : ۷۳]

یُحَاجُّوْنَ ۔ وہ حجت کرتے ہیں۔ وہ جھگڑا کرتے ہیں ۔ مُحَاجَّۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴۲ : ۱۶]

یُحَادِدِ ۔ وہ دشمنی کرتا ہے ۔ وہ مخالفت کرتا ہے۔ مُحَادَّۃٌ سے مضارع۔ وصل کی وجہ سے دال کو مکسور کر دیا گیا۔ [۹ : ۶۳]

یُحَآدُّوْنَ ۔ وہ دشمنی کرتے ہیں ۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُحَادَّۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۸ : ۵ : ۲۰]

یُحَارِبُوْنَ ۔ وہ جنگ کرتے ہیں۔ وہ لڑتے ہیں ۔ مُحَارَبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵ : ۳۳]

يُحَاسَبُ ۔ اس سے حساب لیا جائے گا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۸۴ : ۸]

يُحَاسِبْكُمْ ۔ وہ تمہارا حساب لے گا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۸۴ : ۲]

يُحَاطَ ۔ اس کا احاطہ کر لیا جائے۔ اس کو گھیر لیا جائے۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶۶ : ۱۲]

يُحَافِظُوْنَ ۔ وہ حفاظت کرتے ہیں۔ مُحَافَظَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۲۳، ۹۲ : ۶]

يُحَاوِرُهٗ ۔ وہ اس سے باتیں کرتا ہے۔ مُحَاوَرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۳۴، ۳۷ : ۱۸]

يُحِبُّ ۔ وہ محبت کرتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۹۰، ۱۹۵ : ۲]

يُحْبِبْكُمْ ۔ وہ تم سے محبت کرے گا۔ یعنی اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُم ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۳]

يُحْبَرُوْنَ ۔ وہ مسرور ہوں گے۔ ان کو خوش کیا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۵ : ۳۰]

يَحْبِسُهٗ ۔ وہ اس کو محبوس کرتا ہے۔ وہ اس کو روکتا ہے۔ حَبْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۱۱]

يُحْبِطُ ۔ وہ ضائع کر دے گا۔ وہ بیکار کر دے گا۔ اِحْبَاطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۲ : ۴۷]

يَحْبَطَنَّ ۔ وہ ضرور ضائع ہو جائے گا۔ وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ حَبْطٌ سے واحد مذکر غائب، بانون تاکید۔ [۶۵ : ۳۹]

يُحِبُّوْنَ ۔ وہ محبت کرتے ہیں۔ وہ دوست رکھتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۸ : ۹، ۱۸۸ : ۳]

يُحِبُّوْنَكُمْ ۔ وہ تم سے محبت کرتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۱۱۹ : ۳]

يَحْسَبُ ۔ وہ گمان کرتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۶۵]

يَحْتَسِبُوْا ۔ انھوں نے گمان کیا۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۵۹]

يَحْتَسِبُوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۴۷]

يُحْدِثُ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۱۳، ۶۵ : ۱]

يَحْذَرُ ۔ وہ ڈرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔ حَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۶۴، ۳۹ : ۹]

يُحَذِّرُكُمُ ۔ وہ تم کو ڈراتا ہے۔ تَحْذِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۲۸، ۳۰]

يَحْذَرُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ماضی استمراری یہاں کا مفہوم ہے۔ [۲۸ : ۶]

يُحَرِّفُوْنَ ۔ وہ تحریف کرتے ہیں۔ وہ بدل دیتے ہیں۔ تَحْرِيْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۴۶، ۵ : ۱۳]

يُحَرِّفُوْنَهٗ ۔ وہ اس میں تحریف کرتے ہیں۔ تَحْرِيْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲ : ۷۵]

يُحَرِّمُ ۔ وہ حرام کرتا ہے۔ وہ ممنوع قرار دیتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۵۷]

يُحَرِّمُوْنَ ۔ وہ حرام کرتے ہیں۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۲۹]

يَحْزُنُ ۔ وہ غمگین کرتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۱۰]

يَحْزَنَّ ۔ وہ غمگین ہوں گی۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵۱]

يَحْزُنْكَ ۔ وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے۔ وہ تجھ کو رنجیدہ کرتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۶، ۵ : ۴۱]

يَحْزَنُوْنَ ۔ وہ غمگین ہوں گے۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳۸، ۶۲]

يَحْسَبُ ۔ وہ گمان کرتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے۔ حُسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳، ۳۶]

يَحْسَبَنَّ ۔ وہ ضرور گمان کرے گا۔ وہ ضرور خیال کرے گا۔ حُسْبَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۳ : ۱۷۸، ۱۸۰]

يَحْسَبُوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۳۰، ۱۸ : ۱۰۴]

يَحْسُدُوْنَ ۔ وہ حسد کرتے ہیں۔

وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۵۴]

يُحْسِنُوْنَ ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ وہ اچھا کرتے ہیں۔ اِحْسَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۸ : ۱۰۴]

يُحْشَرُ ۔ جمع کیا جائے گا۔ اکٹھا کیا جائے گا۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۴۱ : ۱۹]

يُحْشَرُوْنَ ۔ ان کو جمع کیا جائے گا۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۸، ۸ : ۳۶]

يَحُضُّ ۔ وہ آمادہ کرتا ہے۔ وہ ترغیب دیتا ہے۔ حَضٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶۹ : ۳۴]

يَحْضُرُوْنِ ۔ وہ میرے پاس حاضر ہوں گے۔ وہ میرے نزدیک ہوں گے۔ حُضُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نون کی زیر یائے متکلم کی جگہ ہے۔ [۲۳ : ۹۸]

يَحِضْنَ ۔ ان (عورتوں) کو حیض آیا۔ ان کو ماہواری آئی۔ حَيْضٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے۔ [۶۵ : ۴]

يَحْطِمَنَّكُمْ ۔ وہ تم کو ضرور روندے گا۔ وہ تم کو ضرور کچلے گا۔ حَطْمٌ سے

سے مضارع با نون تاکید۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲۷ : ۱۸]

يَحْفَظْنَ ۔ وہ (عورتیں) حفاظت کریں۔ وہ نگہداشت رکھیں۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۲۴ : ۳۱]

يَحْفَظُوْا ۔ وہ حفاظت کریں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۰]

يَحْفَظُوْنَهٗ ۔ وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۳ : ۱۱]

يُحْفِكُمْ ۔ وہ تم سے مانگتے ہیں۔ وہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔ اِحْفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۴۷ : ۳۷]

يُحِقَّ ۔ وہ حق کرتا ہے۔ وہ سچ کرتا ہے۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۷]

يُحِقُّ ۔ وہ حق ظاہر کرتا ہے۔ وہ قائم کرتا ہے۔ وہ ثابت کر دے گا۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۸۲، ۴۲ : ۲۴]

يَحْكُمُ ۔ وہ حکم کرتا ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۳، ۳ : ۲۳]

يُحْكِمُ ۔ وہ ثابت کرتا ہے۔ اِحْكَامٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۲۲ : ۵۲]

یَحْکُمَانِ۔ وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ حُکْمٌ سے مضارع مثنی مذکر غائب۔ [۲۱ : ۷۸]

یُحَکِّمُوْكَ۔ وہ آپ کو منصف بناتے ہیں۔ وہ آپ کو ثالث بناتے ہیں۔ تَحْکِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۶۵]

یَحْکُمُوْنَ۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ وہ تجویز کرتے ہیں۔ حُکْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۳۶، ۱۶ : ۵۹]

یَحِلَّ۔ وہ نازل ہوگا۔ وہ اترے گا۔ حُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۸۱، ۸۶]

یَحِلُّ۔ وہ حلال ہوتا ہے۔ وہ حرام سے نکلتا ہے۔ حِلٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۸، ۲۲۹]

یُحِلُّ۔ وہ حلال کرتا ہے۔ وہ جائز بناتا ہے۔ اِحْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۵۷]

یَحْلِفُنَّ۔ وہ ضرور حلف اٹھائیں گے۔ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ حَلْفٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۹ : ۱۰۷]

یَحْلِفُوْنَ۔ وہ حلف اٹھاتے ہیں۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ حَلْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۶۲، ۹ : ۴۲]

یَحْلِلْ، وہ اترتا ہے۔ وہ نازل ہوتا ہے۔ حُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۸۱]

یُحِلُّوْا۔ وہ حلال کرتے ہیں۔ اِحْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۳۷]

یَحِلُّوْنَ۔ وہ حلال ہوتے ہیں۔ حِلٌّ سے مضارع جمع مذکر۔ [۶۰ : ۱۰]

یُحَلَّوْنَ۔ ان کو آراستہ کیا جائے گا۔ ان کو زیور پہنایا جائے گا۔ تَحْلِیَةٌ سے مضارع جمع مذکر۔ [۱۸ : ۳۱، ۲۲ : ۲۳]

یُحْمٰی۔ اس کو گرم کیا جائے گا۔ اس کو دہکایا جائے گا۔ اِحْمَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹ : ۳۵

یُحْمَدُوْا۔ ان کی تعریف کی جائے۔ حَمْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۸]

یَحْمِلُ۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ برداشت کرے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۰۰، ۶۲ : ۵]

یُحْمَلُ۔ وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ برداشت کیا جائے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۸]

يَحْمِلْنَهَا ۔ اس کو اٹھانے سے اس کی ذمہ داری سے حَمْلٌ سے مضارع اَن داخل کرنے کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے ۔ [۳۳ : ۷۲]

يَحْمِلُوا ۔ وہ اٹھاتے ہیں ۔ وہ برداشت کرتے ہیں ۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۲۵]

يَحْمِلُونَ ۔ وہ اٹھائیں گے ۔ وہ برداشت کریں گے ۔ مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۳۱ ، ۴۰ : ۷]

يَحْمُومٍ ۔ سیاہ دھواں ۔ بے حد کالا دھواں ۔ اسم ہے ۔ [۵۶ : ۴۳]

يَحُورَ ۔ وہ لوٹے گا ۔ وہ پھرے گا ۔ حَوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۸۴ : ۱۴]

يَحُولُ ۔ وہ حائل ہوتا ہے ۔ وہ آڑ بن جاتا ہے ۔ حَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۸ : ۲۴]

يُحِيطُوا ۔ انھوں نے احاطہ کیا ۔ انھوں نے گھیر لیا ۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۰ : ۳۹]

يُحِيطُونَ ۔ وہ احاطہ کرتے ہیں ۔ وہ گھیرتے ہیں ۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۵۵ ، ۲۰ : ۱۱۰]

يَحِيفَ ۔ وہ ظلم کرے گا ۔ وہ زیادتی کرے گا ۔ حَيْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۴ : ۵۰]

يَحِيقُ ۔ وہ گھیرتا ہے ۔ وہ پکڑتا ہے ۔ حَيْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۵ : ۵۰]

يُحَيِّكَ ۔ وہ تجھ کو سلام کرتا ہے ۔ وہ تجھ کو دعا دیتا ہے ۔ تَحِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کَ ضمیر مفعول ۔ [۵۸ : ۸]

يُحْيِي ۔ وہ زندہ کرتا ہے ۔ وہ جان ڈالتا ہے ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۵۸ ، ۲۵۹]

يُحْيِيَ ۔ زندہ کرنے پر ۔ مضارع بمعنی مصدر ۔ [۴۶ : ۳۳]

يَحْيَى ۔ حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے کا اسم گرامی ۔ [۳ : ۳۹ ، ۶ : ۸۵]

يُحْيِيكُمْ ۔ وہ تم کو زندہ کرتا ہے ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۸ ، ۸ : ۲۴]

يُحْيِينِ ۔ وہ مجھے زندگی دے گا ۔ اِحْيَاءٌ سے واحد مذکر غائب ۔ زیر یائے متکلم کی جگہ ۔ [۲۶ : ۸۱]

يُحْيِيهَا ۔ وہ اس کو زندہ کرے گا ۔ اِحْيَاءٌ سے واحد مذکر غائب ۔ ھا ضمیر مفعول ۔ [۳۶ : ۷۹]

ی - خ

یُخٰدِعُوْنَ ۔ وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ مُخَادَعَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹، ۴ : ۱۴۲]

یَخَافُ ۔ وہ خوف کھاتا ہے۔ وہ ڈرتا ہے۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۱۱۲، ۲۷ : ۱۰]

یَخَافَا ۔ وہ دونوں خوف کھاتے ہیں۔ وہ دونوں ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۲۲۹]

یَخَافُوْا ۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ وہ ڈر جائیں۔ خوف سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۱۰۸]

یَخَافُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۲۳، ۵۴]

یَخَافُہٗ ۔ وہ اس سے ڈرتا ہے۔ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔
[۵ : ۹۴]

یُخَالِفُوْنَ ۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُخَالَفَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۴ : ۶۳]

یَخْتَارُ ۔ وہ اختیار کرتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ اِخْتِیَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۶۸]

یَخْتَانُوْنَ ۔ وہ خیانت کرتے ہیں۔ وہ چوری کرتے ہیں۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۱۰۷]

یَخْتَصُّ ۔ وہ خاص کرتا ہے۔ اِخْتِصَاصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۵، ۳ : ۷۴]

یَخْتَلِفُوْنَ ۔ وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اِخْتِلَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۱۳، ۱۰ : ۱۹]

یَخْتِمْ ۔ وہ بند لگا دے۔ خَتْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۲ : ۲۴]

یُخٰدِعُوْنَکَ ۔ آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ آپ سے فریب کرتے ہیں۔ خَدْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَ ضمیر مفعول۔
[۸ : ۶۲]

یَخْدَعُوْنَ ۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ خَدْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹]

یَخْذُلُ ۔ وہ چھوڑ دے۔ وہ مدد نہ کرے۔ خَذْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۶۰]

يُخْرِبُوْنَ ۔ وہ ویران کرتے ہیں ۔ وہ اجاڑتے ہیں ۔ وہ برباد کرتے ہیں ۔ اِخْرَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵۹ : ۲]

يَخْرُجُ ۔ وہ نکلتا ہے ۔ وہ پیدا ہوتا ہے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۷۴ ، ۷ : ۵۸]

يُخْرِجُ ۔ وہ نکالتا ہے ۔ وہ پیدا کرتا ہے ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۶۱ ، ۷۲ : ۳۷]

يُخْرِجَا ۔ وہ نکال دیں ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۶۳]

يَخْرُجُنَّ ۔ وہ ضرور نکلیں گے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بالنون تاکید ۔ [۲۴ : ۵۳]

يُخْرِجَنَّ ۔ وہ ضرور نکال دے گا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بالنون تاکید ۔ [۶۳ : ۸]

يُخْرِجَنَّكُمَا ۔ وہ تم دونوں کو نکال دے گا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بالنون تاکید ۔ کُمَا ضمیر مثنیٰ مفعول ۔ [۲۰ : ۱۱۷]

يَخْرُجُوْا ۔ وہ نکلیں گے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵ : ۲۲ ، ۳۷]

يَخْرُجُوْنَ ۔ وہ (جہاد کے لیے) نکلیں گے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵۹ : ۱۲]

يُخْرِجُوْنَ ۔ وہ نکالتے ہیں ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶۰ : ۱]

يُخْرَجُوْنَ ۔ وہ نکالے جائیں گے ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول ۔ [۴۵ ، ۳۵]

يُخْرِجُهُمْ ۔ وہ ان کو نکالے گا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۵۷ ، ۵ : ۱۶]

يَخْرُصُوْنَ ۔ وہ اٹکل دوڑاتے ہیں ۔ وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں ۔ خَرْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۱۶ ، ۱۰ : ۶۶]

يَخِرُّوْا ۔ وہ گرتے ہیں ۔ خُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۵ : ۷۳]

يَخِرُّوْنَ ۔ وہ گرتے ہیں ۔ خُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۱۰۷ ، ۱۰۹]

يُخْزِهِمْ ۔ وہ ان کو ذلیل کرے گا ۔ وہ ان کو رسوا کرے گا ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هم ضمیر مفعول ۔ [۹ : ۱۴]

یُخْزِیْ ۔ وہ ذلیل کرے گا۔ وہ رسوا کرے گا۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۶ : ۸]

یُخْزِیْہِ ۔ وہ اس کو ذلیل کرے گا۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۳۹ ، ۹۳]

یُخْزِیْھِمْ ۔ وہ ان کو ذلیل کرے گا۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۲۷]

یَخْسَرُ ۔ وہ نقصان اٹھائے گا۔ وہ خسارے میں رہے گا۔ خُسْرَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۵ : ۲۷]

یُخْسِرُوْنَ ۔ وہ گھٹا کر دیتے ہیں۔ وہ خسارہ دیتے ہیں۔ اِخْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳]

یَخْسِفُ ۔ وہ دھنسا دے گا۔ خَسْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۵ ، ۱۷ : ۶۸]

یَخْشٰی ۔ وہ ڈرتا ہے۔ وہ ڈرے۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳ ، ۴۴]

یَخْشَوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۷۷ ، ۱۳ : ۲۱]

یَخْشَ ۔ اس کو ڈرنا چاہیے۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع بمعنی امر [۴ : ۹]

یَخْصِفَانِ ۔ وہ دونوں چپکاتے ہیں۔ وہ دونوں جوڑتے ہیں۔ خصف سے مضارع مثنٰی مذکر غائب۔ [۷ : ۲۲ ، ۲۰ : ۱۲۱]

یَخِصِّمُوْنَ ۔ وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا۔ [۳۶ : ۴۹]

یَخْطَفُ ۔ وہ اچک لے گا۔ وہ سلب کرے گا۔ خَطْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

یَخْفٰی ۔ وہ چھپتا ہے۔ وہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ خَفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۵ ، ۱۴ : ۳۸]

یُخَفِّفُ ۔ وہ ہلکا کردے۔ تَخْفِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۴۹]

یُخَفَّفُ ۔ اس میں تخفیف کی جائے گی۔ اس میں کمی کی جائے گی۔ تَخْفِیْفٌ سے مضارع مجہول۔ [۲ : ۸۶ ، ۱۶۲]

یَخْفَوْنَ ۔ وہ پوشیدہ ہوں گے۔ وہ چھپیں گے۔ خَفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۱ : ۴۰]

یُخْفُوْنَ ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ وہ

کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۶ ، ۱۵۴ : ۳]

يُخْفِيْنَ ۔ وہ چھپاتی ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۳۱ : ۲۴]

يَخْلُ ۔ وہ خالی رہے گا۔ وہ تنہا رہے گا۔ خُلُوٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۱۲]

يَخْلُدْ ۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ خُلُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶۹ : ۲۵]

يُخْلِفَ ۔ وہ خلاف کرے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۷ : ۲۲ ، ۸۰ : ۲]

يَخْلُفُوْنَ ۔ وہ خلیفہ بنیں گے۔ وہ جانشین بنیں گے۔ خِلَافَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۰ : ۴۳]

يُخْلِفُهٗ ۔ وہ اس کا بدلہ دے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔

[۳۹ : ۳۴]

يَخْلُقُ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ بناتا ہے۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۷ : ۵ ، ۴۷ : ۳]

يَخْلُقَ ۔ پیدا کرنا۔ بنانا۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی مصدر۔

[۸۱ : ۳۶ ، ۹۹ : ۱۷]

يَخْلُقُكُمْ ۔ وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ وہ تم کو بناتا ہے۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔

[۶ : ۳۹]

يَخْلُقُوْنَ ۔ وہ پیدا کریں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۲۵ ، ۲۰ : ۱۶]

يُخْلَقُوْنَ ۔ وہ پیدا کیے جاتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۲۰ : ۱۶ ، ۱۹۱ : ۷]

يَخُوْضُوْا ۔ وہ بحث کرتے ہیں۔ وہ مصروف ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۸ : ۶ ، ۱۴۰ : ۴]

يَخُوْضُوْنَ ۔ وہ بحث کرتے ہیں۔ وہ عیب جوئی کرتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۸ : ۶]

يُخَوِّفُ ۔ وہ خوف دلاتا ہے۔ وہ ڈراتا ہے۔ تَخْوِيْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۳۹ ، ۱۷۵ : ۳]

يُخَوِّفُوْنَكَ ۔ وہ تجھے ڈراتے ہیں۔ تَخْوِيْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَ ضمیر مفعول۔

[۳۶ : ۳۹]

يُخَيَّلُ ۔ وہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا گمان کیا جاتا ہے۔ تَخْيِيْلٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔
[۲۰ : ۶۶]

ی - د

یَدٌ۔ ہاتھ۔ قبضہ۔ تصرف۔ جمع اَیْدٍ۔ اصل میں لفظ یَدْیٌ تھا، ی حذف ہوگئی۔ [۳ : ۷۳، ۵۷ : ۲۹]

یَدَا۔ دونوں ہاتھ۔ یَدٌ کا مثنیٰ۔ اصل لفظ یَدَانِ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۱۱۱ : ۱]

یُدٰفِعُ۔ وہ دفع کرتا ہے۔ وہ دور کرتا ہے۔ مُدَافَعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۸]

یُدَبِّرُ۔ وہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ انتظام کرتا ہے۔ تَدْبِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۳، ۳۱]

یَدَّبَّرُوْا۔ وہ سوچتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل لفظ یَتَدَبَّرُوْ تھا۔ تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ یہاں لَمْ داخل ہے اس لیے ماضی کا معنی پیدا ہو گیا۔ [۲۳ : ۶۸]

یُدْحِضُوْا۔ وہ زائل کرتے ہیں۔ وہ ڈگمگاتے ہیں۔ اِدْحَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۵۶، ۴۰ : ۵]

یَدْخُلَ۔ وہ داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱۱]

یَدْخُلَ۔ وہ داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱۱]

یُدْخِلُ۔ وہ داخل کرتا ہے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۱۴، ۲۳]

یُدْخِلَنَا۔ وہ ہم کو داخل کرے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۵ : ۸۴]

یَدْخُلَنَّهَا۔ وہ اس میں ضرور داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۴۸ : ۲۴]

یَدْخُلُوْا۔ وہ داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷]

یَدْخُلُوْنَهَا۔ وہ اس میں داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۱۳ : ۲۳، ۱۹ : ۳۱]

یُدْخِلْهُ۔ وہ اس کو داخل کرے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۳، ۱۴]

یُدۡخِلُهُمۡ ۔ وہ ان کو داخل کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمۡ ۔ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۷۵ ، ۵ : ۹۹]

یَدۡرُسُوۡنَهَا ۔ وہ اس کا درس لیتے ہیں۔ وہ اس کو پڑھاتے ہیں۔ دَرۡسٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۳۴ : ۴۴]

یُدۡرِكُ ۔ وہ پاتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔ اِدۡرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰۳]

یُدۡرِكۡكُّمُ ۔ وہ تم کو پالے گی۔ وہ تم کو آئے گی۔ اِدۡرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمۡ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۷۸]

یَدۡرَؤُا ۔ وہ دفع کرتا ہے۔ وہ ٹالتا ہے۔ دَرۡءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۸]

یَدۡرَءُوۡنَ ۔ وہ دفع کرتے ہیں۔ وہ ٹالتے ہیں۔ دَرۡءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۳ : ۲۲ ، ۲۸ : ۵۴]

یُدۡرِیۡكَ ۔ وہ تجھ کو خبردار کرتا ہے۔ وہ تجھ کو بتاتا ہے۔ اِدۡرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۳۳ : ۶۳ ، ۴۲ : ۱۷]

یَدُسُّهٗ ۔ وہ اس کو گاڑتا ہے۔ وہ اس کو دفن کرتا ہے۔ دَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۵۹]

یَدۡعُ ۔ اس کو دعا کرنی چاہیئے۔ اس کو پکارنا چاہیئے۔ دُعَاءٌ سے مضارع بمعنی ۔ [۱۷ : ۱۱ ، ۲۳ : ۱۱۷]

یَدُعُّ ۔ وہ دھکے دیتا ہے۔ دَعٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰۷ : ۲]

یُدۡعٰی ۔ اس کو بلایا جاتا ہے۔ اس کو دعوت دی جاتی ہے۔ دُعَاءٌ اور دَعۡوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۱ : ۷]

یَدۡعُنَا ۔ اس نے ہم سے دعا کی۔ اس نے ہم کو پکارا۔ دُعَاءٌ اور دَعۡوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۱۰ : ۱۲]

یَدۡعُوۡا ۔ وہ بلاتا ہے۔ وہ پکارتا ہے۔ دَعۡوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۱ ، ۱۰ : ۲۵]

یَدۡعُوۡنَ ۔ وہ دعا کرتے ہیں۔ وہ پکارتے ہیں۔ دَعۡوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۱ ، ۳ : ۱۰۴]

یُدۡعَوۡنَ ۔ وہ بلائے جائیں گے۔ وہ پکارے جائیں گے۔ دَعۡوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۴۲ : ۶۸ ، ۲۳ : ۳]

یَدْعُوْنَنَا ۔ وہ ہم کو پکارتے ہیں۔ ہم سے دعا کرتے ہیں ۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔

[۹۰ : ۲۱]

یَدْعُوْنَنِیْ ۔ وہ مجھے بلاتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ نی مفعول۔ [۳۳ : ۱۲]

یَدْعُوْنَہٗ ۔ وہ اسے بلاتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے جمع مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔

[۷۱ : ۶]

یُدَعُّوْنَ ۔ وہ ان کو دھکے دے کر ہنکایا جائے گا۔ دَعٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۱۳ : ۵۲]

یَدَّعُوْنَ ۔ وہ طلب کریں گے۔ وہ خواہش کریں گے۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۷ : ۳۶]

یَدْمَغُہٗ ۔ وہ اس کا دماغ توڑتا ہے۔ وہ اس کا بھیجا نکالتا ہے۔ دَمْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہ ضمیر مفعول۔

[۱۸ : ۲۱]

یُدْنِیْنَ ۔ وہ نزدیک کر لیا کریں۔ وہ لٹکا لیا کریں۔ اِدْنَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۵۹ : ۳۳]

یُدْہِنُوْنَ ۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْھَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۹ : ۳۳]

یُدْہِنُوْنَ ۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْھَانٌ

[۹ : ۶۸]

یَدَیَّ ۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسم مثنیٰ مجرور مضاف یا ء متکلم، مضاف الیہ۔

[۷۵ : ۳۸ ، ۵۰ : ۳]

یَدٰیْ ۔ دونوں ہاتھ۔ اصل لفظ یَدَیْنِ تھا۔ اضافت کی بنا پر نون حذف ہو گیا۔

[۴۸ : ۲۵ ، ۵۷ : ۷]

یَدَیْہِ ۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ اسم مثنیٰ مجرور مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ۔ بین یدیہ۔ اس کے سامنے۔

[۳ : ۳ ، ۹۷ : ۲]

یَدَیْھَا ۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ اسم مثنیٰ مجرور مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ۔ بین یدیھا۔ اس کے سامنے۔

[۶۶ : ۲]

ی ۔ ذ

یُذَبِّحُ ۔ وہ ذبح کرتا ہے۔ وہ گلا کاٹتا ہے۔ تَذْبِیْحٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۴۸]

يُذَبِّحُوْنَ۔ وہ ذبح کرتے ہیں وہ گلا کاٹتے ہیں۔ تَذْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۴۹]

يَذَرُ۔ وہ چھوڑ دیتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۹]

يَذَرُوْنَ۔ وہ چھوڑ دیں۔ وہ چھوڑتے ہیں۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۴، ۲۴۰]

يَذْرَؤُكُمْ۔ وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ ذَرْءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۴۲ : ۱۱]

يَذْكُرُ۔ وہ ذکر کرتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۶۷، ۲۱ : ۳۶]

يُذْكَرُ۔ وہ یاد کیا جاتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲۲ : ۴۰]

يُذْكَرُ۔ وہ ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲ : ۱۱۴، ۲۴ : ۳۶]

يَذَّكَّرُ۔ وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔ وہ غور کرتا ہے۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل لفظ يَتَذَكَّرُ تھا۔ تا کو ذال سے بدل کر ذال کا ذال میں ادغام کر دیا گیا۔ [۱۴ : ۵۲، ۲۵ : ۶۲]

يَذَّكَّرُوْا۔ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۴۱، ۲۵ : ۵۰]

يَذْكُرُوْا۔ وہ ذکر کریں گے۔ وہ یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۲۸، ۳۴]

يَذْكُرُوْنَ۔ وہ ذکر کرتے ہیں۔ وہ یاد کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۱، ۴ : ۱۴۲]

يَذَّكَّرُوْنَ۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲۶، ۷ : ۲۶]

يَذُوْقُ۔ وہ چکھتا ہے۔ ذَوْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۹۵]

يَذُوْقُوْنَ۔ وہ چکھیں گے۔ ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۴ : ۵۶، ۷۸ : ۲۴]

يَذْهَبُ۔ وہ جاتا ہے۔ ذَهَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۱۷، ۲۴ : ۴۳]

يُذْهِبُ ۔ وہ دور کرتا ہے۔ وہ زائل کرتا ہے۔ اِذْهَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۳۳ ، ۱۱ : ۸]

يُذْهِبْ ۔ وہ دور کردے گا۔ وہ زائل کردے گا۔ اِذْهَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۹]

يَذْهَبَا ۔ وہ دونوں جائیں گے۔ وہ دونوں مٹا دیں گے۔ ذِهَابٌ سے تثنیہ مذکر غائب۔ [۶۳ : ۲۰]

يُذْهِبْكُمْ ۔ وہ تم کو لے جائے گا۔ وہ تم کو ہلاک کردے گا۔ اِذْهَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۱۳۳ : ۶ ، ۱۳۳ : ۴]

يُذْهِبْنَ ۔ وہ دور کر دیتی ہے۔ وہ مٹا دیتی ہے۔ اِذْهَابٌ سے مضارع۔ جمع مؤنث غائب۔
[۱۱۴ : ۱۱]

يُذْهِبَنَّ ۔ وہ دور کردے گا۔ وہ موقوف کردے گا۔ اِذْهَابٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۱۵ : ۲۲]

يَذْهَبُوْا ۔ وہ جاتے ہیں۔ ذِهَابٌ سے مضارع۔ جمع مذکر غائب۔
[۲۰ : ۳۳ ، ۶۲ : ۲۴]

يُذِيْقَ ۔ وہ چکھاتا ہے۔ اِذَاقَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۵ : ۶]

ی - ر

يَرَ ۔ وہ دیکھتا ہے۔ اس نے دیکھا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔
[۷۷ : ۳۶ ، ۳۰ : ۲۱]

يُرَادُ ۔ اس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۳۸]

يُرَاءُوْنَ ۔ وہ ریاکاری کرتے ہیں وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ مُرَاءَاةٌ سے مضارع۔ جمع مذکر غائب۔
[۲۱۸ : ۲۶]

يَرْبِطَ ۔ وہ مضبوط کردے۔ رَبْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۸]

يَرْبُوْ ۔ وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ بڑھتا ہے۔ رَبُوٌّ اور رَبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۳۰]

يُرْبِي ۔ وہ زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑھاتا ہے۔ اِرْبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷۶ : ۲]

يَرْتَابَ ۔ وہ شک کرتا ہے۔ وہ شبہ کرتا ہے۔ اِرْتِيَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۷۴]

يَرْتَابُوْا ۔ وہ شک کرتے ہیں۔ وہ شبہ

کرتے ہیں۔ اِرْتِیَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۵ ، ۴۹]

يَرْتَدَّ۔ وہ مرتد ہو جائے گا۔ وہ لوٹے گا۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۲۷ ، ۵۴ ، ۵]

يَرْتَدِدْ۔ وہ مرتد ہو جائے گا۔ وہ لوٹ جائے گا۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۱۷ : ۲]

يَرْتَعْ۔ وہ خوب کھاتا ہے۔ وہ مزے اڑاتا ہے۔ رَتْعٌ و رُتُوْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ ، ۱۲]

يَرْتَقُوْا۔ ان کو چڑھنا چاہیئے۔ اِرْتِقَاءٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۱۰ : ۳۸]

يَرِثُ۔ وہ وارث ہوگا۔ وہ مالک ہوگا۔ وِرَاثَةٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۹]

يَرِثُوْنَ۔ وہ وارث ہوں گے۔ وہ مالک ہوں گے۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۰ : ۲۷]

يَرِثُهَا۔ وہ اس کا وارث ہوگا۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۱۰۵ : ۲۱ ، ۱۷۶ ، ۴]

يَرْجِعُ۔ وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ لوٹتا ہے۔ رَجْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۲۷ ، ۸۹ : ۲۰]

يُرْجَعُ۔ وہ لوٹایا جائے گا۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۲۳ : ۱۱]

يَرْجِعُوْنَ۔ وہ رجوع کرتے ہیں۔ وہ لوٹتے ہیں۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۳ : ۳ ، ۱۸ : ۲]

يُرْجَعُوْنَ۔ وہ لوٹائے جائیں گے۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۳۶ : ۶ ، ۸۳ : ۳]

يَرْجُمُوْكُمْ۔ وہ تم کو سنگسار کرتے ہیں۔ وہ تم کو پتھر مار کر ہلاک کرتے ہیں۔ رَجْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۱۸]

يَرْجُوْا۔ وہ امید کرتا ہے۔ رَجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۲۹ ، ۱۱۰ : ۱۸]

يَرْجُوْنَ۔ وہ امید کرتے ہیں۔ رِجَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۴ : ۴ ، ۲۱۸ : ۲]

يَرْحَمُ۔ وہ رحم کرے گا۔ وہ مہربانی کرے گا۔ رَحْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۱ ، ۲۹]

يَرْحَمْكُمْ۔ وہ تم پر رحم کرے گا۔ رَحْمٌ سے مضارع کُم ضمیر مفعول۔ [۵۴ : ۱۷]

یُرِدْ ۔ وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۴۵ ، ۶ : ۱۲۵]

یُرَدُّ ۔ وہ لوٹایا جائے گا۔ وہ پھیرا جائے گا۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔
[۶ : ۱۴۷ ، ۱۲ : ۱۱۰]

یُرِدْنِ ۔ وہ مجھے چاہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یُرِدْنِیْ تھا۔ نِیْ مفعول ہے۔
[۳۶ : ۲۳]

یُرْدُوْھُمْ ۔ وہ ان کو ہلاک کریں گے۔ وہ ان کو برباد کریں گے۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۶ : ۱۳۷]

یُرْزَقُ ۔ وہ رزق دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۲ ، ۳ : ۳۷]

یَرْزُقَنَّھُمْ ۔ وہ ان کو رزق دے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بالون تاکید۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۲۲ : ۵۸]

یُرْزَقُوْنَ ۔ ان کو رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔
[۳ : ۱۶۹ ، ۴۰ : ۴۰]

یَرْزُقْہٗ ۔ وہ اس کو رزق دے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔ [۶۵ : ۳]

یُرْسِلُ ۔ وہ ارسال کرے گا۔ وہ بھیجے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۶۱ ، ۷ : ۵۷]

یُرْسَلُ ۔ وہ ارسال کیا جائے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۵۵ : ۳۵]

یَرْشُدُوْنَ ۔ وہ ہدایت پائیں گے۔ وہ راہ پائیں گے۔ رُشْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۸۶]

یَرْضٰی ۔ وہ راضی ہوتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ رِضیً سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۰۸ ، ۹ : ۹۶]

یُرْضِعْنَ ۔ وہ دودھ پلائیں گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۳]

یُرْضُوْکُمْ ۔ وہ تم کو راضی کرتے ہیں۔ وہ تم کو خوش کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۹ : ۶۲]

یُرْضُوْنَکُمْ ۔ وہ تم کو راضی کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۸]

یَرْضَوْنَہٗ ۔ وہ اس سے راضی ہوتے ہیں۔ وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ رِضیً سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲۲ : ۵۹]

یَرْضَہُ ۔ وہ اس سے راضی ہوتا ہے۔ وہ اس کو پسند کرتا ہے۔ رِضیً سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۳۹ : ۷]

یَرْغَبْ ۔ (صلہ عَنْ کے ساتھ) وہ پھرے گا۔ وہ روگردانی کرے گا۔ رَغْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۰]

یَرْغَبُوْا ۔ وہ رغبت کریں گے۔ وہ عزیز سمجھیں گے۔ رَغْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲۰]

یَرْفَعُ ۔ وہ بلند کرتا ہے۔ وہ اٹھاتا ہے۔ رَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۲۷]

یَرْفَعِ ۔ وہ بلند کرتا ہے۔ وہ اونچا کرتا ہے۔ رَفْعٌ سے مضارع۔ [۵۸ : ۱۱]

یَرْقُبُوْا ۔ وہ لحاظ کریں گے۔ وہ رعایت کریں گے۔ رَقْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۸]

یَرْقُبُوْنَ ۔ وہ لحاظ کرتے ہیں۔ وہ رعایت کریں گے۔ رَقْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۰]

یَرْکَبُوْنَ ۔ وہ سوار ہوتے ہیں۔ رُکُبٌ اور رُکُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۴۲]

یَرْکُضُوْنَ ۔ وہ بھاگنے لگے۔ وہ دوڑنے لگے۔ رَکْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۱۲]

یَرْکَعُوْنَ ۔ وہ رکوع کرتے ہیں۔ وہ جھکتے ہیں۔ یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ رُکُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۷ : ۴۸]

یَرْکُمَہٗ ۔ وہ اس کو اکٹھا کرتا ہے۔ وہ اس کو تہ بتہ کر کے ڈھیر لگاتا ہے۔ رَکْمٌ و رُکُوْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۳۷]

یَرْمِ ۔ وہ تہمت لگاتا ہے۔ وہ عیب لگاتا ہے۔ رَمْیٌ سے مضارع اصل لفظ یَرْمِیْ تھا۔ شرط کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا۔ [۴ : ۱۱۲]

یَرْمُوْنَ ۔ وہ تہمت لگاتے ہیں۔ وہ عیب لگاتے ہیں۔ رَمْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۴، ۶، ۲۳]

یَرَوْا ۔ وہ دیکھ لیں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع۔ [۶ : ۶ : ۲۵]

یُرَوْا ۔ ان کو دکھلائے جائیں گے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ [۹۹ : ۶]

یَرَوْ ۔ وہ دیکھیں گے۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۸۸، ۹۷]

يَرَوْنَ ۔ وہ دیکھتے ہیں۔ رُؤیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۵ ، ۹ : ۱۲۶]

يَرْهَبُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ رَهْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۵۴]

يَرْهَقُ ۔ وہ ڈھانکتا ہے۔ وہ چھپاتا ہے۔ رَهَقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۶]

يُرْهِقُ ۔ وہ اثر ڈالے گا۔ وہ مبتلا کرے گا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۸۰]

يُرِيْدُ ۔ وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۸۵ ، ۲۵۳]

يُرِيْدَا ۔ وہ دونوں ارادہ کریں گے۔ وہ دونوں چاہیں گے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع مثنی مذکر۔
[۴ : ۳۵]

يُرِيْدَانِ ۔ وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع مثنی مذکر۔
[۲۰ : ۶۳]

يُرِيْدُوْنَ ۔ وہ ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر۔
[۴ : ۴۴ ، ۶۰ ، ۹۱]

يُرِيْكُمْ ۔ وہ تم کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۷۳ ، ۲۷ : ۹۳]

يُرِيْكُمُوْهُمْ ۔ وہ تمہیں ان کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمُوْ مفعول اوّل هُمْ مفعول دوم۔ [۸ : ۴۴]

يُرِيْكَهُمْ ۔ وہ تجھے ان کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ مفعول اوّل۔ هُمْ مفعول دوم۔
[۸ : ۴۳]

يُرِيَهٗ ۔ وہ اس کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۵ : ۳۱]

يُرِيْهِمُ ۔ وہ ان کو دکھائے گا۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هِمُ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۱۶۷]

يُرِيَهُمَا ۔ وہ ان دونوں کو دکھائے گا۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر مفعول
[۷ : ۲۷]

ی - ز

يَزَالُ ۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ زَوَال

سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۱۱۰ : ۹]

یَزَالُوْنَ ۔ وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ وہ برابر رہیں گے ۔ مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۱۷ : ۲ ، ۱۱۸ : ۱۱]

یُزْجِیْ ۔ وہ ہنکاتا ہے ۔ وہ چلاتا ہے ۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۶۶ : ۱۷ ، ۴۳ : ۲۴]

یَزْدَادُ ۔ وہ زیادہ ہوتا ہے ۔ وہ بڑھتا ہے ۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۱ : ۷۴]

یَزْدَادُوْا ۔ وہ زیادہ ہوجائیں گے ۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
[۱۷۸ : ۳ ، ۴۸ : ۸]

یَزِدْکُمْ ۔ وہ تم کو زیادہ دے گا ۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُم ضمیر مفعول ۔ [۵۲ : ۱۱]

یَزِرُوْنَ ۔ وہ اٹھائیں گے ۔ وِزْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۳۱ : ۶ ، ۲۵ : ۱۶]

یَزْعُمُوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں ۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں ۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۶۰ : ۴]

یَزِغْ ۔ وہ منحرف ہوجائے گا ۔ وہ پھر جائے گا ۔ زَیْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۲ : ۳۴]

یَزِفُّوْنَ ۔ وہ گھبراتے ہیں ۔ وہ دوڑتے ہیں ۔ زَفٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹۴ : ۳۷]

یُزَکُّوْنَ ۔ وہ تزکیہ کرتے ہیں ۔ وہ پاک کرتے ہیں ۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴۹ : ۴]

یُزَکِّیْ ۔ وہ پاک کرتا ہے ۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۴۹ : ۴ ، ۲۱ : ۲۴]

یَزَّکّٰی ۔ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے تَزَکِّیْ سے مضارع ۔ اصل لفظ یَتَزَکّٰی تھا ۔ تا کو زا سے بدل کر زا کا زا میں ادغام کردیا گیا ۔
[۸۰ : ۳ ، ۷]

یُزَکِّیْکُمْ ۔ وہ تم کو پاکیزہ کرتا ہے ۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُم ضمیر مفعول ۔
[۱۵۱ : ۲]

یُزَکِّیْهِمْ ۔ وہ ان کو پاک کرتا ہے ۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هِمْ ضمیر مفعول ۔
[۱۲۹ : ۲ ، ۱۷۴]

یُزْلِقُوْنَكَ ۔ وہ تجھ کو پھسلاویں گے ۔ اِزْلَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ كَ ضمیر مفعول ۔
[۵۱ : ۶۸]

یَزْنُوْنَ ۔ وہ زنا کرتے ہیں ۔ وہ بدکاری کرتے ہیں ۔ زِنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶۸ : ۲۵]

يَزْنِيْنَ ۔ وہ زنا کرتی ہیں ۔ وہ بدکاری کرتی ہیں ۔ زِنَاءٌ جمع مؤنث غائب ۔ [۶۰ : ۱۲]

يُزَوِّجُهُمْ ۔ وہ ان کو جمع کرتا ہے ۔ وہ ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے ۔ تَزْوِيْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۴۲ : ۵۰]

يَزِيْدُ ۔ وہ زیادہ کرتا ہے ۔ وہ بڑھاتا ہے ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۸۲ ، ۱۹ : ۷۶]

يَزِيْدَنَّ ۔ وہ ضرور بڑھائے گا ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ [۵ : ۶۴ ، ۶۸]

يَزِيْدُوْنَ ۔ وہ زیادہ کرتے ہیں ۔ وہ بڑھاتے ہیں ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۳۷ : ۱۴۷]

يَزِيْدُهُمْ ۔ وہ ان کو زیادہ دیتا ہے ۔ وہ ان کو بڑھاتا ہے ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۴ : ۱۷۳ ، ۲۴ : ۳۸]

يَزِيْغُ ۔ وہ منحرف ہوتے ہیں ۔ وہ ٹیڑھے ہوتے ہیں ۔ زَيْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۱۷]

ی ۔ س

يٰسٓ ۔ حروف مقطعات میں سے ہے ۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ [۳۶ : ۱]

يُسَارِعُوْنَ ۔ وہ جلدی کرتے ہیں ۔ وہ سرعت کرتے ہیں ۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔ [۸ : ۶]

يَسْأَلُ ۔ وہ پوچھے گا ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷۰ : ۱۰ ، ۷۵ : ۶]

يَسْأَلُكَ ۔ وہ تجھ سے سوال کرتا ہے ۔ وہ تجھ سے پوچھتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ كَ ضمیر مفعول ۔ [۴ : ۱۵۳ ، ۳۳ : ۶۳]

يَسْأَلُكُمْ ۔ وہ تم سے مانگتا ہے ۔ وہ تم سے طلب کرتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر مفعول ۔ [۳۶ : ۲۱]

يُسْئَلُنَّ ۔ ان سے ضرور سوال کیا جائے گا ۔ ان سے ضرور باز پرس ہوگی ۔ سُؤَالٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ [۲۹ : ۱۳]

يَسْئَلُوْا ۔ ان کو سوال کرنا چاہیئے ۔

ان کو مانگنا چاہیے۔ سُؤَالٌ سے
مضارع بمعنی امر۔ [۱۰ : ۶۰]

یَسْأَلُوْنَ۔ وہ سوال کرتے ہیں۔
وہ مانگتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۲۰ : ۳۳ ، ۲۷۳ : ۲]

یَسْأَلُہٗ۔ وہ اس سے سوال کرتا ہے۔
وہ اس سے مانگتا ہے۔ مضارع
واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲۹ : ۵۵]

یَسْأَمُوْنَ۔ وہ اکتاتے ہیں۔ وہ
تھکتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۸ : ۴۱]

یَسْأَمُ۔ وہ اکتاتا ہے۔ اس کا جی
بھرتا ہے۔ سَآمَۃٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۴۱]

یَسْبِتُوْنَ۔ وہ سنیچر مناتے ہیں۔
وہ چھٹی کرتے ہیں۔ سَبْطٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۶۳ : ۷]

یُسَبِّحُ۔ وہ تسبیح کرتا ہے۔ وہ پاکی
بیان کرتا ہے۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔
[۴۴ : ۱۷ ، ۱۳ : ۱۳]

یُسَبِّحْنَ۔ وہ تسبیح کرتی ہیں۔ وہ
پاکی بیان کرتی ہیں۔ تَسْبِیْحٌ سے
مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۳۸ ، ۷۹ : ۲۱]

یَسْبَحُوْنَ۔ وہ تیرتے ہیں۔ وہ
تیزی سے چلتے ہیں۔ سَبْحٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۰ : ۳۶ ، ۳۳ ، ۲۱]

یَسْبِقُوْنَ۔ وہ ہم سے سبقت
کرتے ہیں۔ وہ ہم سے آگے بڑھتے
ہیں۔ سَبْقٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۴ : ۲۹]

یَسُبُّوْا۔ وہ گستاخی کرتے ہیں۔
وہ برا کہیں گے۔ سَبٌّ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۰۸ : ۶]

یَسْتَاْخِرُوْنَ۔ وہ دیر کرتے
ہیں۔ وہ دیر کر چکے ہیں۔ اِسْتِئْخَارٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۹ : ۱۰ ، ۳۴ : ۷]

یَسْتَاْذِنُ۔ وہ اجازت چاہتا
ہے۔ اِسْتِیْذَانٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۳۳]

یَسْتَاْذِنُوْا۔ وہ اجازت مانگ
لیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۹ : ۲۴]

یَسْتَبْدِلْ۔ وہ بدل دے گا۔ وہ
بدلے میں لے آئے گا۔ اِسْتِبْدَالٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۸ : ۴۷ ، ۳۹ : ۹]

یَسْتَبْشِرُوْنَ۔ وہ خوش ہوتے
ہیں۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ [۱۷۱ ، ۱۷۰ : ۳]

یَسْتَثْنُوْنَ۔ وہ قسم میں اِسْتِثْنَاء
کرتے ہیں۔ یعنی اِن شاء اللہ کہتے ہیں۔

اِسْتِثْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ٦۸]

يَسْتَجِيْبُ ۔ وہ جواب دیتا ہے۔ وہ قبول کرتا ہے۔ اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲٦ : ٤۲ ، ۳٦ : ٤]

يَسْتَجِيْبُوْا ۔ ان کو چاہیے کہ وہ میرے احکام قبول کر لیں۔ اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع بمعنیٰ امر۔
[۱۸٦ : ۲]

يَسْتَجِيْبُوْنَ ۔ وہ جواب دیتے ہیں۔ وہ قبول کرتے ہیں اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱٤ ، ۱۳]

يَسْتَحِبُّوْنَ ۔ وہ ترجیح دیتے ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ اِستحباب سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱٤]

يَسْتَحْسِرُوْنَ ۔ وہ تھکتے ہیں۔ وہ عاجز ہوتے ہیں۔ اِسْتِحْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۹ : ۲۱]

يَسْتَحْيُوْنَ ۔ وہ زندہ رکھتے ہیں۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱٤۱ : ۷ ، ٤۹ : ۲]

يَسْتَحْيِيْ ۔ وہ شرماتا ہے۔ وہ جھجکتا ہے۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[٤ : ۲۸]

يَسْتَخْرِجَا ۔ وہ دونوں نکالیں گے۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔
[۸۲ ، ۱۸]

يَسْتَخِفَّنَّكَ ۔ وہ تم کو ضرور ہلکا جانیں گے۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نون ثقیلہ کَ ضمیر مفعول۔ [٦۰ : ۳۰]

يَسْتَخْفُوْا ۔ وہ چھپ جاتے ہیں۔ وہ آڑ کرتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۱۱]

يَسْتَخْفُوْنَ ۔ وہ چھپتے ہیں۔ وہ پوشیدہ رہتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۰۸ : ٤]

يَسْتَخْلِفُ ۔ وہ خلیفہ بناتا ہے۔ وہ جانشین بناتا ہے۔ اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۵۷ : ۱۱]

يَسْتَسْخِرُوْنَ ۔ وہ تمسخر کرتے ہیں۔ وہ مذاق کرتے ہیں۔ اِسْتِسْخَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱٤ : ۳۷]

يَسْتَصْرِخُهٗ ۔ وہ اس سے فریاد کرتا ہے۔ وہ اس کو چیخ کر بلاتا ہے۔ اِسْتِصْرَاخٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۲۸]

يَسْتَضْعِفُ ۔ وہ ضعیف کر لیتا ہے۔ وہ کمزور کر دیتا ہے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۸]
يُسْتَضْعَفُوْنَ ۔ وہ ضعیف کیے جاتے ہیں۔ وہ کمزور کیے جاتے ہیں۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع۔ جمع مذکر غائب مجہول۔

[۱۳۷ : ۷]
يَسْتَطِعْ ۔ وہ استطاعت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۵۸ ، ۲۵ : ۴]
يَسْتَطِيْعُ ۔ وہ استطاعت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتِطَاعَتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۲ : ۵ ، ۲۸۲ : ۲]
يَسْتَطِيْعُوْنَ ۔ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ وہ طاقت رکھتے ہیں۔ اِسْتِطَاعَتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹۸ : ۴ ، ۲۷۳ : ۲]
يُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۷ : ۳۰ ، ۸۴ : ۱۶]
يَسْتَعْتِبُوْا ۔ وہ توبہ کرتے ہیں۔ وہ خوشش کرتے ہیں۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۱]
يَسْتَعْجِلُ ۔ وہ عجلت کرتا ہے۔ وہ جلدی کرتا ہے۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۴۲ ، ۵۰ : ۱۰]
يَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ وہ عجلت کرتے ہیں۔ وہ جلدی چاہتے ہیں۔ اِسْتِعْجَالٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۱۷۶ : ۳۷ ، ۲۰۴ : ۲۶]
يَسْتَعْفِفْ ۔ وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے۔ وہ بچتا رہے۔ اِسْتِعْفَافٌ سے مضارع بمعنی امر۔

[۶ : ۴]
يَسْتَعْفِفْنَ ۔ ان کا (چادر کے بغیر پھرنے سے) پرہیز کرنا۔ ان کا بچتے رہنا۔ اِسْتِعْفَافٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ ان کی وجہ سے مضارع مصدر کے معنی میں ہو گیا۔

[۶۰ : ۲۴]
يَسْتَغْشُوْنَ ۔ وہ لپیٹتے ہیں۔ وہ ڈھانپتے ہیں۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۱]
يَسْتَغْفِرْ ۔ وہ مغفرت طلب کرے گا۔ وہ معافی مانگے گا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۰ : ۴]
يَسْتَغْفِرُوْا ۔ وہ مغفرت طلب کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۵ : ۱۸ ، ۱۱۳ : ۹]
يَسْتَغِيْثَانِ ۔ وہ دونوں فریاد کرتے ہیں۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے مضارع مثنی

مذکر غائب۔ [۱۷ ، ۴۶]

یَسْتَغِیْثُوْا۔ وہ فریاد کرتے ہیں۔ اگر وہ پانی مانگیں گے۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۹ : ۱۸]

یَسْتَفْتِحُوْنَ۔ وہ فتح کی دعا مانگتے ہیں۔ وہ مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۹ : ۲]

یَسْتَفْتُوْنَكَ۔ وہ آپ سے فتویٰ لیتے ہیں۔ وہ آپ سے شرعی حکم معلوم کرتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۱۷۶ ، ۱۲۷ : ۴]

یَسْتَفِزَّهُمْ۔ ان کے قدم اکھاڑ دینا۔ ان کو بہکا دینا۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ مضارع بمعنی مصدر۔ [۱۰۳ : ۱۷]۔

یَسْتَفِزُّوْنَكَ۔ وہ تیرے قدم اکھاڑتے ہیں۔ وہ تیرے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۷۶ : ۱۷]

یَسْتَقْدِمُوْنَ۔ وہ سبقت کرتے ہیں۔ وہ پیش قدمی کرتے ہیں۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۹ : ۱۰ ، ۳۴ : ۷]

یَسْتَقِیْمَ۔ اس کا سیدھا رہنا۔ اس کا سیدھا چلنا۔ اِسْتِقَامَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مضارع بمعنی مصدر۔ [۲۸ : ۸۱]

یَسْتَكْبِرْ۔ وہ تکبر کرے گا۔ وہ غرور کرے گا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷۲ : ۴]

یَسْتَكْبِرُوْنَ۔ وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ غرور کرتے ہیں۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰۶ : ۷ ، ۸۲ : ۵]

یَسْتَمِعُ۔ وہ سنتا ہے۔ وہ کان لگاتا ہے۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۷ : ۲۵ : ۶]

یَسْتَمِعُوْنَ۔ وہ سنتے ہیں۔ وہ کان لگاتے ہیں۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۳۹ ، ۴۷ : ۱۷]

یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ۔ وہ تحقیق کرتے ہیں۔ وہ استنباط کرتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۸۳ : ۴]

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ۔ وہ آپ سے خبر معلوم کرتے ہیں۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۵۳ : ۱۰]۔

یَسْتَنْقِذُوْهُ۔ وہ اس کو چھڑاتے ہیں۔ وہ اس کو نجات دلاتے ہیں۔ اِسْتِنْقَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔

[۲۲ : ۷۳]

يَسْتَنْكِحَهَا۔ اس کا اس سے نکاح کی خواہش کرنا۔ اِسْتِنْكَاحٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ھا ضمیر مفعول۔

[۳۳ : ۵۰]

يَسْتَنْكِفَ۔ وہ عار کرے گا۔ وہ عیب جانے گا۔ وہ انکار کرے گا۔ اِسْتِنْكَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۱۷۲]

يَسْتَوْفُوْنَ۔ وہ پورا پورا لیتے ہیں۔ اِسْتِيفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۳ : ۲]

يَسْتَوُوْنَ۔ وہ برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۱۹، ۱۶ : ۷۵]

يَسْتَوِي۔ وہ برابر ہوتا ہے۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۷۶، ۷۶، ۵ : ۱۰۰]

يَسْتَوِيَانِ۔ وہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۱۱ : ۲۴، ۳۹ : ۲۹]

يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ وہ مذاق کرتے ہیں۔ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۵، ۱۰]

يَسْتَهْزِئُ۔ وہ مذاق کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۵]

يُسْحِتَكُمْ وہ تم کو تباہ کر دے گا۔ وہ ہلاک کر دے گا۔ اِسْحَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۶۱]

يَسْخَرُ۔ وہ مذاق کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ سَخْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱ : ۳۸]

يَسْخَرُوْنَ۔ وہ مذاق بناتے ہیں۔ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۲، ۹ : ۷۹]

يَسْخَطُوْنَ۔ وہ ناراض ہوتے ہیں۔ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ سَخَطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۵۸]

يَسْرِ۔ وہ رات کو چلا۔ سُرًى سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸۹ : ۴]

يَسِّرْ۔ تو آسان کر۔ تو سہل کر۔ تَيْسِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۲۶]

يَسَّرَهٗ۔ اس نے اس کو آسان کر دیا۔ تَيْسِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔

[۸۰ : ۲۰]

يُسْرٌ۔ آسانی کرنا۔ سہل کرنا۔ مصدر

[۲ : ۱۸۵]

يُسْرِفُ۔ وہ اسراف کرتا ہے۔

وہ تجاوز کرتا ہے۔ اِسْرَافٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۷ : ۳۳]

یُسْرِفُوْا۔ وہ اسراف کرتے ہیں۔
اِسْرَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۵ : ۶۷]

یُسْتَهْزَءُ۔ اس کو مذاق اڑایا جاتا
ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب مجہول۔ [۴ : ۱۴۰]

یَسْتَیْقِنَ۔ وہ یقین کرتا ہے۔
اِسْتِیْقَانٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۷۴ : ۳۱]

یَسْجُدُ۔ وہ سجدہ کرتا ہے۔
سُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۱۵ ، ۱۶ : ۴۹]

یَسْجُدَانِ۔ وہ دونوں سجدہ کرتے
ہیں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع مثنی
مذکر غائب۔ [۵۵ : ۶]

یَسْجُدُوْا۔ وہ سجدہ کریں۔ سُجُوْدٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۷ : ۲۵]

یَسْجُدُوْنَ۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔
سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۱۳ ، ۷ : ۲۰۶]

یُسْجَرُوْنَ۔ وہ جھونکے جائیں گے۔
وہ گرم کیے جائیں گے۔ سَجْرٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔
[۴۰ : ۷۲]

یُسْجَنَ۔ اس کو قید کیا جائے گا۔ سَجْنٌ
سے مضارع مجہول۔ [۱۲ : ۲۵]

یَسْجُنُنَّهٗ۔ وہ ضرور اس کو قید
کریں گے۔ سَجْنٌ سے مضارع
با نون تاکید۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۲ : ۳۵]

یُسْحَبُوْنَ۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔
وہ کھینچے جائیں گے۔ سَحْبٌ سے
مضارع مجہول۔
[۴۰ : ۷۱ ، ۵۴ : ۴۸]

یَسْرِقْ۔ وہ چوری کرتا ہے۔ سَرِقٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۷۷]

یَسْرِقْنَ۔ وہ چوری کریں گی۔
سَرِقَةٌ سے مضارع جمع مؤنث
غائب۔ [۶۰ : ۱۲]

یَسَّرْنٰهُ۔ ہم نے اس (قرآن) کو
آسان کر دیا۔ ہم نے اس کو سہل
کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔
ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۹ : ۹۷ ، ۴۴ : ۵۸]

یُسِرُّوْنَ۔ وہ چھپاتے ہیں۔
اِسْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۷۷ ، ۱۱ : ۵]

یُسْرٰی۔ آسانی۔ بہت آسان۔
پہلے معنی میں یُسْرٌ سے اسم مصدر
اور دوسرے معنی میں اسم تفضیل ہے۔
[۸۷ : ۸ ، ۹۲ : ۷]

یَسْطُرُوْنَ۔ وہ لکھتے ہیں۔ سَطْرٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۶۸]

یَسْطُوْنَ ۔ وہ حملہ کریں گے۔ وہ جھپٹ پڑیں گے۔ سَطْوٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۲ : ۲۲]

یَسْعٰی ۔ وہ دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے۔ سَعْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳۶ ، ۲۰ : ۲۸]

یَسْعَوْنَ ۔ وہ دوڑتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں۔ سَعْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۴، ۳۳ : ۵]

یَسْفِکُ ۔ وہ خون بہائے گا۔ وہ خونریزی کرے گا۔ سَفْکٌ سے مضارع واحد مذکر غائب [۳۰ : ۲]

یَسْقُوْنَ ۔ وہ پانی پلاتے ہیں۔ سَقْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۲۸]

یُسْقَوْنَ ۔ ان کو پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۲۵ : ۸۳ ، ۱۷ : ۷۶]

یَسْقِیْ ۔ وہ پلائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۱۲]

یُسْقٰی ۔ وہ پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۴ : ۱۳]

یَسْقِیْنِ ۔ وہ مجھے پلاتا ہے۔ اصل میں یَسْقِیْنِیْ تھا۔ نون وقایہ۔ یا متکلم مفعول۔ [۷۹ : ۲۶]

یَسْکُنُ ۔ وہ سکون پاتا ہے۔ وہ راحت پاتا ہے۔ سَکَنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸۹ : ۷]

یُسْکِنْ ۔ وہ روک دے۔ وہ ساکن کردے۔ اِسْکَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۴۲]

یَسْکُنُوْا ۔ وہ سکون حاصل کرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ سُکُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۶ : ۲۷]

یَسْلُبْهُمُ ۔ وہ ان سے سلب کرلے۔ وہ ان سے چھین لے۔ سَلْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۳ : ۲۲]

یُسَلِّطُ ۔ وہ مسلط کرتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ تَسْلِیْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۵۹]

یَسْلُکُ ۔ وہ چلاتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ سَلْکٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۷۲]

یَسْلُکْهُ ۔ وہ اس کو داخل کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۷ : ۷۲]

یُسْلِمُ ۔ وہ تابعدار بنتا ہے۔ وہ

سونپ دیتا ہے۔ اِسْلَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۲۲]

یُسَلِّمُوْا ۔ وہ تسلیم کرلیں۔ وہ قبول کر لیں۔ تَسْلِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۶۵]

یُسْلِمُوْنَ ۔ وہ اسلام لاتے ہیں۔ وہ تسلیم کرتے ہیں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۸ : ۱۶]

یَسْمَعُ ۔ وہ سنتا ہے۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷۱ ، ۱۹ : ۴۲]

یُسْمِعُ ۔ وہ سُناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۲۲]

یَسْمَعُوْا ۔ وہ سنیں گے۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۹۸ ، ۳۵ : ۱۴]

یَسْمَعُوْنَ ۔ وہ سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۷۵ ، ۶ : ۳۶]

یَسَّمَّعُوْنَ ۔ وہ کان لگاتے ہیں۔ تَسَمُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل لفظ یَتَسَمَّعُوْنَ تھا۔ تا کو سین سے بدل کر سین کا سین میں ادغام کر دیا گیا۔ [۳۷ : ۸]

یَسْمَعُوْنَکُمْ ۔ وہ تمہاری سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۷۲]

یَسْمَعْهَا ۔ اس نے اس کو سنا۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھا ضمیر مفعول۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے۔ [۳۱ : ۷ ، ۴۵ : ۸]

یُسْمِنُ ۔ وہ فربہ کرتا ہے۔ وہ موٹا کرتا ہے۔ اِسْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸۸ : ۷]

یُسَمُّوْنَ ۔ وہ نام رکھتے ہیں۔ وہ نام زد کرتے ہیں۔ تَسْمِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۳ : ۲۷]

یَسُوْٓءُ ۔ وہ بگاڑ دیں گے۔ وہ اداس کر دیں گے۔ سُوْءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷]

یَسُوْمُوْنَکُمْ ۔ وہ تم کو ستاتے ہیں۔ وہ تم کو تکلیف دیتے ہیں۔ سَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲ : ۴۹ ، ۷ : ۱۴۱]

یَسُوْمُهُمْ ۔ وہ ان کو ستاتا ہے۔ وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ سَوْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۷ : ۱۶۷]

یَسِیْرُوْا ۔ انہوں نے سیر کی وہ چلے۔ سَیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لم داخل ہونے سے ماضی اور منفی کے معنی پیدا ہو گئے۔ [۱۲ : ۱۰۹ ، ۲۲ : ۴۶]

یَسِیْرًا ۔ آسانی، سہل۔ یُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ [۴ : ۳۰ ، ۱۶۹]

یُسَیِّرُکُمْ ۔ وہ چلاتا ہے ۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۰ : ۲۲]

یُسِیْغُہٗ ۔ وہ اس کو آسانی سے نگلے گا ۔ اِسَاغَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔ [۱۴ : ۱۷]

ی ۔ ش

یَشَآءُ ۔ وہ چاہتا ہے ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۳۳ ، ۶ : ۳۹]

یَشَآءُ ۔ وہ چاہتا ہے ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۳۹ ، ۴۲ : ۲۴]

یُشَاقِّ ۔ وہ مخالفت کرتا ہے ۔ شِقَاقٌ و مُشَاقَّۃٌ سے مضارع ۔ اصل میں یُشَاقِقُ تھا ۔ قاف کا قاف میں ادغام کر دیا گیا ۔ [۵۹ : ۴]

یُشَاقِقْ ۔ وہ مخالفت کرتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۱۵ ، ۸ : ۱۳]

یَشَآءُوْنَ ۔ وہ چاہیں گے ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۳۱ ، ۲۵ : ۱۶]

یَشْتَرُوْنَ ۔ وہ خریدتے ہیں ۔ وہ اختیار کرتے ہیں ۔ اِشْتِرَاءٌ سے جمع

مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۷۴ ، ۳ : ۷۷]

یَشْتَرِیْ ۔ وہ خریدتا ہے ۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۱ : ۶]

یَشْتَہُوْنَ ۔ وہ چاہتے ہیں ، وہ خواہش کرتے ہیں ۔ اِشْتِہَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۵۷ ، ۳۴ : ۵۴]

یَشْرَبُ ۔ وہ پیتا ہے ۔ شُرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۳ : ۳۳ ، ۷۶ : ۶]

یَشْرَبُوْنَ ۔ وہ پیتے ہیں ۔ شُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷۶ : ۵]

یَشْرَحْ ۔ وہ کھولتا ہے ۔ وہ کشادہ کرتا ہے ۔ شَرْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۲۵]

یُشْرِكْ ۔ وہ شریک کرتا ہے ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۲۶]

یُشْرَكْ ۔ وہ شریک کیا جاتا ہے ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول ۔ [۴ : ۴۸ ، ۱۱۶]

یُشْرِكْنَ ۔ وہ شریک کرتی ہیں ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ۔ [۶۰ : ۱۲]

یُشْرِكُوْنَ ۔ وہ شریک کرتے ہیں ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۷ : ۱۹۰، ۱۹۱]

یَشْرُوْنَ ۔ وہ بیچتے ہیں ۔ وہ خریدتے ہیں ۔ وہ لین دین کرتے ہیں ۔ شَرْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۷۴]

یَشْفِ ۔ وہ شفا دے گا ۔ وہ اچھا کرے گا ۔ شِفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۴]

یَشْفَعُ ۔ وہ شفا دے گا ۔ وہ سفارش کرے گا ۔ شَفَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۵۵، ۴ : ۸۵]

یَشْفَعُوْا ۔ وہ شفاعت کریں گے ۔ وہ سفارش کریں گے ۔ شَفَاعَۃٌ سے جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۵۳]

یَشْفِیْنِ ۔ وہ مجھے شفا دیتا ہے ۔ وہ میری بیماری دور کرتا ہے ۔ شِفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اصل لفظ یَشْفِیْنِیْ تھا ۔ ی مفعول ہے ۔
[۲۶ : ۸۰]

یَشَّقَّقُ ۔ وہ شق ہوتا ہے ۔ وہ پھٹ جاتا ہے ۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع ۔ اصل لفظ یَتَشَقَّقُ تھا ۔ تا کو شین سے بدل کر شین کا شین میں ادغام کر دیا ۔ [۲ : ۷۴]

یَشْقٰی ۔ وہ مشقت میں پڑتا ہے ۔ وہ بد بخت ہوتا ہے ۔ شَقَاءٌ شَقَاوَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۱۲۳]

یَشْکُرُ ۔ وہ شکر کرے گا ۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۲۷ : ۴۰، ۳۱ : ۱۲] ۔

یَشْکُرُوْنَ ۔ وہ شکر کرتے ہیں ۔ شُکْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۴۳، ۷ : ۵۸]

یَشْوِیْ ۔ وہ جھلس دے گا ۔ وہ بھون دے گا ۔ شَیٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۱۸ : ۲۹]

یَشْهَدُ ۔ وہ شہادت دیتا ہے ۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۶۶، ۹ : ۱۰۷]

یُشْهِدُ ۔ وہ گواہ بناتا ہے ۔ اِشْهَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۰۴]

یَشْهَدُوْا ۔ وہ گواہی دیتے ہیں ۔ وہ حاضر ہوتے ہیں ۔ شُهُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۲۲ : ۲۸]

یَشْهَدُوْنَ ۔ وہ شہادت دیتے ہیں ۔ وہ گواہی دیتے ہیں ۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۱۶۶، ۶ : ۱۵۰]

ی ۔ ص

یُصَبُّ ۔ وہ ٹپکایا جائے گا ۔ وہ

اوپر سے ڈالا جائے گا۔ صَبٌّ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۱۹]

يُصْبِحُ ۔ وہ ہوتا ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۱]

يُصْبِحُنَّ ۔ وہ ضرور ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، بانون تاکید۔ [۲۳ : ۴۰]

يُصْبِحُوْا ۔ وہ ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع مذکر غائب۔ [۵ : ۵۲]

يَصْبِرُ ۔ وہ صبر کرتا ہے۔ صَبْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۹۰]

يَصْبِرُوْا ۔ وہ صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۱ : ۲۴]

يُصِبْكُمْ ۔ وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۴۰ : ۲۸]

يُصِبْهَا ۔ وہ اس کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۲ : ۲۶۵]

يُصْحَبُوْنَ ۔ ان کی صحبت اختیار کی جائے گی۔ ان کا ساتھ دیا جائے گا۔ صَحَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۲۱ : ۴۳]

يَصْدُرُ ۔ وہ نکلے گا۔ وہ واپس لوٹے گا۔ صَدْرٌ اور صُدُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۹ : ۶]

يُصْدِرَ ۔ وہ لوٹائے گا۔ وہ ہٹائے گا۔ اِصْدَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۳]

يَصَّدَّعُوْنَ ۔ وہ متفرق ہوں گے۔ وہ جدا جدا ہوں گے۔ تَصَدُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل میں لفظ يَتَصَدَّعُوْنَ تھا۔ تا کو صاد سے بدل کر صاد میں صاد کا ادغام کر دیا۔ [۳۰ : ۴۳]

يُصَدَّعُوْنَ ۔ ان کو دردِ سر ہو گا۔ تَصْدِيْعٌ سے مضارع مجہول۔ [۵۶ : ۱۹]

يَصْدِفُوْنَ ۔ وہ کنارہ کرتے ہیں۔ وہ اعراض کرتے ہیں۔ صَدْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۴۶، ۱۵۷]

يُصَدِّقُنِيْ ۔ وہ میری تصدیق کرتے ہیں۔ تَصْدِيْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۳۴]

يَصَّدَّقُوْا ۔ وہ صدقہ کریں گے۔ وہ خیرات کریں گے۔ وہ معاف کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۲]

يُصَدِّقُوْنَ ۔ وہ تصدیق کرتے ہیں۔

وہ سچ مانتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶: ۲۶]

يَصُدَّنَّكَ ۔ وہ تجھے ضرور روکے گا۔ صَدٌّ سے مضارع بانون تاکید۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۱۶]

يَصُدَّنَّكُمْ ۔ وہ تم کو ضرور روکے گا۔ صَدٌّ سے واحد مذکر غائب بانون تاکید۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۴۳ : ۶۲]

يَصُدُّوا ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ باز رکھتے ہیں۔ صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۳۶]

يَصُدُّوْنَ ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ باز رکھتے ہیں۔ صَدٌّ سے جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۶۱، ۷ : ۴۵]

يَصِدُّوْنَ ۔ وہ شور کرتے ہیں۔ وہ چیختے ہیں۔ صَدِيْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۵۷]

يُصِرُّ ۔ وہ اصرار کرتا ہے۔ اِصْرَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۵ : ۸]

يُصْرَفْ ۔ وہ ہٹا لیا جائے گا۔ وہ پھیرا جائے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۶ : ۱۶]

يُصْرَفُوْنَ ۔ وہ پھیرے جاتے ہیں۔ وہ ہٹائے جاتے ہیں۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۶۹]

يَصْرِفُهُ ۔ وہ اس کو پھیرتا ہے۔ وہ اس کو ہٹاتا ہے۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۴۳]

يَصْرِمُنَّهَا ۔ وہ ضرور کاٹیں گے۔ وہ ضرور اس کے پھل توڑ دیں گے۔ صَرْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بانون تاکید۔ هَا ضمیر مفعول۔ [۶۸ : ۱۷]

يُصِرُّوا ۔ وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ ضد کرتے ہیں۔ اِصْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳۵]

يُصِرُّوْنَ ۔ وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ اڑے ہوئے ہیں۔ اِصْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۶ : ۴۶]

يَصْطَرِخُوْنَ ۔ وہ چیخیں گے۔ وہ فریاد کریں گے۔ اِصْطِرَاخٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۵ : ۳۷]

يَصْطَفِي ۔ وہ منتخب کرتا ہے۔ وہ برگزیدہ بناتا ہے۔ اِصْطِفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۷۵]

يَصْعَدُ ۔ وہ چڑھتا ہے۔ وہ پہنچتا ہے۔ صُعُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۰]

يَصَّعَّدُ ۔ وہ مشکل سے چڑھتا ہے۔ تَصَعُّدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۲۵]

يُصْعَقُوْنَ ۔ وہ بے ہوش کیے جائیں

گے۔ ان کے ہوش اڑائے جائیں گے۔ صَعِقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۴۵ : ۵۲]

يَصْفَحُوْا۔ ان کو درگزر کرنا چاہیئے۔ صَفْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔ [۲۲ : ۲۴]

يَصِفُوْنَ۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۲۱، ۱۰۰ : ۶]

يَصِلُ۔ وہ پہنچتا ہے۔ وَصْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۳۶ : ۶]

يُصَلَّبُ۔ وہ سولی دیا جائے گا۔ صَلْبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۱۲]

يُصَلَّبُوْا۔ ان کو سولی دی جائے گی۔ ان کو پھانسی دی جائے گی۔ تَصْلِيْبٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۳۳ : ۵]

يُصْلِحُ۔ وہ اصلاح کرے گا۔ وہ درست کرے گا۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۱ : ۳۳]

يُصْلِحَا۔ وہ دونوں اصلاح کریں گے۔ وہ دونوں درست کریں گے۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع مثنی مذکر غائب۔ [۱۲۸ : ۴]

يُصْلِحُوْنَ۔ وہ اصلاح کرتے ہیں۔ وہ سنوارتے ہیں۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۷، ۱۵۲ : ۲۶]

يَصِلُوْا۔ وہ پہنچیں گے۔ وَصْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۱ : ۱۱]

يُصَلُّوْا۔ ان کو نماز پڑھنی چاہیئے۔ تَصْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔ [۱۰۲ : ۴]

يَصِلُوْنَ۔ وہ پہنچتے ہیں۔ وَصْلٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۱۳، ۹۰ : ۴]

يَصْلَوْنَ۔ وہ داخل ہوں گے۔ صَلْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۴]

يُصَلُّوْنَ۔ وہ رحمت بھیجتے ہیں۔ وہ درود بھیجتے ہیں۔ تَصْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۶ : ۳۳]

يَصْلٰى۔ وہ (آگ میں) داخل ہوگا۔ صَلْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۸۴]

يُصَلِّيْ۔ وہ نماز پڑھتا ہے۔ وہ رحمت بھیجتا ہے۔ تَصْلِيَةٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۳۳، ۳۹ : ۳]

يَصُمْهُ۔ اس کو اس (رمضان) کے روزے رکھنے چاہییں۔ صَوْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی امر۔ [۱۸۵ : ۲]

يَصْنَعُ ۔ وہ بناتا ہے ۔ وہ کرتا ہے ۔ صَنْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۳۷ ، ۱۱ : ۳۸]

يَصْنَعُونَ ۔ وہ بناتے ہیں ۔ وہ کرتے ہیں ۔ صَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۵ : ۱۴ ، ۶۳]

يُصَوِّرُكُمْ ۔ وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے ۔ وہ پیدا کرتا ہے ۔ مصوّر اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے ۔ تَصْوِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔
[۳ : ۶]

يُصْهَرُ ۔ وہ پگھلا دیا جائے گا ۔ وہ گلا دیا جائے گا ۔ صَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول ۔ [۲۲ : ۲۰]

يُصِيبُ ۔ وہ پہنچے گا ۔ وہ برسائے گا ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۹ : ۱۲۴ ، ۹ : ۹۰]

يُصِيبَكُمْ ۔ وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔
[۹ : ۵۲ ، ۱۱ : ۸۹]

يُصِيبَنَا ۔ وہ ہم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ نا ضمیر مفعول ۔
[۹ : ۵۱]

يُصِيبُهُمْ ۔ وہ (پیاس) ان کو پہنچے گی ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھُمْ ضمیر مفعول ۔
[۹ : ۱۲۰ ، ۳۹ : ۵۱]

يُصِيبَهُمْ ۔ ان کو پہنچ جائے ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھُمْ ضمیر مفعول ۔
[۵ : ۴۹ ، ۲۴ : ۶۳]

ی ۔ ض

يُضَآرَّ ۔ ان کو ضرر پہنچایا جائے ۔ ان کو تکلیف پہنچائی جائے ۔ ضِرَارٌ سے مضارع مجہول ۔ [۲ : ۲۸۲]

يُضَاعِفُ ۔ وہ بڑھا کر دیا جائے گا ۔ دوگنا کیا جائے گا ۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۶۱]

يُضَاعَفُ ۔ وہ دوگنا کیا جائے گا ۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔
[۱۱ : ۲۰ ، ۵۷ : ۱۸]

يُضَاعِفْهُ ۔ وہ اس کو بڑھا دے گا ۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔
[۲ : ۲۴۵ ، ۵۷ : ۱۱]

يُضَاعِفْهَا ۔ وہ اس (مؤنث) کو بڑھا کر دے گا ۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھا ضمیر مفعول ۔ [۴ : ۴۰]

يُضَاهِئُوْنَ ۔ وہ مشابہ ہوتے ہیں۔ وہ برابری کرتے ہیں۔ مُضَاهَاةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۳۰]

يَضْحَكُوْا ۔ ان کو ہنسنا چاہیئے۔ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بمعنی امر۔ [۹ : ۸۲]

يَضْحَكُوْنَ ۔ وہ ہنستے ہیں۔ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۴۷]

يَضُرُّ ۔ وہ ضرر دیتا ہے۔ وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ ضَرٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۴]

يَضْرِبُ ۔ وہ مارتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے۔ ضَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷]

يَضْرِبْنَ ۔ ان عورتوں کو اوڑھے رہنا چاہیئے ضَرْبٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۲۴ : ۳۱]

يَضْرِبُوْنَ ۔ وہ مارتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔ وہ سفر کرتے ہیں۔ ضَرْبٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۵۰]

يَتَضَرَّعُوْنَ ۔ وہ گڑگڑاتے ہیں۔ وہ عاجزی کرتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ [۷ : ۹۴]

يَضُرُّوْا ۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ضَرٌّ سے جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۶]

يَضُرُّوْنَكَ ۔ وہ تجھے نقصان پہنچائیں گے۔ ضَرٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول [۴ : ۱۱۳]

يَضُرُّوْنَ ۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ ضَرٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۷۳]

يَضَعُ ۔ وہ دور کرتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۵۷]

يَضَعْنَ ۔ وہ جنیں گی۔ وہ پیدا کریں گی۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۴، ۶]

يَضَعْنَ ۔ وہ (زائد کپڑے) اتار رکھیں گی۔ [۲۴ : ۶۰]

يَضِلُّ ۔ وہ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ بھٹکتا ہے۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۷، ۱۰ : ۱۰۸]

يُضِلُّ ۔ وہ گمراہ کرے گا۔ وہ بھٹکائے گا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴۴]

يُضِلَّكَ ۔ وہ تجھے گمراہ کردے گا۔ وہ تجھے بھٹکا دے گا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۳۸ : ۲۶]

يُضْلِلْ ۔ وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ بھٹکاتا ہے۔ اضلال سے واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۸، ۱۷ : ۹۷]

يُضْلِلْهُ ۔ وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔

وہ اس کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۳۹]

یُضِلَّنَا۔ وہ ہم کو گمراہ کرتا ہے۔ وہ ہم کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۲۵ : ۴۲]

یُضِلُّوْا۔ وہ گمراہ کرتے ہیں۔ وہ بہکاتے ہیں۔ اِضْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۸۸، ۱۴ : ۳۰]

یَضِلُّوْنَ۔ وہ گمراہ ہوتے ہیں۔ وہ بھٹکتے ہیں۔ ضَلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۶]

یُضِلَّهُ۔ وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۱۲۶، ۲۲ : ۴]

یُضِلَّهُمْ۔ وہ ان کو گمراہ کر دے۔ وہ ان کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۶۰]

یُضِیْعُ۔ وہ ضائع کرتا ہے۔ وہ بے کار کرتا ہے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴۳، ۳ : ۱۷۱]

یُضَیِّفُوْهُمَا۔ وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ تَضْیِیْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھما ضمیر مفعول۔ [۱۸ : ۷۷]

یُضِیْئُ۔ وہ روشن ہوتا ہے۔ وہ چمکتا ہے۔ وہ جلتا ہے۔ اِضَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۵]

ی ۔ ط

یُطَاعُ۔ اس کی اطاعت کی جائے گی۔ اس کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۸]

یُطَافُ۔ وہ گھمایا جائے گا۔ وہ لایا جائے گا۔ اِطَافَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۱۵، ۷۱ : ۴۳]

یَطْبَعُ۔ وہ مہر لگاتا ہے۔ وہ بند کرتا ہے۔ طَبْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۰۱، ۳۰ : ۵۹]

یُطِعْ۔ وہ اطاعت کرتا ہے۔ وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۳، ۶۹ : ۸۰]

یُطْعِمُ۔ وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا دیتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴]

يُطْعَمُ ۔ اس کو کھلایا جاتا ہے ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴]

يُطْعِمُوْنَ ۔ وہ کھانا کھلاتے ہیں ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۶ : ۸]

يَطْعَمْهُ ۔ اس نے اس کو کھایا۔ طُعْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ چونکہ لم داخل ہے اس لیے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے ۔ [۲ : ۲۴۹]

يَطْعَمُهَا ۔ وہ اس کو کھاتا ہے ۔ طُعْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۳۸]

يَطْغٰى ۔ وہ حد سے تجاوز کرتا ہے ۔ وہ سرکشی کرتا ہے ۔ طُغْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۴۵ ، ۹۶ : ۶]

يُطْفِئُوْا ۔ وہ بجھاتے ہیں۔ اِطْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۳۲ ، ۶۱ : ۸]

يَطْلُبُهٗ ۔ وہ اس کو لیتا ہے ۔ وہ اس کو طلب کرتا ہے ۔ طَلَبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۵۴]

يُطْلِعَكُمْ ۔ وہ تم کو اطلاع کرے گا ۔ وہ تم کو آگاہ کرے گا ۔ اِطْلَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۳ : ۱۷۹]

يَطْمِثْهُنَّ ۔ وہ ان (عورتوں) کو بیاہتا ہے ۔ وہ ان کو نکاح میں لاتا ہے ۔ طَمْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هن ضمیر مفعول ۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے ۔ [۵۵ : ۵۶ ، ۷۴]

يَطْمَعُ ۔ وہ حرص کرتا ہے ۔ وہ طمع کرتا ہے ۔ طَمَعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷۰ : ۳۸ ، ۷۴ : ۱۵]

يَطْمَعُوْنَ ۔ وہ لالچ رکھتے ہیں۔ وہ امید رکھتے ہیں۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۴۶]

يَطْمَئِنَّ ۔ وہ اطمینان پاتا ہے۔ وہ سکون پاتا ہے ۔ اِطْمِيْنَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۶۰]

يَطُوْفُ ۔ وہ طواف کرتا ہے ۔ وہ گھومتا ہے ۔ طَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۵۲ : ۲۴ ، ۵۶ : ۱۷]

يَطَّوَّفَ ۔ وہ طواف کرتا ہے ۔ وہ گھومتا ہے ۔ تَطَوُّفٌ سے مضارع اصل میں يَتَطَوَّفُ تھا۔ تا کو طا سے بدل کر ادغام کر دیا ۔ [۲ : ۱۵۸]

يَطَّوَّفُوْا ۔ ان کو طواف کرنا چاہیے۔ ان کو چکر کاٹنے چاہییں تَطَوُّفٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔
[۲۲ : ۲۹]

یَطُوْفُوْنَ ۔ وہ طواف کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۵ : ۴۴]

یُطَوَّقُوْنَ ۔ ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ ان کے گلے میں پٹہ ڈالا جائے گا۔ تَطْوِیْقٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۰]

یُطَهِّرَ ۔ وہ پاک کرتا ہے۔ تَطْهِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۴۱]

یَطْهُرْنَ ۔ وہ (عورتیں) پاک ہو جائیں۔ طَهَارَةٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۲]

یَطِیْرُ ۔ وہ پرواز کرتا ہے۔ وہ اڑتا ہے۔ طَیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۳۸]

یَطَّیَّرُوْا ۔ وہ منحوس سمجھتے ہیں۔ وہ بدشگونی کرتے ہیں۔ تَطَیُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۳۱]

یُطِیْعُكُمْ ۔ وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۴۹ : ۷]

یُطِیْعُوْنَ ۔ وہ اطاعت کرتے ہیں۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۷۱]

یُطِیْقُوْنَهٗ ۔ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ اِطَاقَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۱۸۴]

ی ۔ ظ

یُظَاهِرُوْا ۔ وہ مدد کرتے ہیں۔ وہ پشت پناہی کرتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۴]

یُظٰهِرُوْنَ ۔ وہ ظہار کرتے ہیں۔ وہ بیوی کو ماں کہتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۸ : ۲ ، ۳]

یَظْلَلْنَ ۔ وہ ہو جائیں گے۔ ظُلُوْلٌ سے مضارع (فعل ناقص)
[۴۲ : ۳۳]

یَظْلِمُ ۔ وہ ظلم کرتا ہے۔ وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۰ ، ۲۵ : ۱۹]

یُظْلَمُوْنَ ۔ ان پر ظلم کیا جائے گا۔ ان کا حق تلف کیا جائے گا۔ مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۸۱ ، ۳ : ۲۵]

یَظْلِمُوْنَ ۔ وہ ظلم کرتے ہیں۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۱۷، ۳: ۵۷، ۳: ۱۱۷]
يَظْلِمُهُمْ ۔ وہ ان پر ظلم کرتا ہے۔ وہ ان کا حق تلف کرتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔
[۹: ۷۰، ۲۹: ۴۰]
يَظُنُّ ۔ وہ گمان کرتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲: ۱۵، ۸۴: ۴]
يَظُنُّوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲: ۴۶، ۷۸، ۲۴۹]
يُظْهِرَ ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ غالب کرتا ہے۔ اِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۰: ۲۶]
يُظْهِرُ ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ اِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۷۲: ۲۶]
يَظْهَرُوْا ۔ وہ غالب آئیں گے۔ وہ تمھاری خبر پائیں گے۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹: ۸، ۱۸: ۲۰]
يَظْهَرُوْنَ ۔ وہ غالب آتے ہیں۔ وہ قابو پاتے ہیں۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳: ۳۳]

ی - ع

يَعْبُدُ ۔ وہ عبادت کرتا ہے۔ وہ پوجتا ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۷: ۷۰، ۱۱: ۶۲]
يَعْبُدُوْا ۔ وہ عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹: ۳۱، ۹۸: ۵]
يَعْبُدُوْنَ ۔ وہ عبادت کرتے ہیں۔ وہ پوجتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۰: ۱۸، ۱۱: ۱۰۹]
يُعْبَدُوْنَ ۔ ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع مجہول۔
[۳۴: ۴۰، ۴۱]
يَعْبَؤُا ۔ وہ اختیار دیتا ہے۔ وہ پرواکرے گا۔ عَبْؤٌ یا عَبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۵: ۷۷]
يَعْتَدُوْنَ ۔ وہ زیادتی کرتے تھے۔ وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۶۱، ۳: ۱۱۲]
يَعْتَذِرُوْنَ ۔ وہ عذر کرتے ہیں۔ وہ بہانہ کرتے ہیں۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹: ۹۴، ۷۷: ۳۶]
يَعْتَزِلُوكُمْ ۔ وہ تم سے کنارہ کشی کریں گے۔ وہ تم سے الگ رہیں گے۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۴: ۹۱]

یَعْتَصِمُ ۔ وہ اعتماد کرتا ہے ۔ وہ مضبوط پکڑتا ہے ۔ اِعْتِصَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۰۱]

یُعْجِبُ ۔ وہ تعجب میں ڈالتا ہے ۔ وہ اچھا لگتا ہے ۔ وہ پسند آتا ہے ۔ اِعْجَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۸ : ۲۹]

یُعْجِزَہٗ ۔ وہ اس کو عاجز کرے گا ۔ وہ اس کو مجبور کرے گا ۔ اِعْجَازٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔ [۳۵ : ۴۴]

یُعْجِزُوْنَ ۔ وہ عاجزی کریں گے ۔ وہ تھکا دیں گے ۔ اِعْجَازٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۸ : ۵۹]

یُعَجِّلُ ۔ وہ عجلت کرتا ہے ۔ وہ جلدی کرتا ہے ۔ تَعْجِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۰ : ۱۱]

یَعِدُ ۔ وہ وعدہ کرتا ہے ۔ وہ ڈراتا ہے ۔ وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۸۶]

یَعْدِلُوْنَ ۔ وہ عدل کرتے ہیں ۔ وہ انصاف کرتے ہیں ۔ وہ برابر کرتے ہیں ۔ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۱، ۱۵۰]

یَعْدُوْنَ ۔ وہ حد سے بڑھتے ہیں ۔ وہ زیادتی کرتے ہیں ۔ عُدْوَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۱۶۳]

یُعَذِّبُ ۔ وہ عذاب دے گا ۔ وہ سزا دے گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۸۴ ، ۳ : ۱۲۹]

یُعَذِّبْهُمْ وہ انہیں عذاب دے گا، وہ انہیں سزا دے گا ۔ تعذیب سے مضارع واحد مذکر غائب، ہم ضمیر مفعول [۳ : ۱۲۸]

یُعَذِّبْكُمْ ۔ وہ تم کو عذاب دے گا ۔ وہ تم کو سزا دے گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۹ : ۳۹ ، ۱۷ : ۵۴]

یُعَذِّبَ ۔ وہ عذاب دے گا ۔ وہ سزا دے گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۳ : ۲۴ ، ۷۳]

یَعْرُجُ ۔ وہ چڑھتا ہے ۔ عُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۲ : ۵ ، ۳۴ : ۲]

یَعْرُجُوْنَ ۔ وہ چڑھتے ہیں ۔ عُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۵ : ۱۴]

یَعْرِشُوْنَ ۔ وہ چھت بناتے ہیں ۔ وہ اونچا بناتے ہیں ۔ عَرْشٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۱۳۷ ، ۱۶ : ۶۸]

یُعْرِضْ ۔ وہ روگردانی کرے گا۔ وہ اعراض کرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۷ : ۷۲]

یُعْرَضْ ۔ وہ سامنے لایا جائے گا۔ وہ پیش کیا جائے گا۔ عَرْضٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۴۶ : ۲۰ ، ۳۴]

یُعْرَضُوْنَ ۔ وہ سامنے لائے جائیں گے۔ وہ پیش کیے جائیں گے۔ عَرْضٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۱ : ۱۸ ، ۴۰ : ۴۶]

یُعْرَفُ ۔ وہ پہچانا جائے گا۔ وہ شناخت کیا جائے گا۔ عِرْفَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔
[۵۵ : ۴۱]

یُعْرَفْنَ ۔ وہ پہچانی جائیں گی۔ وہ شناخت کی جائیں گی۔ عِرْفَانٌ سے مضارع مجہول جمع مؤنث غائب۔
[۳۳ : ۵۹]

یَعْرِفُوْا ۔ وہ پہچانتے ہیں۔ وہ شناخت کرتے ہیں۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۳ : ۶۹]

یَعْرِفُوْنَ ۔ وہ پہچانتے ہیں۔ وہ شناخت کرتے ہیں۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۲۰ ، ۷ : ۴۶]

یَعْزُبُ ۔ وہ غائب ہوتا ہے۔ وہ چھپتا ہے۔ عُزُوْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۰ : ۶۱ ، ۳۴ : ۳]

یَعْشُ ۔ وہ اندھا بنتا ہے۔ وہ غفلت کرتا ہے۔ عَشْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۳۶]

یَعْصِ ۔ وہ نافرمانی کرے گا۔ وہ خلاف کرے گا۔ عِصْیَانٌ سے مضارع اصل میں یَعْصِیْ تھا۔ حرف شرط مَنْ کے آنے سے آخر کی یا حذف ہو گئی۔ [۴ : ۱۴ ، ۳۳ : ۳۶]

یَعْصِرُوْنَ ۔ وہ نچوڑیں گے۔ عَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۴۹]

یَعْصِمُكَ ۔ وہ آپ کی حفاظت کرے گا۔ وہ آپ کو بچائے گا۔ عِصْمَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۵ : ۶۷]

یَعْصُوْنَ ۔ وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ عِصْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۶ : ۶]

یَعْصِیْنَكَ ۔ وہ آپ کی نافرمانی کریں گی۔ وہ آپ کے خلاف کریں گی۔ عِصْیَانٌ سے جمع مؤنث غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۶۰ : ۱۲]

یَعُضُّ ۔ وہ دانت سے کاٹے گا۔ وہ انتہائی نادم ہوگا۔ عَضٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۲۷]

يُعْطُوا ۔ وہ دیں گے۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹: ۲۹]

يُعْطَوْا ۔ ان کو دیا جائے گا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۹: ۵۸]

يُعْطِيَكَ ۔ وہ تجھے عطا کرے گا۔ وہ تجھے دے گا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۹۳: ۵]

يَعِظُكُمْ ۔ وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲: ۲۳۱، ۴: ۵۸]

يُعَظِّمْ ۔ وہ تعظیم کرے گا۔ وہ بڑا سمجھے گا۔ تَعْظِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۳۰، ۳۲]

يَعِظُهٗ ۔ وہ اس کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۳۱: ۱۳]

يَعْفُ ۔ وہ معاف کرے گا۔ وہ درگزر کرے گا۔ عَفْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں يَعْفُوْ تھا۔ حرف شرط ان کی جزا ہونے کی بناء پر "و" حذف ہو گئی۔ [۴۲: ۳۴]

يَعْفُوَا ۔ وہ معاف کرتا ہے۔ وہ درگزر کرتا ہے۔ عَفْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵: ۱۵، ۴۲: ۲۵]

يَعْفُوْنَ ۔ وہ معاف کرتے ہیں۔ وہ درگزر کرتے ہیں۔ عَفْوٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۲۳۷]

يُعَقِّبْ ۔ وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔ وہ پیچھے پھرتا ہے۔ تَعْقِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷: ۱۰، ۲۸: ۳۱]

يَعْقِلُوْنَ ۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۶۴، ۱۷۰]

يَعْقُوْبَ ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ [۲: ۱۳۳، ۱۳۶]

يَعْكُفُوْنَ ۔ وہ جمے بیٹھے ہیں۔ وہ لگے بیٹھے ہیں۔ عُكُوْفٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۷: ۱۳۸]

يَعْلَمُ ۔ وہ علم رکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۷۸، ۵: ۹۹]

يَعْلَمُ ۔ وہ علم رکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲: ۷۷، ۲۱۶]

يُعْلَمَ ۔ وہ معلوم کر لیا جائے گا۔ اس کو جان لیا جائے گا۔ عِلْمٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۳۱]

يُعَلِّمَانِ ۔ وہ دونوں تعلیم دیتے ہیں۔ وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۲]

يُعَلِّمُكَ ۔ وہ تجھ کو تعلیم دیتا ہے۔ وہ تجھ کو سکھاتا ہے۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۱۲ : ۶]

يَعْلَمَنَّ ۔ وہ ضرور معلوم کرے گا۔ وہ ضرور ظاہر کردے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۲۹ : ۳ ، ۱۱]

يَعْلَمُوْا ۔ ان کو معلوم ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۶۳ ، ۷۸ ، ۱۰۴]

يَعْلَمُوْنَ ۔ ان کو معلوم ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۳ ، ۲۶]

يُعَلِّمُوْنَ ۔ وہ تعلیم دیتے ہیں۔ وہ سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيْمٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۲]

يُعَلِّمُهٗ ۔ وہ اس کو تعلیم دیتا ہے۔ وہ اس کو سکھاتا ہے۔ تَعْلِيْمٌ سے واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۳ : ۴۸ ، ۱۶ : ۱۰۳]

يَعْلَمُهٗ ۔ وہ اس کو معلوم ہے۔ وہ اس کو جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۲۷۰]

يُعْلِنُوْنَ ۔ وہ علانیہ کرتے ہیں۔ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۷۷ ، ۱۱ : ۵۵]

يَعْمُرُ ۔ وہ آباد کرتا ہے۔ وہ مقیم ہوتا ہے۔ عَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۸]

يُعَمَّرُ ۔ اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے۔ اس کو عمر زیادہ دی جاتی ہے۔ تَعْمِيْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶]

يَعْمُرُوْا ۔ وہ آباد کرتے ہیں۔ وہ بساتے ہیں۔ عُمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۷]

يَعْمَلُ ۔ وہ عمل کرتا ہے۔ وہ کام کرتا ہے۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۱۰ ، ۱۲۳ ، ۱۲۴]

يَعْمَلُوْنَ ۔ وہ عمل کرتے ہیں۔ وہ کام کرتے ہیں۔ عَمَلٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶ ، ۱۳۴]

يَعْمَهُوْنَ ۔ وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ عَمَهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵ ، ۶ : ۱۱۰]

يَعُوْدُوْا ۔ وہ لوٹیں گے۔ وہ دوبارہ کریں گے۔

عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۸ : ۸]

يَعُوْدُوْنَ۔ وہ لوٹتے ہیں۔ وہ رجوع کرتے ہیں۔
[۸ : ۳ : ۵۸]

يَعُوْذُوْنَ۔ وہ پناہ مانگتے ہیں۔ عَوْذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۷۲]

يَعُوْقَ۔ ایک بت کا نام جو گھوڑے کی شکل کا تھا۔ [۲۳ : ۷۱]

يَعْيَى۔ وہ عاجز ہوتا ہے۔ وہ تھکتا ہے۔ عِيٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۳، ۴۶]

يُعِيْدُ۔ وہ اعادہ کرے گا۔ وہ دوبارہ کرے گا۔ اِعَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۸۵، ۴۹ : ۳۴]

يُعِيْدُوْكُمْ۔ وہ تم کو لوٹا لیں گے۔ اِعَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۲۰ : ۱۸]

ی - غ

يُغَاثُ۔ خوب بارش کی جائے گی۔ خوب مینہ برسایا جائے گا۔ غَيْثٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۴۹ : ۱۲]

يُغَاثُوْا۔ ان کی فریاد رسی کی جائے گی۔ اِغَاثَةٌ سے مضارع مجہول۔ جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہو گیا۔ [۲۹ : ۱۸]

يُغَادِرُ۔ وہ چھوڑتا ہے۔ وہ باقی رکھتا ہے۔ مُغَادَرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۹ : ۱۸]

يَغْتَبْ۔ وہ غیبت کرتا ہے۔ وہ پس پشت برائی کرتا ہے۔ اِغْتِيَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۴۹]

يَغُرَّكَ۔ وہ تجھے فریب دیتا ہے۔ وہ تجھے دھوکہ دیتا ہے۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کَ ضمیر مفعول۔
[۴ : ۴۰]

يُغْرِقَكُمْ۔ وہ تم کو غرق کرتا ہے۔ وہ تم کو ڈبوتا ہے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۶۹ : ۱۷]

يَغُرَّنَّكَ۔ وہ تجھے ضرور فریب دے گا۔ وہ تجھے ضرور دھوکہ دے گا۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید۔ کَ ضمیر مفعول۔
[۱۹۶ : ۳]

يَغُرَّنَّكُمْ۔ وہ تمھیں ضرور فریب

دے گا۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۳۳، ۳۵ : ۵]

یَغْشٰی ۔ وہ ڈھانک لے گا۔ وہ عام ہو گا۔ غَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۱۱، ۵۳ : ۱۶]

یُغْشٰی ۔ اس پر غشی لائی جاتی ہے۔ اس پر بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔ غَشْیٌ سے مضارع مجہول۔ [۳۳ : ۱۹]

یَغْشٰہُ ۔ وہ اس پر چھا جائے۔ وہ اس کو ڈھانک لے گا۔ غَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۴۰]

یَغْشٰھَا ۔ وہ ان پر چھا جائے گا۔ وہ ان کو ڈھانک لے گا۔ غَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۹۱ : ۴]

یُغْشِیْ ۔ وہ اڑھاتا ہے۔ وہ ڈھانک دیتا ہے۔ اِغْشَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۵۴، ۱۳ : ۳]

یُغَشِّیْکُمْ ۔ وہ تم کو اڑھاتا ہے۔ تَغْشِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۱۱]

یَغْضُضْنَ ۔ وہ (عورتیں) نیچی رکھیں۔ وہ بند رکھیں۔ غَضٌّ سے مضارع جمع مؤنث غائب بمعنی امر۔ [۲۴ : ۳۰]

یَغُضُّوْنَ ۔ وہ نیچی رکھتے ہیں۔ وہ بند رکھتے ہیں۔ غَضٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۹ : ۳]

یَغْفِرُ ۔ وہ مغفرت کرتا ہے۔ وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۳۱، ۸ : ۲۹]

یَغْفِرُ ۔ وہ مغفرت کرتا ہے۔ وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۴، ۳ : ۱۲۹]

یُغْفَرُ ۔ اس کی مغفرت کی جائیگی۔ اس کو بخش دیا جائے گا۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۹]

یَغْفِرُوْنَ ۔ وہ معاف کرتے ہیں۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۳۷]

یَغُلَّ ۔ وہ خیانت کرتا ہے۔ وہ چھپاتا ہے۔ غَلٌّ اور غُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۶۱]

یَغْلِبْ ۔ وہ غالب ہو جائے گا۔ وہ قابو پائے گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۷۴]

یَغْلِبُوْنَ ۔ وہ غالب آ جائیں گے۔

غَلَبَتْہٗ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۰ : ۳]

يَغْلِیْ ۔ وہ جوش مارے گا۔ وہ اُبلے گا۔ غَلْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۴ : ۴۵]

يُغْنِ ۔ وہ غنی کرتا ہے۔ وہ بے احتیاج کرتا ہے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۳۰]

يُغْنُوْا ۔ وہ کفایت کریں گے۔ وہ کام آئیں گے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۵ : ۱۹]

يُغْنِهِمُ ۔ وہ ان کو غنی کرے گا۔ وہ ان کو مالدار کرے گا۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۳۲]

يُغْنِنِیْ ۔ وہ مجھے غنی کرے گا۔ اِغْنَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۱۰ : ۳۶، ۱۲ : ۶۸]

يُغْنِيَا ۔ وہ دونوں کام آئیں گے۔ وہ دونوں فائدہ دیں گے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع مثنّٰی مذکر غائب۔
[۶۶ : ۱۰]

يُغْنِيَهُمُ ۔ وہ ان کو غنی کر دے گا۔ وہ ان کو مالدار کر دے گا۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔
[۲۴ : ۳۲]

يَغُوْثُ ۔ ایک بت کا نام جو شیر کی شکل کا تھا۔
[۷۱ : ۲۳]

يَغُوْصُوْنَ ۔ وہ ڈبکی لگاتے ہیں۔ وہ غوطہ مارتے ہیں۔ غَوْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۸۲]

يُغْوِيَكُمْ ۔ وہ تم کو گمراہ کر دے گا۔ وہ تم کو بھٹکا دے گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۱۱ : ۳۴]

يُغَيِّرُ ۔ وہ بدلتا ہے۔ تَغْيِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۱۱]

يُغَيِّرُنَّ ۔ وہ ضرور بدل دیں گے۔ وہ ضرور بگاڑ دیں گے۔ تَغْيِيْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۴ : ۱۱۹]

يُغَيِّرُوْا ۔ وہ بدلتے ہیں۔ تَغْيِيْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۵۳، ۱۳ : ۱۱]

يَغِيْظُ ۔ وہ غصہ دلاتا ہے۔ وہ ناراض کرتا ہے۔ غَيْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۲۰، ۲۲ : ۱۵]

ی ۔ ف

يَفْتَحُ ۔ وہ کھولتا ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فَتْحٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۳۵ : ۲]

يَفْتَدُوا۔ وہ فدیہ دیں گے۔ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں گے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۵]

يَفْتَدِي۔ وہ فدیہ دیتا ہے۔ وہ بدلہ میں دیتا ہے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۰ : ۱۱]

يُفَتَّرُ۔ وہ ہلکا کیا جائے گا۔ وہ کم کیا جائے گا۔ تَفْتِيْرٌ سے مضارع مجہول۔ [۷۵ : ۴۳]

يُفْتَرَى۔ وہ اپنی طرف سے بنایا جائے گا۔ وہ گھڑا کیا جائے گا۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۰ : ۳۷، ۱۲ : ۱۱۱]

يَفْتَرُوْنَ۔ وہ افتراء کرتے ہیں۔ وہ بہتان لگاتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۲۴، ۴ : ۵۰]

يَفْتُرُوْنَ۔ وہ موقوف ہوتے ہیں۔ وہ رکتے ہیں۔ فَتْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۲۰]

يَفْتَرِي۔ وہ افتراء کرتے ہیں۔ وہ بہتان تراشی کرتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰۵]

يَفْتَرِيْنَهٗ۔ وہ اس کو گھڑتی ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ہٗ ضمیر مفعول۔ [۶۰ : ۱۲]

يَفْتِنَكُمُ۔ وہ تم کو فتنہ میں ڈالے گا۔ وہ تم کو مصیبت میں ڈال دے گا۔ فَتْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۰۱]

يَفْتِنَنَّكُمُ۔ وہ تجھ کو ضرور فتنہ میں ڈال دے گا۔ وہ تجھ کو بہکا دے گا۔ فَتْنٌ سے واحد مذکر غائب بالنون تاکید۔ [۷ : ۲۷]

يَفْتِنُوْكَ۔ وہ تجھ کو گمراہ کر دیں گے۔ وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر مفعول۔ [۵ : ۴۹]

يُفْتَنُوْنَ۔ ان کو فتنہ میں ڈالا جائے گا۔ وہ مصیبت میں مبتلا کیے جائیں گے۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۹ : ۱۲۶، ۲۹ : ۲]

يَفْتِنُوْنَكَ۔ وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر مفعول۔ [۱۷ : ۷۳]

يَفْتِنَهُمْ۔ وہ ان کو تکلیف دے گا۔ فَتْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۱۰ : ۸۳]

يُفْتِيْكُمْ۔ وہ تم کو فتویٰ دیتا ہے۔

وہ تم کو فیصلہ سناتا ہے۔ اِفْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۲۷، ۱۷۶]

يَفْجُرَ۔ وہ نافرمانی کرتا ہے۔ وہ کھلے عام گناہ کرتا ہے۔ فُجُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۵]

يُفَجِّرُوْنَهَا۔ وہ بہا کر لے جائیں گے۔ وہ نکال کرلے جائیں گے۔ تَفْجِيْرٌ سے جمع مذکر غائب ھا ضمیر مفعول۔ [۷۶ : ۶]

يَفِرُّ۔ وہ فرار ہوگا۔ وہ بھاگے گا۔ فِرَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸۰ : ۳۴]

يَفْرَحُ۔ وہ فرحت پائے گا۔ وہ خوش ہوگا۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۰ : ۴]

يَفْرَحُوْنَ۔ وہ خوش ہوتے ہیں۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۸، ۱۳ : ۳۶]

يَفْرُطَ۔ وہ حد سے بڑھتا ہے۔ وہ زیادتی کرتا ہے۔ فَرْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۴۵]

يُفَرِّطُوْنَ۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ تَفْرِيْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۶۱]

يُفْرَقُ۔ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ طے کیا جاتا ہے۔ فَرْقٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۴]

يُفَرِّقُوْا۔ وہ تفریق کرتے ہیں۔ وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ تَفْرِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۰، ۱۵۲]

يَفْرَقُوْنَ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ فَرَقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵۶]

يُفَرِّقُوْنَ۔ وہ تفریق کرتے ہیں۔ وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ تَفْرِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

يَفْسَحِ۔ وہ (اللہ تم کو جنت میں) کھلی جگہ دے گا۔ وہ کشادہ جگہ دے گا۔ فَسْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۱۱]

يُفْسِدَ۔ وہ فساد پھیلائے گا۔ وہ خراب کرے گا۔ اِفْسَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۵]

يُفْسِدُوْا۔ وہ فساد پھیلائیں گے۔ وہ خراب کردیں گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۲۷]

يُفْسِدُوْنَ۔ وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ اِفْسَادٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷، ۱۳ : ۲۵]

يَفْسُقُوْنَ۔ وہ فسق کرتے ہیں۔ وہ گناہ کرتے ہیں۔ فِسْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲: ۵۹، ۶: ۴۹]

یَفصِلُ ۔ وہ فیصلہ کرے گا۔ وہ طے کرے گا۔ فَصلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۱۷، ۳۲: ۲۵]

یُفَصِّلُ ۔ وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ وہ کھولتا ہے۔ تفصیل سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰: ۵، ۱۳: ۲]

یَفعَلُ ۔ وہ کرتا ہے۔ فِعلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲: ۸۵، ۲۵۳]

یُفعَلُ ۔ وہ کیا جائے گا۔ فَعلٌ سے مضارع مجہول۔ [۴۶: ۹]

یَفعَلُوا ۔ وہ کرتے ہیں۔ انھوں نے کیا۔ فَعلٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۳: ۱۱۵، ۱۸۸]

یَفعَلُونَ ۔ وہ کرتے ہیں۔ وہ کرتے تھے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲: ۷۱، ۵: ۷۹]

یَفعَلُہٗ ۔ وہ اس کو کرتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔

[۶۰: ۱]

یَفقَهُوا ۔ وہ سمجھیں گے۔ فِقہٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰: ۲۸]

یَفقَهُونَ ۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ فِقہٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴: ۷۸، ۶: ۶۵]

یُفلِحُ ۔ وہ فلاح پائے گا۔ وہ کامیاب ہوگا۔ اِفلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶: ۲۱، ۱۳۵]

یُفلِحُونَ ۔ وہ فلاح پائیں گے۔ وہ کامیاب ہوں گے۔ اِفلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰: ۶۹، ۱۶: ۱۱۶]

ی ۔ ق

یُقَاتِلُ ۔ وہ قتال کرتا ہے۔ وہ لڑتا ہے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴: ۷۴]

یُقَاتِلُوا ۔ وہ قتال کرتے ہیں۔ وہ لڑتے ہیں۔ مُقَاتَلَۃٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۴: ۹۰]

یُقَاتِلُونَ ۔ وہ قتال کرتے ہیں۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴: ۷۶، ۹: ۱۱۱]

یُقَاتِلُونَکُم ۔ وہ تم سے قتال کرتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۹۰، ۲۱۷]

یُقَالُ ۔ وہ کہا جاتا ہے۔ وہ بولا جاتا ہے۔ قَولٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲۱: ۶۰، ۴۱: ۴۳]

یَقْبِضُ۔ وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے۔ وہ تنگی کرتا ہے۔ قَبْضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴۵ : ۲]

یَقْبِضْنَ۔ وہ سمیٹتی ہیں۔ وہ بند کرتی ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۶۷]

یَقْبِضُوْنَ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ کھینچتے ہیں۔ وہ بند کرتے ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۹]

یَقْبَلُ۔ وہ قبول کرتا ہے۔ قُبُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰۴ : ۹]

یَقْتَتِلَانِ۔ وہ دونوں قتال کرتے ہیں۔ وہ دونوں لڑتے ہیں۔ اِقْتِتَالٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۸]

یَقْتَرِفْ۔ وہ نیکی کرے گا۔ وہ کمائے گا۔ اِقْتِرَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۴۲]

یَقْتَرِفُوْا۔ وہ کمائیں گے۔ وہ ارتکاب کریں گے۔ اِقْتِرَافٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۱۳ : ۶]

یَقْتُرُوْا۔ وہ تنگی کرتے ہیں۔ وہ بخل کرتے ہیں۔ قَتْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۲۵]

یَقْتُلُ۔ وہ قتل کرتا ہے۔ وہ مار ڈالتا ہے۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۳ : ۴]

یُقْتَلُ۔ وہ قتل کیا جائے گا۔ اس کو مار ڈالا جائے گا۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۱۵۴ ، ۲]

یَقْتُلْنَ۔ وہ قتل کریں گے۔ وہ مار ڈالیں گے۔ مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۶۰]

یُقَتَّلُوْا۔ خوب قتل کئے جائیں۔ تَقْتِیْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۵]

یَقْتُلُوْنَ۔ وہ قتل کرتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۳ ، ۶۱ : ۲]

یُقْتَلُوْنَ۔ وہ قتل کیے جاتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۱۱ : ۹]

یَقْدِرُ۔ وہ قدرت رکھتا ہے۔ وہ اختیار رکھتا ہے۔ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۶ ، ۷۵ : ۱۶]

یُقَدِّرُ۔ وہ اندازہ رکھتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ تَقْدِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۷۳]

یَقْدِرُوْنَ۔ وہ قدرت رکھتے ہیں۔ قُدْرَۃٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۴ ، ۲۶۴ : ۲]

یَقْدُمُ۔ وہ آگے چلے گا۔ وہ پیشوائی کرے گا۔ قَدْمٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۹۸ : ۱۱]

یَقْذِفُ ۔ وہ غالب کرتا ہے۔ وہ پھینکتا ہے۔ قَذْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۳۴]

یَقْذِفُوْنَ ۔ وہ پھینکتے ہیں۔ وہ ہانکتے ہیں۔ قَذْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۳ : ۳۴]

یُقْذَفُوْنَ ۔ ان پر انگارے پھینک کر وہ مارے جاتے ہیں۔ قَذْفٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۳۷]

یَقْرَبُوْا ۔ وہ قریب آتے ہیں۔ وہ نزدیک آتے ہیں۔ قُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۹]

یُقَرِّبُوْنَا ۔ وہ ہم کو قریب کریں گے۔ وہ ہم کو مقرب بنا دیں گے۔ تَقْرِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۳ : ۳۹]

یُقْرِضُ ۔ وہ قرض دیتا ہے۔ وہ اُدھار دیتا ہے۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۵۷ ، ۲۴۵ : ۲]

یَقْرَءُوْنَ ۔ وہ پڑھتے ہیں۔ قِرَاءَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۱۷ ، ۹۴ : ۱۰]

یُقْسِمُ ۔ وہ قسم کھائیں گے۔ اِقْسَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۵ : ۳۰]

یُقْسِمَانِ ۔ وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ اِقْسَامٌ مضارع مثنی مذکر غائب۔ [۱۰۷ ، ۱۰۶ : ۵]

یَقْسِمُوْنَ ۔ وہ تقسیم کرتے ہیں۔ وہ بانٹتے ہیں۔ قَسْمٌ اور قِسْمَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۲ : ۴۳]

یَقُصُّ ۔ وہ بیان کرتا ہے۔ وہ سناتا ہے۔ قَصَصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۶ : ۲۷ ، ۵۷ : ۶]

یُقْصِرُوْنَ ۔ وہ باز آتے ہیں۔ وہ رکتے ہیں۔ وہ کمی کرتے ہیں۔ اِقْصَارٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۲۰۲ : ۷]

یَقُصُّوْنَ ۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ سناتے ہیں۔ وہ نقل کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۵ : ۷ ، ۱۳۰ : ۶]

یَقْضِ ۔ وہ پورا کرتا ہے۔ وہ تمام کرتا ہے۔ وہ ادا کرتا ہے۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۷ : ۴۳]

یَقْضُوْا ۔ ان کو دور کرنا چاہیے۔ ان کو صاف کرنا چاہیے۔ قَضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۹ : ۲۲]

یَقْضُوْنَ ۔ وہ فیصلہ دیتے ہیں۔ وہ حکم دیتے ہیں۔ قَضَاءٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۳۰]

یَقْضِیْ ۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ وہ حکم دیتا ہے۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۰ : ۹۳ ، ۲۷ : ۷۸]

یَقْضِیَ ۔ وہ تمام کرتا ہے۔ وہ پورا کرتا ہے۔ قَضَاءٌ مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۴۲ ، ۴۴]

یَقْطَعَ ۔ وہ قطع کرتا ہے۔ وہ کاٹتا ہے۔ قَطْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۷]

یَقْطَعُوْنَ ۔ وہ قطع کرتے ہیں۔ وہ کاٹتے ہیں۔ وہ طے کرتے ہیں۔ قَطْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷ ، ۹ : ۱۲۱]

یَقْطِیْنٍ ۔ کدو کا پودا۔ بیل دار پودا۔ اسم جنس ہے۔
[۳۷ : ۱۴۶]

یَقُلْ ۔ وہ کہتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۱ : ۲۹]

یُقَلِّبُ وہ ہاتھ ملتا ہے۔ تَقْلِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۴۲]

یُقَلِّلُکُمْ ۔ وہ تم کو کم کرکے دکھاتا ہے۔ تَقْلِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۴۴]

یَقْنُتْ ۔ وہ فرمانبرداری کرے گا۔ وہ اطاعت کرے گا۔ قُنُوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۳۱]

یَقْنَطُ ۔ وہ مایوس ہوتا ہے۔ وہ ناامید ہوتا ہے۔ قُنُوْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۵ : ۵۶]

یَقْنَطُوْنَ ۔ وہ مایوس ہوتے ہیں۔ وہ ناامید ہوتے ہیں۔ قُنُوْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۰ : ۳۶]

یَقُوْلُ ۔ وہ کہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۴ ، ۳ : ۷۹]

یَقُوْلَا ۔ وہ دونوں کہتے ہیں۔ وہ دونوں بولتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع تثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۲]

یَقُوْلَنَّ ۔ وہ ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۴ : ۷۳ ، ۱۱ : ۷]

یَقُوْلُنَّ ۔ وہ ضرور کہیں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید۔
[۹ : ۶۵ ، ۱۱ : ۸]

یَقُوْلُوْا ۔ ان کو کہنا چاہیئے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔
[۴ : ۹ ، ۶ : ۵۳]

یَقُوْلُوْنَ ۔ وہ کہتے ہیں۔ وہ کہیں گے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۷۹ ، ۳ : ۷۰]

يَقُوْمُ۔ وہ قیام کرتا ہے۔ وہ کھڑا ہوتا ہے۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۷ : ۲۵]

يَقُوْمَانِ۔ وہ دونوں قیام کرتے ہیں۔ وہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں۔ قِیَامٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۷]

يَقُوْمُوْنَ۔ وہ قیام کرتے ہیں۔ وہ کھڑے ہوتے ہیں۔ قِیَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۵]

يُقِيْمَا۔ وہ دونوں قائم رکھیں گے۔ وہ دونوں پابندی کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۹ ، ۲۳۰]

يُقِيْمُوْا۔ وہ قائم کرتے ہیں۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۱ ، ۹۸ : ۵]

يُقِيْمُوْنَ۔ وہ قائم کرتے ہیں۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳ : ۵۵]

يَقِيْنٍ۔ یقینی۔ حقیقی۔ اسم۔ [۲۷ : ۲۲]

يَقِيْنًا۔ یقینی طور پر۔ تحقیقی طور پر۔ [۴ : ۱۵۷]

ی ۔ ک

يَكُ۔ وہ ہوگا۔ وہ ہے۔ وہ تھا۔ کَوْنٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ فعل ناقص ہے۔ اصل میں یَکُوْنُ تھا۔ حرف شرط۔ اِن کی وجہ سے یَکُنْ ہوا پھر آخر سے نون حذف ہو گیا۔ [۸ : ۵۳ ، ۹ : ۷۴]

يَكَادُ۔ وہ نزدیک ہے۔ وہ قریب ہے۔ امید ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰ ، ۱۴ : ۱۷]

يَكَادُوْنَ۔ وہ نزدیک ہیں۔ وہ قریب ہیں۔ کَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۷۸ ، ۱۸ : ۹۳]

يَكْبِتَهُمْ۔ وہ ان کو ذلیل کرے گا۔ وہ ان کو بے عزت کرے گا۔ کَبْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۲۷]

يَكْبُرُ۔ وہ بڑا ہوتا ہے۔ کِبَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۵۱]

يَكْبُرُوْا۔ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ وہ بالغ ہو جائیں گے۔ کِبَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۶]

يَكْتُبُ ۔ وہ تحریر کرتا ہے۔ وہ لکھے۔ چاہیے کہ وہ تحریر کرے۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ امر کے معنی میں۔ [۲ : ۲۸۲]

يَكْتُبُوْنَ ۔ وہ تحریر کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۷۹، ۱۰ : ۲۱]

يَكْتُمْنَ ۔ وہ (عورتیں) چھپاتی ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ کَتْمٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۲۸]

يَكْتُمُوْنَ ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کَتْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴۶، ۱۵۹]

يَكْتُمْهَا ۔ وہ اس کو چھپائے گا۔ وہ اس کو پوشیدہ رکھے گا۔ کَتْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۲ : ۲۸۳]

يَكَدْ ۔ وہ نزدیک تھا۔ وہ قریب تھا۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ اصل میں يَكَادُ تھا۔ [۲۴ : ۴۰]

يُكَذِّبُ ۔ وہ تکذیب کرتا ہے۔ وہ جھٹلاتا ہے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۳، ۵۵، ۴۳]

يُكَذِّبُوْنَ ۔ وہ جھٹلاتے ہیں۔ وہ تکذیب کرتے ہیں۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۱۱، ۸۴ : ۲۲]

يُكَذِّبُوْنِ ۔ وہ مجھ کو جھٹلائیں گے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۱۲، ۲۸ : ۳۴]

يَكْذِبُوْنَ ۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ كَذِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰، ۹ : ۷۷]

يَكْرَهُوْنَ ۔ وہ کراہت کرتے ہیں۔ وہ نفرت کرتے ہیں۔ كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۶ : ۶۲]

يُكْرِهْهُنَّ ۔ وہ ان کو مجبور کرے گا۔ وہ ان سے زبردستی کرے گا۔ اِكْرَاهٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُنَّ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۳۳]

يَكْسِبْ ۔ وہ کرے گا۔ وہ کمائے گا۔ كَسْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۱، ۱۱۲]

يَكْسِبُوْنَ ۔ وہ کرتے ہیں۔ وہ کمائی کرتے ہیں۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۷۹، ۶ : ۱۲۰]

يَكْشِفُ ۔ وہ کھولتا ہے۔ وہ دور کرتا ہے۔ كَشْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۴۱، ۲۷ : ۶۲]

يُكْشَفُ ۔ وہ کھول دیا جائے گا۔ وہ ہٹا دیا جائے گا۔ كَشْفٌ سے مضارع

مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۴۸ : ۴۲]

یَکْفِ ۔ وہ کافی ہے ۔ وہ کفایت کرتا ہے ۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۱ : ۵۳]

یَکُفَّ ۔ وہ باز رکھے گا ۔ وہ روک دے گا ۔ کَفٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۸۴]

یَکْفُرُ ۔ وہ کفر کرتا ہے ۔ وہ انکار کرتا ہے ۔ کُفْرٌ سے واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۲۱ ، ۲۵۶]

یُکْفَرُ ۔ اس کا انکار کیا جاتا ہے ۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول ۔ [۴ : ۱۴۰]

یُکَفِّرُ ۔ وہ دور کرے گا ۔ وہ زائل کردے گا ۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۷۱]

یَکْفُرُوْا ۔ وہ کفر کرتے ہیں ۔ وہ انکار کرتے ہیں ۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۹۰ ، ۴ : ۹۰]

یَکْفُلُ ۔ وہ کفالت کرتا ہے ۔ وہ پرورش کرے گا ۔ کَفْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۴۴]

یَکْفُلُوْنَہٗ ۔ وہ اس کی کفالت کریں گے ۔ وہ اس کی پرورش کریں گے ۔ کِفَالَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۸ : ۱۲]

یَکُفُّوْا ۔ وہ باز رکھتے ہیں ۔ وہ روکتے ہیں ۔ کَفٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴ : ۹۱]

یَکُفُّوْنَ ۔ وہ دفع کریں گے ۔ وہ روکیں گے ۔ کَفٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۱ : ۳۹]

یَکْفِہِمْ ۔ وہ ان کی کفایت کرے گا ۔ وہ ان کے لیے کافی ہے ۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھم ضمیر مفعول ۔ [۲۹ : ۵۱]

یَکْفِیَکُمْ ۔ وہ تمھارے لیے کافی ہو گا ۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ، کم ضمیر مفعول ۔ [۳ : ۱۲۴]

یَکْفِیْکَہُمُ ۔ وہ (اللہ) ان سے تیری کفایت کرے گا ۔ وہ تیری طرف سے ان سے نپٹ لے گا ۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کَ ضمیر مفعول ، ھم ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۱۳۷]

یُکَلِّفُ ۔ وہ تکلیف دیتا ہے ۔ وہ مشقت میں ڈالتا ہے ۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۸۶ ، ۶۵ : ۷]

یُکَلِّمُ ۔ وہ کلام کرے گا ۔ وہ باتیں کرے گا ۔ تَکْلِیْمٌ سے واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۴۶]

یُکَلِّمُنَا ۔ وہ ہم سے کلام کرتا ہے ۔ وہ ہم سے بات کرتا ہے ۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۱۸]

یُکَلِّمُہٗ۔ وہ اس سے کلام کرتا ہے۔ وہ اس سے بات کرتا ہے۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۴۲ : ۵۱]

یُکَلِّمُھُمْ۔ وہ ان سے کلام کرتا ہے۔ وہ ان سے بات کرتا ہے۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۲ : ۱۷۴، ۳ : ۷۷]

یَکْلَئُکُمْ۔ وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ وہ تمہیں بچائے گا۔ کَلَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲۱ : ۴۲]

یَکُنْ۔ وہ ہوگا۔ کَوْنٌ سے مضارع فعل ناقص۔ [۲ : ۱۹۶، ۴ : ۱۱]

یَکُنَّ۔ وہ عورتیں ہوں گی۔ کَوْنٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۱]

یَکْنِزُوْنَ۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ کَنْزٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۳۴]

یُکَوِّرُ۔ وہ لپیٹتا ہے۔ وہ چڑھاتا ہے۔ وہ تہ کرتا ہے۔ تَکْوِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۵]

یَکُوْنُ۔ وہ ہوتا ہے۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱۷، ۲۴۷]

یَکُوْنَا۔ وہ دونوں ہوں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع مثنّٰی مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۲، ۴۱ : ۲۹]

یَکُوْنَنَّ۔ وہ ضرور ہوں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع با نون تاکید۔ [۳۵ : ۴۲]

یَکُوْنُوْنَ۔ وہ ہوں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۸۲، ۴۲ : ۱۹]

یَکِیْدُوْا۔ وہ خفیہ تدبیر کریں گے۔ وہ حیلہ کریں گے۔ کَیْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵]

یَکِیْدُوْنَ۔ وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ وہ حیلہ کرتے ہیں۔ کَیْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۶ : ۱۵]

ی ۔ ل

یُلٰقُوْا۔ وہ دیکھ لیں گے۔ وہ پالیں گے۔ وہ مل جائیں گے۔ مُلَاقَاۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۸۳، ۵۲ : ۴۵]

یَلْبَثُوْا۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ لَبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۴۵، ۴۶ : ۳۵]

يَلْبَثُونَ ۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ لَبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷۶]

يَلْبِسَكُمْ ۔ وہ تم کو ملادے گا۔ وہ تم کو مشتبہ کردے گا۔ لَبْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۶۵]

يَلْبِسُوا ۔ وہ ملاتے ہیں۔ وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ لَبْسٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۸۲، ۱۳۷]

يَلْبَسُونَ ۔ وہ پہنیں گے۔ لُبْسٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۳۱، ۴۴ : ۵۳]

يَلْتَفِتْ ۔ وہ متوجہ ہوگا۔ وہ مڑکر دیکھے گا۔ اِلْتِفَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۸۱، ۱۵ : ۶۵]

يَلْتَقِطْهُ ۔ وہ اس کو نکال لے جائے گا۔ وہ اس کو اٹھالے جائے گا۔ اِلْتِقَاطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۲ : ۱۰]

يَلْتَقِيَانِ ۔ وہ دونوں جڑتے ہیں۔ وہ دونوں ملتے ہیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵۵ : ۱۹]

يَلِتْكُمْ ۔ وہ تم کو کم کردے گا۔ وَلْتٌ سے مضارع۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۴۹ : ۱۴]

يَلِجُ ۔ وہ داخل ہوتا ہے۔ وہ گھستا ہے۔ وُلُوْجٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۳۴ : ۲، ۵۷ : ۴]

يُلْحِدُونَ ۔ وہ توڑ موڑ کر بیان کرتا ہے۔ اِلْحَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۸۰، ۱۶ : ۱۰۳]

يَلْحَقُوا ۔ وہ پہنچتے ہیں۔ وہ ملتے ہیں۔ لُحُوْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۰، ۶۲ : ۳]

يَلِدْ ۔ وہ والد ہوتا ہے۔ وہ باپ ہوتا ہے۔ وِلَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱۲ : ۳]

يَلِدُوا ۔ وہ پیدا کرتے ہیں۔ وِلَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۲۷]

يَلْعَبُ ۔ وہ کھیلتا ہے۔ لَعِبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۲]

يَلْعَبُوا ۔ وہ کھیلتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۸۳، ۷۰ : ۴۲]

يَلْعَبُونَ ۔ وہ کھیلتے ہیں۔ وہ استہزاء کرتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۹۱، ۷ : ۹۸]

يَلْعَنُ ۔ وہ لعنت کرتا ہے۔ وہ پھٹکارتا ہے۔ لَعْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۹ : ۲۵]

يَلْفِظُ ۔ وہ لفظ ادا کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ لَفْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۱۸]

يَلْقَ ۔ وہ ملاقات کرے گا۔ وہ ملے گا۔ لَقِیٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۶۸]

يَلْقَوْنَ ۔ وہ ملاقات کریں گے۔ وہ پائیں گے۔ لقی سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۵۹]

يُلْقُوْا ۔ وہ ڈالیں گے۔ وہ پیش کریں گے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۱]

يُلْقُوْنَ ۔ وہ ڈالتے ہیں۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۴۴، ۲۶ : ۲۲۳]

يُلَقَّوْنَ ۔ ان سے ملاقات کی جائے گی۔ ان کو ملا جائے گا۔ تَلْقِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۷۵]

يُلْقِهٖ ۔ چاہیئے کہ وہ اس کو ڈال دے۔ چاہیئے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی امر۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۳۹]

يَلْمِزُكَ ۔ وہ تجھ کو طعنہ دیتا ہے۔ وہ تیرے اندر عیب نکالتا ہے۔ لَمْزٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۵۸]

يَلْمِزُوْنَ ۔ وہ طعنہ دیتے ہیں۔ وہ عیب نکالتے ہیں۔ لَمْزٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۹]

يَلْوُوْنَ ۔ وہ موڑتے ہیں۔ وہ پھراتے ہیں۔ لَیٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۷۸]

يَلُوْنَكُمْ ۔ وہ تمہارے آس پاس رہتے ہیں۔ وہ تم سے قریب ہیں۔ وَلْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۹ : ۱۲۳]

يَلْهَثْ ۔ وہ زبان باہر نکالتا ہے۔ وہ ہانپتا ہے۔ لَهْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۶]

يُلْهِهِمُ ۔ وہ ان کو غافل بناتا ہے۔ وہ ان کو مشغول رکھتا ہے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۱۵ : ۳]

ی - م

يَمٌّ ۔ دریا۔ سمندر۔ جمع يُمُوْمٌ۔ [۷ : ۱۳۶، ۲۰ : ۳۹]

يَمٌّ ۔ دریا۔ سمندر۔ [۲۰ : ۳۹]

يُمَارُوْنَ ۔ وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مِرَاءٌ و مُمَارَاةٌ سے مضارع۔ [۴۲ : ۱۸]

یَمُتْ ۔ وہ مرجائے گا۔ وہ ہلاک ہو جائے گا۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۱۷ : ۲]

یَمْتَرُوْنَ ۔ وہ شک کرتے ہیں۔ اِمْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۴ : ۱۹ ، ۶۳ : ۱۵]

یُمَتِّعْکُمْ ۔ وہ تم کو فائدہ پہنچائے گا۔ وہ تم کو بہرہ اندوز کرے گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۱]

یُمَتَّعُوْنَ ۔ ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲۰۷ : ۲۶]

یَمْحُ ۔ وہ محو کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۴۲]

یُمَحِّصَ ۔ وہ خالص کرتا ہے۔ وہ صاف کرتا ہے۔ تَمْحِیْصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۵۴ ، ۱۴۱ : ۳]

یَمْحَقَ ۔ وہ مٹاتا ہے۔ وہ گھٹاتا ہے۔ وہ ہلاک کرتا ہے۔ مَحْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۴۱ : ۳]

یَمْحُوْا ۔ وہ محو کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۱۳]

یَمُدُّ ۔ وہ ڈھیل دیتا ہے۔ وہ دراز کرتا ہے۔ مَدٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی امر۔ [۱۵ : ۲۲ ، ۷۵ : ۱۹]

یَمُدُّوْنَهُمْ ۔ وہ ان کو بڑھاتے ہیں۔ وہ ان کو کھینچتے ہیں۔ مَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ھم ضمیر مفعول۔ [۲۰۲ : ۷]

یَمُرُّوْنَ ۔ وہ گزرتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔ مُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۵ : ۱۲]

یَمَسَّهُمْ ۔ وہ ان کو مس کرے گا۔ وہ انہیں چھوئے گا۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۱۷۴ : ۳]

یُمْسِكُ ۔ وہ روکتا ہے۔ وہ بند کرتا ہے۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۳۵ ، ۶۵ : ۲۲]

یَمَسَّكَ ۔ وہ تجھے مس کرے گا۔ وہ تجھے چھوئے گا۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۴۵ : ۱۹]

یُمَسِّكُوْنَ ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ تھامتے ہیں۔ وہ پکڑتے ہیں۔ تَمْسِیْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷۰ : ۷]

یَمَسَّنَّ ۔ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ مَسٌّ سے مضارع بالنون تاکید۔ [۷۳ : ۵]

یَمَسَّنَا ۔ وہ ہم کو مس کرے گا۔ وہ

ہم کو چھوئے گا۔ مَسٌّ سے مضارع نا ضمیر مفعول۔ [۳۵:۳۵]

يَمْشُوْنَ۔ وہ چلتے ہیں۔ وہ پھرتے ہیں۔ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹۵ : ۱۷ ، ۱۹۵ : ۷]

يَمْكُثُ۔ وہ ٹھہرتا ہے۔ وہ باقی رہتا ہے۔ مَكْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۱۳]

يَمْكُرُ۔ وہ مکر کرتا ہے۔ وہ خفیہ تدبیر کرتا ہے۔ مَكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۸]

يَمْكُرُوْنَ۔ وہ مکر کرتے ہیں۔ وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ مَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۴ ، ۱۲۳ : ۶]

يُمَكِّنَنَّ۔ وہ ضرور قوت دے گا۔ وہ ضرور جمائے گا۔ تَمْكِيْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۵۵ : ۲۴]

يُمِلَّ۔ وہ املا کرائے گا۔ وہ بول کر لکھوائے گا۔ اِمْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸۲ : ۲]

يَمْلِكُ۔ وہ مالک ہوتا ہے۔ وہ قدرت رکھتا ہے۔ مَلْكٌ اور مُلْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۶ ، ۱۷ : ۵]

يَمْلِكُوْنَ۔ وہ مالک ہوں گے۔ وہ اختیار رکھیں گے۔ مُلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۶ : ۱۷ ، ۱۶ : ۱۳]

يُمْلِلْ۔ چاہیے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ اِمْلَالٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۲۸۲ : ۲]

يَمُنُّ۔ وہ احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۴۹ ، ۱۱ : ۱۴]

يَمْنَعُوْنَ۔ وہ منع کرتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ مَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۰۷]

يَمُنُّوْنَ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ مَنٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۴۹]

يُمْنٰى۔ وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ وہ ڈالا جاتا ہے۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۷۵]

يَمُوْتُ۔ اس کو موت آتی ہے۔ وہ مرتا ہے۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۱۹ ، ۳۸ : ۱۶]

يَمُوْتُوْا۔ ان کو موت آتی ہے۔ وہ مرتے ہیں۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۳۵]

يَمُوْجُ۔ وہ موج مارے گا۔ وہ لہر مارے گا۔ وہ گڈمڈ ہوگا۔ مَوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۹ : ۱۸]

يَمْهَدُوْنَ۔ وہ جگہ بناتے ہیں۔ وہ سامان کرتے ہیں۔ مَهْدٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۴ : ۳۰]

یُمِیْتُ ۔ وہ موت دیتا ہے۔ وہ مارتا ہے۔ اِمَاتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۵۶ : ۳ ، ۲۸۵ : ۲]

یَمِیْزَ ۔ وہ ممتاز کرتا ہے۔ وہ جدا کرتا ہے۔ مَیْزٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۷ : ۸ ، ۱۷۹ : ۳]

یَمِیْلُوْنَ ۔ وہ خواہش کریں گے۔ وہ جھک آئیں گے وہ حملہ کریں گے۔ مَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۰۲ : ۴]

یَمِیْنٌ ۔ قوت۔ قسم۔ دائیں سمت۔ سیدھا ہاتھ۔ جمع اَیْمَانٌ اسم معرفہ۔
[۱۷ : ۱۸ ، ۴۸ : ۱۶]

یَمِیْنِ ۔ قوت۔ قسم۔ دائیں سمت۔
[۱۵ : ۳۴]

یَمِیْنِكَ ۔ تیرا دایاں ہاتھ۔ تیرے دائیں جانب۔ یمین مضاف، كَ مضاف الیہ۔
[۶۹ ، ۱۷ : ۲۰]

یَمِیْنِهٖ ۔ اس کا دایاں ہاتھ۔ اس کے دائیں جانب۔ یمین مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔
[۶۷ : ۳۹ ، ۷۱ : ۱۷]

یُمَنِّیْهِمْ ۔ وہ ان کو آرزو مند کرتا ہے۔ وہ ان کو ہوس دلاتا ہے۔ تَمْنِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

هُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۲۰ : ۴]

ی - ن

یَنَابِیْعَ ۔ چشمے۔ واحد یَنْبُوْعٌ
[۲۱ : ۳۹]

یُنَادِ ۔ وہ پکارے گا۔ وہ آواز دے گا۔ نِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۱ : ۵۰]

یُنَادَوْنَ ۔ وہ پکارے جائیں گے۔ ان کو آواز دی جائے گی۔ نِدَاءٌ سے مضارع مجہول۔
[۴۴ : ۴۱ ، ۱۰ : ۴۰]

یُنَادِیْ ۔ وہ پکارے گا۔ وہ آواز دے گا۔ مُنَادَاۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۹۳ : ۳]

یُنَازِعُنَّكَ ۔ وہ تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں۔ مُنَازَعَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۶۷ : ۲۲]

یَنَالُ ۔ وہ پہنچتا ہے۔ وہ پاتا ہے۔ نَیْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۲۴ : ۲]

یَنَالُوْنَ ۔ وہ لیتے ہیں۔ وہ پاتے ہیں۔ نَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۲۰ : ۹]

یَنْئَوْنَ ۔ وہ پھر جاتے ہیں۔ وہ

دور رہتے ہیں۔ نَاٰیٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۶]

يُنَبَّأُ ۔ اس کو بتایا جائے گا۔ اس
کو خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ سے
مضارع مجہول۔ [۵۳ : ۳۶]

يُنْبِتُ ۔ وہ زمین سے پیدا کرتا ہے۔
وہ اُگاتا ہے۔ اِنْبَاتٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۱]

يُنْبَذَنَّ ۔ اس کو ضرور پھینکا جائے
گا۔ نَبْذٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۰۴ : ۴]

يَنْبَغِي ۔ وہ لائق ہوتا ہے۔ وہ
درست ہوتا ہے۔ اِنْبِغَاءٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۹ : ۹۲، ۲۵ : ۱۸]

يَنْبُوعًا ۔ چشمہ۔ جمع۔ يَنَابِيعُ
[۱۷ : ۹۰]

يُنَبِّئُكُمْ ۔ وہ تم کو بتائے گا۔ وہ
تم کو خبر کرے گا۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع
کُم ضمیر مفعول۔ [۵ : ۴۸، ۱۰۵]

يَنْتَصِرُونَ ۔ وہ بچاؤ کرتے ہیں۔
وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اِنْتِصَارٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۹۳، ۴۲ : ۳۹]

يَنْتَظِرُ ۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ
راہ دیکھتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔
اِنْتِظَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۲۳]

يَنْتَظِرُونَ ۔ وہ منتظر ہیں۔ وہ
امید رکھتے ہیں۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۰۲]

يَنْتَقِمُ ۔ وہ انتقام لے گا۔ وہ سزا
دے گا۔ اِنْتِقَامٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۹۵]

يَنْتَهِ ۔ وہ رکتا ہے۔ وہ باز رہتا
ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔
[۳۳ : ۶۰، ۹۶ : ۱۵]

يُنَجِّي ۔ وہ نجات دیتا ہے۔ وہ بچاتا
ہے۔ تَنْجِيَةٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۳۹ : ۶۱]

يَنْحِتُونَ ۔ وہ تراشتے ہیں۔ وہ
پتھر کاٹتے ہیں۔ نَحْتٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۱۵ : ۸۲]

يُنْذِرَ ۔ وہ ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۲، ۴]

يُنْذِرُونَ ۔ وہ ڈراتے تھے۔
اِنْذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۳۰، ۳۹ : ۷۱]

يُنْذَرُونَ ۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں۔
اِنْذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
مجہول۔ [۲۱ : ۴۵]

يَنْزِعُ ۔ وہ اتارتا ہے۔ وہ کھینچتا
ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۷ : ۲۷]

يَنْزَغُ ۔ وہ ورغلاتا ہے۔ وہ وسوسہ
ڈالتا ہے۔ نَزْغٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۷ : ۵۳]

يَنْزَغَنَّكَ۔ وہ تجھ کو فتنہ میں ڈال دے گا۔ نَزْغٌ سے مضارع بانون تاکید۔ کَ ضمیر مفعول۔
[۷ : ۲۰۰ / ۴۱ : ۳۶]

يُنْزَفُوْنَ۔ وہ بے ہوش ہوں گے۔ وہ خبطی ہوں گے۔ اِنْزَافٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۴۷]

يَنْزِلُ۔ وہ اترتا ہے۔ نُزُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۴ : ۲ / ۵۷ : ۴]

يُنَزِّلُ۔ وہ نازل کرتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۱۱ / ۱۶ : ۲]

يُنَزَّلَ۔ وہ نازل کیا جائے گا۔ وہ اتارا جائے گا۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول۔
[۵ : ۱۰۱]

يَنْسَخُ۔ وہ منسوخ کرتا ہے۔ وہ مٹا دیتا ہے۔ نَسْخٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۵۲]

يُنَشَّؤُا۔ وہ نشو و نما پاتا ہے۔ وہ پرورش پاتا ہے۔ تَنْشِئَةٌ سے مضارع مجہول۔
[۴۳ : ۱۸]

يُنْشِئُ۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ پیدا کرے گا۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۱۲ / ۲۹ : ۲۰]

يَنْصُرُ۔ وہ مدد کرتا ہے۔ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۰ : ۵]

يَنْصُرَنَّ۔ وہ ضرور مدد کرے گا۔ نَصْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔
[۲۲ : ۴۰]

يَنْصُرُوْنَ۔ وہ مدد کرتے ہیں۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۹۲، ۱۹۷]

يُنْصَرُوْنَ۔ ان کی مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۴۸ / ۸۶]

يَنْطَلِقُ۔ وہ (زبان) چلتی ہے۔ وہ بولتی ہے۔ اِنْطِلَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۱۳]

يَنْطِقُ۔ وہ بات کرتا ہے۔ نُطْقٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۲۳ : ۶۲]

يَنْطِقُوْنَ۔ وہ کہتے ہیں۔ وہ بات کرتے ہیں۔ نُطْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۶۳ / ۲۱ : ۶۵]

يَنْظُرُ۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۲۹]

يَنْظُرُوْنَ۔ وہ دیکھتے ہیں۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۰ / ۶ : ۱۵۸]

یُنۡظَرُوۡنَ ۔ ان کو مہلت دی جائے گی۔ نَظۡرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۸۸ : ۳ ، ۱۶۲ : ۲]

یَنۡعِقُ ۔ وہ چلاتا ہے۔ وہ چیختا ہے۔ نَعِیۡقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷۱ : ۲]

یَنۡعِہٖ ۔ اس کا پکنا۔ اس کا مراد کو پہنچنا۔ مصدر ہے۔ ینع مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ [۹۹ : ۶]

یُنۡغِضُوۡنَ ۔ وہ ہلاتے ہیں۔ وہ مٹکاتے ہیں۔ اِنۡغَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۱ : ۱۷]

یُنۡفَخُ ۔ اس میں پھونک ماری جائے۔ نَفۡخٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۰۲ : ۲۰ ، ۷۳ : ۶]

یَنۡفَدُ ۔ وہ ختم ہو جائے گا۔ وہ تمام ہو جائے گا۔ نَفَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۶ : ۱۶]

یَنۡفِرُوۡا ۔ وہ فرار ہوتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ وہ کوچ کرتے ہیں۔ نَفۡرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۲ : ۹]

یَنۡفَضُّوۡا ۔ وہ منتشر ہو جائیں گے۔ اِنۡفِضَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۶۳]

یَنۡفَعُ ۔ وہ نفع دیتا ہے۔ وہ فائدہ دیتا ہے۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱۹ : ۵ ، ۱۶۴ : ۲]

یَنۡفَعُكَ ۔ وہ تجھے نفع دیتا ہے۔ وہ تجھے فائدہ پہنچاتا ہے۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۱۰۶ : ۱۰]

یَنۡفَعُكُمۡ ۔ وہ تم کو نفع دے گا۔ وہ تم کو فائدہ دے گا۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۳۹ : ۴۳/۱۶ : ۳۳]

یَنۡفَعُنَا ۔ وہ ہم کو نفع دے گا۔ وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۷۱ : ۶]

یَنۡفَعُهُمۡ ۔ وہ ان کو نفع دے گا۔ وہ ان کو فائدہ دے گا۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمۡ ضمیر مفعول۔ [۱۸ : ۱۰/۱۰۲ : ۲]

یُنۡفِقۡ ۔ چاہیے کہ وہ خرچ کرے۔ اِنۡفَاقٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۷ : ۶۵]

یُنۡفِقُوۡنَ ۔ وہ خرچ کرتے ہیں۔ اِنۡفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۱۵ ، ۳ : ۲]

یُنۡفَوۡا ۔ وہ نکال دیے جائیں گے۔ وہ کھدیڑے جائیں گے۔ نَفۡیٌ سے مضارع مجہول۔ [۳۳ : ۵]

یُنۡقَذُوۡنَ ۔ ان کو چھڑایا جائے گا۔ ان کو بچایا جائے گا۔ اِنۡقَاذٌ سے مضارع مجہول۔ [۴۳ : ۳۶]

یُنقِذُونَ ۔ وہ نجات دیں گے۔ وہ بچائیں گے۔ اِنقَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۳۶]

یُنقَصُ ۔ وہ کم کیا جاتا ہے۔ نَقصٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۱ : ۳۵]

یَنقُصُوکُم ۔ وہ تمہارے ساتھ کم کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۹]

یَنقَضَّ ۔ وہ ٹوٹ جائے گا۔ وہ گر پڑے گا۔ اِنقِضَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۷ : ۱۸]

یَنقُضُونَ ۔ وہ (عہد) توڑتے ہیں۔ نَقضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۶ : ۸ ، ۲۷ : ۲]

یَنقَلِبُ ۔ وہ پلٹے گا۔ وہ لوٹے گا۔ اِنقِلَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۸۴ ، ۱۴۳ : ۲]

یَنقَلِبُونَ ۔ وہ پلٹیں گے۔ وہ لوٹیں گے۔ اِنقلَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۲۷ : ۲۶]

یَنکُثُ ۔ وہ (عہد کو) توڑتا ہے۔ نَکثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۴۸]

یَنکُثُونَ ۔ وہ توڑتے ہیں۔ نَکثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۰ : ۴۳ ، ۱۳۵ : ۷]

یَنکِحُ ۔ وہ نکاح کرتا ہے۔ نِکَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۲۴]

یَنکِحنَ ۔ وہ عورتیں نکاح کرتی ہیں۔ نِکَاحٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲۳۲ : ۲]

یُنکِرُ ۔ وہ انکار کرتا ہے۔ اِنکَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۱۳]

یُنکِرُونَهَا ۔ وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ اِنکَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۸۳ : ۱۶]

یَنهَونَ ۔ وہ منع کرتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ نَهیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۱۴ ، ۱۰۴ : ۳]

یَنهٰی ۔ وہ منع کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔ نَهیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۹۶ ، ۹۰ : ۱۶]

یُنِیبُ ۔ وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ لوٹتا ہے۔ اِنَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۴۲ ، ۱۳ : ۴۰]

یَنئَونَ ۔ وہ پھر جاتے ہیں۔ وہ دور رہتے ہیں۔ نَأیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۶]

ی - و

یُؤَاخِذُ ۔ وہ مواخذہ کرتا ہے۔ وہ

پکڑتا ہے۔ مُؤَاخَذَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۵ : ۳۵ ، ۶۱ : ۱۶]

يُوَآدُّوْنَ ۔ وہ باہم دوستی کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وِدَادٌ و مُوَادَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۵۸]

يُوَاطِئُوْا ۔ وہ پورا کرتے ہیں۔ وہ درست کرتے ہیں۔ مُوَاطَئَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۹]

يُوْبِقْهُنَّ ۔ وہ ان کو تباہ کرتا ہے۔ وہ ان کو ہلاک کرتا ہے۔ اِيْبَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُنّ ضمیر مفعول۔
[۳۴ : ۴۲]

يُؤْتِ ۔ وہ دیتا ہے۔ وہ ادا کرتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۴۶،۴۰ : ۴]

يُؤْتَ ۔ اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶۹ ، ۲۴۷ : ۲]

يُؤْتُوْا ۔ وہ دیتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۹۸ ، ۲۲ : ۲۴]

يُؤْتُوْنَ ۔ وہ دیتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۵ : ۵ ، ۵۳ : ۴]

يُؤْتَوْنَ ۔ ان کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵۴ : ۲۸]

يُؤْتِيْ ۔ وہ دیتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۲۶۹ : ۲]

يُؤْتِيَهُمْ ۔ وہ ان کو دے گا۔ اِيْتَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ هم ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۱۱]

يُؤْثَرُ ۔ وہ ترجیح دیا جاتا ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے۔ اِيْثَارٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۷۴]

يُؤْثِرُوْنَ ۔ وہ ایثار کرتے ہیں۔ وہ ترجیح دیتے ہیں۔ ایثار سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۵۹]

يُوْثِقُ ۔ وہ مضبوط باندھتا ہے۔ وہ جکڑتا ہے۔ اِيْثَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۸۹]

يُوَجِّهْهُ ۔ وہ اس کی طرف منہ کرتا ہے۔ وہ اس کو بھیجتا ہے۔ تَوْجِيْهٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۷۶ : ۱۶]

يُوْحَ ۔ وحی بھیجی گئی۔ دل میں بات ڈالی گئی۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔
[۹۳ : ۶]

يُوْحُوْنَ ۔ وہ دل میں ڈالتے ہیں۔

وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ اِیحَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۲۱]

يُوْحيٰ ۔ وحی بھیجی جاتی ہے۔ پیغام بھیجا جاتا ہے۔ اِیحَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔
[۶ : ۵۰، ۷ : ۲۰۳]

يُوْحِي ۔ وہ وحی کرتا ہے۔ وہ دل میں بات ڈالتا ہے۔ اِیحَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۱۲، ۸ : ۱۲]

يُؤْخَذُ ۔ وہ پکڑا جائے گا۔ وہ لیا جائے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۴۸، ۵۵ : ۴۱]

يُؤَخِّرُ ۔ وہ تاخیر کرتا ہے۔ وہ ڈھیل دیتا ہے۔ تَاخِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۳ : ۱۱]

يُؤَخَّرُ ۔ اس کو ڈھیل دی جائے گی۔ اس کو مہلت دی جائے گی۔ تَاخِيْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۷۱ : ۴]

يَؤُوْدُهٗ ۔ اس کو بوجھل کرتا ہے۔ اس کو تھکاتا ہے۔ اَوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۲۵۵]

يُؤَدِّ ۔ چاہیئے کہ وہ ادا کرے۔ چاہیئے کہ وہ حق پہنچا دے۔ تَادِيَۃٌ سے مضارع بمعنی امر۔
[۲ : ۲۸۳]

يَوَدُّ ۔ وہ چاہتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ وہ خواہش کرتا ہے۔ وُدٌّ مَوَدَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶، ۱۰۵]

يَوَدُّوْا ۔ وہ خواہش کریں گے۔ وہ پسند کریں گے۔
[۳۳ : ۲۰]

يُؤْذَنُ ۔ اس کو اجازت دی جائے گی۔ اِذْنٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۹۰، ۲۴ : ۲۸]

يُؤْذُوْنَ ۔ وہ ایذا دیتے ہیں۔ وہ تکلیف دیتے ہیں۔ اِيْذَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۶۱، ۳۳ : ۵۷]

يُؤْذِي ۔ وہ ایذا دیتا ہے۔ وہ تکلیف دیتا ہے۔ اِيْذَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۵۳]

يُؤْذَيْنَ ۔ ان عورتوں کو ایذا دی جائے گی۔ وہ ستائی جائیں گی۔ اِيْذَاءٌ سے مضارع مجہول۔
[۳۳ : ۵۹]

يُوْرَثُ ۔ اس کی میراث لی جاتی ہے۔ اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اِيْرَاثٌ سے مضارع مجہول
[۴ ، ۱۲]

يُوْرِثُهَا ۔ وہ اس کا وارث کرتا ہے۔ وہ اس کا مالک بناتا ہے۔ اِيْرَاثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب معروف۔ ھا ضمیر مفعول۔
[۷ : ۱۲۸]

یُوْزَعُوْنَ ۔ ان کو روکا جاتا ہے۔ ان کی ٹولیاں بنائی جاتی ہیں۔ وَزْعٌ سے مضارع مجہول۔ [۲۷ : ۱۷ ، ۸۳]

یَئُوْسٌ ۔ ناامید۔ یَأسٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔ [۱۱ : ۹]

یُوْسُفُ ۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی۔ [۱۲ : ۴ ، ۸]

یُوَسْوِسُ ۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ دل میں برا خیال پیدا کرتا ہے۔ وَسْوَسَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱۴ : ۵]

یُوْصَلَ ۔ اس کو ملایا جائے گا۔ اس کو جوڑا جائے گا۔ وَصْلٌ سے مضارع مجہول۔ [۲ : ۲۷ ، ۱۳ : ۲۱]

یُوْصِیْ ۔ وہ وصیت کرتا ہے۔ وہ تلقین کرتا ہے۔ وہ نصیحت کرتا ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱]

یُوْصِیْنَ ۔ وہ وصیت کریں گی۔ وہ تلقین کریں گی۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۱]

یُوْعَدُوْنَ ۔ ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۹ : ۷۵ ، ۲۳ ، ۹۳]

یُوْعَظُ ۔ اس کو وعظ کیا جاتا ہے۔ اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲ : ۲۳۲ ، ۶۵ : ۲]

یُوْعَظُوْنَ ۔ ان کو وعظ کیا جاتا ہے۔ ان کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۴ : ۶۶]

یُوْعُوْنَ ۔ وہ دل میں رکھتے ہیں۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ اِیْعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۴ : ۲۳]

یُوَفَّ ۔ اس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۲ ، ۸ : ۶۰]

یُوْفِضُوْنَ ۔ وہ دوڑ کر جاتے ہیں۔ اِفَاضَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۰ : ۴۳]

یُوَفِّقِ ۔ وہ توفیق دے گا۔ وہ موافقت پیدا کرے گا۔ تَوْفِیْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۳۵]

یُؤْفَكُ ۔ وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ بھٹکایا جاتا ہے۔ اِفْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۵۱ : ۹ ، ۴۰ : ۶۳]

یُؤْفَكُوْنَ ۔ وہ پھیرے جاتے ہیں۔ اِفْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۵ : ۷۵ ، ۹ : ۳۰]

یُوْفُوْا ۔ چاہیئے کہ وہ پورا کریں۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

[۲۹ : ۲۲]
یُوْفُوْنَ ۔ وہ وفا کرتے ہیں۔ وہ پورا کرتے ہیں۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۲۶، ۲۰ : ۱۳]
یُوَفّٰی ۔ اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۳۹]
یُوَفِّیَنَّھُمْ ۔ وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۱۱ : ۱۱]
یُوْقَ ۔ اس کو محفوظ رکھا جائے گا۔ اس کو بچایا جائے گا۔ وِقَایَۃٌ سے مضارع مجہول۔

[۱۶ : ۶۴، ۹ : ۵۹]
یُوْقَدُ ۔ وہ روشن کیا جاتا ہے۔ وہ جلایا جاتا ہے۔ اِیْقَادٌ سے مضارع مجہول۔

[۳۵ : ۲۴]
یُوْقِدُوْنَ ۔ وہ گرم کرتے ہیں۔ وہ دھونکتے ہیں۔ اِیْقَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۷ : ۱۳]
یُوْقِعَ ۔ وہ واقع کرتا ہے۔ وہ ڈالتا ہے۔ اِیْقَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹۱ : ۵]
یُوْقِنُوْنَ ۔ وہ یقین رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں۔ اِیْقَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۱۸ ،۴ : ۲]
یُوْلِجُ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ داخل کرتا ہے۔ اِیْلَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۹ : ۳۱، ۶۱ : ۲۲]
یُوْلَدُ ۔ وہ جنا گیا۔ وہ پیدا کیا گیا۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع مجہول۔

[۳:۱۱۲]
یُؤَلِّفُ ۔ وہ تالیف کرتا ہے۔ وہ اکٹھا کرتا ہے۔ تَاْلِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۳ : ۲۴]
یُوَلُّنَّ ۔ وہ ضرور شکست کھائیں گے۔ وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔

[۱۲ : ۵۹]
یُوَلُّوْا ۔ وہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۱۱ : ۳]
یُوَلُّوْنَ ۔ وہ پیٹھ پھیریں گے۔ وہ بھاگ جائیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۵ : ۵۴، ۱۵ : ۳۳]
یُؤْلُوْنَ ۔ وہ ایلا کرتے ہیں۔ وہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ اِیْلَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۲۶ : ۲]
یُوَلِّھِمْ ۔ وہ ان سے پیٹھ پھیرے گا۔

تُوْلِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۱۶]

یَوْمَ۔ دن۔ طلوع فجر سے غروب تک کا وقت۔ جمع اَیَّام۔
[۲ : ۸۵، ۱۱۳]

یَوْمًا۔ دن۔ اسم ظرف بحالت نصب۔
[۲ : ۴۸، ۱۲۳، ۲۵۹]

یُؤْمَرُوْنَ۔ ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۶ : ۵۰، ۶۶ : ۶]

یَوْمِکُمْ۔ تمہارا دن۔ اسم ظرف مضاف۔ کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۰، ۳۲ : ۱۴]

یُؤْمِنَّ۔ وہ ایمان لاتا ہے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۱۱ : ۳۶، ۱۸ : ۲۹]

یُؤْمِنَّ۔ وہ عورتیں ایمان لاتی ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۱، ۲۲۸]

یُؤْمِنَنَّ۔ وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اِیْمَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۴ : ۱۵۹]

یُؤْمِنُنَّ۔ وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید۔ [۶ : ۱۰۹]

یُؤْمِنُوْا۔ وہ ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۷۵، ۱۸۶]

یُؤْمِنُوْنَ۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۳، ۴، ۶]

یَوْمُهُمْ۔ ان کا دن۔ یعنی قیامت۔ اسم ظرف مضاف۔ ھُمْ مضاف الیہ۔
[۴۳ : ۸۳، ۷ : ۵۱]

یَوْمَئِذٍ۔ اس روز۔ اس دن۔ یَوْم اور اِذْ سے مرکب ہے۔
[۳ : ۱۶۷، ۴ : ۴۲]

یَوْمِئِذٍ۔ اسم ظرف مجرور مضاف۔ اِذْ مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۶۶، ۷۰ : ۱۱]

یَوْمَیْنِ۔ دو دن۔ یَوْمٌ کا تثنیہ۔ [۲ : ۲۰۳، ۴۱ : ۹]

یُوْنُسُ۔ حضرت یونس علیہ السلام کا اسم گرامی۔
[۴ : ۱۶۳، ۶ : ۸۶]

یُؤَیِّدُ۔ وہ تائید کرتا ہے۔ وہ قوی کرتا ہے۔ تَاْیِیْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳]

ی - ھ

یُهَاجِرْ۔ وہ ہجرت کرے گا۔ وہ ترک وطن کرے گا مُهَاجَرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۰۰]

یُهَاجِرُوْا۔ وہ ہجرت کرتے ہیں۔ وہ

ترک وطن کرتے ہیں۔ مُهَاجَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۸۹، ۸ : ۷۲]

یَهَبُ۔ وہ عطا کرتا ہے۔ وہ دیتا ہے۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۴۹]

یَهْبِطُ۔ وہ لڑھکتا ہے۔ وہ گر پڑتا ہے۔ هَبُوْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۷۴]

یَهْتَدُوْا۔ وہ ہدایت پاتے ہیں۔ وہ راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۵۷، ۴۹ : ۱۱]

یَهْتَدُوْنَ۔ وہ ہدایت پاتے ہیں اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷۰، ۴ : ۹۸]

یَهْتَدِیْ۔ وہ ہدایت پاتا ہے۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۰۸، ۱۷ : ۱۵]

یَهْجَعُوْنَ۔ وہ سوتے ہیں۔ هُجُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۱ : ۱۷]

یَهْدِ۔ وہ ہدایت دیتا ہے، هُدًی سے مضارع۔ [۷ : ۱۰۰، ۱۷۸]

یَهْدُوْنَ۔ وہ ہدایت کرتے ہیں۔ هِدَایَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۵۹، ۱۸۱]

یَهْدِیْ۔ وہ ہدایت کرتا ہے۔ وہ توفیق دیتا ہے۔ هِدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶، ۱۴۲]

یَهِدِّیْ۔ وہ ہدایت پاتا ہے۔ وہ ٹھیک راستہ پاتا ہے۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ اصل میں یَهْتَدِیْ تھا۔ تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا گیا۔ [۱۰ : ۳۵]

یُهْدٰی۔ اس کو ہدایت کی جائے گی۔ هِدَایَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۳۵]

یَهْدِیَكَ۔ وہ تجھ کو ہدایت کرتا ہے۔ هِدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۲]

یَهْدِیَنِیْ۔ وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ هِدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نی مفعول۔ [۲۸ : ۲۲]

یَهْدِیَهٗ۔ وہ اس کو ہدایت کرے گا۔ هِدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۱۲۵]

یَهْدِیَهُمْ۔ وہ ان کو ہدایت دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۳۷، ۱۶۸]

یُهْرَعُوْنَ۔ وہ بے تحاشا دوڑائے جاتے ہیں۔ اِهْرَاعٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۱ : ۷۸، ۳۷ : ۷۰]

یُهْزَمُ ۔ وہ شکست دیے جائیں گے۔ ان کو ہرایا جائے گا۔ ہَزِیْمَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۴ : ۴۵]

یُهْلِكُ ۔ وہ ہلاک ہوتا ہے۔ وہ تباہ ہوتا ہے۔ ہَلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۴۲]

یُهْلِكُ ۔ وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ تباہ کرتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۵]

یُهْلَكُ ۔ وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔ وہ تباہ کیا جاتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۶ : ۴۷، ۴۶ : ۳۵]

یُهْلِكُنَا ۔ وہ ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ، نا ضمیر مفعول۔ [۴۵ : ۲۴]

یُهْلِكُوْنَ ۔ وہ ہلاک کرتے ہیں۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۶، ۹ : ۴۲]

یُهِنْ ۔ وہ اہانت کرتا ہے۔ وہ ذلیل کرتا ہے۔ اِهَانَةٌ سے مضارع۔ اصل میں یُهِیْنُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہو گئی۔ [۲۲ : ۱۸]

یَهُوْدُ ۔ یہودیوں کی جماعت۔ [۲ : ۱۱۳، ۱۲۰]

یَهُوْدِیًّا ۔ یہودی مذہب رکھنے والا۔

یہاں "یا" نسبت کے لیے ہے۔ اسم مفرد ہے۔ [۳ : ۶۷]

یَهِیْجُ ۔ وہ خشک ہوتا ہے۔ وہ پک جاتا ہے۔ وہ تیار ہوتا ہے۔ هَیْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۲۱، ۵۷ : ۲۰]

یَهِیْمُوْنَ ۔ وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ هَیْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۲۲۵]

یُهَیِّئْ ۔ وہ مہیا کرے گا۔ وہ فراہم کرے گا۔ تَهْیِئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۶]

ی ۔ ی

یَیْئَسُ ۔ وہ مایوس ہوتا ہے۔ وہ نا امید ہوتا ہے۔ یَأْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۸۷]

یَایْئَسَ ۔ وہ نا امید ہو۔ یَأْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۳۱]

ماخذ

القرآن الکریم

۱۔ اقرب الموارد — سعید الخوری الشرتونی لبنانی، طبع بیروت ۱۸۸۹ء۔

۲۔ تاج العروس — سید مرتضیٰ حسینی زبیدی، طبع کویت ۱۹۶۵ء

۳۔ قاموس القرآن (اردو) — قاضی زین العابدین میرٹھی، طبع کراچی۔

۴۔ لسان العرب — ابوالفضل جمال الدین الشہیر ابن منظور افریقی مصری، طبع قاہرہ مصر ۱۳۰۱ھ۔

۵۔ لسان القرآن (اردو) — محمد حنیف ندوی، طبع لاہور ۱۹۸۴ء۔

۶۔ لغات القرآن (اردو) — عبدالرشید نعمانی، عبدالدائم جلالی، طبع دھلی ۱۹۴۶ - ۱۹۵۸ء۔

۷۔ لغات القرآن (اردو) — عبدالکریم پاریکھ، طبع کراچی ۱۹۸۵ء۔

۸۔ المرشد الی آیات القرآن — محمد فارس برکات، دمشق ۱۹۵۷ء۔

۹۔ معجم الفاظ القرآن الکریم — مجمع اللغۃ العربیہ مصر، طبع مصر ۱۹۷۰ء۔

۱۰۔ المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم — محمد فواد عبدالباقی، طبع مصر ۱۳۶۴ھ۔

۱۱۔ مفردات القرآن — امام راغب اصفہانی، اردو ترجمہ: محمد عبدہ، طبع لاہور ۱۹۶۳ء

۱۲۔ نجوم الفرقان (اردو) — مولوی فقیر اللہ، طبع لاہور ۱۳۳۱ھ